أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ...... بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

(ترجمہ)''اور بے شک ہم نے قرآن کو آسان بنادیا ہے نصیحت کے لئے۔ پس ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟''

(القمر 54: آیت 17)

قرآن مجید

کا

بامحاورہ اور آسان اردو ترجمہ

مترجم: مولانا حافظ محمد داؤد خان راغب رحمانی رحمۃ اللہ علیہ

تصحیح و تنقیح: مولانا امان اللہ فیصل و مولانا مشتاق احمد شاکر حفظہما اللہ

نظر ثانی: شیخ القرآن والحدیث مولانا محمود احمد حسن حفظہ اللہ

و شیخ القرآن والحدیث مولانا مفتی محمد یوسف قصوری حفظہ اللہ

معاونین: مولانا عمر فاروق و مولانا عبدالحمید صغیر و مولانا محمد عمر حفظہم اللہ

زیر نگرانی: محمد عبید اللہ عبداللہ حفظہ اللہ

ناشر: اسلامک کمیونیکیشن ٹرسٹ

اسلامی کتب خانہ کراچی، دکان نمبر G-5، بک مال، اردو بازار، کراچی

فون: 32210209 - 32627369

طلب کیجئے .... تقسیم کیجئے .... صدقہ جاریہ میں حصہ ڈالئے

بطور صدقہ جاریہ آپ یہاں اپنا یا اپنے مرحومین کا نام لکھ کر یا صرف نیت کر کے تقسیم کیجئے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرض ناشر

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ ھَدٰنَا لِھٰذَا ۟ وَمَا کُنَّا لِنَھۡتَدِیَ لَوۡلَاۤ اَنۡ ھَدٰنَا اللّٰہُ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ

فرمان الٰہی ہے: (ترجمہ) ''اور ہم قرآن میں جو کچھ (آیات) بھی نازل کرتے ہیں وہ مومنوں کے لئے باعث شفا اور رحمت ہے اور وہ ظالموں کے خسارہ میں ہی زیادتی کرتا ہے۔'' (بنی اسرائیل 17: آیت 82)

رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:- ''بے شک اللہ (ربّ العزّت) اس کتاب (قرآن مجید) کی بدولت کچھ لوگوں (اسے پڑھنے اور اس پر عمل کرنے والوں) کو بلند مقام عطا فرماتے ہیں اور اسی کی بدولت کچھ لوگوں (اسے نہ پڑھنے یا اس پر عمل نہ کرنے والوں) کو مغلوب (ذلیل ورُسوا) کر دیتے ہیں۔'' (مسلم۔عن عمر رضی اللہ عنہ)

اللہ تعالیٰ کی لوگوں پر بے شمار نعمتیں ہیں جن کا شمار ممکن ہی نہیں۔ اللہ ربّ العزّت کی نعمتوں میں سے ایک عظیم نعمت یہ بھی ہے کہ اس نے پوری نوع انسانیت کی کامیابی کے لئے اپنے آخری نبی جناب محمد رسول اللہ ﷺ پر اپنی آخری کتاب (قرآن کریم) نازل فرمائی جو شک وشبہ سے بالکل پاک، بے مثال، قابلِ غور، آسان، مکمل اور سمجھنے والے کے لئے بالکل واضح کتاب ہے جو ایک مکمل ضابطہ حیات (کامیاب زندگی گزارنے کے اصولوں پر مبنی) ہے جسے پڑھ کر عمل کرنے والوں کو دنیا میں بھی بلند و بالا مقام ملتا ہے اور آخرت میں بھی۔ ایسے لوگ سعادت مند لوگوں میں شامل ہو کر اللہ ربّ العزّت کی جنت اور اس کی نعمتوں کے وارث بنتے ہیں اور اسے نظر انداز کرنے (نہ پڑھنے یا عمل نہ کرنے) والوں کو دنیا میں بھی ذلت ورُسوائی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور آخرت میں بھی عذاب الٰہی ان کا مقدر بنتا ہے۔ اس کتاب الٰہی کی عظمت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اگر اس کتاب کو پہاڑوں پر نازل کر دیا جاتا تو اتنے بڑے اور مضبوط ہونے کے باوجود بھی وہ اس کی عظمت کی ایک ہی جھلک سے ریزہ ریزہ ہو جاتے۔ یہ عظمت صرف انسان کے حصّہ میں آئی ہے اس لئے انسان کو چاہئے کہ وہ اسے سمجھے اور اس پر عمل کرنے کی بھرپور کوشش کرے ورنہ رسول اکرم ﷺ اللہ ربّ العزّت کے سامنے قرآن مجید کو نظر انداز کرنے والوں کے خلاف یہ گواہی دیں گے: (ترجمہ) ''اور رسول (ﷺ) کہیں گے: اے میرے پروردگار، بے شک میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔'' (الفرقان 25: آیت 30)

جب سے یہ کتاب نازل ہوئی ہے اس کی خدمت کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہر دور میں اپنے کچھ بندوں کو منتخب فرمایا جو اس کے معانی ومطالب لوگوں کو سمجھانے کے لئے کوشاں رہے اور یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ۔

قرآن مجید ہر انسان کے لئے مشعلِ راہ اور اس کی دنیا وآخرت کی کامیابی کی ضمانت ہے اس لئے اسے سمجھنا ہر مسلمان کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ یہ ایسا کلام ہے جو بھی اسے سمجھے اور اس پر عمل کرے وہ دنیا میں بھی پرسکون زندگی گزارے گا اور آخرت میں بھی اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے ہاں سے خوب انعام واکرام پائے گا۔ قرآن کریم دنیا کی فصیح ترین عربی زبان میں نازل ہوا ہے اور تمام اقوام عالم کے لئے ہدایت ونصیحت کا سرچشمہ ہے۔ قرآن کریم سے راہ نمائی اسی صورت میں ممکن ہے کہ جب اسے صحیح طور پر (تجوید کے اصولوں کے مطابق) پڑھا جائے اور اس کے مفہوم کو بھی سمجھا جائے۔ اسی غرض سے ہم نے مختصر تفسیر ابن کثیر پیش کرنے کے بعد قرآن کریم کے ترجمہ کو

لفظی ترجمہ کا خیال رکھتے ہوئے عام فہم اور بامحاورہ بنا کر پیش کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ قارئین آسانی سے قرآن کریم کا مفہوم سمجھ کر اس پر عمل کر کے اپنی دنیا و آخرت کو سنوار سکیں۔

عربی زبان نہ جاننے والا شخص صرف لفظی ترجمہ سے قرآن مجید سے اچھی طرح مستفید نہیں ہو سکتا کیونکہ لفظی ترجمہ پڑھتے وقت عبارت میں روانی، کلام کی تاثیر و گفتگو کا تسلسل نہیں رہتا۔ اس لئے وہ صرف لفظی ترجمہ قرآن کو نہ ہی تسلسل کے ساتھ پڑھ سکتا ہے اور نہ اس کا اثر قبول کر سکتا ہے۔

ہم نے اس ترجمہ میں یہ کوشش کی ہے کہ ایک عام قاری ترجمہ کو پڑھتے ہوئے قرآن کا مفہوم و مدعا صاف صاف سمجھتا چلا جائے اور اس کا وہی اثر قبول کرے جو قرآن کریم کا اصل مقصود ہے۔ ترجمہ سے فائدہ اٹھانے کے لئے مناسب ترین طریقہ یہ ہے کہ آپ قرآن کریم کی روزانہ جتنی تلاوت کرنا چاہیں، پہلے عربی متن کی اتنی تلاوت کر لیں پھر ایک ایک آیت کے بالمقابل اس کا ترجمہ پڑھیں اور آخر میں قرآن کے اس حصّہ کا ترجمہ مسلسل ایک عبارت کے طور پر پڑھیں تاکہ مضمون اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے۔ اس کے ساتھ اگر کوئی لفظی ترجمہ بھی سامنے رکھا جائے تو بہتر ہے تاکہ ہر لفظ کا ترجمہ بھی معلوم ہوتا جائے۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ قرآن مجید کا کوئی بھی ترجمہ خواہ کیسی ہی باریک بینی سے تیار کیا گیا ہو وہ اس کے عظیم معانی کو کما حقہ ادا کرنے سے قاصر رہے گا۔ اس لئے ہر انسانی کوشش کے باوجود ترجمہ قرآن میں بھی غلطی کا امکان باقی رہتا ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے ہماری مؤدبانہ درخواست ہے کہ انہیں اس ترجمہ میں کسی مقام پر کوئی کمی نظر آئے تو ادارہ کو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کی اصلاح کی جا سکے۔ اللہ ربّ العزّت آپ کو بہترین اجر عطا فرمائے۔ آمین۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے انتہائی عاجزی کے ساتھ دعا کرتے ہیں: یا اللہ، اس خدمتِ قرآن میں ہم سے جو غلطیاں ہوگئی ہیں ان کو معاف فرما دیجئے۔ آئندہ بہتر خدمت کی توفیق عطا فرمایئے اور اس ٹوٹی پھوٹی خدمت کو قبول فرما کر اس کو ہمارے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے صدقہ جاریہ بنا دیجئے۔ یا رحمن، ہم آپ سے وہ تمام خیر مانگتے ہیں جو آپ کے بندہ اور رسول ﷺ اور آپ کے صالح بندوں نے مانگیں اور آپ کی حفاظت مانگتے ہیں ان تمام شر اور بری باتوں سے جو آپ کے پیارے رسول ﷺ اور آپ کے نیک بندوں نے مانگیں۔

آمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَاللّٰہُ الْمُوَفِّقُ وَھُوَ الْھَادِیْ اِلٰی سَوَآءِ السَّبِیْلِ

ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے اس عظیم کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی ہمیں توفیق اور نصرت عطا فرمائی اور ہم جیسے ناچیز اور کمزور لوگوں سے اتنا عظیم کام لے لیا۔ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَالشُّکْرُ

ادارہ دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ اس عظیم منصوبہ کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں ہماری مدد کرنے والے علما، دیگر ساتھیوں، مالی معاونین اور ان کے والدین کو اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔

پڑھنے والوں سے بھی مؤدبانہ گزارش ہے کہ وہ تمام مسلمانوں کو بھی اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔ رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

(ترجمہ) ''مسلمان بھائی کی عدم موجودگی میں اس کے لئے مانگی گئی دعا (بہت جلد) قبول ہوتی ہے۔'' (بیہقی۔ عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

دعا گو و طالبِ دعا: محمد عبید اللہ عبد اللہ

نگران: الاعلام الاسلامی

منزل 1

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿1﴾

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿2﴾

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿3﴾

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿4﴾

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿5﴾

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿7﴾ ع

سورۂ فاتحہ مکی ہے،اس میں 7 آیات اور 1 رکوع ہے۔

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے خاص ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ ﴿1﴾

بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ ﴿2﴾

جو بدلہ (جزا و سزا) کے دن (قیامت) کا مالک ہے۔ ﴿3﴾

(اے اللہ) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ﴿4﴾

ہمیں سیدھی راہ پر ثابت قدمی نصیب فرما۔ ﴿5﴾

اُن کی راہ پر ثابت قدم رکھ جن پر تو نے انعام کیا ۔ ﴿6﴾

ان کی راہ پر نہیں جن پر تیرا غضب اُترا اور جو گمراہ ہوئے۔ ﴿7﴾

(آمین)

الجزء ۱ **سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ**

سورۂ بقرہ مدنی ہے، اس میں 286 آیات اور 40 رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿1﴾

الف، لام، میم۔ ﴿1﴾

معانقة 1 ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿2﴾

اس کتاب میں کوئی شک نہیں، یہ اللہ سے ڈرنے والوں کو (ہدایت کی) راہ دکھانے والی ہے۔ ﴿2﴾

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿3﴾

جو لوگ غیب (بن دیکھی باتوں) پر ایمان لاتے ہیں اور نماز پابندی سے پڑھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ ﴿3﴾

وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾

جو لوگ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں جو آپ (ﷺ) کی طرف نازل کیا گیا ہے اور جو (کتب) آپ (ﷺ) سے پہلے نازل کی گئی ہیں (ان پر بھی ایمان لاتے ہیں) نیز یہی لوگ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔ ﴿4﴾

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾

یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے (اُترنے والی) ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ پورے کامیاب ہیں۔ ﴿5﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿6﴾

بے شک کفار کو آپ (ﷺ) کا (اللہ کے عذاب سے) ڈرانا یا نہ ڈرانا برابر ہے، یہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿6﴾

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى
ع 7 1 اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿7﴾

اللہ نے ان کے دلوں اور ان کے کانوں پر مہر لگادی ہے، ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب (تیار) ہے۔ ﴿7﴾

1 وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ
وقف لازم الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿8﴾

لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو (زبان سے) کہتے ہیں: ہمارا اللہ پر اور قیامت پر ایمان ہے حالانکہ وہ ہرگز مومن نہیں ہیں۔ ﴿8﴾

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿9﴾

وہ (اپنے گمان کے مطابق) اللہ کو اور ایمان والوں کو دھوکا دیتے ہیں، دراصل یہ اپنے آپ ہی کو دھوکا دے رہے ہیں (لیکن) انہیں (اس بات کا) شعور ہی نہیں۔ ﴿9﴾

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿10﴾

ان کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے۔ اللہ نے ان کی بیماری کو مزید بڑھا دیا ہے اور ان کے جھوٹ بولنے کی وجہ سے ان کے لئے دردناک عذاب (تیار) ہے۔ ﴿10﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿11﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔ ﴿11﴾

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿12﴾

خبردار، بے شک یہی لوگ فساد کرنے والے ہیں لیکن انہیں (اس بات کا) احساس ہی نہیں ہے۔ ﴿12﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿13﴾

اور جب ان (منافقین) سے کہا جاتا ہے کہ تم بھی اور لوگوں (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) کی طرح ایمان لے آؤ تو جواب دیتے ہیں کہ کیا ہم بے وقوفوں کی طرح ایمان لائیں؟ خبردار، یہی بے وقوف ہیں مگر یہ جانتے نہیں ہیں۔ ﴿13﴾

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿14﴾

اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئے ہیں اور جب وہ (منافقین) اپنے شیاطین (بڑوں) کے پاس جاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ (اصل میں تو) ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم تو ان (مسلمانوں) کا صرف مذاق اڑا رہے ہیں۔ ﴿14﴾

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿15﴾

اللہ ان کا مذاق انہی پر لوٹا دیگا اور وہ انہیں ڈھیل دے رہا ہے وہ اپنی سرکشی میں (اندھوں کی طرح) بھٹک رہے ہیں۔ ﴿15﴾

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿16﴾

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلہ گمراہی خرید لی پھر نہ تو انہیں اس تجارت میں فائدہ ہوا اور نہ ہی وہ ہدایت پانے والے بنے۔ ﴿16﴾

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿17﴾

انکی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے آگ جلائی، جب اس (آگ) نے سارے ماحول کو روشن کر دیا تو اللہ نے ان کی روشنی چھین لی اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا، اب وہ کچھ بھی نہیں دیکھ سکتے۔ ﴿17﴾

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۙ﴿18﴾

یہ بہرے، گونگے اور اندھے ہیں پس وہ کبھی بھی (حق کی طرف) نہیں آئیں گے۔ ﴿18﴾

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾

یا ان (منافقین) کی مثال آسمانی بارش کی طرح ہے جس میں تاریکیاں، گرج اور بجلی کی چمک ہو۔ یہ کڑکنے والی بجلیوں کی وجہ سے موت کے ڈر سے اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں اور اللہ کفار کو گھیرنے والا ہے۔ ﴿19﴾

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿20﴾ ع 2 13 2

قریب ہے کہ بجلی ان کی آنکھوں کو اُچک لے۔ جب بھی وہ (بجلی) ان (منافقین) کے لئے روشنی کرتی ہے تو یہ اس میں چل پڑتے ہیں اور جب ان پر تاریکی چھا جاتی ہے تو یہ ٹھہر جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہے تو ان کی سماعت اور بصارت چھین لے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿20﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ﴿21﴾

اے لوگو، اپنے اس رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ ﴿21﴾

الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿22﴾

وہ (رب) جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش (بچھونا) اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے (بارش کے ذریعہ) پانی اتارا جس کے ذریعہ تمہارے رزق کے لئے پھل پیدا کئے پس تم کسی کو اللہ کا شریک نہ بناؤ اور (یہ بات) تم جانتے بھی ہو۔ ﴿22﴾

وَاِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿23﴾

اور اگر تمہیں اس (قرآن) میں شک ہو جو ہم نے اپنے بندہ (محمد ﷺ) پر نازل کیا ہے تو اس جیسی ایک ہی سورت بنا لاؤ اور اللہ کے سوا اپنے تمام مددگاروں کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو۔ ﴿23﴾

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ

پس اگر تم نے ایسا نہ کیا اور تم ہرگز ایسا نہ کر سکو گے تو پھر اس آگ

الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ۚۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿24﴾

سے بچ جاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے جو کفار کے لئے تیار کی گئی ہے۔ ﴿24﴾

وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَ لَهُمْ فِيْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿25﴾

اور (اے پیغمبر ﷺ) ان لوگوں کو خوشخبری دے دیجئے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے، ان کے لئے ایسی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، جب انہیں اس میں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی (پھل) ہے جو ہمیں اس سے پہلے دیا جاچکا ہے اور وہ (پھل) ان کے پاس ہم شکل لائے جائیں گے۔ اس (جنت) میں ان کے لئے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿25﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖۤ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ (وقف لازم) بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَ مَا يُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿26﴾

بے شک اللہ نہیں شرماتا کہ مچھر یا اس سے بھی حقیر چیز کی مثال بیان کرے۔ ایمان والے اپنے رب کی طرف سے نازل کردہ مثال کو حق سمجھتے ہیں اور کافر کہتے ہیں: اللہ ایسی مثال بیان کر کے کیا چاہتا ہے؟ اس کے ذریعہ (اللہ) بہت سے لوگوں کو گمراہی میں مبتلا رہنے دیتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت دیتا ہے اور گمراہی میں مبتلا تو صرف فاسقوں کو ہی رہنے دیتا ہے۔ ﴿26﴾

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۪ وَ يَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿27﴾

جو لوگ اللہ سے پختہ عہد کرنے کے بعد اسے توڑ دیتے ہیں اور جس (رشتہ داری) کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اسے توڑ دیتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ ﴿27﴾

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿28﴾

تم اللہ کا انکار کیسے کرتے ہو؟ حالانکہ تم بے جان تھے تو اس نے تمہیں زندہ کیا پھر موت دیگا پھر تمہیں (دوبارہ) زندہ کرے گا پھر اُسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿28﴾

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ
سَمٰوٰتٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿29﴾ ع 3 9 3

وہی (اللہ) ہے جس نے زمین کی تمام چیزوں کو تمہارے لئے پیدا کیا پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا، ان کو ٹھیک ٹھاک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿29﴾

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَ يَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ

اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا: میں زمین میں خلیفہ (نائب) بنانے والا ہوں تو انہوں نے کہا: کیا آپ ایسے شخص کو خلیفہ بنا رہے ہیں جو زمین میں فساد پھیلائے اور

بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿30﴾

خون ریزی کرے گا؟ اور ہم آپ کی حمد کے ساتھ تسبیح اور پاکیزگی بیان کرتے ہیں۔ اللہ نے فرمایا: جو (حکمت) میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔ ﴿30﴾

وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓىِٕكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿31﴾

اور اللہ نے آدم (علیہ السلام) کو تمام اشیاء کے نام سکھا دیئے پھر ان (چیزوں) کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور اُن (فرشتوں) سے فرمایا کہ مجھے ان چیزوں کے نام بتاؤ اگر تم سچے ہو۔ ﴿31﴾

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿32﴾

ان سب نے کہا: (اے اللہ) آپ کی ذات (ہر عیب سے) پاک ہے، ہمیں تو صرف اتنا ہی علم ہے جتنا آپ نے ہمیں سکھایا ہے بلاشبہ آپ کامل علم رکھنے والے، خوب حکمت والے ہیں۔ ﴿32﴾

قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۚ فَلَمَّاۤ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿33﴾

اللہ نے فرمایا: اے آدم، انہیں (فرشتوں کو) ان چیزوں کے نام بتاؤ۔ جب انہوں (آدم علیہ السلام) نے انہیں ان چیزوں کے نام بتا دیئے تو (اللہ نے) فرمایا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں ہی زمین و آسمان کا غیب (چھپی ہوئی باتیں) جانتا ہوں اور میں جانتا ہوں جو کچھ تم ظاہر کر رہے ہو اور جو کچھ تم چھپا رہے ہو۔ ﴿33﴾

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰى وَ اسْتَكْبَرَ ۗ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿34﴾

اور (یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں سے کہا: آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس (شیطان) کے علاوہ سب نے سجدہ کیا۔ اس نے انکار کر دیا اور تکبر کیا اور وہ انکار کرنے والوں میں سے ہو گیا۔ ﴿34﴾

وَ قُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا ۪ وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿35﴾

اور ہم نے کہا: اے آدم، آپ اور آپ کی بیوی جنت میں رہو اور جہاں سے چاہو جی بھر کے کھاؤ اور اس درخت کے قریب بھی نہ جانا ورنہ ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ ﴿35﴾

فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِیْهِ ۪ وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ ﴿36﴾

پھر شیطان نے انہیں اس سے پھسلا کر ان دونوں کو وہاں (جنت) سے نکلوا دیا جس میں وہ تھے اور ہم نے کہا: اُتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے لئے دشمن ہو اور ایک وقت مقررہ تک تمہارے لئے زمین میں ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے۔ ﴿36﴾

فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿37﴾

پھر آدم (علیہ السلام) نے اپنے رب سے چند کلمات سیکھ لئے تو اس (اللہ) نے ان کی توبہ قبول کر لی۔ بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿37﴾

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِیْعًا ۚ فَاِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ

ہم نے کہا: تم سب یہاں سے اتر جاؤ پھر جب میری طرف

مِّنِّیْ هُدًی فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ
عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿38﴾

سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو لوگ میری ہدایت کی تابعداری کریں گے تو ایسے لوگوں کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہونگے۔ ﴿38﴾

وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىِٕكَ
ع 10 4 اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿39﴾

وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہی لوگ جہنمی ہیں جو اس (جہنم) میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿39﴾

یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتُ
عَلَیْكُمْ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِیْۤ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ
وَ اِیَّایَ فَارْهَبُوْنِ ﴿40﴾

اے بنی اسرائیل، میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تمہیں عطا کی اور تم میرا عہد پورا کرو، میں تمہارا عہد پورا کروں گا اور صرف مجھ ہی سے ڈرو۔ ﴿40﴾

وَ اٰمِنُوْا بِمَاۤ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَ لَا
تَكُوْنُوْۤا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ ۪ وَ لَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ
ثَمَنًا قَلِیْلًا ۫ وَّ اِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ ﴿41﴾

اور اس (قرآن) پر ایمان لاؤ جو میں نے تمہاری کتابوں (تورات اور انجیل) کی تصدیق میں نازل فرمایا ہے اور تم اس کے سب سے پہلے منکر نہ بنو اور میری آیات کو تھوڑی قیمت پر فروخت نہ کرو اور صرف مجھ ہی سے ڈرو۔ ﴿41﴾

وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ
وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿42﴾

اور حق کو باطل سے نہ ملاؤ اور نہ ہی جانتے ہوئے حق کو چھپاؤ۔ ﴿42﴾

وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ ارْكَعُوْا
مَعَ الرّٰكِعِیْنَ ﴿43﴾

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ ﴿43﴾

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ
وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿44﴾

کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو؟ حالانکہ تم کتاب کو پڑھتے بھی ہو۔ کیا تم (اتنی بھی) عقل نہیں رکھتے؟ ﴿44﴾

وَ اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ وَ اِنَّهَا
لَكَبِیْرَةٌ اِلَّا عَلَی الْخٰشِعِیْنَ ﴿45﴾

صبر اور نماز کے ذریعہ (اللہ تعالیٰ سے) مدد طلب کرو۔ بلاشبہ یہ (نماز) بہت بھاری ہوتی ہے سوائے ان لوگوں کے جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔ ﴿45﴾

الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ اَنَّهُمْ
ع 7 5 اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿46﴾

وہ لوگ جو یقین رکھتے ہیں کہ بے شک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ ﴿46﴾

یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتُ
عَلَیْكُمْ وَ اَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿47﴾

اے بنی اسرائیل، میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تمہیں عطا فرمائی اور یہ کہ بلاشبہ میں نے تمہیں سارے جہاں والوں (تمہارے دور کے لوگوں) پر فضیلت دی ہے۔ ﴿47﴾

وَ اتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْـًٔا

اس دن سے ڈرو جس دن کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہیں آئے گا اور

وَّ لَا يُقۡبَلُ مِنۡهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا يُؤۡخَذُ مِنۡهَا
عَدۡلٌ وَّ لَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿48﴾

نہ ہی کسی کی طرف سے کوئی سفارش قبول کی جائے گی، نہ ہی کوئی معاوضہ (فدیہ) لیا جائے گا اور نہ ہی انہیں کسی سے مدد مل سکے گی۔ ﴿48﴾

وَ اِذۡ نَجَّيۡنٰكُمۡ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ
سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ يُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَكُمۡ وَ
يَسۡتَحۡيُوۡنَ نِسَآءَكُمۡ ؕ وَ فِىۡ ذٰلِكُمۡ بَلَآءٌ
مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَظِيۡمٌ ﴿49﴾

اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہیں آلِ (قومِ) فرعون سے نجات دی جو تمہیں بدترین عذاب دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو ذبح کر دیتے، تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے (تمہاری) بہت بڑی آزمائش تھی۔ ﴿49﴾

وَ اِذۡ فَرَقۡنَا بِكُمُ الۡبَحۡرَ فَاَنۡجَيۡنٰكُمۡ وَ اَغۡرَقۡنَاۤ
اٰلَ فِرۡعَوۡنَ وَ اَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿50﴾

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو پھاڑ دیا پھر ہم نے تمہیں نجات دی اور آلِ (قومِ) فرعون کو غرق کر دیا اور (اس منظر کو) تم دیکھ رہے تھے۔ ﴿50﴾

وَ اِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰۤى اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ
الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَ اَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿51﴾

اور جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے چالیس راتوں کا وعدہ لیا پھر تم نے اس کے بعد بچھڑے کو (اپنا معبود) بنا لیا اور تم (اپنے حق میں ہی) بڑے ظالم بن گئے۔ ﴿51﴾

ثُمَّ عَفَوۡنَا عَنۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمۡ
تَشۡكُرُوۡنَ ﴿52﴾

پھر ہم نے اس (بڑے گناہ) کے بعد بھی تمہیں معاف کر دیا تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ ﴿52﴾

وَ اِذۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ وَ الۡفُرۡقَانَ
لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿53﴾

اور پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب اور فرقان (معجزات) دیئے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔ ﴿53﴾

وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اِنَّكُمۡ
ظَلَمۡتُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ بِاتِّخَاذِكُمُ الۡعِجۡلَ
فَتُوۡبُوۡۤا اِلٰى بَارِئِكُمۡ فَاقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ ؕ
ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ عِنۡدَ بَارِئِكُمۡ ؕ فَتَابَ
عَلَيۡكُمۡ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿54﴾

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم، تم نے بچھڑے کو (معبود) بنا کر اپنے آپ پر بڑا ظلم کیا ہے، اب تم اپنے پیدا کرنے والے کی طرف توبہ کرو اور آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرو۔ اسی میں تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک تمہاری بہتری ہے۔ چنانچہ اللہ نے تمہاری توبہ قبول فرمالی۔ بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿54﴾

وَ اِذۡ قُلۡتُمۡ يٰمُوۡسٰى لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى
اللّٰهَ جَهۡرَةً فَاَخَذَتۡكُمُ الصّٰعِقَةُ وَ اَنۡتُمۡ
تَنۡظُرُوۡنَ ﴿55﴾

اور (تم وہ دن بھی یاد کرو) جب تم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے کہا: ہم آپ پر اس وقت تک ایمان نہیں لائیں گے جب تک ہم اللہ کو کھلم کھلا (اپنی آنکھوں سے) نہ دیکھ لیں پھر تمہارے دیکھتے ہی دیکھتے تمہیں بجلی نے آ پکڑا۔ ﴿55﴾

ثُمَّ بَعَثۡنٰكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ
تَشۡكُرُوۡنَ ﴿56﴾

پھر تمہاری موت کے بعد ہم نے تمہیں زندہ کر کے اٹھایا۔ شاید اب تم شکر گزار بن جاؤ۔ ﴿56﴾

وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ
الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا
رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْۤا
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿57﴾

اور ہم نے تم پر بادلوں کا سایہ کیا اور تم پر (تمہارے کھانے کے لئے) من وسلویٰ اتارا۔ یہ پاکیزہ چیزیں کھاؤ جو ہم نے تم کو بطور رزق دی ہیں اور انہوں (بنی اسرائیل) نے ہم پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ہی ظلم کرتے تھے۔ ﴿57﴾

وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا
حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَ سَنَزِيْدُ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾

اور جب ہم نے کہا: اس بستی میں داخل ہو جاؤ، اس میں سے جہاں سے چاہو بافراغت کھاؤ، اس کے دروازہ سے سجدہ کرتے ہوئے اور حِطَّةٌ (ہم اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں) کہتے ہوئے گزرنا، ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو ہم اور زیادہ (اجر) دیتے ہیں۔ ﴿58﴾

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ
لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ
ع 6 13 6 السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿59﴾

پھر ان ظالموں نے اس قول کو ہی بدل ڈالا جو ان سے کہنے کو کہا گیا تھا پس ہم نے بھی ان ظالموں پر ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے آسمان سے عذاب نازل کر دیا۔ ﴿59﴾

وَ اِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ
بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا
عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ
كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِي
الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿60﴾

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا تو ہم نے حکم دیا کہ اپنے عصا کو پتھر پر مارو تو اس سے 12 چشمے جاری ہو گئے۔ تحقیق ہر گروہ نے اپنے پینے کی جگہ معلوم کر لی (ہم نے کہا) اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ، پیؤ اور زمین میں فساد برپا نہ کرو۔ ﴿60﴾

وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ
فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ
الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَ فُوْمِهَا وَ
عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ
هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ
لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ
وَ الْمَسْكَنَةُ ۗ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا
ع 7 2 7 عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿61﴾

اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ (علیہ السلام)، ہم ایک ہی کھانے پر صبر نہیں کر سکتے۔ آپ ہمارے لئے اپنے رب سے ان چیزوں کی دعا کیجئے جو زمین سے پیدا ہوتی ہیں جیسے ساگ، ککڑی، گندم، مسور اور پیاز۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: کیا تم اچھی چیز کے بدلہ گھٹیا چیز لینا چاہتے ہو؟ (ایسی بات ہے) تو کسی شہر کی طرف چلے جاؤ جو تم چاہتے ہو، وہاں تمہیں مل جائے گا۔ (آخر کار) ان پر ذلت و محتاجی مسلط کر دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گھر گئے جس کی وجہ یہ تھی کہ یہ لوگ مسلسل اللہ کی آیات کا انکار اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے۔ اس کا سبب یہ بھی تھا کہ یہ اللہ کی نافرمانی کرتے اور حد سے گزر جاتے تھے۔ ﴿61﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ النَّصٰرٰى

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی، عیسائی اور صابی

وَ الصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾

(بے دین) ہیں۔ ان میں سے جو بھی اللہ اور آخرت پر ایمان لائیں گے اور اچھے اعمال کریںگے (یعنی مسلمان ہو جائیں گے) ایسے ہی لوگوں کو ان کے رب کے ہاں اجر ملے گا، ان پر نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿62﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ
خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿63﴾

اور (اے بنی اسرائیل، اس وقت کو بھی یاد کرو) جب ہم نے تم پر طور (پہاڑ) بلند کر کے تم سے پختہ عہد لیا کہ جو (تورات) ہم نے تمہیں دی ہے اس پر مضبوطی سے عمل پیرا ہونا اور جو احکام اس میں ہیں انہیں یاد رکھنا تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ ﴿63﴾

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿64﴾

پھر تم اس (عہد) سے پھر گئے۔ اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو تم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاتے۔ ﴿64﴾

وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِى
السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ۚ ﴿65﴾

اور تحقیق تم ان لوگوں کو تو جانتے ہی ہو جو تم میں سے ہفتہ کے (حکم کے) بارے میں حد سے بڑھ گئے تھے (انہوں نے حکم الٰہی نہیں مانا) لہٰذا ہم نے ان سے کہا: تم ذلیل بندر بن جاؤ۔ ﴿65﴾

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَ مَا خَلْفَهَا
وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿66﴾

پھر ہم نے اس (برے انجام) کو موجودہ اور بعد میں آنے والوں کے لئے عبرت اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت بنا دیا۔ ﴿66﴾

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ
تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿67﴾

اور (اس وقت کو بھی یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا: بے شک، اللہ تمہیں ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا: کیا آپ (علیہ السلام) ہم سے مذاق کر رہے ہیں؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں جاہلوں کی سی باتیں کروں۔ ﴿67﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِىَ ؕ قَالَ
اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّ لَا بِكْرٌ ؕ
عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿68﴾

انہوں نے کہا: (اے موسیٰ) اپنے رب سے درخواست کیجئے کہ وہ ہم پر واضح کر دے کہ وہ (گائے) کیسی ہو؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اللہ فرماتا ہے کہ وہ (گائے) نہ بوڑھی ہو نہ بچھیا بلکہ درمیانی عمر کی (جوان) ہو۔ پس جو تمہیں حکم دیا گیا ہے اس پر عمل کرو۔ ﴿68﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ
لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿69﴾

انہوں نے کہا: اپنے رب سے (یہ بھی) درخواست کیجئے کہ وہ ہمارے لئے اس (گائے) کے رنگ کی وضاحت کر دے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اللہ فرماتا ہے کہ وہ (گائے) ایسے زرد رنگ کی ہو جو دیکھنے والوں کو خوش کر دے۔ ﴿69﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۭ وَ اِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿70﴾

انہوں نے کہا: (اے موسیٰ علیہ السلام) اپنے رب سے ہمارے لئے اس (گائے) کی مزید وضاحت کی درخواست کیجئے کیونکہ ایسی گائے کا فیصلہ (کرنا) ہم پر متشابہ (مشکل) ہو گیا ہے اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور اس کا پتہ لگا لیں گے۔ ﴿70﴾

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ۭ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۭ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿71﴾ ع 8 10 8

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: وہ گائے زمین میں نہ ہل جوتنے والی ہو، نہ کھیتوں کو پانی پلانے والی ہو، صحیح سالم اور بے داغ ہو۔ (یہ سن کر) وہ کہنے لگے: اب آپ (علیہ السلام) نے ٹھیک وضاحت کی ہے۔ پس انہوں نے گائے کو ذبح کر دیا اور امید نہ تھی کہ وہ (گائے کو ذبح) کر پائیں گے۔ ﴿71﴾

وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۭ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿72﴾

اور (اے بنی اسرائیل، یاد کرو) جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا پھر تم اس میں جھگڑنے لگے اور اللہ اسے ظاہر کرنے والا تھا جو تم چھپا رہے تھے۔ ﴿72﴾

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۭ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿73﴾

پھر ہم نے کہا: تم اس (گائے) کا کوئی ٹکڑا اس (مقتول) کے جسم پر لگا دو۔ اللہ اسی طرح مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔ ﴿73﴾

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۭ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿74﴾

پھر اس کے بعد تمہارے دل پتھر کی طرح بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت ہو گئے۔ بلاشبہ بعض پتھروں سے تو نہریں بہہ نکلتی ہیں اور بعض پھٹ جاتے ہیں اور ان سے پانی نکل آتا ہے اور بعض اللہ کے ڈر سے گر جاتے ہیں اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔ ﴿74﴾

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾

(اے مسلمانو) کیا تم خواہش رکھتے ہو کہ یہ (یہودی) تمہارے لئے (تمہاری دعوت پر) ایمان لے آئیں گے حالانکہ ان میں سے ایک گروہ ایسا ہے جو اللہ کا کلام سنتا ہے پھر اس کو سمجھنے کے بعد جان بوجھ کر اس کو بدل ڈالتا ہے۔ ﴿75﴾

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاۗجُّوْكُمْ بِهٖ

اور جب یہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب ایک دوسرے سے علیحدگی میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ کیا تم انہیں (مسلمانوں کو) وہ (راز کی) باتیں بتاتے ہو جو اللہ نے تمہیں بتائی ہوئی ہیں تاکہ وہ انہیں اپنے رب

عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (76)
اَوَ لَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ
وَمَا يُعْلِنُوْنَ (77)
وَ مِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّاۤ
النصف اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ (78)

کے پاس تمہارے خلاف پیش کر دیں کیا تم عقل نہیں رکھتے ہو؟ (76)
کیا وہ یہ نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں
اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔ (77)
اور ان (یہودیوں) میں سے بعض اَن پڑھ ہیں جو
کتاب (تورات) کا علم نہیں رکھتے، وہ صرف (بے بنیاد)
خواہشات پر چلتے ہیں اور وہ صرف گمان کرتے ہیں۔ (78)

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۙ
ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا
بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ
اَيْدِيْهِمْ وَ وَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ (79)

پس ان لوگوں کے لئے ہلاکت ہے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھ
لیتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے ذریعہ
سے تھوڑی سی قیمت (فائدہ) حاصل کرلیں۔ ان کے ہاتھوں کی
تحریر (کتاب) کی وجہ سے ان کے لئے بڑی ہلاکت اور افسوس
ہے اس کمائی کی وجہ سے جو وہ (یہودی) کر رہے ہیں۔ (79)

وَ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ
قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ
عَهْدَهٗۤ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (80)

اور وہ (یہودی) کہتے ہیں کہ چند ایام کے سوا ہمیں آگ ہر گز
نہیں چھوئے گی۔ آپ (ﷺ) ان سے پوچھئے: کیا تم نے اللہ
سے کوئی ایسا عہد و پیمان لے رکھا ہے جس کی اللہ خلاف
ورزی نہیں کرے گا۔ (ہرگز نہیں) تم اللہ پر ایسی (جھوٹی)
باتیں کہتے ہو جن کا تمہیں علم ہی نہیں ہے۔ (80)

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ
فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (81)
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ
ع 9 11 9 اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (82)

بات یہ ہے کہ جس نے بھی برے کام کئے پھر گناہوں نے اس کو
گھیر لیا تو ایسے ہی لوگ دوزخی ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ (81)
اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہی
جنتی ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ (82)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ
اِلَّا اللّٰهَ ۫ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ ذِي الْقُرْبٰى
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ
اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ (83)

اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا کہ تم اللہ کے علاوہ کسی
اور کی عبادت نہ کرنا، والدین، رشتہ داروں، یتیموں اور مساکین
سے اچھا سلوک کرنا، لوگوں سے اچھی بات کرنا، نماز قائم کرنا اور
زکوٰۃ دیتے رہنا لیکن چند افراد کے علاوہ تم سب اس عہد سے پھر
گئے اور تم (اب تک اس عہد سے) منہ پھیرنے والے ہو۔ (83)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ
وَ لَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ
اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ (84)

(اور یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا تھا کہ تم آپس میں خون
ریزی نہیں کرو گے اور نہ ہی ایک دوسرے کو گھر سے بے گھر کرو
گے تو تم نے اس کا اقرار کیا اور تم خود اس پر گواہ (بھی) ہو۔ (84)

ثُمَّ اَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ وَ
تُخۡرِجُوۡنَ فَرِيۡقًا مِّنۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِهِمۡ ۡ
تَظٰهَرُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِالۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ ؕ وَاِنۡ
يَّاۡتُوۡكُمۡ اُسٰرٰى تُفٰدُوۡهُمۡ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ
عَلَيۡكُمۡ اِخۡرَاجُهُمۡ ؕ اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ بِبَعۡضِ
الۡكِتٰبِ وَ تَكۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنۡ
يَّفۡعَلُ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ اِلَّا خِزۡىٌ فِى الۡحَيٰوةِ
الدُّنۡيَا ۚ وَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُرَدُّوۡنَ اِلٰٓى اَشَدِّ
الۡعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿85﴾

پھر تم وہی لوگ ہو جو اپنوں کو قتل کر دیتے ہو اور اپنے ہی لوگوں میں سے کچھ کو ان کے گھروں سے نکال دیتے ہو اور ظلم و زیادتی کے ساتھ ان کے خلاف دوسروں کی طرفداری کرتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قیدی بن کر آتے ہیں تو تم فدیہ ادا کر کے انہیں چھڑا لیتے ہو۔ حالانکہ ان کا (گھروں سے) نکالنا ہی تم پر (تورات میں) حرام تھا۔ کیا تم (اللہ کی) کتاب کے بعض احکام مانتے ہو اور بعض کا انکار کر دیتے ہو؟ پس جو لوگ ایسے کام کریں ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ وہ دنیا میں ذلیل و خوار ہوں اور قیامت کے دن وہ سخت ترین عذاب کی طرف دھکیل دیئے جائیں اور تم جو بھی اعمال کرتے ہو، اللہ ان سے بے خبر نہیں۔ ﴿85﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ ۡ
ع 10 4 10 فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿86﴾

انہی لوگوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلہ میں خرید لیا ہے۔ پس ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی ان کی مدد کی جائیگی۔ ﴿86﴾

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ وَقَفَّيۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ
بِالرُّسُلِ ۡ وَاٰتَيۡنَا عِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ الۡبَيِّنٰتِ
وَاَيَّدۡنٰهُ بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمۡ
رَسُوۡلٌۢ بِمَا لَا تَهۡوٰٓى اَنۡفُسُكُمُ اسۡتَكۡبَرۡتُمۡ ۚ
فَفَرِيۡقًا كَذَّبۡتُمۡ ۡ وَفَرِيۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ ﴿87﴾

بلاشبہ ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب (تورات) دی پھر ان کے بعد پے در پے رسول بھیجے اور عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام) کو واضح نشانیاں عطا کیں اور روح القدس (جبرائیل علیہ السلام) سے ان کی تائید کی پھر جب بھی کوئی رسول ایسے احکام لایا جو تمہاری خواہش کے خلاف تھے تو تم نے تکبر کیا۔ پس (رسولوں کے) ایک گروہ کو تم نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کر دیا۔ ﴿87﴾

وَ قَالُوۡا قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ ؕ بَلۡ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ
بِكُفۡرِهِمۡ فَقَلِيۡلًا مَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿88﴾

اور انہوں (یہود) نے کہا: ہمارے دل تو غلافوں میں ہیں (نہیں) بلکہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کر رکھی ہے پس بہت ہی کم لوگ ایمان لاتے ہیں۔ ﴿88﴾

وَ لَمَّا جَآءَهُمۡ كِتٰبٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمۡ ۙ وَ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ
يَسۡتَفۡتِحُوۡنَ عَلَى الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۖۚ فَلَمَّا
جَآءَهُمۡ مَّا عَرَفُوۡا كَفَرُوۡا بِهٖ ۡ فَلَعۡنَةُ اللّٰهِ
عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿89﴾

اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے کتاب (قرآن مجید) آئی جو ان کے پاس (پہلے سے) موجود کتاب (تورات) کی تصدیق بھی کرتی ہے حالانکہ اس سے قبل وہ (تورات کے دیئے گئے علم کی بنیاد پر) کفار کے مقابلہ میں فتح و نصرت کی دعائیں مانگا کرتے تھے پس جب وہ (محمد ﷺ) ان کے پاس آ گئے جنہیں انہوں نے پہچان بھی لیا تھا تو ان کا انکار کر دیا پس انکار کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہو۔ ﴿89﴾

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (90)

اللہ کی طرف سے اتری ہوئی چیز کے ساتھ ان کا کفر کرنا بدترین چیز ہے جس کے عوض انہوں نے اپنے آپ کو بیچ ڈالا صرف اس بات سے جل کر کہ اللہ نے اپنا فضل جس پر چاہا کیوں اتارا؟ لہٰذا یہ (اللہ کے) غضب در غضب کے مستحق ہو گئے اور کفار کے لئے ذلت والا عذاب (مقرر) ہے۔ (90)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (91)

جب ان (یہود) سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب (قرآن) پر ایمان لاؤ تو یہ کہتے ہیں کہ ہم تو اس (تورات) پر ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر اتاری گئی ہے اور وہ اس کے علاوہ دوسری (آسمانی) کتب کا انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ (قرآن) بالکل سچی (کتاب) ہے اور ان کے پاس (پہلے سے) موجود (کتاب) کی تصدیق کرتی ہے۔ آپ (ﷺ) کہہ دیجئے اگر تم (پہلی کتابوں پر) ایمان رکھنے والے ہو تو تم نے پہلے انبیاء کو قتل کیوں کیا؟ (91)

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ (92)

بلا شبہ موسیٰ (علیہ السلام) تمہارے پاس واضح آیات لے کر آئے پھر بھی تم نے ان کے (طُور پر جانے کے) بعد بچھڑے کو اپنا معبود بنا لیا اور تم ہی ظالم تھے۔ (92)

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا ۗ وَ اُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (93)

پھر جب ہم نے تم سے پختہ وعدہ لیا اور طُور (پہاڑ) کو تمہارے اوپر اٹھا کر کہا: جو (کتاب) ہم نے تمہیں دی ہے اسے پوری قوت کے ساتھ تھام لو اور (کان لگا کر) سنو تو انہوں نے کہا: ہم نے سن لیا اور (دل میں کہا) ہم مانیں گے نہیں۔ ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت رچا دی گئی۔ آپ (ﷺ) کہہ دیجئے کہ اگر تم (واقعی) ایمان والے ہو تو تمہارا ایمان تمہیں بری بات کا حکم دے رہا ہے۔ (93)

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (94)

آپ (ﷺ) کہہ دیجئے کہ اگر اللہ کے نزدیک آخرت کا گھر تمام انسانوں کے سوا صرف تمہارے لئے مخصوص ہے تو اپنی سچائی کے ثبوت میں موت کی تمنا کرو۔ (94)

وَ لَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ (95)

یہ لوگ اپنے گناہوں کی وجہ سے کبھی بھی موت کی تمنا نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ (95)

وَ لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚۛ وَ

معانقة 2

اور آپ انہیں (یہودیوں کو) زندگی کے بارے میں تمام لوگوں

مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ
اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ
ع 11 10 11 اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾

اور مشرکین سے بھی زیادہ حریص پائیں گے۔ ان میں ہر ایک چاہتا ہے کہ کاش، اسے ہزار سال کی زندگی مل جائے۔ ان کی (لمبی) عمر انہیں (اللہ کے) عذاب سے تو نہیں بچا سکے گی اور اللہ دیکھ رہا ہے جو وہ عمل کر رہے ہیں۔ ﴿96﴾

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ
عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿97﴾

آپ (ان یہودیوں سے) کہہ دیجئے جو جبرائیل (علیہ السلام) کا دشمن ہے (اسے معلوم ہونا چاہئے کہ) جبرائیل (علیہ السلام) نے تو اللہ کے حکم سے اس (قرآن) کو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دل پر اتارا ہے جو اپنے سے پہلے آئی ہوئی (آسمانی) کتابوں کی تصدیق کرتا ہے اور مومنین کے لئے ہدایت اور خوشخبری ہے۔ ﴿97﴾

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَ
جِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ
لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿98﴾

جو شخص اللہ، اس کے فرشتوں، اس کے رسولوں، جبرائیل اور میکائیل (علیہما السلام) کا دشمن ہو تو بے شک اللہ خود (ایسے) کفار کا دشمن ہے۔ ﴿98﴾

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ
بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿99﴾

اور یقیناً ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایسی واضح آیات اتاری ہیں جن کا انکار صرف نافرمان لوگ ہی کرتے ہیں۔ ﴿99﴾

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿100﴾

جب بھی انہوں (یہود) نے کوئی وعدہ کیا تو ان کی کسی نہ کسی جماعت نے اسے توڑ دیا بلکہ ان میں سے اکثر لوگ ایمان ہی نہیں لاتے۔ ﴿100﴾

وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ
كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿101﴾

اور جب بھی ان (بنی اسرائیل) کی طرف، اللہ کا کوئی ایسا رسول آیا جو اِن کے پاس موجودہ کتاب کی تصدیق بھی کرتا تھا تو اہل کتاب کی ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو (اس طرح) پسِ پشت ڈال دیا جیسا کہ وہ اسے جانتے ہی نہیں۔ ﴿101﴾

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ
سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ
كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۚ وَمَآ اُنْزِلَ
عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ
وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ
فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا
يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ

اور انہوں (یہود) نے ان چیزوں (جنتر منتر) کی پیروی کی جو شیاطین، سلیمان (علیہ السلام) کے عہد سلطنت میں پڑھا کرتے تھے، سلیمان (علیہ السلام) نے کفر نہیں کیا بلکہ شیاطین نے کفر کیا تھا جو لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے اور انہوں (یہود) نے (اس علم کی بھی) پیروی کی جو علم بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر اتارا گیا تھا۔ وہ فرشتے کسی کو جادو سکھانے سے پہلے بتا دیا کرتے تھے کہ ہم تو صرف آزمائش کے طور پر بھیجے گئے ہیں پس تم کفر نہ کرو پھر بھی وہ لوگ ان سے وہ (جادو) سیکھتے تھے جس کے

وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ
عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ
خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿102﴾

ذریعہ سے شوہر اور بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیں حالانکہ وہ اس (جادو) کے ذریعہ اللہ کے حکم کے بغیر کسی کو بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے اور وہ لوگ ان سے وہ علم (بھی) سیکھتے تھے جو ان کے لئے نقصان دہ تھا، نفع بخش نہیں تھا اور وہ یہ بھی جانتے تھے کہ جو اس (جادو) کا خریدار بنا اس کے لئے آخرت میں کوئی حصّہ نہیں۔ کتنی بری چیز تھی وہ (جادو) جس کے بدلہ انہوں نے اپنے آپ کو بیچ ڈالا۔ کاش کہ وہ اس بات کو سمجھتے۔ (102)

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
ع 12 7 12 خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿103﴾

اگر یہ (یہود) ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو انہیں اللہ کی طرف سے جو ثواب ملتا وہ بہت ہی بہتر تھا۔ کاش، وہ جانتے ہوتے۔ (103)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا
انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿104﴾

اے ایمان والو، تم (رسول اکرم ﷺ سے بات سمجھنے کے لئے) رَاعِنَا (ہماری رعایت کیجئے) نہ کہا کرو بلکہ اُنْظُرْنَا (ہماری طرف دیکھئے) کہہ لیا کرو اور (بات کو پہلے ہی) غور سے سنا کرو اور کفار کے لئے دردناک عذاب (تیار) ہے۔ (104)

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا
الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ
رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿105﴾

کافر اہلِ کتاب اور مشرکین (جنہوں نے حق کو قبول کرنے سے انکار کر دیا) نہیں چاہتے کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے کوئی بھلائی نازل ہو اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ (105)

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ
اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿106﴾

ہم اپنی جس آیت کو منسوخ کر دیتے ہیں یا بھلا دیتے ہیں تو اس کی جگہ اس سے بھی بہتر یا اس جیسی دوسری آیت لے آتے ہیں۔ کیا تم جانتے نہیں ہو کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے؟ (106)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ
لَا نَصِيْرٍ ﴿107﴾

کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ زمین اور آسمانوں کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے؟ اللہ کے سوا نہ کوئی تمہاری خبر گیری کرنے والا ہے اور نہ ہی کوئی مدد کرنے والا۔ (107)

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ
مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ
بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿108﴾

(اے مومنو) کیا تم بھی اپنے رسول (محمد ﷺ) سے اسی طرح سوالات کرنا چاہتے ہو جیسے آپ (ﷺ) سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) سے کئے جاتے رہے ہیں؟ (یاد رکھو) جس نے ایمان کے بدلہ کفر کو قبول کر لیا وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔ (108)

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ

اہل کتاب میں سے بہت سے لوگ چاہتے ہیں کہ وہ تمہارے

بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ
اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ
فَاعْفُوْا وَ اصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ
الثلثة اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿109﴾

ایمان لانے کے بعد پھر سے تمہیں کافر بنا دیں جس کی وجہ ان کا وہ حسد ہے جو ان کے سینوں میں ہے۔ وہ حق بات واضح ہو جانے کے بعد (بھی) ایسا کر رہے ہیں۔ (اے مومنو) انہیں معاف کر دو اور درگزر سے کام لو یہاں تک کہ اللہ خود ہی اپنا حکم بھیج دے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿109﴾

وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَ مَا
تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ
اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿110﴾

نماز قائم کرو، زکوٰۃ دیتے رہو اور جو بھلائی تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اس کا بدلہ اللہ کے پاس پالو گے۔ بے شک اللہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ ﴿110﴾

وَ قَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا
اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا
بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿111﴾

اور انہوں (اہل کتاب) نے کہا: جنت میں صرف یہودی یا نصرانی داخل ہونگے۔ یہ ان کی (بے بنیاد) خواہشات ہیں۔ آپ (ﷺ) کہہ دیجئے کہ اگر تم سچے ہو تو اپنے اس دعویٰ پر کوئی دلیل پیش کرو۔ ﴿111﴾

بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ
اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
ع 13 9 13 يَحْزَنُوْنَ ﴿112﴾

ہاں جو بھی اپنے آپ کو اللہ کا فرمانبردار بنالے اور وہ نیک کام کرنے والا بھی ہو تو اسے اپنے رب کے ہاں ضرور اجر ملے گا نہ تو انہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہونگے۔ ﴿112﴾

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۪
وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ
وَّ هُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ
لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿113﴾

اور یہودی کہتے ہیں کہ نصرانی (عیسائی) حق پر نہیں، نصرانی (عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی حق پر نہیں جبکہ وہ دونوں اللہ کی کتاب (تورات و انجیل) پڑھتے ہیں۔ اس سے ملتی جلتی بات بے علم لوگ (مشرکینِ عرب) بھی کہتے ہیں۔ اللہ قیامت کے دن ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں یہ اختلاف رکھتے ہیں۔ ﴿113﴾

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ
فِيْهَا اسْمُهٗ وَ سَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ
لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَاۤ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِي
الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ ﴿114﴾

اور اس شخص سے بڑا ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی مساجد میں اللہ کا ذکر کرنے سے روکتا ہے اور ان کی بربادی کے لئے کوشاں رہتا ہے۔ ایسے لوگوں کو مساجد میں ڈرتے ہوئے ہی داخل ہونا چاہئے۔ ایسے لوگوں کے لئے دنیا میں رسوائی اور آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿114﴾

وَ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا
فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿115﴾

اور مشرق و مغرب کا مالک تو اللہ ہی ہے پس تم جس طرف بھی رُخ کرو گے وہاں اللہ کو پاؤ گے۔ بے شک اللہ بہت ہی فراخی والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ ﴿115﴾

وَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿116﴾

اور انہوں (یہود و نصاریٰ) نے کہا: اللہ نے (اپنے لئے) اولاد بنالی ہے (نہیں) اللہ (ان باتوں سے) پاک ہے بلکہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اسی کی ملکیت ہے، ہر چیز اسی کے حکم کے تابع ہے۔ ﴿116﴾

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا
فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿117﴾

وہ (اللہ) آسمانوں اور زمین کو (بغیر نمونہ دیکھے) پیدا کرنے والا ہے اور جب کسی چیز کا فیصلہ کرتا ہے تو حکم دیتا ہے کہ "ہو جا" پس وہ چیز وجود میں آجاتی ہے۔ ﴿117﴾

وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ
اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ
قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿118﴾

اور جو لوگ علم نہیں رکھتے، انہوں نے کہا: اللہ ہم سے خود باتیں کیوں نہیں کرتا؟ یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں (یہود و نصاریٰ) نے بھی کہا تھا۔ ان سب کے دل ملتے جلتے ہیں۔ ہم نے یقین کرنے والوں کے لئے اپنی نشانیاں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔ ﴿118﴾

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ وَّ لَا
تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿119﴾

(اے رسول ﷺ) بے شک ہم نے آپ (ﷺ) کو (دین) حق کے ساتھ، (جنت کی) خوشخبری سنانے والا اور (عذاب الٰہی سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ آپ (ﷺ) سے اہل جہنم کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔ ﴿119﴾

وَ لَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَ لَا النَّصٰرٰى
حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ
الْهُدٰى ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ
جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ
وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿120﴾ وقف منزل

یہود و نصاریٰ تو آپ (ﷺ) سے اس وقت تک راضی نہیں ہوں گے جب تک آپ (ﷺ) ان کی ملت (مذہب) کی پیروی نہ کر لیں۔ آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ اللہ کی ہدایت ہی (درحقیقت) اصل ہدایت ہے اور اگر (بفرضِ محال) آپ (ﷺ) نے علم آجانے کے بعد بھی ان کی خواہشات کی پیروی کی تو اللہ کے پاس آپ (ﷺ) کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ ہی کوئی مددگار۔ ﴿120﴾

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ
اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿121﴾ ع 14 9 14

وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کی تلاوت اسی طرح کرتے ہیں جس طرح اس کی تلاوت کرنے کا حق ہے، یہی لوگ درحقیقت اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو لوگ اس (کتاب) کا انکار کرتے ہیں تو ایسے ہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿121﴾

يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتُ
عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿122﴾

اے بنی اسرائیل، میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر کی تھی اور (خاص طور پر اس احسان کو کہ) میں نے تمہیں (تمہارے زمانہ کی) تمام اقوام عالم پر فضیلت دی تھی۔ ﴿122﴾

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿123﴾

اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی بھی دوسرے کے کچھ بھی کام نہ آسکے گا، نہ ہی کسی سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا، نہ ہی کوئی سفارش فائدہ دے گی اور نہ ہی کوئی مدد کو پہنچ پائے گا۔ ﴿123﴾

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ۭ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ۭ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ۭ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿124﴾

اور (یاد کرو) جب ابراہیم (علیہ السلام) کو ان کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو وہ ان سب میں پورے اُترے۔ اللہ نے فرمایا: میں تمہیں (ابراہیم علیہ السلام کو) لوگوں کا امام بنا رہا ہوں، ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: میری اولاد میں سے بھی (امام بنا دیں)۔ اللہ نے فرمایا: ظالموں سے میرا یہ وعدہ نہیں ہے۔ ﴿124﴾

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ۭ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ۭ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿125﴾

اور (یاد کرو) جب ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے لئے (بار بار) لوٹ کر آنے اور امن کی جگہ قرار دیا اور (لوگوں کو حکم دیا کہ) مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ مقرر کرلو اور ہم نے ابراہیم و اسماعیل (علیہما السلام) کو وصیت کی کہ میرے گھر کو طواف، اعتکاف اور رکوع وسجود کرنے والوں کے لئے پاک وصاف رکھو۔ ﴿125﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿126﴾

اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے دعا کی کہ اے میرے رب، اس شہر (مکہ مکرمہ) کو پُر امن بنا دے اور اس کے رہنے والوں میں سے جو لوگ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائیں انہیں پھلوں کا رزق عطا فرما۔ اللہ نے فرمایا: جو شخص کفر اختیار کرے گا، میں اسے بھی تھوڑا سا فائدہ دوں گا پھر (قیامت کے دن) اس کو دوزخ کے عذاب کی طرف دھکیل دوں گا اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔ ﴿126﴾

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ۭ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿127﴾

اور (یہ بھی یاد کرو) جب ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) بیت اللہ کی بنیادیں اُونچی کر رہے تھے (تو وہ یہ دعا کر رہے تھے:) اے ہمارے رب، اس عمل کو ہماری طرف سے قبول فرما۔ بے شک آپ ہی سب کی سننے والے، سب کچھ جاننے والے ہیں۔ ﴿127﴾

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿128﴾

اے ہمارے رب، ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار بنا لیجئے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک جماعت کو اپنا فرماں بردار بنا لیجئے اور ہمیں (اپنی) عبادت کے طریقے سکھا دیجئے، ہمیں بخش دیجئے بلاشبہ آپ ہی بخشنے والے، بے حد رحم کرنے والے ہیں۔ ﴿128﴾

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا

اے ہمارے رب، ان ہی لوگوں میں سے ایک رسول بھیجئے جو

15 ع 8 15
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿129﴾

آپ کی آیات انہیں پڑھ کر سنائے، انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دے اور ان (کے دلوں) کو (کفر وشرک سے) پاک کر دے یقیناً آپ سب پر غالب، خوب حکمت والے ہیں۔ ﴿129﴾

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿130﴾

اور ابراہیم (علیہ السلام) کے دین سے تو صرف وہی شخص رُوگردانی کرسکتا ہے جس نے خود اپنے آپ کو بے وقوف بنا لیا ہو۔ بے شک ہم نے ان (ابراہیم علیہ السلام) کو دنیا میں چن لیا اور آخرت میں بھی وہ نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ ﴿130﴾

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿131﴾

اور (یاد کرو) جب انہیں ان کے رب نے کہا: (اپنے رب کا) فرماں بردار بن جاؤ تو انہوں نے (فوراً) کہا: میں جہانوں کے رب کا فرمانبردار بن گیا ہوں۔ ﴿131﴾

وَوَصّٰى بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ؕ ﴿132﴾

اور (یاد کرو) جب ابراہیم اور یعقوب (علیہما السلام) نے اپنے بیٹوں کو (اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار بننے کی) وصیت کی کہ اے میرے بیٹو، بے شک اللہ نے تمہارے لئے دینِ (اسلام) کو پسند کیا ہے لہٰذا مرتے دم تک تم مسلمان ہی رہنا۔ ﴿132﴾

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿133﴾

کیا تم (لوگ) اُس وقت وہاں موجود تھے؟ جب یعقوب (علیہ السلام) پر موت کا وقت آیا۔ اس وقت انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا: میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟ انہوں نے جواب دیا: ہم آپ کے اور آپ کے آباء واجداد ابراہیم، اسماعیل اور اسحاق (علیہم السلام) کے معبود، ایک اللہ کی عبادت کریں گے اور ہم اسی (ایک اللہ) کے فرماں بردار رہیں گے۔ ﴿133﴾

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿134﴾

وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی ہے۔ جو انہوں نے اعمال کئے وہ ان کے لئے ہیں اور جو تم عمل کرو گے وہ تمہارے لئے ہیں اور تم سے ان کے اعمال کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔ ﴿134﴾

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿135﴾

اور انہوں (اہل کتاب) نے کہا: یہودی یا نصرانی بن جاؤ تاکہ ہدایت پاؤ۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) فرما دیجئے کہ (نہیں) بلکہ جو شخص ملت ابراہیم پر ہو (وہی ہدایت پائے گا) اور ابراہیم (علیہ السلام) مشرکین میں سے نہ تھے۔ ﴿135﴾

قُولُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ
اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ
الْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ مَآ
اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿136﴾

(اے مسلمانو) تم کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس (کتاب) پر (بھی) جو ہماری طرف نازل ہوئی، ان تعلیمات پر بھی جو ابراہیم، اسماعیل، یعقوب (علیہم السلام) اور انکی اولاد پر اتاری گئیں اور ان تمام (کتابوں) پر بھی جو موسیٰ، عیسیٰ اور دیگر انبیاء (علیہم السلام) کو ان کے رب کی طرف سے ملیں۔ ہم انبیاء کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ) کے فرماں بردار ہیں۔ ﴿136﴾

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ
اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ
شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ هُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ﴿137﴾

پس اگر یہ (یہود و نصاریٰ) تمہاری طرح ایمان لے آئیں تو وہ بھی ہدایت پالیں گے اور اگر وہ اس (حق) سے منہ پھیر لیں تو وہ ہٹ دھرمی میں پڑ گئے پس ان کے مقابلہ میں تمہارے لئے اللہ ہی (تمہاری حمایت کے لئے) کافی ہے، وہ ہر ایک کی سنتا ہے، سب کچھ جانتا ہے۔ ﴿137﴾

صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫
وَّ نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿138﴾

(اے یہود و نصاریٰ) اللہ کا رنگ اختیار کر لو، اللہ کے رنگ سے بہتر کس کا رنگ ہو سکتا ہے اور ہم تو صرف اسی (اللہ) کی عبادت کرتے ہیں۔ ﴿138﴾

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ۚ
وَ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَ نَحْنُ لَهٗ
مُخْلِصُوْنَ ﴿139﴾

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) فرما دیجئے کہ کیا تم ہم سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو؟ حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا رب ہے۔ ہمارے لئے ہمارے اعمال کام آئیں گے اور تمہارے لئے تمہارے اعمال اور ہم خالص اسی کی بندگی کرتے ہیں۔ ﴿139﴾

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ
يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ
قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿140﴾

کیا تم یہ کہتے ہو کہ ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب (علیہم السلام) اور ان کی اولاد، سب یہودی یا نصرانی تھے؟ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دیجئے کہ کیا تم یہ بات زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اُس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جس کے پاس اللہ کی طرف سے گواہی (کہ سچا دین اسلام ہے) موجود ہو پھر وہ اسے چھپائے؟ اور اللہ تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے۔ ﴿140﴾

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ
مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا
ع 16 12 16 يَعْمَلُوْنَ ﴿141﴾

یہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی جو انہوں نے اعمال کئے وہ ان کے لئے ہیں اور جو تم اعمال کرو گے وہ تمہارے لئے ہیں اور تم سے ان کے اعمال کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔ ﴿141﴾

الجزء 2

سَيَقُوۡلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمۡ
عَنۡ قِبۡلَتِهِمُ الَّتِىۡ كَانُوۡا عَلَيۡهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ
الۡمَشۡرِقُ وَ الۡمَغۡرِبُ ؕ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ اِلٰى
صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿142﴾

عنقریب نادان لوگ یہ کہیں گے کہ ان (مسلمانوں) کو کس چیز نے ان کے اس قبلہ (بیت المقدس) سے پھیر دیا جس پر وہ پہلے تھے؟ آپ (ﷺ) کہہ دیجئے کہ مشرق اور مغرب کا مالک صرف اللہ ہی ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی ہدایت دیتا ہے۔﴿142﴾

وَ كَذٰلِكَ جَعَلۡنٰكُمۡ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوۡنُوۡا
شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ يَكُوۡنَ الرَّسُوۡلُ
عَلَيۡكُمۡ شَهِيۡدًا ؕ وَ مَا جَعَلۡنَا الۡقِبۡلَةَ الَّتِىۡ
كُنۡتَ عَلَيۡهَاۤ اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ يَّتَّبِعُ الرَّسُوۡلَ
مِمَّنۡ يَّنۡقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيۡهِ ؕ وَاِنۡ كَانَتۡ
لَكَبِيۡرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيۡنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ
اللّٰهُ لِيُضِيۡعَ اِيۡمَانَكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ
لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿143﴾

اور اسی طرح (اے مسلمانو) ہم نے تمہیں بہترین امت بنایا ہے تاکہ تم دنیا کے لوگوں پر گواہ ہو جاؤ اور رسول تم پر گواہ ہوں۔ جس قبلہ پر آپ پہلے تھے اسے تو ہم نے صرف اس لئے مقرر کیا تھا تاکہ ہم جان لیں کہ کون رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ قبلہ کی تبدیلی ایک بڑی بات تھی مگر ان لوگوں کے لئے نہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی۔ اللہ تمہارے ایمان (سابقہ اعمال) کو ضائع نہیں کرے گا۔ وہ تو لوگوں کے حق میں بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔﴿143﴾

قَدۡ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجۡهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ
قِبۡلَةً تَرۡضٰٮهَا ۖ فَوَلِّ وَجۡهَكَ شَطۡرَ
الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ ؕ وَحَيۡثُ مَا كُنۡتُمۡ فَوَلُّوۡا
وُجُوۡهَكُمۡ شَطۡرَهٗ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا
الۡكِتٰبَ لَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهُ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ ؕ
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿144﴾

یقیناً ہم آپ کا چہرہ بار بار آسمان کی طرف اٹھتا ہوا دیکھ رہے ہیں اس لئے ہم آپ کو اس قبلہ کی طرف ضرور پھیر دینگے جو آپ کو پسند ہے پس اب آپ اپنا رخ مسجد حرام (بیت اللہ) کی طرف پھیر لیجئے اور (اے مسلمانو) تم جہاں کہیں بھی ہو (نماز میں) اپنا رخ اسی کی طرف پھیرلو۔ بلاشبہ اہلِ کتاب اچھی طرح جانتے ہیں کہ ان کے رب کی طرف سے یہی حق ہے اور وہ جو بھی اعمال کررہے ہیں، اللہ ان سے غافل نہیں ہے۔﴿144﴾

وَلَئِنۡ اَتَيۡتَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ
مَّا تَبِعُوۡا قِبۡلَتَكَ ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ بِتَابِعٍ قِبۡلَتَهُمۡ ۚ
وَ مَا بَعۡضُهُمۡ بِتَابِعٍ قِبۡلَةَ بَعۡضٍ ؕ وَ لَئِنِ
اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَكَ مِنَ
الۡعِلۡمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿145﴾ وقف لازم

(اے محمد ﷺ) اگر آپ اہل کتاب کے سامنے تمام دلائل بھی پیش کردیں تب بھی وہ آپ کے قبلہ کو نہیں مانیں گے، نہ ہی آپ ان کے قبلہ کو ماننے والے ہیں اور نہ ہی یہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کے قبلہ کو ماننے والے ہیں اور اگر (بفرضِ محال) آپ نے (اللہ کی طرف سے) علم آجانے کے بعد بھی ان کی (بے بنیاد) خواہشات کی پیروی کی تو یقیناً آپ کا شمار بھی ظالموں میں سے ہو جائے گا۔﴿145﴾

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا
يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ
وقف منزل لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿146﴾
ع 17 6 1 اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿147﴾

اہل کتاب تو اس (رسول ﷺ) کو (اس کی نشانیوں سے) ایسے پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں پھر بھی ان میں ایک جماعت ایسی ہے جو حق کو جان بوجھ کر چھپاتی ہے۔ ﴿146﴾ آپ کے رب کی طرف سے یہی حق ہے اس لئے آپ اس کے متعلق شک میں نہ پڑنا۔ ﴿147﴾

وَ لِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا
وقف النبی ﷺ الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ
جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿148﴾

اور ہر ایک (مذہب) کے لئے ایک قبلہ ہوتا ہے جس کی طرف وہ رُخ کرتا ہے پس تم نیکی کے کاموں میں سبقت کرو۔ تم جہاں کہیں بھی ہوگے اللہ تمہیں لے آئے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿148﴾

وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ اِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿149﴾

آپ جہاں کہیں بھی جائیں تو (نماز میں) اپنا رخ مسجد حرام کی طرف پھیر لیا کریں۔ یقیناً آپ کے رب کی طرف سے یہی حق ہے اور (اے لوگو) اللہ تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے۔ ﴿149﴾

وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا
وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ
عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِيْ ۗ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ
عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿150﴾

آپ جہاں کہیں بھی جائیں تو (نماز میں) اپنا رخ مسجد حرام کی طرف پھیر لیا کریں اور (اے مسلمانو) تم جہاں کہیں بھی ہو (نماز میں) اپنا رخ مسجد حرام کی طرف پھیر لیا کرو تا کہ لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی دلیل باقی نہ رہے مگر ان میں سے جو ظالم ہیں (اعتراض کرتے رہیں گے)۔ پس تم ان سے نہ ڈرو، (بلکہ) صرف مجھ ہی سے ڈرو تا کہ میں اپنی نعمت تم پر مکمل کردوں اور اس لئے بھی کہ تم ہدایت پاؤ۔ ﴿150﴾

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ
وَ الْحِكْمَةَ وَ يُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا
معانقة 3 تَعْلَمُوْنَ ﴿151﴾ ؕۛ

جیسا کہ ہم نے تم ہی میں سے ایک رسول کو بھیجا جو تمہیں ہماری آیات پڑھ کر سناتا ہے، تمہیں پاک کرتا ہے، کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھاتا ہے جو تم (پہلے) نہیں جانتے تھے۔ ﴿151﴾

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِيْ وَ لَا
ع 18 5 2 تَكْفُرُوْنِ ﴿152﴾

پس تم میرا ذکر کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا، میرا شکر ادا کرو اور ناشکری نہ کرو۔ ﴿152﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ
الصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿153﴾

اے ایمان والو، صبر اور نماز کے ذریعہ (اللہ سے) مدد طلب کرو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ﴿153﴾

وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید ہو جائیں انہیں مردہ نہ کہو،

أَمْوَاتٌ ۭ بَلْ أَحْيَاءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿154﴾

بلکہ (درحقیقت) وہ زندہ ہیں لیکن تم (ان کی زندگی کا) شعور نہیں رکھتے۔ ﴿154﴾

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ
وَ نَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَ الْأَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ۭ
وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿155﴾

(اے ایمان والو) ہم تمہیں (دشمن کے) خوف، بھوک (و پیاس)، مال و جان اور پھلوں کی کمی سے ضرور آزمائیں گے۔ پس صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔ ﴿155﴾

الَّذِيْنَ إِذَآ أَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا إِنَّا
لِلّٰهِ وَ إِنَّآ إِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿156﴾

وہ لوگ جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں: بے شک ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور ہمیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿156﴾

أُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ
رَحْمَةٌ ۣ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿157﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی نوازش اور رحمت ہوتی ہے اور یہی لوگ ہدایت پانے والے ہیں۔ ﴿157﴾

إِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ
حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ
يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَإِنَّ
اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿158﴾

بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں لہٰذا جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے اس کے لئے کوئی گناہ کی بات نہیں کہ وہ ان دونوں (پہاڑیوں) کے درمیان سعی کرے۔ جو شخص خوشی سے کوئی نیک کام کرے تو اللہ بڑا ہی قدردان، سب کچھ جاننے والا ہے۔ ﴿158﴾

إِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ
وَالْهُدٰى مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ
أُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿159﴾

یقیناً جو لوگ ہمارے نازل کردہ دلائل اور ہدایت کو چھپاتے ہیں، اس کے باوجود کہ ہم انہیں اپنی کتاب میں لوگوں کے لئے کھول کر بیان کر چکے ہیں، ان پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والوں کی لعنت ہے۔ ﴿159﴾

إِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ أَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا فَأُولٰٓئِكَ
أَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿160﴾

مگر جنہوں نے توبہ کر کے اپنی اصلاح کر لی اور (حق بات کو) لوگوں کے سامنے کھول کر بیان کر دیا تو میں انکی توبہ قبول کر لیتا ہوں اور میں ہی توبہ قبول کرنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہوں۔ ﴿160﴾

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولٰٓئِكَ
عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ
أَجْمَعِيْنَ ﴿161﴾

بے شک جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی اور وہ حالت کفر میں ہی مر گئے ان پر اللہ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔ ﴿161﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿162﴾

جس (لعنت کے عذاب) میں وہ ہمیشہ رہیں گے نہ تو ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی۔ ﴿162﴾

وَ إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
ع 19 11 3 الرَّحِيْمُ ﴿163﴾

تم سب کا معبود صرف ایک اللہ ہے۔ اسکے علاوہ کوئی معبود (برحق) نہیں۔ وہ نہایت مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿163﴾

اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اخۡتِلَافِ
الَّیۡلِ وَ النَّهَارِ وَ الۡفُلۡكِ الَّتِیۡ تَجۡرِیۡ فِی الۡبَحۡرِ
بِمَا یَنۡفَعُ النَّاسَ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡیَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَ بَثَّ
فِیۡهَا مِنۡ کُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّ تَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ
وَ السَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَیۡنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ
لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿164﴾

بے شک آسمان و زمین کی تخلیق میں، رات اور دن کے آنے جانے میں اور ان بحری جہازوں میں جو سمندر میں لوگوں کے لئے نفع بخش سامان لے کر چلتے ہیں، اللہ کے آسمان سے بارش نازل کرنے میں جس سے وہ (اللہ) مُردہ زمین کو زندہ کرتا ہے اور اس زمین میں ہر طرح کی جاندار مخلوق کو پھیلا دیتا ہے، ہواؤں کے رخ بدلنے میں اور ان بادلوں میں جو زمین و آسمان کے درمیان (اللہ کے) حکم کے فرمانبردار ہیں (ان تمام دلائل میں) عقل والوں کے لئے یقیناً بے شمار نشانیاں ہیں۔ ﴿164﴾

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡدَادًا
یُّحِبُّوۡنَهُمۡ کَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَشَدُّ
حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَ لَوۡ یَرَی الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡۤا اِذۡ یَرَوۡنَ
الۡعَذَابَ ۙ اَنَّ الۡقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِیۡعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ
شَدِیۡدُ الۡعَذَابِ ﴿165﴾

اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو دوسروں کو اللہ کا شریک بنا کر ان سے ایسی محبت کرتے ہیں، جیسی محبت اللہ سے ہونی چاہئے اور ایمان والے، اللہ سے بے انتہا محبت کرتے ہیں۔ کاش، ان ظالموں (مشرکوں) کو آج وہ بات سمجھ میں آجائے جو انہیں اللہ کے عذاب کو دیکھ کر آئے گی کہ واقعی تمام طاقت صرف اللہ کے پاس ہے اور یقیناً اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ ﴿165﴾

اِذۡ تَبَرَّاَ الَّذِیۡنَ اتُّبِعُوۡا مِنَ الَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡا وَ
رَاَوُا الۡعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتۡ بِهِمُ الۡاَسۡبَابُ ﴿166﴾

وہ پیشوا لوگ جن کی دنیا میں پیروی کی جاتی تھی، جب (اللہ کے) عذاب کو دیکھیں گے تو اپنے تابعداروں سے بیزار ہو جائیں گے اور انکے تمام اسباب و وسائل ختم ہو جائیں گے۔ ﴿166﴾

وَ قَالَ الَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡا لَوۡ اَنَّ لَنَا کَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ
مِنۡهُمۡ کَمَا تَبَرَّءُوۡا مِنَّا ؕ کَذٰلِكَ یُرِیۡهِمُ
اللّٰهُ اَعۡمَالَهُمۡ حَسَرٰتٍ عَلَیۡهِمۡ ؕ وَ مَا هُمۡ
ع 20 4 4 بِخٰرِجِیۡنَ مِنَ النَّارِ ﴿167﴾

تابعدار لوگ کہیں گے: کاش، ہم دنیا کی طرف لوٹ کر جا سکتے تو ہم بھی ان سے ایسے ہی بیزار ہو جاتے جیسے یہ (آج) ہم سے بیزار ہو گئے ہیں۔ اس طرح اللہ انہیں ان کے اعمال ان پر حسرت و ندامت بنا کر دکھائے گا اور وہ کسی صورت بھی جہنم سے نہ نکل سکیں گے۔ ﴿167﴾

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ کُلُوۡا مِمَّا فِی الۡاَرۡضِ حَلٰلًا
طَیِّبًا ۫ۖ وَّ لَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّیۡطٰنِ ؕ
اِنَّهٗ لَکُمۡ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿168﴾

اے لوگو، زمین میں جتنی حلال اور پاکیزہ چیزیں ہیں انہیں کھاؤ اور شیطان کے بتائے ہوئے راستوں پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ﴿168﴾

اِنَّمَا یَاۡمُرُکُمۡ بِالسُّوۡٓءِ وَ الۡفَحۡشَآءِ وَ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا
عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿169﴾

بے شک وہ (شیطان) تمہیں برائی، بے حیائی اور اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہنے کا حکم دیتا ہے جن کا تمہیں علم (ہی) نہیں۔ ﴿169﴾

وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اتَّبِعُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ قَالُوۡا
بَلۡ نَتَّبِعُ مَاۤ اَلۡفَيۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوۡ كَانَ
اٰبَآؤُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ شَيۡـًٔـا وَّلَا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿170﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب کی پیروی کرو تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم تو صرف اس طریقہ کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، اگر چہ انکے باپ دادا کچھ نہ سمجھتے ہوں اور نہ ہی ہدایت پر ہوں (تب بھی اُنہی کی پیروی کرینگے؟) ﴿170﴾

وَ مَثَلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا كَمَثَلِ الَّذِىۡ يَنۡعِقُ
بِمَا لَا يَسۡمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكۡمٌ
عُمۡىٌ فَهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿171﴾

کفار کی مثال اس چرواہے جیسی ہے جو کسی (جانور) کو پکارتا ہے لیکن وہ سوائے پکار اور آواز کے کچھ نہیں سنتا (سمجھتا) یہ بہرے، گونگے اور اندھے ہیں۔ انہیں عقل ہی نہیں ہے۔ ﴿171﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا
رَزَقۡنٰكُمۡ وَ اشۡكُرُوۡا لِلّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ
تَعۡبُدُوۡنَ ﴿172﴾

اے ایمان والو، جو ہم نے تمہیں پاکیزہ رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم واقعی صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔ ﴿172﴾

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحۡمَ
الۡخِنۡزِيۡرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيۡرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ
غَيۡرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَيۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿173﴾

بے شک اسی (اللہ) نے تم پر مُردار، خون، خنزیر کا گوشت اور اس جانور کو حرام کر دیا ہے جو غیر اللہ کے نام پر ذبح کیا گیا ہو۔ جو شخص انتہائی مجبور ہو جائے جبکہ وہ (اللہ کا) نافرمان اور زیادتی کرنے والا نہ ہو تو اس پر (زندگی بچانے کے لئے کھانے میں) کوئی گناہ نہیں۔ یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿173﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡتُمُوۡنَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ
الۡكِتٰبِ وَ يَشۡتَرُوۡنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ۙ اُولٰٓئِكَ
مَا يَاۡكُلُوۡنَ فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ اِلَّا النَّارَ وَ لَا
يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيۡهِمۡ ۖۚ
وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿174﴾

بلاشبہ جو لوگ اللہ کی نازل کردہ کتاب (کے احکام) کو چھپاتے ہیں اور اسے تھوڑی سی قیمت (دنیاوی فائدہ) پر بیچ دیتے ہیں وہ درحقیقت اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھر رہے ہیں۔ قیامت کے دن اللہ ان سے نہ بات کرے گا نہ انہیں (گناہوں سے) پاک فرمائے گا اور انہیں دردناک عذاب ملے گا۔ ﴿174﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالۡهُدٰى
وَ الۡعَذَابَ بِالۡمَغۡفِرَةِ ۚ فَمَاۤ اَصۡبَرَهُمۡ عَلَى
النَّارِ ﴿175﴾

انہی لوگوں نے ہدایت کے بدلہ گمراہی خرید لی اور بخشش کے بدلہ عذاب قبول کر لیا۔ کیسا ہے ان کا حوصلہ کہ آگ کے عذاب پر صبر (برداشت) کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ﴿175﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ ؕ وَ اِنَّ
الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِى الۡكِتٰبِ لَفِىۡ شِقَاقٍۢ
21 ع 9 5 بَعِيۡدٍ ﴿176﴾

یہ (عذاب) اس لئے ہے کہ اللہ نے تو سچی کتاب نازل فرمائی (مگر انہوں نے اسے چھپا دیا) اور جنہوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ اپنے جھگڑوں میں حق سے بہت دور نکل گئے۔ ﴿176﴾

لَيۡسَ الۡبِرَّ اَنۡ تُوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ قِبَلَ الۡمَشۡرِقِ

نیکی صرف یہ نہیں کہ تم اپنا رخ مشرق یا مغرب کی طرف پھیر لو

وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى
الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ
وَفِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ
وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ
فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿177﴾

بلکہ حقیقت میں نیک وہ شخص ہے جو اللہ، قیامت کے دن،
فرشتوں، آسمانی کتابوں اور تمام انبیاء پر ایمان لے آئے اور اس
(اللہ) سے محبت کی خاطر اپنا مال، رشتہ داروں، یتیموں،
مسکینوں، مسافروں، سوال کرنے والوں اور غلاموں کو آزاد
کرنے پر خرچ کرے۔ نماز قائم کرتا رہے، زکوٰۃ ادا کرتا رہے
نیز وہ لوگ بھی (نیک ہیں) جو وعدہ (عہد) کو پورا کرتے ہیں اور
تنگ دستی، دُکھ درد اور لڑائی (جنگ) کے وقت صبر کرتے ہیں۔
یہی لوگ سچے اور پرہیز گار ہیں۔ ﴿177﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ
فِى الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ
وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ
فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ
ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ
اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿178﴾

اے ایمان والو تم پر مقتولوں کا قصاص فرض کردیا گیا ہے، آزاد کے
بدلہ (وہی) آزاد، غلام کے بدلہ (وہی) غلام، عورت کے بدلہ
(وہی) عورت (مقتول کے بدلہ صرف قاتل ہی کو قتل کیا جائے گا)
ہاں اگر کسی (قاتل) کے ساتھ اس (مقتول) کا بھائی کچھ نرمی کرنے
کے لئے تیار ہو تو معروف طریقہ کے مطابق خون بہا کا تصفیہ (فیصلہ)
ہونا چاہئے اور (قاتل کو) اچھائی کے ساتھ (مقتول کی) دیت ادا کرنی
چاہئے۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے آسانی اور رحمت ہے۔
اسکے بعد بھی جس نے زیادتی کی اسے دردناک عذاب ملے گا۔ ﴿178﴾

وَلَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿179﴾

اے عقلمندو، قصاص میں تمہارے لئے زندگی ہے، اس وجہ
سے تم (ناحق قتل سے) رکے رہوگے۔ ﴿179﴾

كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ
تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ اۨلْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿180﴾

تم پر فرض کر دیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کوئی فوت ہونے
لگے اور مال چھوڑ کر جا رہا ہو تو اپنے ماں باپ اور قرابت
داروں کے لئے اچھائی کے ساتھ وصیت کر جائے یہ حکم
پرہیز گاروں پر لازم ہے۔ ﴿180﴾

فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى
الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿181﴾

اب جو شخص اسے سننے کے بعد بدل دے تو اس کا گناہ، بدلنے والوں پر
ہی ہوگا۔ بے شک اللہ خوب سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ ﴿181﴾

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ
بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
ع 22 6 6 رَّحِيْمٌ ﴿182﴾

ہاں اگر کوئی شخص وصیت کرنے والے کی طرف سے جانب
داری یا گناہ کی وصیت کا خوف محسوس کرے تو وہ ان کی آپس
میں صلح کرادے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ بے شک اللہ
خوب بخشنے والا، بے حد مہربان ہے۔ ﴿182﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ
كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ ﴿183﴾

اے ایمان والو، پہلے لوگوں کی طرح تم پر بھی روزے فرض
کئے گئے ہیں تاکہ تم پرہیزگار (گناہوں سے بچنے والے)
بن جاؤ۔ ﴿183﴾

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا
اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى
الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ
فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ
تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿184﴾

(یہ روزے) گنتی کے چند ہی دن ہیں لیکن تم میں سے جو شخص
بیمار ہو یا سفر میں ہو تو وہ دوسرے دنوں میں تعداد پوری کرلے
اور جن میں روزوں کی طاقت نہیں وہ (ہر روزہ کے بدلہ) ایک
مسکین کو بطور فدیہ کھانا دیں۔ جو شخص نیکی میں سبقت کرے
وہ اس کے لئے بہتر ہے اور تمہارے حق میں زیادہ بہتر روزہ
رکھنا ہی ہے اگر تم (روزوں کا ثواب) جانتے ہو۔ ﴿184﴾

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى
لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ
شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ
مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ
يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫
وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا
هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿185﴾

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا جو لوگوں کے لئے سراسر
ہدایت ہے۔ جس میں ہدایت اور حق و باطل میں تمیز کے لئے روشن
دلائل ہیں۔ تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو پائے، اسے روزے رکھنے
چاہئیں۔ ہاں جو بیمار ہو یا مسافر، اسے دوسرے دنوں میں یہ گنتی
پوری کرلینی چاہئے۔ اللہ تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے سختی
نہیں چاہتا۔ وہ چاہتا ہے کہ تم تعداد پوری کرلو اور اللہ کی دی ہوئی
ہدایت پر اس کی بڑائیاں بیان کرو اور اس کا شکر ادا کرو۔ ﴿185﴾

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ
اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا
لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿186﴾

(اے نبی ﷺ) جب آپ سے میرے بندے میرے
بارے میں سوال کریں تو آپ کہہ دیجئے کہ میں (اپنے بندوں
کے) بہت ہی قریب ہوں۔ ہر پکارنے والے کی پکار کا
جواب دیتا ہوں جب بھی وہ مجھے پکارتا ہے۔ اس لئے لوگوں
کو بھی صرف مجھ ہی سے دعائیں مانگنی چاہئیں اور مجھ ہی پر
ایمان لانا چاہئے تاکہ وہ ہدایت پاسکیں۔ ﴿186﴾

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ
هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ
اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ
عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَ
ابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا
حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ

روزوں کی راتوں میں اپنی بیویوں سے ملنا (جماع کرنا)
تمہارے لئے حلال کردیا گیا ہے۔ وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا
لباس ہو۔ اللہ کو یہ بات معلوم ہے کہ تم لوگ اپنے آپ سے
خیانت کررہے تھے۔ اس نے تمہاری توبہ قبول فرماکر تم سے
درگزر فرمایا۔ لہٰذا اب تمہیں ان (اپنی بیویوں) سے جماع کی
اور اللہ کی لکھی ہوئی نعمت (اولاد) کو تلاش کرنے کی اجازت ہے۔

الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى
الَّيْلِ ۚ وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي
الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَّقُوْنَ ﴿187﴾

تم (سحری) کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری، سیاہ دھاری سے ظاہر ہوجائے پھر تم رات تک روزے مکمل کرو اور جب تم مسجدوں میں حالت اعتکاف میں ہو تو اپنی بیویوں سے مباشرت (جماع) نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدود ہیں۔ تم ان کے قریب بھی نہ جاؤ۔ اسی طرح اللہ اپنے احکام لوگوں کو کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ (گناہوں سے) بچ جائیں۔ ﴿187﴾

وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ
تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ
ع 23 6 7 اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿188﴾

اور تم ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھایا کرو اور نہ ہی حاکموں کو رشوت پہنچاؤ تاکہ جانتے بوجھتے لوگوں کا مال گناہ کے ذریعہ کھا جاؤ۔ ﴿188﴾

يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ
لِلنَّاسِ وَ الْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا
الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ
وَ اْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿189﴾

(اے پیغمبر ﷺ) لوگ آپ سے ہلال (نئے چاند) کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ فرمادیجئے، یہ لوگوں کے اوقات اور حج کا وقت معلوم کرنے کا ذریعہ ہے اور یہ نیکی نہیں ہے کہ تم لوگ اپنے گھروں میں پیچھے کی طرف سے داخل ہوا کرو بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی تقویٰ کی راہ اختیار کرے اور اپنے گھروں میں دروازوں سے داخل ہو اور اللہ (کے عذابوں) سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ۔ ﴿189﴾

وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَ
لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿190﴾

اور تم اللہ کی راہ میں ان سے جہاد کرو جو تم سے لڑتے ہیں اور زیادتی نہ کرو اس لئے کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ہے۔ ﴿190﴾

وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَ اَخْرِجُوْهُمْ
مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَ الْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ
الْقَتْلِ ۚ وَ لَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ
فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿191﴾

اور تم انہیں جہاں پاؤ قتل کردو، انہیں وہاں سے نکال دو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا تھا اور فتنہ (شرک) تو قتل سے بھی زیادہ سنگین ہے اور مسجد حرام کے پاس ان سے لڑائی نہ کرو یہاں تک کہ وہ تم سے وہاں لڑائی میں پہل کریں پس اگر وہ تم سے لڑائی میں پہل کریں تو تم بھی انہیں قتل کرو۔ کفار کی یہی سزا ہے۔ ﴿191﴾

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿192﴾

اگر یہ باز آجائیں تو جان لو، اللہ خوب بخشنے والا، بے حد مہربان ہے۔ ﴿192﴾

وَ قٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ
الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى
الظّٰلِمِيْنَ ﴿193﴾

ان سے جہاد کرتے رہو یہاں تک کہ فتنہ ختم ہوجائے اور اللہ کا دین غالب ہوجائے۔ اگر وہ باز آجائیں تو (پھر تم جان لو کہ) زیادتی (کا جواز) صرف ظالموں پر ہی ہے۔ ﴿193﴾

اَلشَّهۡرُ الۡحَرَامُ بِالشَّهۡرِ الۡحَرَامِ وَ الۡحُرُمٰتُ
قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعۡتَدٰی عَلَیۡکُمۡ فَاعۡتَدُوۡا
عَلَیۡهِ بِمِثۡلِ مَا اعۡتَدٰی عَلَیۡکُمۡ ۪ وَ اتَّقُوا
اللّٰهَ وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿194﴾

(اے ایمان والو، حرمت والے مہینوں کا ادب کیا کرو مگر اس شرط کے ساتھ کہ) اگر کفار حرمت والے مہینہ کا ادب کریں تو تم بھی حرمت والے مہینہ کا ادب کرو کیونکہ حرمتوں کا لحاظ (تمام لوگوں کے لئے) برابری کے ساتھ ہے پھر اگر وہ تم پر زیادتی کریں تو جیسی زیادتی وہ تم پر کریں ویسی ہی زیادتی تم بھی ان پر کرو اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہا کرو اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ﴿194﴾

وَ اَنۡفِقُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَ لَا تُلۡقُوۡا بِاَیۡدِیۡکُمۡ
اِلَی التَّهۡلُکَةِ ۚۖۛ وَ اَحۡسِنُوۡا ۚۛ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ
الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿195﴾

اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور (لوگوں پر) احسان کرو۔ بے شک اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ ﴿195﴾

وَ اَتِمُّوا الۡحَجَّ وَ الۡعُمۡرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنۡ اُحۡصِرۡتُمۡ
فَمَا اسۡتَیۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡیِ ۚ وَ لَا تَحۡلِقُوۡا
رُءُوۡسَکُمۡ حَتّٰی یَبۡلُغَ الۡهَدۡیُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنۡ
کَانَ مِنۡکُمۡ مَّرِیۡضًا اَوۡ بِهٖۤ اَذًی مِّنۡ رَّاۡسِهٖ
فَفِدۡیَةٌ مِّنۡ صِیَامٍ اَوۡ صَدَقَةٍ اَوۡ نُسُکٍ ۚ
فَاِذَاۤ اَمِنۡتُمۡ ٝ فَمَنۡ تَمَتَّعَ بِالۡعُمۡرَةِ اِلَی الۡحَجِّ
فَمَا اسۡتَیۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡیِ ۚ فَمَنۡ لَّمۡ یَجِدۡ
فَصِیَامُ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ فِی الۡحَجِّ وَ سَبۡعَةٍ اِذَا
رَجَعۡتُمۡ ؕ تِلۡکَ عَشَرَةٌ کَامِلَةٌ ؕ ذٰلِکَ لِمَنۡ لَّمۡ
یَکُنۡ اَهۡلُهٗ حَاضِرِی الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ وَ اتَّقُوا
اللّٰهَ وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿196﴾ ع 24 8 8

اور اللہ (کی رضا) کے لئے حج اور عمرہ پورا کرو۔ ہاں اگر تم (راستہ میں) روک دیئے جاؤ تو جو قربانی میسر ہو اسے ذبح کردو اور اپنے سر اس وقت تک نہ منڈاؤ جب تک کہ قربانی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے۔ اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو روزے یا صدقہ یا قربانی میں سے کوئی ایک بطور فدیہ دے دے (اور سر منڈوالے) پھر جب تم امن کی حالت میں ہو جاؤ تو جو شخص عمرہ سے لے کر حج تک فائدہ اٹھائے (حج تمتع کرے) تو اسے جو قربانی میسر ہو اسے ذبح کر ڈالے اگر اسے قربانی نہ ملے تو وہ تین روزے تو حج کے دنوں میں رکھ لے اور سات واپسی پر، یہ پورے دس (روزے) ہوگئے۔ یہ حکم ان لوگوں کے لئے ہے جو مسجد حرام کے پاس رہنے والے نہ ہوں۔ اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ ﴿196﴾

اَلۡحَجُّ اَشۡهُرٌ مَّعۡلُوۡمٰتٌ ۚ فَمَنۡ فَرَضَ فِیۡهِنَّ
الۡحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَ لَا فُسُوۡقَ ۙ وَ لَا جِدَالَ
فِی الۡحَجِّ ؕ وَ مَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ یَّعۡلَمۡهُ اللّٰهُ ؕؔ (وقف النبی ﷺ)
وَ تَزَوَّدُوۡا فَاِنَّ خَیۡرَ الزَّادِ التَّقۡوٰی ۫ وَ اتَّقُوۡنِ
یٰۤاُولِی الۡاَلۡبَابِ ﴿197﴾

حج (پر جانے) کے لئے مہینے معلوم ہیں جو شخص ان (مقررہ مہینوں) میں حج کی نیت کرے تو وہ دورانِ حج (احرام کی حالت میں) شہوانی فعل (بیوی سے جماع اور اس کے متعلقات)، گناہوں کے کام اور لڑائی جھگڑا نہ کرے اور تم جو بھی نیکی کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے اور اپنے ساتھ زادِ راہ (سفر کا خرچ) لے لیا کرو۔ سب سے بہترین زادِ راہ سوال سے بچنا ہے اور اے عقل والو، مجھ سے ڈرتے رہو۔ ﴿197﴾

لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ فَاِذَآ اَفَضۡتُمۡ مِّنۡ عَرَفٰتٍ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ عِنۡدَ الۡمَشۡعَرِ الۡحَرَامِ ۖ وَاذۡكُرُوۡهُ كَمَا هَدٰٮكُمۡ ۚ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيۡنَ ﴿198﴾

اگر تم (حج کے ساتھ ساتھ) اپنے رب کا فضل بھی تلاش کرلو تو اس میں کوئی گناہ نہیں ہے پھر جب تم عرفات سے واپس آؤ تو مشعر الحرام کے پاس اللہ کا ذکر کرو اور اس (اللہ) کا ذکر اس طرح کرو جس طرح اس نے تمہیں ہدایت دی ہے اور بلاشبہ اس سے پہلے تم (سیدھی) راہ سے بھٹکے ہوئے تھے۔ ﴿198﴾

ثُمَّ اَفِيۡضُوۡا مِنۡ حَيۡثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿199﴾

پھر تم اس جگہ سے واپس آؤ جہاں سے سب لوگ واپس آتے ہیں اور اللہ سے (گناہوں کی) بخشش مانگو۔ یقیناً اللہ خوب بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿199﴾

فَاِذَا قَضَيۡتُمۡ مَّنَاسِكَكُمۡ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَذِكۡرِكُمۡ اٰبَآءَكُمۡ اَوۡ اَشَدَّ ذِكۡرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا وَمَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ خَلَاقٍ ﴿200﴾

پھر جب تم ارکان حج ادا کر چکو تو اللہ کا ذکر اس طرح کرو جس طرح تم اپنے باپ دادا کا ذکر کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ (اللہ کا ذکر کرو)۔ بعض لوگ (دعا مانگتے ہوئے) کہتے ہیں: اے ہمارے رب، ہمیں دنیا میں ہی سب کچھ دیدے ایسے لوگوں کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ ﴿200﴾

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِى الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿201﴾ النصف

اور بعض لوگ (دعا مانگتے ہوئے) کہتے ہیں: اے ہمارے رب، ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی سے سرفراز فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچالے۔ ﴿201﴾

اُولٰٓٮِٕكَ لَهُمۡ نَصِيۡبٌ مِّمَّا كَسَبُوۡا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿202﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ان کی کمائی کا (دونوں جہاں میں) حصہ ہے اور اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿202﴾

وَاذۡكُرُوا اللّٰهَ فِىۡٓ اَيَّامٍ مَّعۡدُوۡدٰتٍ ؕ فَمَنۡ تَعَجَّلَ فِىۡ يَوۡمَيۡنِ فَلَآ اِثۡمَ عَلَيۡهِ ۚ وَمَنۡ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثۡمَ عَلَيۡهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّكُمۡ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿203﴾

اور ان گنتی کے چند دنوں (ایام تشریق) میں اللہ کو خوب یاد کرو پھر جو شخص جلدی کر کے دو دن میں ہی (منٰی سے) واپس ہو گیا تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں اور جو شخص (تیسرے دن بھی) ٹھہر کر پلٹا تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں۔ یہ حکم پرہیزگاروں کے لئے ہے اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ تم سب اسی (اللہ) کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔ ﴿203﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّعۡجِبُكَ قَوۡلُهٗ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَيُشۡهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِىۡ قَلۡبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الۡخِصَامِ ﴿204﴾

لوگوں میں سے بعض کی دنیاوی غرض کی باتیں آپ کو اچھی معلوم ہوتی ہیں اور وہ اپنے دل کی باتوں پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ زبردست جھگڑالو ہے۔ ﴿204﴾

وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الۡاَرۡضِ لِيُفۡسِدَ فِيۡهَا

جب وہ (آپ کے پاس سے) لوٹتا ہے تو زمین میں فساد پھیلانے،

وَ يُهۡلِكَ الۡحَرۡثَ وَ النَّسۡلَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ
الۡفَسَادَ ﴿205﴾

کھیتی برباد کرنے اور نسل (انسانی) کو ہلاک کرنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿205﴾

وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتۡهُ الۡعِزَّةُ
بِالۡاِثۡمِ فَحَسۡبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿206﴾

اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر تو اس کا غرور اور تکبر اسے گناہ پر آمادہ کردیتا ہے۔ بس جہنم اس کے لئے کافی ہے جو انتہائی بدترین جگہ ہے۔ ﴿206﴾

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّشۡرِىۡ نَفۡسَهُ ابۡتِغَآءَ
مَرۡضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوۡفٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿207﴾

اور بعض (نیک) لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کی رضا کی خاطر اپنی جان تک بیچ (قربان کر) دیتے ہیں اور اللہ اپنے بندوں پر بے حد مہربان ہے۔ ﴿207﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا ادۡخُلُوۡا فِى السِّلۡمِ كَآفَّةً ۖ
وَ لَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمۡ
عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿208﴾

اے ایمان والو، اسلام میں پورے کے پورے داخل ہوجاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ﴿208﴾

فَاِنۡ زَلَلۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡكُمُ الۡبَيِّنٰتُ
فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿209﴾

پھر اگر تم واضح دلائل آجانے کے بعد بھی (راہ حق سے) پھسل جاؤ تو جان لو کہ اللہ سب پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿209﴾

هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيَهُمُ اللّٰهُ فِىۡ ظُلَلٍ
مِّنَ الۡغَمَامِ وَ الۡمَلٰٓـئِكَةُ وَ قُضِىَ الۡاَمۡرُ ؕ
وَ اِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿210﴾ ع 25 14 9

کیا وہ اس بات کا انتظار کررہے ہیں کہ اللہ اور اس کے فرشتے ان کے پاس بادلوں کے سائبانوں میں (عذاب لیکر) آجائیں اور انکے معاملہ کا فیصلہ (جلد) کردیا جائے اور آخرکار تمام معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ ﴿210﴾

سَلۡ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ كَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنۡ اٰيَةٍۢ
بَيِّنَةٍ ؕ وَ مَنۡ يُّبَدِّلۡ نِعۡمَةَ اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا
جَآءَتۡهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿211﴾

(اے پیغمبر ﷺ) بنی اسرائیل سے پوچھئے کہ ہم نے انہیں کتنے واضح دلائل عطا فرمائے تھے اور جو شخص اللہ کی نعمت ملنے کے بعد اسے بدل دیگا (وہ جان لے کہ) بلاشبہ اللہ بہت سخت عذاب والا ہے۔ ﴿211﴾

زُيِّنَ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا وَيَسۡخَرُوۡنَ
مِنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ۘ وَ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا فَوۡقَهُمۡ (وقف لازم)
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ
حِسَابٍ ﴿212﴾

کفار کے لئے دنیا کی زندگی (انتہائی) خوبصورت بنادی گئی ہے، وہ ایمان والوں کا مذاق اڑاتے ہیں حالانکہ پرہیزگار لوگ قیامت کے دن ان سے اعلیٰ (مرتبہ پر فائز) ہوں گے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ ﴿212﴾

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۚ فَبَعَثَ اللّٰهُ
النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ ۖ وَاَنۡزَلَ مَعَهُمُ
الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ لِيَحۡكُمَ بَيۡنَ النَّاسِ فِيۡمَا

(پہلے) سبھی لوگ ایک ہی دین پر قائم تھے (پھر انہوں نے آپس میں اختلاف کیا) تو اللہ نے انبیاء کو بھیجا جو (جنت کی) خوشخبری دینے والے اور (جہنم سے) ڈرانے والے تھے۔ ان کے ساتھ

اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ
أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا
بَيْنَهُمْ ۖ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا
فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۗ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ
إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿213﴾

اللہ نے سچی کتابیں بھی نازل فرمائیں تاکہ وہ لوگوں میں ان کے اختلافات کا فیصلہ کریں اور واضح دلائل آجانے کے بعد جن لوگوں نے اس میں اختلاف کیا اس کی وجہ ان کا آپس میں باہمی بغض وعناد تھا پھر جو لوگ (آپ ﷺ پر) ایمان لے آئے، اللہ نے انہیں ان اختلافی امور میں حق کا راستہ دکھا دیا اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستہ کی ہدایت دیتا ہے۔ ﴿213﴾

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ
مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ مَسَّتْهُمُ
الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّىٰ يَقُولَ
الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَىٰ نَصْرُ
اللَّهِ ۗ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ﴿214﴾

کیا تم یہ گمان کئے بیٹھے ہو کہ تم یوں ہی جنت میں داخل ہو جاؤ گے جبکہ تمہیں ابھی وہ مصائب پیش ہی نہیں آئے جو تم سے پہلے لوگوں (ایمان والوں) کو پیش آئے تھے۔ ان پر سختیاں اور مصیبتیں آئیں اور وہ (اس قدر) جھنجھوڑے گئے یہاں تک کہ رسول اور ان پر ایمان لانے والے پکار اٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی۔ یاد رکھو، اللہ کی مدد قریب ہی ہے۔ ﴿214﴾

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ
مِنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَ
الْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا
مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿215﴾

لوگ آپ (ﷺ) سے سوال کرتے ہیں کہ وہ (اللہ کی راہ میں) کیا خرچ کریں؟ آپ کہہ دیجئے جو مال بھی تم خرچ کرو وہ والدین، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے اور تم جو بھی نیکی کرو گے، اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ ﴿215﴾

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَكُمْ ۖ وَ
عَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۖ وَ
عَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ
يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿216﴾ ع 26 6 10

تم پر جہاد فرض کر دیا گیا ہے گو وہ تمہیں ناپسند ہو اور بہت ہی ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند سمجھو حالانکہ وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو حالانکہ وہ تمہارے حق میں بری ہو کیونکہ (حقیقت) اللہ ہی خوب جانتا ہے تم نہیں جانتے ہو۔ ﴿216﴾

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ ۖ
قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۖ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ
اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ
أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ
مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ
يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا ۚ وَ
مَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ

لوگ آپ (ﷺ) سے حرمت والے مہینوں میں لڑائی (جنگ) کے بارے سوال کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجئے، ان میں لڑائی کرنا کبیرہ گناہ ہے۔ مگر اللہ کی راہ سے روکنا، اس کے ساتھ کفر کرنا، مسجد حرام جانے سے روکنا اور اس (مسجد حرام) کے پاس رہنے والوں کو اس (حرم) سے نکال دینا، اللہ کے نزدیک اس سے بھی کبیرہ گناہ ہے اور فتنہ (شرک) قتل سے بھی بڑا گناہ ہے، (اے مسلمانو) یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر ان کا

كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿217﴾

بس چلے تو تمہیں تمہارے دین سے ہی پھیر دیں اور تم میں سے
جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے اور پھر حالت کفر میں ہی مر جائے
تو پس ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو جائیں
گے۔ یہی لوگ جہنمی ہیں، اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿217﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿218﴾
يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ
اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ
مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ
قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿219﴾

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور (اللہ کی رضا کے لئے) ہجرت کی
اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہی لوگ اللہ کی رحمت کے امیدوار
ہیں اور اللہ خوب بخشنے والا، بے حد مہربان ہے۔ ﴿218﴾
لوگ آپ (ﷺ) سے شراب اور جوئے کے بارے میں سوال کرتے
ہیں۔ آپ فرما دیجئے، ان دونوں کاموں میں بڑا گناہ ہے اگرچہ
ان میں لوگوں کے کچھ فوائد بھی ہیں مگر ان کا گناہ ان کے فائدوں
سے کہیں زیادہ ہے۔ نیز یہ لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ اللہ
کی راہ میں کیا خرچ کریں، آپ فرما دیجئے کہ جو (تمہارے
اخراجات سے) زیادہ ہو۔ اسی طرح اللہ اپنی آیات کو تمہارے
لئے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کر سکو۔ ﴿219﴾

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ
الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ
تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿220﴾

دنیاوی اور آخرت کے امور کے بارے میں اور وہ (لوگ) آپ
سے یتیموں کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجئے کہ ان
کی اصلاح کرنا بہتر ہے اور اگر تم انہیں اپنے ساتھ ہی رکھ لو تو وہ
تمہارے ہی (دینی) بھائی ہیں۔ اللہ فساد کرنے والے اور اصلاح
کرنے والے کو خوب جانتا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تم پر سختی کر سکتا
تھا۔ بے شک اللہ سب پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿220﴾

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَ
لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ
اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى
يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ
وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ
وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ

مشرک عورتوں سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان
نہ لے آئیں اور مومنہ لونڈی (آزاد) مشرکہ عورت سے بہت
ہی بہتر ہے اگرچہ وہ مشرکہ عورت تمہیں پسند ہی کیوں نہ ہو اور
مشرک مردوں سے (اپنی عورتوں کا) نکاح نہ کرو جب تک وہ
ایمان نہ لے آئیں اور ایک مومن غلام مشرک مرد سے بہت ہی
بہتر ہے اگرچہ تمہیں وہ مشرک پسند ہی کیوں نہ ہو۔ یہ (مشرک
تو) تمہیں جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ تمہیں اپنے حکم سے
جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے۔ اس طرح وہ اپنے احکام

27 ع 5 11

وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿221﴾

لوگوں کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿221﴾

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿222﴾

لوگ آپ (ﷺ) سے حیض کے بارے سوال کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے، یہ ناپاکی ہے۔ تم حیض کے دوران عورتوں سے الگ رہو جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں (صحبت کی غرض سے) ان کے قریب نہ جاؤ پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس وہاں سے جاؤ جہاں سے جانے کا اللہ نے حکم دیا ہے۔ بے شک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ ﴿222﴾

نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿223﴾

تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں لہٰذا جیسے تم چاہو اپنی کھیتیوں میں آؤ اور اپنے لئے آگے نیکیاں بھیجتے رہو اور اللہ کی (ناراضگی) سے بچو اور یقین جانو تمہیں ایک دن اس (اللہ) سے ضرور ملنا ہے (اے نبی ﷺ) آپ مومنین کو خوشخبری سنا دیجئے۔ ﴿223﴾

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿224﴾

اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ کہ تم نیکیوں، تقویٰ اور لوگوں کی اصلاح ہی کو چھوڑ بیٹھو اور اللہ خوب سننے والا، ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ ﴿224﴾

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿225﴾

اللہ تمہیں تمہاری فضول قسموں پر نہیں پکڑے گا لیکن ان قسموں پر پکڑے گا جو تم نے دل سے کھائی ہوں گی اور اللہ خوب بخشنے والا، نہایت بردبار ہے۔ ﴿225﴾

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَاۗءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿226﴾

جو لوگ اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی قسمیں کھالیں ان کے لئے چار ماہ کی مدت ہے پھر اگر وہ رجوع کر لیں تو اللہ بے حد بخشنے والا، انتہائی مہربان ہے۔ ﴿226﴾

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿227﴾

اور اگر وہ طلاق کا ہی ارادہ کر لیں تو اللہ خوب سننے، جاننے والا ہے۔ ﴿227﴾

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْۗءٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۭ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠

اور جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو وہ اپنے آپ کو تین حیض تک روک کر رکھیں اور ان کے لئے حلال نہیں ہے کہ اللہ نے جو کچھ ان کے رحم میں پیدا کیا ہے اسے چھپائیں اگر وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں اور ان کے شوہر اگر اصلاح کا ارادہ رکھیں تو وہ (اس مدت کے دوران) انہیں اپنی زوجیت میں واپس لوٹانے کا زیادہ حق رکھتے ہیں۔ شوہروں پر بھی عورتوں کے ویسے ہی حقوق ہیں جیسے شوہروں کے عورتوں

وَ لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ﴿228﴾ 28 ع 7 12

پر ہیں۔ ہاں البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ (فضیلت) حاصل ہے اور اللہ سب پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿228﴾

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ
تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَ لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا
مِمَّاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّاۤ اَنْ يَّخَافَاۤ اَلَّا يُقِيْمَا
حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ
حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ
اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿229﴾

طلاق (رجعی) 2 بار ہے پھر یا تو نیک نیتی کے ساتھ (رجوع کر کے) عورت کو روک لیا جائے یا اچھے طریقہ سے (آخری طلاق دیکر) آزاد کر دیا جائے اور تمہارے لئے حلال نہیں ہے کہ (انہیں چھوڑتے وقت) جو (حق مہر) تم انہیں دے چکے ہو اس میں سے کچھ بھی واپس لو اِلّا یہ کہ وہ دونوں (میاں بیوی) اس بات سے ڈرتے ہوں کہ اللہ کی حدود کی پابندی نہیں کرسکیں گے پس اگر تمہیں ڈر ہو کہ یہ دونوں اللہ کی حدود قائم نہیں رکھ سکیں گے تو عورت کچھ معاوضہ دے کر (خلع لے کر) علیٰحدگی اختیار کرلے تو دونوں پر کوئی گناہ نہیں۔ یہ اللہ کی حدود ہیں ان سے آگے نہ بڑھو اور اس لئے کہ جو اللہ کی حدود سے آگے بڑھ جائیں وہی ظالم ہیں۔ ﴿229﴾

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ
زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَاۤ
اَنْ يَّتَرَاجَعَاۤ اِنْ ظَنَّاۤ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَ
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿230﴾

پھر اگر مرد (تیسری) طلاق (بھی) دیدے تو اس کے بعد وہ عورت اس مرد کے لئے حلال نہ رہے گی جب تک وہ کسی دوسرے شوہر سے نکاح نہ کرلے۔ ہاں اگر دوسرا شوہر بھی اسے طلاق دیدے تو ان دونوں پر دوبارہ میل جول (نکاح) کر لینے میں کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ انہیں اللہ کی حدود کی پابندی کا یقین ہو اور یہ اللہ کی حدود ہیں جنہیں وہ جاننے والے لوگوں کے لئے بیان فرما رہا ہے۔ ﴿230﴾

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ
بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَّ لَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا
لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ
نَفْسَهٗ ؕ وَ لَا تَتَّخِذُوْۤا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۟
وَّ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مَاۤ اَنْزَلَ
عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَ الْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ
بِهٖ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ
شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿231﴾ 29 ع 3 13

اور جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دے دو اور ان کی عدت مکمل ہونے کے قریب ہو تو انہیں اچھے طریقہ سے بسا لو (رجوع کرلو) یا اچھے طریقہ سے انہیں رخصت کردو اور انہیں تکلیف پہنچانے کی غرض سے نہ روکے رکھو اور جو ایسا کرے گا اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور اللہ کے احکام کا مذاق نہ اڑاؤ اور اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو جو اس نے تم پر کی ہیں اور اس نے جو تم پر کتاب اور حکمت نازل کی اس کے ذریعہ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو اور یقین مانو کہ اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿231﴾

وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

اور جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دے دو اور وہ اپنی عدت پوری

فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا
تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ
بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ وَ اللّٰهُ
يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿232﴾

کرلیں توانہیں اپنے (سابقہ) شوہروں سے نکاح کرنے سے نہ
روکو جبکہ وہ معروف طریقہ سے آپس میں نکاح پر راضی ہوں۔ یہ
نصیحت اسے کی جارہی ہے جو تم میں سے اللہ اور آخرت پر یقین
رکھتا ہو۔ اس میں تمہارے لئے زیادہ پاکیزگی اور نفس کی پاکی ہے۔
اللہ (ان احکام کی حکمت) خوب جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔ ﴿232﴾

وَ الْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ
كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَ
عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ
لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَ لَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ
بِوَلَدِهٖ ۗ وَ عَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ
اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ تَشَاوُرٍ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَ اِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ
تَسْتَرْضِعُوْۤا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّاۤ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اتَّقُوا
اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿233﴾

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے 2 سال دودھ پلائیں، یہ (حکم) ان
کے لئے ہے جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہیں اور دودھ
پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا عام طریقہ (رواج) کے مطابق
مہیا کرنا باپ کی ذمہ داری ہے۔ کسی جان پر اس کی طاقت سے
زیادہ بوجھ نہ ڈالا جائے نہ ماں کو بچہ کی وجہ سے نقصان پہنچایا
جائے اور نہ ہی باپ کو اور (اگر بچے کا باپ فوت ہو چکا ہو تو)
وارث پر بھی یہی ذمہ داری ہے۔ اگر والدین آپس کی رضامندی
اور باہمی مشورہ سے بچہ کا دودھ (2 سال سے پہلے) چھڑانا چاہیں
تو ان پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ اگر تم (کسی دایہ سے) اپنے بچوں کو
دودھ پلوانا چاہو تو بھی کوئی حرج نہیں جبکہ تم (دایہ کو) دستور کے مطابق
اس کا معاوضہ ادا کردو اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو اور
خوب جان لو کہ اللہ تمہارے اعمال کو اچھی طرح دیکھ رہا ہے۔ ﴿233﴾

وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا
يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا ۚ
فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا
فَعَلْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿234﴾

اور تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں اور اپنے پیچھے بیویاں
چھوڑ جائیں تو وہ 4 ماہ 10 دن تک عدت گزاریں اور جب وہ
اپنی عدت پوری کرلیں تو وہ اپنے (نکاح کے) بارے
میں مناسب انداز میں کچھ پیش رفت کریں تو تم پر کوئی گناہ
نہیں ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ ﴿234﴾

وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ
خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ
عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَ لٰكِنْ لَّا
تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّاۤ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ
وَ لَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ
اَجَلَهٗ ؕ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ

اس میں کوئی گناہ کی بات نہیں کہ تم اشارہ کنایہ سے (حالت
عدت میں) عورتوں کو نکاح کا پیغام دے دو یا اپنے دل میں اس
(نکاح کے ارادہ) کو چھپائے رکھو، اللہ جانتا ہے کہ تم ضرور ان کو
یاد کرو گے مگر تم ان سے پوشیدہ وعدہ نہ کرنا، ہاں جو بات ان سے
کرنی ہو معروف طریقہ سے کرو مگر ان سے عقد نکاح عدت
پوری ہونے سے پہلے نہ کرو۔ اس بات کو خوب جان لو کہ اللہ

فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿235﴾ ع 30 4 14

تمہارے دلوں کی بات بھی جانتا ہے لہٰذا اس سے ڈرتے رہو۔ یقین مانو، بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا، بردبار ہے۔ ﴿235﴾

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖۚ وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿236﴾

اگر تم اپنی بیویوں کو ہاتھ لگائے اور مہر مقرر کئے بغیر ہی طلاق دیدو تو کوئی گناہ نہیں ہے۔ ہاں انہیں کچھ نہ کچھ فائدہ ضرور پہنچاؤ۔ مالدار اپنی حیثیت کے مطابق اور غریب اپنی حیثیت کے مطابق دستور کے موافق فائدہ پہنچائے۔ بھلائی کرنے والوں پر یہ واجب ہے۔ ﴿236﴾

وَ اِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۗ وَ اَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۗ وَ لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿237﴾

اور اگر تم اپنی بیویوں کو چھونے سے پہلے طلاق دیدو اور تم نے انکا مہر بھی مقرر کردیا ہو تو مقرر مہر کا آدھا حصّہ ادا کرنا ہوگا۔ ہاں اگر وہ عورتیں معاف کردیں یا وہ شخص معاف کردے جس کے اختیار میں نکاح کی گرہ ہے اور اگر تم معاف کردو (اور پورے کا پورا مہر دیدو) تو یہ تقوٰی کے زیادہ قریب ہے اور آپس میں خیر خواہی کرنا نہ بھولو۔ بے شک تم جو بھی اعمال کرتے ہو، اللہ انہیں دیکھ رہا ہے۔ ﴿237﴾

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿238﴾

نمازوں کی پابندی کرو خصوصاً درمیانی نماز کی اور اللہ کے سامنے ادب سے کھڑے ہوا کرو۔ ﴿238﴾

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿239﴾

اگر تمہیں دشمن کا خوف ہو تو پیدل چلتے ہوئے یا سواری پر ہی نماز پڑھ لو پھر جب تم امن کی حالت میں آجاؤ تو اللہ کو اس طرح یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں سکھایا ہے جسے تم (پہلے) نہیں جانتے تھے۔ ﴿239﴾

وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿240﴾

اور تم میں سے جو لوگ فوت ہوجائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ وصیت کر جائیں کہ ان کی بیویاں ایک سال تک (ان کے گھر رہ کر) فائدہ اٹھائیں، کوئی انہیں (گھر سے) نہ نکالے۔ ہاں اگر وہ خودخوشی سے (عدت کے بعد گھر سے) نکل جائیں اور اپنے (نکاح کے) بارے میں کچھ پیش رفت کریں تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اور اللہ سب پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿240﴾

وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿241﴾

طلاق پانے والی عورتوں کو معروف طریقہ سے (کچھ مال دیکر) فائدہ پہنچاؤ۔ یہ پرہیزگار لوگوں پر واجب ہے۔ ﴿241﴾

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُوْنَ ﴿242﴾ ع 31 7 15

اسی طرح اللہ اپنے احکام کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔ ﴿242﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۪ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿243﴾

کیا آپ نے ان لوگوں کے حال پر غور نہیں کیا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل پڑے تھے اور وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے۔ اللہ نے ان سے کہا: تم مرجاؤ (وہ مرگئے) پھر اللہ نے انہیں زندہ کیا۔ بے شک اللہ لوگوں پر بڑا ہی فضل وکرم کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکرادا نہیں کرتے۔ ﴿243﴾

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿244﴾

(اے ایمان والو) اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور خوب جان لو کہ بے شک اللہ سب کچھ سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿244﴾

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۪ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿245﴾

کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ (اللہ کی راہ میں خرچ) دے تو وہ اللہ اسے کئی گنا بڑھا کردے اور اللہ ہی (رزق) تنگ اور کشادہ کرتا ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿245﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿246﴾ وقف لازم

کیا آپ (ﷺ) نے موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں پر غور نہیں کیا، جب انہوں نے اپنے نبی سے کہا: کسی کو ہمارا بادشاہ مقرر کردیجئے تاکہ ہم (اس کی قیادت میں) اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ اس (نبی علیہ السلام) نے کہا: کہیں ایسا نہ ہو کہ تم پر جہاد فرض کردیا جائے اور تم جہاد سے انکار کردو۔ انہوں نے کہا: یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد نہ کریں جبکہ ہمیں اپنے گھروں سے نکالا گیا ہے، بچوں سے جدا کردیا گیا ہے پھر جب ان پر جہاد فرض کردیا گیا تو ان میں سے سوائے چند آدمیوں کے سب (اس عہد سے) پھر گئے اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿246﴾

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿247﴾

اور ان (بنی اسرائیل) سے ان کے نبی نے کہا: اللہ نے طالوت کو تمہارا بادشاہ مقرر کیا ہے۔ انہوں نے کہا: یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ وہ (طالوت) ہمارا بادشاہ بن جائے حالانکہ ہم اس سے زیادہ بادشاہی کے حق دار ہیں اور وہ (طالوت) زیادہ مالدار بھی نہیں ہے۔ اس (نبی) نے کہا: اللہ نے اُسے تم میں سے منتخب کرلیا ہے اور علمی وجسمانی صلاحیت اسے تم سے زیادہ عطا فرمائی ہے اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنا ملک عطا کرتا ہے اور اللہ بڑی وسعت، خوب علم والا ہے۔ ﴿247﴾

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ

اور ان (بنی اسرائیل) سے ان کے نبی نے کہا: اس (طالوت) کی بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آجائیگا جس

مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ
الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
ع 32 6 16 مُّؤْمِنِیْنَ ﴿248﴾

میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لئے سکونِ قلب کا سامان ہوگا اور آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون کے چھوڑے ہوئے تبرکات ہونگے۔ اس (صندوق) کو فرشتے اٹھا کر لائیں گے۔ اگر تم واقعی مومن ہو تو اس میں تمہارے لئے بہت بڑی نشانی ہے۔ ﴿248﴾

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِیْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَیْسَ مِنِّیْ ۚ وَ مَنْ لَّمْ یَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّیْۤ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِیَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْیَوْمَ بِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِیْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِیْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿249﴾

پھر جب طالوت اپنی فوج کو لیکر (جہاد کے لئے) نکلا تو اس نے (اپنی فوج سے) کہا: اللہ تمہیں ایک نہر کے ذریعہ آزمائے گا جو اس نہر سے پانی پی لے گا وہ میرا ساتھی نہیں ہوگا اور جو نہیں پیئے گا وہ میرا ساتھی ہوگا، سوائے اس آدمی کے جو ایک چلو پانی پی لے۔ ان میں سے چند افراد کے علاوہ سب نے پانی پی لیا پھر جب وہ (طالوت) اور اس کے مومن ساتھی نہر پار کر چکے تو (کمزور ایمان والے) لوگوں نے کہا: آج ہمیں جالوت اور اس کے لشکروں سے لڑنے کی طاقت نہیں ہے۔ جن لوگوں کو اللہ سے ملاقات کا یقین تھا انہوں نے کہا: اکثر و بیشتر چھوٹی جماعتیں اللہ کے حکم سے بہت بڑی جماعتوں پر غالب آجاتی ہیں اور اللہ صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے۔ ﴿249﴾

وَ لَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ؕ﴿250﴾

اور جب جالوت اور اس کے لشکر سے انکا مقابلہ ہوا تو انہوں نے دعا مانگی: اے ہمارے رب، ہمیں صبر عطا فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کفار کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما۔ ﴿250﴾

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ۫ وَ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَهٗ مِمَّا یَشَآءُ ؕ وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿251﴾

انہوں (طالوت اور اسکے ساتھیوں) نے اللہ کے حکم سے انہیں (جالوت اور اس کے لشکر کو) شکست دی اور داؤد (علیہ السلام طالوت کے لشکر کے ایک سپاہی) نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے اسے (داؤد علیہ السلام کو) بادشاہی اور حکمت عطا فرمائی اور جس قدر چاہا علم سکھایا اور اسی طرح اگر اللہ بعض لوگوں کو بعض کے ذریعہ (سرکشی) سے نہ ہٹاتا تو یقیناً زمین میں فساد پھیل جاتا لیکن اللہ دنیا والوں پر بڑا ہی فضل کرنے والا ہے۔ ﴿251﴾

تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿252﴾

یہ اللہ کی آیات ہیں جنہیں ہم آپ کو (بذریعہ وحی) سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ یقیناً آپ (ﷺ) رسولوں میں سے ہیں۔ ﴿252﴾

الجزء 3 وقف لازم

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ
مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ
وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ
الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ
الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَ
مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۟
ع 33 5 1 وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿253﴾

یہ رسول ہیں، جن میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ ان میں سے بعض ایسے تھے جن سے اللہ خود ہم کلام ہوا اور بعض کے درجات بلند کئے اور ہم نے عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) کو واضح معجزات عطا فرمائے اور پاک روح (جبرئیل علیہ السلام) سے ان کی تائید کی۔ اگر اللہ چاہتا تو ان (رسولوں) کے بعد والے لوگ اپنے پاس دلائل آجانے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا پھر ان میں سے بعض ایمان لے آئے اور بعض نے کفر کی راہ اختیار کی اور اگر اللہ چاہتا تو وہ آپس میں نہ لڑتے لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ﴿253﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّ
لَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿254﴾

اے ایمان والو، ہم نے جو رزق تمہیں دیا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرلو اس دن کے آنے سے پہلے جس دن نہ خرید وفروخت ہوگی نہ ہی دوستی کام آئے گی اور نہ ہی کوئی سفارش چلے گی اور کافر ہی ظالم ہیں۔ ﴿254﴾

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ
الْعَظِيْمُ ﴿255﴾

اللہ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور پوری کائنات کو سنبھالنے والا ہے۔ اُسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند۔ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے (کسی کی) سفارش کرسکے؟ جو ان (بندوں) کے آگے اور جو ان کے پیچھے ہے وہ (اللہ) سب جانتا ہے۔ لوگ اس کے علم میں کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر صرف اتنا (معلوم ہوسکتا ہے) کہ جتنا اسے (اللہ کو) منظور ہو اس کی کرسی (حکومت) آسمان وزمین سے زیادہ وسیع ہے اور ان دونوں (زمین و آسمان) کی حفاظت اسے نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند، خوب عظمت والا ہے۔ ﴿255﴾

لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ
الْغَیِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ
لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿256﴾

دین میں کوئی زبردستی نہیں بلا شبہ ہدایت گمراہی کے مقابلہ میں بالکل واضح ہوچکی ہے۔ اب جو شخص طاغوت کا انکار کرکے اللہ پر ایمان لے آئے گا اس نے درحقیقت ایک مضبوط کڑے (سہارے) کو پوری قوت کے ساتھ تھام لیا جو کبھی بھی ٹوٹ نہیں سکتا اور اللہ سب کچھ سننے، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿256﴾

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ۙ يُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَوۡلِيٰٓـئُهُمُ
الطَّاغُوۡتُ ۙ يُخۡرِجُوۡنَهُمۡ مِّنَ النُّوۡرِ اِلَى
الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا
ع 34 4 2 خٰلِدُوۡنَ ﴿257﴾

اللہ ایمان والوں کا دوست ہے جو انہیں (کفر کے) اندھیروں سے نکال کر نور (ایمان) کی طرف لاتا ہے اور کفار کے دوست طاغوت (شیطان) ہیں جو انہیں (ایمان کی) روشنی سے نکال کر (کفر کے) اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ آگ میں جانے والے ہیں جس میں یہ ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿257﴾

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِىۡ حَآجَّ اِبۡرٰهٖمَ فِىۡ رَبِّهٖۤ اَنۡ
وقف لازم اٰتٰٮهُ اللّٰهُ الۡمُلۡكَ ۘ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ رَبِّىَ الَّذِىۡ
يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحۡىٖ وَاُمِيۡتُ ؕ قَالَ
اِبۡرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاۡتِىۡ بِالشَّمۡسِ مِنَ الۡمَشۡرِقِ
فَاۡتِ بِهَا مِنَ الۡمَغۡرِبِ فَبُهِتَ الَّذِىۡ كَفَرَ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿258﴾

کیا آپ نے اس شخص (کے غرور کے معاملہ) پر غور نہیں کیا جس نے ابراہیم (علیہ السلام) سے اس کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا؟ جبکہ اللہ نے اسے حکومت دے رکھی تھی۔ جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: میرا رب تو وہ ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے تو اس نے کہا: میں بھی زندگی اور موت دیتا ہوں۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تو اسے مغرب سے نکال کر دکھا۔ (یہ بات سن کر) وہ کافر (منکرِ حق) لاجواب ہو گیا اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿258﴾

اَوۡ كَالَّذِىۡ مَرَّ عَلٰى قَرۡيَةٍ وَّهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى
عُرُوۡشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحۡىٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعۡدَ
مَوۡتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ
قَالَ كَمۡ لَبِثۡتَ ؕ قَالَ لَبِثۡتُ يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ
يَوۡمٍ ؕ قَالَ بَلۡ لَّبِثۡتَ مِائَةَ عَامٍ فَانۡظُرۡ اِلٰى
طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمۡ يَتَسَنَّهۡ ۚ وَانۡظُرۡ اِلٰى
حِمَارِكَ وَلِنَجۡعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانۡظُرۡ اِلَى
الۡعِظَامِ كَيۡفَ نُنۡشِزُهَا ثُمَّ نَكۡسُوۡهَا لَحۡمًا ؕ
فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعۡلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿259﴾

یا (آپ نے اس شخص کے واقعہ پر غور نہیں کیا) جو ایک (ایسی) بستی کے پاس سے گزرا جو اپنی چھتوں پر گر پڑی تھی، وہ (اسے دیکھ کر) کہنے لگا: اللہ اس (بستی) کو موت کے بعد (دوبارہ) کیسے زندہ کرے گا؟ (اس پر) اللہ نے اسے 100 سال کے لئے موت دے دی پھر زندہ کر کے پوچھا: تم کتنی مدت اس حال میں رہے ہو؟ اس نے کہا: ایک دن یا دن کا کچھ حصہ (میں اس حال میں رہا ہوں) اللہ نے فرمایا: نہیں بلکہ 100 سال تک (اس حالت میں) رہے ہو۔ اب ذرا تم اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ وہ (اتنی مدت گزرنے کے بعد بھی) خراب نہیں ہوئیں اور اپنے گدھے کی طرف دیکھو (یہ سب کچھ اس لئے کیا ہے) تاکہ ہم تمہیں لوگوں کے لئے ایک نشانی بنا دیں اور (گدھے کی) ہڈیوں کی طرف دیکھو کہ ہم انہیں کس طرح ایک دوسرے سے جوڑتے ہیں پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں پھر جب حقیقت اس کے سامنے کھل کر آ گئی تو اس نے کہا: اب مجھے یقین (کامل) ہو گیا کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿259﴾

وَ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیۡ کَیۡفَ تُحۡیِ الۡمَوۡتٰی ؕ
قَالَ اَوَ لَمۡ تُؤۡمِنۡ ؕ قَالَ بَلٰی وَ لٰکِنۡ لِّیَطۡمَئِنَّ
قَلۡبِیۡ ؕ قَالَ فَخُذۡ اَرۡبَعَۃً مِّنَ الطَّیۡرِ فَصُرۡهُنَّ
اِلَیۡکَ ثُمَّ اجۡعَلۡ عَلٰی کُلِّ جَبَلٍ مِّنۡهُنَّ جُزۡءًا
ثُمَّ ادۡعُهُنَّ یَاۡتِیۡنَکَ سَعۡیًا ؕ وَ اعۡلَمۡ اَنَّ
ع 35 3 3 اللّٰهَ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ﴿260﴾

(اس وقت کو یاد کیجئے) جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے
رب، مجھے دکھایئے آپ کیسے مُردوں کو زندہ کریں گے۔ اللہ نے
فرمایا: کیا (اس پر) تمہارا ایمان نہیں؟ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا:
کیوں نہیں؟ لیکن میں اپنے دل کا اطمینان چاہتا ہوں۔ اللہ
نے فرمایا: اچھا 4 پرندے لے کر انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالو
پھر ان ٹکڑوں کو (مختلف) پہاڑوں پر ایک ایک حصّہ (جز) رکھ
دو پھر انہیں بلاؤ وہ تمہارے پاس اُڑتے چلے آئیں گے۔
خوب جان لو کہ اللہ زبردست، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿260﴾

مَثَلُ الَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ
اللّٰهِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنۡۢبَتَتۡ سَبۡعَ سَنَابِلَ فِیۡ
کُلِّ سُنۡۢبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ ؕ وَ اللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنۡ
یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ﴿261﴾

جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی
ہے جیسے ایک دانہ (زمین میں) بویا جائے اس سے 7 بالیاں نکلیں
اور ہر بالی میں 100 دانے ہوں اور اللہ جس کے لئے چاہتا اور
بڑھا دیتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿261﴾

اَلَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ
ثُمَّ لَا یُتۡبِعُوۡنَ مَاۤ اَنۡفَقُوۡا مَنًّا وَّ لَاۤ اَذًی ۙ
لَّهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡهِمۡ
وَ لَا هُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿262﴾

جو لوگ اپنے مال (پیسہ) کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ
کرنے کے بعد نہ تو احسان جتاتے ہیں اور نہ ہی (غریب کو)
تکلیف پہنچاتے ہیں، ان کا اجر ان کے رب کے پاس (محفوظ) ہے۔
نہ ان پر کوئی خوف طاری ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿262﴾

قَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ وَّ مَغۡفِرَۃٌ خَیۡرٌ مِّنۡ صَدَقَۃٍ
یَّتۡبَعُهَاۤ اَذًی ؕ وَ اللّٰهُ غَنِیٌّ حَلِیۡمٌ ﴿263﴾

اچھی بات (میٹھا بول) اور معافی اس صدقہ سے بہتر ہے جس
کے بعد تکلیف دی جائے اور اللہ بے نیاز، بڑا بُردبار ہے۔ ﴿263﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُبۡطِلُوۡا صَدَقٰتِکُمۡ
بِالۡمَنِّ وَ الۡاَذٰی ۙ کَالَّذِیۡ یُنۡفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ
النَّاسِ وَ لَا یُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ
فَمَثَلُهٗ کَمَثَلِ صَفۡوَانٍ عَلَیۡهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ
وَابِلٌ فَتَرَکَهٗ صَلۡدًا ؕ لَا یَقۡدِرُوۡنَ عَلٰی
شَیۡءٍ مِّمَّا کَسَبُوۡا ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ
الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿264﴾

اے ایمان والو، اپنے صدقات کو احسان جتلا کر اور (غریبوں کو)
تکلیف پہنچا کر اس شخص کی طرح ضائع نہ کرو جو اپنا مال محض
لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتا ہے اور وہ اللہ اور آخرت کے
دن پر ایمان ہی نہیں رکھتا۔ اس کی مثال اس صاف اور چکنی
چٹان جیسی ہے جس پر مٹی کی تہہ جمی ہوئی ہو اور اس پر زوردار
بارش برسے (جس سے مٹی بہہ جائے) اور صاف چٹان باقی رہ
جائے۔ ایسے (ریاکار) لوگوں نے جو کچھ کمایا تھا اس میں سے
انہیں کچھ بھی ہاتھ نہ آئے گا اور اللہ کفار کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿264﴾

وَ مَثَلُ الَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمُ ابۡتِغَآءَ
مَرۡضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثۡبِیۡتًا مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ کَمَثَلِ

اور جو لوگ اپنا مال اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اور اپنے
دل کی خوشی اور یقین کے ساتھ خرچ کرتے ہیں ان کی مثال اس

جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا
ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَ
اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿265﴾
اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ
اَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ
فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَ اَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ
ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ
نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ
ع 36 6 4 الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿266﴾

باغ جیسی ہے جو کسی اونچی جگہ پر ہو جس پر زوردار بارش ہو تو وہ دگنا پھل لائے اور اگر بارش نہ بھی برسے تو صرف شبنم (اسے کافی ہو) اور اللہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ ﴿265﴾

کیا تم میں سے کوئی شخص یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس کے نیچے نہریں جاری ہوں، اس میں اس کے لئے ہر قسم کے پھل ہوں اور اس کا بڑھاپا آجائے اور اس کے کمزور چھوٹے چھوٹے بچے (بھی) ہوں اور اچانک وہ باغ آگ کے ایک بگولہ کی زد میں آجائے جو اس کو جلادے۔ اللہ اسی طرح تمہارے لئے آیات کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔ ﴿266﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا
كَسَبْتُمْ وَ مِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪
وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ
بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ
اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿267﴾
اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَ يَاْمُرُكُمْ
بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَ اللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ
وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿268﴾
يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ
فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَ مَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ
اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿269﴾
وَ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ
نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ
اَنْصَارٍ ﴿270﴾
اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا
وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَ يُكَفِّرُ
عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
خَبِيْرٌ ﴿271﴾

اے ایمان والو، اپنی پاکیزہ (حلال) کمائی میں سے اور ان چیزوں میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے پیدا کی ہیں اور کوئی بُری چیز خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو اس لئے کہ وہی چیز تمہیں دی جائے تو تم بغیر چشم پوشی کے ہرگز نہ لوگے اور خوب جان لو، اللہ بے نیاز، بے حد خوبیوں والا ہے۔ ﴿267﴾

شیطان تمہیں فقیری سے ڈراتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تمہیں (گناہوں کی) بخشش اور فضل و کرم کی امید دلاتا ہے اور اللہ بڑا ہی وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿268﴾

اللہ جسے چاہتا ہے حکمت (دانائی) عطا فرماتا ہے۔ جسے حکمت عطا کردی گئی تو گویا اسے بہت بڑی دولت مل گئی اور ان باتوں سے صرف عقل مند لوگ ہی سبق حاصل کرتے ہیں۔ ﴿269﴾

اور جو کچھ بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہو یا نذر مانتے ہو تو اللہ اسے خوب جانتا ہے اور (قیامت کے دن) ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ ﴿270﴾

اگر تم صدقات کو ظاہر کر کے دو تو یہ بھی اچھی بات ہے لیکن اگر ضرورت مندوں کو چھپا کر دو تو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے۔ (اس سے اللہ) تمہارے گناہوں کو مٹا دے گا اور جو بھی تم عمل کرتے ہو، اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔ ﴿271﴾

لَيۡسَ عَلَيۡكَ هُدٰىهُمۡ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهۡدِىۡ
مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَلِاَنۡفُسِكُمۡ ؕ
وَ مَا تُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا
تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ يُّوَفَّ اِلَيۡكُمۡ وَ اَنۡتُمۡ
لَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۷۲﴾

(اے نبی ﷺ) لوگوں کو ہدایت دینا آپ کی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ (اے مسلمانو) تم جو چیز بھی (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو گے اس کا فائدہ تم ہی کو پہنچے گا اور تمہیں صرف اللہ کی رضامندی کی طلب کے لئے ہی خرچ کرنا چاہئے اور تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے تمہیں اس کا پورا پورا اجر دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿272﴾

لِلۡفُقَرَآءِ الَّذِيۡنَ اُحۡصِرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ
لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ضَرۡبًا فِى الۡاَرۡضِ يَحۡسَبُهُمُ
الۡجَاهِلُ اَغۡنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِۚ تَعۡرِفُهُمۡ
بِسِيۡمٰهُمۡۚ لَا يَسۡـَٔلُوۡنَ النَّاسَ اِلۡحَافًا ؕ وَمَا
ع 37 7 5 تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿۲۷۳﴾

(یہ صدقات) ایسے ضرورت مندوں کے لئے ہیں جو اللہ کی راہ میں ایسے گھر گئے ہیں کہ وہ (اپنے معاش کے لئے) زمین میں چل پھر بھی نہیں سکتے۔ ان کے سوال نہ کرنے کی وجہ سے ناواقف لوگ انہیں مالدار سمجھتے ہیں۔ تم ان کے چہروں سے انکے حالات پہچان سکتے ہو۔ وہ لوگوں سے چمٹ کر سوال نہیں کرتے اور تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے، اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ ﴿273﴾

اَلَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ بِالَّيۡلِ وَ النَّهَارِ
سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡۚ
وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۲۷۴﴾ وقف منزل

جو لوگ اپنے مال (اللہ کی راہ میں) رات اور دن خفیہ طور پر اور ظاہری طور پر خرچ کرتے ہیں انکا اجر ان کے رب کے پاس (محفوظ) ہے۔ ایسے لوگوں کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿274﴾

اَلَّذِيۡنَ يَاۡكُلُوۡنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوۡمُوۡنَ اِلَّا كَمَا
يَقُوۡمُ الَّذِىۡ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيۡطٰنُ مِنَ الۡمَسِّ ؕ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَالُوۡۤا اِنَّمَا الۡبَيۡعُ مِثۡلُ الرِّبٰوا ۘ وقف لازم
وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الۡبَيۡعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنۡ
جَآءَهٗ مَوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ فَانۡتَهٰى فَلَهٗ مَا
سَلَفَ ؕ وَ اَمۡرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ عَادَ فَاُولٰٓـئِكَ
اَصۡحٰبُ النَّارِۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۷۵﴾

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (اپنی قبروں سے) اس طرح اٹھیں گے جس طرح وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھو کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ ان کے اس حالت میں مبتلا ہونے کی وجہ یہ ہے کہ وہ کہا کرتے تھے کہ تجارت بھی تو سود ہی کی طرح ہے جبکہ اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام کیا ہے۔ اب جس کے پاس اس کے رب کی طرف سے یہ نصیحت پہنچ گئی اور وہ سود خوری سے باز آ گیا تو جو (سود) وہ پہلے کھا چکا سو کھا چکا اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اور (اب) جو لوگ اس (نصیحت) کے بعد بھی سود کھاتے رہے تو یہی لوگ جہنمی ہیں، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿275﴾

يَمۡحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ يُرۡبِى الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ
لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيۡمٍ ﴿۲۷۶﴾

اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی بھی انکار کرنے والے، گناہ گار کو دوست نہیں رکھتا۔ ﴿276﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے، نماز قائم کرتے رہے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہے، ان کا اجر ان کے رب

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ
يَحۡزَنُوۡنَ ﴿277﴾

کے پاس (محفوظ) ہے۔ ان پر نہ تو کوئی خوف طاری ہوگا اور نہ
ہی وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿277﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوۡا مَا بَقِىَ
مِنَ الرِّبٰٓوا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿278﴾

اے ایمان والو، اللہ (کے عذاب) سے ڈر جاؤ اور تمہارا سود
جو لوگوں کے پاس باقی رہ گیا ہے اگر تم واقعی مومن ہو تو
اسے چھوڑ دو۔ ﴿278﴾

فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا فَاۡذَنُوۡا بِحَرۡبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ
رَسُوۡلِهٖ ۚ وَاِنۡ تُبۡتُمۡ فَلَكُمۡ رُءُوۡسُ اَمۡوَالِكُمۡ ۚ
لَا تَظۡلِمُوۡنَ وَلَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿279﴾

اگر تم نے ایسا نہ کیا (سود لینا، دینا نہ چھوڑا) تو پھر آگاہ ہو جاؤ کہ
اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے تمہارے خلاف اعلان جنگ
ہے اور اگر تم توبہ کرلو (اور سود لینا، دینا چھوڑ دو) تو تم اپنے
اصل سرمایہ کے حقدار ہو۔ نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ ﴿279﴾

وَاِنۡ كَانَ ذُوۡ عُسۡرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيۡسَرَةٍ ؕ وَ
اَنۡ تَصَدَّقُوۡا خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿280﴾

اور اگر (قرضدار) تنگ دست ہو تو اسے آسانی (مہیا ہونے)
تک مہلت دینی چاہئے اور اگر تم (اپنا اصل مال بھی) صدقہ کردو
تو یہ تمہارے لئے بہت ہی (زیادہ) بہتر ہے اگر تم سمجھو۔ ﴿280﴾

وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا تُرۡجَعُوۡنَ فِيۡهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى
ع 38 8 6 كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿281﴾

اور تم اس دن (کی رسوائی اور مصیبت) سے ڈرو، جس دن تم
اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر ہر شخص کو اس کی کمائی کا پورا
پورا بدلہ ملے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿281﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَدَايَنۡتُمۡ بِدَيۡنٍ اِلٰٓى
اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكۡتُبُوۡهُ ؕ وَلۡيَكۡتُبْ بَّيۡنَكُمۡ
كَاتِبٌ ۢ بِالۡعَدۡلِ ۚ وَلَا يَاۡبَ كَاتِبٌ اَنۡ يَّكۡتُبَ
كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلۡيَكۡتُبۡ ۚ وَلۡيُمۡلِلِ الَّذِىۡ
عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ وَلۡيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبۡخَسۡ مِنۡهُ
شَيۡـئًا ؕ فَاِنۡ كَانَ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ سَفِيۡهًا اَوۡ
ضَعِيۡفًا اَوۡ لَا يَسۡتَطِيۡعُ اَنۡ يُّمِلَّ هُوَ فَلۡيُمۡلِلۡ
وَلِيُّهٗ بِالۡعَدۡلِ ؕ وَاسۡتَشۡهِدُوۡا شَهِيۡدَيۡنِ مِنۡ
رِّجَالِكُمۡ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُوۡنَا رَجُلَيۡنِ فَرَجُلٌ وَّ
امۡرَاَتٰنِ مِمَّنۡ تَرۡضَوۡنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنۡ تَضِلَّ
اِحۡدٰٮهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحۡدٰٮهُمَا الۡاُخۡرٰى ؕ وَلَا
يَاۡبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوۡا ؕ وَلَا تَسۡــَٔمُوۡۤا اَنۡ
تَكۡتُبُوۡهُ صَغِيۡرًا اَوۡ كَبِيۡرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰ لِكُمۡ

اے ایمان والو، جب تم کسی مقررہ مدت کے لئے آپس میں قرض
کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لیا کرو اور لکھنے والا فریقین کے درمیان
عدل وانصاف سے تحریر کرے۔ جسے اللہ نے لکھنے کی صلاحیت
عطا فرمائی ہو اسے لکھنے سے انکار نہیں کرنا چاہئے بلکہ (بخوشی)
لکھنا چاہئے اور وہ شخص لکھوائے جس کے ذمہ حق (قرض) ہو اور
وہ اللہ سے ڈرتے ہوئے جو اس کا رب ہے (تحریر لکھوانے
میں) کسی چیز کی کمی نہ کرے۔ ہاں اگر (قرض لینے والا) بے عقل
یا کمزور ہو اور لکھوانے کی اہلیت نہ رکھتا ہو تو پھر اس کا ولی (اس کے
معاملات کا نگران) انصاف کے ساتھ لکھوائے اور (اس قرض کے
معاملہ پر) اپنے (مسلمان) مردوں میں سے 2 گواہ بنا لو اور اگر
2 مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں کافی ہیں جنہیں تم بطور گواہ
پسند کرو تاکہ ایک (عورت) بھول جائے تو دوسری اسے یاد
دلادے اور گواہوں کو (گواہ بننے کے لئے) جب بلایا جائے تو

اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَ
اَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً
حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَ اَشْهِدُوْۤا
اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ۬
وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿282﴾

انہیں انکار نہیں کرنا چاہئے۔ (قرض کا) معاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا
اسے مدت کے تعین کے ساتھ لکھنے میں سستی نہ کرو۔ یہ (لکھنے
کی) کاروائی اللہ کے نزدیک انصاف کے بہت زیادہ قریب اور
گواہی کو بھی درست رکھنے والی ہے اور تمہارے شک وشبہ میں پڑنے
کا امکان بھی کم ہو جاتا ہے۔ ہاں اگر نقد تجارت کا لین دین ہو
تو اسے نہ لکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور جب بھی خرید وفروخت کا
معاملہ کرو تو گواہ بنا لیا کرو۔ نیز کاتب اور گواہ کو نقصان نہ پہنچایا
جائے اور اگر تم ایسا کرو گے (کہ کاتب اور گواہ کو نقصان پہنچاؤ) تو یہ
تمہاری کھلی نافرمانی ہوگی اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرو، اللہ ہی تمہیں
(احکامات) سکھاتا ہے اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿282﴾

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا
فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا
فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ
وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ
ع 39 2 7 اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿283﴾

اگر تم کسی سفر میں ہو اور دستاویز لکھنے کے لئے کوئی کاتب نہ ملے تو
جو چیز تمہارے پاس ہو وہ گروی رکھوا دو (اور قرض لے لو) ہاں
اگر وہ آپس میں ایک دوسرے سے مطمئن ہوں تو جس کے پاس
امانت رکھوائی گئی ہو اسے چاہئے کہ امانت ادا کر دے اور اللہ
سے ڈرے جو اس کا رب ہے۔ گواہی کو ہرگز نہ چھپاؤ اور جو
اسے چھپالے گا وہ گناہ گار دل والا ہے اور جو کام تم کرتے ہو
اللہ اسے خوب جاننے والا ہے۔ ﴿283﴾

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ
تُبْدُوْا مَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ
بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿284﴾

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، سب اللہ ہی کا ہے۔ تم اپنے
دل کی باتیں خواہ ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ تم سے انکا حساب لے گا
پھر جسے چاہے گا معاف کر دیگا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا
اور اللہ ہر چیز پر مکمل قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿284﴾

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿285﴾

رسول پر جو کچھ اسکے رب کی طرف سے نازل ہوا وہ خود بھی اس پر
ایمان لایا اور سب مومن بھی۔ یہ سب اللہ پر، اسکے فرشتوں پر،
اس کی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر ایمان لائے۔ (ان کا قول
یہ ہے کہ) ہم اس کے رسولوں میں سے کسی رسول میں فرق نہیں
کرتے۔ (اے ہمارے رب) ہم نے سنا اور اطاعت کی، ہم
آپ کی مغفرت چاہتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار، (ہمیں)
آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿285﴾

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا
تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ٚ وَ اغْفِرْ لَنَا ٚ وَ
ارْحَمْنَا ٚ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
ع 40 3 8 الْكٰفِرِيْنَ ﴿286﴾

اللہ کسی نفس پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ (ذمہ داری) نہیں ڈالتا جو نیکی کرے گا اسے اس کا اجر ملے گا اور جو برائی کرے گا اس کا وبال اسی پر ہوگا۔ (اے ایمان والو، تم اس طرح دعا مانگو) اے ہمارے رب، اگر ہم سے بھول یا غلطی ہو جائے تو اس پر ہمیں نہ پکڑنا، اے ہمارے پروردگار، ہم پر اتنا بھاری بوجھ نہ ڈالنا جیسا آپ نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب، ہم سے ایسا بوجھ نہ اٹھوا جس (کو اٹھانے) کی ہم میں طاقت نہیں ہے۔ ہم سے درگزر فرما، ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ آپ ہی ہمارا مولیٰ (مالک) ہیں۔ کفار کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما۔ ﴿286﴾ (آمین)

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ اٰلِ عمران مدنی ہے، اس میں 200 آیات اور 20 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ۙ﴿1﴾

الف، لام، میم۔ ﴿1﴾

اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ؕ﴿2﴾

اللہ (وہ ہے جس) کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ ہمیشہ سے زندہ اور پوری کائنات کو سنبھالنے والا ہے۔ ﴿2﴾

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا
بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۙ﴿3﴾

اس نے آپ (ﷺ) پر سچی کتاب اتاری ہے جو پہلی کتب کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے تورات اور انجیل (بھی) اتاری ﴿3﴾

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿4﴾

اس سے پہلے۔ جو گزشتہ لوگوں کی ہدایت کے لئے تھیں اور اسی نے فرقان (قرآن مجید بھی) اتارا۔ بے شک جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا انہیں سخت عذاب ملے گا اور اللہ سب پر غالب، خوب انتقام لینے والا ہے۔ ﴿4﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ
وَلَا فِى السَّمَآءِ ؕ﴿5﴾

بے شک اللہ وہ ہے کہ جس سے زمین و آسمان کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔ ﴿5﴾

هُوَ الَّذِىْ يُصَوِّرُكُمْ فِى الْاَرْحَامِ كَيْفَ
يَشَآءُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿6﴾

وہی (اللہ) ہے جو رحم (ماں کے پیٹ) میں جس طرح چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے، اس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں۔ وہی سب پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿6﴾

هُوَ الَّذِىْۤ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ

وہی تو ہے کہ جس نے آپ پر وہ کتاب نازل فرمائی جس میں کچھ

مُحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ
فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا
تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ ۚ وقف النبی ﷺ وقف منزل وقف لازم
وَ مَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ؔ ۘ وَ الرّٰسِخُوْنَ فِی
الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ
وَ مَا یَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿7﴾

آیات محکم ہیں جو کتاب کی اصل (بنیاد) ہیں اور کچھ متشابہ ہیں۔ پس جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھا پن ہے وہ فتنہ انگیزی کی غرض اور ان کی مراد کی جستجو کے لئے متشابہات کے پیچھے پڑے رہتے ہیں حالانکہ ان کی حقیقی مراد (مفہوم) کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ (اور اس کے برعکس) علم میں پختہ لوگ کہتے ہیں: ہم ان (متشابہات) پر بھی ایمان لاتے ہیں اور تمام (آیات) ہمارے رب کی طرف سے ہیں اور نصیحت صرف عقلمند ہی حاصل کرتے ہیں۔ ﴿7﴾

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَ هَبْ
لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿8﴾

(اور وہ اللہ سے دعا مانگتے رہتے ہیں) اے ہمارے رب، ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر دینا اور ہمیں اپنے پاس سے (خاص) رحمت عطا فرما۔ بے شک آپ ہی سب کچھ عطا کرنے والے ہیں۔ ﴿8﴾

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ
ع 1/9 9 فِیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿9﴾

اے ہمارے رب، بے شک آپ لوگوں کو ایک دن جمع کرنے والے ہیں جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ یقیناً اللہ وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ ﴿9﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ
وَ لَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ
وَقُوْدُ النَّارِ ﴿10﴾

بے شک جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی، ان کے مال اور ان کی اولاد، اللہ کے ہاں کچھ بھی کام نہ آئیں گے اور وہی لوگ آگ کا ایندھن بنیں گے۔ ﴿10﴾

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ
وَ اللّٰهُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿11﴾

(ان کا حال) فرعون کی قوم اور ان سے پہلے لوگوں کے حال کی طرح ہوا۔ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں پکڑ لیا اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ ﴿11﴾

قُلْ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ
اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿12﴾

آپ (ﷺ) کفار سے کہہ دیجئے کہ تم عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور جہنم کی طرف جمع کئے جاؤ گے جو بد ترین ٹھکانا ہے۔ ﴿12﴾

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰیَةٌ فِیْ فِئَتَیْنِ الْتَقَتَا ؕ
فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ
یَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَیْهِمْ رَاْیَ الْعَیْنِ ؕ وَ اللّٰهُ
یُؤَیِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً
لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ﴿13﴾

یقیناً تمہارے لئے ان دو گروہوں میں عبرت کی نشانی ہے جو (میدانِ بدر میں) ایک دوسرے کے مقابلہ میں آئے تھے، ایک گروہ تو اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ کفار کا تھا جو اپنی آنکھوں سے ان (مسلمانوں) کو دُگنا دیکھ رہا تھا اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی مدد کے ساتھ قوت بخشتا ہے۔ بے شک اس (واقعہ) میں اہل بصیرت کے لئے عبرت ہے۔ ﴿13﴾

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ
وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ
وَ الْفِضَّةِ وَ الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْاَنْعَامِ
وَ الْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ
عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿14﴾

لوگوں کے لئے خواہشات کی محبت خوبصورت بنادی گئی ہے۔
جیسے عورتوں ، بیٹوں (اولاد) ، سونے اور چاندی کے
خزانوں، پلے ہوئے گھوڑوں، چوپایوں (مویشی) اور کھیتی
(کی محبت)۔ یہ (ساری چیزیں) دنیاوی زندگی کا سامان ہیں
اور اچھا ٹھکانا تو اللہ ہی کے پاس ہے۔ ﴿14﴾

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ
اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ
وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿15﴾ۚ

آپ (ﷺ) کہہ دیجئے کہ کیا میں تمہیں اس (دنیاوی عیش
وعشرت) سے بہتر چیز بتاؤں؟ پرہیزگاری اختیار کرنے
والوں کے لئے ان کے رب کے پاس ایسے باغات ہیں جن
کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے،
انہیں پاکیزہ بیویاں ملیں گی اور اللہ کی رضامندی بھی حاصل
ہوگی اور اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ ﴿15﴾

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿16﴾ۚ

جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب، بلاشبہ ہم ایمان لے آئے ہیں
ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔ ﴿16﴾

اَلصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ
الْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿17﴾

یہ لوگ صبر کرنے، سچ بولنے، فرمانبرداری کرنے، (اللہ کی راہ
میں) خرچ کرنے اور رات کے آخری حصہ میں (توبہ و
استغفار کرنے والے ہیں۔ ﴿17﴾

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ
وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿18﴾ؕ النصف

اللہ نے، فرشتوں اور اہل علم نے بھی گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی
(سچا) معبود نہیں ہے۔ وہ عدل کو قائم رکھنے والا ہے، اس کے سوا
کوئی معبود نہیں، وہی سب پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿18﴾

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۟ وَمَا اخْتَلَفَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ
الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿19﴾

بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہی ہے اور
اہل کتاب نے علم آجانے کے بعد محض حسد و عناد کی وجہ سے
مخالفت کی اور جو شخص اللہ کی آیات کا انکار کرے گا تو اللہ
بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿19﴾

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ
وَ مَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
وَ الْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا
فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ

پس اگر یہ لوگ آپ سے جھگڑیں تو آپ کہہ دیجئے کہ میں نے اور
میرے پیروکاروں نے تو اللہ کے آگے اپنا سر تسلیم خم کردیا ہے اور
اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کہہ دیجئے کیا تم بھی فرمانبرداری
کرتے ہو؟ پس اگر وہ اسلام لے آئیں تو ہدایت پالیں گے اور اگر
روگردانی کریں گے تو آپ (ﷺ) کی ذمہ داری تو صرف (اللہ کا)

ع 2 11 10

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ (20)
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ
النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ يَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ
بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (21)
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ (22)
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ
يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ
يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ (23)

پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (20)
یقیناً جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں اور انبیاء (علیہم السلام) کو ناحق قتل کرتے ہیں اور عدل وانصاف کا حکم دینے والوں کو قتل کرتے ہیں۔ انہیں آپ دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے۔ (21)
یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہو گئے اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ (22)
کیا آپ نے (ان لوگوں کے حال پر) غور نہیں کیا جنہیں کتاب کا ایک حصہ ملا، انہیں جب اللہ کی کتاب کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ یہ (کتاب) انکے درمیان فیصلہ کردے تو ان کا ایک گروہ (اس کتاب سے) منہ پھیر لیتا ہے۔ (23)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا
كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ (24)
فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ
وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ (25)
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ
تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ
تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (26)

اس کی وجہ ان کا یہ کہنا ہے کہ ہمیں تو صرف چند دن ہی (جہنم کی) آگ جلائے گی، ان کی انہی خودساختہ باتوں نے انہیں دین کے بارے میں دھوکے (غلط فہمی) میں ڈال رکھا ہے۔ (24)
پس کیا حال ہوگا جب ہم انہیں اس دن جمع کریں گے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے۔ (اس دن) ہر شخص کو اس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (25)
(اے نبی ﷺ) کہہ دیجئے، اے اللہ، اے تمام جہاں کے مالک، آپ جسے چاہیں بادشاہی دیتے ہیں اور جس سے چاہیں سلطنت چھین لیتے ہیں اور جسے چاہیں عزت دیتے ہیں اور جسے چاہیں ذلت دیتے ہیں۔ آپ ہی کے ہاتھ میں سب بھلائیاں ہیں۔ بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ (26)

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ
وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (27)

آپ ہی رات کو دن میں داخل کرتے ہیں اور دن کو رات میں لے جاتے ہیں، آپ ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتے ہیں اور آپ ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتے ہیں، آپ ہی جسے چاہیں بے حساب روزی دیتے ہیں۔ (27)

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ
دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ
مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ

مومنوں کو چاہئے کہ ایمان والوں کو چھوڑ کر کفار کو اپنا دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں ہوگا مگر یہ کہ ان کے شر سے کسی طرح بچنا (جان بچانا) مقصود ہو (تو

وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿28﴾

ایسا کر سکتا ہے) اور اللہ خود تمہیں اپنی ذات سے ڈرا رہا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿28﴾

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿29﴾

(اے نبی ﷺ) کہہ دیجئے، تم اپنے سینہ کی باتیں خواہ چھپاؤ یا ظاہر کرو، اللہ (بہرحال ہر بات) جانتا ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، سب اسے معلوم ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر (حاوی) ہے۔ ﴿29﴾

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ
مُّحْضَرًا ۚۛ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ معانقة 4
بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ
نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿30﴾ ع 3 10 11

(وہ دن آنیوالا ہے) جس دن ہر نفس اپنی کی ہوئی نیکیوں اور برائیوں کو اپنے سامنے پائے گا تو آرزو کرے گا کہ کاش، اس کے اور ان برائیوں کے درمیان بہت ہی دوری ہوتی۔ اللہ خود تمہیں اپنی ذات سے ڈرا رہا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر بڑا ہی مہربان ہے۔ ﴿30﴾

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿31﴾

(اے نبی ﷺ) کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو۔ اللہ تم سے خود محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرمادے گا اور اللہ خوب بخشنے والا، بے حد مہربان ہے۔ ﴿31﴾

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾

آپ (ﷺ) کہہ دیجئے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو۔ اگر یہ منہ پھیر لیں تو یقیناً اللہ کفار سے محبت نہیں کرتا۔ ﴿32﴾

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿33﴾

بے شک اللہ نے تمام (جہان کے) لوگوں میں سے آدم، نوح، ابراہیم (علیہ السلام) کے خاندان اور عمران کے خاندان کو (اپنی رسالت کے لئے) منتخب فرمالیا۔ ﴿33﴾

ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿34﴾

یہ سب آپس میں ایک دوسرے کی نسل سے ہیں اور اللہ سب کچھ سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿34﴾

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿35﴾

(اللہ سن رہا تھا) جب عمران کی بیوی نے کہا: اے میرے رب، میں نے اپنے پیٹ کے بچہ کو تیرے لئے آزاد (وقف) کرنے کی نذر مانی ہے، میری طرف سے اسے قبول فرما۔ یقیناً تو خوب سننے والا، پوری طرح جاننے والا ہے۔ ﴿35﴾

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿36﴾

جب اس (عمران کی بیوی) نے بچی (مریم علیہا السلام) کو جنا تو کہنے لگیں کہ اے پروردگار، میرے ہاں تو لڑکی پیدا ہوگئی ہے (حالانکہ) اللہ کو خوب معلوم تھا کہ اس نے کیا جنا تھا اور لڑکا لڑکی جیسا نہیں ہوتا، (خیر) میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے، میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔ ﴿36﴾

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا
حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا
زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ
يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿37﴾

پھر ان کے رب نے اسے بخوشی قبول فرمالیا اور اس کو بہترین طریقہ سے پروان چڑھایا۔ زکریا (علیہ السلام) کو اس کا سرپرست بنایا، جب بھی زکریا (علیہ السلام) ان کے حجرہ میں جاتے ان کے پاس کھانے کی چیزیں پاتے تو ان سے پوچھتے: اے مریم، یہ (رزق) تمہارے پاس کہاں سے آیا؟ وہ جواب دیتیں کہ یہ اللہ کے پاس سے آیا ہے۔ یقیناً اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ ﴿37﴾

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ
لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ
الدُّعَآءِ ﴿38﴾

اسی وقت زکریا (علیہ السلام) نے اپنے رب سے دُعا مانگی: اے میرے پروردگار، مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرمائیے، بے شک آپ ہی دُعا کو سننے والے ہیں۔ ﴿38﴾

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ هُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي
الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا
بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ سَيِّدًا وَّ حَصُوْرًا وَّ نَبِيًّا
مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿39﴾

(جواب میں) فرشتوں نے انہیں آواز دی جب وہ حجرہ میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے کہ اللہ تمہیں یحییٰ (بیٹے) کی یقینی خوشخبری دیتا ہے جو اللہ کے کلمہ (عیسیٰ علیہ السلام) کی تصدیق کرنے والا، سردار، نفس پر قابو پانے والا، نبوت والا اور نیک لوگوں میں سے ہوگا۔ ﴿39﴾

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ قَدْ بَلَغَنِيَ
الْكِبَرُ وَ امْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ
يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿40﴾

زکریا (علیہ السلام تعجب سے) کہنے لگے: اے میرے رب، میرے ہاں بچہ کیسے ہوگا؟ میں تو بالکل بوڑھا ہوگیا ہوں اور میری بیوی بھی بانجھ (بچہ جننے کے قابل نہیں) ہے، جواب ملا: اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ﴿40﴾

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا
تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَ اذْكُرْ
ع 4 11 12 رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿41﴾

زکریا (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب، میرے لئے اس کی کوئی نشانی مقرر کردیجئے۔ (اللہ نے) فرمایا: اس کی نشانی یہ ہے کہ 3 دن تک تم لوگوں سے (زبان سے) بات نہیں کرسکو گے صرف اشارہ سے سمجھاؤ گے۔ (اس دوران) تم اپنے رب کا کثرت سے ذکر کرو اور صبح و شام اسی کی تسبیح بیان کرتے رہو۔ ﴿41﴾

وَ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ
اصْطَفٰكِ وَ طَهَّرَكِ وَ اصْطَفٰكِ عَلٰى نِسَآءِ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿42﴾

(پھر وہ وقت آیا) جب فرشتوں نے (آکر) کہا: اے مریم، اللہ نے تمہیں چن کر پاک کردیا ہے اور سارے جہان کی عورتوں میں سے تمہیں (ترجیح دے کر اپنے دین کی خدمت کے لئے) منتخب کرلیا ہے۔ ﴿42﴾

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِيْ وَ ارْكَعِيْ
مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾

اے مریم (علیہا السلام) تم اپنے رب کی اطاعت کرو، سجدہ کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ ﴿43﴾

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ

یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں جو ہم آپ کو وحی کے ذریعہ بتاتے ہیں۔

وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ
اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ
يَخْتَصِمُوْنَ ﴿44﴾

آپ (اس وقت) ان کے پاس نہیں تھے جب وہ اپنے اپنے قلم
(قرعہ اندازی کے لئے) ڈال رہے تھے کہ ان میں سے کون مریم
کی دیکھ بھال کرے گا؟ اور اس وقت بھی آپ ان کے پاس نہیں
تھے جب وہ (اس خدمت کے لئے) جھگڑا کر رہے تھے۔ ﴿44﴾

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ
بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ
مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ مِنَ
الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿45﴾

جب فرشتوں نے کہا: اے مریم (علیہا السلام) اللہ آپ کو اپنے ایک
کلمہ (لڑکے) کی خوشخبری دیتا ہے جس کا نام مسیح عیسیٰ بن
مریم (علیہ السلام) ہوگا جو دنیا و آخرت دونوں میں عزت والا اور
وہ (اللہ تعالیٰ کے) مقرب بندوں میں سے ہوگا۔ ﴿45﴾

وَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَ كَهْلًا وَّ مِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿46﴾

وہ بچپن (ماں کی گود) میں ہی لوگوں سے بات کرے گا اور
بڑھاپے میں بھی اور وہ نیک لوگوں میں سے ہوگا۔ ﴿46﴾

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ وَلَدٌ وَّ لَمْ يَمْسَسْنِىْ
بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا
قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿47﴾

مریم (علیہا السلام) نے کہا: اے میرے رب، مجھے تو کسی انسان نے
چھوا بھی نہیں پھر میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا؟ فرشتہ نے کہا: اسی
طرح اللہ جو چاہے پیدا کرتا ہے، جب بھی وہ کسی کام کو کرنا
چاہتا ہے تو صرف یہ کہتا ہے کہ ''ہوجا'' تو وہ ہوجاتا ہے۔ ﴿47﴾

وَ يُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ
وَالْاِنْجِيْلَ ﴿48﴾

اور وہ (اللہ) اسے کتاب کا علم، حکمت، تورات اور انجیل
سکھائے گا۔ ﴿48﴾

وَ رَسُوْلًا اِلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّىْ قَدْ
جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ
مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ
فَيَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ
وَالْاَبْرَصَ وَاُحْىِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ
بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَ مَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِىْ بُيُوْتِكُمْ ؕ
اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿49﴾

اور وہ بنی اسرائیل کی طرف رسول ہوگا (اور انہیں کہے گا)
بے شک میں تمہارے پاس تمہارے رب کی نشانی
لایا ہوں۔ میں تمہارے لئے مٹی سے پرندہ جیسی شکل (کا
مجسمہ) بناؤں گا پھر اس میں پھونک ماروں گا تو وہ اللہ کے
حکم سے پرندہ بن جائے گا اور اللہ کے حکم سے میں پیدائشی
اندھے اور کوڑھی کو اچھا کردوں گا، مُردوں کو زندہ کردوں
گا جو کچھ تم کھا کر آتے ہو اور جو کچھ تم اپنے گھروں میں
ذخیرہ کر کے آتے ہو وہ تمہیں بتادوں گا۔ اگر تم ایمان
والے ہو تو اس میں تمہارے لئے بڑی نشانی ہے۔ ﴿49﴾

وَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ
لَكُمْ بَعْضَ الَّذِىْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَ جِئْتُكُمْ

اور میں تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں جو مجھ سے پہلے
(نازل ہوچکی) ہے اور میں اس لئے آیا ہوں کہ میں تم پر کچھ وہ
چیزیں حلال کردوں جو تم پر حرام کردی گئی تھیں۔ (دیکھو) میں

بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿50﴾

تمہارے پاس تمہارے رب کی نشانیاں لایا ہوں، اس لئے تم اللہ سے ڈرو اور میری فرماں برداری کرو۔ ﴿50﴾

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ‌ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿51﴾

یقیناً اللہ ہی میرا اور تمہارا رب ہے۔ لہٰذا تم سب اسی کی عبادت (بندگی) کرو، (اس لئے کہ) یہی سیدھی راہ ہے۔ ﴿51﴾

فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِيۡسٰى مِنۡهُمُ الۡكُفۡرَ قَالَ مَنۡ اَنۡصَارِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ‌ؕ قَالَ الۡحَـوَارِيُّوۡنَ نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰهِ‌ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ‌ۚ وَاشۡهَدۡ بِاَنَّا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿52﴾

پھر جب عیسیٰ (علیہ السلام) نے ان میں کفر محسوس کیا تو فرمایا: اللہ کی راہ میں کون میری مدد کرے گا؟ حواریوں (مددگاروں) نے کہا: ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں، اللہ پر ہمارا ایمان ہے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم مسلمان (اللہ کے احکام ماننے والے) ہیں۔ ﴿52﴾

رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ وَاتَّبَعۡنَا الرَّسُوۡلَ فَاكۡتُبۡنَا مَعَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿53﴾

اے ہمارے رب، جو کچھ آپ نے اتارا ہے اس پر ہمارا ایمان ہے اور ہم رسول کے پیروکار ہیں اس لئے ہمیں گواہوں (ماننے والوں) میں شامل فرمالیجئے۔ ﴿53﴾

وَمَكَرُوۡا وَمَكَرَ اللّٰهُ‌ؕ وَاللّٰهُ خَيۡرُ الۡمٰكِرِيۡنَ ﴿54﴾ ع 5 13 13

انہوں (بنی اسرائیل) نے (عیسیٰ علیہ السلام کے خلاف) سازش کی اور اللہ نے بھی تدبیر کی اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔ ﴿54﴾

اِذۡ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيۡسٰۤى اِنِّىۡ مُتَوَفِّيۡكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَجَاعِلُ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡكَ فَوۡقَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ‌ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرۡجِعُكُمۡ فَاَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ فِيۡمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿55﴾

(وہ وقت یاد کرو) جب اللہ نے فرمایا: اے عیسیٰ، میں تمہیں پورا پورا (آپ کی روح کو جسم سمیت اپنی حفاظت میں) لینے والا اور اپنی جانب (زندہ) اٹھانے والا ہوں اور تمہیں کفار (کی خباثت) سے پاک کرنے والا اور تمہارے ماننے والوں کو قیامت کے دن تک کفار پر غالب رکھنے والا ہوں پھر تم سب کو میری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے، (اس وقت) میں تمہارے آپس کے اختلافات کا فیصلہ کروں گا۔ ﴿55﴾

فَاَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَاُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا شَدِيۡدًا فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿56﴾

پس جنہوں نے کفر اختیار کیا میں انہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی سخت عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ ﴿56﴾

وَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيۡهِمۡ اُجُوۡرَهُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿57﴾

لیکن جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے وہ (اللہ) انہیں پورا پورا اجر دیگا اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿57﴾

ذٰلِكَ نَـتۡلُوۡهُ عَلَيۡكَ مِنَ الۡاٰيٰتِ وَالذِّكۡرِ الۡحَكِيۡمِ ﴿58﴾

یہ (وہ آیات ہیں جو) ہم آپ کو پڑھ کر سنا رہے ہیں جو حکمت والی نصیحت ہے۔ ﴿58﴾

اِنَّ مَثَلَ عِيۡسٰى عِنۡدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ‌ؕ خَلَقَهٗ مِنۡ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿59﴾

یقیناً اللہ کے نزدیک عیسیٰ (علیہ السلام) کی مثال آدم (علیہ السلام) جیسی ہے کہ (اللہ نے) اسے مٹی سے بنایا اور کہا: "ہوجا" پس وہ ہوگیا۔ ﴿59﴾

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿60﴾

یہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے لہٰذا آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔ ﴿60﴾

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۣ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿61﴾

پھر جو آپ سے، آپ کے پاس علم آ جانے کے بعد جھگڑا کرے تو آپ فرمادیں کہ آؤ ہم سب اپنے اپنے بیٹوں، اپنی اپنی عورتوں اور اپنے آپ کو اکٹھا کر کے مباہلہ (ایک دوسرے کے خلاف بددعا) کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔ ﴿61﴾

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿62﴾

یقین مانو، یہی سچے واقعات ہیں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کا حقدار نہیں اور بے شک اللہ سب پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿62﴾

ع 6 9 14 فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿63﴾

اگر اب بھی وہ (اس مباہلہ سے) پھر جائیں تو یقین مانو کہ اللہ فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿63﴾

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـــًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿64﴾

آپ کہہ دیجئے، اے اہل کتاب، ہم ایسی بات پر متفق ہو جائیں جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے۔ وہ یہ کہ ہم سب اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں، اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے کوئی کسی کو بھی اللہ کے سوا رب نہ بنائے پھر اگر وہ اس (دعوت) سے اعراض کریں تو کہہ دو کہ گواہ رہو کہ بلاشبہ ہم مسلمان ہیں۔ ﴿64﴾

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿65﴾

اے اہل کتاب، تم ابراہیم (علیہ السلام) کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل تو ان (ابراہیم علیہ السلام) کے بعد اتری ہیں پھر تم عقل سے کام کیوں نہیں لیتے ہو۔ ﴿65﴾

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾

تم ہی تو ہو جنہوں نے ان باتوں میں جھگڑا کیا جن کا تمہیں علم تھا، اب ان باتوں میں کیوں جھگڑتے ہو جن کا تمہیں کچھ بھی علم نہیں اور اللہ جانتا ہے جو تم نہیں جانتے۔ ﴿66﴾

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿67﴾

نہ ابراہیم (علیہ السلام) یہودی تھے اور نہ ہی عیسائی بلکہ وہ تو موحد مسلمان (صرف اللہ کی بندگی کرنیوالے) تھے اور وہ ہرگز مشرکوں میں سے نہ تھے۔ ﴿67﴾

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿68﴾

ابراہیم (علیہ السلام) سے نسبت رکھنے کے زیادہ حقدار وہ لوگ ہیں جنہوں نے آپ کی پیروی کی اور اب یہ نبی اور ایمان والے (اس نسبت کے زیادہ حقدار ہیں) اور اللہ صرف ایمان والوں کا دوست ہے۔ ﴿68﴾

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ
وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿69﴾

بعض اہل کتاب کی چاہت ہے کہ وہ تمہیں گمراہ کر دیں حالانکہ وہ اپنے آپ ہی کو گمراہ کر رہے ہیں مگر وہ سمجھتے نہیں۔ ﴿69﴾

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ
تَشْهَدُوْنَ ﴿70﴾

اے اہل کتاب، تم اللہ کی آیات کو کیوں نہیں مانتے ہو حالانکہ تم (دل سے) ان کے قائل ہو۔ ﴿70﴾

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ
ع 7/8 وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿71﴾
15

اے اہل کتاب، حق کو باطل میں کیوں ملا رہے ہو اور حق کو چھپا رہے ہو حالانکہ تم (یہ بات) خوب اچھی طرح جانتے ہو۔ ﴿71﴾

وَ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا
بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ
وَاكْفُرُوْۤا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿72﴾

اہل کتاب میں سے ایک گروہ نے کہا: مسلمانوں پر جو کچھ نازل ہوا ہے اس پر صبح ایمان لے آؤ اور شام کو انکار کر دو تاکہ (اس ترکیب سے) لوگ (اسلام سے) پھر جائیں۔ ﴿72﴾

وَ لَا تُؤْمِنُوْۤا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ
الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰۤى اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ
اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ
الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿73﴾

اور تم صرف اسی پر یقین کرو جو تمہارے دین کا پیروکار ہے۔ آپ کہہ دیجئے کہ حقیقی ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے (اور یہود یہ بھی کہتے ہیں کہ اس بات کا یقین نہ کرو) کہ جو کچھ (دین) تمہیں دیا گیا ہے اس جیسا (دین) کسی اور کو بھی دیا جائے گا یا وہ (چیز دی جائے گی) جس سے وہ (مسلمان) تمہارے رب کے پاس تمہارے خلاف حجت قائم کر سکیں گے۔ (اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیجئے، فضل تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا ہے۔ ﴿73﴾

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيْمِ ﴿74﴾

وہ جسے چاہتا ہے، اپنی رحمت کے لئے مخصوص فرما لیتا ہے اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔ ﴿74﴾

وَ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ
يُّؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ
لَّا يُؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِی الْاُمِّيّٖنَ
سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ
يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾

اہل کتاب میں سے بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر آپ ان کے پاس خزانہ بھی امانت کے طور پر رکھوا دیں تو وہ آپ کو (یہ امانت) واپس کر دیں گے اور ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر آپ ان کے پاس ایک دینار بھی امانت کے طور پر رکھوا دیں تو وہ یہ ایک دینار بھی آپ کو اس وقت تک واپس نہیں کریں گے جب تک آپ ان کے سر پر کھڑے نہ رہیں کیونکہ وہ کہتے ہیں: اِن اَن پڑھ (غیر یہود) کے بارے میں ہم سے کوئی مواخذہ نہیں ہوگا اور (یہ لوگ) جان بوجھ کر اللہ کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کر رہے ہیں۔ ﴿75﴾

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَ اتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ

کیوں نہیں؟ (خیانت کرنے والوں کا ضرور مواخذہ ہوگا) ہاں جو شخص اپنا وعدہ پورا کرے اور پرہیزگاری اختیار

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿76﴾

کرے۔ یقیناً اللہ پرہیز گاروں سے محبت کرتا ہے۔ (76)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۪ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿77﴾

جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلہ معمولی قیمت قبول کر لیتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ بھی حصہ نہیں، نہ ہی قیامت کے دن اللہ ان سے بات کرے گا نہ ہی ان کی طرف (نظر رحمت سے) دیکھے گا اور نہ ہی انہیں (گناہوں سے) پاک کرے گا اور ان کے لئے تو دردناک عذاب (تیار) ہے۔ (77)

وَ اِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿78﴾

اور یقیناً ان (اہل کتاب) میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو کتاب پڑھتے وقت اپنی زبانوں کو مروڑتے ہیں تا کہ تم اسے بھی کتاب کی عبارت سمجھو حالانکہ وہ کتاب (کی عبارت) نہیں ہوتی اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے (نازل ہوئی) ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں بلکہ وہ جان بوجھ کر اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں۔ (78)

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۙ﴿79﴾

کسی بشر (انسان) کو یہ لائق نہیں کہ اللہ تو اسے کتاب، حکم اور نبوت عطا فرمائے پھر وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ (وہ تو یہی کہے گا کہ) تم اللہ والے بن جاؤ (جیسا کہ اس کتاب کی تعلیم کا تقاضا ہے) کیونکہ تم (اللہ کی) کتاب دوسروں کو سکھاتے اور خود بھی اسے پڑھتے ہو۔ (79)

وَ لَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَ النَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿80﴾ ع 8 9 16

وہ تمہیں (ہرگز) یہ حکم نہیں دیگا کہ تم فرشتوں اور انبیاء کو اپنا رب بنالو۔ کیا وہ تمہیں مسلمان ہو جانے کے بعد کفر کا حکم دے گا؟ (80)

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَاۤ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿81﴾

اور (وہ وقت یاد کیجئے) جب اللہ نے تمام انبیاء (علیہم السلام) سے عہد لیا تھا کہ جب میں تمہیں کتاب و حکمت عطا کر دوں پھر تمہارے پاس وہ رسول (محمد ﷺ) آئے جو اُن چیزوں کی تصدیق کر رہا ہو جو تمہارے پاس ہیں تو اس (رسول) پر ضرور ایمان لانا اور اس کی ضرور مدد کرنا۔ اللہ نے پوچھا: کیا تم اقرار کرتے ہو اور اس پر میرا عہد قبول کرتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ''جی ہاں ہم اقرار کرتے ہیں'' اللہ نے فرمایا: تم گواہ رہنا اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔ (81)

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿82﴾

پھر اس کے بعد جو بھی اس (عہد) سے پھر جائیں، وہی لوگ نافرمان ہیں۔ (82)

اَ فَغَيۡرَ دِيۡنِ اللّٰهِ يَبۡغُوۡنَ وَ لَهٗۤ اَسۡلَمَ مَنۡ
فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّ كَرۡهًا وَّ
اِلَيۡهِ يُرۡجَعُوۡنَ ﴿83﴾

اب کیا وہ لوگ اللہ کے دین کے علاوہ کوئی اور دین چاہتے ہیں؟
حالانکہ آسمان وزمین کی ہر چیز، خواہ وہ چاہے یا نہ چاہے، اللہ ہی
کی فرمانبردار ہے اور سب اُسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ ﴿83﴾

قُلۡ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡنَا وَ مَاۤ اُنۡزِلَ
عَلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ وَ اِسۡمٰعِيۡلَ وَ اِسۡحٰقَ وَ يَعۡقُوۡبَ
وَ الۡاَسۡبَاطِ وَ مَاۤ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى وَ عِيۡسٰى
وَ النَّبِيُّوۡنَ مِنۡ رَّبِّهِمۡ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ
مِّنۡهُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿84﴾

(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیجئے، ہم اللہ پر ایمان لائے اور
اس پر بھی جو ہم پر نازل کیا گیا اور جو ابراہیم، اسماعیل،
اسحاق، یعقوب (علیہم السلام) اور ان کی اولاد پر نازل کیا گیا اور جو
موسیٰ، عیسیٰ اور دوسرے انبیاء (علیہم السلام) کو ان کے رب کی طرف
سے دیا گیا، سب پر ہمارا ایمان ہے، ہم ان میں سے کسی نبی
میں فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ ہی کے فرماں بردار ہیں۔ ﴿84﴾

وَمَنۡ يَّبۡتَغِ غَيۡرَ الۡاِسۡلَامِ دِيۡنًا فَلَنۡ يُّقۡبَلَ
مِنۡهُ ۚ وَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿85﴾

اور جو شخص اسلام کے علاوہ کوئی دوسرا دین چاہے گا، اسے ہرگز قبول
نہیں کیا جائیگا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔ ﴿85﴾

كَيۡفَ يَهۡدِى اللّٰهُ قَوۡمًا كَفَرُوۡا بَعۡدَ اِيۡمَانِهِمۡ
وَ شَهِدُوۡۤا اَنَّ الرَّسُوۡلَ حَقٌّ وَّ جَآءَهُمُ
الۡبَيِّنٰتُ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿86﴾

اللہ ان لوگوں کو کیسے ہدایت دے گا جو ایمان لانے کے بعد
دوبارہ کافر ہوگئے جب کہ وہ گواہی دے چکے تھے کہ بے شک
یہ رسول (محمد ﷺ) برحق ہیں اور ان کے پاس واضح نشانیاں
بھی آچکی ہیں اور اللہ ظالم قوموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ﴿86﴾

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمۡ اَنَّ عَلَيۡهِمۡ لَعۡنَةَ اللّٰهِ
وَالۡمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿87﴾

ان لوگوں کی یہی سزا ہے کہ ان پر اللہ کی، فرشتوں کی اور
تمام انسانوں کی لعنت ہو۔ ﴿87﴾

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ
وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿88﴾

وہ اس (لعنت) میں ہمیشہ رہیں گے، نہ اُن سے عذاب ہلکا
کیا جائے گا اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی۔ ﴿88﴾

اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ وَ اَصۡلَحُوۡا ۙ
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿89﴾

وہ لوگ (بچ جائیں گے) جنہوں نے اس کے بعد توبہ کر کے اپنی
اصلاح کرلی۔ بے شک اللہ خوب بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿89﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بَعۡدَ اِيۡمَانِهِمۡ ثُمَّ ازۡدَادُوۡا
كُفۡرًا لَّنۡ تُقۡبَلَ تَوۡبَتُهُمۡ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الضَّآلُّوۡنَ ﴿90﴾

یقیناً جو لوگ ایمان لانے کے بعد دوبارہ کافر ہوگئے پھر وہ
کفر میں بڑھتے ہی گئے ان کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے
گی۔ ایسے لوگ حقیقی معنوں میں گمراہ ہیں۔ ﴿90﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ مَاتُوۡا وَ هُمۡ كُفَّارٌ فَلَنۡ
يُّقۡبَلَ مِنۡ اَحَدِهِمۡ مِّلۡءُ الۡاَرۡضِ ذَهَبًا وَّلَوِ
افۡتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ وَّ مَا
لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿91﴾ ع 9/11 17

بے شک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور حالتِ کفر میں ہی
مر گئے ان میں سے کسی سے زمین بھر سونا بھی بطورِ فدیہ قبول
نہیں کیا جائے گا۔ ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا اور ان
کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوگا۔ ﴿91﴾

الجزء 4

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰى تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ؕ
وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿92﴾

تم پوری نیکی ہر گز حاصل نہیں کرسکو گے جب تک (اللہ کی راہ میں) اپنا پسندیدہ مال خرچ نہ کرو اور تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے، اللہ اسے خوب جاننے والا ہے۔ ﴿92﴾

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اِلَّا مَا
حَرَّمَ اِسۡرَآءِيۡلُ عَلٰى نَفۡسِهٖ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تُنَزَّلَ
التَّوۡرٰٮةُ ؕ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِالتَّوۡرٰٮةِ فَاتۡلُوۡهَاۤ اِنۡ
كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿93﴾

بنی اسرائیل کے لئے تمام کھانے حلال تھے مگر وہ چیزیں جو اسرائیل (یعقوب علیہ السلام) نے تورات نازل ہونے سے پہلے اپنے اوپر حرام کر لی تھیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ (اے یہود) تم تورات لے آؤ اور اسے پڑھو اگر تم سچے ہو۔ ﴿93﴾

فَمَنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ
فَاُولٰۤئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿94﴾

پھر اس کے بعد جو بھی اللہ پر جھوٹ باندھیں وہی لوگ ظالم ہیں۔ ﴿94﴾

وقف جبرئیل ﷺ

قُلۡ صَدَقَ اللّٰهُ ۗ فَاتَّبِعُوۡا مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ
حَنِيۡفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿95﴾

آپ کہہ دیجئے، اللہ نے سچ فرمایا ہے۔ تم ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کی پیروی کرو جو موحّد تھے اور مشرک نہ تھے۔ ﴿95﴾

اِنَّ اَوَّلَ بَيۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىۡ بِبَكَّةَ
مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿96﴾

بے شک پہلا گھر جو لوگوں (کی عبادت) کے لئے بنایا گیا وہ مکہ میں ہے جو بڑا با برکت اور تمام جہانوں کے لئے ہدایت ہے۔ ﴿96﴾

فِيۡهِ اٰيٰتٌ ۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبۡرٰهِيۡمَ ۚ وَمَنۡ
دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الۡبَيۡتِ
مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَيۡهِ سَبِيۡلًا ؕ وَمَنۡ كَفَرَ
فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿97﴾

اس میں واضح نشانیاں ہیں (جن میں سے ایک) مقام ابراہیم بھی ہے۔ جو اس میں داخل ہو جائے وہ امن میں آ جاتا ہے۔ اللہ نے ان لوگوں پر بیت اللہ کا حج فرض کیا ہے جو اس کی طرف سفر کرنے کی استطاعت رکھتے ہوں اور جو (اس حکم کو ماننے سے) انکار کرے تو یقین مانو، اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔ ﴿97﴾

قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ
وَاللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى مَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿98﴾

آپ کہہ دیجئے کہ اے اہلِ کتاب، تم اللہ کی آیات کا کیوں انکار کرتے ہو؟ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس پر گواہ ہے۔ ﴿98﴾

قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ
اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ تَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا وَّاَنۡتُمۡ شُهَدَآءُ ؕ
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿99﴾

آپ کہہ دیجئے، اے اہلِ کتاب، تم ایمان والوں کو اللہ کی راہ سے کیوں روکتے ہو، تم اس میں کجی (ٹیڑھا پن) تلاش کرتے ہو حالانکہ تم (خود بھی اس کی صداقت کے) گواہ ہو اور اللہ تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے۔ ﴿99﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِيۡعُوۡا فَرِيۡقًا مِّنَ
الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ يَرُدُّوۡكُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ
كٰفِرِيۡنَ ﴿100﴾

اے ایمان والو، اگر تم اہلِ کتاب کے کسی گروہ کا کہنا مان لو گے تو وہ تمہیں، تمہارے ایمان لانے کے بعد کافر بنا کر چھوڑیں گے۔ ﴿100﴾

وَكَيۡفَ تَكۡفُرُوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتُ

اور تم کیسے کفر کر سکتے ہو جب کہ تم کو اللہ کی آیات سنائی جا رہی

اللّٰهِ وَ فِيۡكُمۡ رَسُوۡلُهٗ ؕ وَمَنۡ يَّعۡتَصِمۡ بِاللّٰهِ
ع 10 10 1 فَقَدۡ هُدِىَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿101﴾

ہیں اور تمہارے درمیان اس کا رسول بھی موجود ہے اور جو شخص اللہ (کے دین) کو مضبوطی سے تھام لے بلا شبہ وہ سیدھی راہ پر پہنچا دیا گیا۔ ﴿101﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿102﴾

اے ایمان والو، اللہ (کے عذاب) سے اِس طرح ڈرو جس طرح اُس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہاری موت آئے تو اسلام پر ہی آئے۔ ﴿102﴾

وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰهِ جَمِيۡعًا وَّلَا تَفَرَّقُوۡا ۖ وَاذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ كُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوۡبِكُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِهٖۤ اِخۡوَانًا ۚ وَكُنۡتُمۡ عَلٰى شَفَا حُفۡرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنۡقَذَكُمۡ مِّنۡهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿103﴾

اور تم سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں فرقوں میں نہ بٹو اور اپنے اوپر اللہ کی وہ نعمت یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت (محبت) ڈال دی اور تم اس کے فضل وکرم سے بھائی بھائی بن گئے۔ تم لوگ آگ کے گڑھے کے کنارہ تک پہنچ چکے تھے تو اللہ نے تمہیں (اس سے) بچا لیا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیات تمہارے سامنے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔ ﴿103﴾

وَلۡتَكُنۡ مِّنۡكُمۡ اُمَّةٌ يَّدۡعُوۡنَ اِلَى الۡخَيۡرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ ؕ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿104﴾

اور تم میں سے ایک ایسی جماعت ہونی چاہئے جو لوگوں کو بھلائی کی دعوت دے، انہیں اچھے کاموں کا حکم دے اور بُرے کاموں سے روکے اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿104﴾

وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ تَفَرَّقُوۡا وَاخۡتَلَفُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۙ ﴿105﴾

اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو فرقوں میں بٹ گئے تھے اور انہوں نے اپنے پاس واضح نشانیاں آجانے کے بعد اختلاف کیا۔ ایسے ہی لوگوں کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿105﴾

يَّوۡمَ تَبۡيَضُّ وُجُوۡهٌ وَّتَسۡوَدُّ وُجُوۡهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡوَدَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ ۖ اَكَفَرۡتُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿106﴾

اس دن کچھ چہرے چمکتے ہوں گے اور کچھ سیاہ ہوں گے پھر جن لوگوں کے چہرے سیاہ ہوں گے (ان سے کہا جائے گا کہ) کیا تم لوگوں نے ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کیا؟ اچھا تو اب اپنے کفر کے بدلہ عذاب کا مزہ چکھو۔ ﴿106﴾

وَاَمَّا الَّذِيۡنَ ابۡيَضَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ فَفِىۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿107﴾

اور جن لوگوں کے چہرے چمکتے ہوں گے، وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿107﴾

تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَـقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيۡدُ ظُلۡمًا لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿108﴾

یہ اللہ کی آیات (ارشادات) ہیں جو ہم آپ کو سچائی سے پڑھ کر سنا رہے ہیں اور اللہ جہان والوں پر ظلم کا ارادہ نہیں رکھتا۔ ﴿108﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ

اور جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کی ملکیت

ع 11 8 2

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿109﴾

ہے اور سب معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ ﴿109﴾

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ ۭ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّھُمْ ۭ
مِنْھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿110﴾

(اے مسلمانو) تم بہترین اُمت ہو جو انسانوں (کی راہ نمائی) کے لئے پیدا کی گئی ہو۔ تم بھلائی کا حکم دیتے ہو، بُرائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو یہ (ایمان لانا) ان کے لئے بہتر تھا۔ ان میں سے بعض تو ایمان والے ہیں لیکن اکثر فاسق (نافرمان) ہیں۔ ﴿110﴾

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۭ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ
يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿111﴾

وہ (یہودی) تمہیں ستانے کے علاوہ کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ اگر وہ تم سے جنگ کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر کوئی بھی ان کی مدد کو نہ آئے گا۔ ﴿111﴾

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا
بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاۗءُوْ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ
ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا
وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿112﴾

وہ جہاں کہیں بھی ہوں گے ان پر ذلت مسلط ہوگی سوائے اس کے کہ وہ اللہ اور لوگوں کی پناہ میں ہوں۔ وہ لوگ اللہ کے غضب کے مستحق ہو چکے ہیں اور ان پر محتاجی مسلط کر دی گئی ہے۔ یہ (عذاب انہیں) اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور انبیاء کو ناحق شہید کر دیتے تھے اور (یہ عذاب) اس لئے بھی ہوا کہ وہ نافرمانی کرتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔ ﴿112﴾

لَيْسُوْا سَوَاۗءً ۭ مِنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَاۗىِٕمَةٌ
يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ وَھُمْ
يَسْجُدُوْنَ ﴿113﴾

وہ (اہل کتاب) سب برابر نہیں ہیں۔ اہل کتاب میں سے ایک گروہ حق پر قائم ہے جو راتوں کو اللہ کی آیات تلاوت کرتے اور سجدے کرتے ہیں۔ ﴿113﴾

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ
فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿114﴾

وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، بھلائی کا حکم دیتے ہیں، برائی سے روکتے ہیں اور نیکی کے کاموں میں جلدی کرتے ہیں۔ یہی نیک لوگوں میں سے ہیں۔ ﴿114﴾

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۭ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿115﴾

اور یہ جو بھی بھلائی کریں گے اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿115﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِىَ عَنْھُمْ اَمْوَالُھُمْ
وَلَآ اَوْلَادُھُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَـيْـــًٔـا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِيْھَا خٰلِدُوْنَ ﴿116﴾

بے شک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے مال اور اولاد اللہ کے ہاں کچھ کام نہیں آئیں گے۔ یہی لوگ جہنمی ہیں، یہ اس (جہنم) میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿116﴾

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ ھٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ

یہ لوگ اس دنیاوی زندگی میں جو خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ایسی سخت سرد آندھی جیسی ہے جو ایسی قوم کی کھیتی پر چلے جس نے

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَ مَا ظَلَمَهُمُ
اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿117﴾

اپنی جانوں پر ظلم کیا ہو تو وہ اسے تباہ کر دے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ ﴿117﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ
دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ
قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚۖ وَمَا تُخْفِيْ
صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿118﴾

اے ایمان والو، تم اپنے علاوہ کسی (غیر مسلم) کو اپنا رازدار نہ بناؤ وہ تمہیں نقصان پہنچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔ وہ تو چاہتے ہیں کہ تمہیں مشقت اور پریشانی لاحق ہو۔ ان کے دلوں کی دشمنی ان کی زبانوں سے ظاہر ہو چکی ہے اور وہ اپنے سینوں میں جو (بغض و عناد) چھپائے ہوئے ہیں وہ بہت زیادہ ہے۔ ہم نے تمہارے لئے آیات کو کھول کر بیان کر دیا اگر تم عقل سے کام لو (اور غیر مسلم کو اپنا رازدار نہ بناؤ)۔ ﴿118﴾

هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَ لَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَ
تُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَ اِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا
اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ
الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿119﴾

خبردار، تم لوگ تو ان سے محبت رکھتے ہو جبکہ وہ تم سے محبت نہیں رکھتے۔ تم تو سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو (جبکہ وہ ایسا نہیں کرتے) وہ تمہارے سامنے تو اپنے ایمان کا اقرار کرتے ہیں مگر جب تنہا ہوتے ہیں تو تم پر غصہ کرتے ہوئے اپنی انگلیاں چباتے ہیں۔ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تم اپنے غصہ میں ہی مر جاؤ۔ بے شک اللہ دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿119﴾

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫ وَ اِنْ
تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا
وَ تَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
ع 12 11 3 بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿120﴾

اگر تمہیں کوئی بھلائی ملتی ہے تو انہیں ناگوار گزرتی ہے اور اگر تم کسی تکلیف میں مبتلا ہو جاؤ تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔ اگر تم صبر کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو ان کا مکر و فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ بے شک اللہ نے ان کے اعمال کا احاطہ کر رکھا ہے۔ ﴿120﴾

وَ اِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ
مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿121﴾

اے نبی (ﷺ یاد کیجئے) جب آپ صبح کے وقت اپنے گھر سے چلے اور مومنوں کو (اُحد کے میدان میں) جنگی ٹھکانوں پر متعین فرما رہے تھے اور اللہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ ﴿121﴾

اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَ اللّٰهُ
وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿122﴾

(اور یاد کرو) جب تم میں سے دو گروہوں نے پسپائی کا ارادہ کیا حالانکہ اللہ ان کا مددگار تھا اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہئے۔ ﴿122﴾

وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ
فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿123﴾

اور یقیناً اللہ نے (جنگ) بدر میں تمہاری مدد کی جب کہ تم نہایت کمزور تھے۔ اس لئے تم (کو چاہئے) اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو تاکہ تم (اس کی نعمتوں کا) شکر ادا کرو۔ ﴿123﴾

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿124﴾

(یاد کرو) جب آپ مومنوں سے فرما رہے تھے: کیا تمہارے لئے یہ کافی نہیں کہ اللہ آسمان سے 3 ہزار فرشتے اتار کر تمہاری مدد کرے؟ ﴿124﴾

بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَ يَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿125﴾

ہاں اگر تم صبر کرو اور (اللہ کے عذاب سے) ڈرو اور تمہارے دشمن تم پر فوراً چڑھ آئیں تو تمہارا رب 5 ہزار نشان لگے ہوئے خاص فرشتوں کے ذریعہ تمہاری مدد کرے گا۔ ﴿125﴾

وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَ لِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۙ ﴿126﴾

یہ تو اللہ نے تمہیں محض خوش خبری سنائی ہے تاکہ تمہارے دل مطمئن ہو جائیں ورنہ مدد تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے جو سب پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿126﴾

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿127﴾

(اللہ نے یہ اس لئے کیا) تاکہ کفار کا ایک بازو کاٹ دے یا انہیں شکست دیدے تاکہ وہ نامراد واپس لوٹ جائیں۔ ﴿127﴾

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿128﴾

(اے نبی ﷺ، کفار کے) اس معاملہ میں آپ کا کوئی اختیار نہیں، اللہ چاہے تو انہیں توبہ کی توفیق دے دے یا عذاب میں مبتلا کر دے اس لئے کہ وہ (کافر) ظالم ہیں۔ ﴿128﴾

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿129﴾ ع 13 9 4

آسمان و زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کی ملکیت ہے، اللہ جسے چاہے معاف کر دے اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ﴿129﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿130﴾

اے ایمان والو، بڑھا چڑھا کر سود نہ کھاؤ اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿130﴾

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿131﴾

اور اس آگ سے ڈرو جو کفار (اللہ کے احکام کا انکار: جیسے سودی کاروبار کرنے والوں) کے لئے تیار کی گئی ہے۔ ﴿131﴾

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿132﴾

اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ﴿132﴾

وَ سَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ ﴿133﴾

اور اپنے رب کی مغفرت اور جنت کی طرف دوڑو جس کی وسعت آسمانوں اور زمین کے برابر ہے جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ ﴿133﴾

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿134﴾

(پرہیزگار وہ لوگ ہیں) جو خوش حالی اور بدحالی میں (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں، غصہ پی جانے والے اور لوگوں کو معاف کر دینے والے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ ﴿134﴾

وَ الَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪
وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪۫ وَ لَمْ يُصِرُّوْا
عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿135﴾

یہ وہ لوگ ہیں جب ان سے (کبھی) کوئی بے حیائی کا کام ہو جاتا ہے یا یہ (کوئی گناہ کر کے) اپنے اوپر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو فوراً اللہ کو یاد کرتے ہوئے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا کون گناہوں کو معاف کر سکتا ہے اور وہ جان بوجھ کر اپنے برے کاموں پر اصرار نہیں کرتے۔ ﴿135﴾

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿136﴾ؕ

یہ وہی لوگ ہیں جن کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے بخشش اور جنت کے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ کیسا اچھا بدلہ ہے (نیک) عمل کرنے والوں کا۔ ﴿136﴾

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي
الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿137﴾

بلاشبہ تم سے پہلے بھی اس طرح کے واقعات گزر چکے ہیں۔ زمین پر چل پھر کر دیکھو (انبیاء علیہم السلام کو) جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔ ﴿137﴾

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿138﴾

یہ (قرآن) عام انسانوں کے لئے اعلانِ حق اور پرہیزگاروں کے لئے ہدایت و نصیحت ہے۔ ﴿138﴾

وَ لَا تَهِنُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾

اور تم دل شکستہ نہ ہو اور نہ ہی غم کرو۔ اگر تم ایمان والے ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔ ﴿139﴾

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ
مِّثْلُهٗ ؕ وَ تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ
وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ
شُهَدَآءَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿140﴾ۙ

اگر تمہیں (جنگِ اُحد میں) زخم لگے ہیں تو ایسے ہی زخم (جنگِ بدر میں) کفار کو بھی لگ چکے ہیں۔ ہم ان ایام (کے نشیب و فراز) کو لوگوں کے درمیان گردش دیتے رہتے ہیں اور (تمہیں یہ زخم اس لئے لگے کہ) اللہ جاننا چاہتا تھا کہ کون سچے ایمان والے ہیں اور وہ تم میں سے بعض کو شہادت کا مرتبہ دینا چاہتا تھا اور اللہ ظالموں سے محبت نہیں رکھتا۔ ﴿140﴾

وَ لِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَمْحَقَ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿141﴾

اور (اس آزمائش کی ایک وجہ یہ بھی تھی) تاکہ اللہ ایمان والوں کو نکھار دے اور کفار کو مٹا دے۔ ﴿141﴾

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَعْلَمِ
اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ يَعْلَمَ
الصّٰبِرِيْنَ ﴿142﴾

کیا تم یہ سمجھ بیٹھے ہو کہ تم یوں ہی (سیدھے) جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی تو اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو پرکھا ہی نہیں جو (اللہ کی راہ میں) جہاد کرنے والے اور (اس کی خاطر) صبر کرنے والے ہیں۔ ﴿142﴾

وَ لَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ
ع 14 14 5 تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿143﴾
وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ
الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى
اَعْقَابِكُمْ ؕ وَ مَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ
يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾

تم تو اس سے پہلے (شہادت کی) موت کے خواہش مند تھے اب تم نے اسے اپنی آنکھوں سے اپنے سامنے دیکھ لیا۔ ﴿143﴾ اور محمد (ﷺ) ایک رسول ہی ہیں، ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں تو کیا اگر وہ انتقال فرما جائیں یا شہید کر دیئے جائیں تو تم (اسلام سے) اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ (یاد رکھو) جو دین سے اُلٹے پاؤں پھر جائے گا وہ اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کرے گا اور اللہ بہت جلد شکر ادا کرنے والوں کو بہترین بدلہ عطا فرمائے گا۔ ﴿144﴾

وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ
كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَ مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا
نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ
مِنْهَا ۚ وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿145﴾

اور کسی جان کو اللہ کے حکم کے بغیر موت نہیں آ سکتی، (موت کا) مقرر وقت تو لکھا ہوا ہے اور جو شخص دنیاوی بدلہ چاہتا ہو تو ہم اسے دنیا میں ہی بدلہ دے دیتے ہیں اور جو آخرت کا بدلہ چاہتا ہو تو ہم اسے آخرت کا بدلہ بھی عطا فرماتے ہیں اور بہت جلد ہم شکر ادا کرنے والوں کو بہترین جزا دیں گے۔ ﴿145﴾

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ
فَمَا وَهَنُوْا لِمَاۤ اَصَابَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ مَا
ضَعُفُوْا وَ مَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ
الصّٰبِرِيْنَ ﴿146﴾

اور بہت سے انبیاء کے ساتھ مل کر اللہ والوں کی ایک بڑی تعداد نے جہاد کیا، انہیں بھی اللہ کی راہ میں تکالیف پہنچیں لیکن نہ تو انہوں نے ہمت ہاری، نہ ہی کمزوری دکھائی اور نہ ہی وہ (کفار سے) دبے۔ اللہ ایسے صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ ﴿146﴾

وَ مَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِىْۤ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿147﴾

اور ان کا یہی کہنا تھا کہ اے ہمارے رب، ہمارے گناہ بخش دیجئے اور ہمارے کاموں میں ہم سے جو زیادتیاں ہوئی ہیں وہ معاف فرما دیجئے اور ہمیں ثابت قدم رکھئے اور کفار کے مقابلہ میں ہماری مدد کیجئے۔ ﴿147﴾

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَ حُسْنَ ثَوَابِ
ع 15 5 6 الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿148﴾

چنانچہ اللہ نے انہیں دنیا میں بھی ثواب عطا فرمایا اور آخرت میں بھی بہت اچھا ثواب عطا فرمائیں گے اور اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔ ﴿148﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿149﴾
بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَ هُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿150﴾

اے ایمان والو، اگر تم کفار کے اشاروں پر چلو گے تو وہ تمہیں دوبارہ کافر بنا دیں گے پھر تم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ ﴿149﴾ بلکہ اللہ ہی تمہارا کارساز (مالک) ہے اور وہ بہترین مدد کرنے والا ہے۔ ﴿150﴾

سَنُلۡقِيۡ فِيۡ قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا الرُّعۡبَ بِمَآ
اَشۡرَكُوۡا بِاللّٰهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ سُلۡطٰنًا ۚ وَ
مَاۡوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئۡسَ مَثۡوَى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿151﴾

ہم عنقریب کفار کے دلوں میں (تمہارا) رعب ڈال دیں گے
اس لئے کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ ایسی چیزوں کوشریک بنایا
ہے جن کی اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور ان کا (آخری)
ٹھکانا جہنم ہے اور وہ ظالموں کا ٹھکانا بہت ہی بُرا ہے۔ ﴿151﴾

وَ لَقَدۡ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعۡدَهٗۤ اِذۡ تَحُسُّوۡنَهُمۡ
بِاِذۡنِهٖ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلۡتُمۡ وَتَنَازَعۡتُمۡ فِى الۡاَمۡرِ
وَعَصَيۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَرٰٮكُمۡ مَّا تُحِبُّوۡنَ ؕ
مِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرِيۡدُ الدُّنۡيَا وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرِيۡدُ
الۡاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمۡ عَنۡهُمۡ لِيَبۡتَلِيَكُمۡ ۚ
وَلَقَدۡ عَفَا عَنۡكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿152﴾

اور بلاشبہ اللہ نے (تائید ونصرت کا) جو وعدہ تم سے کیا تھا وہ اس
نے پورا کر دیا۔ جب تم (جنگ اُحد میں) اس کے حکم سے ان
(کفار) کو قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جب تم نے کم ہمتی دکھائی
اور اپنی ذمہ داری کے بارے میں جھگڑنے لگے اور تم نے
(رسول ﷺ کی) نافرمانی کی اس کے بعد بھی اللہ نے تمہیں وہ
چیز (فتح وغلبہ) دکھا دی جس کی تمہیں چاہت تھی۔ تم میں سے کچھ
لوگ دنیا کے طالب تھے اور کچھ آخرت کی خواہش رکھتے تھے پھر
اللہ نے تمہیں کفار سے پسپا کروا دیا تاکہ تم کو آزمائے پھر اس نے تمہیں
معاف بھی فرما دیا اور اللہ مومنوں پر فضل کرنے والا ہے۔ ﴿152﴾

اِذۡ تُصۡعِدُوۡنَ وَلَا تَلۡوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوۡلُ
يَدۡعُوۡكُمۡ فِىۡۤ اُخۡرٰٮكُمۡ فَاَثَابَكُمۡ غَمًّاۢ بِغَمٍّ
لِّكَيۡلَا تَحۡزَنُوۡا عَلٰى مَا فَاتَكُمۡ وَلَا مَاۤ
اَصَابَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿153﴾

(اور یاد کرو) جب تم بھاگے چلے جا رہے تھے اور کسی کو مڑ کر دیکھ
بھی نہیں رہے تھے اور رسول (ﷺ) تمہیں پیچھے سے بلا رہے
تھے پھر اللہ نے تمہیں غم پر غم پہنچایا تاکہ تمہیں یہ سبق ملے کہ جو
کچھ تمہارے ہاتھ سے جائے یا جو مصیبت تم پر نازل ہو اس پر غم
نہ کرو اور اللہ تمہارے تمام اعمال سے خوب واقف ہے۔ ﴿153﴾

ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَةً
نُّعَاسًا يَّغۡشٰى طَآئِفَةً مِّنۡكُمۡ ۙ وَطَآئِفَةٌ
قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ يَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ غَيۡرَ
الۡحَـقِّ ظَنَّ الۡجَـاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ لَّنَا
مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ
يُخۡفُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ مَّا لَا يُبۡدُوۡنَ لَكَ ؕ
يَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ كَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا
هٰهُنَا ؕ قُلۡ لَّوۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ لَبَرَزَ الَّذِيۡنَ
كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقَتۡلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ ۚ

پھر اللہ نے (اس) غم کے بعد تم پر سکون نازل فرمایا جس سے
تمہارے ایک گروہ پر اونگھ طاری ہوگئی مگر ایک دوسرا گروہ جس کو
اپنی جانوں کی پڑی ہوئی تھی وہ اللہ کے بارے میں ناحق اور
جہالت بھری بدگمانیاں کر رہے تھے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ کیا اس
معاملہ میں ہمارا بھی کوئی اختیار ہے؟ آپ کہہ دیجئے، سب کام
اللہ کے اختیار میں ہیں۔ (دراصل) یہ (لوگ) اپنے دلوں میں
ایسی باتیں چھپائے ہوئے ہیں جو آپ کے سامنے ظاہر نہیں
کرتے۔ یہ کہتے ہیں کہ اگر ہماری کوئی بات مانی جاتی تو ہم یہاں
پر قتل نہ کئے جاتے۔ آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم لوگ اپنے گھروں
میں بھی ہوتے تو جن کی قسمت میں قتل ہونا لکھا جا چکا تھا وہ

وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا
فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿154﴾

گھروں سے نکل کر (خود) اپنی قتل گاہوں میں ضرور پہنچ جاتے اور یہ اس لئے ہوا کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں پوشیدہ ہے۔ اللہ اسے آزمائے اور تمہارے دلوں میں سے کھوٹ صاف کردے اور اللہ دلوں کے بھید خوب جانتا ہے۔ ﴿154﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ
اِنَّمَا اسْتَزَلَّھُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا
كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْھُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿155﴾ ع 16 7 7

تم میں سے جن لوگوں نے اس دن پیٹھ دکھائی جس دن (جنگ اُحد میں) دو جماعتوں کا مقابلہ ہوا ان کی بعض کوتاہیوں کی وجہ سے شیطان نے ان کے قدم ڈگمگا دیئے تھے۔ بلاشبہ اللہ نے انہیں معاف کردیا۔ بے شک اللہ بڑی بخشش والا، انتہائی بُردبار ہے۔ ﴿155﴾

يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ
كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا
قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ
وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿156﴾

اے ایمان والو، تم ان لوگوں کی طرح نہ ہوجاؤ جنہوں نے کفر کیا اور اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا جب وہ سفر یا جہاد میں شریک ہوتے (اور وہاں کسی حادثہ سے دوچار ہوجاتے) ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ ہی قتل کئے جاتے۔ اللہ ان کی ایسی باتوں کو ان کے دلوں کی حسرت (پشیمانی) بنادیتا ہے دراصل اللہ ہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور اللہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ ﴿156﴾

وَلَىِٕنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ
مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿157﴾

اور اگر تم اللہ کی راہ میں شہید کردیئے جاؤ یا (اپنی موت) مرجاؤ تو اللہ کی مغفرت و رحمت (جو تمہارے حصّہ میں آئے گی) اس (مال و دولت) سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ ﴿157﴾

وَلَىِٕنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِالَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿158﴾

اور اگر تم (اپنی موت) مرجاؤ یا شہید کردیئے جاؤ تو ہر حال میں تم اللہ ہی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔ ﴿158﴾

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَھُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ
فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠
فَاعْفُ عَنْھُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَھُمْ وَشَاوِرْھُمْ
فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿159﴾

(اے پیغمبر ﷺ) آپ، اللہ کی رحمت سے ان لوگوں (مومنوں) کے لئے نرم دل واقع ہوئے ہیں اگر آپ سخت مزاج اور سخت دل ہوتے تو یہ لوگ آپ سے منتشر ہوجاتے۔ لہٰذا آپ انہیں معاف کردیجئے اور ان کے لئے دعائے مغفرت کر دیجئے اور (دین کے) معاملات میں ان سے مشورہ لیجئے پھر جب آپ (کسی کام کا) پختہ ارادہ کرلیں تو اللہ ہی پر بھروسا کیجئے۔ بے شک اللہ بھروسا کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ ﴿159﴾

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ

اگر اللہ تمہاری مدد فرمائے تو کوئی بھی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر

يَّخۡذُلۡكُمۡ فَمَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿160﴾

وہ تمہیں بے یار و مددگار چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے؟ پس مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہئے۔ ﴿160﴾

وَمَا كَانَ لِنَبِىٍّ اَنۡ يَّغُلَّ ؕ وَمَنۡ يَّغۡلُلۡ يَاۡتِ
بِمَا غَلَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ
مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿161﴾

یہ ناممکن ہے کہ کوئی نبی خیانت کرے اور جو کوئی خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن اُس چیز کو ساتھ لے کر حاضر ہوگا جو اس نے خیانت کی تھی پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿161﴾

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَ اللّٰهِ كَمَنۡۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ
اللّٰهِ وَمَاۡوٰٮهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿162﴾

کیا وہ شخص جو (ہمیشہ) رضائے الٰہی حاصل کرنے کی کوشش میں لگا رہا، اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اللہ کے غضب میں گھر گیا ہو، جس کا (آخری) ٹھکانا جہنم ہو گا جو کہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ ﴿162﴾

هُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا
يَعۡمَلُوۡنَ ﴿163﴾

ان (مسلمانوں) کے اللہ کے ہاں مختلف درجات ہوں گے اور اللہ ان کے اعمال کو اچھی طرح دیکھ رہا ہے۔ ﴿163﴾

لَقَدۡ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ بَعَثَ فِيۡهِمۡ
رَسُوۡلًا مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ
وَيُزَكِّيۡهِمۡ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ ۚ
النصف وَاِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿164﴾

بے شک اللہ نے مومنوں پر (بڑا) احسان فرمایا ہے کہ ان ہی میں سے ایک ایسا رسول (ﷺ) مبعوث فرمایا جو انہیں اللہ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے، انہیں (گناہوں سے) پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و دانائی (سنت) کی تعلیم دیتا ہے، جبکہ اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں (پڑے ہوئے) تھے۔ ﴿164﴾

اَوَلَمَّاۤ اَصَابَتۡكُمۡ مُّصِيۡبَةٌ قَدۡ اَصَبۡتُمۡ
مِّثۡلَيۡهَا ۙ قُلۡتُمۡ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلۡ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ
اَنۡفُسِكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿165﴾

(جنگِ اُحد کے دن) جب تمہیں تکلیف پہنچی تو تم کہنے لگے: یہ مصیبت (ہم پر) کیسے آئی؟ حالانکہ (جنگِ بدر میں) تم نے اس سے دگنی تکلیف کفار کو پہنچائی تھی۔ آپ (ﷺ) کہہ دیجئے کہ یہ (مصیبت) تمہارے اپنے (برے) اعمال کا نتیجہ ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿165﴾

وَمَاۤ اَصَابَكُمۡ يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ
وَلِيَعۡلَمَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿166﴾

اور (جنگِ اُحد کے دن) جب دو لشکر آپس میں لڑے، اس دن تمہیں جو بھی تکلیف پہنچی، وہ اللہ کے حکم سے پہنچی اور یہ اس لئے ہوا کہ اللہ دیکھ لے کہ (تم میں سے) مومن کون ہیں؟ ﴿166﴾

وَلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ نَافَقُوۡا ۖۚ وَقِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا
قَاتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوِ ادۡفَعُوۡا ؕ قَالُوۡا
لَوۡ نَعۡلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعۡنٰكُمۡ ؕ هُمۡ لِلۡكُفۡرِ
يَوۡمَئِذٍ اَقۡرَبُ مِنۡهُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ ۚ يَقُوۡلُوۡنَ

اور (یہ اس لئے بھی ہوا کہ) اللہ دیکھ لے کہ منافق کون ہیں؟ اور جب اُن (منافقین) سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں جہاد کرو یا (شہرِ مدینہ کا) دفاع کرو تو وہ کہنے لگے: اگر ہم جہاد جانتے ہوتے تو تمہارا ساتھ ضرور دیتے۔ یہ لوگ اُس دن ایمان کی

بِأَفْوَاهِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٦٧﴾

بہ نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ وہ اپنے منہ سے ایسی باتیں کہہ رہے تھے جو ان کے دلوں میں نہیں تھیں اور وہ جو کچھ (اپنے دلوں میں) چھپا رہے تھے، اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ ﴿167﴾

الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا ۗ قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ أَنفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٦٨﴾

یہی لوگ ہیں جو خود تو پیچھے بیٹھے رہے اور اپنے بھائیوں کے بارے میں (جو لڑائی میں مارے گئے تھے) کہنے لگے: اگر وہ ہماری بات مان لیتے تو قتل نہ ہوتے۔ آپ (ﷺ) کہہ دیجئے کہ اگر تم (اپنے اس قول میں) سچے ہو تو پھر موت کو اپنے آپ سے ٹال کر دکھا دینا۔ ﴿168﴾

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ عِندَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿١٦٩﴾

ان لوگوں کو مردہ نہ سمجھو جو اللہ کی راہ میں (جہاد کرتے ہوئے) شہید ہو گئے بلکہ وہ (تو حقیقت میں) زندہ ہیں۔ انہیں ان کے رب کے ہاں رزق بھی دیا جاتا ہے۔ ﴿169﴾

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِم مِّنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٧٠﴾ وقف لازم

جو کچھ اللہ نے اُنہیں اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اُس پر وہ بہت خوش ہیں اور اُن (مومنوں) کے بارے میں بھی خوشی محسوس کرتے ہیں جو ابھی تک ان سے نہیں ملے لہٰذا ان پر نہ خوف طاری ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿170﴾

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧١﴾ ع 17 16 8

وہ اللہ کی نعمت اور فضل حاصل ہونے پر بہت ہی خوشی محسوس کرتے ہیں اور بے شک اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ﴿171﴾

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِن بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٢﴾ ربع

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے (جہاد کے دوران) زخم لگنے کے بعد بھی اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کا حکم مانا، ان میں سے جن لوگوں نے بھی اچھے کام کئے اور پرہیزگاری اختیار کی ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿172﴾

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿١٧٣﴾

یہ وہ لوگ ہیں کہ جن سے (کچھ) لوگوں نے کہا: لوگو (کفار) نے تمہارے خلاف فوج جمع کر لی ہے پس تم اُن سے ڈرو۔ اس بات نے ان کے ایمان میں اور اضافہ کر دیا اور انہوں نے کہا: اللہ ہی ہمارے لئے کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔ ﴿173﴾

فَانقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿١٧٤﴾

آخرکار وہ لوگ اللہ کا فضل اور نعمت لے کر لوٹے۔ انہیں کوئی (بھی) تکلیف نہیں پہنچی اور انہیں اللہ کی رضا کی پیروی کرنے کی سعادت (بھی) حاصل ہوئی اور اللہ بہت زیادہ فضل کرنے والا ہے۔ ﴿174﴾

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۪ فَلَا
تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿175﴾

یہ شیطان ہی تو ہے جو تمہیں اپنے دوستوں (کفار) سے ڈراتا ہے تم ان سے نہ ڈرو، صرف مجھ (اللہ) ہی سے ڈرو، اگر تم (سچے) مومن ہو۔ ﴿175﴾

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ
اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا
يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿176﴾

(اے نبی ﷺ) جو لوگ کفر میں سبقت کررہے ہیں، ان کی سرگرمیاں آپ کو غمگین نہ کریں، بے شک وہ اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے۔ اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کے لئے کوئی حصّہ (باقی) نہ رکھے اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿176﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ
يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿177﴾

بے شک جن لوگوں نے ایمان کے بدلہ میں کفر کو خرید لیا وہ اللہ کو کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور ان ہی کو دردناک عذاب ہوگا۔ ﴿177﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ
خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا
اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿178﴾

اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا وہ ہرگز یہ نہ سمجھیں کہ ہم جو انہیں ڈھیل دے رہے ہیں یہ ان کے لئے بہتر ہے۔ ہم تو انہیں اس لئے ڈھیل دے رہے ہیں کہ وہ گناہوں میں اور بڑھ جائیں اور ان کے لئے رسوا کن عذاب ہوگا۔ ﴿178﴾

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ
عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا
كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ
اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿179﴾

اللہ مومنوں کو اس حالت میں ہرگز نہ رہنے دے گا جس میں تم اس وقت ہو یہاں تک کہ وہ ناپاک (لوگوں) کو پاک سے علیحدہ کردے اور اللہ تمہیں غیب کی باتیں نہیں بتانا چاہتا لیکن اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے (غیب کی باتیں بتانے کے لئے) چن لیتا ہے پس تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لے آؤ اور اگر تم ایمان لے آؤ گے اور تقویٰ اختیار کروگے تو تمہیں بہت بڑا اجر ملے گا۔ ﴿179﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ
مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ
سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ
مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿180﴾ ع 18 9 9

اور جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل سے بہت کچھ عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں کنجوسی کرتے ہیں تو وہ اس کنجوسی کو اپنے لئے بہتر نہ سمجھیں بلکہ وہ ان کے لئے بہت ہی برا ہے۔ جس مال میں انہوں نے کنجوسی کی قیامت کے دن اُسی (مال) کے طوق انہیں پہنائے جائیں گے اور آسمان وزمین کی ملکیت اللہ ہی کی ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے بخوبی واقف ہے۔ ﴿180﴾

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ

اللہ نے ان لوگوں کی بات یقیناً سن لی جنہوں نے کہا:

وقف لازم

وَّ نَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ
الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ
الْحَرِيْقِ ﴿181﴾

بے شک اللہ فقیر ہے اور ہم مالدار ہیں۔ ہم ان کی (یہ) باتیں لکھ رہے ہیں اور ان کا انبیاء (علیہم السلام) کو ناحق قتل کرنا بھی لکھ رہے ہیں اور (قیامت کے دن) ہم ان سے کہیں گے کہ لو جلنے کا عذاب چکھو۔ ﴿181﴾

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿182﴾

یہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی کا بدلہ ہے اور بے شک اللہ اپنے بندوں پر ہرگز ظلم نہیں کرتا۔ ﴿182﴾

اَلَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَاۤ اَلَّا نُؤْمِنَ
لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ
قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ
وَ بِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿183﴾

یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کہا: اللہ نے ہم سے یہ عہد لیا ہے کہ ہم کسی رسول پر اس وقت تک ایمان نہ لائیں جب تک کہ وہ (ہمارے سامنے) کوئی ایسی قربانی نہ لائے جسے آگ جلا دے۔ آپ (ﷺ) کہہ دیجئے کہ مجھ سے پہلے تمہارے پاس انبیاء (علیہم السلام) بہت سی نشانیاں اور وہ نشانی بھی لے کر آئے جس کا تم مطالبہ کر رہے ہو پھر تم نے انہیں قتل کیوں کیا؟ (بتاؤ) اگر تم سچے ہو۔ ﴿183﴾

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ
جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿184﴾

(اے نبی ﷺ) اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلا رہے ہیں (تو کوئی نئی بات نہیں) آپ سے پہلے بھی کئی ایسے انبیاء (علیہم السلام) جھٹلائے گئے جو کھلی نشانیاں، صحائف اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔ ﴿184﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ
اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ
النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَ مَا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿185﴾

ہر نفس موت کا ذائقہ چکھنے والا ہے اور قیامت کے دن تمہیں تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ پس (اُس دن) جسے آگ سے دور رکھا جائے گا اور جنت میں داخل کر دیا جائے گا تو وہ یقیناً کامیاب ہو جائے گا اور دنیا کی زندگی صرف دھوکے کا سامان ہے۔ ﴿185﴾

لَتُبْلَوُنَّ فِيْۤ اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ۫ وَ لَتَسْمَعُنَّ
مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مِنَ
الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَ اِنْ تَصْبِرُوْا
وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿186﴾

یقیناً تمہیں تمہارے اموال اور جانوں کے ذریعہ آزمایا جائے گا اور تم اپنے سے پہلے والے اہل کتاب اور مشرکین سے ضرور (بہت سی) تکلیف دہ باتیں سنو گے۔ پس اگر تم صبر کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو بے شک یہ بڑی ہمت کا کام ہے۔ ﴿186﴾

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَ لَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۫ فَنَبَذُوْهُ
وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَ اشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ
فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿187﴾

اور (یاد کرو) جب اللہ نے اہلِ کتاب سے عہد لیا کہ تم اس کتاب کو لوگوں کے سامنے ضرور بیان کرو گے اور اسے ہرگز نہیں چھپاؤ گے تو انہوں نے اس عہد کو پس پشت ڈال دیا اور اسے تھوڑی قیمت پر ہی بیچ ڈالا۔ پس بہت ہی برا کاروبار تھا جو انہوں نے کیا۔ ﴿187﴾

لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡرَحُوۡنَ بِمَاۤ اَتَوْا وَّ يُحِبُّوۡنَ
اَنۡ يُّحۡمَدُوۡا بِمَا لَمۡ يَفۡعَلُوۡا فَلَا تَحۡسَبَنَّهُمۡ
بِمَفَازَةٍ مِّنَ الۡعَذَابِ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿188﴾
وَ لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى
ع 19 9 10 كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿189﴾

یہ لوگ جو اپنے برے اعمال پر خوش ہو رہے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ ان کے ناکردہ اعمال پر بھی ان کی تعریف کی جائے، انہیں آپ عذاب سے محفوظ نہ سمجھیں، انہیں دردناک عذاب ہوگا۔ ﴿188﴾
اور آسمانوں اور زمین میں بادشاہت صرف اللہ ہی کی ہے اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿189﴾

اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اخۡتِلَافِ
الَّيۡلِ وَ النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿190﴾
الَّذِيۡنَ يَذۡكُرُوۡنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوۡدًا وَّ عَلٰى
جُنُوۡبِهِمۡ وَ يَتَفَكَّرُوۡنَ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ
سُبۡحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾

بے شک آسمان و زمین کی تخلیق، رات اور دن کے باری باری آنے جانے میں اہل عقل کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ ﴿190﴾
جو اٹھتے بیٹھتے اور لیٹتے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں غور و فکر کرتے ہیں (وہ کہتے ہیں کہ) اے ہمارے رب، آپ نے یہ سب کچھ بے مقصد پیدا نہیں کیا، آپ ہر عیب سے پاک ہیں پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ ﴿191﴾

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ فَقَدۡ اَخۡزَيۡتَهٗ ؕ
وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ﴿192﴾
رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىۡ لِلۡاِيۡمَانِ
اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّكُمۡ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا
ذُنُوۡبَنَا وَ كَفِّرۡ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ
الۡاَبۡرَارِ ﴿193﴾

اے ہمارے رب، جسے آپ نے آگ میں داخل کردیا، اسے تو نے ذلیل کردیا اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ ﴿192﴾
اے ہمارے رب، ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف دعوت دے رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب، ہمارے گناہ معاف فرما دیجئے اور ہماری خطاؤں سے درگزر فرمائیے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے۔ ﴿193﴾

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخۡزِنَا
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ﴿194﴾

اے ہمارے رب، ہمیں وہ چیزیں عطا فرمائیے جن کا آپ نے اپنے رسولوں کے ذریعہ ہم سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔ بے شک آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ ﴿194﴾

فَاسۡتَجَابَ لَهُمۡ رَبُّهُمۡ اَنِّىۡ لَاۤ اُضِيۡعُ
عَمَلَ عَامِلٍ مِّنۡكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى ۚ
بَعۡضُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا وَ
اُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ وَ اُوۡذُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِىۡ
وَ قٰتَلُوۡا وَ قُتِلُوۡا لَاُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ
وَ لَاُدۡخِلَنَّهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا

پس ان کے رب نے ان کی دعا قبول کرتے ہوئے فرمایا: میں کسی مرد یا عورت کے نیک عمل کو ضائع نہیں کرونگا، تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو پھر جن لوگوں نے (میری خاطر) ہجرت کی اور وہ اپنے گھروں سے نکالے گئے اور انہیں میری راہ میں تکلیف بھی دی گئی اور انہوں نے جہاد کیا اور وہ شہید ہوگئے۔ میں ان کے گناہوں کو ضرور معاف کردونگا اور انہیں ایسی جنت

الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾

میں داخل کرونگا جس کے نیچے نہریں جاری ہیں، اللہ کی جانب سے انہیں یہ اجر ملے گا اور اللہ ہی کے پاس بہترین اجر ہے۔ ﴿195﴾

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ ﴿196﴾

(اے نبی ﷺ) کفار کا شہروں میں چلنا پھرنا آپ کو ہرگز دھوکے میں نہ ڈال دے۔ ﴿196﴾

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۫ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿197﴾

یہ تھوڑا سا فائدہ ہے پھر ان (سب) کا ٹھکانا جہنم ہوگا اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔ ﴿197﴾

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿198﴾ النصف

لیکن جو لوگ اپنے رب (کے عذاب) سے ڈرتے (ہوئے زندگی بسر کرتے) رہے ان کے لئے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کی طرف سے انکی مہمان نوازی ہوگی اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لئے بہت ہی بہتر ہے۔ ﴿198﴾

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿199﴾

اور بے شک اہل کتاب میں سے بعض ایسے لوگ بھی ہیں جو اللہ پر اور اس کتاب پر جو تمہاری طرف نازل کی گئی اور جو (کتب) ان کی طرف نازل کی گئیں، سب پر ایمان رکھتے ہیں، وہ اللہ کے سامنے عاجزی کا اظہار کرنے والے ہیں، وہ اللہ کی آیات تھوڑی سی قیمت کے بدلہ نہیں بیچتے۔ ان کا اجر ان کے رب کے پاس موجود ہے۔ بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿199﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿200﴾ ع 20 11 11

اے ایمان والو، صبر کرو اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرو اور ہر وقت (کفار و مشرکین سے) جہاد کے لئے تیار رہو اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿200﴾

سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ نساء مدنی ہے، اس میں 176 آیات اور 24 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿1﴾

اے لوگو، اپنے رب (کے عذاب) سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا ہے اور اسی سے اس کی بیوی کو پیدا کر کے ان دونوں سے دنیا میں بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنا حق مانگتے ہو اور رشتہ داری کو توڑنے سے بچو۔ بے شک اللہ تم سب پر نگران ہے۔ ﴿1﴾

وَ اٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَ لَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَ لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا (2)

اور یتیموں کا مال ان کے حوالے کردو اور ان کی اچھی چیز کے بدلہ گھٹیا چیز نہ دو اور نہ ہی ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھانے کی کوشش کرو۔ بے شک (یتیموں کا ناحق مال کھانا) یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ ﴿2﴾

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَعُوْلُوْا ؕ (3)

اگر تمہیں ڈر ہو کہ یتیم لڑکیوں (سے شادی) کے معاملہ میں انصاف نہ کرسکو گے تو اپنی پسند کی دوسری دو دو، تین تین اور چار چار عورتوں سے نکاح کرسکتے ہو اور اگر تمہیں ڈر ہو کہ (ان بیویوں کے درمیان) انصاف نہ کرسکو گے تو پھر ایک ہی (بیوی) یا تمہاری ملکیت کی لونڈی کافی ہے۔ بے انصافی سے بچنے کا یہ بہترین طریقہ ہے۔ ﴿3﴾

وَ اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـئًا مَّرِيْٓـئًا (4)

اور عورتوں کو ان کا حق مہر (فرض جانتے ہوئے) بخوشی ادا کردیا کرو اگر وہ (خود) اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ (حق مہر) تمہیں چھوڑ دیں تو تم اسے خوشی سے کھا سکتے ہو۔ ﴿4﴾

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّ ارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَ اكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا (5)

اور اپنا مال ناسمجھ لوگوں کے حوالہ مت کرو جسے اللہ نے تمہارا ذریعہ معاش بنایا ہے اور اس میں سے ان (نادانوں) کے کھانے اور پہننے کا انتظام کرتے رہو اور ان سے اچھی بات (نرم لہجہ میں) کہو۔ ﴿5﴾

وَ ابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْۤا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَ لَا تَاْكُلُوْهَاۤ اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ وَ مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَ مَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا (6)

اور یتیموں کی اصلاح کرتے رہو یہاں تک کہ وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں۔ اگر تم ان میں سمجھداری دیکھ لو تو ان کا مال ان کے حوالہ کردو اور فضول خرچی کرتے ہوئے ان کے بڑے ہونے سے پہلے جلدی جلدی ان کا مال کھانے کی کوشش نہ کرو اور جو مالدار ہو وہ (یتیم کا مال) کھانے سے بچنے کی بھرپور کوشش کرے اور جو غریب ہو وہ اپنی مناسب مزدوری کے مطابق کھا سکتا ہے پھر جب یتیموں کا مال ان کے سپرد کرو تو اس پر گواہ بھی بنالیا کرو۔ (یاد رکھو) اللہ حساب لینے کے لئے کافی ہے۔ ﴿6﴾

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا (7)

والدین اور قریبی رشتہ دار جو مال چھوڑ جائیں اس میں مردوں کا حصہ بھی ہے اور عورتوں کا بھی، چاہے وہ مال کم ہو یا زیادہ، اس میں ہر ایک کا (اللہ کی طرف سے) مقرر کیا ہوا حصہ ہے۔ ﴿7﴾

وَ اِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ
الْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ
قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿8﴾

اور اگر وراثت کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار، یتیم اور مساکین موجود ہوں تو اس مال میں سے انہیں بھی کچھ نہ کچھ دیدو اور ان سے نرمی سے بات کرو۔ ﴿8﴾

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ
ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۖ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ
وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿9﴾

اور لوگوں کو اس بات سے ڈرنا چاہئے کہ اگر وہ خود اپنے پیچھے نابالغ (کمزور) اولاد چھوڑ جاتے تو انہیں ان کے متعلق کیسا خوف لاحق ہوتا لہٰذا انہیں اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہنا چاہئے اور درست بات کہنی چاہئے۔ ﴿9﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا
يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَ سَيَصْلَوْنَ
سَعِيْرًا ﴿10﴾ ع 1 10 12

بے شک جو لوگ یتیموں کا مال ناحق کھا جاتے ہیں۔ وہ حقیقت میں اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتے ہیں اور وہ عنقریب بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہونگے۔ ﴿10﴾

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۤ لِلذَّكَرِ مِثْلُ
حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ
فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَ اِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً
فَلَهَا النِّصْفُ ۭ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ
لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّ وَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ
الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ
مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ
اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ ۚ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ
لَكُمْ نَفْعًا ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿11﴾

اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں تاکیدی حکم فرمارہے ہیں کہ لڑکے کا حصّہ دو لڑکیوں کے برابر ہے اگر (میت کی وارث) لڑکیاں دو سے زیادہ ہوں تو انہیں (ترکہ کا) دو تہائی ملے گا اور اگر ایک لڑکی ہے تو اسے (ترکہ کا) آدھا ملے گا اور اگر میت کی اولاد بھی ہو اور والدین بھی (زندہ ہوں) تو والدین میں سے ہر ایک کا چھٹا حصّہ ہے۔ اگر میت کی اولاد نہ ہو اور اس کے وارث صرف والدین ہوں تو ماں کا تہائی (تیسرا) حصّہ ہے اور اگر میت کے بہن بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصّہ ہے۔ یہ تقسیم میت کی وصیت اور اس کا قرض ادا کرنے کے بعد ہوگی۔ تم نہیں سمجھ سکتے ہو کہ فائدہ کے لحاظ سے تمہارے والدین اور تمہاری اولاد میں سے کون زیادہ قریب ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے مقرر کردہ حصّے ہیں۔ بے شک اللہ ہمیشہ سے خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿11﴾

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ
لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ
مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ
اَوْ دَيْنٍ ۭ وَ لَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ
يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ
الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ

اور تمہاری بیوی کی اگر اولاد نہ ہو تو اس کے ترکہ سے تمہارا آدھا حصّہ ہے اور اگر ان کی اولاد ہو تو پھر چوتھا حصّہ ہے اور وراثت کی تقسیم ان کی وصیت پوری کرنے اور قرض ادا کرنے کے بعد ہوگی اور اگر تمہاری اولاد نہ ہو تو (تمہاری وراثت میں) بیویوں کا چوتھا حصّہ ہے اور اگر اولاد ہو تو آٹھواں حصّہ ہے اور یہ تقسیم تمہاری وصیت کو پورا کرنے اور تمہارے قرض کی ادائیگی کے بعد ہوگی

بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۗ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً
اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ
مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ
فَهُمْ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً
مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿12﴾

اور اگر میت کلالہ ہو (جس کے نہ ماں باپ زندہ ہوں اور نہ ہی
اولاد ہو) خواہ وہ مرد ہو یا عورت اور اس کا ایک بھائی اور ایک
بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کو چھٹا حصّہ ملے گا اور اگر بہن بھائی
زیادہ ہوں تو وہ سب ایک تہائی حصّہ میں شریک ہونگے اور یہ
تقسیم وصیت کو پورا کرنے اور ادائیگی قرض کے بعد ہوگی۔ جب
کہ وہ (وصیت میں) کسی کو نقصان پہنچانے والا نہ ہو اور یہ وصیت
اللہ کا حکم ہے اور اللہ خوب جاننے والا، بڑا بردبار ہے۔ ﴿12﴾

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿13﴾

یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدود ہیں اور جو بھی اللہ اور اس کے
رسول کی اطاعت کرے گا تو وہ اسے ایسی جنتوں میں داخل
کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی، ان میں وہ ہمیشہ
رہے گا اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿13﴾

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ
يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ
ع 2/4 13 مُّهِيْنٌ ﴿14﴾

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی
(مقرر کردہ) حدود سے تجاوز کرے گا تو اللہ اسے آگ میں
داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لئے رسوا
کرنے والا عذاب ہوگا۔ ﴿14﴾

وَالّٰتِىْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ
فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ
شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِى الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ
الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿15﴾

تمہاری عورتوں میں سے جو بھی زنا کا ارتکاب کر بیٹھیں تو ان پر
چار مردوں کی گواہی طلب کرو اگر وہ (چار مرد) گواہی دیں تو
ان عورتوں کو گھروں میں بند کردو یہاں تک کہ انہیں موت
آجائے یا اللہ ان کے لئے کوئی اور راستہ نکال دے۔ ﴿15﴾

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ
تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿16﴾

اور تم میں سے جو دو مرد بدفعلی (اغلام بازی) کریں تو انہیں سزا دو
پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں تو ان سے درگزر کرو۔
بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ﴿16﴾

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ
بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ
يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿17﴾

اللہ صرف ان لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہے جو لاعلمی کی وجہ سے کوئی
برائی کر بیٹھتے ہیں پھر جلد ہی توبہ کرلیتے ہیں تو اللہ ان کی توبہ قبول
کرلیتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿17﴾

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ
حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ
تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ

اور (اللہ) ان لوگوں کی توبہ قبول نہیں کرتا جو (مسلسل) برے کام
کرتے ہی رہتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی پر موت کا وقت
آجاتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ہی ان لوگوں کی

يَمُوْتُوْنَ وَ هُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓىِٕكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿18﴾

توبہ قبول ہوتی ہے جو کفر کی حالت ہی میں مرجاتے ہیں۔ ایسے
لوگوں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ﴿18﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا
النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَ لَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا
بِبَعْضِ مَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ
مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ
كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا
وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿19﴾

اے ایمان والو، تمہارے لئے یہ حلال نہیں ہے کہ تم عورتوں کے
زبردستی وارث بن جاؤ اور انہیں اس لئے روکے رکھو کہ جو مال
(حق مہر وغیرہ) تم انہیں دے چکے ہو اس کا کچھ حصہ ان سے
واپس لے لو مگر اس صورت میں انہیں روکنا جائز ہے کہ وہ کھلی
بے حیائی کا ارتکاب کر بیٹھیں اور تم ان کے ساتھ اچھی طرح
گزر بسر کرو اور اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ہو سکتا ہے کوئی چیز تمہیں
ناپسند ہو اور اللہ نے اس میں بہت بھلائی رکھ دی ہو۔ ﴿19﴾

وَ اِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ
وَّ اٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ
شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿20﴾

اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی لانا چاہو اور تم نے
اسے خزانہ بھر مال (بطور حق مہر) دیا ہو تو اس میں سے کچھ بھی
واپس نہ لو۔ کیا تم اس پر بہتان لگا کر اور واضح گناہ کے مرتکب
ہو کر اس سے مال لینا چاہتے ہو؟ ﴿20﴾

وَ كَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَ قَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى
بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿21﴾

اور تم مہر اُن سے کیسے واپس لو گے جب کہ تم ایک دوسرے سے لطف
اندوز ہو چکے ہو اور وہ عورتیں تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں۔ ﴿21﴾

وَ لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ
اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً
وَّ مَقْتًا ؕ وَ سَآءَ سَبِيْلًا ﴿22﴾ ع 3/8 14

اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہوں ان سے
ہرگز نکاح نہ کرو مگر جو پہلے ہو چکا سو ہو چکا۔ بے شک یہ بڑی
بے حیائی، سخت غصہ کی بات اور برا طریقہ ہے۔ ﴿22﴾

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ وَ
اَخَوٰتُكُمْ وَ عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ وَ بَنٰتُ الْاَخِ
وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْۤ اَرْضَعْنَكُمْ
وَ اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآىِٕكُمْ
وَ رَبَآىِٕبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآىِٕكُمُ
الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ؗ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ
بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ؗ وَ حَلَآىِٕلُ اَبْنَآىِٕكُمُ
الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ
الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿23﴾

(نکاح کے لئے) تم پر حرام کی گئی ہیں تمہاری مائیں، بیٹیاں،
بہنیں، پھوپیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں اور تمہاری وہ
مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو اور تمہاری دودھ شریک
بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری وہ سوتیلی بیٹیاں جن کی
ماؤں سے تم صحبت کر چکے ہو اور وہ تمہارے ہاں (یا کسی اور کے
ہاں) پرورش پا رہی ہوں، اگر تم نے ان (کی ماؤں) سے صحبت نہ
کی ہو تو تم پر (ان کی بیٹیوں سے نکاح کرنے میں) کوئی گناہ نہیں
اور تمہارے حقیقی بیٹوں کی بیویاں اور تمہارے لئے دو بہنوں
کو (نکاح میں ایک ساتھ) جمع کرنا بھی حرام ہے مگر جو پہلے ہو چکا سو
ہو چکا۔ بے شک اللہ خوب بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔ ﴿23﴾

5 وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا
وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ
غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ
فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ
الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿24﴾

اور وہ عورتیں بھی تم پر حرام ہیں جو کسی دوسرے کے نکاح میں ہوں البتہ ایسی عورتیں اس حکم سے مستثنیٰ ہیں جو (جنگ کے بعد لونڈی بن کر) تمہاری ملکیت میں آ گئی ہوں۔ یہ اللہ نے تم پر فرض کر دیا ہے اور ان کے علاوہ جو عورتیں ہیں وہ تمہارے لئے حلال کر دی گئی ہیں بشرطیکہ تم اپنے مال (مہر) کے بدلہ انہیں حاصل کر کے ان سے نکاح کرو اور تمہاری نیت بدکاری کی نہ ہو پھر جن سے مہر کے عوض تم فائدہ اٹھاؤ تو انہیں ان کا مقرر کیا ہوا مہر ادا کر دو اور اگر تم (میاں، بیوی) مہر مقرر کرنے کے بعد اس (کمی بیشی) پر راضی ہو جاؤ تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔
بے شک اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿24﴾

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ
الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ
اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ
فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا
مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ
بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ
مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ
مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
ع 4 3 1 غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿25﴾

اور تم میں سے جو شخص مومنہ آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو وہ تمہاری مومنہ لونڈیوں میں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں کسی سے نکاح کر لے۔ اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ تم سب ایک ہی گروہ کے لوگ ہو لہٰذا ان کے سرپرستوں کی اجازت سے ان کے ساتھ نکاح کر لو اور انہیں دستور کے مطابق مہر بھی ادا کر دو بشرطیکہ وہ پاک دامن ہوں، زانیہ (بدکاری کرنے والی) نہ ہوں اور نہ ہی چھپی دوستی کرنے والی ہوں پھر جب وہ نکاح میں آ جانے کے بعد زنا کا ارتکاب کر بیٹھیں تو انہیں آزاد عورتوں سے آدھی سزا دو۔ یہ (لونڈیوں سے نکاح کی اجازت) تم میں سے اس شخص کے لئے ہے جسے زنا کا خوف لاحق ہو لیکن اگر تم صبر سے کام لو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور اللہ خوب بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿25﴾

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿26﴾

اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے لئے (یہ احکام) کھول کر بیان کر دے اور تمہیں تم سے پہلے (گزرے ہوئے) نیک لوگوں کی راہ پر چلائے اور تمہاری توبہ قبول فرمائے اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿26﴾

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫ وَيُرِيْدُ

اور اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے ساتھ بھلائی کرے مگر جو لوگ

الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا
مَيْلًا عَظِيْمًا (27)
يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَ خُلِقَ
الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا (28)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ
بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ
تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۗ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا (29)
وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ
نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا (30)
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ
عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا
كَرِيْمًا (31)
وَ لَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى
بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَ
لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَ سْـَٔلُوا اللّٰهَ
مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا (32)
وَ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ
وَ الْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَ الَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ
فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ
ع 5/8 2 شَيْءٍ شَهِيْدًا (33)
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ
بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّ بِمَاۤ اَنْفَقُوْا مِنْ
اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ
لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَ الّٰتِيْ تَخَافُوْنَ
نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَ اهْجُرُوْهُنَّ فِي
الْمَضَاجِعِ وَ اضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ

(خود) اپنی خواہشات (نفس) کی پیروی کرتے ہیں، وہ
چاہتے ہیں کہ تم (بھی حق سے) بہت دور نکل جاؤ۔ (27)
اللہ تو تم پر سے بوجھ کو ہلکا کرنا چاہتا ہے کیونکہ انسان بہت
کمزور پیدا کیا گیا ہے۔ (28)
اے ایمان والو تم آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق (طریقوں
سے) نہ کھاؤ مگر یہ کہ آپس کی رضامندی سے تجارت ہو اور
(اللہ کی نافرمانیاں کرکے) اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔
بے شک اللہ تم پر بے حد رحم کرنے والا ہے۔ (29)
اور جو شخص ظلم و زیادتی کے طور پر ایسا کرے گا تو عنقریب ہم اسے آگ
میں داخل کریں گے اور یہ اللہ کے لئے بہت ہی آسان ہے۔ (30)
اگر تم ان بڑے گناہوں سے بچو جن سے تمہیں روکا گیا ہے تو ہم
تمہارے (حساب سے) چھوٹے چھوٹے گناہ مٹا دیں گے
اور تمہیں عزت والا مقام عطا کریں گے۔ (31)
اور تم اس مقام و مرتبہ کی خواہش نہ کرو جو تم میں سے اللہ نے
بعض کو زیادہ دیا ہے، مردوں کو ان کی کمائی کا حصّہ ملتا ہے۔
عورتوں کو ان کی کمائی کا حصّہ ملتا ہے اور تم اللہ سے اس کا فضل
مانگتے رہو۔ بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (32)
ماں باپ اور قریبی رشتہ دار جو مال چھوڑ جائیں اس ترکہ میں ہم
نے ہر ایک کے لئے وارث بنائے ہیں (اب رہے وہ لوگ)
جن سے تم نے خود عہد کیا ہوا ہے انہیں ان کا حصّہ دے دو۔
بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ (نگراں) ہے۔ (33)
مرد عورتوں پر اس وجہ سے سردار ہیں کہ اللہ نے ان میں سے بعض
کو بعض پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے (بھی) کہ وہ اپنا مال
(عورتوں پر) خرچ کرتے ہیں۔ پس نیک فرماں بردار عورتیں
خاوند کی عدم موجودگی میں اللہ کی توفیق کی بدولت (مال و آبرو کی)
نگہداشت (حفاظت) کرتی ہیں اور تمہیں جن عورتوں کی
نافرمانی (سرکشی) کا خوف ہو تم انہیں نصیحت کرو اور ان کے بستر
علیحدہ کردو اور انہیں ہلکی سزا دو پھر اگر وہ تمہاری فرماں بردار بن

فَلَا تَبۡغُوۡا عَلَيۡهِنَّ سَبِيۡلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلِيًّا كَبِيۡرًا (34)

جائیں تو انہیں خواہ مخواہ پریشان کرنے کی کوئی راہ تلاش نہ کرو۔ بے شک اللہ بہت بلند، بہت بڑا ہے۔ (34)

وَاِنۡ خِفۡتُمۡ شِقَاقَ بَيۡنِهِمَا فَابۡعَثُوۡا حَكَمًا
مِّنۡ اَهۡلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهَا ۚ اِنۡ يُّرِيۡدَاۤ
اِصۡلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيۡنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلِيۡمًا خَبِيۡرًا (35)

اگر تمہیں میاں بیوی کے درمیان جھگڑے کا ڈر ہو (کہ معاملہ اور خراب نہ ہو جائے) تو ایک شخص مرد کے رشتہ داروں میں سے اور ایک عورت کے رشتہ داروں میں سے منصف مقرر کر لو۔ اگر وہ دونوں صلح کرنا چاہیں گے تو اللہ ان میں اتفاق پیدا فرما دیگا۔ بے شک اللہ بہت علم والا، ہر چیز سے باخبر ہے۔ (35)

وَ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَ لَا تُشۡرِكُوۡا بِهٖ شَيۡـًٔـا وَّ
بِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا وَّ بِذِى الۡقُرۡبٰى وَ الۡيَتٰمٰى وَ
الۡمَسٰكِيۡنِ وَ الۡجَارِ ذِى الۡقُرۡبٰى وَ الۡجَارِ
الۡجُـنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالۡجَـنۡۢبِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ۙ
وَ مَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
مَنۡ كَانَ مُخۡتَالًا فَخُوۡرَا ۙ (36)

اور تم (سب) اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، والدین کے ساتھ نیکی کرو اور رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، اجنبی پڑوسیوں، رشتہ دار پڑوسیوں، برابر کے دوستوں، مسافروں، اپنے (اُن) غلاموں اور لونڈیوں کے ساتھ بھی نیکی کرو (جو تمہارے قبضہ میں ہوں)۔ بے شک اللہ اترانے اور فخر کرنے والے شخص کو پسند نہیں کرتا۔ (36)

اۨلَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ وَيَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبُخۡلِ
وَ يَكۡتُمُوۡنَ مَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ
وَاَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ۚ (37)

ایسے لوگ (اللہ کو پسند نہیں) جو خود بھی کنجوسی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی کنجوسی کی ترغیب دیتے ہیں اور اللہ کا دیا ہوا فضل (مال) چھپاتے ہیں اور ہم نے کفار (انکار کرنے والوں) کے لئے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (37)

وَ الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ رِئَآءَ النَّاسِ
وَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ وَمَنۡ
يَّكُنِ الشَّيۡطٰنُ لَهٗ قَرِيۡنًا فَسَآءَ قَرِيۡنًا (38)

اور ایسے لوگ (بھی اللہ کو پسند نہیں) جو اپنا مال محض لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتے ہیں۔ وہ درحقیقت اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان ہی نہیں رکھتے۔ (سچ یہ ہے کہ) جس شخص کا ساتھی (رفیق) شیطان ہو تو یہ بہت ہی برا ساتھی ہے۔ (38)

وَمَاذَا عَلَيۡهِمۡ لَوۡ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ
وَاَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمۡ
عَلِيۡمًا (39)

آخر ان لوگوں پر کیا آفت آجاتی اگر یہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لے آتے اور اللہ کے عطا کردہ مال میں سے خرچ کرتے اور اللہ انہیں خوب جاننے والا ہے۔ (39)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظۡلِمُ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنۡ تَكُ
حَسَنَةً يُّضٰعِفۡهَا وَيُؤۡتِ مِنۡ لَّدُنۡهُ اَجۡرًا
عَظِيۡمًا (40)

بے شک اللہ کسی پر ذرّہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا۔ اگر کوئی ایک نیکی کرے تو اللہ اسے کئی گنا بڑھا دیتا ہے اور (پھر اسے) اپنی طرف سے (بھی) اجر عظیم عطا فرماتا ہے۔ (40)

فَكَيۡفَ اِذَا جِئۡنَا مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ ۢ بِشَهِيۡدٍ

(پھر سوچو) وہ منظر کیسا ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ

وقف النبی ﷺ

وَّ جِئۡنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيۡدًا ؕ﴿41﴾

لائیں گے اور ان سب پر آپ (ﷺ) کو گواہ بنائیں گے۔ ﴿41﴾

يَوۡمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَعَصَوُا الرَّسُوۡلَ
لَوۡ تُسَوّٰى بِهِمُ الۡاَرۡضُ ؕ وَلَا يَكۡتُمُوۡنَ
ع 6/9 3 اللّٰهَ حَدِيۡثًا ﴿42﴾

اس دن کفار اور رسول کی نافرمانی کرنے والے تمنا کریں گے کہ
کاش، انہیں (دفن کر کے) زمین کے برابر کر دیا جائے اور وہاں
یہ لوگ اللہ سے (اپنی) کوئی بات بھی نہ چھپا سکیں گے۔ ﴿42﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقۡرَبُوا الصَّلٰوةَ
وَاَنۡتُمۡ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعۡلَمُوۡا مَا تَقُوۡلُوۡنَ
وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِىۡ سَبِيۡلٍ حَتّٰى تَغۡتَسِلُوۡا ؕ
وَاِنۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰۤى اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ اَوۡ جَآءَ اَحَدٌ
مِّنۡكُمۡ مِّنَ الۡغَآئِطِ اَوۡ لٰمَسۡتُمُ النِّسَآءَ
فَلَمۡ تَجِدُوۡا مَآءً فَتَيَمَّمُوۡا صَعِيۡدًا طَيِّبًا
فَامۡسَحُوۡا بِوُجُوۡهِكُمۡ وَاَيۡدِيۡكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَفُوًّا غَفُوۡرًا ﴿43﴾

اے ایمان والو، نشہ کی حالت میں نماز کے قریب بھی نہیں جاؤ
یہاں تک کہ تم سمجھنے لگو جو کچھ تم کہہ رہے ہو اور نہ ہی جنابت کی حالت
میں (نماز پڑھو) یہاں تک کہ تم غسل کر لو۔ ہاں بوقتِ ضرورت
(جنابت کی حالت میں مسجد سے) گزر سکتے ہیں اور اگر تم بیمار
ہو جاؤ یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت کر کے آئے
یا تم نے عورتوں سے صحبت کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی
سے تیمم کر لو اور اس (مٹی) سے اپنے منہ اور ہاتھوں پر مسح کر لو۔
بے شک اللہ خوب درگزر کرنے والا، بڑا ہی بخشنے والا ہے۔ ﴿43﴾

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ اُوۡتُوۡا نَصِيۡبًا مِّنَ الۡكِتٰبِ
يَشۡتَرُوۡنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَضِلُّوا
السَّبِيۡلَ ؕ﴿44﴾

(اے نبی ﷺ) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں
کتاب (کے علم) کا کچھ حصّہ ملا (مگر اس کے باوجود بھی) وہ گمراہی
خرید رہے ہیں اور تمہیں بھی سیدھی راہ سے ہٹانا چاہ رہے ہیں۔ ﴿44﴾

وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِاَعۡدَآئِكُمۡ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ
وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيۡرًا ﴿45﴾

اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے اور اللہ (ہی)
تمہاری حمایت اور مدد کے لئے کافی ہے۔ ﴿45﴾

مِنَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا يُحَرِّفُوۡنَ الۡكَلِمَ عَنۡ
مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوۡلُوۡنَ سَمِعۡنَا وَعَصَيۡنَا وَاسۡمَعۡ
غَيۡرَ مُسۡمَعٍ وَّرَاعِنَا لَـيًّۢا بِاَلۡسِنَتِهِمۡ وَطَعۡنًا
فِى الدِّيۡنِ ؕ وَلَوۡ اَنَّهُمۡ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا
وَاسۡمَعۡ وَانۡظُرۡنَا لَـكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ وَاَقۡوَمَ ۙ
وَلٰـكِنۡ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفۡرِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ
اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿46﴾

یہود میں سے کچھ لوگ الفاظ کو ان کے موقع محل سے پھیر دیتے
ہیں اور کہتے کہ ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور وہ (یہ بھی) کہتے کہ سُنو
اگرچہ تم اس قابل نہیں ہو کہ تمہیں کچھ سنایا جائے اور آپ (ﷺ) سے
مخاطب ہو کر کہتے ہیں (رَاعِنَا) اے ہمارے چرواہے، اپنی
زبانوں کو موڑتے ہوئے دین پر طنز کرتے ہیں اور اگر وہ کہتے:
ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی اور ہماری بات سنئے اور ہماری
طرف دیکھئے تو یہ ان کے لئے بہت ہی بہتر اور زیادہ مناسب ہوتا
مگر اللہ نے ان کے کفر اختیار کرنے کی وجہ سے ان پر لعنت
فرمائی ہے۔ اس لئے ان میں کم ہی لوگ ایمان لاتے ہیں۔ ﴿46﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ اٰمِنُوۡا بِمَا نَزَّلۡنَا
مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّطۡمِسَ

اے وہ لوگو، جنہیں کتاب دی گئی، اس (قرآن) پر ایمان لے
آؤ جو ہم نے (اب) نازل کیا ہے اور جو تمہارے پاس پہلے سے

وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿47﴾

موجود کتاب کی بھی تصدیق کرتا ہے، قبل اس کے کہ ہم بہت سے چہرے بگاڑ کر انہیں پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت بھیج دیں جس طرح ہم نے ہفتہ (کے دن نافرمانی کرنے) والوں پر لعنت بھیجی تھی۔ (یاد رکھو) اللہ کا حکم نافذ ہو کر ہی رہتا ہے۔ ﴿47﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿48﴾

بے شک اللہ یہ گناہ معاف نہیں کرتا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک بنایا جائے۔ اس کے علاوہ جسے چاہے معاف کردیتا ہے اور جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنایا تو اس نے (بہت ہی بڑا) جھوٹ کہا اور بہت بڑا گناہ کیا۔ ﴿48﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿49﴾

(اے نبی ﷺ) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاکیزہ کہتے ہیں حالانکہ اللہ ہی جسے چاہے پاکیزہ بناتا ہے اور لوگوں پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿49﴾

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ
وَ كَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿50﴾ ع 7 8 4

آپ دیکھئے تو سہی یہ اللہ پر کس طرح جھوٹ باندھتے ہیں اور ان کے گناہ گار ہونے کے لئے یہی ایک واضح گناہ کافی ہے۔ ﴿50﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ يَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿51﴾

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب (کے علم) کا کچھ حصہ دیا گیا ہے (ان کا حال یہ ہے کہ) وہ بتوں اور شیطان پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ ایمان (لانے) والوں سے زیادہ سیدھی راہ پر ہیں۔ ﴿51﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿52﴾

یہ وہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس پر اللہ لعنت کرے آپ اس کا کوئی بھی مددگار نہیں پائیں گے۔ ﴿52﴾

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿53﴾

کیا حکومت (الٰہی) میں ان (باطل پرستوں) کا کچھ حصہ ہے؟ اگر ایسا ہوتا تو یہ اس میں سے لوگوں کو ایک تل برابر بھی نہ دیتے۔ ﴿53﴾

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿54﴾

یا یہ لوگوں (مسلمانوں) سے اس بات پر حسد کرتے ہیں کہ اللہ نے انہیں اپنا فضل عطا فرمایا ہے۔ بے شک ہم نے آلِ ابراہیم کو کتاب، دانائی اور بہت بڑی بادشاہت عطا فرمائی تھی۔ ﴿54﴾

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَ كَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿55﴾

بعض تو ان میں سے اس (قرآن) پر ایمان لے آئے اور بعض نے اس کا انکار کردیا اور ان کے لئے جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ ہی کافی ہے۔ ﴿55﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ

بے شک جن لوگوں نے ہماری آیات کا انکار کیا ہم جلد ہی انہیں

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿56﴾ ج

آگ میں ڈال دیں گے۔ جب ان (کے بدن) کی کھالیں (آگ سے) جل جائیں گی تو ہم ان کی جگہ دوسری کھالیں چڑھا دیں گے تاکہ وہ (خوب) عذاب کا مزہ چکھتے رہیں۔ بے شک اللہ سب پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ (56)

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿57﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے ہم انہیں جلد ہی ایسی جنتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ انہیں وہاں پاکیزہ بیویاں ملیں گی اور ہم انہیں گھنی چھاؤں میں رکھیں گے۔ (57)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا ۙ وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿58﴾

(اے مسلمانو) بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اہلِ امانت کے سپرد کردو اور جب تم لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف سے کرو۔ بے شک اللہ تمہیں نہایت ہی عمدہ نصیحت کرتا ہے۔ بلاشبہ اللہ خوب سننے، دیکھنے والا ہے۔ (58)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿59﴾ ع 8/9/5

اے ایمان والو، اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور ان لوگوں کی بھی بات مانو جو تم میں سے صاحب امر (حکمران) ہوں پھر اگر تمہارا کسی معاملہ میں اختلاف ہوجائے تو اسے اللہ اور اس کے رسول کی طرف لوٹا دو۔ اگر تم واقعی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو تو یہ بات (تمہارے لئے) بہت ہی بہتر اور انجام کے لحاظ سے بہت ہی اچھی ہے۔ (59)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْۤا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَ قَدْ اُمِرُوْۤا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَ يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿60﴾

(اے نبی ﷺ) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کا دعویٰ ہے کہ وہ اس کتاب پر ایمان لے آئے ہیں جو آپ کی طرف اتاری گئی اور ان کتب پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری گئی تھیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ اپنے معاملات کا فیصلہ طاغوت (غیر اللہ) کی طرف لے جائیں حالانکہ انہیں طاغوت کا انکار کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور شیطان انہیں بھٹکا کر سیدھی راہ سے بہت دور لے جانا چاہتا ہے۔ (60)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿61﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی اتاری گئی کتاب اور رسول کی طرف آجاؤ تو آپ (ان) منافقین کو دیکھیں گے کہ وہ آپ کی طرف آنے سے کتراتے ہیں۔ (61)

فَكَيْفَ إِذَآ أَصَٰبَتْهُم مُّصِيبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَآءُوكَ يَحْلِفُونَ بِٱللَّهِ إِنْ أَرَدْنَآ إِلَّآ إِحْسَٰنًا وَتَوْفِيقًا (62)

پھراس وقت کیا ہوتا ہے جب ان کی اپنے ہاتھوں کی لائی ہوئی مصیبت (ان پر) آپڑتی ہے تو (اس وقت) یہ آپ کے پاس اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے توصرف بھلائی اور صلح وصفائی کا ارادہ کیا تھا۔ (62)

أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ يَعْلَمُ ٱللَّهُ مَا فِى قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِىٓ أَنفُسِهِمْ قَوْلًۢا بَلِيغًا (63)

یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے دلوں کا بھید اللہ پر بخوبی روشن ہے، آپ ان سے چشم پوشی کیجئے، انہیں نصیحت کرتے رہئے اور انہیں وہ بات کہئے جو ان کے دلوں میں گھر کرنے والی ہو۔ (63)

وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ جَآءُوكَ فَٱسْتَغْفَرُوا۟ ٱللَّهَ وَٱسْتَغْفَرَ لَهُمُ ٱلرَّسُولُ لَوَجَدُوا۟ ٱللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا (64)

اور ہم نے ہر رسول کو صرف اس لئے بھیجا کہ اللہ کی اجازت سے اس کی اطاعت کی جائے۔ (اگر انہوں نے یہ طریقہ اختیار کیا ہوتا کہ) جب وہ اپنے نفس پر ظلم کر بیٹھے تھے تو وہ آپکے پاس آجاتے اور اللہ سے معافی مانگتے اور رسول بھی ان کے لئے معافی کی درخواست کرتا تو وہ یقیناً اللہ کو بہت ہی معاف کرنے والا مہربان پاتے۔ (64)

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا۟ فِىٓ أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا۟ تَسْلِيمًا (65)

پس نہیں (اے محمد ﷺ) قسم ہے آپ کے رب کی، یہ اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتے جب تک کہ آپس کے تمام اختلافات میں آپ کو حاکم (فیصلہ کرنے والا) نہ مان لیں، پھر جوفیصلہ آپ ان میں کردیں اس سے اپنے دل میں کسی طرح کی تنگی محسوس نہ کریں اور فرمانبرداری کے ساتھ قبول کرلیں۔ (65)

وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ ٱقْتُلُوٓا۟ أَنفُسَكُمْ أَوِ ٱخْرُجُوا۟ مِن دِيَٰرِكُم مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا۟ مَا يُوعَظُونَ بِهِۦ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا (66)

اور اگر ہم ان پر یہ فرض کردیتے کہ اپنی جانوں کو قتل کرڈالو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو ان میں سے بہت ہی کم لوگ اس پر عمل کرتے اور اگر یہ وہی کریں جس کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو یقیناً یہ (عمل) ان کے لئے بہتر اور (دین میں) بہت زیادہ مضبوطی والا ہوتا۔ (66)

وَإِذًا لَّءَاتَيْنَٰهُم مِّن لَّدُنَّآ أَجْرًا عَظِيمًا (67)

اور تب تو انہیں ہم اپنے پاس سے بہت بڑا ثواب دیتے۔ (67)

وَلَهَدَيْنَٰهُمْ صِرَٰطًا مُّسْتَقِيمًا (68)

اور یقیناً انہیں سیدھا راستہ دکھادیتے۔ (68)

وَمَن يُطِعِ ٱللَّهَ وَٱلرَّسُولَ فَأُو۟لَٰٓئِكَ مَعَ ٱلَّذِينَ أَنْعَمَ ٱللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ ٱلنَّبِيِّۦنَ وَٱلصِّدِّيقِينَ وَٱلشُّهَدَآءِ وَٱلصَّٰلِحِينَ ۚ وَحَسُنَ أُو۟لَٰٓئِكَ رَفِيقًا (69)

اور جو بھی اللہ اور رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے تو وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ نے انعام کیا جیسے نبی، صدیق، شہید اور نیک لوگ۔ یہ بہترین رفیق ہیں (جو کسی کو میسر آئیں)۔ (69)

ع 9 11 6 ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿70﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا
ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿71﴾
وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ
مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ
مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿72﴾
وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ
لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ
مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿73﴾
فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ
نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿74﴾

یہ فضل اللہ ہی کی طرف سے ہے اور کافی ہے اللہ جاننے والا۔ ﴿70﴾ اے مسلمانو، مقابلہ کے لئے اپنے بچاؤ کا سامان لے لو پھر جیسا موقع ہو گروہ گروہ بن کر یا سب کے سب اکٹھے ہو کر نکلو۔ ﴿71﴾ اور یقیناً تم میں بعض ایسے (منافقین) بھی ہیں جو لڑائی سے جی چراتے ہیں پھر اگر تمہیں کوئی نقصان ہوتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے مجھ پر بڑا فضل کیا کہ میں ان کے ساتھ موجود نہ تھا۔ ﴿72﴾ اور اگر تمہیں اللہ کا کوئی فضل مل جائے تو وہ (منافقین) کہتے ہیں کہ گویا تم میں اور ان میں دوستی تھی ہی نہیں (وہ کہتے ہیں) کاش، میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی کامیابی حاصل کر لیتا۔ ﴿73﴾ پس جو لوگ دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلہ بیچتے ہیں (آخرت کو دنیا پر ترجیح دیتے ہیں) انہیں چاہئے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور پھر جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے اور جہاد کرتے ہوئے شہید ہو جائے یا غالب آ جائے تو یقیناً ہم اسے بہت بڑا ثواب عطا فرمائیں گے۔ ﴿74﴾

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ
وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا مِنْ
هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ
لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ
نَصِيْرًا ؕ ﴿75﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ
الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْۤا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ
ع 10 6 7 كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿76﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْۤا اَيْدِيَكُمْ
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ
عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ
النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ

آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں اور ان بے بس مردوں، عورتوں اور چھوٹے چھوٹے بچوں کے چھٹکارے کے لئے جہاد نہیں کرتے ہو جو کمزوری کی وجہ سے دبا لئے گئے ہیں جو یوں دعائیں مانگ رہے ہیں کہ اے ہمارے رب، ان ظالموں کی بستی سے ہمیں نجات دے اور ہمارے لئے اپنے پاس سے کوئی حمایتی مقرر کر دے اور ہمارے لئے اپنے پاس سے کوئی مددگار بنا دے۔ ﴿75﴾ ایمان والے تو اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اور کفار اللہ کے سوا طاغوت کی راہ میں لڑتے ہیں پس تم شیطان کے دوستوں سے جہاد کرو۔ یقین مانو کہ شیطان کی چال (حقیقت میں) انتہائی کمزور ہے۔ ﴿76﴾ کیا آپ (ﷺ) نے انہیں نہیں دیکھا جنہیں حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جہاد سے) روکے رکھو اور نمازیں پڑھتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا تو ان کا ایک گروہ لوگوں سے اس طرح ڈرنے لگا جیسے اللہ سے ڈرنا چاہئے

وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ
اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا
قَلِيْلٌ ۚ وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَ لَا
تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿77﴾

بلکہ اس سے بھی زیادہ اور کہنے لگا کہ اے ہمارے رب، آپ نے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا؟ ہمیں تھوڑی سی زندگی اور گزارنے کی مہلت کیوں نہ دی؟ آپ (ﷺ) ان سے کہہ دیجئے کہ دنیا کا فائدہ تو بہت ہی کم ہے اور پرہیزگاروں کے لئے تو آخرت ہی بہتر ہے اور تم پر معمولی سا ظلم بھی نہیں کیا جائے گا۔ ﴿77﴾

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ
فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ
يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ
سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ
يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿78﴾

تم جہاں کہیں بھی ہو موت تو تمہیں آ کر ہی رہے گی چاہے تم مضبوط قلعوں میں ہو۔ اگر انہیں کوئی بھلائی ملتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی برائی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ آپ (ﷺ) کی طرف سے ہے۔ آپ (ﷺ) کہہ دیجئے کہ یہ سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے۔ انہیں کیا ہو گیا ہے کہ کوئی بات سمجھتے ہی نہیں ہیں۔ ﴿78﴾

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَ مَآ
اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَ
اَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ
شَهِيْدًا ﴿79﴾

(اے انسان) تجھے جو بھلائی بھی ملتی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو برائی پہنچتی ہے وہ تمہارے اپنے نفس (کی برائیوں) کی وجہ سے ہے۔ (اے محمد ﷺ) ہم نے آپ کو تمام لوگوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور (اس بات پر) اللہ بطور گواہ کافی ہے۔ ﴿79﴾

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَ مَنْ
تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ ﴿80﴾

جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے (حقیقت میں) اللہ کی اطاعت کی اور جس نے (آپ ﷺ کی اطاعت سے) منہ پھیر لیا تو ہم نے آپ (ﷺ) کو ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ ﴿80﴾

وَ يَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ
بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ
يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ
وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿81﴾

وہ (منہ پر تو) کہتے ہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں پھر جب آپ کے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے ایک جماعت آپ کی باتوں کے خلاف راتوں کو مشورہ کرتی ہے، ان کی راتوں کی بات اللہ لکھ رہا ہے۔ آپ ان سے منہ پھیر لیجئے اور اللہ ہی پر بھروسا رکھئے۔ اللہ ہی بھروسا کے لئے کافی ہے۔ ﴿81﴾

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ
غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿82﴾

کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے؟ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو وہ یقیناً اس میں بہت زیادہ اختلاف پاتے۔ ﴿82﴾

وَ اِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ
اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَ اِلٰٓى اُولِي
الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ

اور جب انہیں امن یا خوف کی کوئی خبر ملتی ہے تو یہ اسے پھیلانا شروع کر دیتے ہیں حالانکہ اگر یہ لوگ اسے رسول (ﷺ) اور اپنے میں سے تحقیق کی صلاحیت رکھنے والوں تک پہنچا دیتے تو وہ

مِنْهُمْ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿83﴾

لوگ اس کی حقیقت معلوم کر لیتے۔ اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو (تم میں ایسی کمزوریاں تھیں کہ) سوائے چند لوگوں کے تم سب شیطان کے پیروکار بن جاتے۔ ﴿83﴾

فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿84﴾

(پس اے نبی ﷺ) آپ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے رہئے، آپ اپنی ذات کے علاوہ کسی اور کے ذمہ دار (جواب دہ) نہیں ہیں۔ ہاں ایمان والوں کو (جہاد کی) رغبت دلاتے رہئے بہت ممکن ہے کہ اللہ کفار کا زور توڑ دے اور اللہ بہت قوت والا اور سخت سزا دینے والا ہے۔ ﴿84﴾

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿85﴾

جو شخص کسی نیکی یا بھلے کام کی سفارش کرے اسے بھی اس کا حصّہ ملے گا اور جو برائی کی سفارش کرے اس کے لئے بھی اس میں سے ایک حصّہ ہے اور اللہ ہر چیز کی نگرانی کرنے والا ہے۔ ﴿85﴾

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿86﴾ النصف

اور جب تمہیں سلام کیا جائے تو تم (سلام کرنے والے کو) اس سے اچھا جواب دو یا (کم از کم) انہی الفاظ کو لوٹا دو۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز کا مکمل حساب لینے والا ہے۔ ﴿86﴾

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿87﴾ ع 11/11/8

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں وہ قیامت کے دن ہر صورت تم سب کو جمع کرے گا جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں۔ بات کہنے میں اللہ سے زیادہ سچا اور کون ہو سکتا ہے۔ ﴿87﴾

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿88﴾

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم منافقین کے بارے میں دو گروہوں میں تقسیم ہو گئے ہو؟ انہیں تو ان کے (برے) اعمال کی وجہ سے اللہ نے اوندھے منہ گمراہی میں مبتلا کر دیا ہے۔ کیا تم لوگ اسے ہدایت دینا چاہتے ہو جسے اللہ نے گمراہ کر دیا ہے اور اللہ جسے گمراہ کر دے آپ اس کے لئے کبھی بھی کوئی راہ نہ پائیں گے۔ ﴿88﴾

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَاۗءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَاۗءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿89﴾

ان کی تو خواہش ہے کہ (جس طرح وہ خود کافر ہیں) تم بھی ان کی طرح کافر ہو جاؤ تا کہ تم اور وہ یکساں ہو جائیں لہٰذا جب تک یہ اسلام کی خاطر وطن نہ چھوڑیں ان میں سے کسی کو حقیقی دوست نہ بناؤ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو جہاں بھی یہ تمہارے ہاتھ لگ جائیں انہیں پکڑو اور قتل کر دو۔ خبردار ان میں سے کسی کو اپنا رفیق اور مددگار نہ بنانا۔ ﴿89﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ
صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ
فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَ اَلْقَوْا
اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ
سَبِيْلًا ﴿90﴾

سوائے ان (منافقین) کے جو اس قوم سے تعلق رکھتے ہوں جن
سے تمہارا معاہدہ ہو چکا ہے یا جو تمہارے پاس اس حالت میں
آئیں کہ وہ تم سے جنگ کرنے سے بھی بیزار ہوں اور اپنی قوم
سے بھی اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں تم پر مسلط کر دیتا پھر یقیناً وہ تم
سے جنگ کرتے لہٰذا اگر یہ لوگ تم سے کنارہ کش ہو جائیں
اور لڑائی نہ کریں اور تمہیں صلح کا پیغام دیں تو اللہ نے تمہارے
لئے ان سے لڑائی کی کوئی راہ نہیں رکھی ہے۔ ﴿90﴾

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ
وَ يَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ
اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَ يُلْقُوْٓا
اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ
وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَ اُولٰٓئِكُمْ
جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿91﴾ ع 12/4 9

عنقریب تم کچھ (منافق) لوگوں کو ایسا بھی پاؤ گے جن کی چاہت
ہے کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی (لیکن) وہ
جب بھی فتنہ انگیزی کا موقع پائیں گے اس میں اوندھے منہ کود
پڑیں گے۔ اگر ایسے لوگ تم سے کنارہ کشی نہ کریں اور تم سے صلح
کا معاملہ پیش نہ کریں اور (تم سے) اپنے ہاتھ نہ روک لیں تو
انہیں پکڑو اور قتل کر ڈالو، جہاں کہیں بھی پاؤ، یہی وہ لوگ ہیں جن
پر ہاتھ اٹھانے کی ہم نے تمہیں کھلی چھوٹ دے دی ہے۔ ﴿91﴾

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ
وَ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ
مُّؤْمِنَةٍ وَّ دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ
يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَ اِنْ كَانَ
مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ
مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫
تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿92﴾

کسی مومن کے لئے حلال نہیں کہ وہ دوسرے مومن کو قتل
کر ڈالے مگر یہ کہ غلطی سے ہو جائے۔ جو شخص کسی مسلمان کو غلطی
سے قتل کر ڈالے تو (اس کا کفارہ یہ ہے کہ) ایک مسلمان غلام کی
گردن آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا دینا (بھی)
لازم ہے۔ ہاں یہ اور بات ہے کہ وہ لوگ بطور صدقہ معاف
کر دیں اور اگر مقتول تمہاری دشمن قوم کا فرد ہو اور ہو وہ بھی
مسلمان تو صرف ایک مومن غلام کو آزاد کرنا لازم ہے اور اگر مقتول
اس (غیر مسلم) قوم میں سے ہو جن سے تمہارا معاہدہ ہے تو اس
(غیر مسلم مقتول) کے ورثا کو دیت دینا لازم ہے اور ایک مسلمان
غلام کا آزاد کرنا بھی (ضروری ہے) پس جسے یہ (غلام یا لونڈی
آزاد کرنا) میسر نہ ہو تو وہ اللہ سے معافی کے لئے دو ماہ لگاتار
روزے رکھے اللہ بخوبی جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿92﴾

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ
خَالِدًا فِيْهَا وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ لَعَنَهٗ

اور جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر ڈالے اس کی سزا جہنم ہے،
جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت

وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿93﴾

ہے اور اللہ نے اس کے لئے بڑا عذاب تیار رکھا ہے۔ ﴿93﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ
السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ
كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ
فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿94﴾

اے ایمان والو، جب تم اللہ کی راہ میں سفر کر رہے ہو
تو (دوست، دشمن میں) تمیز کرو اور جو تمہیں سلام کرے تم
اسے (فوراً) یہ نہ کہو کہ تو مومن نہیں۔ اگر تم دنیاوی فائدہ کی تلاش
میں ہو تو اللہ کے پاس بہت سے اموالِ غنیمت ہیں۔ پہلے تم بھی
ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا۔ اس لئے تم تحقیق کرلیا
کرو۔ بے شک اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ ﴿94﴾

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ
اُولِي الضَّرَرِ وَ الْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ
بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ
وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ فَضَّلَ اللّٰهُ
الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ﴿95﴾

اپنی جانوں اور اموال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے
مومن اور بغیر عذر کے جہاد سے پیچھے (گھر) بیٹھے رہنے والے
مومن برابر نہیں۔ اپنے اموال اور جانوں سے جہاد کرنے
والوں کو بیٹھے رہنے والوں پر اللہ نے درجات میں بہت
فضیلت دے رکھی ہے اور یوں تو اللہ نے ہر ایک سے بھلائی کا
وعدہ کر رکھا ہے لیکن اللہ نے مجاہدین کو بیٹھے رہنے والوں پر
بہت زیادہ اجر کی فضیلت دے رکھی ہے۔ ﴿95﴾

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَ مَغْفِرَةً وَّ رَحْمَةً ؕ وَ كَانَ
ع 13 5 10 اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿96﴾

ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑے درجات، مغفرت اور رحمت
ہے اور اللہ خوب معاف کرنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿96﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْۤ
اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا
مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْۤا اَلَمْ تَكُنْ
اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا ۙ﴿97﴾

بلاشبہ جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں جب فرشتے
ان کی روح قبض کرتے ہیں تو (ان سے) پوچھتے ہیں کہ تم کس
حال میں (مبتلا) تھے؟ یہ جواب دیتے ہیں کہ ہم زمین میں
کمزور اور مجبور تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کہ کیا اللہ کی زمین
کشادہ نہ تھی کہ تم وہاں ہجرت کر جاتے؟ یہی لوگ ہیں جن کا
ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ ﴿97﴾

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَآءِ
وَ الْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّ لَا
يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ۙ﴿98﴾

مگر جو مرد، عورتیں اور بچے (واقعی) بے بس ہیں اور وہ (دشمن
کے پاس سے نکلنے کا) کوئی راستہ اور ذریعہ نہیں پاتے۔ ﴿98﴾

فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَ كَانَ
اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿99﴾

(بہت) ممکن ہے کہ اللہ انہیں معاف کر دے اور اللہ بہت
درگزر کرنے والا، خوب معاف کرنے والا ہے۔ ﴿99﴾

وَ مَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ

جو بھی اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا وہ زمین میں (پناہ لینے

مُرٰغَمًا كَثِيۡرًا وَّ سَعَةً ؕ وَ مَنۡ يَّخۡرُجۡ مِنۡۢ
بَيۡتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ ثُمَّ يُدۡرِكۡهُ
الۡمَوۡتُ فَقَدۡ وَقَعَ اَجۡرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَانَ
اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۰۰﴾ ع 14 4 11

کے لئے) بہت سی قیام کی جگہ بھی پائے گا اور (بسر اوقات کے لئے) بڑی کشادگی بھی اور جو اپنے گھر سے اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کی طرف ہجرت کے لئے نکلے پھر راستہ میں ہی اسے موت آجائے تو بھی یقیناً اس کا اجر اللہ کے ذمہ واجب ہوگیا اور اللہ خوب بخشنے والا، بے حد مہربان ہے۔ (100)

وَ اِذَا ضَرَبۡتُمۡ فِى الۡاَرۡضِ فَلَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ
جُنَاحٌ اَنۡ تَقۡصُرُوۡا مِنَ الصَّلٰوةِ ‌ۖ اِنۡ خِفۡتُمۡ
اَنۡ يَّفۡتِنَكُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ اِنَّ الۡكٰفِرِيۡنَ
كَانُوۡا لَـكُمۡ عَدُوًّا مُّبِيۡنًا ﴿۱۰۱﴾

جب تم لوگ سفر میں جارہے ہو تو تم پر نمازوں کے قصر (اختصار) کرنے میں کوئی گناہ نہیں (خصوصاً) جب تمہیں ڈر ہو کہ کفار تمہیں ستائیں گے۔ بے شک کفار تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ (101)

وَ اِذَا كُنۡتَ فِيۡهِمۡ فَاَقَمۡتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ
فَلۡتَقُمۡ طَآئِفَةٌ مِّنۡهُمۡ مَّعَكَ وَ لۡيَاۡخُذُوۡۤا
اَسۡلِحَتَهُمۡ ۟ فَاِذَا سَجَدُوۡا فَلۡيَكُوۡنُوۡا مِنۡ
وَّرَآئِكُمۡ ۠ وَلۡتَاۡتِ طَآئِفَةٌ اُخۡرٰى لَمۡ يُصَلُّوۡا
فَلۡيُصَلُّوۡا مَعَكَ وَلۡيَاۡخُذُوۡا حِذۡرَهُمۡ وَ
اَسۡلِحَتَهُمۡ‌ۚ وَدَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡ تَغۡفُلُوۡنَ
عَنۡ اَسۡلِحَتِكُمۡ وَ اَمۡتِعَتِكُمۡ فَيَمِيۡلُوۡنَ
عَلَيۡكُمۡ مَّيۡلَةً وَّاحِدَةً‌ ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ
اِنۡ كَانَ بِكُمۡ اَذًى مِّنۡ مَّطَرٍ اَوۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰۤى
اَنۡ تَضَعُوۡۤا اَسۡلِحَتَكُمۡ‌ۚ وَخُذُوۡا حِذۡرَكُمۡ‌ؕ
اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ﴿۱۰۲﴾

(اے نبی ﷺ) جب آپ مسلمانوں کے ساتھ ہوں اور (حالت جنگ میں) انہیں نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہوں تو چاہئے کہ ان (مسلمانوں) کی ایک جماعت آپ کے ساتھ اپنے ہتھیار لئے (نماز کے لئے) کھڑی ہو پھر جب یہ سجدہ (دوسری رکعت مکمل) کرچکیں تو وہ تمہارے پیچھے (دشمن کے مقابل کھڑے) ہوجائیں اور دوسری جماعت جس نے (ابھی) نماز نہیں پڑھی وہ آکر آپ کے ساتھ نماز ادا کرے اور وہ بھی چوکنا اور اپنے ہتھیار لئے رہیں (کیونکہ) کفار تو چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان سے غافل ہوجاؤ اور وہ تم پر اچانک حملہ کردیں، البتہ اگر تم بارش کی وجہ سے تکلیف محسوس کرو یا بیمار ہو تو اسلحہ رکھ دینے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے مگر اپنے بچاؤ کا سامان پھر بھی ساتھ لئے رہو۔ یقین رکھو، اللہ نے کفار کے لئے رسواکن عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (102)

فَاِذَا قَضَيۡتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ
قُعُوۡدًا وَّعَلٰى جُنُوۡبِكُمۡ‌ۚ فَاِذَا اطۡمَاۡنَنۡتُمۡ
فَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ‌ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتۡ عَلَى
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ كِتٰبًا مَّوۡقُوۡتًا ﴿۱۰۳﴾

پھر جب تم نماز ادا کرچکو تو اٹھتے، بیٹھتے اور لیٹتے، ہر حال میں اللہ کا ذکر کرتے رہو اور جب تمہیں اطمینان (امن) حاصل ہوجائے تو پوری نماز پڑھو۔ یقیناً نماز مومنوں پر ایسا فرض ہے جس کا وقت مقرر کیا ہوا ہے۔ (103)

وَلَا تَهِنُوۡا فِى ابۡتِغَآءِ الۡقَوۡمِ‌ؕ اِنۡ تَكُوۡنُوۡا
تَاۡلَمُوۡنَ فَاِنَّهُمۡ يَاۡلَمُوۡنَ كَمَا تَاۡلَمُوۡنَ‌ۚ

اور دشمنوں (کفار) کا پیچھا کرنے میں کمزوری نہ دکھاؤ اگر تم تکلیف اٹھارہے ہو تو تمہاری طرح وہ بھی تکلیف اٹھارہے ہے

وَ تَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَ كَانَ اللّٰهُ
ع 15 4 12 عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿104﴾

ہیں اور تم تو اللہ سے اس چیز (بہترین اجر) کے امیدوار ہو جس چیز کے وہ امیدوار نہیں ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿104﴾

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَ لَا تَكُنْ لِّلْخَاۗىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿105﴾

یقیناً ہم نے یہ کتاب (قرآن) آپ کی طرف حق کے ساتھ نازل فرمائی ہے تاکہ آپ لوگوں کے درمیان اللہ کی دی ہوئی بصیرت کے ساتھ فیصلہ کریں اور آپ خیانت کرنے والوں کی طرف سے دفاع کرنے والے نہ بنئے۔ ﴿105﴾

وَّ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿106﴾

اور اللہ سے بخشش مانگیے۔ بے شک اللہ خوب بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿106﴾

وَ لَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَھُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿107﴾

اور آپ (ﷺ) ان کی طرف سے حمایتی نہ بنئے جو خود اپنے نفس سے خیانت کرتے ہیں۔ یقیناً اللہ ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو خیانت کرنے والا، گناہگار ہو۔ ﴿107﴾

يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَ لَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَ ھُوَ مَعَھُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۭ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿108﴾

وہ (منافقین) لوگوں سے تو (اپنی حرکات) چھپا سکتے ہیں (لیکن) اللہ سے نہیں چھپا سکتے۔ جب وہ راتوں کو اللہ کی ناپسندیدہ باتوں کا خفیہ مشورہ کرتے ہیں تو اس وقت بھی اللہ ان کے پاس ہوتا ہے اور اللہ ان کے تمام اعمال کو گھیرے ہوئے ہے۔ ﴿108﴾

ھٰٓاَنْتُمْ ھٰٓؤُلَاۗءِ جٰدَلْتُمْ عَنْھُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۣ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْھُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿109﴾

ہاں دنیا میں تو تم نے ان (مجرموں) کی حمایت کرلی ہے لیکن (اللہ کے سامنے) قیامت کے دن ان کی حمایت کون کرے گا؟ اور وہ کون ہے جو ان کا وکیل بن کر کھڑا ہو سکے گا؟ ﴿109﴾

وَ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿110﴾

جو شخص کوئی برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کر بیٹھے پھر اللہ سے استغفار کرے تو اللہ کو خوب بخشنے والا، بڑا ہی مہربان پائے گا۔ ﴿110﴾

وَ مَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰي نَفْسِهٖ ۭ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿111﴾

اور جو گناہ کرتا ہے، اس کا بوجھ اسی پر ہے اور اللہ بخوبی جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿111﴾

وَ مَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْۗـــــَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ
ع 16 8 13 بَرِيْۗـــــًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿112﴾

اور جس شخص نے کوئی گناہ یا خطا کر کے (اس کا الزام) کسی بے گناہ پر تھوپ دیا اس نے بہت بڑا بہتان اٹھایا اور واضح گناہ کیا۔ ﴿112﴾

وَ لَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ رَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْھُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ۭ وَ مَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ وَ مَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ۭ

(اے نبی ﷺ) اگر آپ پر اللہ کا فضل (وکرم) اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان (کفار) کی ایک جماعت نے تمہیں بہکانے کا ارادہ کر ہی لیا تھا۔ دراصل وہ اپنے آپ کو ہی گمراہ کرتے ہیں، وہ

وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَ كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿113﴾ النصف

تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا پائیں گے، اللہ نے ہی آپ پر کتاب وحکمت اتاری ہے اور آپ کو وہ (علم) سکھایا ہے جو آپ نہیں جانتے تھے اور اللہ کا آپ پر بڑا بھاری فضل ہے۔ ﴿113﴾

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿114﴾

ان لوگوں کی اکثر سرگوشیوں میں کوئی خیر نہیں ہوتی سوائے اس آدمی (کی سرگوشی) کے جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں (کے معاملات) میں اصلاح (کرنے) کا حکم دے اور جو شخص صرف اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کے ارادہ سے یہ کام کرے اسے ہم یقیناً بہت بڑا ثواب عطا فرمائیں گے۔ ﴿114﴾

وَ مَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿115﴾ ع 17 3 14

اور جو شخص راہ ہدایت واضح ہو جانے کے بعد بھی رسول (ﷺ) کی مخالفت کرے اور مومنین کی راہ چھوڑ کر کسی دوسری راہ پر چلے تو ہم اسے اسی طرف پھیر دیں گے جس طرف وہ خود جانا چاہے گا اور پھر اسے جہنم میں ڈال دیں گے جو بہت ہی بری جگہ ہے۔ ﴿115﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿116﴾

اللہ اپنے ساتھ شرک کئے جانے کو ہرگز معاف نہیں کرتا، ہاں شرک کے علاوہ تمام گناہ جس کے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور اللہ کے ساتھ شریک کرنے والا بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔ ﴿116﴾

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَ اِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۙ ﴿117﴾

یہ (مشرکین تو) اللہ کو چھوڑ کر صرف عورتوں (کے مجسموں) کو پکارتے ہیں اور دراصل یہ صرف سرکش شیطان کو پوجتے ہیں۔ ﴿117﴾

وقف لازم لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۙ ﴿118﴾

جس (شیطان) پر اللہ نے لعنت کی ہے اور اس (شیطان) نے کہا: میں تیرے بندوں میں سے ایک مقررہ حصّہ لے کر رہوں گا۔ ﴿118﴾

وَّ لَاُضِلَّنَّهُمْ وَ لَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ؕ ﴿119﴾

اور میں انہیں یقیناً گمراہ کرتا رہوں گا، انہیں (باطل) امیدیں دلاتا رہوں گا اور میں انہیں سکھاؤں گا کہ وہ (میرے حکم سے) جانوروں کے کان چیر دیں اور ان سے کہوں گا کہ وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑ دیں اور جو بھی اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا دوست بنائے گا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا۔ ﴿119﴾

يَعِدُهُمْ وَ يُمَنِّيْهِمْ ؕ وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿120﴾

وہ (شیطان) جو لوگوں سے زبانی وعدہ کرتا ہے، سبز باغ دکھاتا ہے، (یاد رکھو) شیطان کے وعدے سراسر فریب ہیں۔ ﴿120﴾

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫ وَ لَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا

یہی وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے۔ وہاں سے انہیں

مَحِيصًا ﴿121﴾

ہرگز چھٹکارا نہ ملے گا۔ ﴿121﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدۡخِلُهُمۡ
جَنّٰتٍ تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ
فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنۡ اَصۡدَقُ
مِنَ اللّٰهِ قِيۡلًا ﴿122﴾

اور جو ایمان لے آئیں اور نیک کام کریں، ہم انہیں ایسی جنتوں میں لے جائیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے زیادہ کون اپنی بات میں سچا ہوگا۔ ﴿122﴾

لَيۡسَ بِاَمَانِيِّكُمۡ وَلَاۤ اَمَانِيِّ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ ؕ
مَنۡ يَّعۡمَلۡ سُوۡٓءًا يُّجۡزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدۡ لَهٗ مِنۡ
دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ﴿123﴾

(اے مسلمانوں) حقیقت نہ تو تمہاری آرزوؤں کے مطابق ہے اور نہ ہی اہل کتاب کی امیدوں پر موقوف ہے جو بھی برا کام کرے گا، وہ اس کی سزا پائے گا اور وہ اللہ کے مقابلہ میں اپنا کوئی حامی اور مددگار نہ پا سکے گا۔ ﴿123﴾

وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى
وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ وَلَا
يُظۡلَمُوۡنَ نَقِيۡرًا ﴿124﴾

جو ایمان والا ہو، خواہ وہ مرد ہو یا عورت جو بھی نیک اعمال کرے یقیناً ایسے ہی لوگ جنت میں جائیں گے اور ان کی ذرہ برابر بھی حق تلفی نہیں ہوگی۔ ﴿124﴾

وَمَنۡ اَحۡسَنُ دِيۡنًا مِّمَّنۡ اَسۡلَمَ وَجۡهَهٗ لِلّٰهِ
وَهُوَ مُحۡسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ؕ
وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبۡرٰهِيۡمَ خَلِيۡلًا ﴿125﴾

دین کے اعتبار سے اس شخص سے اچھا کون ہوگا جو اپنے آپ کو اللہ کے تابع کر دے اور ہو بھی وہ نیک اور وہ یکسوئی والے ابراہیم کے دین کی پیروی بھی کر رہا ہو اور ابراہیم (علیہ السلام) کو اللہ نے اپنا دوست بنا لیا تھا۔ ﴿125﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ وَكَانَ
ع 18 11 اللّٰهُ بِكُلِّ شَيۡءٍ مُّحِيۡطًا ﴿126﴾
15 وَيَسۡتَفۡتُوۡنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفۡتِيۡكُمۡ
فِيۡهِنَّ ۙ وَمَا يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فِي الۡكِتٰبِ فِيۡ يَتٰمَى
النِّسَآءِ الّٰتِيۡ لَا تُؤۡتُوۡنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ
وَتَرۡغَبُوۡنَ اَنۡ تَنۡكِحُوۡهُنَّ وَالۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ
مِنَ الۡوِلۡدَانِ ۙ وَاَنۡ تَقُوۡمُوۡا لِلۡيَتٰمٰى بِالۡقِسۡطِ ؕ
وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ
عَلِيۡمًا ﴿127﴾

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے، سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہی ہر چیز کا احاطہ کرنے والا ہے۔ ﴿126﴾

لوگ آپ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ان کے بارے میں تمہیں حکم دے رہا ہے اور قرآن کی وہ آیات بھی حکم بیان کر رہی ہیں جو تم پر تلاوت کی جاتی ہیں، ان یتیم لڑکیوں کے بارے میں جنہیں تم وہ (حق مہر) نہیں دیتے ہو جو ان کے لئے مقدر کیا گیا ہے اور انہیں اپنے نکاح میں لانے کی رغبت بھی رکھتے ہو (اور اللہ) کمزور بچوں اور یتیموں کے ساتھ عدل و انصاف کا بھی حکم دیتا ہے۔ تم جو بھی نیک کام کرو گے، بے شک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے۔ ﴿127﴾

وَاِنِ امۡرَاَةٌ خَافَتۡ مِنۡۢ بَعۡلِهَا نُشُوۡزًا اَوۡ
اِعۡرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَاۤ اَنۡ يُّصۡلِحَا

اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی بدسلوکی یا بے رخی کا خوف ہو تو یہ دونوں آپس میں (کچھ حقوق کی کمی و بیشی پر) صلح کر لیں تو اس

بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۭ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ وَاُحْضِرَتِ
الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۭ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿128﴾

میں کسی پر کوئی گناہ نہیں اور صلح بہت ہی بہتر ہے۔ نفس تنگ دلی کی طرف جلدی مائل ہو جاتے ہیں۔ اگر تم اچھا سلوک کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو یقین مانو کہ اللہ تمہارے اعمال سے خوب واقف ہے۔ ﴿128﴾

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَاۗءِ
وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ
فَتَذَرُوْھَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۭ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿129﴾

اپنی تمام بیویوں میں ہر طرح سے عدل کرنا تمہارے بس میں نہیں ہے اگرچہ تم اس کی کتنی ہی کوشش کر لو اس لئے بالکل ایک ہی (بیوی) کی طرف مائل ہو کر دوسری کو بے سہارا نہ چھوڑو اور اگر تم اپنی اصلاح کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو بے شک اللہ بڑی مغفرت والا، خوب رحم کرنے والا ہے۔ ﴿129﴾

وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ
وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿130﴾

اور اگر (آپس میں صلح نہ ہونے کی صورت میں) میاں بیوی جدا ہو جائیں تو اللہ اپنی وسعت سے ہر ایک کو (ایک دوسرے کی محتاجی سے) بے نیاز کر دے گا۔ اللہ بڑی وسعت والا، بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿130﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ
قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا
فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿131﴾

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ ہی کی ملکیت میں ہے اور یقیناً ہم نے ان لوگوں کو جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور تمہیں بھی یہی وصیت کی ہے کہ اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو اور اگر تم کفر کرو گے تو یاد رکھو کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ ہی کی ملکیت ہے اور اللہ بے نیاز، ہر قسم کی تعریف کے لائق ہے۔ ﴿131﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿132﴾

آسمانوں اور زمین کی سب چیزیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں اور اللہ، بحیثیت کارساز کافی ہے۔ ﴿132﴾

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّھَا النَّاسُ وَيَاْتِ
بِاٰخَرِيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿133﴾

اے لوگو، اگر اللہ چاہے تو وہ تم سب کو مٹا کر تمہاری جگہ دوسروں کو لے آئے، اللہ اس پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿133﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ
ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
ع 19 8 16 سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿134﴾

جو شخص محض دنیا کا ثواب چاہتا ہو تو (یاد رکھو کہ) اللہ کے پاس تو دنیا اور آخرت (دونوں) کا ثواب موجود ہے اور اللہ خوب سننے، دیکھنے والا ہے۔ ﴿134﴾

يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ
شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ

اے ایمان والو، عدل و انصاف پر مضبوطی سے جم جانے والے اور اللہ کی رضا کے لئے سچی گواہی دینے والے بن جاؤ اگرچہ وہ

وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ
اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ
وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿135﴾

(گواہی) خود تمہاری اپنی ذات یا تمہارے ماں باپ یا رشتہ
داروں کے خلاف ہی ہو۔ فریقِ معاملہ خواہ امیر ہو یا غریب
اللہ تم سے زیادہ ان کا خیرخواہ ہے، اس لئے تم خواہشِ نفس
کے پیچھے پڑ کر انصاف نہ چھوڑ دینا اور اگر تم نے لگی لپٹی بات
کہی یا سچائی سے پہلو بچایا تو جان لو کہ جو کچھ تم کرو گے، اللہ
اس سے پوری طرح باخبر ہے۔ ﴿135﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ
الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿136﴾

اے ایمان والو، اللہ، اس کے رسول اور اس کتاب پر جو
اس نے اپنے رسول پر اتاری ہے اور ان کتب پر (بھی)
جو اس سے پہلے اللہ نے نازل فرمائی ہیں ایمان لے
آؤ۔ جو شخص اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتب اور اس
کے رسولوں اور قیامت کے دن کا انکار کرے تو وہ گمراہی
میں بھٹک کر بہت دور نکل گیا۔ ﴿136﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ
كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ
لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ۭ ﴿137﴾

جن لوگوں نے ایمان قبول کر کے کفر کیا پھر ایمان لائے پھر کفر
کیا پھر اپنے کفر میں بڑھتے ہی چلے گئے، اللہ ہرگز انہیں معاف
نہیں کرے گا اور نہ ہی انہیں سیدھی راہ پر چلائے گا۔ ﴿137﴾

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَۨا ﴿138﴾

منافقین کو یہ بات بتا دو کہ ان کے لئے دردناک عذاب
یقینی ہے۔ ﴿138﴾

الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ
فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ ﴿139﴾

جن (منافقین) کی یہ حالت ہے کہ وہ مسلمانوں کو چھوڑ کر
کفار کو دوست بناتے ہیں۔ کیا وہ ان کے پاس عزت کی
تلاش میں ہیں۔ ﴿139﴾

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا
سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا
فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ
غَيْرِهٖٓ ڮ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ
جَمِيْعَۨا ﴿140﴾

اور اللہ تمہارے پاس اپنی کتاب میں یہ حکم دے چکا ہے
کہ تم جب (کسی مجلس والوں کو) اللہ کی آیات کے ساتھ
کفر کرتے اور مذاق اڑاتے ہوئے سنو تو (اس مجلس
میں) ان کے ساتھ نہ بیٹھو جب تک کہ وہ اس کے علاوہ
اور باتیں نہ کرنے لگیں۔ (ورنہ) تم بھی اس وقت انہی
جیسے ہو گے، یقین جانو کہ اللہ تمام کفار اور سب منافقین کو
جہنم میں جمع کرنے والا ہے۔ ﴿140﴾

الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ

یہ (منافق) لوگ تمہارے انجام کا انتظار کرتے رہتے ہیں

مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ
لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ
عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ
يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ
اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿141﴾ ع 20 7 17

اگر اللہ تمہیں فتح دیدے تو یہ کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھی نہیں؟ اور اگر کفار کو تھوڑا سا غلبہ مل جائے تو (ان سے) کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے خلاف لڑنے پر قادر نہ تھے اور کیا ہم نے تمہیں مسلمانوں کے ہاتھوں سے نہ بچایا تھا؟ پس قیامت کے دن اللہ ہی تمہارے اور ان کے درمیان فیصلہ کرے گا اور اللہ کفار کو ایمان والوں پر غالب آنے کا ہرگز کوئی راستہ نہ دے گا۔ ﴿141﴾

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ
وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ
يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا
قَلِيْلًا ۙ ﴿142﴾

بے شک منافق لوگ اللہ سے چالبازیاں کررہے ہیں اور وہ انہیں اس چالبازی کا بدلہ دینے والا ہے اور وہ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو بڑی سستی اور کاہلی کی حالت میں کھڑے ہوتے ہیں، وہ تو صرف لوگوں کو دکھاتے ہیں اور وہ اللہ کو تو بہت ہی کم یاد کرتے ہیں۔ ﴿142﴾

مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ وَلَآ
اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ
لَهٗ سَبِيْلًا ﴿143﴾

وہ (کفر اور ایمان کے) درمیان میں ڈگمگا رہے ہیں، نہ پورے ان (مومنوں) کی طرف ہیں اور نہ ہی صحیح طور پر ان (کفار) کی طرف ہیں اور جسے اللہ گمراہی میں ڈال دے تو آپ اس کے لئے ہرگز کوئی راہ نہ پائیں گے۔ ﴿143﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ
اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ
اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿144﴾

اے ایمان والو، مومنوں کو چھوڑ کر کفار کو اپنا دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کی واضح حجت قائم کرلو۔ ﴿144﴾

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ
النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۙ ﴿145﴾

یقین جانو کہ منافق جہنم کے سب سے نیچے کے طبقہ میں جائیں گے اور آپ ان کا ہرگز کوئی مددگار نہ پائیں گے۔ ﴿145﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا
بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿146﴾

مگر جو (منافق) توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں اور اللہ پر کامل یقین رکھیں اور خالص اللہ ہی کے لئے دینداری کریں تو یہ لوگ مومنوں کے ساتھ ہیں۔ اللہ بہت جلد مومنوں کو بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا۔ ﴿146﴾

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ
وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿147﴾

(اے لوگو) اللہ تمہیں عذاب (سزا) دے کر کیا کرے گا؟ اگر تم شکر گزاری کرتے رہو اور (سچے) مومن بنے رہو تو اللہ بہت قدر کرنے والا، پورا علم رکھنے والا ہے۔ ﴿147﴾

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا
مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿148﴾

اللہ بری بات کے ساتھ اونچی آواز کرنے کو پسند نہیں فرماتا مگر مظلوم (ہونے کی صورت میں تم) کو اجازت ہے اور اللہ خوب سننے، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿148﴾

اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿149﴾

اگر تم ظاہر کر کے نیکی کرو یا چھپا کر یا برائی کو معاف کردو تو یاد رکھو اللہ بہت ہی معاف کرنے والا، بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿149﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ
اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ
بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا
بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۙ ﴿150﴾

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کے ساتھ کفر (انکار) کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسولوں میں فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض (انبیاء علیہم السلام) پر ایمان لاتے ہیں اور بعض کا انکار کرتے ہیں اور اس (کفر و ایمان) کے درمیان ایک راہ بنانا چاہتے ہیں۔ ﴿150﴾

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿151﴾

یقین مانو کہ وہی حقیقی کافر ہیں اور ہم نے ایسے کفار کے لئے ذلت والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ﴿151﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ
اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿152﴾ ع 21 11 1

اور جو لوگ اللہ اور اس کے (تمام) رسولوں پر ایمان لائے اور وہ ان (رسولوں) میں سے کسی میں بھی فرق نہیں کرتے، ایسے لوگوں کو عنقریب اللہ ان کے اعمال کا پورا اجر دینے والا ہے اور وہ بڑا ہی بخشنے والا، انتہائی مہربان ہے۔ ﴿152﴾

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا
مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ
ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ
الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ
بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ
وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿153﴾

(یہ) اہل کتاب آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ ان کے پاس ایک آسمانی کتاب لائیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) سے تو انہوں نے اس سے بڑی بات کا مطالبہ کیا اور کہا تھا کہ آپ ہمیں کھلم کھلا اللہ کو دکھادیں۔ آخر ان کے (اس) ظلم کی وجہ سے انہیں (آسمانی) بجلی نے آلیا۔ اس کے بعد انہوں نے اپنے پاس واضح دلائل آجانے کے بعد بھی بچھڑے کو معبود بنا لیا مگر ہم نے اس گناہ کو بھی معاف کر دیا اور موسیٰ (علیہ السلام) کو کھلا (واضح) غلبہ عطا فرمایا۔ ﴿153﴾

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا
لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ
لَا تَعْدُوْا فِى السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا
غَلِيْظًا ﴿154﴾

ہم نے ان سے عہد لینے کے لئے ان (کے سروں) پر طور (پہاڑ) اٹھا کھڑا کیا اور انہیں حکم دیا کہ (مسجد اقصیٰ کے) دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتہ کے دن میں زیادتی نہ کرنا اور ہم نے ان سے (اس بات پر) مضبوط عہد لیا۔ ﴿154﴾

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ
قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ
فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿155﴾

یہ سزا ان کے عہد توڑنے، اللہ کی آیات کو نہ ماننے، انبیاء کو ناحق
قتل کرنے اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے تھی کہ ہمارے دلوں
پر پردے پڑے ہوئے ہیں حالانکہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ
سے ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے اس لئے ان میں سے بہت
کم ہی لوگ ایمان لائیں گے۔ ﴿155﴾

وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا
عَظِيْمًا ﴿156﴾

پھر یہ (اپنے) کفر میں اتنے آگے بڑھ گئے کہ مریم (علیہا السلام) پر
نہایت ہی بڑا بہتان لگادیا۔ ﴿156﴾

وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ
مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ
وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا
فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ
اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿157﴾

اور انہوں نے کہا: ہم نے مسیح عیسیٰ بن مریم کو جو اللہ کے رسول تھے
قتل کر ڈالا حالانکہ انہوں نے ان کو نہ تو قتل کیا اور نہ ہی سولی پر
چڑھایا لیکن ان کے لئے ان (عیسیٰ علیہ السلام) کی مشابہ صورت بنادی
گئی تھی۔ جن لوگوں نے ان کے بارے میں اختلاف کیا وہ شک
میں (مبتلا) ہیں۔ ان کے پاس سوائے گمان کی پیروی کے یقینی علم
نہیں ہے۔ بلاشبہ انہوں نے ان (عیسیٰ علیہ السلام) کو قتل نہیں کیا۔ ﴿157﴾

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا
حَكِيْمًا ﴿158﴾

بلکہ اللہ نے انہیں (عیسیٰ علیہ السلام کو) اپنی طرف اٹھالیا اور اللہ سب
پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿158﴾

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ
قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ
شَهِيْدًا ﴿159﴾

کوئی بھی اہل کتاب، عیسیٰ (علیہ السلام) پر ان کی (اصل) موت
سے پہلے ایمان لائے بغیر نہ رہے گا اور قیامت کے دن وہ
(عیسیٰ علیہ السلام) ان (لوگوں) پر گواہ ہوں گے۔ ﴿159﴾

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ
طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿160﴾

یہودیوں کے ظلم کی وجہ سے ہم نے ان پر کئی پاک چیزیں حرام
کردیں جو (پہلے) ان پر حلال تھیں اور اس وجہ سے بھی کہ وہ
بہت سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے تھے۔ ﴿160﴾

وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ
اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ
مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿161﴾

اور ان کے سود لینے کی وجہ سے بھی، حالانکہ وہ سود سے روک
دیئے گئے تھے اور اس وجہ سے بھی کہ وہ ناحق (طریقوں
سے) لوگوں کا مال کھاتے تھے اور ہم نے ان میں سے کفار
کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ﴿161﴾

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِى الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ
قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ

لیکن ان میں سے پختہ علم والے اور ایمان والے اس کتاب پر
بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ کی طرف اتاری گئی اور ان کتابوں
پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری گئیں، وہ پابندی سے نماز پڑھتے

الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
ع 22 10 2 اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿162﴾
اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ
وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ
وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ
وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿163﴾
وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ
وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ
مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿164﴾
رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ
لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ ۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿165﴾
لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ
بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى
بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿166﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿167﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ
لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿168﴾
اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿169﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ
مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا
فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿170﴾

ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ پر اور آخرت کے دن پر یقین
رکھتے ہیں ہم انہیں عنقریب اجر عظیم عطا فرمائیں گے۔ ﴿162﴾
بلاشبہ ہم نے آپ (ﷺ) کی طرف اسی طرح وحی بھیجی جس
طرح نوح (علیہ السلام) اور ان کے بعد دوسرے پیغمبروں کی طرف
بھیجی تھی اور ہم نے ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور ان کی
اولاد اور عیسیٰ، ایوب، یونس، ہارون اور سلیمان (علیہم السلام) کی طرف
بھی وحی بھیجی تھی اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو زبور عطا کی تھی۔ ﴿163﴾
اور آپ سے پہلے بہت سے رسولوں کے واقعات ہم نے آپ سے
بیان کر دیئے ہیں اور بہت سے رسولوں کے واقعات بیان نہیں
بھی کئے اور اللہ نے موسیٰ (علیہ السلام) سے واضح طور پر کلام کیا۔ ﴿164﴾
ہم نے (سارے) رسول خوشخبری سنانے اور ڈرانے والے
بنا کر بھیجے تاکہ رسولوں کے بعد لوگوں کی اللہ پر کوئی حجت باقی
نہ رہے اور اللہ سب پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿165﴾
(لوگ مانیں یا نہ مانیں) لیکن اللہ اس وحی کی شہادت دے
رہا ہے جو اس نے آپ (ﷺ) پر اتاری ہے کہ اس نے
اسے اپنے علم سے اتارا ہے اور فرشتے بھی شہادت دے رہے
ہیں اور (صرف) اللہ کا گواہ ہونا ہی کافی ہے۔ ﴿166﴾
بے شک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور دوسروں کو بھی اللہ کی
راہ سے روکا یقیناً وہ گمراہی میں بہت دور جا چکے ہیں۔ ﴿167﴾
بے شک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ظلم کیا اللہ انہیں ہرگز
نہیں بخشے گا اور نہ ہی انہیں (سیدھی) راہ دکھائے گا۔ ﴿168﴾
سوائے جہنم کی راہ کے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ (سزا
دینا) اللہ کے لئے بہت ہی آسان ہے۔ ﴿169﴾
اے لوگو، تمہارے پاس (یہ) رسول (ﷺ) تمہارے رب کی
طرف سے حق لے کر آیا ہے پس تم ایمان لے آؤ۔ یہ (ایمان)
تمہارے لئے بہتر ہوگا اور اگر تم کفر اختیار کرو گے تو یاد رکھو، اللہ
ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں (موجود) ہے اور
اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿170﴾

يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لَا تَغۡلُوۡا فِىۡ دِيۡنِكُمۡ وَلَا تَقُوۡلُوۡا
عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الۡحَـقَّ‌ ؕ اِنَّمَا الۡمَسِيۡحُ عِيۡسَى ابۡنُ
مَرۡيَمَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلۡقٰٮهَاۤ اِلٰى
مَرۡيَمَ وَرُوۡحٌ مِّنۡهُ‌ ۖ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ‌ ۚ
وَلَا تَقُوۡلُوۡا ثَلٰثَةٌ‌ ؕ اِنۡتَهُوۡا خَيۡرًا لَّـكُمۡ‌ ؕ اِنَّمَا
وقف لازم اللّٰهُ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ‌ ؕ سُبۡحٰنَهٗۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهٗ وَلَدٌ‌ ۘ لَهٗ
مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ ؕ وَكَفٰى
ع 23 9 3 بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿171﴾

اے اہل کتاب، اپنے دین میں حد سے آگے نہ بڑھو۔ اللہ کی شان میں صرف سچی بات ہی کہو۔ مسیح عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) توصرف اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ (کُن سے پیدا ہوئے) ہیں جو اللہ نے مریم (علیہا السلام) تک پہنچایا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح ہیں اس لئے تم اللہ اور اس کے رسولوں (علیہم السلام) پر ایمان لاؤ اور یہ نہ کہو کہ اللہ تین ہیں۔ (یہ کہنے سے) باز آجاؤ اسی میں تمہارے لئے بہتری ہے، اللہ توصرف ایک ہی معبود ہے۔ وہ اولاد سے پاک ہے۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور اللہ (ہر) کام بنانے کے لئے کافی ہے۔ ﴿171﴾

لَنۡ يَّسۡتَنۡكِفَ الۡمَسِيۡحُ اَنۡ يَّكُوۡنَ عَبۡدًا لِّلّٰهِ
وَلَا الۡمَلٰٓـئِكَةُ الۡمُقَرَّبُوۡنَ‌ ؕ وَمَنۡ يَّسۡتَـنۡكِفۡ
عَنۡ عِبَادَتِهٖ وَيَسۡتَكۡبِرۡ فَسَيَحۡشُرُهُمۡ اِلَيۡهِ
جَمِيۡعًا ﴿172﴾

مسیح (علیہ السلام) اپنے آپ کو اللہ کا بندہ سمجھنے میں کوئی عار محسوس نہیں کریں گے اور نہ ہی مقرب فرشتے (اس کی بندگی میں عار محسوس کرتے ہیں) اور جو اللہ کی عبادت کو عار خیال کرے اور تکبر کرے تو اللہ ان سب کو اپنے پاس جمع کرنے والا ہے۔ ﴿172﴾

فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَيُوَفِّيۡهِمۡ اُجُوۡرَهُمۡ وَيَزِيۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ‌ ۚ
وَاَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡتَـنۡكَفُوۡا وَاسۡتَكۡبَرُوۡا
فَيُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوۡنَ لَهُمۡ
مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ﴿173﴾

جو ایمان لاکر نیک عمل کرتے رہے اللہ انہیں ان کا پورا پورا اجر دے گا اور اپنے فضل سے انہیں اور زیادہ بھی عطا کرے گا لیکن جنہوں نے (عبادت میں) عار محسوس کی اور تکبر کیا، اللہ انہیں دردناک عذاب دے گا اور وہ اللہ کے علاوہ (جن پر بھروسا رکھتے ہیں ان میں سے) کسی کو بھی اپنا حمایتی اور مددگار نہ پائیں گے۔ ﴿173﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمۡ بُرۡهَانٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ
وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ نُوۡرًا مُّبِيۡنًا ﴿174﴾

اے لوگو، تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل آپہنچی ہے اور ہم نے تمہاری طرف ایک واضح نور (قرآن) نازل کیا ہے (جو تمہیں سیدھا راستہ دکھانے والا ہے)۔ ﴿174﴾

فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَاعۡتَصَمُوۡا بِهٖ
فَسَيُدۡخِلُهُمۡ فِىۡ رَحۡمَةٍ مِّنۡهُ وَفَضۡلٍ ۙ وَّ
يَهۡدِيۡهِمۡ اِلَيۡهِ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ؕ ﴿175﴾

پھر جو لوگ اللہ پر ایمان لے آئے اور انہوں نے اس کے ساتھ اپنا تعلق مضبوط کرلیا تو وہ ضرور انہیں اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور انہیں اپنی (طرف آنے کی) سیدھی راہ پر چلائے گا۔ ﴿175﴾

يَسۡتَفۡتُوۡنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفۡتِيۡكُمۡ فِى الۡـكَلٰلَةِ‌ ؕ
اِنِ امۡرُؤٌا هَلَكَ لَـيۡسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخۡتٌ
فَلَهَا نِصۡفُ مَا تَرَكَ‌ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَاۤ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ

(اے نبی ﷺ) لوگ آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ اللہ (خود) تمہیں کلالہ کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے۔ اگر کوئی ایسا (کلالہ) شخص مرجائے جس کی اولاد نہ ہو اور (اس کی) ایک

لَّهَا وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ
مِمَّا تَرَكَ ۚ وَإِن كَانُوا إِخْوَةً رِّجَالًا وَنِسَاءً
فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۗ يُبَيِّنُ اللَّهُ
ع 24 5 4 لَكُمْ أَن تَضِلُّوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٧٦﴾

بہن ہو تو اس (میت) کے چھوڑے ہوئے مال کا (اس بہن کو) آدھا حصّہ ملے گا اور (اگر بہن مرجائے اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو تو) وہ (بھائی) اس بہن کا وارث ہوگا۔ پس اگر بہنیں دو (یا زیادہ) ہوں تو انہیں کل چھوڑے ہوئے مال کا دو تہائی حصّہ ملے گا اور اگر کئی بہن بھائی وارث ہوں تو ہر مرد کو دو عورتوں کے برابر حصّہ ملے گا۔ (یہ حکم) اللہ تمہارے لئے کھول کر بیان فرمارہا ہے تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ اور اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے۔ ﴿176﴾

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ مائدہ مدنی ہے، اس میں 120 آیات اور 16 رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

منزل 2 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۚ أُحِلَّتْ
لَكُم بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ
مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنتُمْ حُرُمٌ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ
مَا يُرِيدُ ﴿١﴾

اے ایمان والو، عہد و پیمان پورے کرو، تمہارے لئے (مویشی) چوپائے حلال کردیئے گئے ہیں سوائے ان چوپایوں کے جن کے نام پڑھ کر تمہیں سنادیئے جائیں گے مگر حالتِ احرام میں شکار کو (اپنے لئے) حلال جاننے والے نہ بننا۔ یقیناً اللہ جو چاہے حکم کرتا ہے۔ ﴿1﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ
وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ
وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا
مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۚ وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا ۚ
وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ
وقف لازم الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُوا ۘ وَتَعَاوَنُوا
عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ
وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ
الربع الْعِقَابِ ﴿٢﴾

اے ایمان والو، اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو، نہ ہی حرمت والے مہینوں کی اور نہ ہی (حدودِ) حرم میں قربان ہونے والے اور پٹّا پہنائے گئے جانوروں کی (جو کعبہ کو جارہے ہوں) اور نہ ان لوگوں کی جو بیت اللہ کی طرف اپنے رب کے فضل اور اس کی رضاجوئی کی نیت سے جارہے ہوں۔ ہاں جب تم احرام کھول ڈالو تو شکار کرسکتے ہو۔ جن لوگوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا تھا ان کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم ان پر زیادتی کرو، نیکی اور پرہیزگاری میں ایک دوسرے سے تعاون کرتے رہو اور گناہ اور ظلم و زیادتی (کے کاموں) میں (کسی سے) تعاون نہ کرو اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ ﴿2﴾

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنزِيرِ
وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ
وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا

تم پر حرام کردیا گیا ہے مردار، خون، خنزیر کا گوشت، وہ (جانور) جس پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا گیا ہو جو گلا گھٹنے سے مرا ہو، جو کسی چوٹ لگنے سے مرگیا ہو، جو اونچی جگہ سے گر کر مرا ہو، جو

مَا ذَكَّيْتُمْ ۗ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ
تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ ۗ الْيَوْمَ
يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا
تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ
دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ
لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ
غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ ۙ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَحِيمٌ ﴿3﴾

کسی (دوسرے جانور) کے سینگ مارنے سے مرا ہو اور جسے کسی درندہ نے پھاڑ کھایا ہو مگر یہ کہ اسے تم نے (مرنے سے پہلے) ذبح کرلیا ہو (تو حرام نہیں) اور جو آستانوں پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ بھی تم پر حرام کردیا گیا ہے کہ تم تیروں کے ذریعہ اپنی قسمت کا حال معلوم کرو۔ یہ سب بدترین گناہ ہیں۔ آج کفار تمہارے دین سے ناامید ہوگئے ہیں۔ خبردار تم ان سے نہ ڈرنا اور مجھ ہی سے ڈرتے رہنا۔ آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کردیا ہے اور تم پر اپنی نعمت پوری کردی ہے اور میں نے تمہارے لئے اسلام کو بطورِ دین پسند کرلیا ہے۔ پس جو شخص بھوک کی شدت کی وجہ سے (حرام کھانے پر) مجبور ہوجائے بشرطیکہ کسی گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہو تو یقیناً اللہ معاف کرنے والا اور بے حد مہربان ہے۔ ﴿3﴾

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ
الطَّيِّبَاتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ
مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۖ
فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ
اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ
الْحِسَابِ ﴿4﴾

لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لئے کیا کچھ حلال کیا گیا ہے؟ آپ کہہ دیجئے کہ تمام پاک چیزیں تمہارے لئے حلال کی گئی ہیں اور ان شکاری جانوروں کا کیا ہوا شکار، جن کو تم نے سدھار کھا ہے، جنہیں تم تھوڑا بہت وہ سکھاتے ہو جس کی تعلیم اللہ نے تمہیں دے رکھی ہے۔ پس جس شکار کو وہ تمہارے لئے پکڑ کر رکھیں تو تم اس میں سے کھا سکتے ہو البتہ اس پر اللہ کا نام پڑھو اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو۔ یقیناً اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿4﴾

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۖ وَطَعَامُ
الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ
حِلٌّ لَهُمْ ۖ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ
مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي
أَخْدَانٍ ۗ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ
ع 1/5 عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿5﴾
5

تمام پاکیزہ چیزیں آج تمہارے لئے حلال کردی گئی ہیں اور اہل کتاب کا ذبیحہ بھی تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا ذبیحہ بھی ان کے لئے حلال ہے اور مومن پاک دامن عورتیں اور ان لوگوں کی پاک دامن عورتیں جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی تمہارے لئے (نکاح کے اعتبار سے) حلال ہیں، جب کہ تم ان کے مہر ادا کرو اس طرح کہ تم ان سے باقاعدہ نکاح کرو یہ نہیں کہ علانیہ زنا کرو یا پوشیدہ بدکاری کرو جو شخص ایمان لانے سے انکار کرے گا اس کے اعمال ضائع ہوجائیں گے اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔ ﴿5﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا قُمۡتُمۡ اِلَى الصَّلٰوةِ
فَاغۡسِلُوۡا وُجُوۡهَكُمۡ وَاَيۡدِيَكُمۡ اِلَى الۡمَرَافِقِ
وَامۡسَحُوۡا بِرُءُوۡسِكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ اِلَى
الۡـكَعۡبَيۡنِ‌ ؕ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوۡا‌ ؕ
وَاِنۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰٓى اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ اَوۡ جَآءَ اَحَدٌ
مِّنۡكُمۡ مِّنَ الۡغَآئِطِ اَوۡ لٰمَسۡتُمُ النِّسَآءَ فَلَمۡ
تَجِدُوۡا مَآءً فَتَيَمَّمُوۡا صَعِيۡدًا طَيِّبًا فَامۡسَحُوۡا
بِوُجُوۡهِكُمۡ وَاَيۡدِيۡكُمۡ مِّنۡهُ‌ ؕ مَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ
لِيَجۡعَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ حَرَجٍ وَّلٰـكِنۡ يُّرِيۡدُ
لِيُطَهِّرَكُمۡ وَلِيُتِمَّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكُمۡ لَعَلَّكُمۡ
تَشۡكُرُوۡنَ ﴿6﴾

اے ایمان والو، جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اپنے منہ اور اپنے
ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھولو اور اپنے سروں کا مسح کرلو اور
اپنے پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھولو اور اگر تم جنابت کی حالت
میں ہو تو غسل کرلو۔ ہاں اگر تم بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو
یا تم میں سے کوئی ضروری حاجت سے فارغ ہو کر آیا ہو یا تم
نے اپنی بیویوں سے ہم بستری کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے
تو پاک مٹی سے تیمم کرلو (مٹی پر ہاتھ مار کر) اپنے چہروں اور
ہاتھوں پر مسح کرلو۔ اللہ تم پر کسی قسم کی تنگی نہیں کرنا چاہتا وہ تو
تمہیں پاک کرنا چاہتا ہے اور تم پر اپنی نعمت تمام کرنا چاہتا ہے
تاکہ تم اس کا شکر ادا کرتے رہو۔ ﴿6﴾

وَاذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَمِيۡثَاقَهُ الَّذِىۡ
وَاثَقَكُمۡ بِهٖۤ ۙ اِذۡ قُلۡتُمۡ سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا‌ ۖ وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿7﴾

اللہ نے جو نعمتیں تمہیں دی ہیں انہیں یاد رکھو اور اس عہد کو بھی
یاد کرو جو اس نے تم سے لیا ہے جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا
اور اطاعت کی اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو۔ یقیناً
اللہ دلوں کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿7﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡا قَوّٰمِيۡنَ لِلّٰهِ
شُهَدَآءَ بِالۡقِسۡطِ‌ ۖ وَلَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ شَنَاٰنُ
قَوۡمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعۡدِلُوۡا‌ ؕ اِعۡدِلُوۡا هُوَ اَقۡرَبُ
لِلتَّقۡوٰى‌ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿8﴾

اے ایمان والو، تم اللہ کی رضا کے لئے حق پر قائم ہو جاؤ اور عدل
وانصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بنو، کسی قوم کی دشمنی تمہیں
خلاف عدل (کام کرنے) پر آمادہ نہ کردے۔ انصاف کرو یہ
پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے
رہو۔ یقین مانو کہ اللہ تمہارے اعمال سے بخوبی واقف ہے۔ ﴿8﴾

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ‌ ۙ
لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿9﴾

اللہ کا ان لوگوں سے وعدہ ہے کہ جو ایمان لائیں اور نیک کام
کریں تو وہ ان کے گناہ معاف فرمادے گا اور انہیں بہت
زیادہ ثواب عطا فرمائے گا۔ ﴿9﴾

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓـئِكَ
اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿10﴾

اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہمارے احکام کو جھٹلایا،
وہی جہنمی ہیں۔ ﴿10﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ
عَلَيۡكُمۡ اِذۡ هَمَّ قَوۡمٌ اَنۡ يَّبۡسُطُوۡۤا اِلَيۡكُمۡ
اَيۡدِيَهُمۡ فَكَفَّ اَيۡدِيَهُمۡ عَنۡكُمۡ‌ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ‌ ؕ

اے ایمان والو، اللہ کے اس احسان کو یاد کرو جو اس نے تم پر کیا
ہے جب ایک قوم نے تم پر اپنے ہاتھوں کو بڑھانا چاہا تو اللہ نے
ان کے ہاتھوں کو تم تک پہنچنے سے روک دیا اور اللہ (کے عذاب)

ع 2/6 6 وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾
وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَ
بَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ
اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ
الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ
وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ
عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ
مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿12﴾
فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا
قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ
مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا
تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا
مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿13﴾

سے ڈرتے رہو اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہئے۔ ﴿11﴾
اور اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا اور انہی میں سے بارہ (12) سردار مقرر فرمائے تھے اور اللہ نے ان سے فرمایا تھا کہ یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز قائم رکھو، زکوٰۃ دیتے رہو، میرے رسولوں پر ایمان لاؤ، ان کی مدد کرتے رہو اور اللہ کو بہتر قرض دیتے (اللہ کی راہ میں خرچ کرتے) رہو تو یقیناً میں تمہارے گناہ مٹادوں گا اور تمہیں ایسی جنتوں میں لے جاؤں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اب اس عہد کے بعد تم میں سے جو بھی انکاری ہو جائے وہ یقیناً سیدھی راہ سے بھٹکا ہوا ہوگا۔ ﴿12﴾
پھر ان (یہود) کی عہد شکنی کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت بنا دیا (اب انکا حال یہ ہے کہ) وہ (اللہ کے) کلام کو اس کی جگہ سے بدل دیتے ہیں اور جن باتوں کی انہیں نصیحت کی گئی تھی اس کا بہت بڑا حصہ وہ بھلا بیٹھے ہیں۔ ان میں سے چند لوگوں کے علاوہ ہمیشہ آپ کو ان کی کسی نہ کسی کی خیانت کی اطلاع ملتی رہے گی۔ پس آپ انہیں معاف کر دیجئے اور (ان کی حرکات سے) درگزر کرتے رہیے۔ بے شک اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ ﴿13﴾

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ
فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ
سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿14﴾

اور جو اپنے آپ کو نصرانی کہتے ہیں ہم نے ان سے بھی پختہ عہد لیا تھا۔ انہوں نے بھی اس نصیحت کا (ایک) بڑا حصہ فراموش کر دیا جو انہیں کی گئی تھی تو ہم نے ان کے درمیان بغض و عداوت ڈال دی جو قیامت تک جاری رہے گی۔ عنقریب اللہ انہیں ان کے کئے ہوئے اعمال کی خبر دے گا۔ ﴿14﴾

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ
لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ
وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿15﴾

اے اہل کتاب، یقیناً تمہارے پاس ہمارا رسول (ﷺ) آچکا ہے جو تمہارے سامنے اللہ کی کتاب کی بہت سی ایسی باتیں بیان کر رہا ہے جنہیں تم چھپا رہے تھے اور بہت سی باتوں سے درگزر بھی کر جاتا ہے۔ یاد رکھو، تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور واضح کتاب آچکی ہے۔ ﴿15﴾

يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ

اس (کتاب) کے ذریعہ اللہ ان لوگوں کو جو رضائے الٰہی کے

وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ
وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿16﴾

طلب گار رہوں، سلامتی کی راہیں بتلاتا ہے اور انہیں اپنی توفیق سے اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے اور سیدھی راہ کی طرف ان کی راہ نمائی کرتا ہے۔﴿16﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ
ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا
اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ
وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿17﴾

یقیناً وہ لوگ کافر ہو گئے جنہوں نے کہا: مسیح بن مریم (علیہ السلام) ہی اللہ ہے۔ (اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ اگر اللہ، مسیح بن مریم (علیہ السلام)، ان کی ماں اور روئے زمین کے تمام لوگوں کو ہلاک کرنا چاہے تو کون ہے جو اللہ کے علاوہ (اس بارے میں) کچھ بھی اختیار رکھتا ہو؟ آسمانوں و زمین اور ان دونوں کے درمیان کی ہر چیز کا مالک صرف اللہ (ہی) ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔﴿17﴾

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ
وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ
بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؗ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿18﴾

یہود و نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے چہیتے ہیں۔ آپ پوچھئے کہ پھر وہ (اللہ) تمہیں تمہارے گناہوں کی وجہ سے عذاب کیوں دیتا ہے؟ نہیں بلکہ تم بھی اس کی مخلوق میں سے ایک انسان ہو۔ وہ جسے چاہتا ہے معاف کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب میں مبتلا کر دیتا ہے۔ زمین و آسمان اور ان کے درمیان کی ہر چیز اللہ کی ملکیت ہے اور (ہر چیز کو) اسی کی طرف لوٹنا ہے۔﴿18﴾

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ
لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا
جَآءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ؗ فَقَدْ جَآءَكُمْ
ع 3/8 7 بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿19﴾

اے اہل کتاب، بے شک ہمارا رسول تمہارے پاس رسولوں کی آمد کے ایک وقفہ کے بعد آ پہنچا ہے جو تمہارے لئے (اللہ کی آیات) صاف صاف بیان کر رہا ہے تاکہ تم یہ بات نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس تو کوئی (جنت کی) خوشخبری دینے والا اور (جہنم سے) ڈرانے والا ہی نہیں آیا تھا۔ اب تو یقیناً خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا آ پہنچا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔﴿19﴾

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ
مُّلُوْكًا ۖۗ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿20﴾

اور (یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم کے لوگو، اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو کہ اس نے تم میں سے بہت سے انبیاء پیدا کئے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تمہیں وہ سب کچھ عطا فرمایا جو جہاں والوں میں سے کسی کو نہیں دیا۔﴿20﴾

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِىْ
كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ

اے میری قوم، اس مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے نام لکھ دی ہے اور تم پیٹھ پھیر کر نہ بھاگو ورنہ

فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿21﴾

ناکام و نامراد لوٹو گے۔ ﴿21﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَ
اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ
يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿22﴾

انہوں نے جواب دیا: اے موسیٰ (علیہ السلام) بے شک وہاں تو زور آور سرکش لوگ (رہتے) ہیں اور جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں ہم تو ہرگز وہاں نہ جائیں گے۔ ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو پھر ہم ضرور (بخوشی) چلے جائیں گے۔ ﴿22﴾

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا
دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ
فَتَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿23﴾

اللہ سے ڈرنے والے دو آدمیوں نے جن پر اللہ کا فضل ہوا تھا، کہا کہ تم ان پر (حملہ کرتے ہوئے) دروازہ میں تو پہنچ جاؤ۔ جب تم اندر دروازہ میں قدم رکھ لوگے تو یقیناً تم ہی غالب آ جاؤ گے اور تم اگر (سچے) مومن ہو تو صرف اللہ پر بھروسا رکھو۔ ﴿23﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَاۤ اَبَدًا مَّا
دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَ رَبُّكَ فَقَاتِلَاۤ
اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿24﴾

قوم نے (پھر یہی) جواب دیا: اے موسیٰ (علیہ السلام)، جب تک وہ وہاں (موجود) ہیں تب تک ہم ہرگز وہاں نہ جائیں گے اس لئے تم اور تمہارا رب جا کر دونوں ان سے جنگ کرو، ہم یہیں بیٹھے ہوئے ہیں۔ ﴿24﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَاۤ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ
بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿25﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب، مجھے تو اپنے اور اپنے بھائی کے علاوہ کسی اور پر کوئی اختیار نہیں ہے پس آپ ہمارے اور ان نافرمانوں کے درمیان جدائی ڈال دیجئے۔ ﴿25﴾

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ
يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ
ع 4/7 8 الْفٰسِقِيْنَ ﴿26﴾

اللہ نے فرمایا: اب یہ زمین ان (یہود) پر چالیس (40) سال تک حرام کر دی گئی ہے۔ یہ زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے اس لئے آپ (علیہ السلام) ان فاسقوں کے بارے میں غمگین نہ ہوں۔ ﴿26﴾

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا (وقف لازم)
قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ
الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ
(النصف) اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿27﴾

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ لوگوں کو آدم (علیہ السلام) کے دو بیٹوں کا سچا واقعہ بھی سنا دیجئے۔ جب ان دونوں نے (اللہ کے لئے) قربانی پیش کی، ان میں سے ایک کی قربانی تو قبول ہو گئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی تو وہ کہنے لگا: میں تجھے قتل کر ڈالوں گا۔ پہلے نے کہا: بلاشبہ اللہ تقویٰ اختیار کرنے والوں کا ہی عمل قبول کرتا ہے۔ ﴿27﴾

لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَاۤ اَنَا
بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْۤ اَخَافُ اللّٰهَ
رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾

اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے اپنا ہاتھ میری طرف بڑھائے گا تو میں تجھے قتل کرنے کے لئے ہرگز اپنا ہاتھ نہ بڑھاؤں گا۔ بے شک میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿28﴾

اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ

میں تو چاہتا ہوں کہ تو اپنے ذمہ اپنا اور میرا بھی گناہ لے لے اور

اَصۡحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيۡنَ ﴿29﴾
فَطَوَّعَتۡ لَهٗ نَفۡسُهٗ قَتۡلَ اَخِيۡهِ فَقَتَلَهٗ
فَاَصۡبَحَ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿30﴾

پھر تو دوزخیوں میں شامل ہو جائے، ظالموں کا یہی بدلہ ہے۔ ﴿29﴾
آخر کار اس کے (برائی کی دعوت دینے والے) نفس نے اسے اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کر دیا اور اس نے اسے قتل کر ڈالا پس وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا۔ ﴿30﴾

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبۡحَثُ فِى الۡاَرۡضِ لِيُرِيَهٗ
كَيۡفَ يُوَارِىۡ سَوۡءَةَ اَخِيۡهِ ؕ قَالَ يٰوَيۡلَتٰٓى
اَعَجَزۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِثۡلَ هٰذَا الۡغُرَابِ فَاُوَارِىَ
سَوۡءَةَ اَخِىۡ ۚ فَاَصۡبَحَ مِنَ النّٰدِمِيۡنَ ﴿31﴾

پھر اللہ نے ایک کوّا بھیجا جو زمین کھودنے لگا تا کہ اسے دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کیسے دفنائے۔ (یہ دیکھ کر) وہ کہنے لگا، ہائے افسوس، میں اس کوے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپانے کی تدبیر نکال لیتا پھر وہ بڑا ہی پشیمان اور شرمندہ ہو گیا۔ ﴿31﴾

مِنۡ اَجۡلِ ذٰلِكَ ۛۚ كَتَبۡنَا عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اَنَّهٗ معانقة 5 وقف النبی ﷺ
مَنۡ قَتَلَ نَفۡسًۢا بِغَيۡرِ نَفۡسٍ اَوۡ فَسَادٍ فِى
الۡاَرۡضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ وَمَنۡ
اَحۡيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحۡيَا النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ وَلَقَدۡ
جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُنَا بِالۡبَيِّنٰتِ ۚ ثُمَّ اِنَّ كَثِيۡرًا
مِّنۡهُمۡ بَعۡدَ ذٰلِكَ فِى الۡاَرۡضِ لَمُسۡرِفُوۡنَ ﴿32﴾

اسی لئے ہم نے بنی اسرائیل کے لئے یہ حکم جاری کر دیا کہ جو شخص کسی نفس کو بغیر کسی نفس کے بدلہ یا زمین میں فساد پھیلانے والے کے قتل کر ڈالے تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کر دیا اور جو شخص کسی ایک نفس کی جان بچا لے تو گویا اس نے تمام لوگوں کی جان کو بچا لیا اور ہمارے بہت سے رسول ان (بنی اسرائیل) کے پاس واضح دلائل لے کر آئے اس کے بعد بھی ان میں سے اکثر (لوگ) زمین میں ظلم و زیادتی کرنے والے ہی رہے۔ ﴿32﴾

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيۡنَ يُحَارِبُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ
وَيَسۡعَوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ فَسَادًا اَنۡ يُّقَتَّلُوۡۤا اَوۡ
يُصَلَّبُوۡۤا اَوۡ تُقَطَّعَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَاَرۡجُلُهُمۡ مِّنۡ
خِلَافٍ اَوۡ يُنۡفَوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمۡ
خِزۡىٌ فِى الدُّنۡيَا وَلَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ
عَظِيۡمٌ ۙ ﴿33﴾

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے رہتے ہیں ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی پر چڑھا دیئے جائیں یا مخالف جانب سے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا انہیں جلاوطن کر دیا جائے۔ یہ ذلت اور رسوائی تو ان کے لئے دنیا میں ہے آخرت میں ان کے لئے سخت ترین عذاب (تیار) ہے۔ ﴿33﴾

اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَقۡدِرُوۡا
ع 5 8 عَلَيۡهِمۡ ۚ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿34﴾
9 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابۡتَغُوۡۤا اِلَيۡهِ
الۡوَسِيۡلَةَ وَجَاهِدُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِهٖ لَعَلَّكُمۡ
تُفۡلِحُوۡنَ ﴿35﴾

ہاں جو لوگ تمہاری گرفت میں آنے سے پہلے توبہ کر لیں تو یقین مانو کہ اللہ بہت زیادہ معاف کرنے، رحم کرنے والا ہے۔ ﴿34﴾
اے ایمان والو، اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب (نزدیکی) تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تا کہ تمہیں کامیابی نصیب ہو۔ ﴿35﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡ اَنَّ لَهُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ

بے شک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اگر ان کے قبضہ میں زمین

جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿36﴾

کی ساری دولت ہو اور اتنی ہی اس کے ساتھ اور بھی ہو اور وہ یہ سب (مال) قیامت کے دن عذاب سے بچنے کے لئے فدیہ میں دینا چاہیں تب بھی وہ ان سے قبول نہیں کیا جائے گا، ان کے لئے تو دردناک عذاب ہی ہے۔ ﴿36﴾

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ
بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿37﴾

یہ لوگ جہنم کی آگ سے نکلنا چاہیں گے لیکن ہرگز اس میں سے نہ نکل سکیں گے، ان کے لئے تو ہمیشہ کا عذاب ہے۔ ﴿37﴾

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا
جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ﴿38﴾

چوری کرنے والے مرد اور چوری کرنے والی عورت کے ہاتھ کاٹ دیا کرو۔ یہ ان کی کمائی (چوری) کا بدلہ ہے اور اللہ کی طرف سے عبرتناک سزا ہے اور اللہ سب پر غالب، بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿38﴾

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ
يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿39﴾

جو شخص اپنے گناہ کے بعد توبہ کر لے اور اپنی اصلاح کر لے تو اللہ اپنی رحمت سے اسے معاف فرما دے گا۔ یقیناً اللہ بہت زیادہ معاف فرمانے والا، بے حد مہربان ہے۔ ﴿39﴾

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿40﴾

کیا تمہیں معلوم نہیں کہ زمین وآسمان کا مالک صرف اللہ ہے۔ وہ جسے چاہے سزا دے اور جسے چاہے معاف کر دے، اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿40﴾

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ
فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ
وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ ربع 3 الوقف علی الاول اجوز 12
سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ
لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ
يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ
تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ
تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ
يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا
خِزْيٌ ۖۚ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿41﴾

اے رسول (ﷺ)، آپ ان لوگوں کے لئے غم نہ کریں جو کفر کی طرف دوڑے جا رہے ہیں خواہ وہ ان (منافقین) میں سے ہوں جو زبانی تو ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن (درحقیقت) ان کے دل میں ایمان نہیں اور خواہ وہ یہود میں سے ہوں، یہ لوگ جھوٹی باتیں سننے کے عادی ہیں اور ان لوگوں کے جاسوس ہیں جو اب تک آپ کے پاس نہیں آئے۔ وہ اللہ کے اصلی کلمات کو ان کے موقع ومحل سے پھیر کر انہیں تبدیل کر دیا کرتے ہیں اور یہ (لوگوں سے) کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہ حکم (تمہارے فائدہ کے لئے) دیا جائے تو قبول کر لینا اور اگر یہ حکم نہ دیا جائے تو الگ تھلگ رہنا اور جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے تو آپ اس کو اللہ کی ہدایت دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ پاک کرنا ہی نہیں چاہتا، ان کے لئے دنیا میں بھی بڑی ذلت اور رسوائی ہے اور آخرت میں بھی ان کے لئے سخت ترین عذاب ہے۔ ﴿41﴾

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ
جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ
وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ
وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿42﴾

یہ کان لگا لگا کر جھوٹ سننے والے اور جی بھر بھر کر حرام کھانے والے ہیں اگر یہ تمہارے پاس (اپنے مقدمات لے کر) آئیں تو (تمہیں اختیار ہے کہ) ان کے درمیان فیصلہ کر دیں یا ان سے منہ پھیر لیں اگر آپ ان سے منہ پھیر لیں گے تو بھی یہ آپ کو ہرگز کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور اگر آپ (ان کے درمیان) فیصلہ کریں تو عدل وانصاف کے ساتھ کریں، یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ ﴿42﴾

وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا
حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ
ع 6 9 10 اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿43﴾

(تعجب کی بات ہے کہ) وہ کیسے آپ کو منصف بناتے ہیں حالانکہ ان کے پاس تورات موجود ہے جس میں اللہ کا حکم (لکھا ہوا) موجود ہے۔ اس کے بعد بھی یہ پھر جاتے ہیں، دراصل یہ ایمان والے ہی نہیں ہیں۔ ﴿43﴾

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ
بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا
وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ
كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا
النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا
قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿44﴾

بے شک ہم نے تورات نازل فرمائی، جس میں ہدایت اور روشنی ہے۔ اسی تورات کے مطابق اللہ کے فرمانبردار انبیاء (علیہم السلام)، اللہ والے اور علما یہودیوں کے فیصلے کرتے تھے۔ اس لئے کہ انہیں اللہ کی کتاب کی حفاظت کا حکم دیا گیا تھا اور وہ اس پر گواہ بھی تھے۔ (اے یہود) تم لوگوں سے نہ ڈرو بلکہ صرف مجھ سے ڈرو، میری آیات کو تھوڑی قیمت پر نہ بیچو۔ جو لوگ اللہ کے اتارے ہوئے حکم کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی کافر ہیں۔ ﴿44﴾

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ
وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ
بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ
فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ لَّمْ
يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿45﴾

اور ہم نے تورات میں ان (یہود) کے لئے یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلہ جان، آنکھ کے بدلہ آنکھ، ناک کے بدلہ ناک، کان کے بدلہ کان، دانت کے بدلہ دانت اور تمام زخموں کا بھی قصاص ہے پھر جو شخص معاف کر دے تو وہ اس کے لئے (گناہوں کا) کفارہ ہے اور جو لوگ اللہ کے نازل کئے ہوئے حکم کے مطابق فیصلہ نہ کریں، وہی لوگ ظالم ہیں۔ ﴿45﴾

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۠
وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى

اور ہم نے ان (انبیاء علیہم السلام) کے بعد عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرنے والے تھے اور ہم نے انہیں انجیل عطا فرمائی، جس میں ہدایت اور روشنی تھی اور وہ اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتی تھی اور وہ

وَّمَوۡعِظَةً لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿46﴾

پرہیزگاروں کے لئے سراسر ہدایت و نصیحت تھی۔ ﴿46﴾

وَلۡيَحۡكُمۡ اَهۡلُ الۡاِنۡجِيۡلِ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ
فِيۡهِ ؕ وَمَنۡ لَّمۡ يَحۡكُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ
فَاُولٰۤـئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿47﴾

اور انجیل والوں کو بھی چاہئے کہ اللہ نے جو کچھ انجیل میں نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق فیصلہ کریں اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی لوگ فاسق (نافرمان) ہیں۔ ﴿47﴾

وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا
بَيۡنَ يَدَيۡهِ مِنَ الۡكِتٰبِ وَمُهَيۡمِنًا عَلَيۡهِ
فَاحۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعۡ
اَهۡوَآءَهُمۡ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الۡحَـقِّ ؕ لِكُلٍّ
جَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ شِرۡعَةً وَّمِنۡهَاجًا ؕ وَلَوۡ
شَآءَ اللّٰهُ لَجَـعَلَـكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰـكِنۡ
لِّيَبۡلُوَكُمۡ فِىۡ مَاۤ اٰتٰٮكُمۡ فَاسۡتَبِقُوا الۡخَيۡرٰتِ ؕ
اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا
كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ۙ﴿48﴾

اور ہم نے آپ (ﷺ) پر برحق کتاب نازل فرمائی ہے جو اپنے سے پہلی کتب کی تصدیق کرنے والی ہے اور ان کی محافظ بھی ہے۔ اس لئے آپ ان کے درمیان اسی اللہ کی اتاری ہوئی کتاب کے ساتھ فیصلہ کیجئے اور حق آجانے کے بعد ان کی خواہشات کی پیروی نہ کیجئے۔ (تم میں سے) ہر ایک کے لئے ہم نے ایک دستور اور راہ (شریعت) مقرر کردی ہے۔ اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امت بنا سکتا تھا لیکن اس کی چاہت ہے کہ تم میں سے ہر ایک کو جو (دین) دیا ہے، اس میں تمہیں آزمائے۔ لہٰذا تم نیکیوں کی طرف جلدی کرو، آخر کار تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ پھر وہ تمہیں ان باتوں کی خبر دے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہتے ہو۔ ﴿48﴾

وَاَنِ احۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعۡ
اَهۡوَآءَهُمۡ وَاحۡذَرۡهُمۡ اَنۡ يَّفۡتِنُوۡكَ عَنۡۢ
بَعۡضِ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ اِلَيۡكَ ؕ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا
فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّصِيۡبَهُمۡ بِبَعۡضِ
ذُنُوۡبِهِمۡ ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ
لَفٰسِقُوۡنَ ﴿49﴾

(اے رسول ﷺ) آپ ان کے معاملات میں اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق ہی فیصلہ کیا کریں اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کیجئے اور ان سے ہوشیار رہئے کہ کہیں یہ آپ کو (فتنہ میں ڈال کر) اللہ کے اتارے ہوئے کسی حکم سے (اِدھر اُدھر) نہ پھیر دیں اگر یہ لوگ منہ پھیر لیں تو یقین مانو کہ اللہ انہیں ان کے بعض گناہوں کی پاداش میں سزا دینا چاہتا ہے اور بہت سے لوگ یقیناً نافرمان ہیں۔ ﴿49﴾

اَفَحُكۡمَ الۡجَـاهِلِيَّةِ يَبۡغُوۡنَ ؕ وَمَنۡ اَحۡسَنُ
مِنَ اللّٰهِ حُكۡمًا لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿50﴾ ع 7/7 11

کیا یہ لوگ پھر سے دورِ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں، حالانکہ (اللہ پر) یقین رکھنے والے لوگوں کے لئے اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کون ہوسکتا ہے؟ ﴿50﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الۡيَهُوۡدَ
وَالنَّصٰرٰۤى اَوۡلِيَآءَ ؔۘ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ؕ وقف لازم
وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ فَاِنَّهٗ مِنۡهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وقف منزل عند البعض / وقف غفران

اے ایمان والو، تم یہود و نصاریٰ کو (اپنا) دوست نہ بناؤ۔ یہ تو آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ تم میں سے جو بھی ان سے دوستی کرے گا، وہ انہی میں سے ہوگا۔ یقیناً

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿51﴾

ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿51﴾

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ
فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآىِٕرَةٌ ؕ
فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ
عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
نٰدِمِيْنَ ؕ ﴿52﴾

آپ دیکھیں گے کہ جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے وہ ان (یہود و نصاریٰ سے دوستی) میں جلدی کر رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں خطرہ ہے کہ (ان سے دوستی نہ کرنے پر) ہمیں کوئی مصیبت نہ لاحق ہو جائے۔ بہت ہی ممکن ہے کہ اللہ تمہیں فتح دیدے یا اپنی طرف سے کوئی اور چیز (نعمت) دیدے تو یہ (لوگ اپنی) ان باتوں (نفاق) پر نادم ہونگے جو یہ دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں۔ ﴿52﴾

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا
بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ
الربع اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿53﴾

اور (اس وقت) ایمان والے کہیں گے: کیا یہی وہ لوگ ہیں جو بڑے مبالغہ سے اللہ کی قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ان کے سب اعمال ضائع ہوگئے اور یہ (ناکام ہوکر) خسارہ پانے والے ہوگئے۔ ﴿53﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ
دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ
وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآىِٕمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿54﴾

اے ایمان والو، تم میں سے جو شخص اپنے دین سے (پھرنا چاہے تو) پھر جائے، اللہ بہت جلد ایسے لوگوں کو لائے گا جو اللہ کو محبوب ہونگے اور وہ بھی اللہ سے محبت رکھتے ہونگے جو مسلمانوں کے لئے نرم دل ہوں گے اور کفار کے لئے سخت ہوں گے، اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ بھی نہیں کریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جسے چاہے عطا فرمائے اور اللہ بڑی وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿54﴾

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا
الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿55﴾

(اے ایمان والو) تمہارا دوست تو (حقیقت میں خود) اللہ، اس کا رسول اور ایمان والے ہیں جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ (اللہ کے آگے) رکوع (خشوع وخضوع سے) کرنے والے ہیں۔ ﴿55﴾

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
ع 8 6 12 فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿56﴾

اور جو شخص اللہ، اس کے رسول اور مسلمانوں سے دوستی کرے گا وہ یقین رکھے کہ اللہ کی جماعت ہی غالب رہے گی۔ ﴿56﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ
اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ

اے ایمان والو، ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جو تمہارے دین کو مذاق اور کھیل بنائے ہوئے ہیں (خواہ) وہ ان میں سے ہوں جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے یا کفار ہوں۔ اگر تم (واقعی

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾
وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا
وَّلَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿58﴾
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ
اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿59﴾

سچے) مومن ہو تو اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو۔ ﴿57﴾
اور جب تم نماز کے لئے پکارتے (اذان دیتے) ہو تو وہ اس کا مذاق اڑاتے اور اسے کھیل سمجھتے ہیں۔ یہ اس لئے کہ وہ بے عقل ہیں۔ ﴿58﴾
آپ کہہ دیجئے، اے اہل کتاب، تم ہم سے صرف اس وجہ سے دشمنی کررہے ہو کہ ہم اللہ اور جو کچھ ہماری طرف اتارا گیا ہے اور جو کچھ اس سے پہلے اتارا گیا ہے، اس پر ایمان لے آئے ہیں اور (اس لئے بھی کہ) تم میں اکثر فاسق (نافرمان) ہیں۔ ﴿59﴾

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً
عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ
وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ
الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ
سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿60﴾

(اے پیغمبر ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ کیا میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے نزدیک انجام کے لحاظ سے برا کون ہے؟ وہ ہے جس پر اللہ نے لعنت کی اور اس پر اس کا غصہ نازل ہوا۔ اس نے ان (ملعون لوگوں) میں سے بعض کو بندر اور بعض کو خنزیر بنا دیا اور جنہوں نے طاغوت کی عبادت کی، یہ لوگ بدترین درجہ والے ہیں اور یہی سیدھی راہ سے بہت زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔ ﴿60﴾

وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا
بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿61﴾

اور یہ جب تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں حالانکہ یہ (دل میں) کفر لئے ہوئے ہی آئے تھے اور اسی کفر کے ساتھ ہی واپس بھی چلے گئے اور یہ جو کچھ بھی (دلوں میں) چھپا رہے ہیں، اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ ﴿61﴾

وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ
وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿62﴾

آپ دیکھیں گے کہ ان میں سے اکثر لوگ گناہ کے کاموں اور ظلم و زیادتی اور حرام مال کھانے کی طرف لپک رہے ہیں۔ بہت ہی بری حرکات ہیں جو یہ کررہے ہیں۔ ﴿62﴾

لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ
قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ
مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿63﴾

انہیں ان کے عابد اور عالم جھوٹی باتیں کہنے اور حرام چیزیں کھانے سے کیوں نہیں روکتے۔ بے شک بہت ہی برا (کام) ہے جو یہ (تیار) کررہے ہیں۔ ﴿63﴾

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ
اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ (وقف لازم)
مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ
طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ

اور یہود نے کہا: اللہ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔ (بلکہ) ان (یہودیوں) کے اپنے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور ان کے اسی قول کی وجہ سے ان پر لعنت کی گئی ہے، بلاشبہ اللہ کے تو دونوں ہاتھ کشادہ ہیں۔ جس طرح وہ چاہتا ہے، خرچ کرتا ہے۔ جو (قرآن) تمہاری طرف تمہارے رب کی جانب سے اتارا جاتا ہے وہ ان

وَاَلۡقَيۡنَا بَيۡنَهُمُ الۡعَدَاوَةَ وَالۡبَغۡضَآءَ اِلٰى
يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَاۤ اَوۡقَدُوۡا نَارًا لِّلۡحَرۡبِ
اَطۡفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسۡعَوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ فَسَادًا ؕ
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿64﴾

میں سے اکثر کو تو سرکشی اور کفر میں اور بڑھا دیتا ہے اور (اسی وجہ سے) ہم نے ان کے درمیان قیامت تک کے لئے عداوت اور بغض ڈال دیا ہے۔ وہ جب بھی لڑائی کی آگ کو بھڑکانا چاہتے ہیں تو اللہ اسے بجھا دیتا ہے یہ (زمین میں) شر و فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔ ﴿64﴾

وَلَوۡ اَنَّ اَهۡلَ الۡكِتٰبِ اٰمَنُوۡا وَاتَّقَوۡا لَكَفَّرۡنَا
عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَاَدۡخَلۡنٰهُمۡ جَنّٰتِ
النَّعِيۡمِ ﴿65﴾

اگر یہ اہل کتاب (اس سرکشی کے بجائے) ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کر لیتے تو ہم ضرور ان کے گناہ معاف فرما دیتے اور ضرور انہیں نعمتوں بھری جنتوں میں داخل کر دیتے۔ ﴿65﴾

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اَقَامُوا التَّوۡرٰىةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ وَمَاۤ
اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ لَاَكَلُوۡا مِنۡ فَوۡقِهِمۡ
وَمِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِهِمۡ ؕ مِنۡهُمۡ اُمَّةٌ مُّقۡتَصِدَةٌ ؕ
ع 9 10 13 وَكَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ سَآءَ مَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿66﴾

اور اگر یہ لوگ تورات و انجیل اور (اسکے علاوہ) ان کی طرف جو کچھ اللہ کی طرف سے نازل کیا گیا، ان پر پورے پابند رہتے تو یہ لوگ اپنے اوپر (آسمان) سے اور پاؤں کے نیچے (زمین) سے رزق (پاتے اور) کھاتے (اگرچہ) ان میں سے ایک جماعت تو راہِ راست پر چلنے والی ہے اور ان میں سے اکثر لوگوں کے اعمال برے ہیں۔ ﴿66﴾

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوۡلُ بَلِّغۡ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ
رَّبِّكَ ؕ وَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلۡ فَمَا بَلَّغۡتَ رِسَالَتَهٗ ؕ
وَاللّٰهُ يَعۡصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿67﴾

اے رسول (ﷺ) جو کچھ بھی آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے وہ (لوگوں تک) پہنچا دیجئے۔ اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو گویا آپ نے (اللہ کی) رسالت کا حق ادا نہیں کیا اور اللہ آپ کو لوگوں (کے شر) سے ضرور بچا لے گا۔ بے شک اللہ کفار کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿67﴾

قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لَسۡتُمۡ عَلٰى شَىۡءٍ حَتّٰى
تُقِيۡمُوا التَّوۡرٰىةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ
مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ وَلَيَزِيۡدَنَّ كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ مَّاۤ
اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ طُغۡيَانًا وَّكُفۡرًا ۚ فَلَا
تَاۡسَ عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿68﴾

آپ (ﷺ) کہہ دیجئے، اے اہل کتاب، تم ہرگز کسی اصل دین پر بھی قائم نہیں ہو جب تک کہ تم تورات، انجیل اور جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے اسے قائم نہ کرلو۔ جو (قرآن) آپ کی جانب آپ کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے وہ ان میں سے بہت سے لوگوں کو سرکشی اور کفر میں بڑھا دے گا۔ پس آپ کفار پر افسوس نہ کریں۔ ﴿68﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَالَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَالصّٰبِـُٔوۡنَ
وَالنَّصٰرٰى مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ
وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ
يَحۡزَنُوۡنَ ﴿69﴾

یقین جانو کہ مسلمان، یہودی، بے دین اور نصرانی (خواہ کوئی بھی ہو) جو بھی اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لائیں گے اور نیک اعمال کریں گے انہیں (قیامت کے دن) نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہونگے۔ ﴿69﴾

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ
اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا
لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا
يَّقْتُلُوْنَ ﴿70﴾

ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد و پیمان لیا اور ان کی طرف رسولوں کو بھیجا۔ جب بھی کوئی رسول ان کے پاس وہ احکام لے کر آیا جو ان کی خواہشات کے خلاف تھے تو انہوں نے ان (رسولوں) کی ایک جماعت کو جھٹلایا اور ایک جماعت کو قتل کر دیا۔ ﴿70﴾

وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا
ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ
مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿71﴾

اور وہ (اپنے گمان کے مطابق) یہ سمجھ بیٹھے کہ ان کی کوئی پکڑ نہ ہوگی پس یہ اندھے اور بہرے بن بیٹھے پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول کر لی۔ اس کے بعد پھر ان میں سے اکثر اندھے بہرے ہو گئے ہیں، اللہ ان کے اعمال کو بخوبی دیکھ رہا ہے۔ ﴿71﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ
ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ
بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ
النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿72﴾

بے شک وہ لوگ کافر ہو گئے جنہوں نے کہا: مسیح بن مریم (علیہ السلام) ہی اللہ ہے حالانکہ خود مسیح (علیہ السلام) نے ان سے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل، اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے۔ یقین مانو کہ جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے۔ اس کا ٹھکانا جہنم ہی ہے اور (ایسے) گناہ گاروں کی مدد کرنے والا کوئی بھی نہیں ہوگا۔ ﴿72﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ
ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ (وقف لازم)
يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿73﴾

وہ لوگ بھی یقیناً کافر ہو گئے جنہوں نے کہا: اللہ تین (معبودوں) میں سے تیسرا ہے۔ حقیقت میں اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اگر یہ لوگ اپنے اس قول سے باز نہ آئے تو ان میں سے جو کفر پر قائم رہیں گے انہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔ ﴿73﴾

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿74﴾

یہ لوگ کیوں اللہ کی طرف نہیں جھکتے اور کیوں گناہوں کی بخشش طلب نہیں کرتے؟ اللہ تو خوب بخشنے والا، بڑا ہی مہربان ہے۔ ﴿74﴾

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ
خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ
كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ
لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿75﴾

مسیح بن مریم (علیہ السلام) سوائے رسول ہونے کے اور کچھ بھی نہیں، ان سے پہلے بھی بہت سے رسول آ چکے ہیں۔ ان کی والدہ ایک نیک عورت تھی (وہ) دونوں (ماں بیٹے) کھانا کھاتے تھے۔ آپ دیکھئے کہ کس طرح ہم ان کے سامنے دلائل کھول کر بیان کرتے ہیں پھر غور کیجئے کہ وہ کس طرح (اُلٹے) پھرے جاتے ہیں۔ ﴿75﴾

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ
ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿76﴾

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دیجئے کہ کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہارے کسی نقصان کے مالک ہیں اور نہ ہی کسی نفع کے۔ اللہ ہی خوب سننے، پوری طرح جاننے والا ہے۔ ﴿76﴾

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ
الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ
قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ
السَّبِيْلِ ﴿77﴾ ع 10 11 14

آپ (ﷺ) کہہ دیجئے، اے اہل کتاب، اپنے دین میں ناحق حد سے زیادہ غلو (زیادتی) نہ کرو اور ان لوگوں کی نفسانی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو پہلے سے گمراہ ہو چکے ہیں اور بہت سے لوگوں کو بھی گمراہ کر چکے ہیں اور خود بھی سیدھی راہ سے بھٹک گئے ہیں۔ ﴿77﴾

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى
لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ بِمَا
عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿78﴾

بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر (کی راہ کو) اختیار کیا ان پر داؤد اور عیسیٰ (علیہما السلام) کی زبانی لعنت کی گئی۔ اس لئے کہ وہ (بہت زیادہ) نافرمانیاں کرنے لگ گئے تھے اور حد سے آگے بڑھے جاتے تھے۔ ﴿78﴾

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۭ
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿79﴾

انہوں نے ایک دوسرے کو برے کاموں (کے ارتکاب) سے روکنا چھوڑ دیا تھا۔ وہ بہت ہی برا طرز عمل تھا جو انہوں نے اختیار کیا۔ ﴿79﴾

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ
لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿80﴾

ان میں بہت سے لوگوں کو آپ دیکھیں گے کہ وہ کفار سے دوستی کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنے لئے جو کچھ آگے بھیج رکھا ہے وہ بہت ہی برا ہے (جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ) اللہ ان سے ناراض ہوا اور وہ ہمیشہ کے لئے عذاب میں (مبتلا) رہیں گے۔ ﴿80﴾

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا
مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿81﴾

اگر ان کا (واقعی) اللہ پر، نبی پر اور جو کچھ نبی پر نازل کیا گیا ہے اس پر ایمان ہوتا تو یہ (اہل ایمان کو چھوڑ کر) کفار سے کبھی دوستی نہ کرتے لیکن ان میں سے اکثر لوگ فاسق (نافرمان) ہیں۔ ﴿81﴾

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ
اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا
اِنَّا نَصٰرٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ
وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿82﴾

بے شک آپ ایمان والوں کے سب سے بڑے دشمن یہود اور مشرکین کو پائیں گے اور ایمان والوں کے سب سے قریبی دوست آپ انہیں پائیں گے جو اپنے آپ کو نصاریٰ (عیسائی) کہتے ہیں۔ یہ اس لئے کہ ان میں کچھ علما اور عبادت کے لئے گوشہ نشین (دنیا سے الگ تھلگ رہنے والے) افراد موجود ہوتے ہیں اور اس وجہ سے بھی کہ وہ (یہود اور مشرکوں کی طرح) تکبر نہیں کرتے۔ ﴿82﴾

7 وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ
أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ
الْحَقِّ ۚ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشَّاهِدِينَ ﴿83﴾

اور (کچھ اہل کتاب ایسے بھی ہیں) جب وہ اس (قرآن) کو سنتے ہیں جو رسول (محمد ﷺ) پر اتارا گیا ہے تو تم ان کی آنکھوں سے حق پہچاننے جانے کی وجہ سے، آنسو گرتے ہوئے دیکھو گے۔ وہ کہتے ہیں: اے ہمارے رب، ہم ایمان لے آئے ہیں پس ہمیں (حق کی) گواہی دینے والوں میں لکھ لیجئے۔ ﴿83﴾

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ
الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ
الصَّالِحِينَ ﴿84﴾

اور ہمیں کیا ہوگیا ہے کہ ہم اللہ پر اور جو حق ہمارے پاس آیا ہے اس پر ایمان نہ لائیں۔ ہم (اس بات کی) امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ (جنت میں) داخل فرمادے گا۔ ﴿84﴾

فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ
الْمُحْسِنِينَ ﴿85﴾

آخران کے اس کلمۂ حق کہنے کے بدلہ میں اللہ انہیں ایسی جنتیں عطا فرمائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ نیکی کرنے والوں کا یہی (بہترین) بدلہ ہے۔ ﴿85﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ
ع 11/9/1 أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿86﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا، وہی جہنمی ہیں۔ ﴿86﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا
أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِينَ ﴿87﴾

اے ایمان والو، اللہ نے جو پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال فرمادی ہیں انہیں (اپنے اوپر) حرام مت کرو اور حد سے آگے نہ بڑھو۔ یادرکھو، اللہ حد سے آگے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ ﴿87﴾

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا
اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿88﴾

اور ان پاکیزہ، حلال چیزوں میں سے کھاؤ جو اللہ نے تمہیں عطا فرمائی ہیں اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو، جس پر تمہارا ایمان ہے۔ ﴿88﴾

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِنْ
يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ ۖ فَكَفَّارَتُهُ
إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا
تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ
رَقَبَةٍ ۖ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ
ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوا
أَيْمَانَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿89﴾

اللہ تمہیں تمہاری لغو (بے مقصد) قسموں پر نہیں پکڑتا۔ ہاں ان قسموں پر (ضرور) پکڑتا ہے جو تم نے دل سے کھائی ہوں۔ پس اس (قسم) کا کفارہ، دس مسکینوں کو ویسا ہی کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو یا انہیں کپڑے پہنانا ہے یا ایک غلام آزاد کرنا ہے پھر جو ان (تین صورتوں) میں سے کوئی بھی کام نہ کرسکے تو وہ تین دن کے روزے رکھ لے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھالو (اور پھر توڑ دو) اور اپنی قسموں کا خیال رکھو۔ اسی طرح اللہ تمہارے سامنے اپنے احکام واضح فرماتا ہے تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ ﴿89﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ
وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ
الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿90﴾
اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِى الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ
وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿91﴾

اے ایمان والو، شراب، جوا، بت (جن کے نام پر جانور ذبح
کئے جاتے ہیں) اور (فال نکالنے کے) تیر، یہ سب ناپاک اور
شیطانی کام ہیں ان سے بچو تاکہ تم کامیاب ہوسکو۔ ﴿90﴾
شیطان تو تمہارے درمیان شراب اور جوا کے ذریعہ بُغض و
عداوت ڈالنا چاہتا ہے اور تمہیں اللہ کے ذکر اور نماز سے
روکنا چاہتا ہے پھر کیا تم (ان چیزوں سے) باز آنے
والے ہو؟ ﴿91﴾

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ
فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿92﴾

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور (نافرمانی سے) بچو۔
پھر اگر تم (اطاعت سے) پھر جاؤ تو یقین مانو کہ ہمارے رسول
کے ذمہ تو صرف صاف طور سے حکم پہنچا دینا ہے۔ ﴿92﴾

لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْۤا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ
ع 12 7 2 اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿93﴾

جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے رہے جو کچھ انہوں نے
(پہلے حالت کفر میں حرام) کھایا ان پر کوئی گناہ نہیں۔ جبکہ وہ
(اب حرام سے) پرہیز کریں، ایمان پر ثابت قدم رہیں اور
اچھے کام کرتے رہیں پھر (اس کے بعد بھی) پرہیز گاری
اپناتے رہیں اور ایمان پر قائم رہیں اور نیک کام کرتے رہیں۔
اللہ (ایسی) نیکی کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ ﴿93﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَىْءٍ
مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗۤ اَيْدِيْكُمْ وَ رِمَاحُكُمْ
لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى
بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿94﴾

اے ایمان والو، اللہ تمہیں کچھ ایسے شکار سے آزمائے گا جس
تک تمہارے ہاتھ اور نیزے پہنچ پائیں گے تاکہ اللہ معلوم
کرلے کہ (تم میں سے) کون بغیر دیکھے اس سے ڈرتا ہے۔ پھر
جو اس (تنبیہ) کے بعد بھی (اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے)
زیادتی کرے گا اسی کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ﴿94﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَ
اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا
فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ
ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًاۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ
كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا
لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ

اے ایمان والو، احرام کی حالت میں شکار نہ کرو اور تم میں سے جو
بھی جان بوجھ کر شکار کرلے گا تو اس کے بدلہ اسی جیسا جانور
(بطورِ فدیہ) ذبح کرنا (واجب) ہے (جو اس نے شکار کیا ہے)
جس کا فیصلہ تم میں سے دو عادل اشخاص کریں اور یہ قربانی (حدود)
کعبہ پہنچائی جائے یا (اس گناہ کے کفارہ میں) چند مسکینوں کو کھانا
کھلائیں یا اس کے برابر (بڑے جانور کے بدلہ بیس، چھوٹے
جانور کے بدلہ تین) روزے رکھیں تاکہ وہ (قسم کھانے والا)

عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ ﴿95﴾

اپنے کام کا وبال چکھ لے۔ اللہ نے (ہر وہ گناہ) معاف فرمادیا ہے جو ماضی میں ہو چکا اور جو شخص پھر بھی ایسا ہی کرے گا تو اللہ اس سے بدلہ لے گا اور اللہ سب پر غالب، خوب بدلہ لینے والا ہے۔ ﴿95﴾

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَ طَعَامُهٗ مَتَاعًا
لَّكُمْ وَ لِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ
الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿96﴾

تمہارے لئے سمندر (اور دریا) کا شکار اور اس کا کھانا (حالت احرام میں بھی) حلال ہے تاکہ تمہیں اور (دیگر) سفر کرنے والوں کو فائدہ پہنچے اور جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تو تم پر خشکی کے جانوروں کا شکار حرام ہے۔ لہٰذا تم اللہ (کے عذاب) سے ڈرو جس (اللہ) کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے۔ ﴿96﴾

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا
لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَ
الْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿97﴾

اللہ نے کعبہ کو جو حرمت والا گھر ہے لوگوں کے لئے (اجتماعی زندگی کے) قیام (اور دینی و دنیاوی فوائد) کا ذریعہ بنایا ہے اور حرمت والے (چار) مہینوں، قربانی اور نشان لگے (نذر کے) جانوروں کو بھی (اس کام میں معاون بنادیا)۔ یہ اس لئے کہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ آسمان و زمین کی ہر چیز کا حال اللہ خوب جانتا ہے اور اسے ہر چیز کا پورا علم ہے۔ ﴿97﴾

اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؕ ﴿98﴾

یقین مانو کہ اللہ (نافرمانیوں پر) سخت سزا دینے والا اور (فرمانبرداری پر) بڑا بخشنے والا، بے حد مہربان ہے۔ ﴿98﴾

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿99﴾

رسول کے ذمہ صرف پیغام پہنچادینا ہے اور جو کچھ تم کھلم کھلا اور چھپ کر کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ ﴿99﴾

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ
اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي
الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿100﴾
ع 13 3

(اے نبی ﷺ) آپ فرمادیں کہ پاک اور ناپاک چیزیں برابر نہیں ہوسکتیں اگرچہ تمہیں ناپاک چیزوں کی کثرت اچھی ہی لگے لہٰذا اے عقل والو، اللہ (کے عذاب) سے ڈر جاؤ تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿100﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ
تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَ اِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ
يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿101﴾

اے ایمان والو، تم ایسی چیزوں کے بارے میں سوال نہ کیا کرو کہ اگر وہ تمہارے لئے ظاہر کردی جائیں تو تمہیں ناگوار ہوں اور اگر تم قرآن اترنے کے زمانہ میں ان کے بارے میں پوچھو گے تو وہ تمہارے لئے ظاہر کردی جائیں گی۔ اللہ نے گزشتہ سوالات معاف فرمادیئے ہیں اور اللہ خوب بخشنے والا، بڑا بردبار ہے۔ ﴿101﴾

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا
بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿102﴾

تم سے پہلے ایک قوم نے بھی اس قسم کے سوالات کئے تھے پھر وہ (لوگ) انہی باتوں کی وجہ سے کفر میں مبتلا ہو گئے۔ ﴿102﴾

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا
وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿103﴾

بحیرہ (کان کاٹ کر بتوں کے نام پر چھوڑی ہوئی اونٹنی) سائبہ (بطور نذرانہ بتوں کے نام پر چھوڑی ہوئی اونٹنی) وصیلہ (یکے بعد دیگرے بچے دینے والی اونٹنی) اور حام (دس اونٹنیوں کو گابن بنانے والا اونٹ جنہیں مشرکین متبرک سمجھتے تھے) میں سے کوئی چیز بھی اللہ کی مقرر کی ہوئی نہیں ہے، ہاں جنہوں نے کفر کیا وہ اللہ پر جھوٹی تہمت لگاتے ہیں اور ان میں سے اکثر لوگ عقل سے کام ہی نہیں لیتے۔ ﴿103﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ
اِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا
وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿104﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس (قرآن) کی طرف آجاؤ جو اللہ نے اتارا ہے اور رسول (ﷺ) کی طرف بھی تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے جس راہ پر اپنے باپ دادا کو پایا ہے ہمارے لئے وہی راہ کافی ہے۔ اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ جانتے بوجھتے نہ ہوں اور سیدھی راہ پر بھی نہ ہوں؟ (تو کیا پھر بھی یہ ان کی اندھی تقلید کریں گے) ﴿104﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ
لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ
مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿105﴾

اے ایمان والو، تم اپنی فکر کرو، اگر تم سیدھی راہ پر چلتے رہو گے تو دوسروں کی گمراہی تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچائے گی۔ تم سب کو اللہ ہی کے پاس لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں تمہارے اعمال کی خبر دے گا۔ ﴿105﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ
اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا
عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ
ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ
الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ
فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ
ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ
اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿106﴾

اے ایمان والو، جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے اور وہ وصیت کرنا چاہتا ہو تو آپس میں گواہی کے لئے دو عادل مسلمانوں کو گواہ بنا لو اگر تمہیں سفر میں موت کی مصیبت پہنچ جائے تو غیر مسلموں (ہی میں) سے دو گواہ بنا لو، (پھر اگر شک پڑ جائے تو) تم نماز کے بعد دونوں گواہوں کو (مسجد میں) روک لو اور وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہم کسی ذاتی فائدہ کے عوض گواہی بیچنے والے نہیں (جس کے بارے میں ہم گواہی دے رہے ہیں) خواہ وہ ہمارا کوئی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو، ہم اللہ کی (خاطر) گواہی نہیں چھپائیں گے، اگر ہم نے ایسا کیا تو ہم گناہ گاروں میں شمار ہوں گے۔ ﴿106﴾

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ
يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ
عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ

پھر اگر یہ معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے جھوٹی قسمیں کھائی ہیں تو پھر ان کی جگہ دو اور اشخاص جو ان کی بہ نسبت گواہی دینے کے لئے اہل تر ہوں ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کی حق تلفی ہوئی

أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا ۖ إِنَّا
إِذًا لَّمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿107﴾

ہو، وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہماری گواہی ان (سابقہ گواہوں) سے اچھی ہے اور ہم نے (گواہی میں کوئی) زیادتی نہیں کی۔ (اگر ہم جھوٹ بولیں تو) بے شک ہم ظالموں میں سے ہوں گے۔ ﴿107﴾

ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَن يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَا
أَوْ يَخَافُوا أَن تُرَدَّ أَيْمَانٌ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ ۗ
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿108﴾ ع 14 8 4

یہ بات زیادہ مناسب ہے کہ گواہی دینے والے خود ہی صحیح گواہی دیں یا (کم از کم) اس بات سے ڈر جائیں کہ ہماری (جھوٹی) قسمیں دوسروں کی (سچی) قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرو اور سنو اور فاسق (نافرمان) لوگوں کو اللہ ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿108﴾

يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ ۖ
قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ عَلَّامُ
الْغُيُوبِ ﴿109﴾

جس دن اللہ (سب) رسولوں کو جمع کرکے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب دیا گیا تھا۔ رسول جواب دیں گے: ہمیں کچھ علم نہیں۔ بلاشبہ آپ ہی (تمام) غیب کی باتیں خوب جاننے والے ہیں۔ ﴿109﴾

إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي
عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ إِذْ أَيَّدتُّكَ بِرُوحِ
الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۖ (وقف لازم)
وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ
وَالْإِنجِيلَ ۖ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ
الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا
بِإِذْنِي ۖ وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ
تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي
إِسْرَائِيلَ عَنكَ إِذْ جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ
مُّبِينٌ ﴿110﴾

(یاد کرو) جب اللہ فرمائے گا کہ اے (مریم کے بیٹے) عیسیٰ (علیہ السلام) میری وہ نعمتیں یاد کرو جن کا ظہور تم پر اور تمہاری والدہ پر ہوا جب میں نے تمہیں روح القدس سے تقویت پہنچائی، تم لوگوں سے گود میں اور بڑی عمر میں باتیں کرتے تھے اور میں نے تمہیں کتاب وحکمت اور تورات وانجیل بھی سکھائی، تم (میرے حکم سے) مٹی سے پرندہ کی صورت بناتے تھے پھر اس میں پھونک مارتے تھے پس وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا اور تم مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے اچھا کر دیتے تھے اور تم میرے حکم سے مُردوں کو (قبروں سے) نکال کر (زندہ کرکے) کھڑا کر لیتے تھے اور میں نے بنی اسرائیل کو تم (پر حملہ کرنے) سے روک دیا جب تم ان کے پاس روشن دلائل لے کر آئے تھے تو ان میں سے کفار نے کہا یہ تو ایک کھلا جادو ہے۔ ﴿110﴾

وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا بِي
وَبِرَسُولِي قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا
مُسْلِمُونَ ﴿111﴾

اور (یاد کرو) جب میں نے حواریوں کی طرف الہام کیا کہ تم مجھ پر اور میرے پیغمبروں پر ایمان لے آؤ تو انہوں نے کہا: ہمارا ان (دونوں) پر ایمان ہے اور (اے اللہ) گواہ رہیے کہ ہم مسلمان ہیں۔ ﴿111﴾

إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ
يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَن يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً

(اور یاد کرو) جب حواریوں نے کہا: اے عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام)، کیا آپ کا رب ہم پر آسمان سے خوان (کھانا) اتار سکتا ہے؟

مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنۡ كُنۡتُمۡ
مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿112﴾

تو انہوں (عیسیٰ علیہ السلام) نے کہا: اگر تم ایمان والے ہو تو اللہ (کے عذاب) سے ڈر جاؤ۔ ﴿112﴾

قَالُوۡا نُرِيۡدُ اَنۡ نَّاۡكُلَ مِنۡهَا وَتَطۡمَئِنَّ قُلُوۡبُنَا
وَنَعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ صَدَقۡتَنَا وَنَكُوۡنَ عَلَيۡهَا مِنَ
ربع الشّٰهِدِيۡنَ ﴿113﴾

حواریوں نے کہا: ہم چاہتے ہیں کہ اس (خوان) میں سے کھائیں، ہمارے دل مطمئن رہیں اور ہمیں یقین ہو جائے کہ آپ نے ہم سے سچ فرمایا ہے اور ہم اس پر گواہ بھی ہو جائیں۔ ﴿113﴾

قَالَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ اَنۡزِلۡ
عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوۡنُ لَنَا
عِيۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنۡكَ ۚ وَارۡزُقۡنَا
وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿114﴾

عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام) نے دعا کی: اے اللہ، ہمارے لئے آسمان سے کھانا اتار دیجئے تاکہ وہ ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لئے خوشی کا باعث ہو اور آپ کی طرف سے ایک نشانی بھی ہو۔ (اے اللہ) ہمیں روزی عطا فرمایئے، آپ ہی سب سے بہتر روزی دینے والے ہیں۔ ﴿114﴾

قَالَ اللّٰهُ اِنِّىۡ مُنَزِّلُهَا عَلَيۡكُمۡ ۚ فَمَنۡ يَّكۡفُرۡ
بَعۡدُ مِنۡكُمۡ فَاِنِّىۡۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ
ع 15 7 5 اَحَدًا مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿115﴾

اللہ نے فرمایا: میں تم پر وہ (خوان) اتارنے والا ہوں لیکن اس کے بعد تم میں سے جو بھی کفر کرے گا تو میں اسے ایسے عذاب میں مبتلا کروں گا جو دنیا میں کسی کو نہیں دیا ہوگا۔ ﴿115﴾

وَاِذۡ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ ءَاَنۡتَ قُلۡتَ
لِلنَّاسِ اتَّخِذُوۡنِىۡ وَاُمِّىَ اِلٰهَيۡنِ مِنۡ دُوۡنِ
اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبۡحٰنَكَ مَا يَكُوۡنُ لِىۡۤ اَنۡ اَقُوۡلَ مَا
وقف النبی ﷺ لَيۡسَ لِىۡ بِحَقٍّ ؕ اِنۡ كُنۡتُ قُلۡتُهٗ فَقَدۡ عَلِمۡتَهٗ ؕ
تَعۡلَمُ مَا فِىۡ نَفۡسِىۡ وَلَاۤ اَعۡلَمُ مَا فِىۡ نَفۡسِكَ ؕ
اِنَّكَ اَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ ﴿116﴾

اور (یاد کرو) جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام)، کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کو چھوڑ کر مجھے اور میری والدہ کو معبود بنا لو؟ آپ (علیہ السلام) جواب دیں گے کہ اے اللہ، آپ پاک ہیں، مجھے یہ لائق نہیں کہ میں ایسی بات کہوں جس کا مجھے کوئی حق حاصل نہیں، اگر میں نے یہ بات کہی ہوتی تو آپ کو اس کا (ضرور) علم ہوتا، آپ تو میرے دل کی باتوں کو بھی جانتے ہیں اور میں آپ کے دل کی بات نہیں جانتا۔ بلاشبہ آپ ہی غیب جاننے والے ہیں۔ ﴿116﴾

مَا قُلۡتُ لَهُمۡ اِلَّا مَاۤ اَمَرۡتَنِىۡ بِهٖۤ اَنِ اعۡبُدُوا
اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبَّكُمۡ ۚ وَكُنۡتُ عَلَيۡهِمۡ شَهِيۡدًا
مَّا دُمۡتُ فِيۡهِمۡ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيۡتَنِىۡ كُنۡتَ اَنۡتَ
الرَّقِيۡبَ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَاَنۡتَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ
شَهِيۡدٌ ﴿117﴾

(اے اللہ) میں نے تو ان سے وہی بات کہی تھی جس کا آپ نے مجھے حکم دیا تھا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی اور تمہارا بھی رب ہے اور جب تک میں ان میں رہا، (اس وقت تک) ان پر گواہ رہا پھر جب آپ نے مجھے اٹھا لیا تو آپ ہی ان پر نگراں تھے اور آپ ہر چیز کی پوری خبر رکھتے ہیں۔ ﴿117﴾

اِنۡ تُعَذِّبۡهُمۡ فَاِنَّهُمۡ عِبَادُكَ ۚ وَاِنۡ تَغۡفِرۡ
لَهُمۡ فَاِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿118﴾

اگر آپ انہیں عذاب دیں تو یقیناً وہ آپ ہی کے بندے ہیں اور اگر آپ انہیں معاف فرما دیں تو آپ سب پر غالب، خوب حکمت والے ہیں۔ ﴿118﴾

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوۡمُ يَنۡفَعُ الصّٰدِقِيۡنَ صِدۡقُهُمۡ ؕ
لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ
فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ ؕ
ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿119﴾
لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا فِيۡهِنَّ ؕ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿120﴾ ع 16 5 6

سُوۡرَةُ الۡاَنۡعَامِ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ
وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوۡرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
بِرَبِّهِمۡ يَعۡدِلُوۡنَ ﴿1﴾
هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ طِيۡنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ
وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنۡدَهٗ ثُمَّ اَنۡتُمۡ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿2﴾
وَهُوَ اللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ وَفِى الۡاَرۡضِ ؕ يَعۡلَمُ
سِرَّكُمۡ وَجَهۡرَكُمۡ وَيَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُوۡنَ ﴿3﴾
وَمَا تَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ مِّنۡ اٰيٰتِ رَبِّهِمۡ اِلَّا
كَانُوۡا عَنۡهَا مُعۡرِضِيۡنَ ﴿4﴾
فَقَدۡ كَذَّبُوۡا بِالۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ ؕ فَسَوۡفَ
يَاۡتِيۡهِمۡ اَنۡۢبٰٓـؤُا مَا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿5﴾
اَلَمۡ يَرَوۡا كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ
مَّكَّنّٰهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مَا لَمۡ نُمَكِّنۡ لَّكُمۡ
وَاَرۡسَلۡنَا السَّمَآءَ عَلَيۡهِمۡ مِّدۡرَارًا ۖ وَّجَعَلۡنَا
الۡاَنۡهٰرَ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهِمۡ فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ
بِذُنُوۡبِهِمۡ وَاَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قَرۡنًا
اٰخَرِيۡنَ ﴿6﴾
وَلَوۡ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ كِتٰبًا فِىۡ قِرۡطَاسٍ فَلَمَسُوۡهُ

اللہ فرمائیں گے: یہ وہ دن ہے کہ جس میں سچوں کو ان کی سچائی فائدہ دے گی۔ انہی کے لئے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿119﴾
آسمان وزمین اور ان کی درمیانی چیزوں پر اللہ ہی کی بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔ ﴿120﴾

سورۂ انعام مکی ہے، اس میں 165 آیات اور 20 رکوع ہیں

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے آسمان وزمین پیدا کئے، تاریکیاں اور اجالا بنایا۔ پھر بھی کفار اپنے رب کے ساتھ (غیر اللہ کو) شریک کرتے ہیں۔ ﴿1﴾
وہی تو ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر (موت کا) ایک وقت مقرر کر دیا اور اس کے نزدیک (دوبارہ اٹھائے جانے کا) ایک اور وقت مقرر ہے پھر بھی تم شک میں پڑے ہوئے ہو۔ ﴿2﴾
آسمانوں اور زمین میں وہی اللہ ہے جو تمہاری چھپی اور کھلی ہر بات جانتا ہے اور تمہارے (تمام) افعال کو بھی جانتا ہے۔ ﴿3﴾
اور (لوگوں کا یہ حال ہے کہ) ان کے پاس رب کی نشانیوں میں سے جو نشانی بھی آتی ہے وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ ﴿4﴾
پھر جب ان کے پاس حق (قرآن) پہنچا تو انہوں نے اسے بھی جھٹلا دیا، عنقریب ان کے پاس اُس حق کی خبریں آنے والی ہیں جس کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ﴿5﴾
کیا انہیں معلوم نہیں کہ ہم ان سے پہلے بہت سی ایسی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جنہیں ہم نے دنیا میں وہ قوت دی تھی جو تمہیں نہیں دی اور ہم نے ان پر آسمان سے خوب بارش برسائی اور انکے نیچے سے نہریں جاری کر دیں۔ پھر (جب انہوں نے ناشکری کی تو) ہم نے انہیں انکے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور انکے بعد دوسرے لوگوں کو پیدا کر دیا۔ ﴿6﴾
اور (اے پیغمبر ﷺ) اگر ہم آپ پر کاغذ پر لکھی ہوئی کوئی تحریر

بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا
سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿7﴾

اتار دیتے اور وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو (کر دیکھ) بھی لیتے تو پھر بھی کفار یہی کہہ دیتے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ ﴿7﴾

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا
مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿8﴾

اور کفار نے تو (یہاں تک) کہہ دیا کہ اس (رسول ﷺ) پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا۔ اگر ہم فرشتہ اتار دیتے تو معاملہ کا فیصلہ ہی ہو چکا ہوتا پھر انہیں کوئی مہلت نہ دی جاتی۔ ﴿8﴾

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّ لَلَبَسْنَا
عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿9﴾

اور اگر ہم فرشتہ کو رسول بناتے تو یقیناً اسے انسانی صورت میں بھیجتے پھر انہیں وہی شبہ ہوتا جو یہ اب کر رہے ہیں۔ ﴿9﴾

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ
بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
ع 1 10 7 يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿10﴾

(اے محمد ﷺ) بلاشبہ آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کا مذاق اڑایا جاچکا ہے مگر ان مذاق اڑانے والوں پر وہی (عذاب) مسلط ہو کر رہا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ﴿10﴾

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿11﴾

آپ فرما دیجئے کہ ذرا زمین پر چل پھر کر تو دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوتا رہا ہے۔ ﴿11﴾

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ
لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿12﴾

(اے پیغمبر ﷺ) آپ ان سے پوچھیں کہ جو کچھ آسمان و زمین میں ہے یہ سب کس کی ملکیت ہے؟ آپ فرما دیں کہ سب کچھ اللہ ہی کی ملکیت ہے۔ اللہ نے اپنے اوپر رحمت کو لازم کر لیا ہے۔ وہ تم سب کو قیامت کے دن جس کے آنے میں کوئی شک نہیں، ضرور جمع فرمائے گا۔ لہٰذا جو اپنے آپ کو نقصان پہنچانے والے ہیں وہ ایمان نہیں لاتے ہیں۔ ﴿12﴾

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَ هُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿13﴾

اور دن رات میں جو کچھ (وقوع پذیر) ہوتا ہے، اللہ ہی کے حکم سے ہوتا ہے، وہی خوب سننے، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿13﴾

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّيْٓ
اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَ لَا
تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿14﴾

آپ فرما دیں، کیا میں آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے اللہ کو چھوڑ کر کسی غیر اللہ کو دوست بنا لوں؟ حالانکہ اللہ ہی سب کو کھلاتا ہے اور اسے نہیں کھلایا جاتا۔ آپ (ﷺ) فرما دیں کہ مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے مسلمان ہو جاؤں۔ خبردار، تم مشرک نہ بننا۔ ﴿14﴾

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ
يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿15﴾

(اے پیغمبر ﷺ) آپ فرما دیں، اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے (خوفناک) دن (قیامت) کے عذاب کا ڈر ہے۔ ﴿15﴾

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ
وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿16﴾

اس دن جس (نفس) سے وہ عذاب ٹال دیا جائے گا اس پر رب کی بڑی مہربانی ہوگی اور یہ اس کی واضح کامیابی ہے۔ ﴿16﴾

وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ
اِلَّا هُوَ ؕ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿17﴾

اگر تمہیں اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو اللہ کے علاوہ اسے دور کرنے والا کوئی نہیں اور اگر وہ تمہیں کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿17﴾

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ
الْخَبِيْرُ ﴿18﴾

وہی (اللہ) اپنے بندوں پر غالب ہے۔ وہ بڑی حکمت والا، ہر چیز سے باخبر ہے۔ ﴿18﴾

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ
شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۚ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا
الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ
لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ
لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ اِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ
مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿19﴾ وقف لازم باتفاق

آپ پوچھیں کہ کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے؟ آپ فرمادیں کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے اور مجھ پر یہ قرآن وحی کیا گیا ہے تاکہ میں اس سے تمہیں اور جس تک یہ پہنچ جائے اسے ڈراؤں۔ کیا تم اس کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کچھ اور بھی معبود ہیں؟ آپ کہہ دیجئے کہ میں تو (اس کی ہرگز) گواہی نہیں دیتا۔ آپ فرمادیں کہ اللہ تو ایک ہی معبود ہے اور بے شک میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔ ﴿19﴾

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا
يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وقف لازم
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿20﴾ ع 2 10 8

جنہیں ہم نے کتاب دی وہ اس (رسول ﷺ) کو اپنے بیٹوں کی طرح پہچانتے ہیں (لیکن) جنہوں نے اپنے آپ کو خسارہ میں ڈالا وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿20﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ
كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿21﴾

اس شخص سے بڑھ کر اور کون ظالم ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیات جھٹلائیں۔ یقیناً (ایسے) ظالم (عذاب سے) چھٹکارا نہیں پائیں گے۔ ﴿21﴾

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ
اَشْرَكُوْۤا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ
تَزْعُمُوْنَ ﴿22﴾

اور جس دن ہم سب کو جمع کریں گے اور مشرکین سے پوچھیں گے کہ (اب) تمہارے وہ شریک کہاں ہیں جن کو تم (اپنا معبود ہونے کا) گمان کر بیٹھے تھے؟ ﴿22﴾

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ
رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿23﴾

پھر ان کا بہانہ یہی ہوگا کہ وہ (جھوٹ) کہیں گے: اے ہمارے رب، اللہ کی قسم ہم (ہرگز) مشرک نہ تھے۔ ﴿23﴾

اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾

دیکھئے، انہوں نے کس طرح اپنے اوپر جھوٹ بولا اور وہاں ان کے سارے خودساختہ معبود گم ہو جائیں گے جنہیں وہ (اللہ کا) شریک ٹھہرایا کرتے تھے۔ ﴿24﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ
وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ
حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿25﴾

اور ان (کفار) میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو کان لگا کر آپ (ﷺ) کی بات سنتے ہیں، ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں جس کی وجہ سے وہ اسے سمجھ نہیں سکتے اور ان کے کانوں میں ڈاٹ دے رکھی ہے اور اگر وہ ساری نشانیاں بھی دیکھ لیں تو بھی آپ (ﷺ) پر ایمان نہیں لائیں گے۔ وہ جب آپکے پاس آتے ہیں تو آپ سے جھگڑتے ہیں اور کفار کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) توصرف گزشتہ قوموں کی کہانیاں ہیں۔ ﴿25﴾

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْئَوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ
يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿26﴾

وہ (کفار) دوسرے لوگوں کو بھی اس (قرآن) سے روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور رہتے ہیں (یادرکھو) یہ خود ہی اپنی تباہی کا سامان کر رہے ہیں اور سمجھتے نہیں۔ ﴿26﴾

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا
نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿27﴾

اگر آپ اس وقت ان کو دیکھیں جب یہ آگ پر لاکر کھڑے کئے جائیں تو کہیں گے: کاش، (کوئی صورت ایسی ہو کہ) ہم پھر دنیا میں لوٹا دیئے جائیں تو ہم اپنے رب کی آیات کو ہرگز نہ جھٹلائیں گے اور (سچے) مومن ہی بن کر زندگی بسر کریں گے۔ ﴿27﴾

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ
وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ
لَكٰذِبُوْنَ ﴿28﴾

بلکہ ان کے سامنے وہ چیزیں ظاہر ہو جائیں گی جنہیں یہ پہلے چھپاتے رہے تھے اور اگر یہ واپس (سابقہ زندگی کی طرف) لوٹا بھی دیئے جائیں تو جن باتوں سے انہیں روکا گیا ہے یقیناً پھر وہی کریں گے۔ یہ تو سراسر جھوٹے ہیں۔ ﴿28﴾

وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ
بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿29﴾
وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ
هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ
ع 3 10 9 فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿30﴾

اور ان کا یہ کہنا (غلط) ہے کہ جو کچھ ہے (بس یہی) دنیاوی زندگی ہے اور ہم مرنے کے بعد دوبارہ (زندہ کرکے) نہیں اٹھائے جائیں گے۔ ﴿29﴾
اور اگر آپ ان کو دیکھیں جب یہ (زندہ کرکے) اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے اور اللہ (اس وقت ان سے) پوچھے گا کہ کیا یہ (دوبارہ زندہ کرنا) حق نہیں ہے؟ یہ جواب دیں گے کیوں نہیں، رب کی قسم ضرور ہے۔ (ان کے لئے) حکم ہوگا کہ عذاب کا مزہ چکھتے رہو اس لئے کہ تم کفر کرتے تھے۔ ﴿30﴾

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا
جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا
عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ

یقیناً خسارہ میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے اللہ سے ملاقات کو جھٹلایا یہاں تک کہ جب اچانک ان کے سامنے قیامت برپا ہوگی تو کہیں گے کہ ہائے افسوس ہماری کوتاہی پر جو اس (قیامت)

اَوۡزَارَهُمۡ عَلٰى ظُهُوۡرِهِمۡ ؕ اَلَا سَآءَ مَا
يَزِرُوۡنَ ﴿31﴾

کے بارے میں ہوئی اور اس دوران وہ اپنے (گناہوں کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر لادے ہوئے ہوں گے۔ خوب سن لو کہ وہ بہت ہی بری چیز ہوگی جس کو وہ (اپنے اوپر) لادے ہوئے ہوں گے۔ ﴿31﴾

وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ ؕ وَ
لَلدَّارُ الۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ ؕ
اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿32﴾

اور دنیاوی زندگی کھیل اور تماشا کے سوا کچھ نہیں اور (حقیقت میں) آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لئے بہت ہی بہتر ہے۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ہو۔ ﴿32﴾

قَدۡ نَعۡلَمُ اِنَّهٗ لَيَحۡزُنُكَ الَّذِىۡ يَقُوۡلُوۡنَ
فَاِنَّهُمۡ لَا يُكَذِّبُوۡنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ يَجۡحَدُوۡنَ ﴿33﴾

ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ (ﷺ) کو ان (کفار) کی باتیں غمگین کر دیتی ہیں۔ یہ لوگ آپ کو جھوٹا نہیں کہتے دراصل یہ ظالم تو اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔ ﴿33﴾

وَلَقَدۡ كُذِّبَتۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ فَصَبَرُوۡا
عَلٰى مَا كُذِّبُوۡا وَاُوۡذُوۡا حَتّٰۤى اَتٰٮهُمۡ نَصۡرُنَا ۚ
وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدۡ جَآءَكَ
مِنۡ نَّبَاِى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿34﴾

اور بلاشبہ بہت سے پیغمبر جو آپ (ﷺ) سے پہلے (مبعوث) ہوئے انہیں بھی جھٹلایا گیا، انہوں نے اس جھٹلانے پر صبر ہی کا مظاہرہ کیا یہاں تک کہ ان تک ہماری مدد آ پہنچی اور اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور بے شک آپ (ﷺ) کے پاس بعض پیغمبروں کی کچھ خبریں بھی پہنچ چکی ہیں۔ ﴿34﴾

وَاِنۡ كَانَ كَبُرَ عَلَيۡكَ اِعۡرَاضُهُمۡ فَاِنِ
اسۡتَطَعۡتَ اَنۡ تَبۡتَغِىَ نَفَقًا فِى الۡاَرۡضِ اَوۡ
سُلَّمًا فِى السَّمَآءِ فَتَاۡتِيَهُمۡ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوۡ شَآءَ
اللّٰهُ لَجَمَعَهُمۡ عَلَى الۡهُدٰى فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ
الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿35﴾

اور اگر آپ (ﷺ) کو ان (کفار) کا (حق سے) منہ موڑنا بھاری گزرا ہے آپ میں طاقت ہے کہ آپ زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ لیں یا آسمان میں کوئی سیڑھی لگالیں پھر ان کے پاس (آپ) کوئی معجزہ لا سکیں (تو لے آیئے) اور اگر اللہ کو منظور ہوتا تو ان سب کو سیدھی راہ پر جمع کر دیتا۔ لہٰذا آپ نادانوں میں سے نہ ہو جایئے۔ ﴿35﴾

النصف وقف منزل وقف غفران

اِنَّمَا يَسۡتَجِيۡبُ الَّذِيۡنَ يَسۡمَعُوۡنَ ؔؕ وَالۡمَوۡتٰى
يَبۡعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيۡهِ يُرۡجَعُوۡنَ ﴿36﴾

وہی لوگ (حق کو) قبول کرتے ہیں جو (قرآن کریم کو بغور) سنتے ہیں اور مُردوں کو اللہ (قبروں ہی سے دوبارہ) زندہ کر کے اٹھائے گا پھر سب اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ ﴿36﴾

وَقَالُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ قُلۡ
اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰۤى اَنۡ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ
اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿37﴾

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس (نبی ﷺ) پر اس کے رب کی طرف سے (پہلے انبیاء جیسا) کوئی معجزہ کیوں نہیں نازل کیا گیا۔ آپ فرما دیجئے کہ اللہ (ہر قسم کا) معجزہ اتارنے کی پوری قدرت رکھتا ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿37﴾

وَمَا مِنۡ دَآبَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا طٰۤـئِرٍ يَّطِيۡرُ
بِجَنَاحَيۡهِ اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمۡثَالُكُمۡ ؕ مَا فَرَّطۡنَا

ہر قسم کے (زمین پر چلنے والے) جاندار اور پرندے جو (ہوا میں) اپنے پروں سے اڑتے ہیں وہ تمہاری ہی طرح کی انواع

فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ
يُحْشَرُوْنَ ﴿38﴾
وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّ بُكْمٌ
فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ
وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿39﴾
قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ
اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿40﴾
بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ
اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿41﴾ ع 4 11 10

ہیں۔ہم نے کتاب میں کوئی چیز نہیں چھوڑی (جس کا ذکر نہ کیا ہو)۔ پھر یہ سب اپنے رب کے پاس جمع کئے جائیں گے۔ ﴿38﴾
اور جولوگ ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں وہ تو بہرے اور گونگے ہیں جو تاریکیوں میں بھٹک رہے ہیں۔اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کردیتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھی راہ پر لے آتا ہے۔ ﴿39﴾
آپ کہہ دیجئے، تمہارا کیا خیال ہے، اگر تم پر اللہ کا کوئی عذاب آجائے یا تم پر قیامت ہی آپہنچے تو کیا (اس وقت) اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ (جواب دو) اگر تم سچے ہو۔ ﴿40﴾
بلکہ خاص اسی (اللہ) کو پکارو گے۔ پھر جس (مصیبت کو دور کرنے) کے لئے تم پکارو گے اگر وہ چاہے تو اس کو دور بھی کردے اور جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو ان سب کو بھول جاؤ گے۔ ﴿41﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ
فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ
يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿42﴾
فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ
قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا
اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿44﴾

اور ہم نے آپ (ﷺ) سے پہلے دوسری امتوں کی طرف بھی رسول بھیجے تھے پس ہم نے ان (قوموں) کو تنگدستی اور بیماری میں مبتلا کردیا تاکہ وہ (ہمارے سامنے) عاجزی کا اظہار کریں۔ ﴿42﴾
پس جب ان کو ہماری سزا پہنچی تو انہوں نے عاجزی کیوں نہیں اختیار کی؟ دراصل ان کے دل (تو اور زیادہ) سخت ہو گئے اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کے لئے خوبصورت بنا کر پیش کردیا۔ ﴿43﴾
پھر جب انہوں نے وہ نصیحت بھلادی جو انہیں کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جب وہ ان چیزوں پر جو ان کو دی گئی تھیں خوب اِترانے لگے تو ہم نے ان کو اچانک پکڑ لیا پھر تو وہ بالکل ہی مایوس ہو کر رہ گئے۔ ﴿44﴾

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿45﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ
وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ
يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ
هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿46﴾

اس طرح ظالموں کی جڑ کاٹ دی گئی اور اللہ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ ﴿45﴾
آپ (ﷺ) کہہ دیجئے کہ یہ بتاؤ، اگر اللہ تمہاری سماعت اور بصارت چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگادے تو اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود ہے جو تم کو یہ تمام قوتیں دوبارہ عطا کرسکے؟ آپ دیکھئے کہ ہم کس طرح دلائل کو مختلف انداز سے پیش کررہے ہیں (لیکن) پھر بھی وہ اعراض کرتے ہیں۔ ﴿46﴾

قُلۡ اَرَءَيۡتَكُمۡ اِنۡ اَتٰىكُمۡ عَذَابُ اللّٰهِ
بَغۡتَةً اَوۡ جَهۡرَةً هَلۡ يُهۡلَكُ اِلَّا الۡقَوۡمُ
الظّٰلِمُوۡنَ ﴿47﴾

آپ (ﷺ) کہہ دیجئے، اچھا یہ بتاؤ، اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے خواہ اچانک آئے یا علانیہ تو کیا ظالموں کے علاوہ اور بھی کوئی ہلاک کیا جائے گا؟ ﴿47﴾

وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِيۡنَ
وَمُنۡذِرِيۡنَ ۚ فَمَنۡ اٰمَنَ وَاَصۡلَحَ فَلَا خَوۡفٌ
عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿48﴾

اور ہم پیغمبروں کو صرف اس لئے بھیجا کرتے ہیں کہ وہ (نیک لوگوں کو جنت کی) بشارت دیں اور (برے لوگوں کو جہنم سے) ڈرائیں۔ پھر جو ایمان لے آئے اور اصلاح کرلے تو ایسے لوگوں پر نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿48﴾

وَالَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الۡعَذَابُ بِمَا
كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿49﴾

اور جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلائیں گے انہیں نافرمانی کرنے کی وجہ سے عذاب پہنچ کر ہی رہے گا۔ ﴿49﴾

قُلۡ لَّاۤ اَقُوۡلُ لَكُمۡ عِنۡدِىۡ خَزَآٮِٕنُ اللّٰهِ وَلَاۤ
اَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ وَلَاۤ اَقُوۡلُ لَكُمۡ اِنِّىۡ مَلَكٌ ۚ
اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰۤى اِلَىَّ ؕ قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى
الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿50﴾ ع 5 9 11

آپ (ﷺ) کہہ دیجئے، میں تمہیں یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ ہی میں یہ کہتا ہوں کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس آتی ہے۔ آپ ان سے پوچھئے کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہوسکتا ہے؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟ ﴿50﴾

وَاَنۡذِرۡ بِهِ الَّذِيۡنَ يَخَافُوۡنَ اَنۡ يُّحۡشَرُوۡۤا اِلٰى
رَبِّهِمۡ لَيۡسَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ وَلِىٌّ وَّلَا شَفِيۡعٌ
لَّعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ ﴿51﴾

اور آپ اس (قرآن) کے ذریعہ ایسے لوگوں کو ڈرائیے جو اس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے پاس ایسی حالت میں جمع کئے جائیں گے کہ اللہ کے علاوہ ان کا (وہاں) نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ ہی سفارشی۔ شاید کہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔ ﴿51﴾

وَلَا تَطۡرُدِ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَدٰوةِ
وَالۡعَشِىِّ يُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَهٗ ؕ مَا عَلَيۡكَ مِنۡ
حِسَابِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ وَّمَا مِنۡ حِسَابِكَ
عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَتَطۡرُدَهُمۡ فَتَكُوۡنَ
مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿52﴾

اور ان لوگوں کو اپنے سے دور نہ کیجئے جو صبح وشام اپنے رب کی عبادت کرتے ہیں خاص اسی کی رضامندی کی طلب میں لگے رہتے ہیں۔ ان کا حساب آپ پر اور آپ کا حساب ان پر ذرہ برابر بھی نہیں ہوگا۔ اس کے باوجود بھی اگر آپ ان کو اپنے سے دور کردیں گے تو آپ بے انصافی کرنے والوں میں سے ہوجائیں گے۔ ﴿52﴾

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعۡضَهُمۡ بِبَعۡضٍ لِّيَقُوۡلُوۡۤا
اَهٰٓؤُلَاۤءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡۢ بَيۡنِنَا ؕ اَلَيۡسَ
اللّٰهُ بِاَعۡلَمَ بِالشّٰكِرِيۡنَ ﴿53﴾

اور اسی طرح ہم نے بعض کو بعض کے ذریعہ سے آزمائش میں ڈال رکھا ہے تاکہ وہ انہیں دیکھ کر کہیں: کیا یہ وہ لوگ ہیں جن پر ہم سب میں سے اللہ نے فضل کیا ہے؟ کیا اللہ اپنے شکر گزاروں کو خوب نہیں جانتا ہے؟ ﴿53﴾

وَ اِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ
الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ
ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ ۙ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿54﴾

اور جب یہ لوگ آپ کے پاس آئیں جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ کہہ دیجئے کہ تم پر سلامتی ہو۔ تمہارے رب نے رحمت کو اپنے اوپر لازم کرلیا ہے کہ جو شخص تم میں سے (غلطی سے) کوئی (برا) کام کر بیٹھے پھر وہ اس کے بعد توبہ کرلے اور اپنی اصلاح کرلے (یعنی آئندہ گناہ سے بچے) تو اللہ (کی یہ شان ہے کہ وہ) اسے معاف کردیتا ہے اور وہ بڑی رحمت والا ہے۔ ﴿54﴾

وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ
ع 6 5 12 الْمُجْرِمِيْنَ ﴿55﴾

اسی طرح ہم آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور تاکہ مجرموں کا طریقہ خوب واضح ہوجائے۔ ﴿55﴾

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ
ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿56﴾

آپ کہہ دیجئے کہ مجھے ان (باطل معبودوں) کی عبادت سے روک دیا گیا ہے جنہیں تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو۔ آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کروں گا کیونکہ اگر میں نے ایسا کیا تو میں گمراہ ہوجاؤں گا اور سیدھی راہ پر چلنے والوں میں سے نہ رہوں گا۔ ﴿56﴾

قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ كَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ
مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ
اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿57﴾

آپ کہہ دیجئے کہ مجھے میرے رب کی طرف سے ایک کھلی دلیل ملی ہوئی ہے اور تم اسے جھٹلارہے ہو جس (عذاب) کی تم جلدی کررہے ہو وہ میرے اختیار میں نہیں ہے۔ اللہ کے علاوہ کسی کا حکم نہیں چلتا۔ اللہ حق بیان کرنے والا اور بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ ﴿57﴾

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ
لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ
بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿58﴾

آپ کہہ دیجئے کہ اگر میرے اختیار میں وہ چیز (عذاب) ہوتی جسے تم جلدی طلب کررہے ہو تو میرا اور تمہارا فیصلہ کب کا ہوچکا ہوتا اور ظلم کرنے والوں کو اللہ خوب جانتا ہے ﴿58﴾

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ
وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ
وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ
الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ
مُّبِيْنٍ ﴿59﴾

اسی (اللہ ہی) کے پاس غیب کے خزانے ہیں۔ اس کے علاوہ انہیں کوئی نہیں جانتا اور جو کچھ خشکی اور دریاؤں میں ہے، وہ سب سے واقف ہے۔ درخت سے کوئی پتّا (زمین پر) نہیں گرتا مگر وہ اس کو بھی جانتا ہے اور کوئی دانہ زمین کے تاریک حصوں میں نہیں جس سے وہ باخبر نہ ہو اور نہ کوئی تر اور نہ کوئی خشک چیز (گرتی) ہے مگر وہ سب کتاب مبین (لوح محفوظ) میں تحریر ہے۔ ﴿59﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا
جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى

اور وہی (اللہ) تو ہے جو تمہیں رات کو فوت کرتا (سلاتا) ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اسے بھی وہ جانتا ہے پھر تم کو

اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿60﴾ ع 7 5 13

اٹھاتا (بیدار کرتا) ہے تا کہ (زندگی کی) مقررہ مدت پوری ہو جائے۔ آخر کار تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں تمہارے اعمال کی خبر دے گا۔ ﴿60﴾

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿61﴾

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ تم پر محافظ فرشتے بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی پر موت کا وقت آجاتا ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ (اپنا فرض انجام دینے میں) ذرا بھی کوتاہی نہیں کرتے۔ ﴿61﴾

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۭ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۣ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿62﴾

پھر وہ سب اپنے مالک حقیقی (اللہ) کے پاس لائے جائیں گے۔ خوب سن لو، فیصلہ صرف اسی (اللہ) کے اختیار میں ہوگا اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿62﴾

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَىِٕنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿63﴾

آپ ان سے پوچھئے کہ وہ کون ہے جو تم کو خشکی اور دریا کی تاریکیوں سے نجات دیتا ہے۔ تم اسے گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارتے ہو کہ اگر اس (اللہ) نے ہمیں اس (مصیبت) سے نجات دے دی تو ہم ضرور شکر گزار بندوں میں سے ہو جائیں گے۔ ﴿63﴾

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿64﴾

آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی تمہیں اس (مصیبت) سے اور تمام غموں سے نجات دیتا ہے تم پھر بھی اسکے ساتھ شرک کرتے ہو۔ ﴿64﴾

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓي اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿65﴾

آپ کہہ دیجئے کہ وہ اس پر بھی قادر ہے کہ تم پر کوئی عذاب تمہارے اوپر سے بھیج دے یا تمہارے پاؤں تلے سے یا تمہیں مختلف گروہ بنا کر آپس میں لڑوا دے اور تمہیں ایک دوسرے سے جنگ کا مزہ چکھا دے۔ آپ دیکھئے تو سہی، ہم کس طرح (اپنے) دلائل (ان کے سامنے) مختلف انداز سے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ (بات کو) سمجھ جائیں۔ ﴿65﴾

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۭ ﴿66﴾

اور آپ کی قوم نے اس (قرآن) کو جھٹلایا حالانکہ وہ برحق ہے۔ آپ کہہ دیجئے کہ میں تم پر نگراں مقرر نہیں کیا گیا ہوں۔ ﴿66﴾

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿67﴾

ہر خبر (کے وقوع پذیر ہونے) کا ایک مقرر وقت ہے اور جلد ہی تمہیں (اپنا انجام) معلوم ہو جائے گا۔ ﴿67﴾

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ

اور جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات میں غیر ضروری بحث کر رہے ہیں تو آپ ان سے کنارہ کش ہو جائیں

غَيْرِهٖ ۚ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ
بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿68﴾

یہاں تک کہ وہ (اس گفتگو کو چھوڑ کر) کسی اور بات میں لگ جائیں اور اگر (کبھی) آپ کو شیطان بھلا دے تو یاد آنے کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھیں۔ ﴿68﴾

وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ
شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿69﴾

اور جو لوگ پرہیزگار ہیں ان پر ان (کفار) کا کوئی حساب نہیں ہے (یعنی وہ ذمہ دار نہیں) لیکن ان کے ذمہ انہیں (کفار کو) نصیحت کرتے رہنا ہے شاید کہ وہ بھی تقویٰ اختیار کرلیں۔ ﴿69﴾

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا
وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ
نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ
لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا
كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ
اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿70﴾ ع 8 10 14

اور ایسے لوگوں سے بالکل کنارہ کش رہیں جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا ہے اور دنیاوی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے اور آپ اس (قرآن) کے ذریعہ سے نصیحت بھی کرتے رہیں تاکہ کوئی شخص اپنے کرتوت کے سبب (ہلاکت میں) نہ پھنس جائے (اس لئے) کہ اس کا اللہ کے سوا کوئی دوست اور سفارشی نہ ہوگا۔ اگر وہ دنیا بھر کا معاوضہ بھی دے (کر چھوٹنا چاہے) گا تو وہ بھی اس سے قبول نہیں کیا جائیگا۔ ایسے ہی لوگ ہیں جو اپنے (برے) اعمال کی وجہ سے پھنس گئے۔ ان کے پینے کے لئے کھولتا ہوا گرم پانی ہوگا اور ان کے کفر کی وجہ سے انہیں دردناک عذاب ملے گا۔ ﴿70﴾

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا
وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا
اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ
حَيْرَانَ ۠ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى
ائْتِنَا ۗ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ
وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾

آپ کہہ دیجئے کہ کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کو پکاریں جو ہمیں نہ تو نفع پہنچا سکتے ہوں اور نہ ہی نقصان اور کیا (اب) ہم الٹے پاؤں (اسلام سے) پھر جائیں جبکہ ہم کو اللہ نے ہدایت دے دی ہے (کیا ہم اپنا حال) اس آدمی کی طرح (کرلیں) جسے شیاطین نے بے راہ کردیا ہو اور وہ زمین پر حیران و پریشان بھٹکتا پھر رہا ہو۔ اس کے کچھ ایسے ساتھی بھی ہوں جو اسے سیدھی راہ کی طرف بلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس آجاؤ۔ آپ کہہ دیجئے کہ اصل ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے اور (اس کی طرف سے) ہم کو یہ حکم ہوا ہے کہ ہم پروردگار عالم کے مکمل فرمانبردار بن جائیں۔ ﴿71﴾

وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۗ وَهُوَ الَّذِيْٓ
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿72﴾

اور یہ (بھی حکم ملا ہے) کہ نماز کی پابندی کرو اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرو اور تم سب اسی کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔ ﴿72﴾

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ۬ قَوْلُهُ الثلثة
الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ
الْخَبِيْرُ ﴿73﴾

اور وہی (اللہ) ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا اور جس وقت وہ صرف اتنا کہہ دے گا "ہوجا" بس اسی وقت (حشر برپا) ہوجائے گا۔ اس کا قول برحق ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا اس دن (بھی) اسی کی بادشاہت ہوگی۔ (وہی) پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے اور وہ بڑی حکمت والا، پوری خبر رکھنے والا ہے۔ ﴿73﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا
اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿74﴾

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ آزر سے کہا: کیا تم بتوں کو معبود بناتے ہو؟ بے شک میں تمہیں اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھ رہا ہوں۔ ﴿74﴾

وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿75﴾

اور اسی طرح ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو آسمانوں اور زمین کی عظیم سلطنت دکھادی تاکہ وہ (ابراہیم علیہ السلام) کامل یقین کرنے والوں میں سے ہوجائیں۔ ﴿75﴾

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا
رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿76﴾

پھر جب ان پر رات کی تاریکی چھاگئی تو انہوں (ابراہیم علیہ السلام) نے ایک ستارہ دیکھا تو کہا: یہ میرا رب ہے مگر جب وہ غروب ہوگیا تو کہا: میں غروب ہوجانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿76﴾

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ
اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ
مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿77﴾

پھر جب انہوں (ابراہیم علیہ السلام) نے چاند کو چمکتا ہوا دیکھا تو فرمایا: یہ میرا رب ہے لیکن جب وہ (بھی) غروب ہوگیا تو فرمایا: اگر میرے رب نے میری راہ نمائی نہ کی تو میں گمراہ لوگوں میں سے ہوجاؤں گا۔ ﴿77﴾

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ
اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ
مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿78﴾

پھر جب سورج کو چمکتا ہوا دیکھا تو فرمایا: یہ میرا رب ہے، یہ تو سب سے بڑا ہے پھر جب وہ بھی غروب ہوگیا تو فرمایا: اے میری قوم، میں ان سب معبودوں سے بری ہوں جنہیں تم اللہ کا شریک بناتے ہو۔ ﴿78﴾

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿79﴾

بے شک میں نے یکسو ہوکر اپنا رخ اس (ذات) کی طرف کرلیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں (ہرگز) شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ ﴿79﴾

وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ
وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ

اور ان (ابراہیم علیہ السلام) کی قوم نے ان سے جھگڑا کرنا شروع کردیا تو انہوں نے فرمایا: کیا تم اللہ کے بارے میں مجھ سے جھگڑا کرتے ہو حالانکہ اسی نے مجھے سیدھی راہ دکھائی ہے اور میں ان معبودوں سے

اَنۡ يَّشَآءَ رَبِّىۡ شَيۡـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّىۡ كُلَّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ؕ
اَفَلَا تَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿80﴾

ہر گز نہیں ڈرتا جنہیں تم اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو۔ ہاں اگر میرے پروردگار ہی کی کوئی مشیت ہو (تو وہ ضرور ہوسکتا ہے) میرا پروردگار ہر چیز کو اپنے علم میں گھیرے ہوئے ہے۔ کیا تم پھر بھی نصیحت حاصل نہیں کرتے ہو؟ ﴿80﴾

وَكَيۡفَ اَخَافُ مَاۤ اَشۡرَكۡتُمۡ وَلَا تَخَافُوۡنَ
اَنَّكُمۡ اَشۡرَكۡتُمۡ بِاللّٰهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ عَلَيۡكُمۡ
سُلۡطٰنًا ؕ فَاَىُّ الۡفَرِيۡقَيۡنِ اَحَقُّ بِالۡاَمۡنِ ۚ اِنۡ
كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿81﴾ وقف لازم

اور میں تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں سے کیسے ڈروں جبکہ تم اللہ کے ساتھ ان چیزوں کو شریک ٹھہراتے ہوئے نہیں ڈرتے جن کے لئے اس (اللہ) نے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں کی ہے۔ پھر اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ دونوں (فریقوں) میں سے کونسی جماعت امن کی زیادہ حقدار ہے۔ ﴿81﴾

اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَمۡ يَلۡبِسُوۡۤا اِيۡمَانَهُمۡ بِظُلۡمٍ
اُولٰۤـئِكَ لَهُمُ الۡاَمۡنُ وَهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿82﴾ ع 9 12 15

جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ خلط ملط نہیں کیا، ایسے لوگوں ہی کے لئے امن (وسلامتی) ہے اور وہی سیدھی راہ پر چل رہے ہیں۔ ﴿82﴾

وَتِلۡكَ حُجَّتُنَاۤ اٰتَيۡنٰهَاۤ اِبۡرٰهِيۡمَ عَلٰى قَوۡمِهٖ ؕ
نَرۡفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنۡ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيۡمٌ
عَلِيۡمٌ ﴿83﴾

اور یہ تھی ہماری حجت (مضبوط دلیل) جو ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو ان کی قوم کے مقابلہ میں عطا فرمائی تھی۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجات بڑھا دیتے ہیں۔ بے شک آپ کا رب بڑی حکمت والا، بہت زیادہ علم والا ہے۔ ﴿83﴾

وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ ؕ كُلًّا هَدَيۡنَا ۚ
وَنُوۡحًا هَدَيۡنَا مِنۡ قَبۡلُ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ
وَسُلَيۡمٰنَ وَاَيُّوۡبَ وَيُوۡسُفَ وَمُوۡسٰى
وَهٰرُوۡنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۙ ﴿84﴾

اور ہم نے ان (ابراہیم علیہ السلام) کو اسحاق اور یعقوب (علیہما السلام) عطا فرمائے، ہر ایک کو ہم نے ہدایت دی اور اس سے پہلے ہم نے نوح (علیہ السلام) کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤد، سلیمان، ایوب، یوسف، موسیٰ اور ہارون (علیہم السلام) کو بھی (ہدایت دی تھی) اور نیک کام کرنے والوں کو ہم اسی طرح اچھا بدلہ دیا کرتے ہیں۔ ﴿84﴾

وَزَكَرِيَّا وَيَحۡيٰى وَعِيۡسٰى وَاِلۡيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ
الصّٰلِحِيۡنَ ۙ ﴿85﴾

اور (نیز اسی کی اولاد سے) زکریا، یحییٰ، عیسیٰ اور الیاس (علیہم السلام) کو بھی (ہدایت دی تھی) اور یہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔ ﴿85﴾

وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَالۡيَسَعَ وَيُوۡنُسَ وَلُوۡطًا ؕ وَكُلًّا
فَضَّلۡنَا عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ ﴿86﴾

اور (ان کے علاوہ) اسماعیل، یسع، یونس اور لوط (علیہم السلام) کو بھی (سیدھا راستہ دکھایا) اور (ان میں سے) ہر ایک کو ہم نے تمام جہان والوں پر فضیلت دی تھی۔ ﴿86﴾

وَمِنۡ اٰبَآئِهِمۡ وَذُرِّيّٰتِهِمۡ وَاِخۡوَانِهِمۡ ۚ

اور ان کے (کچھ) باپ دادا اور (ان کی) اولاد اور (کچھ) بھائیوں

وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿87﴾

کو (بھی ہدایت دی تھی) اور ہم نے ان کو (اپنی خدمت کے لئے) چن لیا تھا اور ہم نے ان کو سیدھی راہ کی ہدایت دی تھی۔ ﴿87﴾

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿88﴾

یہ اللہ کی ہی ہدایت ہے جس کے ساتھ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور اگر یہ (انبیاء علیہم السلام) بھی شرک کرتے تو ان کے اعمال بھی ضائع ہو جاتے۔ ﴿88﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ
وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ
وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿89﴾

یہی لوگ تھے جنہیں ہم نے کتاب، حکمت اور نبوت عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ (مشرکین) اس (نبوت) کا انکار کریں تو ہم نے اس پر (ایمان لانے کے لئے) ایسی قوم کو مقرر کر دیا ہے جو اس کا انکار نہیں کرتی۔ ﴿89﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ
قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا
ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿90﴾ ع 10 8 16

یہی وہ (انبیاء علیہم السلام) تھے جنہیں اللہ نے ہدایت دی تھی۔ اے نبی، آپ بھی ان ہی کے نقش قدم پر چلئے۔ آپ (لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ میں تم سے اس (تبلیغ قرآن) پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ یہ (قرآن) تو تمام جہان والوں کے لئے ایک نصیحت ہے۔ ﴿90﴾

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ
الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى
لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا
وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا
اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ
فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿91﴾

اور انہوں (کفار) نے اللہ کی ایسی قدر نہ کی جیسی قدر کرنا چاہئے تھی، انہوں نے (تو یہاں تک) کہہ دیا کہ اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز نازل ہی نہیں فرمائی۔ آپ پوچھئے کہ وہ کتاب کس نے نازل کی تھی جسے موسیٰ (علیہ السلام) لے کر آئے تھے جو لوگوں کے لئے نور و ہدایت کا ذریعہ تھی، جس کو تم نے متفرق اوراق میں رکھا ہوا ہے۔ ان میں سے کچھ کو ظاہر کرتے ہو اور بہت سی باتوں کو چھپاتے ہو اور (اس کتاب کے ذریعہ سے) تمہیں بہت سی ایسی باتیں سکھائی گئی ہیں جنہیں تم اور تمہارے آباؤ اجداد نہیں جانتے تھے۔ آپ کہہ دیجئے کہ وہ (کتاب بھی) اللہ نے نازل فرمائی تھی پھر ان کو ان کی خرافات میں کھیلتے رہنے دیجئے۔ ﴿91﴾

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ
بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ
وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿92﴾

اور یہ کتاب (قرآن) جسے ہم نے نازل کیا ہے جو بڑی بابرکت، اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے تاکہ آپ (اس کے ذریعہ سے) اہل مکہ اور اس کے آس پاس والوں کو تبلیغ کریں اور جو لوگ آخرت کا یقین رکھتے ہیں وہی اس (کتاب) پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔ ﴿92﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ
قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ یُوْحَ اِلَیْهِ شَیْءٌ وَّمَنْ
قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰۤی
اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
بَاسِطُوْۤا اَیْدِیْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ
اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ
تَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ
عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ (93)

اوراس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹی تہمت لگائے یا
یوں کہے کہ مجھ پر وحی آتی ہے حالانکہ اس کے پاس وحی نہیں
آتی۔ جو شخص ایسا کہے کہ جیسا کلام اللہ نے نازل کیا ہے اسی طرح
کا میں بھی لاسکتا ہوں کاش آپ اس وقت دیکھیں جب یہ ظالم
لوگ موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا کر
کہہ رہے ہوں گے کہ اپنی جانیں نکالو۔ آج تمہیں ذلت کا
عذاب دیا جائیگا۔ یہ اس لئے کہ تم اللہ پر ناحق باتیں کہتے
تھے اور اس کی آیات سے تکبر کرتے تھے۔ (93)

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ
مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ
وَمَا نَرٰی مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ
اَنَّهُمْ فِیْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَیْنَكُمْ
ع 11 4 17 وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ (94)

اور اب تم ہمارے پاس تن تنہا آ گئے ہو جس طرح ہم نے پہلی
بار تمہیں پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تم کو (دنیا میں) دیا تھا اس
کو اپنے پیچھے چھوڑ آئے ہو اور ہم تمہارے ساتھ (آج)
تمہارے ان سفارش کرنے والوں کو نہیں دیکھ رہے ہیں
جن کے بارے میں تمہارا خیال تھا کہ وہ تمہارے معاملہ میں
(اللہ کے) شریک ہیں۔ (آج) تمہارے آپس کے سب
رابطے ٹوٹ گئے اور تمہارا خیال بالکل غلط نکلا۔ (94)

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی ؕ یُخْرِجُ الْحَیَّ
مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ ؕ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ (95)

بے شک اللہ ہی دانہ اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والا ہے، وہ جاندار
کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو جاندار سے نکالنے
والا ہے۔ وہی تو اللہ ہے پھر تم کہاں بہکے چلے جا رہے ہو۔ (95)

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّیْلَ سَكَنًا
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ
الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ (96)

وہی صبح کا نکالنے والا ہے اور اس نے رات کو آرام وسکون
کے لئے بنایا اور اسی نے سورج اور چاند (کے طلوع و
غروب) کا حساب مقرر کیا ہے۔ یہ اس ذات کا مقرر کردہ
نظام ہے جو بڑا علم والا ہے۔ (96)

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا
بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا
الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ (97)

اسی نے تمہارے لئے ستاروں کو پیدا کیا تا کہ تم ان کے
ذریعہ خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راستہ معلوم کرسکو۔
بے شک ہم نے علم والوں کے لئے دلائل خوب کھول کر
بیان کردیئے ہیں۔ (97)

وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ

اور اسی نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر (ہر ایک کے لئے)
ایک ٹھہرنے کی جگہ (دنیا) ہے اور ایک سونپے جانے کی جگہ

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّفْقَهُوْنَ ﴿98﴾

(قبر) ہے۔ بے شک ہم نے ایسے لوگوں کے لئے دلائل خوب کھول کر بیان کر دیئے ہیں جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں۔﴿98﴾

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا
بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا
نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ
طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِیَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ
وَّالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَیْرَ
مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰی ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ
وَیَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ
یُّؤْمِنُوْنَ ﴿99﴾

اور اسی (اللہ) نے آسمان سے پانی برسایا، پھر ہم نے اس کے ذریعہ سے ہر قسم کی نباتات کو نکالا، پھر اس سے سبز ڈالیاں نکالیں، پھر ان سے تہہ بہ تہہ چڑھے ہوئے دانے نکالے اور کھجور کے شگوفوں سے پھلوں کے گچھے پیدا کئے جو بوجھ کی وجہ سے نیچے کو لٹکے ہوئے ہیں اور انگور اور زیتون اور انار کے باغ جو بعض ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور کچھ ایک دوسرے سے ملتے جلتے نہیں بھی ہوتے۔ جب درخت پھل لاتا ہے تو اس کے پھل اور اس کے پکنے (کی کیفیت) کو دیکھو۔ ان میں ان لوگوں کے لئے دلائل ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔﴿99﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا
لَهٗ بَنِیْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی
ع 12 6 18 عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿100﴾

اور لوگوں نے شیاطین کو اللہ کا شریک قرار دے رکھا ہے حالانکہ انہیں بھی اللہ ہی نے پیدا کیا ہے اور لوگوں نے اللہ کے حق میں بیٹے اور بیٹیاں بلا سند تراش رکھی ہیں حالانکہ وہ پاک اور برتر ہے ان باتوں سے جو یہ (اس کی طرف منسوب) کرتے ہیں۔﴿100﴾

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰی یَكُوْنُ لَهٗ
وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ
شَیْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿101﴾

وہی آسمانوں اور زمین کا موجد (از سرنو پیدا کرنے والا) ہے، اللہ کے ہاں اولاد کیسے ہو سکتی ہے جبکہ اس کی تو کوئی بیوی بھی نہیں ہے اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔﴿101﴾

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ
كُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
وَّكِیْلٌ ﴿102﴾

وہی اللہ تمہارا رب ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہی ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے پس تم اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگران ہے۔﴿102﴾

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ؗ وَهُوَ یُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ
وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿103﴾

اس کو کوئی نہیں دیکھ سکتا اور وہ سب کو دیکھتا ہے اور وہ بڑا باریک بین، ہر چیز سے باخبر ہے۔﴿103﴾

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ
فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِیَ فَعَلَیْهَا ؕ

اب بلاشبہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بصیرت کے دلائل پہنچ چکے ہیں پھر جو شخص ان سے بصیرت (دل کی روشنی) حاصل کرے گا وہ اپنا ہی فائدہ کرے گا اور جو شخص

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿104﴾

اندھا بنا رہے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور میں تمہارا نگران نہیں ہوں۔ ﴿104﴾

وَ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿105﴾

اور ہم اس طرح دلائل کو (بار بار) مختلف انداز سے بیان کرتے ہیں تاکہ یہ (مشرکین) کہیں کہ آپ نے کسی سے پڑھا ہے اور ہم اس (توحید کے دلائل) کو علم والوں کے لئے خوب ظاہر کردیں۔ ﴿105﴾

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿106﴾

آپ کے رب کی طرف سے آپ پر جو وحی نازل ہوئی ہے آپ اسی کی پیروی کیجئے۔ اس (اللہ) کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور مشرکین سے کنارہ کشی اختیار کیجئے۔ ﴿106﴾

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿107﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو یہ (مشرکین) شرک نہ کرتے اور ہم نے آپ کو مشرکین کا نگران نہیں بنایا اور نہ ہی آپ ان پر کارساز ہیں۔ ﴿107﴾

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿108﴾

(اے ایمان والو) ان لوگوں کو گالی نہ دو جو اللہ کو چھوڑ کر اوروں کی عبادت کرتے ہیں کیونکہ وہ جہالت کا مظاہرہ کرتے ہوئے حد سے گزر کر اللہ کی شان میں گستاخی کریں گے۔ ہم نے اسی طرح ہر جماعت کی نگاہ میں ان کا عمل خوشنما بنا دیا ہے۔ پھر انہیں اپنے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے پس (اس وقت) وہ انہیں ان کے اعمال کی خبر دے گا۔ ﴿108﴾

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿109﴾

اور انہوں (کفار) نے اللہ کی بڑی سخت قسم کھائی کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آجائے تو وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں گے۔ آپ کہہ دیجئے کہ سب نشانیاں (معجزات) اللہ کے قبضہ میں ہیں اور (اے مسلمانو) تمہیں کیا معلوم کہ اگر وہ نشانیاں انکے پاس آبھی جائیں تب بھی یہ لوگ ایمان نہ لائیں گے۔ ﴿109﴾

وَنُقَلِّبُ اَفْـــِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿110﴾ ع 13 10 19

اور ہم بھی (اسی طرح) ان کے دلوں اور نگاہوں کو (قرآن پر ایمان لانے سے) پھیر دیں گے جیسا کہ یہ لوگ اس پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے اور ہم ان (کفار) کو ان کی سرکشی میں حیران و پریشان ہی رہنے دیں گے۔ ﴿110﴾

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَىٰ وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ﴿١١١﴾

اور اگر واقعی ہم ان (کفار) کے پاس فرشتوں کو بھی بھیج دیتے اور ان سے مردے باتیں کرنے لگتے اور ہم (انکی) ہر (مطلوبہ) چیز ان کے سامنے پیش کر دیتے تب بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے۔ ہاں اگر اللہ ہی چاہے تو اور بات ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ جہالت کی باتیں کرتے ہیں۔ ﴿١١١﴾

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْإِنسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۚ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١١٢﴾

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے دشمن بہت سے شیطان پیدا کئے تھے، کچھ آدمی اور کچھ جن۔ ان میں سے بعض بعض کو چکنی چپڑی باتوں کا وسوسہ ڈالتے رہتے تھے تا کہ ان کو دھوکے میں ڈال دیں اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسے کام نہ کرتے۔ پس ان لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دو تا کہ جو کچھ یہ جھوٹ گھڑ رہے ہیں گھڑتے رہیں۔ ﴿١١٢﴾

وَلِتَصْغَىٰ إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُم مُّقْتَرِفُونَ ﴿١١٣﴾

اور اس لئے بھی کہ اس (جھوٹ) کی طرف ان لوگوں کے دل مائل ہو جائیں جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور وہ اس (جھوٹ) کو پسند کر لیں اور جو (برے کام) کر رہے تھے وہ کرتے ہی رہیں۔ ﴿١١٣﴾

أَفَغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغِي حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۚ وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١١٤﴾

(اے نبی ﷺ کہہ دیجئے) کیا اللہ کے سوا میں کسی اور فیصلہ کرنے والے کو تلاش کروں حالانکہ وہی ہے جس نے ایک مفصل کتاب تمہارے پاس بھیج دی ہے۔ (اے نبی ﷺ) جن لوگوں کو ہم نے (آپ سے پہلے) کتاب دی ہے، وہ اس بات کو یقیناً اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ اتاری گئی ہے، اس لئے آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔ ﴿١١٤﴾

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا ۚ لَّا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١١٥﴾

آپ کے رب کا کلام سچائی اور انصاف کے اعتبار سے کامل ہے اس (اللہ) کے کلام کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ خوب سننے، جاننے والا ہے۔ ﴿١١٥﴾

وَإِن تُطِعْ أَكْثَرَ مَن فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿١١٦﴾

اور (اے نبی ﷺ) دنیا میں زیادہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر آپ ان کا کہنا ماننے لگیں تو وہ آپ کو اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں۔ وہ تو صرف گمان (بے اصل خیالات) پر چلتے ہیں اور بالکل جھوٹی باتیں کرتے ہیں۔ ﴿١١٦﴾

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَن يَضِلُّ عَن سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١١٧﴾

بے شک آپ کا رب اسے خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بہک جاتا ہے اور وہ ان کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ پر چلتے ہیں۔ ﴿١١٧﴾

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ
بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿118﴾

پس جس جانور پر اللہ کا نام لیا جائے اس (کے گوشت) میں سے
کھاؤ، اگر تم لوگ اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہو۔ ﴿118﴾

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ
وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا
اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ
بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ
بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿119﴾

تم ایسے (حلال) جانور (کے گوشت) میں سے کیوں نہیں کھاؤ
گے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو حالانکہ اللہ نے ان سب جانوروں
کی تفصیل بتا دی ہے جن کو تم پر حرام کیا ہے مگر وہ بھی (بھوک کی
حالت میں) جب تم کو سخت ضرورت پڑ جائے تو حلال ہیں اور
بے شک بہت سے لوگ علم کے بغیر لوگوں کو اپنی خواہشات سے گمراہ
کرتے ہیں۔ بلاشبہ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿119﴾

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا
يَقْتَرِفُوْنَ ﴿120﴾

اور تم کھلے اور چھپے (تمام) گناہ چھوڑ دو۔ بے شک جو لوگ
گناہ کر رہے ہیں ان کو ان کے کئے ہوئے (برے) اعمال
کی عنقریب سزا ملے گی۔ ﴿120﴾

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ
وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى
اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ
ع 14 11 1 اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿121﴾

اور ایسے جانوروں (کے گوشت) میں سے مت کھاؤ جن پر
اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اور یہ (کھانا) یقیناً نافرمانی ہے اور
بلاشبہ شیاطین اپنے دوستوں کے دل میں وسوسے ڈالتے ہیں
تاکہ یہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم نے ان کی بات مان لی تو
یقیناً تم بھی ضرور مشرک ہو جاؤ گے۔ ﴿121﴾

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا
يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ
لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿122﴾

ایسا شخص جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کر دیا اور ہم نے
اس کو ایک ایسا نور عطا فرمایا جس کی مدد سے وہ لوگوں میں چلتا
پھرتا ہے، کیا اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں پڑا
ہوا ہو (اور کسی طرح) ان اندھیروں سے نکل ہی نہیں پاتا ہو۔
اسی طرح کفار کو ان کے اعمال خوش نما معلوم ہوا کرتے ہیں۔ ﴿122﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا
لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ
وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿123﴾

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں وہاں کے بڑوں ہی کو جرائم کا
مرتکب بنایا تاکہ وہ لوگ وہاں فریب کریں اور وہ لوگ دراصل اپنے
ہی ساتھ فریب کر رہے ہیں، اس کا ان کو ذرا بھی شعور نہیں۔ ﴿123﴾

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى
نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ
حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ

وقف لازم
وقف منزل

اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم
ہرگز ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ ہم کو بھی ویسی ہی چیز
(نبوت) نہ دی جائے جیسی اللہ کے رسولوں کو دی گئی ہے۔ اللہ
(زیادہ) بہتر جانتا ہے کہ وہ اپنی رسالت کا کام کس کو سونپے۔

اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ
بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿124﴾

جن لوگوں نے جرم کیا عنقریب اللہ کے ہاں انہیں ذلت ملے گی اور ان کے مکروفریب کے بدلہ میں سخت ترین عذاب ملے گا۔ ﴿124﴾

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ
لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ
صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي
السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ
عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿125﴾

جس شخص کو اللہ ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جس کو گمراہ رکھنا چاہتا ہے اس کے سینہ کو بہت تنگ (گھٹا ہوا) کر دیتا ہے جیسے کوئی آسمان پر چڑھتا ہے۔ اسی طرح اللہ ایمان نہ لانے والوں پر (بطورِ سزا حق سے فرار اور نفرت کی) ناپاکی مسلط کر دیتا ہے۔ ﴿125﴾

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾

اور یہی تمہارے رب کا سیدھا راستہ ہے۔ ہم نے نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے آیات کو صاف صاف بیان کر دیا ہے۔ ﴿126﴾

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿127﴾

انہی لوگوں کے لئے اُنکے رب کے پاس سلامتی کا گھر ہے اور اللہ ان سے اُنکے (نیک) اعمال کی وجہ سے محبت رکھتا ہے۔ ﴿127﴾

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ
اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ
مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ
وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ
النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ
اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿128﴾

اور جس دن اللہ تمام مخلوق کو جمع کرے گا (تو فرمائے گا) اے جنات کی جماعت، بلاشبہ تم نے تو بہت سے انسانوں کو اپنا بنا لیا (گمراہ کیا) اور انسانوں میں سے ان (جنات) کے دوست کہیں گے: اے ہمارے رب، ہم نے ایک دوسرے سے خوب فائدہ حاصل کیا اور (آج) ہم اپنی اس میعاد تک آ پہنچے جو آپ نے ہمارے لئے مقرر فرمائی تھی۔ اللہ فرمائے گا کہ تم سب کا ٹھکانا جہنم ہے جس میں ہمیشہ رہو گے۔ ہاں اگر اللہ ہی کو (ان کو بچانا) منظور ہو تو دوسری بات ہے۔ بے شک آپ کا رب بڑی حکمت والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿128﴾

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿129﴾ ع 15 8 2

اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو بعض کا دوست بنا دیتے ہیں ان (برے) اعمال کی وجہ سے جو وہ کرتے رہے۔ ﴿129﴾

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ
مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ
لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا
وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى
اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿130﴾

(اللہ فرمائے گا) اے جنات اور انسانوں کی جماعت، کیا تمہارے پاس تم میں سے ہی رسول نہیں آئے تھے جو تمہیں میرے احکام بیان کرتے اور تمہیں اس (آج کے) دن سے ڈراتے تھے؟ تب وہ سب عرض کریں گے: ہم اپنے آپ پر یہ گواہی دیتے ہیں اور ان کو دنیاوی زندگی نے دھوکے میں ڈالے رکھا اور وہ لوگ اپنے آپ پر گواہی دیں گے کہ بلاشبہ وہ کافر تھے۔ ﴿130﴾

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿131﴾

یہ (رسول) اس لئے (بھیجے گئے) کہ آپ کا رب کسی بستی والوں کو کفر کی وجہ سے ایسی حالت میں ہلاک نہیں کرتا کہ اس بستی کے رہنے والے (احکاماتِ الٰہی سے) بے خبر ہوں۔ ﴿131﴾

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿132﴾

اور ہر ایک کے لئے ان کے کئے ہوئے (نیک) اعمال کی وجہ سے درجات ہیں اور آپ کا رب ان کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔ ﴿132﴾

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿133﴾

اور آپ کا رب بے نیاز اور رحمت والا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم سب کو (دنیا سے) اٹھا لے اور تمہارے بعد جس کو چاہے تمہاری جگہ آباد کر دے جیسے اس نے تمہیں بھی ایک دوسری قوم کی نسل سے پیدا کیا ہے۔ ﴿133﴾

اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿134﴾

بے شک جس چیز (قیامت) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور آنے والی ہے اور تم (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے ہو۔ ﴿134﴾

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿135﴾

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ اے میری قوم، تم اپنی جگہ عمل کرتے رہو، میں بھی (اپنی جگہ) عمل کر رہا ہوں پھر جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس شخص کے لئے آخرت کا انجام (اچھا) ہے۔ بے شک ظالم کبھی بھی کامیاب نہیں ہونگے۔ ﴿135﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿136﴾

اللہ نے جو کھیتی اور مویشی پیدا کئے ہیں، ان (مشرک) لوگوں نے ان میں سے کچھ کو اللہ کا حصّہ مقرر کیا ہوا ہے اور وہ اپنے خیال کے مطابق کہتے ہیں کہ یہ (حصّہ تو) اللہ کا ہے اور یہ ہمارے معبودوں کا ہے پھر جو (حصّہ) ان کے معبودوں کا ہوتا ہے وہ تو اللہ کی طرف نہیں پہنچتا اور جو (حصّہ) اللہ کا ہوتا ہے وہ ان کے معبودوں کی طرف پہنچ جاتا ہے۔ بہت ہی برا فیصلہ ہے جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿136﴾

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿137﴾

اور اسی طرح بہت سے مشرکین کے خیال میں ان کے معبودوں نے ان کی اولاد کا قتل پسندیدہ (عمل) بنا رکھا ہے تاکہ وہ (معبود) ان کو ہلاک کر دیں اور ان (مشرکین) کے دین کو ان کے لئے مشکوک بنا دیں اور اگر اللہ کو منظور ہوتا تو یہ (مشرکین) ایسا کام نہ کرتے۔ لہٰذا آپ ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیجئے تاکہ یہ اپنی غلط باتوں میں لگے رہیں۔ ﴿137﴾

وَقَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ

اور وہ (مشرکین) اپنے خیال کے مطابق یہ بھی کہتے ہیں کہ کچھ

اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿138﴾

مویشی اور کھیت ایسے ہیں جن کو ہر ایک نہیں کھا سکتا۔ سوائے ان (لوگوں) کے جن کو ہم چاہیں اور کچھ مویشی ایسے ہیں جن پر سواری یا بار برداری (مشرکوں نے) حرام کر دی اور کچھ مویشی ایسے ہیں جن پر یہ لوگ (ذبح کے وقت) اللہ کا نام نہیں لیتے۔ یہ سب کچھ وہ اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہوئے کرتے ہیں۔ جلد ہی اللہ ان کو انکے جھوٹ گھڑنے کی سزا دے گا۔ ﴿138﴾

وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿139﴾

اور وہ کہتے ہیں کہ جو بچہ ان (حرام کئے ہوئے) چوپایوں کے پیٹ میں ہے وہ صرف ہمارے مردوں کے لئے (حلال) ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے اور اگر وہ (بچہ) مُردہ ہے تو سب اس میں شریک ہیں۔ عنقریب اللہ ان کو ان کی غلط بیانی کی سزا دے گا۔ بلاشبہ وہ بڑی حکمت والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿139﴾

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿140﴾ ع 16 11 3

یقیناً وہ لوگ نقصان میں رہے جنہوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے کچھ جانے بغیر قتل کر ڈالا اور جو چیزیں ان کو اللہ نے کھانے پینے کو دی تھیں انہوں نے اللہ پر جھوٹ باندھتے ہوئے ان کو (اپنے اوپر) حرام کر لیا۔ بے شک یہ لوگ ایسی گمراہی میں پڑ گئے کہ کبھی بھی ہدایت یافتہ نہ ہوئے۔ ﴿140﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿141﴾

اور وہی (اللہ) تو ہے جس نے طرح طرح کے باغات پیدا کئے جن میں لپٹنے والی بیلیں بھی ہیں اور خود اپنے تنوں پر کھڑے ہونے والے درخت بھی نیز کھجور اور کھیتیاں بھی پیدا کیں جن کے پھل (مزے میں) مختلف ہیں اور زیتون اور انار اور جو باہم ایک دوسرے کے مشابہ بھی ہوتے ہیں اور جو ایک دوسرے کے مشابہ نہیں بھی ہوتے۔ ان سب کے پھلوں میں سے کھاؤ جب وہ پھل لائیں اور ان کی کٹائی، چنائی کے دن اس (اللہ) کا حق (زکوٰۃ) دے دیا کرو اور فضول خرچی نہ کرو۔ بے شک اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿141﴾

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

اور مویشیوں میں سے کچھ بوجھ اٹھانے والے (اونچے قد کے) اور کچھ زمین سے لگے ہوئے (چھوٹے قد کے پیدا کئے) ہیں اور جو رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور شیطان کے

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿142﴾

نقش قدم پر نہ چلو۔ بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ﴿142﴾

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ
الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ
الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ
الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿143﴾

یہ آٹھ قسم کے جوڑے (پیدا کئے یعنی) بھیڑ میں دو (نر اور مادہ) اور بکری میں بھی دو۔ آپ (ان سے) پوچھیے: کیا اللہ نے ان دونوں کے نر حرام کئے ہیں یا دونوں کی مادہ (بھیڑ، بکریاں) یا وہ بچے جو دونوں مادہ کے پیٹ میں ہوں؟ تم مجھے دلیل سے تو بتاؤ اگر سچے ہو۔ ﴿143﴾

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ
قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا
اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ
كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ
اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ
النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى
ع 17/4 4 الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿144﴾

اور اونٹ میں دو (نر اور مادہ) اور گائے میں دو (نر اور مادہ) آپ پوچھیے: کیا اللہ نے ان دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں کی مادہ کو؟ یا دونوں مادہ کے پیٹ کے بچوں کو؟ کیا تم اس وقت حاضر تھے جب اللہ نے تم کو اس (کے حرام ہونے) کا حکم دیا تھا؟ پھر اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹی تہمت لگائے تاکہ لوگوں کو کسی علم کے بغیر گمراہ کرے۔ یقیناً اللہ (ایسے) ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿144﴾

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى
طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا
مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ
فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ
بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿145﴾

(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ جو کچھ احکام بذریعہ وحی میرے پاس آئے ہیں ان میں تو میں کوئی چیز کسی کھانے والے پر حرام نہیں پاتا مگر یہ کہ وہ مردار یا بہتا ہوا خون یا خنزیر کا گوشت ہو کیونکہ وہ بالکل ناپاک ہے۔ یا ایسا جانور جو غیر اللہ کے لئے نامزد کر دیا گیا ہو۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے (اور وہ ان مندرجہ بالا چیزوں میں سے کوئی کھا لے) بشرطیکہ وہ سرکشی کرنے اور حد سے تجاوز کرنے والا نہ ہو تو بے شک آپ کا رب بڑا بخشنے والا، انتہائی مہربان ہے۔ ﴿145﴾

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَ
مِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ
اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا
اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿146﴾

اور یہود پر ہم نے تمام ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے اور گائے اور بکری کی چربی بھی حرام کر دی تھی مگر وہ (چربی) جو ان کی پشت یا آنتوں پر ہو یا ہڈی سے ملی ہوئی ہو۔ یہ سزا ہم نے انہیں ان کی سرکشی کی وجہ سے دی اور ہم یقیناً سچے ہیں۔ ﴿146﴾

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ
وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿147﴾

پھر اگر وہ آپ (ﷺ) کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجئے کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے اور اس کا عذاب مجرم لوگوں سے ٹالا نہ جائے گا۔ ﴿147﴾

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿148﴾

یہ مشرکین عنقریب کہیں گے: اگر اللہ کو منظور ہوتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہی ہمارے باپ دادا اور نہ ہی کوئی چیز ہم (اپنے اوپر) حرام قرار دیتے۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں انہوں نے بھی (رسولوں کو) جھٹلایا تھا یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزہ چکھ لیا۔ آپ (مشرکین سے) پوچھئے کیا تمہارے پاس کوئی دلیل ہے (اگر ہے) تو اس کو ہمارے سامنے پیش کرو۔ تم لوگ محض خیالی باتوں پر چلتے ہو اور صرف قیاسی (خیالی) باتیں کرتے ہو۔ ﴿148﴾

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿149﴾

آپ فرما دیجئے کہ (تمہاری اس حجت کے مقابلہ میں) مضبوط دلیل تو اللہ ہی کی ہے پس اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔ ﴿149﴾

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
ع 18 6 5 بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿150﴾

آپ فرما دیجئے کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو یہ گواہی دیں کہ اللہ نے اِن (چیزوں) کو حرام کر دیا ہے پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو آپ انکے ساتھ گواہی نہ دیجئے اور نہ ہی ایسے لوگوں کے باطل خیالات کی پیروی کیجئے جو ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہی دوسروں کو اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ ﴿150﴾

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿151﴾

آپ فرما دیجئے کہ آؤ میں تم کو وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کی ہیں، (اللہ نے تاکیدی حکم دیا ہے) وہ یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ، ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور اپنی اولاد کو غربت کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم تمہیں بھی اور ان (تمہاری اولاد) کو بھی رزق دیتے ہیں اور بے حیائی کے کاموں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ علانیہ ہوں یا پوشیدہ اور کسی ایسے نفس کو قتل نہ کرو جسے (قتل کرنا) اللہ نے حرام قرار دیا ہے مگر جس کا قتل کرنا برحق ہو۔ ان تمام باتوں کی اللہ نے تمہیں تاکید کی ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔ ﴿151﴾

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا

اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ مگر ایسے طریقہ سے جو اس کے حق میں بہتر ہو یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے اور ناپ تول انصاف کے ساتھ پورا کرو، ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے

وُسْعَهَا ۚ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿152﴾

زیادہ مکلف نہیں بناتے اور جب تم کوئی بات کہو تو انصاف سے کام لو اگرچہ (معاملہ تمہارے) قریبی رشتہ دار ہی (کا) ہو اور اللہ سے جو عہد کیا ہے اس کو پورا کرو۔ ان ساری باتوں کا اللہ نے تم کو یہ تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿152﴾

وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿153﴾

اور یقیناً یہ میرا راستہ ہی سیدھا ہے لہٰذا تم اسی پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو، وہ (راستے) تمہیں اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گے۔ اللہ نے تمہیں اس کا تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیزگاری اختیار کرو۔ ﴿153﴾

ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً
لَّعَلَّهُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿154﴾ ع 19 4 6

پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اس لئے کتاب دی تھی کہ جو شخص اچھا عمل کرے اس پر ہماری نعمتیں پوری ہوں اور تمام احکام کا تفصیلی بیان ہو اور وہ (کتاب تورات) ہدایت اور رحمت کا ذریعہ ہو تاکہ وہ لوگ اپنے رب کے ملنے پر ایمان لے آئیں۔ ﴿154﴾

وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿155﴾

اور یہ (قرآن) ایسی کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا جو بڑی خیر و برکت والی ہے لہٰذا تم اس کی پیروی کرو اور تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم پر (اللہ کی) رحمت نازل ہو۔ ﴿155﴾

أَن تَقُولُوا إِنَّمَا أُنزِلَ الْكِتَابُ عَلَىٰ طَائِفَتَيْنِ مِن قَبْلِنَا وَإِن كُنَّا عَن دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ ﴿156﴾

تاکہ تم یہ نہ کہو کہ کتاب تو صرف ہم سے پہلے دو قوموں (یہود و نصاریٰ) پر نازل ہوئی تھی اور ہم تو ان کے پڑھنے پڑھانے سے ہی بے خبر تھے۔ ﴿156﴾

أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَاءَكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿157﴾

یا یہ نہ کہو کہ بے شک اگر ہم پر کوئی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان سے بھی زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے۔ اب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک واضح کتاب، ہدایت اور رحمت آ چکی ہے لہٰذا اب اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا اور ان سے اعراض کیا جو لوگ ہماری آیات سے اعراض کرتے ہیں، ان کے اس اعراض کرنے کی وجہ سے ہم جلد ہی انہیں سخت ترین سزا دینے والے ہیں۔ ﴿157﴾

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ ۗ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنفَعُ نَفْسًا

کیا یہ لوگ صرف اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا ان کے پاس آپ کا رب آئے یا آپ کے رب کی بعض نشانیاں آ جائیں؟ جس دن آپ کے رب کی بعض

إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا ۗ قُلِ انْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿158﴾

نشانیاں آجائیں گی تو کسی ایسے شخص کا ایمان لانا اسے فائدہ نہ دے گا جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا تھا یا اس نے ایمان لانے کے بعد کوئی نیک عمل نہیں کیا تھا۔ آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ (اللہ کے فیصلہ کا) تم بھی انتظار کرو اور ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔ ﴿158﴾

إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۚ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿159﴾

بے شک جن لوگوں نے اپنے دین میں اختلاف کیا اور گروہوں میں بٹ گئے آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں۔ بلاشبہ ان کا معاملہ اللہ کے حوالہ ہے۔ پھر وہ ان کو ان کے اعمال سے آگاہ فرمائے گا۔ ﴿159﴾

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا ۖ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿160﴾

جو شخص (روزِ قیامت) ایک نیکی لیکر آئے گا تو اس کے لئے 10 گنا ثواب ہوگا اور جو شخص برائی لے کر آئے گا تو اس کو اس کے برابر ہی سزا ملے گی اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿160﴾

قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ دِينًا قِيَمًا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿161﴾

(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ مجھے میرے رب نے ایک سیدھا راستہ بتا دیا ہے جو ایک مضبوط دین ہے وہی ابراہیم (علیہ السلام) کا طریقہ تھا جو اللہ کی طرف یکسو تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔ ﴿161﴾

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿162﴾

آپ فرما دیجئے کہ بے شک میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا۔ یہ سب اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے۔ ﴿162﴾

لَا شَرِيكَ لَهُ ۖ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿163﴾

اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی (توحید اختیار کرنے) کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ ﴿163﴾

قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿164﴾

آپ پوچھیے: کیا میں اللہ کے سوا (اب) کوئی اور رب تلاش کروں حالانکہ وہی ہر چیز کا مالک ہے۔ جو شخص بھی کوئی (برا) عمل کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر پڑتا ہے اور کوئی نفس (انسان) دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ پھر تم سب کو اپنے رب کے پاس ہی لوٹ کر جانا ہوگا۔ پھر (اس وقت) وہ تمہیں وہ باتیں بتائے گا جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔ ﴿164﴾

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۗ

اور وہ ایسی ذات ہے کہ جس نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنایا اور تم میں سے بعض کے بعض پر درجات بلند کئے تا کہ تمہیں ان نعمتوں میں آزمائے جو اس (اللہ) نے تمہیں عطا فرمائی ہیں۔

ع 20 11 7 اِنَّ رَبَّكَ سَرِيۡعُ الۡعِقَابِ ۖ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿165﴾

یقیناً آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور وہ بلاشبہ بڑا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا بھی ہے۔ ﴿165﴾

سُوۡرَةُ الۡاَعۡرَافِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ اعراف مکی ہے، اس میں 206 آیات اور 24 رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓصٓ ﴿1﴾

الف، لام، میم، صاد۔ ﴿1﴾

كِتٰبٌ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ فَلَا يَكُنۡ فِىۡ صَدۡرِكَ حَرَجٌ مِّنۡهُ لِتُنۡذِرَ بِهٖ وَ ذِكۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿2﴾

(اے نبی ﷺ) یہ (قرآن) ایک کتاب ہے جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے (لہٰذا اس کی تبلیغ سے) آپ کے دل میں تنگی نہیں ہونی چاہئے تا کہ اس کے ذریعہ سے آپ (لوگوں کو) ڈرائیں اور یہ (قرآن) تو ایمان والوں کے لئے سراسر نصیحت ہے۔ ﴿2﴾

اِتَّبِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَلَا تَتَّبِعُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿3﴾

(اے لوگو) تم اس (کتاب) کی پیروی کرو جو تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے اتاری گئی ہے اور اللہ کے سوا دیگر من گھڑت سرپرستوں کی پیروی نہ کرو۔ تم لوگ بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو۔ ﴿3﴾

وَكَمۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَهۡلَكۡنٰهَا فَجَآءَهَا بَاۡسُنَا بَيَاتًا اَوۡ هُمۡ قَآئِلُوۡنَ ﴿4﴾

اور بہت سی بستیوں کو ہم نے (ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے) ہلاک کر دیا، ان پر ہمارا عذاب (اچانک) رات کو سوتے وقت یا دوپہر میں (ایسے وقت) آیا جب وہ آرام کر رہے تھے۔ ﴿4﴾

فَمَا كَانَ دَعۡوٰٮهُمۡ اِذۡ جَآءَهُمۡ بَاۡسُنَاۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿5﴾

جس وقت ان پر ہمارا عذاب آیا تو ان کے منہ سے اس کے سوا اور کوئی بات نہ نکلی کہ واقعی ہم ظالم تھے۔ ﴿5﴾

فَلَنَسۡـئَلَنَّ الَّذِيۡنَ اُرۡسِلَ اِلَيۡهِمۡ وَلَنَسۡـئَلَنَّ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۙ ﴿6﴾

چنانچہ ہم ان لوگوں سے ضرور پوچھیں گے جن کے پاس پیغمبر بھیجے گئے تھے اور ہم پیغمبروں سے بھی ضرور پوچھیں گے۔ ﴿6﴾

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيۡهِمۡ بِعِلۡمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيۡنَ ﴿7﴾

پھر ہم انہیں یقیناً اپنے علم کی بنیاد پر سب کچھ بتا دیں گے اور ہم کبھی بھی غائب نہ تھے۔ ﴿7﴾

وَالۡوَزۡنُ يَوۡمَئِذِ ۨالۡحَـقُّ ۚ فَمَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰۤئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿8﴾

اور اس دن (اعمال کا) وزن کیا جانا برحق ہے پھر جن (کے نیک اعمال) کا پلاّ بھاری ہوگا، وہی لوگ کامیاب ہوں گے۔ ﴿8﴾

وَمَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰۤئِكَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ بِمَا كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَظۡلِمُوۡنَ ﴿9﴾

اور جن (کے نیک اعمال) کا پلاّ ہلکا ہوگا تو یہ وہی لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا نقصان کر لیا۔ اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیات کے ساتھ ناانصافی کرتے تھے۔ ﴿9﴾

وَلَقَدۡ مَكَّنّٰكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَجَعَلۡنَا لَـكُمۡ فِيۡهَا

اور بے شک ہم نے ہی تمہیں زمین پر رہنے کی جگہ دی اور ہم نے

ع 10 8 مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿10﴾

ہی تمہارے لئے اس میں زندگی بسر کرنے کے اسباب پیدا کئے، (لیکن پھر بھی) تم لوگ بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔ ﴿10﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ڰ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿11﴾

اور بلا شبہ ہم نے ہی تم کو پیدا کیا پھر تمہاری صورت بنائی پھر فرشتوں سے کہا: آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ وہ (ابلیس) سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔ ﴿11﴾

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿12﴾

اللہ نے فرمایا: (اے ابلیس) تجھے سجدہ کرنے سے کس چیز نے روکا جب کہ میں نے تجھے حکم دیا تھا؟ اس (ابلیس) نے کہا: میں اس (آدم علیہ السلام) سے بہتر ہوں، آپ نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اس کو مٹی سے پیدا کیا ہے۔ ﴿12﴾

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿13﴾

اللہ نے فرمایا: تو یہاں (جنت) سے اتر جا اس لئے کہ تجھے کوئی حق نہیں کہ تو یہاں (جنت میں) رہ کر تکبر کرے لہٰذا تو نکل جا۔ بے شک تو ذلیلوں میں سے ہے۔ ﴿13﴾

قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿14﴾

اس نے کہا: مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دیجئے۔ ﴿14﴾

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿15﴾

اللہ نے فرمایا: بے شک تجھے مہلت ہے۔ ﴿15﴾

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ ﴿16﴾

اس (شیطان) نے کہا: (اے اللہ) چونکہ آپ نے مجھے گمراہ کر دیا ہے اس لئے میں ان (انسانوں کو گمراہ کرنے) کے لئے آپ کی (سیدھی) راہ پر (گھات لگا کر) ضرور بیٹھوں گا۔ ﴿16﴾

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَاۗىِٕلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿17﴾

پھر ان پر حملہ کروں گا، ان کے آگے سے بھی، پیچھے سے بھی، دائیں سے بھی اور بائیں سے بھی اور آپ ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائیں گے۔ ﴿17﴾

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۭ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿18﴾

اللہ نے فرمایا: یہاں سے ذلیل و خوار ہو کر نکل جا لہٰذا ان (انسانوں) میں سے جو بھی تیرا کہنا مانے گا میں ضرور تجھ سمیت ان سے جہنم کو بھر دوں گا۔ ﴿18﴾

وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾

اور (ہم نے حکم دیا کہ) اے آدم، تم اور تمہاری بیوی (دونوں اس) جنت میں رہو۔ پس جس جگہ سے چاہو کھاؤ لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ ﴿19﴾

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا

پھر شیطان نے ان دونوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا تاکہ ان کی شرمگاہیں جو ایک دوسرے سے پوشیدہ تھیں دونوں کے سامنے

نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ
تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿20﴾

بے پردہ کر دے اور کہنے لگا: تمہارے رب نے تو تم کو اس درخت سے صرف اس لئے منع کیا ہے کہ کہیں تم فرشتے نہ بن جاؤ یا کہیں ہمیشہ زندہ رہنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ ﴿20﴾

وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿21﴾

اور اس (شیطان) نے دونوں کے سامنے (اللہ کی) قسم کھائی کہ یقین جانو، میں تم دونوں کا (سچا) خیر خواہ ہوں۔ ﴿21﴾

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ
لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ
اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ
اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿22﴾

چنانچہ اس (شیطان) نے ان دونوں کو دھوکا دیکر اپنے جال میں پھانس لیا پھر جب ان دونوں نے درخت کا پھل چکھا تو دونوں کی شرمگاہیں ایک دوسرے کے سامنے بے پردہ ہو گئیں اور دونوں اپنی شرمگاہوں کو جنت کے پتوں سے ڈھانپنے لگے اور ان کے رب نے ان کو آواز دی: کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت سے منع نہیں کیا تھا اور یہ نہیں کہا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے؟ ﴿22﴾

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ
لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾

دونوں نے عرض کی: اے ہمارے رب، ہم اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھے ہیں، (اب) اگر آپ نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ فرمایا تو یقیناً ہم نقصان پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ ﴿23﴾

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ
فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿24﴾

اللہ نے فرمایا: تم سب (اسی حالت میں زمین پر) اتر جاؤ۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے اور تمہارے لئے زمین میں رہنے کی جگہ ہے اور ایک مقرر وقت تک فائدہ اٹھانے کا موقع ہے۔ ﴿24﴾

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا
ع 2 15 9 تُخْرَجُوْنَ ﴿25﴾

اللہ نے فرمایا: تم کو اب اسی (زمین) میں ہی زندگی بسر کرنی ہے اور اسی میں ہی مرنا ہے اور اسی میں سے ہی تم (قیامت کے دن) اٹھائے جاؤ گے۔ ﴿25﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا
يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ
ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ
يَذَّكَّرُوْنَ ﴿26﴾

اے اولادِ آدم، ہم نے تمہارے لئے ایسا لباس اتارا ہے جو تمہاری شرمگاہوں کو چھپاتا ہے اور خوبصورتی کا باعث بھی ہے اور تقویٰ کا لباس ہی سب سے بہتر ہے۔ یہ (لباس) اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿26﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ
اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا
لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۭ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ
هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ

اے اولادِ آدم، کہیں شیطان تم کو کسی فتنہ میں نہ ڈال دے جس طرح کہ اس نے تمہارے ماں باپ (آدم وحواعلیہما السلام) کو جنت سے نکلوا دیا تھا، ان کے لباس اتروا دیئے تھے تاکہ انہیں ان کی شرمگاہیں دکھا دے۔ وہ (شیطان) اور اس کا لشکر تمہیں ایسی جگہ

اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿27﴾

سے دیکھتا ہے جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے ہو۔ بلاشبہ ہم نے شیطانوں کو ایمان نہ لانے والوں کا دوست بنا دیا ہے۔ ﴿27﴾

وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ
اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾

اور وہ (مشرکین) جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے پایا تھا اور اللہ نے بھی ہمیں یہی حکم دیا ہے۔ (اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ بے شک اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔ کیا تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تمہیں علم نہیں۔ ﴿28﴾

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۣ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ
عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ
الدِّيْنَ ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿29﴾

آپ کہہ دیجئے کہ میرے رب نے تو انصاف (کرنے) کا حکم دیا ہے اور یہ (بھی حکم دیا ہے) کہ تم ہر سجدہ کرتے (نماز پڑھتے) وقت اپنا رخ سیدھا (قبلہ کی جانب) رکھا کرو اور اسی (اللہ) کو پکارو، عبادت کو اسی کے لئے خاص کرتے ہوئے۔ جس طرح اس (اللہ) نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا ہے، ویسے ہی تم (مرنے کے بعد اسی کی طرف) لوٹو گے۔ ﴿29﴾

فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ
اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿30﴾

بعض لوگوں کو اللہ نے ہدایت دی ہے اور بعض لوگوں کی قسمت میں گمراہی ثابت ہوگئی ہے۔ یقیناً ان (گمراہ) لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا دوست بنا لیا ہے اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔ ﴿30﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾ ع 3 6 10

اے اولادِ آدم، مسجد کی ہر حاضری (نماز) کے وقت اپنی زینت (اچھا لباس) اختیار کرو، کھاؤ، پیو اور فضول خرچی نہ کرو۔ بے شک اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿31﴾

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ
لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً
يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿32﴾

(اے نبی ﷺ) آپ پوچھئے کہ جو زیب و زینت اور کھانے پینے کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں وہ کس نے حرام کی ہیں؟ آپ کہہ دیجئے کہ یہ (پاکیزہ چیزیں) دنیا میں مومنوں کے لئے بھی ہیں (اور کفار کے لئے بھی) مگر قیامت کے دن تو یہ خالص مومنوں کے لئے ہی ہونگی۔ ہم اسی طرح (اپنی) آیات کو سمجھ داروں کے لئے صاف صاف بیان کرتے ہیں۔ ﴿32﴾

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ

آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ میرے رب نے ظاہری اور خفیہ (ہر قسم کی) بے حیائی، ہر گناہ کی بات، کسی پر ناحق ظلم اور اللہ کے ساتھ

اَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾

کسی کو شریک ٹھہرانا، جس کی کوئی دلیل نازل نہیں ہوئی اور بغیر علم کے اللہ کے بارے میں کوئی بات کہنے کو حرام قرار دیا ہے۔ ﴿33﴾

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿34﴾

ہر گروہ کے لئے (مہلت کا) ایک وقت مقرر ہے۔ جب ان کا مقررہ وقت آجائے گا تو وہ اس (وقت) کو آگے یا پیچھے نہ کر سکیں گے۔ ﴿34﴾

یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ اِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِیْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿35﴾

اے اولادِ آدم، اگر تمہارے پاس تم میں سے ہی رسول آئیں جو تمہارے سامنے میرے احکام بیان کریں تو جو لوگ (ان پر ایمان لاتے ہوئے) تقویٰ اختیار کریں اور اپنی اصلاح کرلیں تو ان پر نہ تو کچھ خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿35﴾

وَالَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿36﴾

اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور تکبر کی وجہ سے منہ موڑ لیا وہی لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔ ﴿36﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ یَنَالُهُمْ نَصِیْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا یَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْۤا اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِیْنَ ﴿37﴾

اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی (سچی) آیات کو جھٹلائے یہی لوگ ہیں جن کا لکھا ہوا نصیب انہیں (دنیا میں) مل جائے گا یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی روح قبض کرنے کے لئے آئیں گے تو (فرشتے) پوچھیں گے: وہ (باطل معبود) کہاں گئے جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے تھے؟ وہ جواب دیں گے: وہ تو ہم سے غائب ہو گئے اور وہ خود ہی اپنے کافر ہونے کا اقرار کرلیں گے۔ ﴿37﴾

قَالَ ادْخُلُوْا فِیْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِی النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ادَّارَكُوْا فِیْهَا جَمِیْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾

اللہ فرمائے گا: تم بھی ان امتوں کے ساتھ آگ میں داخل ہو جاؤ جو جنوں اور انسانوں میں سے تم سے پہلے گزر چکی ہیں۔ جب بھی کوئی امت (جہنم میں) داخل ہوگی تو وہ اپنی دوسری جماعت کو لعنت کرے گی یہاں تک کہ جب وہ سب جہنم میں جمع ہو جائیں گے تو بعد میں آنے والے اپنے سے پہلے لوگوں کے بارے میں کہیں گے: اے ہمارے پروردگار، ہم کو انہوں نے گمراہ کیا تھا لہٰذا ان کو آگ کا دُگنا عذاب دے۔ اللہ فرمائے گا: سب کے لئے دوہرا عذاب ہے لیکن تمہیں خبر ہی نہیں۔ ﴿38﴾

وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿39﴾

اور پہلے لوگ بعد میں آنے والوں سے کہیں گے: تمہیں ہم پر کوئی فوقیت (حاصل) نہیں ہے۔ لہٰذا تم بھی اپنی کمائی کے بدلہ میں عذاب کا مزہ چکھتے رہو۔ ﴿39﴾

ع 4/8 11

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿40﴾

یقین جانو، جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا ان کے لئے نہ تو آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ ہی وہ جنت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ، سوئی کے ناکہ کے اندر سے گزر جائے (جو کہ ناممکن ہے) اور ہم مجرموں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔ ﴿40﴾

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾

ان (کفار) کے لئے دوزخ (کی آگ) کا بچھونا ہوگا اور ان کے اوپر (اسی کا) اوڑھنا (لحاف) ہوگا اور ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ ﴿41﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۡ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿42﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے، ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ (کسی عمل کا) مکلف نہیں بناتے، یہی لوگ جنت والے ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿42﴾

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۟ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾

النصف

اور اگر ان (اہل جنت) کے دلوں میں (کسی کے لئے) کچھ بغض و کینہ ہوگا تو ہم اس کو نکال دیں گے۔ ان (جنتوں) کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی اور وہ لوگ کہیں گے: اللہ کا (لاکھ لاکھ) شکر ہے جس نے ہمیں اس مقام تک پہنچایا اور اگر اللہ ہمیں یہاں (جنت میں) نہ پہنچاتا تو ہماری یہاں تک کبھی رسائی نہ ہوتی۔ واقعی ہمارے رب کے پیغمبر، سچی باتیں لے کر آئے تھے اور ان سے پکار کر کہا جائے گا: تمہارے اعمال کے بدلہ میں، تم اس جنت کے وارث بنائے گئے ہو۔ ﴿43﴾

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۙ ﴿44﴾

اور اہل جنت، اہل دوزخ کو آواز دے کر کہیں گے: ہم سے جو ہمارے رب نے وعدہ فرمایا تھا، ہم نے تو اس کو سچا پایا ہے۔ کیا تم سے تمہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا تم نے بھی اس کو سچا پایا؟ وہ (دوزخی) کہیں گے: جی ہاں۔ پھر ایک پکارنے والا ان دونوں کے درمیان میں پکارے گا: ظالموں پر اللہ کی لعنت ہو۔ ﴿44﴾

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

(وہ ظالم) جو لوگوں کو اللہ کی راہ (پر چلنے) سے روکتے تھے، اس

وقف لازم النصف

يَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ كٰفِرُوۡنَ ﴿45﴾

میں نقص تلاش کرتے تھے اور آخرت کا بھی انکار کرتے تھے۔ ﴿45﴾

وَ بَيۡنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الۡاَعۡرَافِ رِجَالٌ
يَّعۡرِفُوۡنَ كُلًّاۢ بِسِيۡمٰىهُمۡ ۚ وَنَادَوۡا اَصۡحٰبَ
الۡجَنَّةِ اَنۡ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ ۟ لَمۡ يَدۡخُلُوۡهَا
وَهُمۡ يَطۡمَعُوۡنَ ﴿46﴾

اور ان دونوں (جنتیوں اور دوزخیوں) کے درمیان ایک آڑ (دیوار) ہوگی اور اعراف (جنت اور جہنم کے درمیان دیوار) کے اوپر بھی کچھ لوگ ہوں گے جو ہر ایک (جنتی اور جہنمی) کو ان کی خاص علامت سے پہچانتے ہوں گے اور اہل جنت کو آواز دے کر کہیں گے: تم پر سلامتی ہو ابھی یہ (اہل اعراف) جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے لیکن اس (جنت کے داخلہ) کے امیدوار ہوں گے۔ ﴿46﴾

وَاِذَا صُرِفَتۡ اَبۡصَارُهُمۡ تِلۡقَآءَ اَصۡحٰبِ النَّارِ ۙ
ع 5 8 12 قَالُوۡا رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿47﴾

اور جب ان (اصحاب اعراف) کی نگاہیں اہلِ دوزخ کی طرف پھیری جائیں گی تو کہیں گے: اے ہمارے رب، ہمیں ان ظالموں میں شامل نہ کرنا۔ ﴿47﴾

وَنَادٰۤى اَصۡحٰبُ الۡاَعۡرَافِ رِجَالًا يَّعۡرِفُوۡنَهُمۡ
بِسِيۡمٰىهُمۡ قَالُوۡا مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡكُمۡ جَمۡعُكُمۡ
وَمَا كُنۡتُمۡ تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿48﴾

اور اصحاب اعراف کچھ (جہنمی) لوگوں کو ان کی علامات سے پہچان لیں گے تو ان کو آواز دیکر کہیں گے: (دیکھ لیا) تمہاری تعداد اور تمہارا تکبر تمہارے کچھ بھی کام نہ آیا۔ ﴿48﴾

اَهٰۤؤُلَاۤءِ الَّذِيۡنَ اَقۡسَمۡتُمۡ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ
بِرَحۡمَةٍ ؕ اُدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡكُمۡ
وَلَاۤ اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ ﴿49﴾

کیا یہ (جنتی) وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ اللہ ان پر اپنی رحمت نازل نہیں کرے گا (پھر اللہ اصحاب اعراف سے فرمائے گا) جاؤ، تم (بھی) جنت میں داخل ہو جاؤ، تمہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ تم غمگین ہوگے۔ ﴿49﴾

وَ نَادٰۤى اَصۡحٰبُ النَّارِ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ اَنۡ
اَفِيۡضُوۡا عَلَيۡنَا مِنَ الۡمَآءِ اَوۡ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ
قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ۙ ﴿50﴾

اور دوزخی، جنتیوں کو پکار کر کہیں گے: ہمارے اوپر تھوڑا سا پانی انڈیل دو یا اس رزق میں سے جو اللہ نے تمہیں دیا ہے (ہمیں بھی کچھ دے دو) وہ (جنت والے) کہیں گے: (آج) اللہ نے (یہ) دونوں چیزیں کفار پر حرام کر دی ہیں۔ ﴿50﴾

الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا دِيۡنَهُمۡ لَهۡوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتۡهُمُ
الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ فَالۡيَوۡمَ نَنۡسٰٮهُمۡ كَمَا
نَسُوۡا لِقَآءَ يَوۡمِهِمۡ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا
يَجۡحَدُوۡنَ ﴿51﴾

وہ لوگ جنہوں نے دنیا میں اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ لہٰذا ہم (اللہ) آج انہیں اسی طرح بھلا دیں گے جیسے انہوں نے اپنے اس دن (قیامت) کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اور جیسے وہ ہماری آیات کا انکار (بھی) کرتے تھے۔ ﴿51﴾

وَلَقَدۡ جِئۡنٰهُمۡ بِكِتٰبٍ فَصَّلۡنٰهُ عَلٰى عِلۡمٍ

اور یقیناً ہم نے ان لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب پہنچا دی ہے

هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾

جس کو ہم نے (اپنے) علم سے بہت تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔ وہ ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت (کا ذریعہ) ہے۔ ﴿52﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ
تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ
قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا
مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ
غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿53﴾ ع 6 6 13

کیا یہ لوگ صرف اس نتیجہ کا انتظار کر رہے ہیں جس دن ان کا انجام سامنے آجائے گا اور جو لوگ اس دن کو پہلے ہی سے بھلا چکے تھے یوں کہیں گے: واقعی، ہمارے رب کے پیغمبر سچی باتیں لائے تھے، کیا اب ہمارے لئے سفارشی ہیں جو ہماری سفارش کر دیں یا ہمیں (دنیا میں) واپس لوٹا دیا جائے تو ہم ان (برے) اعمال کو چھوڑ کر (نیک) اعمال کریں گے۔ بے شک ان لوگوں نے اپنے آپ کو خسارہ میں ڈال دیا اور یہ جو (جھوٹی) باتیں کرتے تھے، وہ ان کے کام نہ آئیں گی۔ ﴿53﴾

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۟ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿54﴾

یقیناً تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو چھ (6) دنوں میں پیدا کیا پھر (اپنے) عرش پر جلوہ افروز ہو گیا۔ وہ دن کو رات سے چھپا دیتا ہے کہ وہ (رات) جلدی سے اسے (دن کو) آ لیتی ہے اور سورج، چاند اور ستارے سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔ یاد رکھو، پیدا کرنا اور حکم کرنا اسی کے لئے خاص ہے۔ اللہ بڑی برکت والا ہے (جو) تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ ﴿54﴾

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿55﴾

تم اپنے پروردگار سے گڑگڑا کر اور چپکے چپکے سے دعا کیا کرو۔ بلاشبہ اللہ حد سے گزر جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿55﴾

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾

اور زمین (دنیا) میں اصلاح (امن) کے بعد فساد مت پھیلاؤ اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے ہوئے اور اس سے (اجر و ثواب کی) امید رکھتے ہوئے (صرف) اسی کو پکارو۔ بے شک اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں کے قریب ہے۔ ﴿56﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿57﴾

اور (اللہ) وہی تو ہے جو اپنی رحمت (کی بارش) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری کے طور پر بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب وہ بھاری بادلوں کو اٹھا لیتی ہیں تو ہم اس (بادل) کو کسی مردہ خشک زمین کی طرف چلا کے لے جاتے ہیں پھر اس سے پانی برساتے ہیں پھر اس پانی کے ذریعہ زمین سے ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں۔ اسی طرح ہم مُردوں کو بھی (قبروں سے) نکالیں گے۔ (غور کرو) تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿57﴾

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ
رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۭ
ع 7 5 14 كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿58﴾

اور عمدہ زمین تو اپنے رب کے حکم سے خوب پیداوار نکالتی ہے اور جو خراب (بنجر زمین) ہوتی ہے اس سے پیداوار کم ہی نکلتی ہے اسی طرح ہم اپنے دلائل کو مختلف طریقوں سے شکر کرنے والوں کے لئے بیان کرتے ہیں۔ ﴿58﴾

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿59﴾

بلاشبہ ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا: اے میری قوم، تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی (حقیقی) معبود نہیں۔ بے شک میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ ﴿59﴾

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿60﴾

ان (نوح علیہ السلام) کی قوم کے سرداروں نے کہا: ہم تو تمہیں کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ ﴿60﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿61﴾

نوح (علیہ السلام) نے کہا: اے میری قوم، مجھ میں کوئی گمراہی نہیں بلکہ میں تو تمام جہانوں کے رب کا پیغمبر ہوں۔ ﴿61﴾

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿62﴾

میں تو تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں، تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تمہیں معلوم نہیں۔ ﴿62﴾

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَاۗءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰي رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿63﴾

اور کیا تم اس بات پر تعجب کرتے ہو کہ تمہارے رب کی طرف سے تم ہی میں سے ایک شخص پر نصیحت کی بات نازل ہوئی ہے؟ تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور تم ڈر جاؤ اور تم پر رحم کیا جائے۔ ﴿63﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ
وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا
ع 8 6 15 قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿64﴾

(مگر) ان کی قوم نے انہیں جھٹلایا تو ہم نے اسے (نوح علیہ السلام) اور جو کشتی میں ان کے ساتھ سوار ہوئے تھے نجات دیدی اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا ان کو ہم نے غرق کر دیا۔ یقیناً وہ (دل کے) اندھے لوگ تھے۔ ﴿64﴾

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿65﴾

اور ہم نے قومِ عاد کی طرف ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: اے میری قوم، تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے علاوہ تمہارا کوئی (حقیقی) معبود نہیں۔ کیا تم پرہیز گار نہیں بنو گے؟ ﴿65﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿66﴾

ان (ہود علیہ السلام) کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا: ہم تو تجھے ایک طرح کی بے وقوفی میں (مبتلا) دیکھ رہے ہیں اور ہمارے خیال میں تم جھوٹے ہو۔ ﴿66﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿67﴾

ہود (علیہ السلام) نے کہا: اے میری قوم، میں بیوقوف نہیں ہوں، بلکہ میں تو تمام جہانوں کے پروردگار کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔ ﴿67﴾

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿68﴾

میں تو تمہیں اپنے پروردگار کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا امانت دار، خیر خواہ ہوں۔ ﴿68﴾

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾

اور کیا تم اس بات پر تعجب کرتے ہو کہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک آدمی پر وحی نازل ہوئی ہے تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور وہ حالت (بھی) یاد کرو جب اللہ نے تم کو قومِ نوح کے بعد جانشین بنایا اور دوسروں کے مقابلہ میں تمہیں زیادہ قوت و جسامت عطا فرمائی۔ اس لئے اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿69﴾

قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿70﴾

انہوں (ہود علیہ السلام کی قوم) نے کہا: کیا تم ہمارے پاس اسلئے آئے ہو کہ ہم صرف اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں اور انہیں چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے؟ اس لئے اگر تم سچے ہو تو جس (عذاب) سے ہمیں ڈراتے ہو وہ لے آؤ۔ ﴿70﴾

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْۤ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿71﴾

انہوں (ہود علیہ السلام) نے کہا: اب اللہ کی طرف سے اس کا عذاب اور غضب تمہارے لئے مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں ان (بتوں) کے معبود ہونے کی اللہ نے کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی ہے تو پھر اب تم بھی (عذاب کا) انتظار کرو، بے شک میں بھی تمہارے ساتھ (تم پر عذاب آنے کا) انتظار کرتا ہوں۔ ﴿71﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿72﴾ ع 9 8 16

پس ہم نے ہود (علیہ السلام) اور انکے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور ہم نے ان لوگوں کی جڑ ہی کاٹ دی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا اور وہ ایمان لانے والے ہی نہ تھے۔ ﴿72﴾

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً (وقف لازم)

اور ہم نے (قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: اے میری قوم، تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی (حقیقی) معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل آ چکی ہے۔ یہ اللہ کی (طرف سے بھیجی ہوئی) اونٹنی تمہارے لئے نشانی (معجزہ) ہے پس اس کو

فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿73﴾

چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور اسکو بری نیت سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں دردناک عذاب آ پکڑے گا۔ ﴿73﴾

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاۗءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿74﴾

اور تم وہ حالت یاد کرو کہ اللہ نے تمہیں قومِ عاد کے بعد جانشین بنایا اور تم کو زمین پر رہنے کا ٹھکانا دیا کہ تم نرم زمین پر (عالی شان) محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش تراش کر ان میں گھر بناتے ہو، اس لئے اللہ کی نعمتوں کو خوب یاد کرو اور زمین میں فساد مچاتے ہوئے نہ پھرو۔ ﴿74﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿75﴾

ان (صالح علیہ السلام) کی قوم میں جو متکبر سردار تھے انہوں نے صالح (علیہ السلام) پر ایمان لانے والے غریب لوگوں سے پوچھا: کیا تمہیں اس بات کا یقین ہے کہ صالح (علیہ السلام) اپنے رب کی طرف سے بھیجے ہوئے (رسول) ہیں؟ انہوں (غریب لوگوں) نے جواب دیا: بے شک جو کچھ (احکام) انہیں دے کر بھیجا گیا ہے، ہم تو اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ ﴿75﴾

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿76﴾

متکبر لوگوں نے کہا: تم جس پر ایمان رکھتے ہو، ہم تو اس کا انکار کرتے ہیں۔ ﴿76﴾

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿77﴾

پھر انہوں (متکبر لوگوں) نے اس اونٹنی کی ٹانگیں کاٹ دیں اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے: اے صالح (علیہ السلام) اگر تو رسولوں میں سے ہے تو جس (عذاب) سے ہمیں ڈراتا ہے اسے لے آ۔ ﴿77﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿78﴾

چنانچہ انکو زلزلہ نے آ پکڑا۔ وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے۔ ﴿78﴾

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿79﴾

اس وقت وہ (صالح علیہ السلام) ان (اپنی قوم) سے منہ موڑ کر چلے اور کہا: اے میری قوم، یقیناً میں نے تو تم کو اپنے پروردگار کا حکم پہنچا دیا تھا اور میں نے تمہیں نصیحت (بھی) کی تھی لیکن تم لوگ نصیحت کرنے والوں کو پسند ہی نہیں کرتے۔ ﴿79﴾

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾

اور (ہم نے) لوط (علیہ السلام) کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا تو انہوں نے اپنی قوم سے کہا: تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے بھی نہیں کیا۔ ﴿80﴾

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿81﴾

تم (اپنی) جنسی خواہش پوری کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو بلکہ تم تو (بالکل ہی انسانیت کی) حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔ ﴿81﴾

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿82﴾

ان (لوط علیہ السلام) کی قوم کا جواب بس یہی تھا کہ وہ (آپس میں) کہنے لگے: ان لوگوں (لوط علیہ السلام اور ان پر ایمان لانے والوں) کو اپنی بستی سے نکال دو۔ یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔ ﴿82﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿83﴾

پھر ہم نے انہیں (لوط علیہ السلام) اور ان کے گھر والوں کو بچا لیا سوائے ان کی بیوی کے وہ پیچھے رہنے (ہلاک ہونے) والوں میں ہی رہی۔ ﴿83﴾

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿84﴾ ع 10 12 17

اور ہم نے ان پر خصوصی (پتھروں کی) بارش برسائی پس آپ دیکھ لیجئے (ان) مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔ ﴿84﴾

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿85﴾

اور ہم نے (اہل) مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: اے میری قوم، تم اللہ کی عبادت کرو، اسکے سوا تمہارا کوئی (حقیقی) معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل آ چکی ہے پس تم ناپ اور تول پورا پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم مت دیا کرو اور زمین میں اصلاح (امن) کے بعد فساد نہ پھیلاؤ اگر تم لوگ سچے مومن ہو تو یہی تمہارے لئے بہتر ہے۔ ﴿85﴾

وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿86﴾

اور تم راستوں میں ایمان والوں کو دھمکیاں دینے اور اللہ کی راہ سے روکنے کے لئے مت بیٹھا کرو اور تم اس (اللہ کی راہ) میں نقص تلاش کرنے میں لگے رہتے رہو اور یاد کرو جب تمہاری تعداد کم تھی پھر اللہ نے تمہاری تعداد زیادہ کر دی اور دیکھو فساد پھیلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ ﴿86﴾

وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿87﴾

اور اگر تم میں سے ایک جماعت اس (دین) پر ایمان لے آئی ہے جو مجھے دے کر بھیجا گیا ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی تو صبر کرو یہاں تک کہ ہمارے درمیان اللہ فیصلہ فرما دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ ﴿87﴾

9 قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ
مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ
اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ (88)

ان (شعیب علیہ السلام) کی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا: اے شعیب، ہم تمہیں اور تمہارے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی بستی سے ضرور نکال دیں گے یا تمہیں ہر صورت (ایمان چھوڑ کر) ہمارے دین میں واپس آنا پڑے گا۔ شعیب (علیہ السلام) نے جواب دیا: کیا اگر ہم اسے (تمہارے دین کو) برا سمجھتے ہوں (تب بھی ایسا کریں)؟ (88)

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ
مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا
يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ
رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى
اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ
قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ (89)

اگر ہم دوبارہ تمہارے دین میں واپس پلٹ آئیں تو بلاشبہ ہم نے اللہ پر جھوٹی تہمت لگائی جبکہ اللہ نے اس (دین) سے ہمیں نجات عطا فرمادی ہے۔ ہمارے لئے ممکن نہیں کہ ہم اس (تمہارے دین) میں دوبارہ لوٹ آئیں۔ ہاں اگر اللہ چاہے جو ہمارا رب ہے (تو وہ ہمیں اس دین میں دوبارہ لے جاسکتا ہے) ہمارے رب کا علم ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے، ہم اللہ ہی پر بھروسا کرتے ہیں (اور ہم دعا کرتے ہیں:) اے ہمارے رب، ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق (انصاف) کے ساتھ فیصلہ فرمادے اور آپ تو سب سے اچھا فیصلہ کرنے والے ہیں۔ (89)

وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا
لَّخٰسِرُوْنَ (90)

اور ان (شعیب علیہ السلام) کی قوم کے کافر سرداروں نے (ایمان والوں سے) کہا: اگر تم شعیب (علیہ السلام) کی پیروی کرو گے تو یقیناً تم خسارہ میں پڑ جاؤ گے۔ (90)

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ
جٰثِمِيْنَ (91)

پھر ان (شعیب علیہ السلام کی قوم کے کفار) کو (ایک شدید) زلزلہ نے آ پکڑا اور وہ (کفار) اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ (91)

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا
فِيْهَا ۛۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ
الْخٰسِرِيْنَ (92)

وہ لوگ جنہوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا تھا، ان کی (عذاب کے بعد) یہ حالت ہوگئی گویا وہ کبھی وہاں (اپنی بستی میں) آباد ہی نہ تھے۔ جنہوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا تھا (آخرکار) وہی خسارہ اٹھانے والے تھے۔ (92)

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ
رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى
ع 11 9 عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ (93)
1

شعیب (علیہ السلام) ان (اپنی قوم) سے منہ موڑ کر چلے اور کہا: اے میری قوم، میں نے تمہیں اپنے رب کے احکام پہنچا دیئے تھے اور میں نے تمہاری خیرخواہی بھی کی تھی۔ اب میں کافر قوم پر کیوں افسوس کروں۔ (93)

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿94﴾

اور ہم نے جب بھی کسی بستی میں اپنا کوئی نبی بھیجا تو وہاں کے رہنے والوں کو (پہلے) تنگی اور مصیبت میں مبتلا کیا تا کہ وہ (اللہ کے حضور) گڑگڑائیں۔ ﴿94﴾

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿95﴾

پھر ہم نے (ان کی) اس بدحالی کو خوش حالی میں بدل دیا یہاں تک کہ ان کو خوب ترقی ملی اور وہ کہنے لگے: ہمارے باپ دادا کو بھی تنگی اور راحت دونوں پیش آئی تھیں پھر ہم نے اس بستی والوں کو اچانک پکڑ لیا اور انہیں (اس عذاب کی) خبر تک نہ ہو سکی۔ ﴿95﴾

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿96﴾

اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لے آتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات (کے دروازے) کھول دیتے لیکن انہوں نے (ہمارے رسولوں کو) جھٹلایا تو ہم نے انہیں انکے (برے) اعمال کی وجہ سے پکڑ لیا۔ ﴿96﴾

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿97﴾

کیا پھر بھی ان بستیوں کے رہنے والے اس بات سے بے فکر ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت آ جائے اور وہ سوئے ہوئے ہوں؟ ﴿97﴾

اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿98﴾

اور کیا ان بستیوں کے رہنے والے اس بات سے بھی بے فکر ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن کے وقت آ جائے اور وہ کھیل کود میں مشغول ہوں؟ ﴿98﴾

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ
اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿99﴾ ع 12 6 2

کیا وہ (کفار) اللہ کی پکڑ سے بے فکر ہو گئے ہیں؟ بلاشبہ اللہ کی پکڑ سے بے فکر وہی لوگ ہوتے ہیں جو خسارہ اٹھانے والے ہوں۔ ﴿99﴾

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾

اور کیا ان لوگوں کو جو زمین کے وارث ہوئے، وہاں کے لوگوں (کی ہلاکت) کے بعد (ان واقعات نے) انہیں یہ سبق نہیں دیا کہ اگر ہم چاہیں تو انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں اور پھر وہ (خیر کی کوئی بات) سن ہی نہ پائیں۔ ﴿100﴾

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿101﴾

(اے نبی ﷺ) یہ (چند) بستیوں کی خبریں ہیں جو ہم آپ سے بیان کر رہے ہیں اور یقیناً ان کے پاس آنے والے رسول (علیہم السلام) کھلے معجزات لے کر آئے تھے پھر جس چیز (رسالت) کو وہ پہلے جھٹلا چکے تھے، اس پر (معجزہ دیکھنے کے بعد) بھی وہ ایمان لانے والے نہ بنے۔ (دیکھو) اللہ اسی طرح کفار کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔ ﴿101﴾

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿102﴾

اور ان (ہلاک ہونے والوں) میں سے اکثر لوگوں کو ہم نے عہد کا پابند نہیں پایا اور ان میں سے اکثر کو ہم نے فاسق (نافرمان) ہی پایا۔ ﴿102﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿103﴾

پھر ان (انبیاء علیہم السلام) کے بعد ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنے دلائل دیکر فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس بھیجا مگر انہوں (فرعون اور اس کے درباریوں) نے ان (ہماری نشانیوں) کے ساتھ ناانصافی کی۔ پس دیکھئے ان فساد پھیلانے والوں کا انجام کیسا ہوا ہے؟ ﴿103﴾

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ ﴿104﴾

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: اے فرعون، بلاشبہ میں رب العالمین کا (بھیجا ہوا) رسول ہوں۔ ﴿104﴾

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ ﴿105﴾

مجھ پر واجب ہے کہ میں اللہ کے متعلق صرف حق (سچی بات) کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلائل (معجزات) لے کر آیا ہوں لہٰذا تم بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دو۔ ﴿105﴾

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿106﴾

اس (فرعون) نے کہا: اگر تم (اپنے دعویٰ میں) سچے ہو اور کوئی معجزہ لے کر آئے ہو تو اسے پیش کرو۔ ﴿106﴾

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۚۖ ﴿107﴾

پس انہوں (موسیٰ علیہ السلام) نے اپنا عصا (زمین پر) ڈال دیا تو وہ فوراً ایک (جیتا جاگتا) اژدہا بن کر ظاہر ہوا۔ ﴿107﴾

ع 13 9 3 وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿108﴾

اور (گریبان سے) اپنا ہاتھ باہر نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے لئے سفید (چمکتا ہوا) تھا۔ ﴿108﴾

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۙ ﴿109﴾

(جب یہ معجزے دیکھے تو) قوم فرعون کے سرداروں نے (آپس میں) کہا: بے شک یہ (موسیٰ علیہ السلام) تو بڑا ماہر جادوگر ہے۔ ﴿109﴾

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿110﴾

(اور لوگوں سے کہنے لگے:) یہ (موسیٰ علیہ السلام) تمہیں تمہاری سرزمین سے نکال دینا چاہتا ہے، اب تم لوگ کیا مشورہ دیتے ہو؟ ﴿110﴾

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۙ ﴿111﴾

لوگوں نے (فرعون سے) کہا: ابھی اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دے دیں اور ہر شہر میں اپنے نمائندے بھیج دیں۔ ﴿111﴾

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿112﴾

جو (ہر شہر سے) سارے ماہر فن جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں۔ ﴿112﴾

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا
اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿113﴾

اور (ہر شہر سے) جادوگر فرعون کے پاس حاضر ہو گئے اور کہنے لگے اگر ہم (موسیٰ علیہ السلام پر) غالب آ گئے تو ہمیں یقیناً اس کا انعام ملے گا؟ ﴿113﴾

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿114﴾

فرعون نے کہا: ہاں اور بے شک تم میرے مقرب لوگوں میں شامل ہو جاؤ گے۔ ﴿114﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ
نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿115﴾

جادوگروں نے کہا: اے موسیٰ (علیہ السلام)، آپ پہلے (اپنا عصا) ڈالو گے (جادو دکھاؤ گے) یا ہم لوگ ڈالیں (جادو دکھائیں)؟ ﴿115﴾

قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ
النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ
عَظِيْمٍ ﴿116﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: تم ہی پہلے ڈالو (اپنا جادو دکھاؤ)۔ پس جب انہوں نے اپنا جادو پیش کیا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور لوگوں کو (لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپوں سے) ڈرایا اور وہ (جادوگر اپنی طرف سے) بہت بڑا جادو لائے تھے۔ ﴿116﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ
فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿117﴾

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو بذریعہ وحی حکم دیا کہ آپ بھی اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دیں۔ پس وہ (عصا) اچانک (اژدہا بن کر ان سانپوں کو) نگلنے لگا جو وہ (جادوگر) بنا کر لائے تھے۔ ﴿117﴾

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿118﴾

آخر کار حق غالب آ گیا اور جو کچھ جادوگروں نے کیا تھا، وہ باطل (ملیامیٹ) ہو گیا۔ ﴿118﴾

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿119﴾

پس وہ (فرعون اور اس کی قوم کے لوگ) اس موقع پر مغلوب ہو گئے اور ذلیل و خوار ہو کر (میدان سے) واپس لوٹے۔ ﴿119﴾

وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿120﴾

اور سارے جادوگر (بے اختیار اللہ کے حضور) سجدہ میں گر گئے۔ ﴿120﴾

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿121﴾

کہنے لگے: ہم کائنات کے رب پر ایمان لے آئے۔ ﴿121﴾

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿122﴾

جو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کا رب ہے۔ ﴿122﴾

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ
اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ
لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿123﴾

فرعون نے (جادوگروں سے) کہا: تم میری اجازت کے بغیر اس (موسیٰ علیہ السلام) پر ایمان لے آئے ہو؟ یقیناً یہ تمہاری بہت بڑی (سوچی سمجھی) سازش تھی جو تم نے (مل کر) اس شہر میں کی ہے تاکہ تم اس شہر کے باشندوں کو یہاں سے نکال دو۔ تمہیں (اس کا انجام) بہت جلد معلوم ہو جائے گا۔ ﴿123﴾

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ
ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿124﴾

میں تمہارے ہاتھ پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی پر لٹکا دوں گا۔ ﴿124﴾

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿125﴾

جادوگروں نے جواب دیا: بے شک ہم (مرکر) اپنے رب ہی کے پاس لوٹ جائیں گے۔ ﴿125﴾

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰیٰتِ رَبِّنَا
لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا
وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ﴿126﴾ ع 14 18 4

اور (اے فرعون) تو ہمیں صرف اس بات کی سزا دے رہا ہے کہ ہم اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان لے آئے ہیں جبکہ وہ ہمارے پاس آگئی ہیں۔ اے ہمارے رب، ہمیں صبر (کی توفیق) عطا فرمایئے اور ہمیں حالتِ اسلام میں موت دیجئے۔ ﴿126﴾

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰی
وَقَوْمَهٗ لِیُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ وَیَذَرَكَ
وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْیٖ
نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿127﴾

اور قوم فرعون کے سرداروں نے (فرعون سے) کہا: کیا تم موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کی قوم کو یوں ہی (آزاد) چھوڑ دو گے تا کہ وہ ملک میں فساد پھیلائیں اور وہ تمہیں اور تمہارے معبودوں کو چھوڑ دیں۔ فرعون نے کہا: ہم ان کے (نومولود) بیٹوں کو بری طرح قتل کردیں گے اور بچیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور ہم ان پر مکمل غلبہ رکھتے ہیں۔ ﴿127﴾

قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهِ اسْتَعِیْنُوْا بِاللّٰهِ وَ
اصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ یُوْرِثُهَا مَنْ
یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿128﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا: اللہ سے مدد طلب کرو اور صبر کرو، بے شک یہ زمین تو اللہ ہی کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے اور اچھا انجام تو پرہیزگاروں ہی کے لئے ہے۔ ﴿128﴾

قَالُوْٓا اُوْذِیْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِیَنَا وَمِنْۢ
بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ
یُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَیَسْتَخْلِفَكُمْ فِی الْاَرْضِ
فَیَنْظُرَ كَیْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿129﴾ ع 15 3 5

انہوں (بنی اسرائیل) نے (موسیٰ علیہ السلام سے) کہا: آپ کے آنے (پیدا ہونے) سے پہلے بھی ہمیں تکالیف دی گئیں اور آپ کے آنے کے بعد بھی۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: بہت جلد اللہ تمہارے دشمن کو ہلاک کردے گا اور ان کی جگہ تمہیں اس سرزمین کا مالک بنا دیگا پھر دیکھے گا کہ تم کیسے اعمال کرتے ہو۔ ﴿129﴾

وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِیْنَ وَنَقْصٍ
مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ یَذَّكَّرُوْنَ ﴿130﴾

اور بلاشبہ ہم نے آلِ فرعون کو کئی سال تک قحط سالی اور پھلوں کی پیداوار میں کمی کے ذریعہ آزمایا تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿130﴾

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌ یَّطَّیَّرُوْا بِمُوْسٰی وَمَنْ
مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿131﴾

پھر جب ان (قومِ فرعون) پر خوش حالی آتی تو وہ کہتے کہ یہ تو ہمارے مقدر میں لکھی ہوئی تھی اور جب انہیں کوئی بدحالی پیش آتی تو کہتے کہ یہ موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے ساتھیوں کی نحوست کی وجہ سے ہے۔ یاد رکھو، اللہ کے ہاں تو ان (قومِ فرعون) کی اپنی نحوست ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿131﴾

وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا
بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿132﴾

اور وہ (فرعون اور اس کے درباری موسیٰ علیہ السلام سے) کہنے لگے: آپ ہمیں سحر زدہ کرنے کے لئے جو بھی نشانی لے آؤ ہم پھر بھی آپ پر ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿132﴾

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَ
الْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۣ
فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿133﴾

پھر ہم نے ان پر طوفان، ٹڈیاں، جوئیں، مینڈک اور خون (کا عذاب الگ الگ) واضح نشانیوں کے طور پر بھیجا پھر بھی انہوں نے تکبر کیا اور وہ بڑے مجرم لوگ تھے۔ ﴿133﴾

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ
لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ
عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿134﴾

اور جب ان (آلِ فرعون) پر کوئی عذاب آتا تو وہ کہتے: اے موسیٰ (علیہ السلام) آپ اپنے رب سے ہمارے لئے دعا کریں جیسا کہ اس (اللہ) نے آپ سے (دعا کی قبولیت کا) عہد کر رکھا ہے۔ اگر آپ یہ عذاب ہم سے دور کر دیں تو ہم آپ پر ضرور ایمان لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی (رہا کر کے) ضرور آپ کے ہمراہ روانہ کر دیں گے۔ ﴿134﴾

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ
بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿135﴾

پھر جب ہم ان سے ایک مقررہ وقت تک جس تک انہیں پہنچنا تھا اس عذاب کو ہٹا لیتے تو وہ (اسی وقت) عہد شکنی کرنے لگتے۔ ﴿135﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ
بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا
غٰفِلِيْنَ ﴿136﴾

پھر ہم نے قوم فرعون سے (ان کے جرائم کا) بدلہ لیا اور انہیں دریا میں غرق کر دیا کیونکہ وہ ہماری آیات کو جھٹلاتے اور ان سے بالکل ہی بے پرواہ ہو گئے تھے۔ ﴿136﴾

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ
مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا
فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰي
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ
يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا
يَعْرِشُوْنَ ﴿137﴾

اور (ان کی جگہ) ہم نے ان لوگوں کو جو بالکل کمزور شمار کئے جاتے تھے، اس سرزمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا، جس میں ہم نے برکت رکھی تھی اور (اس طرح اے نبی ﷺ) آپ کے رب کا اچھا وعدہ بنی اسرائیل کے حق میں پورا ہوا۔ اس لئے کہ انہوں نے (مصائب پر) صبر کا مظاہرہ کیا اور ہم نے فرعون اور اس کی قوم کی بنائی ہوئی چیزوں سمیت اونچی عمارتیں اور محلات تباہ و برباد کر دیئے۔ ﴿137﴾

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰي
قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓي اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا
يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ

اور (جب) ہم نے بنی اسرائیل کو دریا عبور کرا دیا تو ان کا ایک ایسی قوم پر گزر ہوا جو اپنے بتوں کی عبادت میں مصروف تھے۔ انہوں (بنی اسرائیل) نے موسیٰ (علیہ السلام) سے کہا: جس طرح ان کے معبود ہیں ہمارے لئے بھی ایسا ہی کوئی معبود مقرر کر دیجئے۔

قَالَ اِنَّكُمۡ قَوۡمٌ تَجۡهَلُوۡنَ ﴿138﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: یقیناً تم بڑی نادان قوم ہو۔ ﴿138﴾

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمۡ فِيۡهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿139﴾

بے شک یہ (بتوں کی عبادت کرنے والے) لوگ جس کام میں لگے ہوئے ہیں یقیناً وہ تباہ و برباد ہوگا، ان کا یہ سارا کام محض بے بنیاد ہے۔ ﴿139﴾

قَالَ اَغَيۡرَ اللّٰهِ اَبۡغِيۡكُمۡ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿140﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے (مزید) کہا: کیا میں اللہ کے سوا تمہارے لئے کوئی (اور) معبود تلاش کروں؟ حالانکہ اس (اللہ) نے تم کو تمام جہان والوں پر فضیلت دی ہے۔ ﴿140﴾

وَاِذۡ اَنۡجَيۡنٰكُمۡ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ
سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوۡنَ اَبۡنَآءَكُمۡ
وَيَسۡتَحۡيُوۡنَ نِسَآءَكُمۡ ؕ وَفِىۡ ذٰلِكُمۡ بَلَآءٌ
مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَظِيۡمٌ ﴿141﴾ ع 16 12 6

اور (اے بنی اسرائیل، یاد کرو) جب ہم نے تمہیں قومِ فرعون سے نجات دلائی جو تمہیں بڑی سخت تکالیف پہنچاتے تھے، تمہارے بیٹوں کو بری طرح قتل کر دیتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے تمہاری بڑی آزمائش تھی۔ ﴿141﴾

وَوٰعَدۡنَا مُوۡسٰى ثَلٰثِيۡنَ لَيۡلَةً وَّاَتۡمَمۡنٰهَا بِعَشۡرٍ فَتَمَّ مِيۡقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً ۚ وَقَالَ مُوۡسٰى لِاَخِيۡهِ هٰرُوۡنَ اخۡلُفۡنِىۡ فِىۡ قَوۡمِىۡ وَاَصۡلِحۡ وَلَا تَتَّبِعۡ سَبِيۡلَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿142﴾

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے تیس راتوں کا وعدہ لیا (کہ وہ اتنی راتیں طور پہاڑ پر عبادت میں گزاریں) اور پھر دس راتوں کا مزید اضافہ کرکے اسے پورا کیا۔ اس طرح اس کے رب کا مقرر کردہ وقت پورے چالیس رات کا ہوگیا اور موسیٰ (علیہ السلام) نے (جاتے ہوئے) اپنے بھائی ہارون (علیہ السلام) سے کہا تھا کہ میری غیر موجودگی میں میری قوم کا انتظام تم سنبھالنا اور ان کی اصلاح کرتے رہنا اور فساد پھیلانے والوں کی راہ پر مت چلنا۔ ﴿142﴾

وَلَمَّا جَآءَ مُوۡسٰى لِمِيۡقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِىۡۤ اَنۡظُرۡ اِلَيۡكَ ؕ قَالَ لَنۡ تَرٰٮنِىۡ وَلٰكِنِ انۡظُرۡ اِلَى الۡجَـبَلِ فَاِنِ اسۡتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوۡفَ تَرٰٮنِىۡ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلۡجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوۡسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبۡحٰنَكَ

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے مقررہ وقت پر (طور پہاڑ پر) آئے اور ان (موسیٰ علیہ السلام) سے ان کے رب نے کلام کیا تو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب، مجھے اپنا دیدار نصیب فرما کہ میں آپ کو (ایک نظر) دیکھ سکوں، اللہ نے فرمایا: تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکو گے لیکن تم اس پہاڑ کی طرف دیکھو اگر وہ اپنی جگہ پر برقرار رہا تو تم بھی مجھے دیکھ سکو گے۔ پھر جب اُن کے رب نے پہاڑ پر تجلی فرمائی تو اس (تجلی) نے پہاڑ کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ (علیہ السلام) بے ہوش ہو کر (زمین پر) گر پڑے۔ پھر جب ہوش میں آئے تو عرض کیا: بلاشبہ آپ کی ذات (ہر عیب سے) پاک ہے،

تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿143﴾

میں آپ کے حضور توبہ کرتا ہوں اور میں (اس دور میں) سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں۔﴿143﴾

قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَبِكَلَامِىْ ۖ فَخُذْ مَاۤ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾

اللہ نے فرمایا: اے موسیٰ، میں نے لوگوں میں سے پیغمبری اور ہم کلامی کے لئے تمہیں منتخب کرلیا ہے لہٰذا جو کچھ میں نے تمہیں عطا کیا ہے اس کو لے لو اور میرے شکر گزاروں میں شامل ہو جاؤ۔﴿144﴾

وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿145﴾

اور ہم نے اس (موسیٰ علیہ السلام) کے لئے (تورات کی) تختیوں پر ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی (اور کہا) تم ان (ہدایات) کو پوری مضبوطی سے تھام لو اور اپنی قوم کو ان اچھے احکام پر عمل کرنے کا حکم دو، عنقریب میں تمہیں نافرمان لوگوں کا ٹھکانا دکھاؤں گا۔﴿145﴾

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِىَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَىِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿146﴾

میں زمین میں ناحق تکبر کرنے والوں کو اپنے احکام سے دور ہی رکھوں گا۔ اگر یہ لوگ تمام نشانیاں دیکھ بھی لیں تو بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے اور اگر ہدایت کا راستہ ان کے سامنے آ بھی جائے تو اسے نہیں اپنائیں گے اور اگر یہ گمراہی کا راستہ دیکھیں تو اسے اختیار کرلیں گے۔ اس (گمراہی) کا سبب صرف یہی ہے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ ان سے غافل رہے۔﴿146﴾

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا
ع 17 6 7 يَعْمَلُوْنَ ﴿147﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری نشانیوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا، ان کے تمام اعمال ضائع ہو گئے اور انہیں وہی بدلہ دیا جائے گا جو وہ (دنیا میں) کرتے رہے تھے۔﴿147﴾

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ (وقف لازم) اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿148﴾

اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم نے ان کے (طور پر جانے کے) بعد اپنے زیورات جمع کر کے اس سے ایک بچھڑا (بنا کر اسے اپنا معبود) بنالیا جس سے (گائے جیسی) آواز نکلتی تھی۔ کیا انہوں (بنی اسرائیل) نے یہ نہیں دیکھا کہ وہ (بچھڑا) نہ تو ان سے کوئی بات کرسکتا ہے اور نہ ہی انہیں سیدھی راہ دکھا سکتا ہے؟ پھر بھی انہوں نے اسے اپنا معبود بنالیا اور وہ (شرک کا ارتکاب کر کے) ظالم ہو گئے۔﴿148﴾

وَلَمَّا سُقِطَ فِىْۤ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿149﴾

اور جب وہ نادم ہوئے اور انہیں معلوم ہو گیا کہ وہ تو گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے: اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں معاف نہ کیا تو ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔﴿149﴾

وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ
اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ
بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى
الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ؕ
قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ
وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۫ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ
وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿150﴾

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) غصہ اور رنج کی حالت میں اپنی قوم کی طرف واپس آئے تو ان سے کہنے لگے: تم لوگوں نے میرے بعد بہت ہی بری حرکت کی ہے۔ کیا تم نے اپنے رب کا حکم آنے سے پہلے ہی (بچھڑے کی عبادت کر کے) جلد بازی کر لی؟ پھر (تورات کی) تختیاں ایک طرف (زمین پر) ڈال دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر ان کو اپنی طرف گھسیٹنے لگے۔ ہارون (علیہ السلام) نے کہا: اے میری ماں کے بیٹے، بے شک ان لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا (میری بات نہ مانی) اور قریب تھا کہ وہ مجھے قتل کر ڈالیں، چنانچہ آپ دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دیں اور مجھے ان ظالموں میں شمار نہ کریں۔ ﴿150﴾

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ
ع 18 4 8 رَحْمَتِكَ ۖ٘ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿151﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب، مجھے اور میرے بھائی کو بخش دیجئے اور ہم دونوں کو اپنی رحمت میں داخل فرمائیے اور آپ تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔ ﴿151﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿152﴾

بے شک جن لوگوں نے بچھڑے کی عبادت کی، ان پر بہت جلد دنیا کی زندگی ہی میں ان کے رب کی طرف سے غضب اور ذلت نازل ہوگی اور ہم بہتان باندھنے والوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ ﴿152﴾

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ
بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۫ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿153﴾

اور جو لوگ گناہ کے کام کرنے کے بعد (فوراً) توبہ کر لیں اور ایمان لے آئیں تو آپ کا رب اس (توبہ) کے بعد گناہ معاف کر دینے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿153﴾

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ
الْاَلْوَاحَ ۖ٘ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ
لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿154﴾

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا تو انہوں نے (تورات کی) تختیوں کو اٹھا لیا اور ان (تختیوں) کی تحریر میں ان لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت تھی جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ ﴿154﴾

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا
لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ
قَبْلُ وَاِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم کے ستر (70) آدمیوں کو (توبہ کے لئے) منتخب کیا تاکہ وہ (ان کے ساتھ) ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر حاضر ہوں پھر جب انہیں زلزلہ نے آ پکڑا تو موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا: اے میرے رب، اگر آپ کو انہیں ہلاک کرنا ہی منظور تھا تو اس (وقت) سے پہلے ہی ان کو اور مجھے ہلاک کر دیتے۔ کیا آپ ہم میں سے چند بے وقوفوں کی حرکت

مِنَّا ۚ اِنۡ هِىَ اِلَّا فِتۡنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا
مَنۡ تَشَآءُ وَتَهۡدِىۡ مَنۡ تَشَآءُ ؕ اَنۡتَ وَلِيُّنَا
فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الۡغٰفِرِيۡنَ ﴿155﴾

کی وجہ سے ہم سب کو ہلاک کر دیں گے؟ یہ (واقعہ) تو صرف آپ کی طرف سے آزمائش ہے جس کے ذریعہ آپ جسے چاہیں گمراہی میں ڈال دیں اور جسے چاہیں ہدایت پر قائم رکھیں۔ آپ ہی ہمارے کارساز ہیں پس ہمیں بخش دیں، ہم پر رحم فرمائیں اور آپ تو بہترین معاف کرنے والے ہیں۔ ﴿155﴾

وَاكۡتُبۡ لَنَا فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِى
الۡاٰخِرَةِ اِنَّا هُدۡنَاۤ اِلَيۡكَ ؕ قَالَ عَذَابِىۡۤ
اُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ اَشَآءُ ۚ وَرَحۡمَتِىۡ وَسِعَتۡ
كُلَّ شَىۡءٍ ؕ فَسَاَكۡتُبُهَا لِلَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ
وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِاٰيٰتِنَا
يُؤۡمِنُوۡنَ ۚ ﴿156﴾

اور ہمارے حق (مقدر) میں دنیا و آخرت دونوں کی بھلائی لکھ دیجئے، ہم آپ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ اللہ نے فرمایا: میں جسے چاہتا ہوں اپنے عذاب میں مبتلا کرتا ہوں مگر میری رحمت ہر چیز سے وسیع ہے۔ عنقریب میں وہ رحمت ان لوگوں کے نام ضرور لکھ دوں گا جو پرہیزگار ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔ ﴿156﴾

اَلَّذِيۡنَ يَتَّبِعُوۡنَ الرَّسُوۡلَ النَّبِىَّ الۡاُمِّىَّ
الَّذِىۡ يَجِدُوۡنَهٗ مَكۡتُوۡبًا عِنۡدَهُمۡ فِى التَّوۡرٰىةِ
وَالۡاِنۡجِيۡلِ يَاۡمُرُهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهٰٮهُمۡ
عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ
عَلَيۡهِمُ الۡخَبٰۤئِثَ وَيَضَعُ عَنۡهُمۡ اِصۡرَهُمۡ
وَالۡاَغۡلٰلَ الَّتِىۡ كَانَتۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ فَالَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡا بِهٖ وَعَزَّرُوۡهُ وَنَصَرُوۡهُ وَاتَّبَعُوا
النُّوۡرَ الَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ مَعَهٗ ۙ اُولٰۤئِكَ هُمُ
الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۚ ﴿157﴾ ع 19 6 9

جو لوگ ایسے رسول اُمّی نبی (محمد ﷺ) کی پیروی کرتے ہیں جن کا ذکر وہ تورات و انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، وہ (رسول) لوگوں کو نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں، بری باتوں سے روکتے، پاکیزہ چیزوں کو حلال، گندی چیزوں کو حرام بتاتے ہیں اور لوگوں پر سے بوجھ ہلکا کرتے ہیں اور وہ بندشیں کھول دیتے ہیں جن میں لوگ جکڑے ہوئے ہیں۔ چنانچہ جو لوگ اس نبی (ﷺ) پر ایمان لاتے، ان کی حمایت کرتے، ان کی مدد کرتے، اس نور کی پیروی کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے، ایسے لوگ ہی پوری طرح کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿157﴾

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَيۡكُمۡ
جَمِيۡعَاْ الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ۖ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ
وَرَسُوۡلِهِ النَّبِىِّ الۡاُمِّىِّ الَّذِىۡ يُؤۡمِنُ
بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوۡهُ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿158﴾

(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیجئے، اے لوگو، میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں جس (اللہ) کی بادشاہی تمام آسمانوں اور زمین میں ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہی زندگی اور موت دیتا ہے۔ پس تم اللہ اور اس کے اُمّی نبی پر ایمان لے آؤ جو خود بھی اللہ اور اس کے احکام پر ایمان رکھتا ہے اور اس کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت یافتہ بن سکو۔ ﴿158﴾

وَمِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰٓى اُمَّةٌ يَّهۡدُوۡنَ بِالۡحَقِّ وَبِهٖ
يَعۡدِلُوۡنَ ﴿159﴾

اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں ایک جماعت (ایسی بھی) ہے جو حق کی راہ نمائی کرتی ہے اور اسی (حق) کے مطابق انصاف کرتی ہے۔ ﴿159﴾

وَقَطَّعۡنٰهُمُ اثۡنَتَیۡ عَشۡرَةَ اَسۡبَاطًا اُمَمًا ؕ
وَاَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسٰۤی اِذِ اسۡتَسۡقٰهُ قَوۡمُهٗۤ
اَنِ اضۡرِبۡ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ ۚ فَانۡۢبَجَسَتۡ
مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَیۡنًا ؕ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ
مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ وَظَلَّلۡنَا عَلَیۡهِمُ الۡغَمَامَ وَاَنۡزَلۡنَا
عَلَیۡهِمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰی ؕ كُلُوۡا مِنۡ طَیِّبٰتِ
مَا رَزَقۡنٰكُمۡ ؕ وَمَا ظَلَمُوۡنَا وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا
اَنۡفُسَهُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۶۰﴾

اور ہم نے ان (بنی اسرائیل) کو بارہ قبیلوں کے لحاظ سے بارہ جماعتوں میں تقسیم کر دیا اور جب قوم نے ان (موسیٰ علیہ السلام) سے پانی مانگا تو ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو حکم دیا کہ اپنے عصا کو پتھر پر مارو (انہوں نے ایسا ہی کیا) تو اس (پتھر) سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے۔ ہر قبیلہ نے اپنے پانی پینے کی جگہ معلوم کر لی اور ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا اور ان پر من وسلویٰ اتارا (اور حکم دیا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں بطور رزق دی ہیں ان میں سے کھاؤ۔ (اس کے بعد) ان لوگوں نے (برے اعمال کر کے) ہمارا کوئی نقصان نہیں کیا بلکہ وہ اپنے اوپر ہی ظلم کرتے رہے۔ ﴿160﴾

وَاِذۡ قِیۡلَ لَهُمُ اسۡكُنُوۡا هٰذِهِ الۡقَرۡیَةَ
وَكُلُوۡا مِنۡهَا حَیۡثُ شِئۡتُمۡ وَقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ
وَّادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا نَّغۡفِرۡ لَكُمۡ خَطِیۡٓـٰٔتِكُمۡ ؕ
سَنَزِیۡدُ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۶۱﴾

اور جب ان (بنی اسرائیل) کو حکم دیا گیا کہ اس بستی (بیت المقدس) میں آباد ہو جاؤ اور جہاں سے تمہارا جی چاہے کھاؤ اور حِطَّةٌ (ہمیں معاف کر دیجئے) کہتے رہو اور سجدہ کرتے ہوئے (بیت المقدس کے) دروازہ میں داخل ہو جاؤ۔ ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے۔ نیک کام کرنے والوں کو ہم اور زیادہ (اجر) دیں گے۔ ﴿161﴾

فَبَدَّلَ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡهُمۡ قَوۡلًا غَیۡرَ الَّذِیۡ
قِیۡلَ لَهُمۡ فَاَرۡسَلۡنَا عَلَیۡهِمۡ رِجۡزًا مِّنَ
ع 20 5 10 السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۶۲﴾

ان میں سے ظالموں نے اس کلمہ (حِطَّةٌ) ہی کو بدل ڈالا جسے پڑھنے کا انہیں حکم دیا گیا تھا۔ ہم نے ان کے ظلم کی وجہ سے ان پر آسمان سے عذاب بھیج دیا۔ ﴿162﴾

وَسۡـَٔلۡهُمۡ عَنِ الۡقَرۡیَةِ الَّتِیۡ كَانَتۡ حَاضِرَةَ
الۡبَحۡرِ ۘ اِذۡ یَعۡدُوۡنَ فِی السَّبۡتِ اِذۡ تَاۡتِیۡهِمۡ (وقف لازم)
حِیۡتَانُهُمۡ یَوۡمَ سَبۡتِهِمۡ شُرَّعًا وَّیَوۡمَ
لَا یَسۡبِتُوۡنَ ۙ لَا تَاۡتِیۡهِمۡ ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ نَبۡلُوۡهُمۡ (معانقة 6)
بِمَا كَانُوۡا یَفۡسُقُوۡنَ ﴿۱۶۳﴾ (النصف)

اور (اے نبی ﷺ) آپ ان (یہود مدینہ) سے اس بستی (ایلہ) کے متعلق پوچھئے جو دریا کے ساحل پر واقع تھی۔ وہ لوگ سبت (ہفتہ) کے دن حد سے گزر جاتے تھے۔ ہفتہ کے دن تو مچھلیاں (دریا میں) خوب ظاہر ہوتی تھیں اور ہفتہ کے علاوہ باقی دنوں میں غائب رہتی تھیں۔ ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے اس طرح ہم ان کو آزمائش میں ڈال رہے تھے۔ ﴿163﴾

وَاِذۡ قَالَتۡ اُمَّةٌ مِّنۡهُمۡ لِمَ تَعِظُوۡنَ قَوۡمًا ۙ
اللّٰهُ مُهۡلِكُهُمۡ اَوۡ مُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا شَدِیۡدًا ؕ

اور جب قوم کے کچھ لوگوں نے دوسرے (برائی سے روکنے والے) لوگوں سے کہا: تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں سخت سزا دینے والا ہے۔ انہوں (برائی سے روکنے والوں) نے جواب دیا: اس لئے کہ ہم تمہارے

قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿164﴾

رب کے سامنے (حجت پوری کرنے کے لئے) عذر پیش کرسکیں اور اسلئے بھی کہ (شاید) یہ (نافرمان لوگ اللہ سے) ڈر جائیں۔ ﴿164﴾

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٔيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿165﴾

پھر جب انہوں نے وہ نصیحت ہی بھلادی جو انہیں کی گئی تھی تو ہم نے برائیوں سے روکنے والوں کو تو بچا لیا اور نافرمانی کرنے والوں کو ان کی نافرمانی کی وجہ سے سخت عذاب میں پکڑ لیا۔ ﴿165﴾

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿166﴾

پھر جب انہوں نے (اس معاملہ میں) انتہائی سرکشی کی جس سے انہیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے حکم دیا کہ تم ذلیل بندر بن جاؤ۔ ﴿166﴾

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿167﴾

اور (یاد کرو) جب آپ کے رب نے یہ اعلان کیا کہ وہ قیامت تک ان (یہود) پر ایسے لوگوں کو مسلط کرتا رہے گا جو انہیں شدید تکالیف پہنچاتے رہیں گے۔ بلاشبہ آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور یقیناً وہ بڑی مغفرت، بڑی رحمت والا ہے۔ ﴿167﴾

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۟ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿168﴾

اور ہم نے انہیں (یہود کو) قبیلوں میں تقسیم کرکے زمین میں پھیلا دیا۔ ان میں کچھ نیک تھے اور کچھ اس کے علاوہ (بد) تھے اور ہم ان کو خوشحالی اور تنگ دستی کے ذریعہ آزماتے رہے تاکہ وہ باز آجائیں۔ ﴿168﴾

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿169﴾

پھر ان (نیک لوگوں) کے بعد ایسے نالائق لوگ جانشین بنے جو کتاب (تورات) کی تعلیم حاصل کرکے دنیا کی زندگی کا حقیر مال سمیٹنے لگے اور کہنے لگے: ہماری ضرور مغفرت ہوجائے گی حالانکہ (انکی حالت یہ تھی کہ) اگر ان کے پاس ویسا ہی (گھٹیا) مال (دوبارہ) آجائے تو یہ اس کو بھی (بغیر کسی عار کے) لے لیں۔ کیا ان سے کتاب (تورات) میں یہ عہد نہیں لیا گیا تھا کہ وہ (یہود) حق بات کے علاوہ اللہ کی طرف کچھ بھی منسوب نہیں کریں گے اور انہوں نے کتاب میں موجود تمام احکام پڑھ بھی لئے تھے اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لئے بہت ہی بہتر ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟ ﴿169﴾

وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿170﴾

اور جو لوگ کتاب کے (احکام کے) پابند ہیں اور نماز کی بھی پابندی کرتے ہیں، ہم (ایسے) نیکو کاروں کا ثواب ضائع نہیں کریں گے۔ ﴿170﴾

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ

اور (یاد کرو) جب ہم نے پہاڑ کو اٹھا کر سائبان (چھتری) کی طرح ان (یہود) کے اوپر کھڑا کردیا اور انہیں یقین ہوگیا کہ اب

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿171﴾ ع 21 9 11

(پہاڑ) ان کے اوپر گر جائے گا۔ (اس وقت ہم نے انہیں) حکم دیا کہ جو (کتاب) ہم نے تمہیں دی ہے اسے مضبوطی کے ساتھ تھام لو اور جو احکام اس میں ہیں انہیں یاد رکھو تاکہ تم برے کاموں سے بچ جاؤ۔ ﴿171﴾

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ
ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ
بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰي ۚۛ شَهِدْنَا ۚۛ اَنْ تَقُوْلُوْا معانقة 7
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿172﴾

اور (یاد کرو) جب آپ کے رب نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی اولاد کو نکالا اور انہیں خود ان پر گواہ بناتے ہوئے پوچھا تھا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ سب نے جواب دیا: کیوں نہیں۔ ہم سب (اس کی) گواہی دیتے ہیں۔ (اللہ نے فرمایا) ہم نے یہ عہد اس لئے لیا ہے تاکہ تم لوگ قیامت کے دن یہ نہ کہو کہ ہم تو اس بات سے بالکل بے خبر تھے۔ ﴿172﴾

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا
ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
الْمُبْطِلُوْنَ ﴿173﴾

یا تم یہ کہو کہ شرک کی ابتدا تو ہمارے باپ دادا نے ہم سے پہلے کی تھی اور ہم ان کے بعد (ان کی) اولاد ہی تو تھے پھر کیا آپ ہمیں اس فعل کی وجہ سے ہلاک کر دیں گے جو (پہلے) گمراہ لوگوں نے کیا تھا۔ ﴿173﴾

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ ﴿174﴾

ہم اسی طرح آیات کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ (مشرک لوگ شرک سے) باز آ جائیں۔ ﴿174﴾

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا
فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ
مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿175﴾

اور (اے نبی ﷺ) ان لوگوں کو اس شخص کا حال سنائیے کہ جس کو ہم نے اپنی آیات دیں تو وہ ان (احکام کی پابندی) سے بالکل ہی نکل گیا پھر شیطان اسکے پیچھے لگ گیا اور وہ گمراہ لوگوں میں شامل ہو گیا۔ ﴿175﴾

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى
الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ
اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ
ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿176﴾

اور اگر ہم چاہتے تو اسے ان آیات کی بدولت بلند مرتبہ عطا کر دیتے لیکن وہ تو زمین (دنیا) کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی نفسانی خواہش کی پیروی کرنے لگا۔ پس اس کی مثال کتے جیسی ہے کہ اگر آپ اس پر کوئی بوجھ ڈال دیں تب بھی وہ ہانپتا ہے یا اس کو چھوڑ دیں تب بھی ہانپتا ہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا۔ (اے نبی ﷺ) آپ ان واقعات کو (لوگوں کے سامنے) بیان کر دیجئے تاکہ وہ غور و فکر کریں۔ ﴿176﴾

سَاۗءَ مَثَلَاۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

ان لوگوں کی مثال بھی (بہت ہی) بری ہے جو ہماری آیات کو

وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿177﴾

جھٹلاتے ہیں اور وہ اپنے آپ پر ہی ظلم کرتے ہیں۔ ﴿177﴾

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿178﴾

اور جس کو اللہ ہدایت دیتا ہے یقیناً وہی ہدایت پانے والا ہوتا ہے اور جس کو وہ گمراہ کردے تو ایسے ہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿178﴾

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿179﴾

اور ہم نے ایسے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا کئے ہیں جن کے دل تو ہیں (مگر) وہ ان سے (حق بات کو) سمجھتے نہیں، آنکھیں تو ہیں (مگر) وہ ان سے دیکھتے نہیں اور کان تو ہیں (مگر) وہ ان سے (حق کو) سنتے نہیں۔ یہ لوگ تو جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی (زیادہ) گئے گزرے ہیں۔ یہی لوگ غافل ہیں۔ ﴿179﴾

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿180﴾

اور اللہ ہی کے لئے اچھے اچھے نام ہیں۔ لہٰذا تم اسے انہی ناموں سے پکارا کرو اور ایسے لوگوں سے تعلق نہ رکھو جو اس کے ناموں کے بارے میں سیدھی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں ایسے لوگوں کو بہت جلد اپنے (برے) اعمال کی سزا ملے گی۔ ﴿180﴾

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ
ع 22 10 12 يَعْدِلُوْنَ ﴿181﴾

اور ہماری مخلوق میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو (لوگوں کو) حق کی راہ نمائی کرتی ہے اور اسی (حق) کے مطابق انصاف کرتی ہے۔ ﴿181﴾

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿182﴾ ۖ

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا، ہم ضرور ان کو بتدریج اس طرح پکڑیں گے کہ ان کو خبر بھی نہیں ہوگی۔ ﴿182﴾

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿183﴾

اور (اے نبی ﷺ) میں ایسے لوگوں کو مہلت دیتا ہوں۔ بے شک میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔ ﴿183﴾

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿184﴾

کیا ان لوگوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ ان کے ساتھی (پیغمبر ﷺ) کو ذرا بھی جنون (کا کوئی اثر) نہیں، وہ تو صرف واضح طور پر (عذابِ الٰہی سے) ڈرانے والے ہیں۔ ﴿184﴾

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿185﴾

اور کیا ان لوگوں نے آسمان و زمین کی بادشاہت اور اللہ کی دوسری مخلوق میں کبھی غور نہیں کیا اور یہ بھی نہ سوچا کہ ان کی زندگی کی مدت (بہت جلد) ختم ہونے والی ہے پھر اس (قرآن) کے بعد یہ لوگ کس بات پر ایمان لائیں گے؟ ﴿185﴾

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ

جسے اللہ گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور وہ (اللہ)

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿186﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ
قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ
اِلَّا هُوَ ؔؕ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ
حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿187﴾

ایسے لوگوں کو (ان کی) گمراہی میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ دیتا ہے۔ ﴿186﴾ (اے نبی ﷺ) یہ لوگ آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں کہ وہ کب واقع ہوگی؟ آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ اس کا علم صرف میرے رب ہی کے پاس ہے، وہی اسے (قیامت کو) اسکے وقت پر ظاہر کرے گا۔ وہ (قیامت) آسمانوں اور زمین میں بڑا (بھاری) حادثہ ہوگا۔ وہ تمہارے پاس اچانک ہی آئیگی۔ وہ (کفار) آپ سے (قیامت کے متعلق) اس طرح پوچھتے ہیں جیسے آپ اس کی پوری تحقیق کر چکے ہوں۔ آپ فرما دیجئے کہ اس کا علم تو صرف اللہ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿187﴾

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا
شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ
لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۖۛ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛۚ
اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿188﴾ ع 23 7 13

آپ فرما دیجئے کہ میں خود اپنی ذات کے لئے بھی نہ کسی نفع کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ ہی کسی نقصان کا مگر جو اللہ چاہتا ہے (وہی ہوتا ہے) اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو میں (اپنے لئے) بہت سی بھلائیاں جمع کر لیتا اور مجھے (کبھی) کوئی نقصان نہ پہنچتا۔ میں تو صرف (جہنم سے) ڈرانے والا اور ایمان لانے والوں کو (جنت کی) بشارت دینے والا ہوں۔ ﴿188﴾

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا
تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ
فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا
صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿189﴾

وہی (اللہ) ہی ہے جس نے تمہیں ایک جان (آدم علیہ السلام) سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بیوی پیدا کی تاکہ وہ اس (بیوی) سے سکون حاصل کرے۔ جب (ہر) مرد اپنی بیوی سے صحبت کرتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل ٹھہر جاتا ہے۔ وہ اس (حمل) کو لئے چلتی پھرتی رہتی ہے پھر جب وہ (حمل کی وجہ سے) بوجھل ہو جاتی ہے تو دونوں (میاں بیوی) اپنے رب سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ اگر آپ نے ہمیں تندرست اولاد عطا فرمائی تو ہم آپ کے شکر گزار ہوں گے۔ ﴿189﴾

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ
اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿190﴾

پس جب اللہ انہیں (مشرک میاں بیوی کو) تندرست اولاد عطا فرماتا ہے تو وہ اللہ کی دی ہوئی نعمت میں دوسروں کو شریک ٹھہرانے لگتے ہیں جبکہ اللہ تو بلند و برتر ہے ان (معبودوں) سے جنہیں وہ (مشرکین) اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ ﴿190﴾

أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿191﴾

کیا وہ ایسوں کو (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں جن کا (کسی چیز کو) پیدا کرنا تو دور کی بات (بلکہ) وہ تو خود پیدا کئے گئے ہیں۔ ﴿191﴾

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ ﴿192﴾

اور نہ وہ (شریک) ان (مشرکین) کی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ ہی وہ خود اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ ﴿192﴾

وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنتُمْ صَامِتُونَ ﴿193﴾

اور اگر آپ ان (شریکوں) کو سیدھی راہ کی طرف بلائیں تو وہ آپ کی پیروی نہیں کریں گے آپ کے لئے برابر ہے کہ آپ ان کو بلائیں یا خاموش رہیں۔ ﴿193﴾

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ ﴿194﴾

(اے لوگو) بلاشبہ تم اللہ کو چھوڑ کر جن (شرکا) کی عبادت کرتے ہو وہ بھی تمہارے جیسے بندے ہیں اگر تم (اپنے دعویٰ میں) سچے ہو تو ضروری ہے کہ جب تم ان کو پکارو تو وہ تمہیں جواب دیں (لیکن وہ جواب نہیں دے پاتے)۔ ﴿194﴾

أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَآ ۖ أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَآ ۖ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَآ ۖ أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ قُلِ ادْعُوا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنظِرُونِ ﴿195﴾

(اے نبی ﷺ ان مشرکوں سے پوچھیے) کیا انکے (معبودوں کے) پاس چلنے کے لئے پاؤں، پکڑنے کے لئے ہاتھ، دیکھنے کے لئے آنکھیں، سننے کے لئے کان ہیں؟ آپ کہہ دیجئے تم اپنے (تمام) شرکا کو بلا لو پھر مجھے نقصان پہنچانے کے لئے تدبیر کر لو اور مجھے (ہرگز) مہلت بھی نہ دو۔ ﴿195﴾

إِنَّ وَلِـِّۧيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِينَ ﴿196﴾

یقیناً میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے یہ کتاب نازل فرمائی اور وہی نیک بندوں کی مدد کرتا ہے۔ ﴿196﴾

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَآ أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ ﴿197﴾

اور اللہ کو چھوڑ کر تم جن کی عبادت کرتے ہو وہ تمہاری کچھ بھی مدد کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے اور نہ ہی خود وہ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ ﴿197﴾

وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوا ۖ وَتَرٰىهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿198﴾

اور اگر تم انہیں کوئی بات بتانے کے لئے آواز دو تو وہ (تمہاری بات) سن بھی نہیں سکتے اور تمہیں ایسا لگے گا کہ وہ تمہیں دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ کچھ بھی نہیں دیکھتے۔ ﴿198﴾

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِينَ ﴿199﴾

(اے نبی ﷺ) آپ (لوگوں سے) درگزر کیجئے، نیک کاموں کا حکم دیجئے اور جاہلوں سے کنارہ کش ہو جایئے۔ ﴿199﴾

وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ

اور اگر آپ کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیجئے (اَعُوذُ بِاللّٰہِ... پڑھیے)۔ بلاشبہ وہ

بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿200﴾

خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿200﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا اِذَا مَسَّهُمۡ طٰۤـئِفٌ مِّنَ الشَّيۡطٰنِ تَذَكَّرُوۡا فَاِذَا هُمۡ مُّبۡصِرُوۡنَ ۚ ﴿201﴾

بلاشبہ اللہ (کے عذاب) سے ڈرنے والوں کو جب شیطانی وسوسہ آتا ہے تو وہ (اللہ کی) یاد میں لگ جاتے ہیں اور صحیح صورت حال دیکھنے لگتے ہیں۔ ﴿201﴾

وَاِخۡوَانُهُمۡ يَمُدُّوۡنَهُمۡ فِى الۡغَىِّ ثُمَّ لَا يُقۡصِرُوۡنَ ﴿202﴾

اور جو شیاطین کے بھائی ہیں وہ (شیاطین) انہیں گمراہی کی طرف کھینچ کرلے جانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے۔ ﴿202﴾

وَاِذَا لَمۡ تَاۡتِهِمۡ بِاٰيَةٍ قَالُوۡا لَوۡلَا اجۡتَبَيۡتَهَا ؕ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَتَّبِعُ مَا يُوۡحٰٓى اِلَىَّ مِنۡ رَّبِّىۡ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنۡ رَّبِّكُمۡ وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿203﴾

(اے نبی ﷺ) جب آپ انکے سامنے کوئی معجزہ ظاہر نہیں کرتے تو وہ (کفار) کہتے ہیں کہ آپ خود یہ (معجزہ) کیوں نہ بنا لائے؟ آپ فرما دیجئے کہ میں تو اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرا رب میری طرف بھیجتا ہے۔ یہ (قرآن) تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ ﴿203﴾

وَاِذَا قُرِئَ الۡقُرۡاٰنُ فَاسۡتَمِعُوۡا لَهٗ وَاَنۡصِتُوۡا لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿204﴾

اور جب قرآن (تمہارے سامنے) پڑھا جائے تو (اسے) غور سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ﴿204﴾

وَاذۡكُرْ رَّبَّكَ فِىۡ نَفۡسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيۡفَةً وَّدُوۡنَ الۡجَهۡرِ مِنَ الۡقَوۡلِ بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ وَلَا تَكُنۡ مِّنَ الۡغٰفِلِيۡنَ ﴿205﴾

اور (اے نبی ﷺ) اپنے دل میں اپنے رب کو عاجزی، خوف اور پست آواز کے ساتھ صبح شام یاد کرو اور غافل لوگوں میں شامل مت ہونا۔ ﴿205﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ عِنۡدَ رَبِّكَ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوۡنَهٗ وَلَهٗ يَسۡجُدُوۡنَ ۩ ﴿206﴾ ع 24 18 14

بے شک جو (فرشتے) آپ کے رب کے پاس (بلند مقام رکھتے) ہیں وہ کبھی اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے، وہ اس کی تسبیح بیان کرتے اور اسی کے لئے سجدہ کرتے ہیں۔ ﴿206﴾

سُوۡرَةُ الۡاَنۡفَالِ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ انفال مکی ہے، اس کی 75 آیات اور 10 رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

يَسۡـئَلُوۡنَكَ عَنِ الۡاَنۡفَالِ ؕ قُلِ الۡاَنۡفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوۡلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصۡلِحُوۡا ذَاتَ بَيۡنِكُمۡ ۖ وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿1﴾

(اے نبی ﷺ) یہ لوگ آپ سے مالِ غنیمت کے متعلق پوچھتے ہیں۔ آپ فرما دیجئے کہ اموالِ غنیمت اللہ اور (اس کے) رسول کے لئے ہیں۔ پس تم اللہ (کے عذاب) سے ڈرو اور اپنے آپس کے معاملات کی اصلاح کرو۔ اگر تم (سچے) ایمان والے ہو تو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ ﴿1﴾

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتۡ

حقیقی مومن تو صرف وہ لوگ ہیں کہ جن کے دل اللہ کا ذکر سن کر

قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ (2)

کانپ اٹھتے ہیں اور جب انکے سامنے اللہ کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے اور وہ لوگ اپنے رب پر ہی توکل کرتے ہیں۔ (2)

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۭ (3)

یہی لوگ ہیں جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ (3)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۚ (4)

یہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لئے ان کے رب کے ہاں بڑے درجات، مغفرت اور باعزت رزق ہے۔ (4)

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۙ (5)

جیسے (جنگ بدر کے موقع پر) آپ کے رب نے آپ کے گھر (مدینہ) سے آپ کو حق کے ساتھ (ایک مصلحت کے پیشِ نظر) نکالا تھا اگرچہ مومنوں کی ایک جماعت اسے ناپسند کر رہی تھی۔ (5)

يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۭ (6)

وہ (آپ سے) حق کے متعلق اسکے واضح ہو جانے کے بعد اس طرح بحث کر رہے تھے گویا انہیں موت کی طرف ہانکا جا رہا ہے اور وہ اسے دیکھ رہے ہیں۔ (6)

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّاۗىِٕفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ (7)

اور (یاد کرو) جب اللہ تم سے ان دو جماعتوں میں سے ایک کا وعدہ کر رہا تھا کہ (یقیناً) وہ تمہارے ہاتھ آ جائیگی اور تم چاہتے تھے کہ غیر مسلح جماعت (تجارتی قافلہ) تمہارے ہاتھ آ جائے اور اللہ کا یہ ارادہ تھا کہ وہ اپنے احکام کے ذریعہ حق کو ثابت کر دکھائے اور کفار کی جڑیں کاٹ دے۔ (7)

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ (8)

تاکہ وہ حق کو غالب اور باطل کو برباد کر دے اگرچہ مجرم لوگ (اسے) ناپسند ہی کریں۔ (8)

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّىْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ مُرْدِفِيْنَ (9)

(اس وقت کو یاد کرو) جب تم لوگ اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ بے شک میں تمہاری ایک ہزار فرشتوں کے ذریعہ مدد کروں گا جو لگاتار چلے آئیں گے۔ (9)

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَىِٕنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۧ (10) ع 1 10 15

اور اس (مدد) کو اللہ نے خوشخبری بنا دیا تاکہ تمہارے دلوں کو تسلی ہو جائے اور (یاد رکھو) مدد (اور کامیابی) تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے۔ بے شک اللہ سب پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ (10)

اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَ يُنَزِّلُ
عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ
يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَ لِيَرْبِطَ
عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿11﴾

(یاد کرو) جب وہ (اللہ) تمہیں امن وسکون دینے کے لئے تم پر اونگھ طاری کررہا تھا اور تم پر آسمان سے بارش برسا رہا تھا تاکہ اس (پانی) کے ذریعہ سے تمہیں پاک کردے، تم سے شیطانی وسوسہ کو دور کردے، تمہارے دلوں کو مضبوط کردے اور تمہارے پاؤں جمادے۔ ﴿11﴾

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ
فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ
الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ
الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿12﴾

(یاد کرو) جب آپ کا رب فرشتوں کو حکم دے رہا تھا کہ بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں، لہٰذا تم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ، میں ابھی کفار کے دلوں میں رعب ڈال دیتا ہوں، چنانچہ تم ان (کفار) کی گردنوں پر مارو اور ان کے ہر پور (جوڑ) پر ضرب لگاؤ۔ ﴿12﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَ
مَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿13﴾

یہ اس بات کی سزا ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے (اسے معلوم ہونا چاہئے کہ) بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ ﴿13﴾

ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ
النَّارِ ﴿14﴾

(قیامت کے دن ان سے کہا جائے گا) تم یہ سزا چکھو اور جان لو کہ کفار کے لئے جہنم کا عذاب (تیار) ہے۔ ﴿14﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿15﴾

اے ایمان والو، جب تمہارا کفار کے لشکر سے مقابلہ ہو تو تم ان (کفار) سے پیٹھ پھیر کر نہ بھاگنا۔ ﴿15﴾

وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا
لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ
مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿16﴾

اور جو شخص ان سے اس موقع پر پیٹھ پھیر کر بھاگے گا مگر جو لڑائی کے لئے پینترا بدلنے والا ہو یا (اپنی) جماعت کی طرف پناہ لینے والا ہو (وہ مستثنیٰ ہے) تو وہ یقیناً اللہ کا غضب لے کر لوٹا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔ ﴿16﴾

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا
رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَ لِيُبْلِيَ
الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿17﴾

(اے مسلمانو، غزوہ بدر کے موقع پر) تم نے انہیں (کفار کو) قتل نہیں کیا بلکہ اللہ ہی نے انہیں قتل کیا اور (اے نبی ﷺ) جب آپ نے (کفار کی طرف) خاک کی مٹھی پھینکی تو آپ نے نہیں پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی تھی تاکہ وہ مومنوں کو اپنی طرف سے ان کی محنت کا خوب بدلہ دے۔ بلاشبہ اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿17﴾

ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿18﴾

ایک (حکمت کی) بات تو یہ ہوئی اور (دوسری بات یہ ہے کہ) بے شک اللہ نے کفار کی چالوں کو کمزور کرنا تھا۔ (18)

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَ
اِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ اِنْ تَعُوْدُوْا
نَعُدْ ۚ وَ لَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا
ع 9 16 وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿19﴾

(اے نبی ﷺ آپ کفار سے کہہ دیجئے کہ) اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو وہ فیصلہ تمہارے سامنے ہے اور اب اگر تم (جنگ سے) باز آ جاؤ تو یہ تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے اور اگر تم پھر وہی کام کرو گے تو ہم بھی پھر وہی سزا دیں گے اور تمہاری کثرت (خواہ کتنی ہی زیادہ ہو) تمہارے ذرا بھی کام نہ آئیگی اور یقیناً اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے۔ (19)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۚۖ ﴿20﴾

اے ایمان والو، اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور سنتے (سمجھتے) ہوئے ان (کا کہنا ماننے) سے اعراض نہ کرو۔ (20)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿21﴾

اور تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جانا جو دعویٰ تو کرتے ہیں کہ ہم نے سن لیا حالانکہ وہ سنتے (کچھ) نہیں۔ (21)

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿22﴾

بے شک بدترین مخلوق اللہ کے نزدیک وہ بہرے، گونگے ہیں جو (ذرا بھی) عقل سے کام نہیں لیتے۔ (22)

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾

اور اگر اللہ ان میں کوئی خوبی دیکھتا تو ان کو (ضرور) سننے کی توفیق دے دیتا اور اگر وہ انہیں یہ توفیق دے بھی دیتا تو تب بھی یہ ضرور اعراض کرتے ہوئے بھاگ جاتے۔ (23)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ وَ اَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾

اے ایمان والو، جب اللہ اور اس کا رسول تمہیں اس کام کی طرف بلائیں جس میں تمہاری زندگی ہو تو انکا کہنا مانو اور جان لو کہ اللہ، بندہ اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور بلاشبہ تم سب کو اللہ ہی کے پاس اکٹھے ہونا ہے۔ (24)

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿25﴾

اور تم ایسے فتنہ (عذاب) سے بچو جو خاص کر (صرف) ان ہی لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو تم میں سے گناہوں کے مرتکب ہوئے ہیں اور یہ جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ (25)

وَاذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ

اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم بہت کم (تعداد میں) تھے، زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے۔ تم اس بات سے ڈرتے تھے کہ (کہیں) لوگ تمہیں اچک کر (نہ) لے جائیں تو اللہ نے تمہیں جائے پناہ دی اور اپنی نصرت سے قوت پہنچائی اور تمہیں

الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿26﴾

پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا فرمایا تا کہ تم شکر ادا کرو۔ ﴿26﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَخُوۡنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ وَتَخُوۡنُوۡۤا اَمٰنٰتِكُمۡ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿27﴾

اے ایمان والو، تم (جانتے بوجھتے) اللہ اور اس کے رسول سے خیانت نہ کرو اور نہ ہی آپس کی امانتوں میں خیانت کرو جبکہ تم (خیانت کی برائی) جانتے ہو۔ ﴿27﴾

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَاۤ اَمۡوَالُكُمۡ وَاَوۡلَادُكُمۡ فِتۡنَةٌ ۙ
ع 3 9 17 وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنۡدَهٗۤ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿28﴾

اور جان لو یقیناً تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایک امتحان ہے اور بلاشبہ اللہ کے ہاں بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿28﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجۡعَلْ لَّكُمۡ فُرۡقَانًا وَّيُكَفِّرۡ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ﴿29﴾

اے ایمان والو، اگر تم اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو گے تو اللہ تم کو نورِ بصیرت عطا فرما دے گا، (تم سے) تمہارے گناہوں کو مٹا دے گا، تمہیں بخش دے گا اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ ﴿29﴾

وَاِذۡ يَمۡكُرُ بِكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِيُثۡبِتُوۡكَ اَوۡ يَقۡتُلُوۡكَ اَوۡ يُخۡرِجُوۡكَ ؕ وَيَمۡكُرُوۡنَ وَيَمۡكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيۡرُ الۡمٰكِرِيۡنَ ﴿30﴾

اور (اے نبی ﷺ یاد کیجئے) جب کفار آپ کے خلاف سازش کر رہے تھے کہ آپ کو قید کر لیں یا قتل کر دیں یا (مکہ سے) نکال دیں اور وہ تو (اُدھر اپنی) سازشیں کر رہے تھے اور (اِدھر) اللہ اپنی تدبیر کر رہا تھا اور اللہ سب سے زیادہ بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔ ﴿30﴾

وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا قَالُوۡا قَدۡ سَمِعۡنَا لَوۡ نَشَآءُ لَقُلۡنَا مِثۡلَ هٰذَاۤ ۙ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿31﴾

اور جب ان (کفار) کے سامنے ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اگر چاہیں تو اس (قرآن کی) طرح کا کلام (بنا کر) ہم بھی کہہ سکتے ہیں یہ تو صرف گزشتہ قوموں کی کہانیاں ہیں۔ ﴿31﴾

وَاِذۡ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنۡ كَانَ هٰذَا هُوَ الۡحَـقَّ مِنۡ عِنۡدِكَ فَاَمۡطِرۡ عَلَيۡنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائۡتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿32﴾

اور (یاد کرو) جب ان لوگوں (مشرکینِ مکہ) نے کہا: اے اللہ، اگر یہ (قرآن) آپ کی طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے یا ہم پر کوئی دردناک عذاب بھیج دے۔ ﴿32﴾

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمۡ وَاَنۡتَ فِيۡهِمۡ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمۡ وَهُمۡ يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ ﴿33﴾

اور جب تک آپ (ﷺ) ان میں موجود ہیں، اللہ انہیں عذاب نہیں دے گا اور جب تک یہ لوگ استغفار کرتے رہیں گے اللہ ان کو عذاب میں مبتلا نہیں کرے گا۔ ﴿33﴾

وَمَا لَهُمۡ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمۡ يَصُدُّوۡنَ عَنِ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ وَمَا كَانُوۡۤا اَوۡلِيَآءَهٗ ؕ

اور ان (مشرکینِ مکہ) کو اللہ عذاب کیوں نہ دے حالانکہ یہ لوگوں کو مسجد حرام سے روکتے ہیں جبکہ یہ اس کے متولی بھی نہیں

اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾

ہیں۔ اس کے متولی تو صرف متقی لوگ ہی ہو سکتے ہیں لیکن ان
میں سے اکثر لوگ (حقیقت کا) علم نہیں رکھتے۔ ﴿34﴾

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً
وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ
تَكْفُرُوْنَ ﴿35﴾

اور بیت اللہ کے پاس ان (مشرکین) کی نماز صرف یہ تھی کہ وہ
سیٹیاں اور تالیاں بجاتے۔ (ان سے کہا جائیگا) لہٰذا (اب)
تم اپنے کفر کی وجہ سے عذاب کا مزہ چکھو۔ ﴿35﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا
ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿36﴾

بلاشبہ یہ کفار اپنا مال اس لئے خرچ کر رہے ہیں تاکہ وہ
(لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکیں۔ یہ اپنا مال خرچ کرتے ہی
رہیں گے پھر وہ (مال) ان کے حق میں باعثِ حسرت بن
جائے گا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے اور (تمام) کفار کو دوزخ
کی طرف جمع کیا جائیگا۔ ﴿36﴾

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ
الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ
جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ
ع 4 9 18 الْخٰسِرُوْنَ ﴿37﴾

تاکہ اللہ خبیث (ناپاک) کو طیب (پاک) سے (چھانٹ کر)
الگ کر دے اور خبیث کو ایک دوسرے سے ملا دے پھر ان
سب کو اکٹھا کر کے جہنم میں ڈال دے۔ ایسے ہی لوگ خسارہ
اٹھانے والے ہیں۔ ﴿37﴾

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ
مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ
سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾

(اے نبی ﷺ) آپ کفار سے کہہ دیجئے کہ اگر یہ لوگ
(اب بھی) باز آ جائیں تو ان کے تمام سابقہ گناہ معاف کر
دیئے جائیں گے اور اگر یہ اپنی اسی روش پر قائم رہیں گے
تو گزشتہ لوگوں (کفار) کے حق میں تو (ہلاکت کا) قانون
نافذ ہو ہی چکا ہے۔ ﴿38﴾

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ
الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا
يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿39﴾

اور (اے مسلمانو) تم ان (کفار) سے اس وقت تک جہاد
کرو جب تک کہ ان میں فتنہ (شرک باقی) نہ رہے اور مکمل
دین اللہ ہی کا ہو جائے پھر اگر یہ (شرک سے) باز آ جائیں تو
اللہ ان کے اعمال کو اچھی طرح دیکھ رہا ہے۔ ﴿39﴾

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ
الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿40﴾

اور (اے مسلمانو) اگر یہ (کفار حق سے) منہ پھیر لیں تو جان
لو کہ اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔ وہ بہت ہی اچھا کارساز
اور بہت ہی اچھا مددگار ہے۔ ﴿40﴾

10 جزء وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا غَنِمۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَاَنَّ لِلّٰہِ
خُمُسَہٗ وَ لِلرَّسُوۡلِ وَ لِذِی الۡقُرۡبٰی وَ الۡیَتٰمٰی
وَ الۡمَسٰکِیۡنِ وَ ابۡنِ السَّبِیۡلِ ۙ اِنۡ کُنۡتُمۡ
اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰہِ وَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی عَبۡدِنَا یَوۡمَ
الۡفُرۡقَانِ یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ ؕ وَ اللّٰہُ عَلٰی
کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿41﴾

اور (اے ایمان والو) جان لوکہ بلاشبہ جو کچھ بھی مالِ غنیمت تمہارے ہاتھ آئے اس میں سے پانچواں حصّہ اللہ، اسکے رسول (ﷺ)، (رسول کے) رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اس (مدد) پر جو ہم نے اپنے بندہ (محمد ﷺ) پر فیصلہ کے دن اتاری تھی جس دن دونوں فوجیں آپس میں لڑی تھیں (تو یہ حصّہ بخوشی ادا کردو)۔ (یاد رکھو) اللہ ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔ ﴿41﴾

اِذۡ اَنۡتُمۡ بِالۡعُدۡوَۃِ الدُّنۡیَا وَ ہُمۡ بِالۡعُدۡوَۃِ
الۡقُصۡوٰی وَ الرَّکۡبُ اَسۡفَلَ مِنۡکُمۡ ؕ وَ لَوۡ
تَوَاعَدۡتُّمۡ لَاخۡتَلَفۡتُمۡ فِی الۡمِیۡعٰدِ ۙ وَ لٰکِنۡ
لِّیَقۡضِیَ اللّٰہُ اَمۡرًا کَانَ مَفۡعُوۡلًا ۬ۙ لِّیَہۡلِکَ
مَنۡ ہَلَکَ عَنۡۢ بَیِّنَۃٍ وَّ یَحۡیٰی مَنۡ حَیَّ عَنۡۢ
بَیِّنَۃٍ ؕ وَ اِنَّ اللّٰہَ لَسَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿42﴾ۙ

(وہ وقت یاد کرو) جب تم (میدانِ بدر میں مدینہ سے) قریبی کنارہ پر تھے اور وہ (کفار) دور والے کنارہ پر اور (ابوسفیان کا تجارتی) قافلہ (ساحلِ سمندر کی طرف) تم سے نیچے تھا۔ اگر تم (دونوں فریقِ جنگ) نے پہلے ہی سے جنگ کا ایک وقت مقرر کیا ہوتا تو تم ضرور وعدہ خلافی (ٹال مٹول) کر جاتے لیکن (جو پیش آیا) یہ اس لئے ہوا کہ جو فیصلہ مقرر ہو چکا ہے اللہ اسے ظہور میں لے آئے (اور اس لئے بھی) تاکہ جسے ہلاک ہونا ہے وہ روشن دلیل آنے کے بعد ہلاک ہو اور جسے زندہ رہنا ہے وہ (بھی) دلیل روشن کے بعد زندہ رہے۔ بے شک اللہ خوب سننے، جاننے والا ہے۔ ﴿42﴾

اِذۡ یُرِیۡکَہُمُ اللّٰہُ فِیۡ مَنَامِکَ قَلِیۡلًا ؕ وَ لَوۡ
اَرٰىکَہُمۡ کَثِیۡرًا لَّفَشِلۡتُمۡ وَ لَتَنَازَعۡتُمۡ
فِی الۡاَمۡرِ وَ لٰکِنَّ اللّٰہَ سَلَّمَ ؕ اِنَّہٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوۡرِ ﴿43﴾

(اے نبی ﷺ وہ وقت یاد کیجئے) جب اللہ نے آپ کو خواب میں ان (کفار) کی تعداد کم دکھائی۔ اگر وہ (اللہ) آپ کو ان (کفار) کی کثرت دکھاتا تو تم لوگ ضرور ہمت ہار جاتے اور اس (لڑائی کے) معاملہ میں آپس میں اختلاف کرتے لیکن اللہ ہی نے تمہیں (اس اختلاف سے) بچا لیا۔ وہ دلوں کے بھید سے خوب واقف ہے۔ ﴿43﴾

وَ اِذۡ یُرِیۡکُمُوۡہُمۡ اِذِ الۡتَقَیۡتُمۡ فِیۡۤ اَعۡیُنِکُمۡ
قَلِیۡلًا وَّ یُقَلِّلُکُمۡ فِیۡۤ اَعۡیُنِہِمۡ لِیَقۡضِیَ اللّٰہُ
اَمۡرًا کَانَ مَفۡعُوۡلًا ؕ وَ اِلَی اللّٰہِ تُرۡجَعُ
ع 5 7 1 الۡاُمُوۡرُ ﴿44﴾

اور (اے مسلمانو یاد کرو) جب تم (کفار کے) آمنے سامنے آئے تو اللہ نے ان (مشرکین) کی تعداد تمہاری نظروں میں کم اور تمہاری تعداد بھی ان کی نظروں میں کم دکھائی تاکہ اللہ اس کام کو انجام تک پہنچا دے جو ہونے والا تھا اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ ﴿44﴾

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا لَقِیۡتُمۡ فِئَۃً فَاثۡبُتُوۡا

اے ایمان والو، جب تمہارا کسی دشمن سے مقابلہ ہو تو ثابت قدم

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿45﴾

رہو اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو تا کہ تمہیں کامیابی حاصل ہو۔ ﴿45﴾

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿46﴾

اور اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرتے رہو، آپس میں اختلاف نہ کرو، ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائیگی اور صبر کرو یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ﴿46﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿47﴾

اور تم ان لوگوں جیسے نہ بنو جو اتراتے ہوئے اور لوگوں کو اپنی شان دکھاتے ہوئے گھروں سے نکلے اور وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے تھے۔ وہ جو کچھ کر رہے تھے، اللہ اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ﴿47﴾

وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿48﴾ ع 6/4 2

اور (یاد کرو) جب ان (کفار) کے اعمال کو شیطان ان کے لئے خوبصورت بنا کر پیش کر رہا تھا اور (ان سے) کہہ رہا تھا کہ آج لوگوں میں سے کوئی بھی تم پر غالب نہیں آسکتا، میں خود بھی تمہارا حمایتی ہوں لیکن جب دونوں فوجوں کا آمنا سامنا ہوا تو الٹے پاؤں پھر گیا اور کہنے لگا: میں تو تم سے بری ہوں۔ بے شک میں وہ (فرشتے) دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے ہو۔ بلاشبہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ ﴿48﴾

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿49﴾

جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ تھا کہہ رہے تھے کہ انہیں (مسلمانوں کو) تو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال دیا ہے اور جو بھی اللہ پر بھروسا کرے تو بے شک اللہ زبردست، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿49﴾

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿50﴾

کاش آپ دیکھیں، جب فرشتے کفار کی روح قبض کرتے ہیں تو ان کے منہ اور پیٹھ پر مارتے ہیں اور (کہتے ہیں کہ) تم جلا دینے والے عذاب کا مزہ چکھو۔ ﴿50﴾

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۙ ﴿51﴾

یہ اسی کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔ بے شک اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ ﴿51﴾

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿52﴾

ان (کفار) کی عادت آلِ فرعون اور ان لوگوں کی عادت جیسی ہے جو ان سے پہلے تھے۔ انہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا تو اللہ نے انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔ بے شک اللہ بہت ہی طاقتور اور سخت عذاب دینے والا ہے۔ ﴿52﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا

یہ اس لئے ہوا کہ اللہ کوئی نعمت جو اس نے کسی قوم کو عطا فرمائی ہو (اس

عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ
اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿53﴾

وقت تک) نہیں بدلتا (چھینتا) جب تک کہ وہ خود اپنے دلوں کی حالت کو نہ بدل دیں۔ بے شک اللہ خوب سننے، جاننے والا ہے۔ ﴿53﴾

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ
وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿54﴾

ان (کفار) کی عادت آلِ فرعون اور ان لوگوں کی عادت جیسی ہے جو ان سے پہلے تھے۔ انہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور آلِ فرعون کو غرق کر دیا اور وہ سب ظالم تھے۔ ﴿54﴾

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿55﴾

بلاشبہ تمام جانداروں میں بدتر (مخلوق) اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر اختیار کیا پھر کسی طرح وہ ایمان لانے کو تیار نہیں ہوتے۔ ﴿55﴾

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ
هُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿56﴾

وہ لوگ جن سے آپ نے معاہدہ کیا پھر ہر موقع پر وہ اپنا معاہدہ توڑ دیتے ہیں اور وہ (اللہ سے ذرا بھی) خوف نہیں کھاتے۔ ﴿56﴾

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ
خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿57﴾

پھر جب جنگ میں آپ ان پر غالب آجائیں تو انہیں ایسی (عبرتناک) سزا دیں کہ انکے دوسرے بھی سبق حاصل کریں۔ ﴿57﴾

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ
ع 7 10 3 عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿58﴾

اور (اے نبی ﷺ) اگر آپ کو کسی قوم کی طرف سے خیانت (بدعہدی) کا ڈر ہو تو برابری کے اصول پر ان کا عہد (علانیہ) توڑ دیں۔ بے شک اللہ خیانت (بدعہدی) کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿58﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ
اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿59﴾

کفار یہ خیال نہ کریں کہ وہ بچ نکلے ہیں۔ بے شک وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ ﴿59﴾

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ
رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ
وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ
يَعْلَمُهُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿60﴾

(اے مسلمانو) تم ان (کفار) کے مقابلہ کے لئے اپنی استطاعت کے مطابق قوت اور جنگی گھوڑے تیار رکھو جن سے تم اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں اور انکے علاوہ دوسروں کو ڈرائے رکھو جنہیں تم نہیں جانتے (مگر) اللہ انہیں خوب جانتا ہے۔ تم اللہ کی راہ میں جو کچھ بھی خرچ کرو گے تمہیں اس کا پورا پورا ثواب دیا جائے گا اور تم پر (ہرگز) ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿60﴾

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى
اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿61﴾

(اور اے نبی ﷺ) اگر وہ (کفار) صلح کی طرف مائل ہوں تو آپ بھی صلح کی طرف مائل ہو جائیں اور اللہ پر بھروسا کرو۔ یقیناً وہ خوب سننے، جاننے والا ہے۔ ﴿61﴾

وَ اِنۡ يُّرِيۡدُوۡۤا اَنۡ يَّخۡدَعُوۡكَ فَاِنَّ حَسۡبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِىۡۤ اَيَّدَكَ بِنَصۡرِهٖ وَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿62﴾

اگر وہ (کفار) آپ کو دھوکا دینا چاہیں تو بے شک اللہ آپ کے لئے کافی ہے۔ (اللہ) وہی تو ہے جس نے اپنی مدد سے اور مومنوں کے ذریعہ سے آپ کی تائید کروائی ہے۔ ﴿62﴾

وَ اَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ لَوۡ اَنۡفَقۡتَ مَا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا مَّاۤ اَلَّفۡتَ بَيۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ وَ لٰـكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيۡنَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿63﴾

اور اسی (اللہ) نے ان (مومنوں) کے دلوں میں باہمی الفت (محبت) بھی ڈال دی، (اے نبی ﷺ) اگر آپ زمین کے سب خزانے بھی خرچ کردیتے تو بھی ان کے دلوں میں الفت پیدا نہیں کرسکتے تھے لیکن اللہ ہی نے ان (لوگوں کے دلوں) میں الفت ڈالی ہے۔ یقیناً وہ سب پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿63﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ حَسۡبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
ع 8 6 4 الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿64﴾

اے نبی (ﷺ) آپ کے لئے اللہ ہی کافی ہے اور ان (مومنوں) کے لئے بھی جو آپ کی پیروی کرتے ہیں۔ ﴿64﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ حَرِّضِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ عَلَى الۡقِتَالِ ؕ اِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ عِشۡرُوۡنَ صٰبِرُوۡنَ يَغۡلِبُوۡا مِائَتَيۡنِ ۚ وَ اِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ مِّائَةٌ يَّغۡلِبُوۡۤا اَلۡفًا مِّنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿65﴾

اے نبی (ﷺ) ایمان والوں کو جہاد کا شوق دلائیے۔ اگر تم میں بیس (20) بھی صبر کرنے والے ہوں گے تو وہ دو سو (200 کفار) پر اللہ کے حکم سے غالب آئیں گے اور اگر تم میں سو (100) ہونگے تو ہزار (1000) کفار پر غالب آئیں گے اس لئے کہ وہ (کفار) بے سمجھ لوگ ہیں۔ ﴿65﴾

اَلۡـئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنۡكُمۡ وَعَلِمَ اَنَّ فِيۡكُمۡ ضَعۡفًا ؕ فَاِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغۡلِبُوۡا مِائَتَيۡنِ ۚ وَ اِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ اَلۡفٌ يَّغۡلِبُوۡۤا اَلۡفَيۡنِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿66﴾

اب اللہ نے تم پر تخفیف کردی ہے، وہ خوب جانتا ہے کہ تمہارے اندر کچھ کمزوری ہے چنانچہ اگر تم میں سے سو (100) صبر کرنے والے ہوں گے تو وہ دو سو (200 کفار) پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے ہزار (1000) ہوں گے تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار (2000 کفار) پر غالب آئیں گے اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ﴿66﴾

مَا كَانَ لِنَبِىٍّ اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهٗۤ اَسۡرٰى حَتّٰى يُثۡخِنَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ تُرِيۡدُوۡنَ عَرَضَ الدُّنۡيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيۡدُ الۡاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿67﴾

کسی نبی کے لئے لائق نہیں کہ اس کے پاس قیدی ہوں قبل اس کے کہ وہ زمین میں دشمنوں کو اچھی طرح کچل نہ دے۔ (اے مسلمانو) تم دنیا کے فائدے چاہتے ہو اور اللہ (تمہاری) آخرت چاہتا ہے اور اللہ زبردست، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿67﴾

لَوۡلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمۡ فِيۡمَاۤ اَخَذۡتُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿68﴾

اگر پہلے ہی سے اللہ کی طرف سے (یہ) بات لکھی ہوئی نہ ہوتی تو تم (مسلمانوں) نے (بدر کے قیدیوں سے) جو (فدیہ) لیا اسکے بدلہ میں تمہیں بڑی سزا ملتی۔ ﴿68﴾

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا
ع 9 5 5 اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿69﴾

چنانچہ جو حلال اور پاکیزہ (مال) غنیمت تم نے حاصل کیا ہے اسے کھاؤ اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ﴿69﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْۤ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ
الْاَسْرٰۤى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا
يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿70﴾

اے نبی (ﷺ) جو قیدی آپ (لوگوں) کے ہاتھوں گرفتار ہوئے ہیں ان سے کہہ دیجئے کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیک نیتی دیکھے گا تو جو (فدیہ) تم سے لیا گیا ہے اس سے کہیں بہتر تمہیں عطا فرمادے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف فرمادے گا اور اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت ہی مہربان ہے۔ ﴿70﴾

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ
مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ ﴿71﴾

اور (اے نبی ﷺ) اگر وہ (کفار) آپ سے خیانت (دغا) کرنا چاہیں تو وہ (اس سے) پہلے بھی اللہ سے خیانت کر چکے ہیں پھر اس نے انہیں تمہارے قبضہ میں دیدیا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿71﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ
اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا
مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى
يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ
فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿72﴾

بے شک جو لوگ ایمان لائے، انہوں نے ہجرت کی، اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے ان (مہاجرین) کو پناہ دی اور (انکی) مدد کی، یہ سب آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن انہوں نے ہجرت نہیں کی، ان کی حمایت کرنے کی تمہیں کوئی ضرورت نہیں جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں۔ ہاں اگر وہ تم سے دین کے معاملہ میں مدد طلب کریں تو تم پر مدد کرنا ضروری ہے مگر اس قوم کے خلاف نہیں جن کے اور تمہارے درمیان کوئی معاہدہ ہو۔ تم جو کام کر رہے ہو، اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے۔ ﴿72﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ
اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ
كَبِيْرٌ ؕ ﴿73﴾

کفار تو آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ (اے مسلمانو) اگر تم ایسا (آپس میں محبت) نہ کروگے تو ملک میں فتنہ اور زبردست فساد پیدا ہو جائیگا۔ ﴿73﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ
كَرِيْمٌ ﴿74﴾

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے ان (مہاجرین) کو پناہ دی اور (ان کی) مدد کی، یہی لوگ سچے مومن ہیں۔ ان کے لئے بخشش اور باعزت رزق ہے۔ ﴿74﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا
مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ
بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿75﴾ ع 10 6 6

اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ (مل کر) جہاد کیا تو وہ بھی تم ہی میں سے ہیں مگر اللہ کی کتاب میں (خون کے) رشتہ دار آپس میں ایک دوسرے (کی وراثت) کے زیادہ حقدار ہیں۔ بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿75﴾

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ توبہ مدنی ہے، اس میں 129 آیات اور 16 رکوع ہیں

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ؕ ﴿1﴾

(اے مسلمانو) جن مشرکین سے تم نے معاہدہ کر رکھا تھا اب اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے اس سے بیزاری (عہد کو ختم کرنے) کا اعلان ہے۔ ﴿1﴾

فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا
اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِى
الْكٰفِرِيْنَ ﴿2﴾

پس (اے مشرکو) تم زمین میں چار (4) ماہ تک تو چل پھر لو اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور یہ (بھی یاد رہے) کہ اللہ کفار کو رسوا کرنے والا ہے۔ ﴿2﴾

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ
الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِىْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ
وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ
تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ؕ
وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ ﴿3﴾

اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے (تمام) لوگوں کے لئے اعلان ہے کہ اللہ اور اس کا رسول مشرکین سے بیزار ہیں۔ (اے مشرکو) اگر اب بھی تم توبہ کر لو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر تم نے روگردانی کی تو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور (اے نبی ﷺ) آپ ان کفار کو دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے۔ ﴿3﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ
يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ
اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿4﴾

لیکن جن مشرکین سے تمہارا معاہدہ ہو چکا ہے اور انہوں نے تمہیں ذرا سا بھی نقصان نہیں پہنچایا اور نہ تمہارے مقابلہ میں کسی کی مدد کی تو تم بھی ان کے معاہدہ کی مدت پوری کرو۔ (یاد رکھو) بے شک اللہ پرہیزگاروں سے محبت کرتا ہے۔ ﴿4﴾

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا
الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ
وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿5﴾

پھر جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو تم مشرکین کو جہاں پاؤ قتل کر دو، انہیں گرفتار کر لو، ان کا محاصرہ کر لو اور ان کی تاک میں ہر گھاٹی میں جا بیٹھو۔ ہاں اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز کے پابند ہو جائیں اور زکوٰۃ ادا کرنے لگیں تو تم ان کا راستہ چھوڑ دو۔ یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ﴿5﴾

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ
فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ

اور (اے نبی ﷺ) اگر مشرکین میں سے کوئی آپ سے پناہ طلب کرے تو اسے پناہ دے دیں یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن

ع 1 6 7 مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿6﴾

لے پھر اسے اس کی امن کی جگہ تک پہنچا دیں۔ یہ اس لئے (کرنا چاہئے) کہ بلاشبہ یہ لوگ علم نہیں رکھتے۔ ﴿6﴾

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ
وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ
فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿7﴾

مشرکین کے لئے اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیسے رہ سکتا ہے سوائے ان لوگوں کے جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا پھر جب تک وہ تم سے معاہدہ نبھائیں تم بھی ان سے نبھاؤ۔ بے شک اللہ متقین سے محبت رکھتا ہے۔ ﴿7﴾

كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا
فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ
وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿8﴾

ان (مشرکین) کے معاہدوں کا کیا اعتبار، جبکہ ان کا حال یہ ہے کہ اگر یہ تم پر غلبہ پالیں تو یہ تمہارے معاملہ میں نہ تو قرابت داری کا خیال کریں گے اور نہ ہی کسی عہد و پیمان کا۔ یہ (مشرکین) اپنے منہ (زبانوں) سے تو تمہیں خوش کر رہے ہیں لیکن ان کے دل انکار کرتے (تم سے ناخوش) ہیں اور ان میں سے اکثر تو نافرمان ہیں۔ ﴿8﴾

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ
سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿9﴾

انہوں (مشرکین) نے اللہ کی آیات کو کم قیمت پر بیچا اور اس کی راہ سے (لوگوں کو) روکا ہے۔ بہت ہی برا ہے جو یہ کر رہے ہیں۔ ﴿9﴾

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ﴿10﴾

یہ (مشرکین) کسی مسلمان کے حق میں نہ تو کسی رشتہ داری کا خیال کرتے ہیں اور نہ ہی کسی عہد کا۔ یہ تو حد سے ہی گزر جانے والے ہیں۔ ﴿10﴾

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿11﴾

لہٰذا (اب بھی) اگر یہ توبہ کرلیں، نماز کے پابند ہو جائیں اور زکوٰۃ دیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔ ہم اہل علم کے لئے اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔ ﴿11﴾

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ
وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ
اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿12﴾

اگر یہ (مشرکین) عہد و پیمان کے بعد بھی اپنی قسموں کو توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں تو تم بھی ان کفر کے سرداروں سے جنگ کرو۔ بے شک ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں ممکن ہے کہ اس طرح وہ (کفر سے) باز آ جائیں۔ ﴿12﴾

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا
بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ
اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿13﴾

کیا تم ایسے لوگوں سے جنگ نہیں کرو گے جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ دیا اور رسول (ﷺ) کو (مکہ سے) شہر بدر کرنے کا ارادہ کیا اور انہوں نے خود ہی جنگ میں پہل کی۔ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ حالانکہ اللہ زیادہ حق دار ہے کہ تم اس (کے عذاب) سے ڈرو، اگر تم (سچے) مومن ہو۔ ﴿13﴾

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ
وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿14﴾

ان (مشرکین) سے جنگ کرو، اللہ انہیں تمہارے ہاتھوں عذاب دے گا، انہیں ذلیل کرے گا، تمہیں ان پر فتح دے گا اور مومنوں کے سینوں کو ٹھنڈا کرے گا۔ (14)

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿15﴾

اور ان (مسلمانوں) کے دلوں کا غصہ دور کردے گا اور اللہ جس پر چاہتا ہے (رحمت سے) توجہ فرماتا ہے۔ اللہ خوب علم، حکمت والا ہے۔ (15)

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ
وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾ ع 2 10

کیا تم یہ سمجھ بیٹھے ہو کہ تم (یونہی) چھوڑ دیئے جاؤ گے جبکہ ابھی اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو جانا ہی نہیں جنھوں نے جہاد کیا اور اللہ، اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو جگری دوست نہیں بنایا۔ اللہ ان اعمال سے خوب واقف ہے جو تم کرتے ہو۔ (16)

8 مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ
شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾

مشرکین اس لائق نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں (خادم بنیں) جبکہ وہ خود اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہیں، ان کے سب اعمال ضائع ہو گئے اور وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ (17)

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ
الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ
وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا
مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿18﴾

اللہ کی مسجدوں کو آباد کرنا تو صرف ان کے حصہ میں ہے جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے، نماز قائم کرتے، زکوٰۃ دیتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرتے ہوں، انہی سے یہ امید ہے کہ یہ لوگ ہدایت یافتہ لوگوں میں سے ہوں گے۔ (18)

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَجٰهَدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾ وقف لازم

(اے مشرکین مکہ) کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام کی خدمت کرنا، اس شخص (کے اعمال) کے برابر قرار دے رکھا ہے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا، اللہ کے نزدیک (تو) یہ (دونوں) برابر نہیں ہوسکتے اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ (19)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً
عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿20﴾

جو لوگ ایمان لائے، ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کیا، اللہ کے ہاں ان کا درجہ بہت بڑا ہے اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔ (20)

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ
وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿21﴾

انکا رب انہیں اپنی طرف سے رحمت، رضامندی اور ایسی جنتوں کی خوشخبری سناتا ہے جن میں ان کے لئے ہمیشہ باقی رہنے والی نعمتیں ہونگی۔ (21)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ
عَظِيْمٌ ﴿22﴾

وہاں یہ ہمیشہ رہیں گے۔ بے شک اللہ کے پاس (خدمات کا صلہ دینے کے لئے) اجر عظیم ہے۔ (22)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡۤا اٰبَآءَكُمۡ وَاِخۡوَانَكُمۡ اَوۡلِيَآءَ اِنِ اسۡتَحَبُّوا الۡكُفۡرَ عَلَى الۡاِيۡمَانِ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ فَاُولٰۤـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿23﴾

اے ایمان والو، اگر تمہارے باپ اور بھائی ایمان کے مقابلہ میں کفر کو پسند کر لیں تو تم انہیں (ہرگز) دوست نہ بناؤ اور تم میں سے جو لوگ انہیں دوست بنائیں گے وہی لوگ ظالم ہونگے۔ ﴿23﴾

قُلۡ اِنۡ كَانَ اٰبَآؤُكُمۡ وَاَبۡنَآؤُكُمۡ وَاِخۡوَانُكُمۡ وَاَزۡوَاجُكُمۡ وَعَشِيۡرَتُكُمۡ وَاَمۡوَالُ ۨاقۡتَرَفۡتُمُوۡهَا وَتِجَارَةٌ تَخۡشَوۡنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرۡضَوۡنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَيۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَجِهَادٍ فِىۡ سَبِيۡلِهٖ فَتَرَبَّصُوۡا حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿24﴾ ع 3/8 9

(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ تمہارے باپ، تمہارے بیٹے، تمہارے بھائی، تمہاری بیویاں، تمہارے خاندان، تمہارے کمائے ہوئے مال، وہ تجارت جس کے نقصان سے تم ڈرتے ہو اور وہ مکانات جنہیں تم پسند کرتے ہو اگر یہ (سب) تمہیں اللہ، اس کے رسول اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں تو تم انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (عذاب) لے آئے اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿24﴾

لَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِىۡ مَوَاطِنَ كَثِيۡرَةٍ ۙ وَّيَوۡمَ حُنَيۡنٍ ۙ اِذۡ اَعۡجَبَتۡكُمۡ كَثۡرَتُكُمۡ فَلَمۡ تُغۡنِ عَنۡكُمۡ شَيۡـئًا وَّضَاقَتۡ عَلَيۡكُمُ الۡاَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ ثُمَّ وَلَّيۡتُمۡ مُّدۡبِرِيۡنَ ۚ ﴿25﴾

یقیناً اللہ نے (اس سے پہلے) بہت سے موقعوں پر تمہاری مدد کی ہے اور (غزوہ) حنین کے دن بھی جب کہ تمہیں تمہاری کثرتِ تعداد نے خوش فہمی میں مبتلا کر دیا تھا لیکن وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین اپنی کشادگی کے باوجود تم پر تنگ ہوگئی پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگ پڑے۔ ﴿25﴾

ثُمَّ اَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَـتَهٗ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ وَعَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَاَنۡزَلَ جُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡهَا وَعَذَّبَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ وَذٰ لِكَ جَزَآءُ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿26﴾

پھر اللہ نے اپنے رسول اور مومنین پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور اس نے اپنے ایسے لشکر بھیجے جنہیں تم نہیں دیکھ رہے تھے اور کفار کو پوری سزا دی۔ ان کفار (منکرین حق) کا یہی بدلہ تھا۔ ﴿26﴾

ثُمَّ يَتُوۡبُ اللّٰهُ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰ لِكَ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿27﴾

پھر اس کے بعد اللہ جس پر چاہے گا اپنی (رحمت سے) توجہ فرمائے گا اور اللہ بہت ہی بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ﴿27﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا الۡمُشۡرِكُوۡنَ نَجَسٌ فَلَا يَقۡرَبُوا الۡمَسۡجِدَ الۡحَـرَامَ بَعۡدَ عَامِهِمۡ هٰذَا ۚ وَاِنۡ خِفۡتُمۡ عَيۡلَةً فَسَوۡفَ يُغۡنِيۡكُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖۤ اِنۡ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿28﴾

اے ایمان والو، بے شک مشرک ناپاک ہیں لہٰذا وہ اس سال کے بعد مسجد حرام کے قریب بھی نہ آنے پائیں اور اگر تمہیں غربت کا خوف ہے تو بعید نہیں کہ اللہ چاہے تو بہت جلد تمہیں اپنے فضل سے غنی کر دے۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿28﴾

قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوۡنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ

(اے ایمان والو) تم ان لوگوں سے جنگ کرو جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں لاتے جو اللہ اور اس کے

وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ
عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿29﴾ ع 4 5 10

رسول (ﷺ) کی حرام کردہ چیزوں کو حرام نہیں جانتے اور نہ دین حق (اسلام) قبول کرتے ہیں جو اہل کتاب میں سے ہیں (ان سے جہاد کرو) یہاں تک کہ وہ چھوٹے بن کر رہیں اور اپنے ہاتھ سے تمہیں جزیہ ادا کریں۔ ﴿29﴾

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ
النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ
بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِــُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿30﴾

یہود کہتے ہیں: عزیر اللہ کے بیٹے ہیں اور نصرانی (عیسائی) کہتے ہیں: مسیح (عیسیٰ علیہ السلام) اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ تو بے حقیقت باتیں ہیں جو وہ اپنی زبان سے نکالتے ہیں۔ یہ ان کفار کی بات کی نقل کر رہے ہیں جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اللہ انہیں ہلاک کرے، یہ کہاں بہکے چلے جا رہے ہیں۔ ﴿30﴾

اِتَّخَذُوْۤا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَاۤ اُمِرُوْۤا
اِلَّا لِيَعْبُدُوْۤا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿31﴾

ان لوگوں (یہود و نصاریٰ) نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے علما اور درویشوں کو (اپنا) رب بنا لیا ہے اور مریم کے بیٹے مسیح کو بھی حالانکہ انہیں صرف اکیلے اللہ ہی کی عبادت (کرنے) کا حکم دیا گیا تھا جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ تو اس شرک سے پاک ہے جو یہ کرتے ہیں۔ ﴿31﴾

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِــُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ
وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ
الْكٰفِرُوْنَ ﴿32﴾

وہ (کفار) چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ (کی پھونکوں) سے بجھا دیں اور اللہ اپنا نور پورا کرکے ہی رہتا ہے اگرچہ کفار کو (کتنا) برا ہی لگے۔ ﴿32﴾

هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ
الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾ النصف

وہی (اللہ) ہے جس نے اپنے رسول (ﷺ) کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ وہ (اللہ) اسے (دین اسلام کو) تمام دینوں پر غالب کردے اگرچہ مشرک برا مانیں۔ ﴿33﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ
وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ
يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿34﴾

اے ایمان والو، بے شک اکثر علما اور درویش لوگوں کا مال ناحق (طریقوں سے) کھا جاتے ہیں اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے (بھی) روکتے ہیں جو لوگ سونا اور چاندی (خزانہ) جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیجیے۔ ﴿34﴾

يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى
بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا

ایک دن (آئے گا کہ) اس خزانہ کو دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے ان (لوگوں) کی پیشانیاں، پہلو اور پیٹھ داغی جائیں گی (اور ان سے کہا جائے گا) یہ ہے وہ (مال)

مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ
تَكْنِزُوْنَ (35)

جسے تم (دنیا میں) اپنے لئے جمع کیا کرتے تھے۔ لو اب اپنی سمیٹی ہوئی دولت کا مزہ چکھو۔ (35)

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا
فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ
فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا
الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ (36)

بے شک اللہ کے نزدیک، اللہ کی کتاب میں مہینوں کی تعداد بارہ (12) ہے، اسی دن سے جس دن سے آسمان وزمین کو اس نے پیدا کیا ہے۔ ان میں سے چار مہینے حرمت (احترام) والے ہیں، یہی صحیح دین (ضابطہ) ہے، لہٰذا تم ان (چار مہینوں) میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو اور تم تمام مشرکین سے جہاد کرو جیسے وہ سب تم سے مل کر جنگ کرتے ہیں اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ (36)

اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ يُحَرِّمُوْنَهٗ
عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا
مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ
ع 5 8 11 وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ (37)

کسی مہینہ کو آگے پیچھے کر دینا کفر میں (ایک اور) زیادتی ہے اس کی وجہ سے کفار گمراہی میں مبتلا کئے جاتے ہیں۔ وہ ایک سال تو اس (مہینہ کو) حلال کر لیتے ہیں اور دوسرے سال اسی (مہینہ) کو حرام کر دیتے ہیں تا کہ وہ ان (مہینوں) کی گنتی پوری کر لیں جو اللہ نے حرام ٹھہرائے ہیں۔ پھر اسے حلال بنالیں جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔ انہیں ان کے برے اعمال اچھے دکھائی دیتے ہیں اور اللہ منکرین حق کو ہدایت نہیں دیتا۔ (37)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ
لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى
الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ
الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي
الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ (38)

اے ایمان والو، تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے راستہ میں نکلو تو تم زمین سے لگے جاتے ہو۔ کیا تم آخرت کے بدلہ دنیا کی زندگی کو ترجیح دینے لگ گئے ہو؟ یاد رکھو، دنیا کی زندگی کا فائدہ تو آخرت کے مقابلہ میں بہت ہی کم ہے۔ (38)

اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّ
يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ
شَيْـًٔا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (39)

اگر تم (جہاد کے لئے) نہیں نکلو گے تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا اور تمہاری جگہ کسی اور قوم کو لے آئے گا اور تم اللہ کو کوئی بھی نقصان نہ پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ (39)

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ
اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ

اگر تم ان (نبی ﷺ) کی مدد نہیں کرو گے تو (تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ) اللہ نے ان (رسول ﷺ) کی (اس وقت بھی) مدد کی جب کفار نے انہیں (مکہ سے) نکال دیا تھا۔ وہ دو میں سے

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿40﴾

دوسرا تھا جبکہ وہ دونوں غار (ثور) میں تھے۔ جب وہ (نبی ﷺ) اپنے ساتھی (ابوبکر رضی اللہ عنہ) سے کہہ رہے تھے کہ غم نہ کرو، اللہ ہمارے ساتھ ہے پھر اللہ نے ان پر اپنی سکینت (اطمینانِ قلب) نازل فرماتے ہوئے ان لشکروں سے ان کی مدد کی جنہیں تم نہیں دیکھ سکے اور اس (اللہ) نے کفار کی بات کو پست کردیا اور بول بالا تو اللہ ہی کے کلمہ کا ہے۔ اللہ سب پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿40﴾

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾

(اے ایمان والو) تم ہلکے ہو تب بھی (اللہ کی راہ میں) نکلو اور بوجھل ہو تب بھی اور اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ ﴿41﴾

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
ع 6 5 12 اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿42﴾

اگر مالِ غنیمت جلد وصول ہونے والا اور سفر ہلکا (قریب) ہوتا تو یہ (منافقین) آپ کے ساتھ ضرور چلتے لیکن انہیں مسافت دور نظر آئی اور اب تو یہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم میں (جہاد کرنے کی) طاقت ہوتی تو ہم یقیناً آپ (مسلمانوں) کے ساتھ نکلتے۔ یہ خود ہی اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یہ (منافقین) سراسر جھوٹے ہیں۔ ﴿42﴾

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿43﴾

(اے نبی ﷺ) اللہ نے آپ کو معاف کردیا ہے کہ آپ نے ان (منافقین) کو اجازت کیوں دے دی؟ آپ (کو چاہئے تھا کہ) انہیں اجازت نہ دیتے یہاں تک کہ آپ کے سامنے سچے لوگ ظاہر ہوجاتے اور آپ جھوٹے لوگوں کو بھی جان لیتے۔ ﴿43﴾

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿44﴾

(اے نبی ﷺ) جو لوگ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں وہ آپ سے (پیچھے رہ جانے کی) اجازت نہیں مانگتے تا کہ وہ اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کریں اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿44﴾

اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿45﴾

آپ سے اجازت تو صرف وہی طلب کرتے ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں اور وہ اپنے شک میں متردد (سرگرداں) ہیں۔ ﴿45﴾

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَ قِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿46﴾

اگر واقعی ان (منافقین) کا ارادہ (جہاد کے لئے) نکلنے کا ہوتا تو وہ اس (سفر) کے لئے کچھ سامان ضرور تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا جہاد کے لئے روانہ ہونا پسند ہی نہیں کیا اس لئے انہیں سست کردیا اور (ان سے) کہہ دیا گیا کہ تم بھی بیٹھنے (پیچھے رہنے) والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ ﴿46﴾

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّ لَاْ اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَ فِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾

اگر وہ (منافقین) تمہارے ساتھ نکلتے تو بھی تمہارے لئے فساد میں ہی اضافہ کرتے اور تمہارے لئے فتنہ (کھڑا کرنے) کی خواہش لئے دوڑے دوڑے پھرتے اور اب بھی تمہارے درمیان ان کے جاسوس موجود ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿47﴾

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَ ظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿48﴾

اور یقیناً انہوں نے اس سے پہلے بھی فتنہ پھیلانے اور آپ (ﷺ) کے معاملات بگاڑنے کی کوشش کی تھی یہاں تک کہ حق آگیا اور اللہ کا حکم غالب آکر رہا حالانکہ وہ (حق کو) ناپسند کرتے تھے۔ ﴿48﴾

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَ لَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿49﴾

اور ان (منافقین) میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہمیں (جہاد سے) رخصت دیدیجئے اور آزمائش میں نہ ڈالئے۔ آگاہ رہیئے وہ (منافقین) تو آزمائش (ہی) میں پڑے ہوئے ہیں اور یقیناً دوزخ کفار کو گھیر لینے والی ہے۔ ﴿49﴾

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَ اِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَاۤ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿50﴾

(اے نبی ﷺ) اگر آپ کو کوئی بھلائی مل جائے تو انہیں (منافقین کو) بری لگتی ہے اور اگر آپ پر کوئی مصیبت آجائے تو یہ کہتے ہیں: ہم نے تو اپنے معاملہ میں پہلے سے ہی احتیاط برتی تھی اور یہ خوش خوش (اتراتے ہوئے) لوٹ جاتے ہیں۔ ﴿50﴾

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾

(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ ہمیں تو صرف وہ (مصیبت) پہنچے گی جو اللہ نے ہمارے مقدر میں لکھ دی ہے۔ وہی ہمارا آقا ہے اور مومنوں کو تو صرف اللہ پر ہی بھروسا کرنا چاہئے۔ ﴿51﴾

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ

(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ کیا تم ہمارے بارے میں دو (2) بھلائیوں (فتح یا شہادت) میں سے ایک کا انتظار کررہے ہو؟ اور ہم تمہارے بارے میں (جس چیز کا) انتظار کرتے ہیں

بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖۤ اَوْ بِاَیْدِیْنَا ۫ۖ فَتَرَبَّصُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿52﴾

(وہ یہ ہے) کہ یا تو اللہ اپنے پاس سے تمہیں کوئی عذاب دے یا ہمارے ہاتھوں سے (عذاب) دلوائے۔ چنانچہ تم بھی انتظار کرو، ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔ ﴿52﴾

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ یُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿53﴾

(اے نبی ﷺ) آپ (ان منافقین سے) کہہ دیجئے کہ تم (اپنا مال) خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے، تم سے (تمہارا مال) ہرگز قبول نہیں کیا جائیگا، یقیناً تم نافرمان لوگ ہو۔ ﴿53﴾

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّاۤ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا یَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا یُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿54﴾

اور ان کے خرچ کئے ہوئے مال قبول نہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کردیا ہے اور نماز کے لئے آتے بھی ہیں تو کاہلی اور سستی کے ساتھ اور وہ (اللہ کی راہ میں بھی) ناگواری سے خرچ کرتے ہیں۔ ﴿54﴾

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿55﴾

پس ان کے مال اور (کثرتِ) اولاد آپ کو تعجب میں نہ ڈالیں۔ اللہ کی چاہت یہی ہے کہ ان (کے مال اور اولاد) کی وجہ سے انہیں دنیا کی زندگی میں بھی سزا دے اور انکی جانیں حالت کفر میں ہی نکلیں۔ ﴿55﴾

وَیَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ یَّفْرَقُوْنَ ﴿56﴾

یہ (منافقین) اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہیں حالانکہ وہ (ہرگز) تم میں سے نہیں ہیں بلکہ وہ تو ڈرپوک لوگ ہیں۔ ﴿56﴾

لَوْ یَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَیْهِ وَهُمْ یَجْمَحُوْنَ ﴿57﴾

اگر یہ (منافقین) کوئی پناہ کی جگہ یا کوئی غار یا کوئی بھی سر گھسانے کی جگہ (کھوہ) پالیتے تو فوراً اس کی طرف لگام توڑ کر ضرور بھاگ جاتے۔ ﴿57﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّلْمِزُكَ فِی الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ یُعْطَوْا مِنْهَاۤ اِذَا هُمْ یَسْخَطُوْنَ ﴿58﴾

ان میں سے (بعض) ایسے بھی ہیں جو آپ پر صدقہ کے مال کی تقسیم کے بارے میں اعتراض کرتے ہیں اگر انہیں اس (صدقہ) میں سے کچھ دے دیا جائے تو خوش ہوجاتے ہیں اور اگر اس میں سے نہ دیا جائے تو فوراً ناراض ہوجاتے ہیں۔ ﴿58﴾

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَیُؤْتِیْنَا اللّٰهُ مِنْ
فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿59﴾ ع 7 17 13

اگر یہ لوگ اللہ اور رسول کے دیئے ہوئے مال پر خوش رہتے اور یہ کہتے کہ اللہ ہی ہمیں کافی ہے، جلد ہی اللہ ہمیں اپنے فضل سے مزید دے گا اور اس کا رسول بھی۔ بے شک ہم تو اللہ ہی کی طرف رغبت کرنے والے ہیں (تو یہ ان کے لئے بہتر ہوتا)۔ ﴿59﴾

إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ
وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِي
الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ
السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ ﴿60﴾

بے شک اموالِ صدقہ (زکوٰۃ) تو دراصل فقیروں، مسکینوں، ان (اموال زکوٰۃ) کے جمع کرنے والوں، جن کے دل جیتنا مقصود ہوں، گردن آزاد کرانے، قرض داروں، اللہ کی راہ میں خرچ کرنے اور مسافروں کے لئے ہیں۔ (یہ) اللہ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿60﴾

وَ مِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَ يَقُوْلُوْنَ
هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
وَ يُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿61﴾

ان (منافقین) میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو نبی (ﷺ) کو تکلیف دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ تو کانوں کا ہلکا (ہر ایک کی سن کر مان لیتا) ہے۔ آپ کہہ دیجئے کہ وہ کان تمہارے لئے خیر و برکت والے ہیں۔ وہ (نبی ﷺ) اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور مسلمانوں کی باتوں پر یقین کرتا ہے اور تم میں سے ایمان والوں کے لئے سرتاپا رحمت ہے جو لوگ اللہ کے رسول (ﷺ) کو تکلیف دیتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب (تیار) ہے۔ ﴿61﴾

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَ اللّٰهُ
وَ رَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا
مُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾ الثلثة

(منافقین) تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں خوش رکھیں حالانکہ اگر یہ (سچے) مومن ہوتے تو اللہ اور اس کا رسول زیادہ حق رکھتے تھے کہ یہ انہیں خوش رکھتے۔ ﴿62﴾

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ
فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ
الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿63﴾

کیا انہیں معلوم نہیں کہ بے شک جو شخص بھی اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کرتا ہے، اس کے لئے یقیناً دوزخ کی آگ ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ بہت ہی بڑی رسوائی ہے۔ ﴿63﴾

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ
تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ
اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿64﴾

منافقین کو ہر وقت اس بات کا ڈر لگا رہتا ہے کہ کہیں ان (مسلمانوں) پر کوئی سورت نہ اتار دی جائے جو انہیں ان (منافقین) کے دلوں کی بات بتادے۔ (اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ تم مذاق اڑاتے رہو یقیناً اللہ وہ باتیں ظاہر کرنے والا ہے۔ جن (کے کھل جانے) سے تم ڈرتے ہو۔ ﴿64﴾

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ

اگر آپ ان سے پوچھیں (کہ تم کیا باتیں کر رہے تھے) تو وہ ضرور یہ (جھوٹ) کہہ دیں گے کہ ہم تو صرف مذاق کے طور

وَ نَلۡعَبُ ؕ قُلۡ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوۡلِهٖ
كُنۡتُمۡ تَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿65﴾

پر ایسی باتیں کرتے تھے۔ آپ پوچھئے کہ کیا اللہ، اس کی آیات اور اس کا رسول ہی تمہارے ہنسی مذاق کے لئے رہ گئے ہیں؟ ﴿65﴾

لَا تَعۡتَذِرُوۡا قَدۡ كَفَرۡتُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ ؕ
اِنۡ نَّعۡفُ عَنۡ طَآئِفَةٍ مِّنۡكُمۡ نُعَذِّبۡ طَآئِفَةًۢ
بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿66﴾ ع 8 7 14

(اب) تم بہانے نہ بناؤ، یقیناً تم نے اپنے ایمان کے بعد کفر اختیار کیا ہے اگر ہم تم میں سے کچھ لوگوں کو معاف بھی کر دیں تو کچھ لوگوں کو (ضرور) ان کے جرم کی سخت سزا دیں گے۔ ﴿66﴾

اَلۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتُ بَعۡضُهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۘ وقف لازم
يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمُنۡكَرِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمَعۡرُوۡفِ
وَيَقۡبِضُوۡنَ اَيۡدِيَهُمۡ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمۡ ؕ
اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿67﴾

منافق مرد اور منافق عورتیں، آپس میں سب ایک ہی ہیں۔ یہ برے کاموں کا حکم دیتے ہیں اور نیک کاموں سے روکتے ہیں اور (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے) اپنے ہاتھوں کو روکے رکھتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اس (اللہ) نے بھی انہیں بھلا دیا۔ بے شک منافقین ہی نافرمان ہیں۔ ﴿67﴾

وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡكُفَّارَ
نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ هِىَ حَسۡبُهُمۡ ۚ
وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ۙ﴿68﴾

اللہ ان منافق مردوں، عورتوں اور کفار سے جہنم کی آگ کا وعدہ کر چکا ہے جہاں یہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہی (جہنم کی آگ) ان کے لئے کافی ہے، ان پر اللہ کی لعنت ہے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ ﴿68﴾

كَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ كَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡكُمۡ
قُوَّةً وَّاَكۡثَرَ اَمۡوَالًا وَّاَوۡلَادًا ؕ فَاسۡتَمۡتَعُوۡا
بِخَلَاقِهِمۡ فَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِخَلَاقِكُمۡ كَمَا
اسۡتَمۡتَعَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ بِخَلَاقِهِمۡ
وَخُضۡتُمۡ كَالَّذِىۡ خَاضُوۡا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتۡ
اَعۡمَالُهُمۡ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿69﴾

(اے منافقو) تم ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے تھے۔ وہ قوت میں تم سے زیادہ طاقتور اور مال و اولاد میں بھی تم سے کہیں زیادہ تھے۔ وہ (دنیا میں) اپنا حصّہ استعمال کر چکے پھر تم نے بھی اپنے حصّہ سے فائدہ اُٹھایا، جیسے تم سے پہلے کے لوگ اپنے حصّہ سے فائدہ مند ہوئے تھے اور تم بھی فضول باتوں میں الجھے رہے جیسے کہ وہ الجھے رہے تھے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی لوگ نقصان پانے والے ہیں۔ ﴿69﴾

اَلَمۡ يَاۡتِهِمۡ نَبَاُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ قَوۡمِ
نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ ۙ وَقَوۡمِ اِبۡرٰهِيۡمَ وَ
اَصۡحٰبِ مَدۡيَنَ وَالۡمُؤۡتَفِكٰتِ ؕ اَتَتۡهُمۡ
رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ
وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿70﴾

کیا ان (منافقین) کے پاس ان سے پہلے لوگوں کی خبریں نہیں پہنچیں؟ قوم نوح، عاد، ثمود، قوم ابراہیم، اہل مدین اور الٹی ہوئی بستیوں کے رہنے والوں کی، ان کے پاس ان کے پیغمبر واضح نشانیاں لے کر آئے (مگر وہ ایمان نہیں لائے)۔ اللہ ایسا نہیں کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ انہوں نے خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ ﴿70﴾

وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتُ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ
بَعۡضٍ ۘ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ يَنۡهَوۡنَ وقف لازم
عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤۡتُوۡنَ
الزَّكٰوةَ وَيُطِيۡعُوۡنَ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ
سَيَرۡحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿71﴾

مومن مرد اور مومن عورتیں (یہ سب) آپس میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں، وہ نیکیوں کا حکم دیتے ہیں اور برائیوں سے روکتے ہیں، نمازوں کی پابندی کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن پر اللہ بہت جلد رحم فرمائے گا۔ بے شک اللہ سب پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿71﴾

وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ جَنّٰتٍ
تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا وَ
مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ وَ رِضۡوَانٌ
ع 9 6 15 مِّنَ اللّٰهِ اَكۡبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿72﴾

اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسی جنتوں کا وعدہ فرمایا ہے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور (جنات عدن) سدا بہار جنتوں میں عمدہ محلات کا بھی (وعدہ ہے) اور اللہ کی رضامندی سب سے بڑی نعمت ہوگی۔ یہی زبردست کامیابی ہے۔ ﴿72﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ
وَاغۡلُظۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَمَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ
الۡمَصِيۡرُ ﴿73﴾

اے نبی (ﷺ) کفار اور منافقین (دونوں سے پوری قوت) سے جہاد جاری رکھئے اور ان پر سختی کیجئے، ان کا ٹھکانا دوزخ ہے جو نہایت ہی بدترین جگہ ہے۔ ﴿73﴾

يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوۡا ؕ وَلَقَدۡ قَالُوۡا كَلِمَةَ
الۡكُفۡرِ وَ كَفَرُوۡا بَعۡدَ اِسۡلَامِهِمۡ وَهَمُّوۡا بِمَا
لَمۡ يَنَالُوۡا ۚ وَمَا نَقَمُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ اَغۡنٰهُمُ
اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ فَاِنۡ يَّتُوۡبُوۡا يَكُ
خَيۡرًا لَّهُمۡ ۚ وَ اِنۡ يَّتَوَلَّوۡا يُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ
عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ فِي الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمۡ
فِي الۡاَرۡضِ مِنۡ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿74﴾

یہ (منافقین) اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ انہوں نے یہ (کفریہ) بات نہیں کہی حالانکہ یہ یقیناً کفر کا کلمہ کہہ چکے ہیں اور یہ اسلام لانے کے بعد دوبارہ کافر ہو گئے اور انہوں نے اس (برے) کام (قتل رسول ﷺ) کا ارادہ کیا جو یہ پورا نہ کر سکے۔ یہ صرف اسی بات کا انتقام لے رہے ہیں کہ انہیں (منافقین کو) اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے اپنے فضل سے دولت مند بنا دیا، اگر یہ اب بھی توبہ کر لیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور اگر یہ منہ موڑ لیں گے تو اللہ انہیں دنیا و آخرت میں دردناک عذاب دے گا اور زمین بھر میں ان کا کوئی حمایتی اور مددگار نہ ہوگا۔ ﴿74﴾

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنۡ اٰتٰٮنَا مِنۡ فَضۡلِهٖ
لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿75﴾

اور ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہمیں اپنے فضل سے مال عطا فرما دے تو ہم ضرور صدقہ وخیرات کریں گے اور نیکوکاروں میں سے ہو جائیں گے۔ ﴿75﴾

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿76﴾

لیکن جب اللہ نے اپنے فضل سے انہیں (مال) عطا کیا تو وہ اس میں بخیلی کرنے لگے، وہ (اپنے وعدہ سے) پھر گئے اور انہوں نے (حق سے) منہ موڑ لیا۔ ﴿76﴾

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿77﴾

پھر اس کی سزا میں اللہ نے ان کے دلوں میں اس وقت تک کے لئے نفاق ڈال دیا جب تک کہ وہ اللہ کے حضور پیش ہونگے کیونکہ انہوں نے اللہ سے کئے ہوئے وعدہ کی خلاف ورزی کی اور اس لئے بھی کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ ﴿77﴾

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿78﴾

کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ کو ان (منافقین) کے دلوں کے بھید اور ان کی سرگوشیوں کا اچھی طرح علم ہے اور اللہ تمام چھپی ہوئی باتوں کو بھی خوب جانتا ہے۔ ﴿78﴾

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۭ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿79﴾

وہ لوگ ان مومنوں پر طعنہ زنی کرتے ہیں جو دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور ان لوگوں پر بھی جنہیں سوائے اپنی محنت مزدوری کے (اللہ کی راہ میں دینے کے لئے) اور کچھ میسر ہی نہیں، یہ ان کا مذاق اڑاتے ہیں، اللہ بھی ان کا مذاق اڑائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ﴿79﴾

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿80﴾ ع 10 8 16

(اے نبی ﷺ) آپ ان (منافقین) کے لئے استغفار کریں یا نہ کریں (برابر ہے) اگر آپ ستر مرتبہ بھی ان کے لئے استغفار کریں تو بھی اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کا انکار کیا ہے۔ اللہ (ایسے) نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿80﴾

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ۭ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ۭ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿81﴾

(جہاد سے) پیچھے رہ جانے والے لوگ رسول اللہ (ﷺ) کے جانے کے بعد پیچھے بیٹھے رہنے پر خوش ہیں انہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جانوں سے جہاد کرنا ناپسند کیا اور (اپنے ساتھیوں سے) کہا: اس شدید گرمی میں (جہاد کے لئے) نہ نکلو۔ (اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ جہنم کی آگ (اس گرمی سے) بہت ہی زیادہ گرم ہے۔ کاش وہ یہ بات سمجھتے ہوتے۔ ﴿81﴾

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾

پس انہیں چاہئے کہ بہت کم ہنسیں اور بہت زیادہ روئیں، ان اعمال کے بدلہ میں جو وہ کرتے تھے۔ ﴿82﴾

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِىَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِىَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿83﴾

پس (اے نبی ﷺ) اگر اللہ آپ کو ان (منافقین) کی کسی جماعت کی طرف واپس لے جائے پھر وہ آپ سے (جہاد کے لئے) نکلنے کی اجازت مانگیں تو آپ فرما دیجئے کہ اب تم کبھی بھی میرے ساتھ نہیں چل سکتے اور نہ ہی میرے ساتھ مل کر دشمن سے جنگ کر سکتے ہو (کیونکہ) تم نے پہلی مرتبہ بیٹھے رہنے کو پسند کیا تھا لہٰذا تم (اب بھی) پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ ﴿83﴾

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿84﴾

(اے نبی ﷺ) ان میں سے کوئی مر بھی جائے تو آپ اس کی نماز (جنازہ) ہرگز نہ پڑھیں اور نہ ہی اس کی قبر پر کھڑے ہوں۔ بے شک انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا اور مرتے دم تک وہ نافرمان ہی رہے۔ ﴿84﴾

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿85﴾

اور (اے نبی ﷺ) آپ کو ان کے مال و اولاد (کی کثرت) تعجب میں نہ ڈالے، یقیناً اللہ کی چاہت یہی ہے کہ انہیں ان چیزوں (مال اور اولاد کے ذریعہ) سے (اسی) دنیا میں سزا دے اور انکی جانیں حالت کفر میں ہی نکلیں۔ ﴿85﴾

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿86﴾

جب کوئی سورت اتاری جاتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اسکے رسول (ﷺ) کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو (آپ نے دیکھا کہ) ان میں سے دولت مند لوگ آپ کے پاس آکر یہ کہہ کر رخصت طلب کرتے ہیں کہ ہمیں تو (جہاد سے پیچھے) بیٹھے رہنے والوں میں ہی چھوڑ دیجئے۔ ﴿86﴾

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿87﴾

ان (منافقین) نے تو گھریلو عورتوں کے ساتھ رہنا پسند کیا (اس وجہ سے) ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی لہٰذا یہ نہیں سمجھ سکتے۔ ﴿87﴾

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿88﴾

لیکن خود رسول (ﷺ) اور اس کے ساتھ ایمان لانے والے اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں، انہی لوگوں کے لئے تمام بھلائیاں ہیں اور یہی لوگ عظیم الشان کامیابی پانے والے ہیں۔ ﴿88﴾

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿89﴾ ع 11/9/17

انہی کے لئے اللہ نے ایسی جنتیں تیار کر رکھی ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، جن میں یہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿89﴾

وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿90﴾

اور دیہاتی لوگوں میں سے کچھ (معقول شرعی) عذر کے ساتھ آئے کہ انہیں (جہاد سے) رخصت دے دی جائے اور کچھ (دیہاتیوں) نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹی باتیں بنائیں اور (جہاد سے پیچھے) بیٹھے رہے۔ چنانچہ جن لوگوں نے کفر (انکارِ جہاد) کیا انہیں عنقریب دردناک عذاب پہنچ کر رہے گا۔ ﴿90﴾

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿91﴾

ضعیفوں، بیماروں اور ان لوگوں پر جن کے پاس خرچ کرنے کو کچھ بھی نہیں (ان پر جہاد سے پیچھے رہنے میں) کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ وہ (خلوصِ دل کے ساتھ) اللہ اور اس کے رسول کی خیر خواہی کرتے رہیں۔ ایسے نیکوکاروں پر (الزام کی) کوئی راہ نہیں۔ اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿91﴾

وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۖ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ؕ ﴿92﴾

اور (اے نبی ﷺ) اس طرح ان لوگوں پر بھی (کوئی گناہ نہیں ہے) جو آپ کے پاس اس لئے آئے کہ آپ انہیں (جہاد کے لئے) سواری مہیا کردیں تو آپ نے جواب دیا: میرے پاس ایسی سواری نہیں جس پر میں تمہیں سوار کرسکوں تو وہ اپنی آنکھوں سے، اس غم کی وجہ سے، آنسو بہاتے ہوئے مجبوراً لوٹ گئے کہ ان کے پاس (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے کے لئے کچھ بھی نہیں۔ ﴿92﴾

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿93﴾

(اے نبی ﷺ) البتہ (الزام کی) گنجائش ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہونے کے باوجود آپ ﷺ سے (جہاد سے پیچھے رہنے کی) اجازت طلب کرتے ہیں۔ یہ تو گھر بیٹھنے والی عورتوں کے ساتھ رہنے پر خوش ہیں (اس وجہ سے) اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے، اس لئے اب یہ کچھ نہیں جانتے ہیں (کہ آخرت میں اس گناہ کی انہیں کیا سزا ملنے والی ہے)۔ ﴿93﴾

الجزء ۱۱

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ
لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ
مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ
وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿94﴾

(اے مسلمانو) جب تم ان (منافقین) کی طرف لوٹ کر جاؤ گے تو وہ تمہارے سامنے (طرح طرح کے) عذر پیش کریں گے۔ (اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ تم یہ عذر مت پیش کرو۔ ہم کبھی بھی تمہیں سچا نہ سمجھیں گے اس لئے کہ اللہ ہمیں تمہاری خبروں سے آگاہ کر چکا ہے اور آئندہ بھی اللہ اور اس کا رسول، تمہاری کارگزاری دیکھ لیں گے پھر تم پوشیدہ اور ظاہر سب باتوں کو جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں بتادے گا جو کچھ تم عمل کرتے تھے۔ ﴿94﴾

سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ
لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ
رِجْسٌ ۫ وَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿95﴾

عنقریب جب تم ان (منافقین) کی طرف لوٹ کر جاؤ گے تو وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو۔ لہٰذا تم انہیں ان کی حالت پر چھوڑ دو۔ بے شک وہ ناپاک لوگ ہیں اور ان کا (اصل) ٹھکانا جہنم ہے جو ان (برے) اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔ ﴿95﴾

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا
عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ
الْفٰسِقِيْنَ ﴿96﴾

وہ (منافقین) تمہارے سامنے اس لئے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ پس اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ تو (یاد رکھو) اللہ تو ایسے نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔ ﴿96﴾

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ نِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا
يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿97﴾

دیہاتی لوگ کفر اور نفاق میں بہت ہی سخت ہوتے ہیں اور ان کے معاملہ میں اس بات کے امکانات زیادہ ہیں کہ وہ ان حدود (دین) سے ناواقف رہیں جو اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) پر نازل فرمائی ہیں اور اللہ خوب جاننے، بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿97﴾

وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ
مَغْرَمًا وَّ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ
دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿98﴾

اور ان دیہاتیوں میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں تو اسے تاوان (جرمانہ) سمجھتے ہیں اور وہ تمہارے (مسلمانوں کے) بارے میں برے وقت کے منتظر رہتے ہیں حالانکہ برا وقت تو انہی پر آنے والا ہے اور اللہ خوب سننے، جاننے والا ہے۔ ﴿98﴾

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ

اور (ان میں) بعض دیہاتی ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ وہ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کے ہاں قرب (نزدیکی) اور رسول (ﷺ) کی

وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوۡلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرۡبَةٌ لَّهُمۡ ؕ
سَيُدۡخِلُهُمُ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
ع 12 10 1 غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿99﴾

(طرف سے رحمت کی) دعا لینے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ یاد رکھو، ان کا یہ خرچ کرنا یقیناً ان کے لئے قربت کا ذریعہ ہے۔ ان کو اللہ ضرور اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بے شک اللہ بہت زیادہ بخشنے، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿99﴾

وَالسّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ مِنَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ
وَالۡاَنۡصَارِ وَالَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُمۡ بِاِحۡسَانٍ ۙ
رَّضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ وَاَعَدَّ لَهُمۡ
جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ تَحۡتَهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ
اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿100﴾

اور (اسلام قبول کرنے میں) سبقت کرنے والے مہاجرین انصار اور وہ لوگ جنہوں نے نیک اعمال میں ان کی پیروی کی اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ سب اس (اللہ) سے راضی ہوگئے اور اللہ نے ان کے لئے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بہت ہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿100﴾

وَمِمَّنۡ حَوۡلَكُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ مُنٰفِقُوۡنَ ۛؕ
وَمِنۡ اَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ ۛ مَرَدُوۡا عَلَى النِّفَاقِ ۙ
لَا تَعۡلَمُهُمۡ ؕ نَحۡنُ نَعۡلَمُهُمۡ ؕ سَنُعَذِّبُهُمۡ وقف لازم ع5
مَّرَّتَيۡنِ ثُمَّ يُرَدُّوۡنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيۡمٍ ﴿101﴾

اور تمہارے آس پاس کے (رہنے والے) دیہاتی لوگوں میں بعض منافق ہیں اور اہلِ مدینہ میں سے بھی ایسے منافق (موجود) ہیں جو نفاق پر اڑے ہوئے ہیں۔ (اے نبی ﷺ) آپ انہیں نہیں جانتے، ہم انہیں جانتے ہیں، ہم بہت جلد ان کو دوہری سزا دیں گے پھر وہ سخت ترین عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ ﴿101﴾

وَاٰخَرُوۡنَ اعۡتَرَفُوۡا بِذُنُوۡبِهِمۡ خَلَطُوۡا عَمَلًا
صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّتُوۡبَ
عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿102﴾

اور کچھ دوسرے لوگ بھی ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کر لیا اور ملے جلے اعمال کئے، کچھ اچھے اور کچھ برے۔ قریب ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول فرما لے۔ بے شک اللہ بہت زیادہ بخشنے، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿102﴾

خُذۡ مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمۡ
وَتُزَكِّيۡهِمۡ بِهَا وَصَلِّ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ
سَكَنٌ لَّهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿103﴾

(اے نبی ﷺ) آپ ان (مومنوں) کے مالوں میں سے صدقہ (زکوٰۃ) لے لیجئے جس کے ذریعہ آپ ان (کے مالوں) کو پاک کردیں اور ان کے لئے (رحمت کی) دعا کیجئے۔ بے شک آپ کی دعا ان کے لئے سکون (کا باعث) ہے اور اللہ خوب سننے، جاننے والا ہے۔ ﴿103﴾

اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ
عَنۡ عِبَادِهٖ وَيَاۡخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿104﴾

کیا انہیں یہ معلوم نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہی صدقہ (بھی) قبول فرماتا ہے اور بے شک اللہ ہی توبہ قبول کرنے، بہت زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ ﴿104﴾

وَقُلِ اعۡمَلُوۡا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ

اور (اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ تم عمل کرتے رہو۔

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۚ﴿105﴾

عنقریب تمہارے عمل اللہ، اس کا رسول (ﷺ) اور ایمان والے بھی دیکھ لیں گے اور تم ضرور اس (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو تمام چھپی اور کھلی چیزوں کو جانتا ہے پھر وہ تمہیں بتادے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔﴿105﴾

وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿106﴾

اور کچھ دوسرے ایسے لوگ بھی ہیں جن کا معاملہ اللہ کا حکم آنے تک ملتوی کر دیا گیا ہے یا تو وہ انہیں سزا دے یا ان کی توبہ قبول کرلے گا اور اللہ خوب جاننے والا، حکمت والا ہے۔﴿106﴾

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿107﴾

اور بعض ایسے (منافق) ہیں جنہوں نے ایک مسجد بنائی تاکہ (مسلمانوں کو) نقصان پہنچائیں اور کفر کی باتیں پھیلائیں اور مومنوں کے درمیان تفرقہ ڈالیں اور اس شخص کے قیام کا بندوبست کریں جو پہلے ہی سے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کا مخالف ہے اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا ارادہ تو نیک ہی تھا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ بالکل جھوٹے ہیں۔﴿107﴾

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿108﴾

(اے نبی ﷺ) آپ اس (مسجد ضرار) میں کبھی بھی کھڑے نہ ہوں۔ البتہ جس مسجد کی بنیاد پہلے دن ہی سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے وہ زیادہ حقدار ہے کہ آپ اس میں (عبادت کے لئے) کھڑے ہوں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک وصاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔﴿108﴾

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿109﴾

کیا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے (عذاب کے) خوف اور اس کی خوشنودی پر رکھی ہو بہتر ہے یا وہ شخص کہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد (دریا کے) کھوکھلے کنارہ پر رکھی ہو جو گرنے کے قریب ہو پھر وہ اسے لے کر (سیدھی) جہنم کی آگ میں گر پڑے اور اللہ ایسے ظالموں کو (کبھی) ہدایت نہیں دیتا۔﴿109﴾

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۧ﴿110﴾ ع 13 11 2

انہوں (منافقین) نے جو یہ عمارت (مسجد ضرار) بنائی، ہمیشہ ان کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی یہاں تک کہ ان کے دل پاش پاش ہوجائیں گے اور اللہ خوب جاننے، بڑی حکمت والا ہے۔﴿110﴾

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ

بے شک اللہ نے مومنوں سے ان کی جان اور مال کو اس بات کے بدلہ میں خرید لیا ہے کہ ان کو یقیناً جنت ملے گی۔ وہ (مومن)

سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ وَعْدًا
عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ
وَ مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا
بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَ ذٰلِكَ
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿111﴾

اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں جس میں وہ (کفار کو) قتل کرتے ہیں اور (خود بھی) قتل (شہید) ہو جاتے ہیں۔ یہ (جنت کا وعدہ) اللہ کے ذمہ سچا وعدہ ہے تورات، انجیل اور قرآن میں اور اللہ سے زیادہ اپنے وعدہ کو کون پورا کرنے والا ہے۔ لہٰذا تم اپنی اس تجارت پر خوش ہو جاؤ جو تم نے اللہ سے کی ہے اور یہ بہت ہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿111﴾

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ
الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ
اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾

توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک کاموں کا حکم دینے اور برے کاموں سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے مومن ہیں اور (اے نبی ﷺ) آپ ایسے مومنین کو (جنت کی) خوشخبری سنا دیجئے۔ ﴿112﴾

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا
لِلْمُشْرِكِيْنَ وَ لَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ
مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿113﴾

پیغمبر (ﷺ) اور مومنوں کو لائق نہیں کہ وہ مشرکین کے لئے بخشش کی دعا مانگیں اگرچہ وہ (مشرکین) ان کے قریبی رشتہ دار ہی ہوں، اس بات کے واضح ہو جانے کے بعد کہ بلاشبہ وہ (مشرک) لوگ دوزخی ہیں۔ ﴿113﴾

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ
مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ
عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ
حَلِيْمٌ ﴿114﴾

اور ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے باپ کے لئے دعائے مغفرت مانگنا تو صرف ایک وعدہ کی وجہ سے تھا جو انہوں نے اس (اپنے باپ) سے کرلیا تھا۔ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) پر یہ بات واضح ہو گئی کہ وہ (اس کا باپ) اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے لاتعلق ہو گئے۔ واقعی ابراہیم (علیہ السلام) بڑے نرم دل اور بردبار تھے۔ ﴿114﴾

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ
حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿115﴾

اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد پھر گمراہ کردے جب تک کہ ان کے لئے وہ کام (احکام) واضح نہ کردے جن سے وہ بچیں۔ بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ ﴿115﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ
وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ
وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿116﴾

بلاشبہ آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی بادشاہت ہے۔ وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور اللہ کے علاوہ تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں (جو تمہیں اس سے بچا سکے)۔ ﴿116﴾

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ
وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ

یقیناً اللہ نے نبی (ﷺ)، مہاجرین اور انصار کے حال پر توجہ فرمائی جنہوں نے تنگی کے وقت آپ (ﷺ) کا ساتھ دیا،

مِنۡۢ بَعۡدِ مَا كَادَ يَزِيۡغُ قُلُوۡبُ فَرِيۡقٍ مِّنۡهُمۡ
ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّهٗ بِهِمۡ رَءُوۡفٌ
رَّحِيۡمٌ ﴿117﴾

اگرچہ ان میں سے ایک گروہ کے دل بہکنے لگے تھے۔ پھر (جب انہوں نے نبی ﷺ کا ساتھ دیا تو) اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی بلاشبہ اللہ ان سب پر بہت ہی شفیق اور مہربان ہے۔ ﴿117﴾

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيۡنَ خُلِّفُوۡا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتۡ
عَلَيۡهِمُ الۡاَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ وَضَاقَتۡ
عَلَيۡهِمۡ اَنۡفُسُهُمۡ وَ ظَنُّوۡۤا اَنۡ لَّا مَلۡجَاَ
مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيۡهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ لِيَتُوۡبُوۡا ؕ
ع 14 8 3 اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿118﴾

اور ان تین اشخاص پر بھی (اللہ نے مہربانی فرمائی) جن کا معاملہ (حکم الٰہی کے انتظار میں) ملتوی کر دیا گیا تھا یہاں تک کہ جب زمین اپنی فراخی کے باوجود ان پر تنگ ہونے لگی اور وہ خود اپنی جان سے بھی تنگ آ گئے اور انہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ (کے غضب) سے انہیں کہیں پناہ نہیں مل سکتی مگر یہ کہ اسی (اللہ) کی طرف رجوع کیا جائے۔ پھر اس (اللہ) نے ان کے حال پر (اپنی مہربانی سے) توجہ فرمائی تا کہ وہ (آئندہ بھی) توبہ کر سکیں۔ بے شک اللہ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿118﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوۡنُوۡا مَعَ
الصّٰدِقِيۡنَ ﴿119﴾

اے ایمان والو، اللہ (کے عذاب) سے ڈرو اور سچ بولنے والوں کا ساتھ دو۔ ﴿119﴾

مَا كَانَ لِاَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ وَمَنۡ حَوۡلَهُمۡ مِّنَ
الۡاَعۡرَابِ اَنۡ يَّتَخَلَّفُوۡا عَنۡ رَّسُوۡلِ اللّٰهِ
وَلَا يَرۡغَبُوۡا بِاَنۡفُسِهِمۡ عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ ذٰلِكَ
بِاَنَّهُمۡ لَا يُصِيۡبُهُمۡ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا
مَخۡمَصَةٌ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَــُٔوۡنَ مَوۡطِئًا
يَّغِيۡظُ الۡكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوۡنَ مِنۡ عَدُوٍّ نَّيۡلًا
اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿120﴾

اہلِ مدینہ اور اس کے آس پاس رہنے والے دیہاتیوں کو یہ لائق نہیں تھا کہ وہ رسول اللہ (ﷺ) کو چھوڑ کر (جہاد سے) پیچھے رہ جائیں اور یہ کہ اپنی جان کو نبی (ﷺ) کی جان سے زیادہ عزیز سمجھیں، یہ اس لئے ہے کہ مجاہدین کو اللہ کی راہ میں جو پیاس لگی، تھکاوٹ ہوئی، بھوک لگی، وہ کسی ایسی جگہ چلے جو کفار کے لئے غصہ کا باعث ہو یا دشمن سے کوئی چیز چھین لی تو ان میں سے ہر ایک کے بدلہ ان کے لئے نیک عمل لکھا جاتا ہے۔ یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ﴿120﴾

وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ نَفَقَةً صَغِيۡرَةً وَّلَا كَبِيۡرَةً وَّ
لَا يَقۡطَعُوۡنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ لِيَجۡزِيَهُمُ
اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿121﴾

اور جو وہ تھوڑا (کم) یا بہت (زیادہ مال اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور جتنے میدان انہیں طے کرنے پڑیں یہ سب ان کے لئے (نیکیوں میں) لکھا جاتا ہے تا کہ اللہ انہیں ان کے (نیک) اعمال کا بہترین بدلہ دے۔ ﴿121﴾

وَمَا كَانَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لِيَنۡفِرُوۡا كَآفَّةً ؕ فَلَوۡلَا
نَفَرَ مِنۡ كُلِّ فِرۡقَةٍ مِّنۡهُمۡ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوۡا

اور مومنوں کے لئے یہ ضروری نہیں کہ وہ سب کے سب (جہاد کے لئے) نکل کھڑے ہوں مگر ایسا کیوں نہ کیا جائے کہ ان کی ہر بڑی جماعت میں سے ایک چھوٹی جماعت (جہاد کے لئے)

فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا
اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿122﴾ ع 15 4 4

جائے اور باقی دین کی سمجھ بوجھ حاصل کریں اور جب اپنی قوم کی طرف واپس لوٹیں تو انہیں (اللہ کے عذاب سے) ڈرائیں تاکہ وہ بھی ڈر جائیں (اور بہتر مسلمان ہو جائیں)۔ ﴿122﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿123﴾

اے ایمان والو، تم ان کفار سے جنگ کرو جو تمہارے آس پاس ہیں اور چاہئے کہ وہ تمہارے اندر سختی پائیں اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ﴿123﴾

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿124﴾

اور جب کوئی (نئی) سورت نازل کی جاتی ہے تو بعض منافقین (مذاق کے طور پر مسلمانوں سے) پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کے ایمان میں اضافہ کیا ہے؟ پس جو ایمان والے ہیں اس سورت نے انکے ایمان کو زیادہ کیا ہے اور وہ (سورت نازل ہونے پر) خوش ہوتے ہیں۔ ﴿124﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿125﴾

اور جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے اس سورت نے ان کی (پہلی) ناپاکی میں مزید اضافہ کر دیا اور مرتے دم تک وہ کافر ہی رہے۔ ﴿125﴾

اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾

اور کیا وہ (منافق) دیکھتے نہیں کہ وہ ہر سال ایک یا دو بار کسی نہ کسی آفت میں پھنستے رہتے ہیں پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ ہی عبرت حاصل کرتے ہیں۔ ﴿126﴾

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿127﴾

اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو وہ ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں کہ کہیں کوئی (مسلمان) تمہیں دیکھ تو نہیں رہا پھر (چپکے سے) کھسک جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو (قرآن سے) پھیر دیا ہے اس لئے کہ وہ لوگ سمجھتے ہی نہیں ہیں۔ ﴿127﴾

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿128﴾

(اے لوگو) بلاشبہ تمہارے پاس ایک ایسے رسول (ﷺ) تشریف لائے ہیں جو تمہاری ہی جنس سے ہیں جن پر تمہاری تکلیف نہایت گراں گزرتی ہے جو تمہاری بھلائی کے بڑے خواہشمند رہتے ہیں اور وہ مومنوں پر بڑے ہی شفیق اور مہربان ہیں۔ ﴿128﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿129﴾ ع 16 7 5

پھر بھی اگر وہ (لوگ) آپ (ﷺ) سے منہ پھیر لیں تو آپ فرما دیجئے کہ مجھے تو اللہ ہی کافی ہے جس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا ہے اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔ ﴿129﴾

منزل 3

سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ

سورۂ یونس مکی ہے، اس میں 109 آیات اور 11 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿1﴾
اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى رَجُلٍ
مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا
اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ (وقف النبی ﷺ)
الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿2﴾

الف، لام، را۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں۔ ﴿1﴾ کیا لوگوں کے لئے یہ تعجب (کی بات) ہے کہ ہم نے ان ہی میں سے ایک شخص کی طرف وحی بھیج دی کہ وہ (غفلت میں پڑے ہوئے) لوگوں کو ڈرائے اور جو ایمان لے آئیں ان کو یہ خوشخبری سنا دے کہ بے شک ان کے رب کے پاس ان کے لئے حقیقی عزت اور (بلند) مرتبہ ہے۔ (اس پر) کفار نے کہا: یہ شخص تو بلاشبہ کھلا جادوگر ہے۔ ﴿2﴾

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ
فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿3﴾

بے شک تمہارا رب، اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔ وہی ہر کام کی تدبیر کرتا ہے۔ اس کی اجازت کے بغیر کوئی (اس کے پاس) سفارش کرنے والا نہیں۔ یہی اللہ تو تمہارا رب ہے پس تم اسی کی عبادت کرو۔ کیا تم پھر بھی نصیحت قبول نہیں کرو گے؟ ﴿3﴾

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ
يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ
اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿4﴾

تم سب کو اسی (اللہ) ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (یہ) اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ بے شک وہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسے دوبارہ زندہ کرے گا تاکہ ان لوگوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا، ان کے اس انکارِ حق کی وجہ سے ان کے پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہوگا۔ ﴿4﴾

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا
وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ
وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ
يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿5﴾

وہی (اللہ) ہے جس نے سورج کو چمکتا ہوا اور چاند کو روشن بنایا اور اس (چاند) کے لئے منزلیں مقرر کیں تاکہ تم سالوں کی گنتی اور (تاریخوں کے) حساب معلوم کر سکو۔ اللہ نے یہ چیزیں بے فائدہ پیدا نہیں کیں۔ وہ اپنی نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتا ہے، ان لوگوں کے لئے جو سمجھتے ہیں۔ ﴿5﴾

اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ
اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّتَّقُوْنَ ﴿6﴾

بلاشبہ رات اور دن کے یکے بعد دیگرے آنے جانے میں اور اللہ نے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے، ان سب میں ان لوگوں کے لئے (واضح) نشانیاں ہیں جو اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے ہیں۔ ﴿6﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا
غٰفِلُوْنَ ۝7

حقیقت یہ ہے کہ جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کا یقین نہیں اور وہ دنیاوی زندگی پر راضی ہو گئے ہیں، اسی میں دل لگائے بیٹھے ہیں اور ایسے ہی لوگ ہماری آیات سے غافل ہیں۔ ۝7

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ۝8

ایسے ہی لوگوں کا (آخری) ٹھکانا جہنم ہے، ان (کے اس غلط عقیدے اور غلط) اعمال کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔ ۝8

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ
رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝9

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے، ان کا رب انہیں، ان کے ایمان کی وجہ سے، نعمت کے باغوں (جنت) تک پہنچا دے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ ۝9

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ
فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
ع 1 10 6 رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝10

اس (جنت) میں ان کی زبان سے یہ بات نکلے گی ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ'' (اے اللہ آپ پاک ہیں) اور ان کا باہمی سلام یہ ہوگا ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ'' (تم پر سلامتی ہو) اور ان کی آخری بات یہ ہوگی: تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ ۝10

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ
بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ
لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝11

اور اگر اللہ لوگوں کو نقصان پہنچانے میں اسی طرح جلدی کرتا جس طرح وہ (دنیا کے) فائدہ کے لئے جلدی مچاتے ہیں تو ان کی میعاد (زندگی) کبھی کی پوری ہو چکی ہوتی۔ لہٰذا جو لوگ ہماری ملاقات کا یقین نہیں رکھتے ہم انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیتے ہیں تا کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔ ۝11

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ
قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ
مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ
زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝12

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں ہی پکارتا ہے لیٹے بھی، بیٹھے بھی اور کھڑے بھی۔ پھر جب ہم اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو جاتا ہے کہ گویا اس نے اپنی تکلیف کے وقت کبھی ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔ اس طرح ان حد سے گزرنے والوں کے اعمال، ان کے لئے خوبصورت بنا دیئے گئے ہیں۔ ۝12

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا
ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا
كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ
الْمُجْرِمِيْنَ ۝13

اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کو ہلاک کر دیا جب انہوں نے ظلم کیا حالانکہ ان کے پاس ان کے پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے اور وہ تو ایمان لانے والے ہی نہ تھے۔ ہم مجرم لوگوں کو (ان کے جرائم کی) ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ ۝13

ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ

پھر ان (امتوں کو ہلاک کرنے) کے بعد ہم نے تمہیں زمین میں

بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾
وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ
الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ
هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْۤ اَنْ اُبَدِّلَهٗ
مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى
اِلَيَّ ۚ اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ
يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿15﴾

ان کا وارث بنا دیا تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے اعمال کرتے ہو۔ ﴿14﴾
اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری صاف اور کھلی آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ لوگ جنہیں ہماری ملاقات کا یقین نہیں کہتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی دوسرا قرآن لائیے یا اس میں کچھ تبدیلی کر دیجئے۔ آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ مجھے یہ اختیار نہیں کہ میں اپنی طرف سے اس میں (کوئی) تبدیلی کر دوں۔ میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف بھیجی جاتی ہے۔ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے (ہولناک) دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے۔ ﴿15﴾

قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ
اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ
قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿16﴾

آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ اگر اللہ چاہتا تو میں تمہیں یہ (قرآن) کبھی نہ سناتا اور نہ ہی اللہ تمہیں اس کی اطلاع دیتا، میں تو اس سے پہلے تم میں عمر کا کافی حصّہ گزار چکا ہوں۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے ہو؟ ﴿16﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿17﴾
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ
وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰۤؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا
عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ
فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿18﴾

پھر اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیات کو جھٹلائے۔ یقیناً مجرم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ ﴿17﴾
اور وہ (مشرکین) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو انہیں نہ تو نقصان پہنچا سکتی ہیں اور نہ ہی فائدہ اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں۔ آپ (ﷺ) پوچھئے کہ کیا تم اللہ کو ایسی بات کی خبر دیتے ہو جو اللہ کو معلوم نہیں، نہ آسمانوں میں اور نہ ہی زمین میں؟ وہ پاک اور بلند ہے، ان سے جنہیں وہ (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں۔ ﴿18﴾

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ
فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿19﴾

اور تمام لوگ پہلے ایک ہی امت تھے پھر انہوں نے (آپس میں) اختلاف کیا اور اگر وہ بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے ہی سے طے ہو چکی ہے تو ان میں اس چیز کے متعلق یقیناً (فوری) فیصلہ کر دیا جاتا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ ﴿19﴾

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ
رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ

اور وہ (کفار) کہتے ہیں کہ اس (نبی ﷺ) پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں نازل کی گئی؟ پس آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ غیب کا علم صرف اللہ ہی کو ہے۔ لہٰذا تم بھی انتظار

ع 2 10 7

إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ ﴿20﴾

کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں۔ ﴿20﴾

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّن بَعْدِ ضَرَّاءَ
مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُم مَّكْرٌ فِي آيَاتِنَا ۚ قُلِ اللَّهُ
أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا
تَمْكُرُونَ ﴿21﴾

اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت (نعمت) کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو وہ فوراً ہی ہماری آیات میں چالیں چلنے لگتے ہیں۔ آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ اللہ تدبیر کرنے میں تم سے بہت زیادہ تیز ہے۔ بے شک ہمارے فرشتے تمہاری تمام چالوں کو لکھ رہے ہیں۔ ﴿21﴾

هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا
كُنتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ
طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ
وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا
أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ
الدِّينَ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ
مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿22﴾

وہی تو (اللہ) ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر میں چلاتا ہے یہاں تک کہ تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور وہ کشتیاں لوگوں کو موافق ہوا کے ذریعہ سے لے کر چلتی ہیں تو لوگ ان سے خوش ہوتے ہیں۔ پھر اچانک ان (کشتیوں) پر طوفانی ہوا آتی ہے اور ہر طرف سے ان پر لہریں امڈ آتی ہیں اور وہ (کشتی کے سوار) سمجھتے ہیں کہ وہ (طوفان میں) گھر گئے ہیں تو اس وقت وہ خالص اللہ ہی کی عبادت کرتے ہوئے اسی کو پکارتے ہیں کہ اگر آپ نے ہمیں اس (طوفان) سے نجات دے دی تو ہم ضرور شکرگزار بن جائیں گے۔ ﴿22﴾

فَلَمَّا أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ
أَنفُسِكُم ۖ مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا
مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿23﴾

پھر جب اللہ انہیں نجات دے دیتا ہے تو وہ (لوگ) فوراً ہی زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو، تمہاری سرکشی (کا وبال) تمہاری اپنی ہی جانوں پر ہے تم دنیاوی زندگی سے فائدہ اٹھا لو پھر تمہیں ہمارے پاس ہی لوٹ کر آنا ہے پھر (اس وقت) ہم تمہیں بتائیں گے جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿23﴾

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنزَلْنَاهُ مِنَ
السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ
النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ
زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ
قَادِرُونَ عَلَيْهَا ۙ أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ
نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَ
بِالْأَمْسِ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُونَ ﴿24﴾

بے شک دنیا کی زندگی کی مثال اس بارش کی طرح ہے جو ہم نے آسمان سے برسائی پھر اس سے مل کر زمین سے نباتات نکلیں جس میں سے لوگ اور چوپائے کھاتے ہیں یہاں تک کہ جب زمین نے اپنی رونق پکڑی اور لہلہا اٹھی اور اہل زمین نے سمجھ لیا کہ اب وہ اس (فصل کو کاٹنے) پر قادر ہو چکے ہیں تو (اچانک) دن یا رات میں اس پر ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا پس ہم نے اسے کٹی ہوئی کھیتی کی طرح کر دیا، گویا وہ کل (وہاں) موجود ہی نہ تھی۔ ہم اسی طرح اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ایسے لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ ﴿24﴾

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ
يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿25﴾

اور اللہ (تمہیں) سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف بلاتا ہے اور وہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ پر چلنے کی توفیق دیتا ہے۔ ﴿25﴾

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا
يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿26﴾

جن لوگوں نے نیک کام کئے، ان کے لئے نہایت اچھا بدلہ ہے اور مزید (دیدار الٰہی) بھی ہے اور (قیامت کے دن) ان کے چہروں پر سیاہی اور ذلت نہیں ہوگی۔ یہی لوگ جنتی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿26﴾

وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ
بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ
قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿27﴾

اور جن لوگوں نے برے کام کئے، ان کی برائی کی سزا (برائی کے) برابر ملے گی اور (قیامت کے دن) ان پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی، انہیں اللہ (کے عذاب) سے کوئی نہیں بچا سکے گا۔ یوں لگے گا کہ ان کے چہروں پر اندھیری رات کے ٹکڑے لپیٹ دیئے گئے ہیں۔ یہی لوگ جہنمی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿27﴾

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ
اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا
بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا
تَعْبُدُوْنَ ﴿28﴾

اور (وہ دن بھی قابل ذکر ہے) جس دن ہم تمام لوگوں کو (اپنی عدالت میں) جمع کریں گے پھر مشرکین سے کہیں گے: تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ ٹھہرے رہو پھر ہم ان کے درمیان اختلاف پیدا کر دیں گے اور ان کے وہ شرکا (معبود مشرکین سے) کہیں گے: تم ہماری عبادت تو کرتے ہی نہیں تھے۔ ﴿28﴾

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ
كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿29﴾

لہٰذا ہمارے اور تمہارے درمیان گواہ کے طور پر اللہ کافی ہے، ہمیں تو تمہاری عبادت کی خبر بھی نہیں۔ ﴿29﴾

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ
وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿30﴾ ع 3 10 8

اس وقت ہر شخص اپنے (دنیا میں) کئے ہوئے اعمال کو پہچان لے گا اور (تمام) لوگ اللہ کی طرف جو ان کا حقیقی مالک ہے لوٹا دیئے جائیں گے اور جو کچھ وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے، سب ان سے غائب ہو جائے گا۔ ﴿30﴾

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿31﴾

(اے نبی ﷺ) آپ پوچھئے کہ وہ کون ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق مہیا کرتا ہے۔ وہ کون ہے جس کے اختیار میں سماعت اور بینائی کی قوتیں ہیں اور وہ کون ہے جو زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہ کون ہے جو تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے؟ تو وہ (کفار) ضرور یہی کہیں گے: "اللہ" (آپ ﷺ) ان سے کہہ دیجئے کہ پھر تم (اللہ کے عذاب سے) کیوں نہیں ڈرتے؟ ﴿31﴾

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ
اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ (32)

یہی تو اللہ ہے جو تمہارا حقیقی رب ہے پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا اور کیا ہے؟ پھر تم کہاں پھیرے جاتے ہو؟ (32)

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ
فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (33)

(اے نبی ﷺ، دیکھو) اسی طرح آپ کے رب کی یہ بات ان لوگوں کے حق میں جنہوں نے نافرمانی کی ثابت ہو چکی ہے کہ وہ ہرگز ایمان نہیں لائیں گے۔ (33)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ
يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ (34)

(اے نبی ﷺ) آپ پوچھئے کہ تمہارے (بناوٹی) شرکا میں کوئی ایسا بھی ہے جو پہلی بار مخلوق کو پیدا کر سکے پھر اسے دوبارہ بھی پیدا کرے؟ آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا پھر تم کہاں بہکے چلے جا رہے ہو؟ (34)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى
الْحَقِّ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ۭ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ
اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ
اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ (35)

آپ (ﷺ) پوچھئے کہ تمہارے شرکا میں کوئی ایسا بھی ہے جو حق کا راستہ بتاتا ہو؟ آپ (ﷺ) کہہ دیجئے کہ اللہ ہی حق کا راستہ دکھاتا ہے پھر کیا جو حق کا راستہ بتاتا ہو وہ زیادہ پیروی کے لائق ہے یا وہ جو حق کا راستہ نہ بتاتا ہو بلکہ وہ خود محتاج ہو کہ اسکی راہ نمائی کی جائے؟ پس تمہیں کیا ہو گیا ہے، تم کیسے (الٹے) فیصلے کرتے ہو؟ (35)

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۭ اِنَّ الظَّنَّ
لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْــــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
بِمَا يَفْعَلُوْنَ (36)

اور ان (کفار) میں سے اکثر لوگ صرف گمان پر چل رہے ہیں۔ یقیناً گمان، حق کے مقابلہ میں کچھ بھی فائدہ نہیں دے سکتا۔ بے شک اللہ خوب دیکھ رہا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ (36)

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ
وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۣ (37)

اور یہ قرآن ایسا نہیں ہے کہ غیر اللہ کی طرف سے گھڑ لیا گیا ہو بلکہ یہ تو ان (آسمانی) کتابوں کی تصدیق کرتا ہے جو اس سے پہلے نازل ہو چکی ہیں اور (اللہ کے) مقرر کردہ احکام کی تفصیل بھی بیان کرتا ہے۔ اس کے ربّ العالمین کی طرف سے ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔ (37)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ
مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (38)

کیا یہ (کفار) کہتے ہیں کہ آپ (ﷺ) نے خود ہی اس (قرآن) کو گھڑ لیا ہے؟ آپ (ﷺ) کہہ دیجئے کہ پھر تم اس جیسی ایک ہی سورت بنا لاؤ اور (اس کام میں مدد کے لئے) اللہ کے علاوہ جسے بھی بلا سکتے ہو بلا لو، اگر تم (اپنے اس الزام میں) سچے ہو۔ (38)

بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا

بلکہ انہوں (کفار) نے ایسی حقیقت کو جھٹلایا جس کا وہ اپنے علم

يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿39﴾
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ
ع 4 10 9 بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿40﴾

سے احاطہ نہ کر سکے اور ابھی تک اس کی حقیقت ان پر واضح نہیں ہوئی ہے۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے، انہوں نے بھی اسی طرح جھٹلایا تھا پس دیکھ لیجئے (ان) ظالموں کا کیا انجام ہوا؟ ﴿39﴾
اور ان لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور ان میں سے بعض ایمان نہیں لاتے اور آپ کا رب فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿40﴾

وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ
اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿41﴾

اور اگر یہ (کفار) آپ (ﷺ) کو جھٹلائیں تو آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے میرا عمل اور تمہارے لئے تمہارا عمل ہے۔ تم میرے عمل سے بری ہو اور میں تمہارے عمل سے بری ہوں۔ ﴿41﴾

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ
تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿42﴾
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِي
الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿43﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ
النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿44﴾
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً
مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا
مُهْتَدِيْنَ ﴿45﴾

اور ان میں بعض ایسے ہیں جو بظاہر آپ کی باتوں کو سنتے ہیں۔ کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں اگرچہ وہ عقل ہی نہ رکھتے ہوں؟ ﴿42﴾
اور ان میں بعض ایسے ہیں جو بظاہر آپکی طرف دیکھتے ہیں تو کیا آپ اندھوں کو راستہ دکھانا چاہتے ہیں اگرچہ ان کو بصیرت ہی نہ ہو؟ ﴿43﴾
یہ یقینی بات ہے کہ اللہ لوگوں پر ذرا بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ (خود ہی) اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ ﴿44﴾
اور (اے نبی ﷺ کفار کو وہ دن یاد دلائیے) جس دن اللہ انہیں (اپنے حضور) جمع کرے گا (تو ان کو ایسا معلوم ہوگا) گویا وہ (دنیا میں) دن کی ایک گھڑی ٹھہرے تھے۔ وہ آپس میں ایک دوسرے کو پہچان لیں گے۔ یقیناً وہ لوگ خسارہ میں پڑے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور سیدھی راہ کو نہیں اپنایا تھا۔ ﴿45﴾

وَ اِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ
نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ
شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿46﴾

اور (اے نبی ﷺ) اگر ہم تھوڑا سا (عذاب) آپ کو دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم آپ کو (اس سے پہلے ہی) وفات دے دیں تو انہیں بہر حال ہماری ہی طرف لوٹنا ہے پھر اللہ ان اعمال پر گواہ ہے جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿46﴾

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ
قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿47﴾

اور ہر امت کے لئے ایک رسول آیا ہے پھر جب ان کا وہ رسول آجاتا ہے تو ان کا انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر (ذرّہ برابر) ظلم نہیں کیا جاتا۔ ﴿47﴾

وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ
صٰدِقِيۡنَ ﴿48﴾

اور وہ (کفار) پوچھتے ہیں کہ یہ (عذاب کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا اگر تم سچے ہو (تو بتاؤ)؟ ﴿48﴾

قُلۡ لَّاۤ اَمۡلِكُ لِنَفۡسِىۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا اِلَّا مَا
شَآءَ اللّٰهُ‌ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ‌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ
فَلَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً‌ وَّلَا يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿49﴾

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ میں اپنی ذات کے لئے بھی کسی نفع یا نقصان کا اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ کو منظور ہو۔ ہر امت کے لئے ایک مقررہ وقت ہے۔ جب ان کا وہ مقررہ وقت آجاتا ہے تو وہ (موت سے) ایک گھڑی نہ پیچھے ہو سکتے ہیں اور نہ ہی آگے۔ ﴿49﴾

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَتٰٮكُمۡ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوۡ
نَهَارًا مَّاذَا يَسۡتَعۡجِلُ مِنۡهُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿50﴾

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ یہ تو بتاؤ کہ اگر اللہ کا عذاب تم پر (اچانک) رات یا دن کو آجائے (تو کیا اس سے بچ سکو گے؟) عذاب میں کونسی ایسی خوبی ہے جس کے لئے مجرم جلدی مچا رہے ہیں؟ ﴿50﴾

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ‌ ؕ آٰلۡـٰٔنَ وَقَدۡ
كُنۡتُمۡ بِهٖ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿51﴾

کیا پھر جب وہ (عذاب) آہی جائے گا تب تم اس (اللہ) پر ایمان لاؤ گے؟ (اس وقت کہا جائے گا) کیا اب (ایمان لاتے ہو؟) حالانکہ تم اس کی جلدی مچایا کرتے تھے۔ ﴿51﴾

ثُمَّ قِيۡلَ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ‌ ۚ
هَلۡ تُجۡزَوۡنَ اِلَّا بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ﴿52﴾

اس کے بعد ظالموں سے کہا جائے گا: (اب) ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو۔ تمہیں تو تمہارے ان اعمال (گناہوں) کا ہی بدلہ ملا ہے جو تم کرتے تھے۔ ﴿52﴾

وَيَسۡتَـنۡۢبِـــُٔوۡنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؔ‌ؕ قُلۡ اِىۡ وَرَبِّىۡۤ
اِنَّهٗ لَحَـقٌّ ‌ؔؕ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿53﴾ ع 13 5 10

اور (اے نبی ﷺ) وہ (کفار) آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ کیا وہ (قیامت) واقعی آئے گی؟ آپ فرما دیجئے کہ جی ہاں میرے رب کی قسم، وہ واقعی آئے گی اور تم کسی طرح بھی اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ ﴿53﴾

وَلَوۡ اَنَّ لِكُلِّ نَفۡسٍ ظَلَمَتۡ مَا فِى الۡاَرۡضِ
لَافۡتَدَتۡ بِهٖ‌ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا
الۡعَذَابَ‌ ۚ وَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ‌ وَهُمۡ
لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿54﴾

اور اگر ہر ظالم شخص کے پاس (پوری) زمین کا مال ہو تو وہ اسے (عذابِ الٰہی سے بچنے کے لئے) ضرور فدیہ میں دے دیگا اور وہ (مجرم) جب (اس) عذاب کو دیکھیں گے تو (دل ہی دل میں) اپنی ندامت کو چھپائیں گے اور ان میں (پورے) انصاف کے ساتھ فیصلہ ہوگا اور ان پر کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ ﴿54﴾

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ
اَلَاۤ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ
لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿55﴾

یاد رکھو کہ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں، سب اللہ ہی کی ملکیت ہیں۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان میں سے بہت سے لوگ (اس حقیقت کو) جانتے نہیں۔ ﴿55﴾

هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿56﴾

وہی (اللہ) زندہ کرتا ہے، وہی مارتا ہے اور تم سب اسی کی طرف ہی لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿56﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾

اے لوگو، یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی نصیحت آ گئی ہے جو دلوں کی بیماریوں کے لئے شفا اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ ﴿57﴾

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿58﴾

آپ (ﷺ) کہہ دیجئے کہ لوگوں کو اللہ کے انعام اور (اس کی) رحمت پر خوش ہونا چاہئے۔ یہ ان (سب) چیزوں سے بہت ہی بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ ﴿58﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿59﴾

آپ (ﷺ) کہہ دیجئے کہ ذرا غور تو کرو کہ اللہ نے تمہارے لئے جو رزق اتارا ہے، تم نے اس میں سے کسی کو حرام اور کسی کو حلال قرار دے دیا ہے۔ (اے نبی ﷺ) آپ پوچھئے کہ کیا تم کو (واقعی) اللہ نے یہ حکم دیا تھا یا تم اللہ پر بہتان باندھ رہے ہو؟ ﴿59﴾

وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿60﴾ ع 6 11

اور جو لوگ اللہ پر بہتان باندھتے ہیں، ان کا کیا گمان ہے کہ قیامت کے دن ان کے ساتھ کیا برتاؤ ہوگا؟ بے شک لوگوں پر اللہ کا بہت ہی بڑا فضل ہے لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ ﴿60﴾

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَ لَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَ لَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿61﴾

اور (اے نبی ﷺ) آپ کسی حال میں بھی ہوں، کہیں سے بھی قرآن پڑھتے ہوں اور (اے لوگو) تم جو بھی کام کرتے ہو، اس وقت ہم تمہیں دیکھ رہے ہوتے ہیں جب تم اس کام میں مشغول ہوتے ہو۔ آپ کے رب سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں، نہ زمین میں اور نہ ہی آسمان میں اور نہ کوئی چیز اس (ذرّہ) سے چھوٹی اور نہ ہی بڑی مگر وہ واضح کتاب (لوحِ محفوظ) میں (درج) ہے۔ ﴿61﴾

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾ ۚ

یاد رکھو، اللہ کے ولیوں (دوستوں) پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہونگے۔ ﴿62﴾

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿63﴾ ؕ

وہ لوگ جو ایمان لائے اور (اللہ کے عذاب سے) ڈرتے رہے۔ ﴿63﴾

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿64﴾ ؕ

ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی۔ اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿64﴾

وقف لازم

وَ لَا يَحۡزُنۡكَ قَوۡلُهُمۡ ۘ اِنَّ الۡعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ؕ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿65﴾

اور (اے نبی ﷺ) آپ کو ان (کفار) کی باتیں غمگین نہ کریں۔ بے شک ساری عزت تو اللہ ہی کے لئے ہے، وہی خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ ﴿65﴾

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ﴿66﴾

یاد رکھو جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، یہ سب اللہ ہی کا ہے اور جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر دوسرے (خود ساختہ) شرکا کی عبادت کرتے ہیں وہ تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور محض بے بنیاد باتیں کرتے ہیں۔ ﴿66﴾

هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الَّيۡلَ لِتَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿67﴾

وہی (اللہ) ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرسکو اور دن کو روشن بنایا۔ بے شک اس میں بہت بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو (حق بات کو) سنتے ہیں۔ ﴿67﴾

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ الۡغَنِىُّ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ عِنۡدَكُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍۢ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿68﴾

وہ (کفار) کہتے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو (اولاد سے) پاک ہے، وہ کسی کا محتاج نہیں، اسی کی ملکیت ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ تمہارے پاس اس بات کی کوئی دلیل نہیں (کہ اللہ اولاد رکھتا ہے)۔ کیا تم اللہ کے متعلق ایسی بات کہتے ہو جو تم جانتے ہی نہیں؟ ﴿68﴾

قُلۡ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡـكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ ﴿69﴾

آپ (ﷺ) کہہ دیجئے کہ جو لوگ اللہ پر بہتان باندھتے ہیں وہ کبھی بھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ ﴿69﴾

مَتَاعٌ فِى الدُّنۡيَا ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ نُذِيۡقُهُمُ الۡعَذَابَ الشَّدِيۡدَ بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ﴿70﴾

ع 7 10 12 الثلثة

(اس) دنیا (کی زندگی) میں عارضی طور پر مزے کرلیں پھر انہیں ہمارے پاس ہی آنا ہے، ہم انہیں ان کے کفر کے بدلہ سخت ترین عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ ﴿70﴾

وقف لازم

وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ نُوۡحٍ ۘ اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اِنۡ كَانَ كَبُرَ عَلَيۡكُمۡ مَّقَامِىۡ وَتَذۡكِيۡرِىۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡتُ فَاَجۡمِعُوۡۤا اَمۡرَكُمۡ وَشُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ لَا يَكُنۡ اَمۡرُكُمۡ عَلَيۡكُمۡ غُمَّةً ثُمَّ اقۡضُوۡۤا اِلَىَّ وَلَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿71﴾

اور (اے نبی ﷺ) آپ انہیں نوح (علیہ السلام) کا قصہ سنا دیجئے کہ جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا: اے میری قوم، اگر تمہیں میرا (تمہارے ساتھ) رہنا اور احکام الٰہی کی نصیحت کرنا بھاری معلوم ہوتا ہے تو (یاد رکھو کہ) میرا اللہ ہی پر بھروسا ہے پس تم اور تمہارے شرکا مل کر (میرے خلاف ایک متفقہ) فیصلہ کرلو پھر تمہارا فیصلہ تم میں (کسی سے) پوشیدہ نہ رہے پھر میرے ساتھ وہ کرگزرو اور مجھے مہلت بھی نہ دو۔ ﴿71﴾

فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَمَا سَاَلۡتُكُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ ؕ اِنۡ

پھر بھی تم اگر (حق سے) منہ موڑ لو تو میں نے تم سے کوئی معاوضہ

أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَ أُمِرْتُ أَنْ أَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿72﴾

نہیں مانگا، میرا معاوضہ تو صرف اللہ ہی کے ذمہ ہے اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں (اللہ کا) فرمانبردار بن کر رہوں۔ ﴿72﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ جَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿73﴾

پھر انہوں (کفار) نے اس (نوح علیہ السلام) کو جھٹلایا تو ہم نے اسے (نوح) اور ان لوگوں کو نجات دی جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے اور انہیں (زمین کا) وارث بنا دیا اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا۔ پس آپ دیکھ لیجئے ان لوگوں کا کیسا (برا) انجام ہوا جنہیں ڈرایا گیا تھا۔ ﴿73﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿74﴾

پھر ہم نے نوح (علیہ السلام) کے بعد بہت سے رسولوں کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا جو انکے پاس واضح دلائل لے کر آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس دعوت کو پہلے جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔ ہم (اللہ) حد سے بڑھنے والوں کے دلوں پر اسی طرح مہر لگا دیتے ہیں۔ ﴿74﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۠ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿75﴾

پھر ان (پیغمبروں) کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کو فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کے پاس اپنی نشانیاں دے کر بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ تھے ہی مجرم۔ ﴿75﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿76﴾

پھر جب ان (فرعون اور اسکی قوم) کے پاس ہماری طرف سے حق بات پہنچی تو وہ لوگ کہنے لگے: بے شک یہ تو کھلا جادو ہے۔ ﴿76﴾

قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿77﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: کیا تم (اب) حق کے متعلق یہ کہتے ہو جبکہ وہ تمہارے پاس آ گیا ہے۔ کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادوگر تو کامیاب نہیں ہوا کرتے۔ ﴿77﴾

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿78﴾

انہوں (قوم فرعون) نے کہا: (اے موسیٰ) کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہمیں اس دین سے ہٹا دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے اور تم دونوں کو اس سرزمین میں اقتدار مل جائے اور ہم تو تم دونوں پر کبھی بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿78﴾

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿79﴾

اور فرعون نے (اپنی قوم کے سرداروں سے) کہا: تم میرے پاس تمام ماہر جادوگروں کو حاضر کرو۔ ﴿79﴾

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿80﴾

پھر جب تمام جادوگر آ گئے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا: تمہیں جو کچھ ڈالنا ہے ڈالو۔ ﴿80﴾

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾

جب انہوں (جادوگروں) نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: تم تو جادو پیش کر رہے ہو، یقیناً اللہ اسے جلد ہی بے اثر بنا دیگا۔ بے شک اللہ فساد کرنے والوں (کے کام) کو کامیاب ہونے نہیں دیتا۔ ﴿81﴾

وَ يُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُجْرِمُوْنَ ﴿82﴾ ع 8 12 13

اور اللہ اپنے حکم سے حق کو ثابت کر دکھاتا ہے اگرچہ مجرم اسے (کتنا ہی) ناپسند کرتے ہوں۔ ﴿82﴾

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى
خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ
وَ اِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ
الْمُسْرِفِيْنَ ﴿83﴾

پس موسیٰ (علیہ السلام) پر ان کی قوم میں سے سوائے چند نوجوانوں کے کوئی ایمان نہ لایا (اس لئے کہ) انہیں فرعون اور اس کے سرداروں سے ڈر تھا کہ کہیں وہ انہیں تکلیف میں نہ ڈال دیں اور بے شک فرعون سرزمین (مصر) میں بڑا متکبر بنا ہوا تھا اور وہ حد سے گزر جانے والوں میں سے تھا۔ ﴿83﴾

وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ
فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿84﴾

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: اے میری قوم، اگر تم اللہ پر (واقعی) ایمان رکھتے ہو تو اسی پر بھروسا کرو اگر تم (سچے) مسلمان ہو۔ ﴿84﴾

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿85﴾

پس انہوں (سچے مومنوں) نے کہا: ہم نے اللہ ہی پر بھروسا کیا ہے، اے ہمارے پروردگار، ہمیں ان ظالموں کے ذریعہ آزمائش (فتنہ) میں نہ ڈالنا۔ ﴿85﴾

وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾

اور آپ ہمیں اپنی رحمت سے کافر قوم سے نجات عطا فرمایئے۔ ﴿86﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا
بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿87﴾

اور ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی (ہارون علیہما السلام) کے پاس وحی بھیجی کہ تم اپنی قوم کے لئے مصر میں گھر مہیا کرو اور اپنے انہی گھروں کو قبلہ رخ (مسجدیں) بنا لو اور (یہاں باجماعت) نماز قائم کرو اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو۔ ﴿87﴾

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ
وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّ اَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ
رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ
عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَ اشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے دعا کی کہ اے ہمارے رب، آپ نے فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں شان و شوکت اور مال و دولت دے رکھا ہے۔ اے ہمارے رب، (کیا آپ نے انہیں یہ ساری نعمتیں اس لئے دی ہیں) تاکہ وہ لوگوں کو آپکی راہ سے بھٹکا دیں۔ اے ہمارے رب، انکے مالوں کو نیست و نابود کر دے اور ان کے دلوں کو سخت بنا دے

فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿88﴾

تا کہ یہ (اس وقت تک) ایمان نہیں لائیں جب تک کہ دردناک عذاب (اپنی آنکھوں سے) نہ دیکھ لیں۔ ﴿88﴾

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا
وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿89﴾

اللہ نے فرمایا: یقیناً تم دونوں کی دعا قبول کرلی گئی ہے۔ لہٰذا تم ثابت قدم رہو اور ان لوگوں کی راہ کی (ہرگز) پیروی نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔ ﴿89﴾

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ
فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰٓى اِذَآ
اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿90﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا پار کرا دیا پھر فرعون اور اس کے لشکر نے ظلم اور زیادتی کے ارادہ سے ان (بنی اسرائیل) کا پیچھا کیا یہاں تک کہ جب وہ (فرعون) ڈوبنے لگا تو کہا: میں اس ذات پر ایمان لاتا ہوں جسکے سوا کوئی معبود نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں (بھی) مسلمانوں میں سے ہوں۔ ﴿90﴾

آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿91﴾

(اللہ نے جواب دیا) کیا اب (تو ایمان لاتا ہے؟) اور اس سے پہلے تو تو نافرمان اور فساد برپا کرنے والوں میں سے تھا۔ ﴿91﴾

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ
خَلْفَكَ اٰيَةً ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ
اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿92﴾ ع 9/10/14

لہٰذا آج ہم تیری لاش کو (دریا سے) باہر نکال لیں گے تا کہ تو اپنے بعد آنے والوں کے لئے نشان عبرت بن جائے اور حقیقت یہ ہے کہ بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔ ﴿92﴾

وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّ
رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى
جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿93﴾

اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو (رہنے کے لئے) بہت اچھا ٹھکانا دیا اور (کھانے کے لئے) پاکیزہ چیزیں دیں۔ پھر (احکام الٰہی کا) علم آنے کے بعد وہ آپس میں اختلاف کر بیٹھے۔ بے شک آپ کا رب ان کے درمیان قیامت کے دن ان امور کا فیصلہ کردے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ ﴿93﴾

فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ
فَسْــَٔـلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ
قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاۗءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿94﴾

پھر اگر آپ (ﷺ) کو اس (کتاب کی صداقت) میں شک ہو جو ہم نے آپ پر نازل کی ہے تو آپ ان لوگوں سے پوچھ لیجئے جو آپ (کی نبوت) سے پہلے (آسمانی) کتابوں کو پڑھتے رہے ہیں۔ یقیناً آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے سچی کتاب آئی ہے لہٰذا آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔ ﴿94﴾

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿95﴾

اور آپ ہرگز ان لوگوں میں سے نہ ہوں جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا، ورنہ آپ خسارہ پانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔ ﴿95﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿96﴾

بے شک جن لوگوں کے متعلق آپ کے رب کا حکم (عذاب) ثابت ہوچکا ہے، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿96﴾

وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿97﴾

چاہے ان کے پاس تمام نشانیاں آجائیں یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب (سامنے آتا نہ) دیکھ لیں۔ ﴿97﴾

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿98﴾

چنانچہ کوئی بستی ایسی نہیں جو (عذاب الٰہی دیکھ کر) ایمان لائی ہو (اور) اس کا ایمان لانا اس کے لئے فائدہ مند ثابت ہوا ہو، سوائے قومِ یونس کے۔ جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے ان سے، دنیا کی زندگی میں، رسوائی کا عذاب ٹال دیا اور انہیں ایک (مقررہ) وقت تک کے لئے دنیاوی زندگی سے فائدہ اٹھانے کا موقع دے دیا۔ ﴿98﴾

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿99﴾

اور اگر آپ کا رب چاہتا تو زمین پر رہنے والے تمام لوگ ایمان لے آتے پھر کیا آپ لوگوں کو مجبور کریں گے کہ وہ سب کے سب مومن بن جائیں۔ ﴿99﴾

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿100﴾

اور کسی شخص کے لئے اللہ کی مرضی کے بغیر ایمان لانا ممکن ہی نہیں اور وہ (کفر و شرک کی) ناپاکی میں (صرف) ان ہی لوگوں کو ملوث کرتا ہے جو عقل استعمال نہیں کرتے ہیں۔ ﴿100﴾

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿101﴾

(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ تم غور تو کرو کہ آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے؟ اور جو لوگ ایمان نہیں لانا چاہتے انہیں اللہ کی آیات اور دھمکیاں کوئی فائدہ نہیں پہنچاتیں۔ ﴿101﴾

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿102﴾

کیا اب یہ لوگ اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان پر ویسے ہی (برے) دن آئیں جیسے ان سے پہلے لوگوں پر آچکے ہیں؟ آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ اچھا تم بھی (اپنے انجام کا) انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ ﴿102﴾

ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ
ع 10 11 15 حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾

پھر (جب براوقت آتا ہے تو) ہم اپنے رسولوں اور ایمان والوں کو بچا لیتے ہیں، یہی ہم پر لازم ہے کہ ہم ایمان والوں کونجات دیں۔ ﴿103﴾

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۚۖ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿104﴾

(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو، اگر تم (ابھی تک) میرے دین کے متعلق شک میں ہو تو میں ان (معبودوں) کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو لیکن میں تو (اس) اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں موت دیتا ہے اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں مومنوں میں شامل رہوں۔ ﴿104﴾

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿105﴾

اور (مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ) اپنا رخ یکسو ہو کر دین حنیف (اسلام) کی طرف سیدھا رکھوں اور کبھی مشرکوں میں سے نہ ہوں۔ ﴿105﴾

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿106﴾

اور آپ اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کی عبادت نہ کریں جو آپ کو نہ فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ ہی کوئی نقصان پس اگر آپ نے ایسا کیا تو آپ بھی بے انصافی کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ ﴿106﴾

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿107﴾

اور اگر اللہ آپ کو کسی تکلیف میں مبتلا کر دے تو اس (اللہ) کے سوا اسے کوئی دور نہیں کر سکتا اور اگر وہ (آپ کو) کوئی بھلائی پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روک نہیں سکتا۔ وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا فضل نچھاور کرتا ہے اور وہ بہت ہی بخشنے والا، خوب رحم کرنے والا ہے۔ ﴿107﴾

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿108﴾

(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو، تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق پہنچ چکا ہے، لہٰذا جو سیدھی راہ پر چلے گا تو وہ اپنی ذات ہی کو فائدہ پہنچائے گا اور جو شخص گمراہی اختیار کرے گا تو اس (گمراہی) کا وبال اسی پر پڑے گا اور میں تمہارا وکیل (ذمہ دار) نہیں ہوں۔ ﴿108﴾

وَاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰۤى اِلَيۡكَ وَاصۡبِرۡ حَتّٰى
ع 11 6 16 يَحۡكُمَ اللّٰهُ ۚۖ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿109﴾

اور (اے نبی ﷺ) آپ کے پاس جو وحی بھیجی جاتی ہے آپ اسی کی پیروی کیجئے اور (جو تکالیف پہنچیں ان پر) صبر کیجئے یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کردے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ ﴿109﴾

سُوۡرَةُ هُوۡدٍ مَكِّيَّةٌ

سورۂ ھود مکی ہے، اس میں 123 آیات اور 10 رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحۡكِمَتۡ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتۡ مِنۡ لَّدُنۡ حَكِيۡمٍ خَبِيۡرٍ ۙ﴿1﴾

الف، لام، را۔ یہ ایک ایسی کتاب ہے جس کی آیات محکم بنائی گئی ہیں پھر ان کی تفصیل اس کی طرف سے بیان کی گئی ہے جو بڑی حکمت والا، ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے۔ ﴿1﴾

اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِىۡ لَـكُمۡ مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ وَّبَشِيۡرٌ ۙ﴿2﴾

یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، بے شک میں اسی (اللہ) کی طرف سے تمہیں (جہنم سے) ڈرانے والا اور (جنت کی) خوشخبری دینے والا ہوں۔ ﴿2﴾

وَّاَنِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ يُمَتِّعۡكُمۡ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤۡتِ كُلَّ ذِىۡ فَضۡلٍ فَضۡلَهٗ ؕ وَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ كَبِيۡرٍ ﴿3﴾

اور یہ کہ تم اپنے رب سے (اپنے گناہوں کی) بخشش مانگو پھر اسی کی طرف توبہ کرو، وہ تمہیں ایک مقررہ وقت (موت) تک اچھا سامان (زندگی) دے گا اور ہر زیادہ عملِ خیر کرنے والے کو (اس کا) زیادہ ثواب دے گا اور اگر تم (راہِ حق سے) منہ موڑ لو گے تو میں تمہارے بارے ایک بڑے (ہولناک) دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ ﴿3﴾

اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿4﴾

تمہیں اللہ ہی کے پاس لوٹ کر جانا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ ﴿4﴾

اَلَاۤ اِنَّهُمۡ يَثۡنُوۡنَ صُدُوۡرَهُمۡ لِيَسۡتَخۡفُوۡا مِنۡهُ ؕ اَلَا حِيۡنَ يَسۡتَغۡشُوۡنَ ثِيَابَهُمۡ ۙ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿5﴾

یاد رکھو، بلاشبہ وہ (لوگ) اپنے سینوں کو جھکا لیتے ہیں تاکہ اس (اللہ) سے (اپنے عمل) چھپا سکیں۔ آگاہ رہو کہ جس وقت لوگ اپنے کپڑے اوڑھتے ہیں، اس وقت بھی وہ (اللہ) سب جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں (یہاں تک کہ) اللہ تو دلوں کے راز بھی خوب جانتا ہے۔ ﴿5﴾

الجزء 12 وَمَا مِنۡ دَآبَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزۡقُهَا
وَ يَعۡلَمُ مُسۡتَقَرَّهَا وَ مُسۡتَوۡدَعَهَا ؕ كُلٌّ
فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿6﴾

زمین پر چلنے پھرنے والے ہر جاندار کا رزق اللہ کے ذمہ ہے
وہی ان کے رہنے سہنے اور ان کے دفن ہونے کی جگہ کو جانتا ہے
سب کچھ واضح کتاب (لوح محفوظ) میں لکھا ہوا ہے۔ ﴿6﴾

وَ هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِىۡ
سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرۡشُهٗ عَلَى الۡمَآءِ لِيَبۡلُوَكُمۡ
اَيُّكُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنۡ قُلۡتَ اِنَّكُمۡ
مَّبۡعُوۡثُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ الۡمَوۡتِ لَيَقُوۡلَنَّ الَّذِيۡنَ
كَفَرُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿7﴾

اور (اللہ) وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں
پیدا کیا اور (اس سے پہلے) اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ وہ تمہیں
آزمائے کہ تم میں سے کون اچھے عمل کرتا ہے۔ (اے نبی ﷺ) اگر
آپ لوگوں سے کہیں کہ تم لوگ مرنے کے بعد (دوبارہ) زندہ کئے
جاؤ گے تو کفار ضرور کہیں گے: یہ (قرآن) تو کھلا جادو ہے۔ ﴿7﴾

وَلَئِنۡ اَخَّرۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ
مَّعۡدُوۡدَةٍ لَّيَقُوۡلُنَّ مَا يَحۡبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوۡمَ
يَاۡتِيۡهِمۡ لَيۡسَ مَصۡرُوۡفًا عَنۡهُمۡ وَحَاقَ بِهِمۡ
ع 1 8 1 مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿8﴾

اور اگر ہم ان (کفار) سے کچھ مدت تک عذاب کو مؤخر کر دیں تو
یہ ضرور کہیں گے: عذاب کو کون سی چیز روکے ہوئے ہے؟
خبردار جس دن وہ (عذاب) ان پر آئے گا تو ان سے ٹلے گا نہیں
اور وہ انہیں گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ﴿8﴾

وَلَئِنۡ اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنَّا رَحۡمَةً ثُمَّ نَزَعۡنٰهَا
مِنۡهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـُٔوۡسٌ كَفُوۡرٌ ﴿9﴾

اور اگر ہم انسان کو اپنی کسی نعمت کا مزہ چکھا کر پھر اس سے وہ
نعمت چھین لیں تو وہ بڑا ہی ناامید اور ناشکرا بن جاتا ہے۔ ﴿9﴾

وَلَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ نَعۡمَآءَ بَعۡدَ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ
لَيَقُوۡلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّىۡ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ
فَخُوۡرٌ ۙ ﴿10﴾

اور اگر ہم اسے تکلیف پہنچنے کے بعد نعمتوں کا مزہ چکھائیں تو
وہ ضرور کہے گا کہ مجھ سے تکالیف دور ہو گئیں۔ یقیناً وہ
(انسان) بڑا ہی اترانے اور فخر کرنے والا ہے۔ ﴿10﴾

اِلَّا الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
اُولٰۤئِكَ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّ اَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ﴿11﴾

سوائے ان لوگوں کے جو صبر اور نیک کام کرتے ہیں۔ انہی
لوگوں کے لئے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿11﴾

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعۡضَ مَا يُوۡحٰٓى اِلَيۡكَ
وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدۡرُكَ اَنۡ يَّقُوۡلُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ
عَلَيۡهِ كَنۡزٌ اَوۡ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ
نَذِيۡرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ وَّكِيۡلٌ ؕ ﴿12﴾

پس (اے نبی ﷺ) کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ ان چیزوں میں سے
بعض کو (بیان کرنے سے) چھوڑ دیں جو آپ کی طرف وحی کی
جارہی ہیں اور ان (کفار) کی اس بات پر آپ کا دل تنگ ہو رہا
ہو کہ (وہ کہیں گے) اس (نبی) پر کوئی خزانہ کیوں نہیں اتارا گیا؟
یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آتا؟ (سن لیجئے) آپ تو صرف
ڈرانے والے ہیں اور ہر چیز اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ ﴿12﴾

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ ؕ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِعَشۡرِ سُوَرٍ
مِّثۡلِهٖ مُفۡتَرَيٰتٍ وَّادۡعُوۡا مَنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ

کیا یہ (کفار) کہتے ہیں کہ اس قرآن کو (خود) اسی (محمد ﷺ)
نے گھڑ لیا ہے۔ آپ کہہ دیجئے کہ پھر تم بھی اس جیسی دس
سورتیں گھڑ لاؤ اور اللہ کے سوا جسے چاہو (اپنی مدد

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿13﴾
فَاِلَّمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَـكُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَاۤ
اُنۡزِلَ بِعِلۡمِ اللّٰهِ وَاَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ۚ فَهَلۡ
اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿14﴾

کے لئے) بلالو اگر تم (انہیں معبود سمجھنے میں) سچے ہو۔ ﴿13﴾
پھر اگر وہ (خودساختہ معبود) تمہاری بات کا جواب نہ دیں تو
جان لو کہ یہ (قرآن) یقیناً اللہ کے علم سے اتارا گیا ہے اور
یہ کہ اس (اللہ) کے سوا کوئی (حقیقی) معبود نہیں۔ پس
(اے لوگو) کیا تم مسلمان ہوتے ہو؟ ﴿14﴾

مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا وَزِيۡنَتَهَا
نُوَفِّ اِلَيۡهِمۡ اَعۡمَالَهُمۡ فِيۡهَا وَهُمۡ فِيۡهَا
لَا يُبۡخَسُوۡنَ ﴿15﴾
اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ لَـيۡسَ لَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ اِلَّا
النَّارُ ‌ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوۡا فِيۡهَا وَبٰطِلٌ مَّا
كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿16﴾

جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتے ہیں، ہم انہیں
اسی دنیا میں ہی ان کے (اچھے) اعمال کا پورا بدلہ دے دیتے
ہیں اور اس (دنیا) میں ان کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جاتی۔ ﴿15﴾
یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں
اور جو کچھ انہوں نے اس (دنیا) میں کمایا تھا، سب ضائع ہو گیا
اور جو یہ اعمال کرتے تھے، سب برباد ہو گئے۔ ﴿16﴾

اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ وَيَتۡلُوۡهُ
شَاهِدٌ مِّنۡهُ وَمِنۡ قَبۡلِهٖ كِتٰبُ مُوۡسٰۤى اِمَامًا
وَّرَحۡمَةً‌ ؕ اُولٰٓـئِكَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ‌ ؕ وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِهٖ
مِنَ الۡاَحۡزَابِ فَالنَّارُ مَوۡعِدُهٗ‌ ۚ فَلَا تَكُ فِىۡ
مِرۡيَةٍ مِّنۡهُ‌ ۚ اِنَّهُ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكَ وَلٰـكِنَّ
اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿17﴾

کیا وہ شخص جو اپنے رب کی واضح دلیل پر ہو اور اس کے بعد (اللہ
کی طرف سے) ایک گواہ (قرآنِ کریم) بھی آ جائے اور اس
سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب بھی راہ نما اور رحمت (رہی) ہو
(گمراہ ہو سکتا ہے؟) یہی لوگ ہیں جو اس (قرآن) پر ایمان
لاتے ہیں اور تمام فرقوں میں سے جو بھی اس (قرآن) کا انکار
کرے گا، اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔ پس (اے نبی ﷺ) آپ
اس میں کسی قسم کا شک نہ کریں، یقیناً یہ (قرآن) آپ کے رب کی
طرف سے سراسر حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿17﴾

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا‌ ؕ
اُولٰٓـئِكَ يُعۡرَضُوۡنَ عَلٰى رَبِّهِمۡ وَيَقُوۡلُ
الۡاَشۡهَادُ هٰٓؤُلَۤاءِ الَّذِيۡنَ كَذَبُوۡا عَلٰى رَبِّهِمۡ‌ ۚ
اَلَا لَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيۡنَ ۙ ﴿18﴾
الَّذِيۡنَ يَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَيَبۡغُوۡنَهَا
عِوَجًا ؕ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿19﴾
اُولٰٓـئِكَ لَمۡ يَكُوۡنُوۡا مُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ
وَمَا كَانَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ اَوۡلِيَآءَ‌ ۘ وقف لازم
يُضٰعَفُ لَهُمُ الۡعَذَابُ‌ ؕ مَا كَانُوۡا

اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔
ایسے لوگ اپنے پروردگار کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ
(فرشتے) کہیں گے: یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کے
بارے میں جھوٹ بولا تھا۔ خبردار، ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ ﴿18﴾
جو لوگ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی (ٹیڑھا پن)
تلاش کرتے ہیں اور یہی آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿19﴾
یہ لوگ دنیا میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے اور اللہ کے سوا ان کا
کوئی مددگار بھی نہ ہوا۔ ان کو دگنا عذاب دیا جائے گا۔
اس لئے کہ یہ لوگ (کفر اور حسد کی وجہ سے) حق بات

يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ السَّمۡعَ وَمَا كَانُوۡا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿20﴾

نہیں سنتے تھے اور نہ ہی (خود) سیدھی راہ دیکھ سکتے تھے۔ ﴿20﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَ ضَلَّ
عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿21﴾

یہی لوگ ہیں جنہوں نے خود اپنا نقصان کرلیا اور وہ سب کچھ ان سے کھو گیا جو انہوں نے (اللہ پر) گھڑ رکھا تھا۔ ﴿21﴾

لَا جَرَمَ اَنَّهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ هُمُ الۡاَخۡسَرُوۡنَ ﴿22﴾

بے شک یہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے ہوں گے۔ ﴿22﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَاَخۡبَتُوۡۤا اِلٰى رَبِّهِمۡ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ‌ ۚ
هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿23﴾

بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اور اپنے رب ہی کے آگے جھکتے رہے یقیناً وہی جنت میں جانے والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿23﴾

مَثَلُ الۡفَرِيۡقَيۡنِ كَالۡاَعۡمٰى وَالۡاَصَمِّ وَالۡبَصِيۡرِ
وَالسَّمِيۡعِ‌ ؕ هَلۡ يَسۡتَوِيٰنِ مَثَلًا‌ ؕ اَفَلَا
ع 16 2 2 تَذَكَّرُوۡنَ ﴿24﴾

ان دونوں گروہوں (کفار اور مسلمانوں) کی مثال ایسی ہے جیسے ایک آدمی اندھا، بہرا ہو اور دوسرا دیکھنے اور سننے والا ہو۔ کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا پھر بھی تم (اس مثال سے) نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ ﴿24﴾

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖۤ ۙ اِنِّىۡ لَـكُمۡ
نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۙ﴿25﴾

یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا (انہوں نے کہا: اے میری قوم) بے شک میں تمہیں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ ﴿25﴾

اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ‌ ؕ اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ
عَذَابَ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ ﴿26﴾

تم صرف اللہ ہی کی عبادت کرو ورنہ مجھے تو تم پر دردناک دن کے عذاب کا خوف ہے۔ ﴿26﴾

فَقَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ مَا
نَرٰٮكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثۡلَنَا وَمَا نَرٰٮكَ اتَّبَعَكَ
اِلَّا الَّذِيۡنَ هُمۡ اَرَاذِلُنَا بَادِىَ الرَّاۡىِ‌ ۚ وَمَا
نَرٰى لَـكُمۡ عَلَيۡنَا مِنۡ فَضۡلٍۢ بَلۡ نَظُنُّكُمۡ
كٰذِبِيۡنَ ﴿27﴾

ان کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا: (اے نوح) ہم تو تجھے اپنے جیسا ہی انسان سمجھتے ہیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ (ہماری قوم میں سے) صرف انہی لوگوں نے (بغیر سوچے سمجھے) تیری پیروی کی ہے جو کم درجہ کے، کم سمجھ بوجھ والے ہیں اور ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہیں ہم پر کوئی فضیلت نہیں ہے بلکہ ہم تو تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں۔ ﴿27﴾

قَالَ يٰقَوۡمِ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كُنۡتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ
مِّنۡ رَّبِّىۡ وَاٰتٰٮنِىۡ رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِهٖ
فَعُمِّيَتۡ عَلَيۡكُمۡ ؕ اَنُلۡزِمُكُمُوۡهَا وَاَنۡتُمۡ
لَهَا كٰرِهُوۡنَ ﴿28﴾

نوح (علیہ السلام) نے کہا: اے میری قوم، مجھے بتاؤ کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور مجھے اس نے اپنے پاس سے (خاص) رحمت (نبوت) عطا کی ہو لیکن وہ تمہیں نظر نہ آئے تو کیا میں تمہیں اس کو ماننے پر مجبور کر سکتا ہوں جبکہ تم اسے ناپسند (بھی) کرتے ہو۔ ﴿28﴾

وَيٰقَوۡمِ لَاۤ اَسۡــَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مَالًا‌ ؕ اِنۡ

اے میری قوم، میں تم سے اس (نصیحت) کے بدلہ کوئی مال نہیں

اَجۡرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ وَ مَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِیۡنَ
اٰمَنُوۡا ؕ اِنَّہُمۡ مُّلٰقُوۡا رَبِّہِمۡ وَ لٰکِنِّیۡۤ اَرٰىکُمۡ
قَوۡمًا تَجۡہَلُوۡنَ ﴿29﴾

مانگتا۔ میرا اجر تو صرف اللہ ہی دے گا۔ میں (غریب) ایمان والوں کو اپنے پاس سے نہیں نکال سکتا۔ بے شک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ نہایت ہی نادانی کا مظاہرہ کرتے ہو۔ ﴿29﴾

وَ یٰقَوۡمِ مَنۡ یَّنۡصُرُنِیۡ مِنَ اللّٰہِ اِنۡ طَرَدۡتُّہُمۡ ؕ
اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿30﴾

اے میری قوم، اگر میں ان مومنوں کو اپنے پاس سے نکال دوں تو اللہ کی پکڑ سے مجھے کون بچائے گا؟ کیا تم لوگوں کی سمجھ میں اتنی سی بات بھی نہیں آتی۔ ﴿30﴾

وَ لَاۤ اَقُوۡلُ لَکُمۡ عِنۡدِیۡ خَزَآئِنُ اللّٰہِ وَ لَاۤ
اَعۡلَمُ الۡغَیۡبَ وَ لَاۤ اَقُوۡلُ اِنِّیۡ مَلَکٌ وَّ لَاۤ
اَقُوۡلُ لِلَّذِیۡنَ تَزۡدَرِیۡۤ اَعۡیُنُکُمۡ لَنۡ یُّؤۡتِیَہُمُ
اللّٰہُ خَیۡرًا ؕ اَللّٰہُ اَعۡلَمُ بِمَا فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ ۚۖ
اِنِّیۡۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿31﴾

میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، نہ میں غیب جانتا ہوں، نہ میں یہ دعویٰ کرتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ جو تمہاری نظر میں حقیر لوگ ہیں، اللہ انہیں کوئی بھلائی نہیں دے گا۔ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے۔ اگر میں ایسی باتیں کہوں گا تو یقیناً میرا شمار ظالموں میں ہو جائے گا۔ ﴿31﴾

قَالُوۡا یٰنُوۡحُ قَدۡ جٰدَلۡتَنَا فَاَکۡثَرۡتَ جِدَالَنَا
فَاۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿32﴾

انہوں (قوم کے لوگوں) نے جواب دیا: اے نوح، تم نے ہم سے بحث کی اور خوب بحث کر لی ہے۔ تم جس عذاب سے ہمیں ڈرا رہے ہو، اب اسے لے ہی آؤ، اگر تم سچے ہو۔ ﴿32﴾

قَالَ اِنَّمَا یَاۡتِیۡکُمۡ بِہِ اللّٰہُ اِنۡ شَآءَ وَ مَاۤ
اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِیۡنَ ﴿33﴾

نوح (علیہ السلام) نے کہا: عذاب تو صرف اللہ ہی لائے گا اگر وہ چاہے گا اور تم اسے عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ ﴿33﴾

وَ لَا یَنۡفَعُکُمۡ نُصۡحِیۡۤ اِنۡ اَرَدۡتُّ اَنۡ اَنۡصَحَ
لَکُمۡ اِنۡ کَانَ اللّٰہُ یُرِیۡدُ اَنۡ یُّغۡوِیَکُمۡ ؕ ہُوَ
رَبُّکُمۡ ۟ وَ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿34﴾ؕ

میری خیر خواہی تمہیں کچھ بھی فائدہ نہیں دے سکتی اگرچہ میں تمہاری کتنی ہی خیر خواہی کیوں نہ چاہوں جبکہ اللہ کا ارادہ تمہیں گمراہ کرنے کا ہو۔ وہی تمہارا پروردگار ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿34﴾

اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىہُ ؕ قُلۡ اِنِ افۡتَرَیۡتُہٗ
ع 3 11 3 فَعَلَیَّ اِجۡرَامِیۡ وَ اَنَا بَرِیۡٓءٌ مِّمَّا تُجۡرِمُوۡنَ ﴿35﴾ع

کیا یہ (کفار) کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کو خود اسی (محمد) نے گھڑ لیا ہے؟ (اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ اگر میں نے اسے (خود) گھڑ لیا ہے تو میرا گناہ مجھ پر ہے اور میں ان گناہوں (کی ذمہ داری) سے بری ہوں جو تم کر رہے ہو۔ ﴿35﴾

وَ اُوۡحِیَ اِلٰی نُوۡحٍ اَنَّہٗ لَنۡ یُّؤۡمِنَ مِنۡ قَوۡمِکَ

نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی بھیجی گئی کہ آپ کی قوم میں سے جو (لوگ) ایمان لا چکے ان کے سوا اب اور کوئی بھی

اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۚ (36)

ایمان نہیں لائے گا۔ پس آپ اس پر غم نہ کیجئے جو یہ کر رہے ہیں۔ (36)

وَ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا وَ لَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ (37)

ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی تیار کرو اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کوئی بات نہ کرنا۔ بے شک وہ (سارے کے سارے) غرق کردیئے جائیں گے۔ (37)

وَ يَصْنَعُ الْفُلْكَ ۟ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ؕ (38)

وہ (نوح علیہ السلام) کشتی بنانے لگے اور جب ان کی قوم کے سردار ان کے پاس سے گزرتے تو ان کا مذاق اڑاتے۔ وہ (نوح علیہ السلام) کہتے: اگر تم ہمارا مذاق اڑا رہے ہو تو ہم بھی (ایک دن) تمہارا اسی طرح مذاق اڑائیں گے جس طرح تم اڑا رہے ہو۔ (38)

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (39)

تمہیں بہت جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر (وہ) عذاب آتا ہے جو اسے (دنیا میں) رسوا کردے گا اور اس پر (آخرت میں بھی) ہمیشہ کا عذاب نازل ہوگا۔ (39)

حَتّٰىٓ اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ (40)

یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپہنچا اور تنور (سے پانی) اُبلنے لگا تو ہم نے کہا: اس کشتی میں ہر قسم کے جانوروں کا ایک ایک جوڑا (نر اور مادہ) سوار کرلو اور اپنے گھر کے لوگوں کو بھی، سوائے ان کے، جن کے بارے میں (سوار نہ کرنے کا پہلے) حکم آچکا ہے اور تمام ایمان والوں کو بھی (سوار کرلو) اور ان (نوح علیہ السلام) پر بہت ہی کم لوگ ایمان لائے تھے۔ (40)

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (41)

امالۃ الرآء 12

نوح (علیہ السلام) نے کہا: (اے مومنو) اس کشتی میں سوار ہو جاؤ، اس کا چلنا اور ٹھہرنا، اللہ ہی کے نام سے ہے، یقیناً میرا رب بڑی بخشش اور خوب رحم کرنے والا ہے۔ (41)

وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۟ وَنَادٰى نُوْحُ ِۨ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ (42)

وہ (کشتی) انہیں پہاڑوں جیسی موجوں میں لے کر جارہی تھی اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے کو پکارا جو (ان سے دور کچھ فاصلے پر) الگ تھلگ تھا: اے میرے بیٹے، ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ اور کفار کے ساتھ نہ رہ جاؤ۔ (42)

قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا

اس (نوح علیہ السلام کے بیٹے) نے جواب دیا کہ میں کسی بڑے پہاڑ کی طرف پناہ لے لوں گا، وہ مجھے پانی سے بچالے گا۔ نوح (علیہ السلام) نے کہا: آج اللہ کے حکم (عذاب) سے کوئی

مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ
مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿43﴾

بچانے والا نہیں، صرف وہی بچیں گے جن پر اللہ کا رحم ہو۔ اسی وقت ان دونوں کے درمیان (ایک) موج حائل ہوگئی اور وہ (نوح علیہ السلام کا بیٹا بھی) ڈوبنے والوں میں سے ہو گیا۔ ﴿43﴾

وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ
وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى
الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿44﴾

اور (اس کے بعد) فرمادیا گیا: اے زمین، اپنے پانی کو نگل جا اور اے آسمان (برسنے سے) رُک جا۔ اسی وقت پانی خشک کر دیا گیا اور (کفار کا) کام تمام ہو گیا اور کشتی جودی (پہاڑ) پر جا ٹھہری اور فرمادیا گیا: ظالم لوگوں کے لئے (اللہ کی رحمت سے) دوری ہو۔ ﴿44﴾

وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ
اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ
الْحٰكِمِيْنَ ﴿45﴾

نوح (علیہ السلام) نے اپنے پروردگار کو پکارتے ہوئے کہا: اے میرے رب، میرا بیٹا تو میرے گھر والوں میں سے ہے۔ یقیناً آپ کا وعدہ بالکل سچا ہے اور آپ تمام حاکموں سے بہتر حاکم ہیں۔ ﴿45﴾

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ
عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ
لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ
الْجٰهِلِيْنَ ﴿46﴾

اللہ نے فرمایا: اے نوح، یقیناً وہ آپ کے خاندان میں سے نہیں، اس کے اعمال اچھے نہیں۔ آپ کو مجھ سے وہ چیز نہیں مانگنی چاہئے جس کا آپ کو علم نہ ہو۔ میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ آپ جاہلوں میں شامل نہ ہوں۔ ﴿46﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ
لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْۤ اَكُنْ
مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿47﴾

نوح (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب، میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ آپ سے وہ چیز مانگوں جس کا مجھے علم ہی نہ ہو۔ اگر آپ مجھے نہ بخشیں گے اور مجھ پر رحم نہ فرمائیں گے تو میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔ ﴿47﴾

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ
عَلَيْكَ وَعَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ
سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿48﴾

فرمادیا گیا: اے نوح، ہماری جانب سے سلامتی اور ان برکات کے ساتھ (کشتی سے) اتر جایئے اور آپ پر اور جو آپ کے ساتھ (مومنین) ہیں ان پر ہماری برکتیں نازل ہونگی اور کچھ قوموں کو ہم (دنیا میں تو) فائدہ پہنچائیں گے لیکن پھر (آخرت میں) ہماری طرف سے انہیں دردناک عذاب پہنچے گا۔ ﴿48﴾

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَاۤ اِلَيْكَ ۚ
مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَاۤ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ
هٰذَا ؕ فَاصْبِرْ ؕ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿49﴾ ع 4 14 4

(اے نبی ﷺ) یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں جنہیں ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں۔ اس سے پہلے یہ خبریں نہ آپ جانتے تھے اور نہ ہی آپ کی قوم۔ اس لئے آپ صبر کرتے رہیے۔ یقین مانیئے کہ بہترین انجام پرہیزگاروں کے لئے ہی ہے۔ ﴿49﴾

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ

اور (ہم نے) قومِ عاد کی طرف ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو بھیجا،

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ
اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿50﴾

انہوں نے کہا: اے میری قوم، اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم تو صرف بہتان باندھ رہے ہو۔ ﴿50﴾

يٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ
اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿51﴾

اے میری قوم، میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو اس (اللہ) کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے۔ کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے ہو؟ ﴿51﴾

وَ يٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ
يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّ يَزِدْكُمْ
قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿52﴾

اے میری قوم، تم اپنے پروردگار سے (اپنے گناہوں کی) معافی مانگو اور اسی سے توبہ کرو، وہ خوب برسنے والے بادل تم پر بھیج دے گا اور (تمہاری موجودہ قوت پر) تمہیں مزید قوت دے گا اور تم مجرموں کی طرح (حق سے) منہ نہ پھیرو۔ ﴿52﴾

قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّ مَا نَحْنُ
بِتَارِكِيْۤ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ
بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿53﴾

انہوں نے کہا: اے ہود، تم نے ہمارے سامنے کوئی واضح دلیل نہیں پیش کی اور ہم اپنے معبودوں کو صرف تمہاری بات میں آکر نہیں چھوڑ سکتے اور نہ ہی ہم تجھ پر ایمان لانے والے ہیں۔ ﴿53﴾

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا
بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْۤ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ اشْهَدُوْۤا اَنِّيْ
بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿54﴾

(بلکہ) ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں کسی خرابی (دماغی مرض) میں مبتلا کر دیا ہے۔ ہود (علیہ السلام) نے کہا: بے شک میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں اللہ کے سوا سب سے بیزار ہوں جنہیں تم شریک بنا رہے ہو۔ ﴿54﴾

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ
لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿55﴾

اللہ کے علاوہ تم سب مل کر میرے خلاف سازش کر لو اور مجھے بالکل بھی مہلت نہ دو۔ ﴿55﴾

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ
دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿56﴾

بے شک میں نے اس اللہ پر بھروسا کیا ہے جو میرا اور تم سب کا پروردگار ہے۔ (زمین پر) چلنے والا کوئی بھی جاندار ایسا نہیں مگر سب کی پیشانی وہی تھامے ہوئے ہے۔ یقیناً میرا رب بالکل صحیح راہ پر ہے۔ ﴿56﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ
اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ
وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿57﴾

پس اگر تم (اب بھی حق سے) روگردانی کرو (تو کرو) میں نے تو تمہیں وہ پیغام پہنچا دیا ہے جو مجھے تمہاری طرف دے کر بھیجا گیا تھا۔ میرا رب تمہاری جگہ دوسری قوم کو لے آئے گا اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکو گے، یقیناً میرا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔ ﴿57﴾

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ

اور جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے ہود (علیہ السلام) اور ان کے مسلمان ساتھیوں کو اپنی خاص رحمت سے نجات عطا فرمائی

وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿58﴾

اور ہم نے ان سب کو سخت عذاب سے بچالیا۔ ﴿58﴾

وَ تِلْكَ عَادٌ ۗ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
وَ عَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ
عَنِيْدٍ ﴿59﴾

یہ تھی قوم عاد جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اور اسکے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش، نافرمان (سردار) کی پیروی کرتے رہے۔ ﴿59﴾

وَ اُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا
بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿60﴾ ع 5 11 5

دنیا میں بھی ان کے پیچھے لعنت لگادی گئی اور قیامت کے دن بھی (لگی رہے گی) دیکھ لو، بے شک قومِ عاد نے اپنے رب سے کفر کیا۔ ہود (علیہ السلام) کی قوم عاد کے لئے (اللہ کی رحمت سے) دوری ہو۔ ﴿60﴾

وقف لازم

وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ
اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا
فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ
قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿61﴾

اور (ہم نے) قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: اے میری قوم، تم اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، اسی نے تمہیں زمین (مٹی) سے پیدا کیا ہے اور اسی نے اس (زمین) میں تمہیں بسایا ہے پس تم اس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور اس کی طرف توبہ کرو۔ بے شک میرا رب بہت ہی قریب ہے اور (وہ) دعاؤں کو قبول کرنے والا (بھی) ہے۔ ﴿61﴾

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ
هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَ اِنَّنَا
لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿62﴾

انہوں (قومِ ثمود) نے کہا: اے صالح، اس سے پہلے تو ہم تم سے بہت سی امیدیں لگائے ہوئے تھے۔ کیا تم ہمیں ان کی عبادت سے روک رہے ہو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے ہمیں تو اس (دین) میں بہت زیادہ شک ہے جس کی طرف تم ہمیں بلا رہے ہو۔ ﴿62﴾

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ
مِّنْ رَّبِّيْ وَ اٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ
مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۫ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ
تَخْسِيْرٍ ﴿63﴾

انہوں (صالح علیہ السلام) نے جواب دیا کہ اے میری قوم، ذرا غور تو کرو میں اپنے رب کی طرف سے ایک مضبوط دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت (نبوت) عطا کی ہے پھر اگر میں اسکی نافرمانی کروں تو کون ہے جو اللہ کے مقابلہ میں میری مدد کریگا؟ تم تو سوائے نقصان کے مجھے کچھ بھی نہ دو گے۔ ﴿63﴾

وَ يٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا
تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿64﴾

اور اے میری قوم، یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے ایک نشانی (معجزہ) ہے۔ لہٰذا تم اسے اللہ کی زمین میں چرنے کے لئے (آزاد) چھوڑ دو اور اسے کوئی تکلیف نہ دینا ورنہ جلد ہی تمہیں (اللہ کا) عذاب پکڑ لے گا۔ ﴿64﴾

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ
اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿65﴾

پھر بھی ان لوگوں نے اس اونٹنی کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں، اس پر صالح (علیہ السلام) نے کہا: اچھا تم اپنے گھروں میں تین دن تک فائدہ اٹھالو، یہ وعدہ جھوٹا نہیں ہوسکتا۔ ﴿65﴾

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ
رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿66﴾

پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے صالح (علیہ السلام) اور ان کے مومن ساتھیوں کو اپنی رحمت سے نجات دی اور اس (قیامت کے) دن کی رسوائی سے بھی (ان کو محفوظ کر دیا)۔ یقیناً تمہارا رب نہایت طاقتور، سب پر غالب ہے۔ ﴿66﴾

وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا
فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۙ ﴿67﴾

اور ظالموں کو بڑے زور کی چیخ نے آ پکڑا پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ گر کر (اس طرح) ہلاک ہو گئے۔ ﴿67﴾

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا
ع 6 8 6 رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿68﴾

جیسے کبھی وہ وہاں آباد ہی نہ تھے۔ آگاہ رہو، بے شک (قوم) ثمود نے اپنے رب کا انکار کیا۔ سن لو، ثمود کے لئے (اللہ کی رحمت سے) دوری (لکھ دی گئی) ہے۔ ﴿68﴾

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى
قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ
جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿69﴾

اور ہمارے قاصد (فرشتے) ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس خوشخبری لے کر پہنچے، انہیں سلام کیا۔ انہوں نے بھی جواب میں سلام کیا۔ پھر ابراہیم (علیہ السلام) جلد ہی ایک بھنا ہوا بچھڑا (ان کی مہمان نوازی کے لئے) لے آئے۔ ﴿69﴾

فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ
وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ
اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ؕ ﴿70﴾

پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ تو اس (کھانے) کی طرف نہیں بڑھ رہے ہیں تو ان کو اجنبی سمجھ کر دل میں ان سے خوف محسوس کرنے لگے۔ انہوں (فرشتوں) نے کہا: ڈرو نہیں، ہم تو قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ ﴿70﴾

وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا
بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿71﴾

ان کی بیوی جو (قریب ہی) کھڑی تھیں (یہ سن کر) ہنس پڑیں پھر ہم نے اسے (بیٹے) اسحاق (علیہ السلام) کی اور اسحاق (علیہ السلام) کے بعد (پوتے) یعقوب (علیہ السلام) کی خوشخبری دی۔ ﴿71﴾

قَالَتْ يٰوَيْلَتٰۤى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ
شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿72﴾

وہ کہنے لگیں: ہائے افسوس، کیا (اب) میں بچہ جنوں گی جبکہ میں خود بھی بوڑھی ہوں اور یہ میرے شوہر بھی بوڑھے ہیں۔ یہ تو یقیناً بڑی عجیب بات ہے۔ ﴿72﴾

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ
وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ

انہوں (فرشتوں) نے کہا: کیا تم اللہ کے فیصلہ پر تعجب کر رہی ہو؟ اے اس گھر کے رہنے والو، تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی

إِنَّهٗ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ ﴿73﴾

برکات نازل ہوں۔ بے شک اللہ تعریفوں کے لائق، بڑی شان والا ہے۔ ﴿73﴾

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنۡ اِبۡرٰهِيۡمَ الرَّوۡعُ وَ جَآءَتۡهُ
الۡبُشۡرٰى يُجَادِلُنَا فِىۡ قَوۡمِ لُوۡطٍ ﴿74﴾

جب ابراہیم (علیہ السلام) کا ڈر اور خوف جاتا رہا اور انہیں (بیٹے اور پوتے کی) خوشخبری مل چکی تو وہ (ابراہیم علیہ السلام) ہم (ہمارے بھیجے ہوئے فرشتوں) سے قومِ لوط کے بارے میں گفتگو کرنے لگے۔ ﴿74﴾

اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ لَحَلِيۡمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيۡبٌ ﴿75﴾

یقیناً ابراہیم (علیہ السلام) بہت نرم مزاج، نرم دل اور بہت زیادہ اللہ کی طرف جھکنے والے تھے۔ ﴿75﴾

يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدۡ جَآءَ
اَمۡرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمۡ اٰتِيۡهِمۡ عَذَابٌ غَيۡرُ
مَرۡدُوۡدٍ ﴿76﴾

(اللہ نے فرمایا) اے ابراہیم، آپ اس معاملہ میں نہ پڑیئے، آپ کے رب کا حکم (عذاب) آپہنچا ہے اور (اب) ان (مجرم لوگوں) پر ضرور وہ عذاب آنے والا ہے جو ان سے نہ ٹلے گا۔ ﴿76﴾

وَلَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا سِىۡٓءَ بِهِمۡ وَضَاقَ
بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوۡمٌ عَصِيۡبٌ ﴿77﴾

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو وہ ان کی وجہ سے بہت غمگین ہوئے اور دل ہی دل میں کڑھنے لگے اور کہنے لگے: آج کا دن بڑی مصیبت کا دن ہے۔ ﴿77﴾

وَجَآءَهٗ قَوۡمُهٗ يُهۡرَعُوۡنَ اِلَيۡهِ ؕ وَمِنۡ قَبۡلُ
كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ
هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِىۡ هُنَّ اَطۡهَرُ لَـكُمۡ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَلَا تُخۡزُوۡنِ فِىۡ ضَيۡفِىۡ ؕ اَلَـيۡسَ مِنۡكُمۡ رَجُلٌ
رَّشِيۡدٌ ﴿78﴾

اور ان (لوط علیہ السلام) کی قوم کے لوگ دوڑتے ہوئے ان کے پاس آپہنچے جو پہلے ہی سے برائیوں کا ارتکاب کیا کرتے تھے۔ لوط (علیہ السلام) نے کہا: اے میری قوم، یہ میری (قوم کی) بیٹیاں موجود ہیں۔ یہ تمہارے لئے پاکیزہ ہیں۔ لہٰذا تم (ان سے نکاح کرلو) اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کو پریشان کرکے مجھے رسوا نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی بھی سمجھدار آدمی نہیں؟ ﴿78﴾

قَالُوۡا لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَا لَنَا فِىۡ بَنٰتِكَ مِنۡ
حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعۡلَمُ مَا نُرِيۡدُ ﴿79﴾

انہوں نے جواب دیا: (اے لوط علیہ السلام) تم بخوبی جانتے ہو کہ ہمیں تو تمہاری (قوم کی) بیٹیوں کی کوئی خواہش نہیں اور تم ہماری چاہت سے بخوبی واقف ہو۔ ﴿79﴾

قَالَ لَوۡ اَنَّ لِىۡ بِكُمۡ قُوَّةً اَوۡ اٰوِىۡۤ اِلٰى رُكۡنٍ
شَدِيۡدٍ ﴿80﴾

لوط (علیہ السلام) نے کہا: کاش کہ مجھ میں تم سے مقابلہ کرنے کی (اتنی) قوت ہوتی (کہ میں تمہیں سیدھا کردیتا) یا میں کسی مضبوط سہارے کی پناہ لے لیتا۔ ﴿80﴾

قَالُوۡا يٰلُوۡطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنۡ يَّصِلُوۡۤا اِلَيۡكَ
فَاَسۡرِ بِاَهۡلِكَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّيۡلِ وَلَا يَلۡتَفِتۡ
مِنۡكُمۡ اَحَدٌ اِلَّا امۡرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيۡبُهَا مَاۤ

فرشتوں نے کہا: اے لوط، بے شک ہم آپکے رب کے فرشتے ہیں۔ یہ لوگ ہرگز آپ پر ہاتھ نہیں ڈال سکتے۔ پس آپ اپنے گھر والوں کو لے کر رات گئے نکل جائیں۔ تم میں سے کوئی بھی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے، سوائے آپکی بیوی کے۔ اس لئے کہ اسے بھی

اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ
اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿81﴾

وہی (عذاب) پہنچنے والا ہے جو ان سب کو پہنچے گا۔ یقیناً ان کے عذاب کا مقرر وقت صبح ہے، کیا صبح بالکل قریب نہیں؟ ﴿81﴾

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا
وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ
مَّنْضُوْدٍ ۙ ﴿82﴾

پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے اس بستی (کو الٹ کر اس) کے اوپر کا حصّہ نیچے کر دیا اور ان پر تہ بہ تہ، کنکریلے پتھر برسا دیئے۔ ﴿82﴾

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
بِبَعِيْدٍ ﴿83﴾ ع 15 7 7 النصف

(جن میں سے ہر پتھر پر) تمہارے رب کی طرف سے نشان لگے ہوئے تھے اور وہ (بستی) ان ظالموں (قریش مکہ) سے کچھ بھی دور نہیں ہے۔ ﴿83﴾

وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَ لَا
تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ
بِخَيْرٍ وَّ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ
مُّحِيْطٍ ﴿84﴾

اور (ہم نے) مدین (والوں) کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو (رسول بنا کر) بھیجا۔ انہوں نے کہا: اے میری قوم، اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو۔ میں (آج) تمہیں خوشحال دیکھ رہا ہوں (مگر کل) مجھے تم پر گھیرنے والے دن کے عذاب کا خوف ہے۔ ﴿84﴾

وَ يٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ
وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تَعْثَوْا
فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿85﴾

اے میری قوم، ناپ تول انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو، لوگوں کو انکی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں فسادی بن کر نہ پھرو۔ ﴿85﴾

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ
وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿86﴾

اللہ کی (دی ہوئی) بچت (جائز منافع) تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے اگر تم مومن ہو اور میں تم پر کوئی نگران نہیں ہوں۔ ﴿86﴾

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ
مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا
نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿87﴾

انہوں نے جواب دیا: اے شعیب، کیا تمہاری نماز تمہیں یہ حکم دیتی ہے کہ ہم اپنے باپ دادا کے معبودوں کو چھوڑ دیں اور اپنے مالوں میں اپنی مرضی سے جو (تصرف) کرنا چاہیں وہ نہ کریں؟ (اے شعیب) بس تم ہی تو ایک نرم مزاج اور سمجھدار آدمی رہ گئے ہو۔ ﴿87﴾

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ
مِّنْ رَّبِّيْ وَ رَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ
اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ
اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ

شعیب (علیہ السلام) نے کہا: اے میری قوم، ذرا غور تو کرو کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے بہترین روزی دے رکھی ہے (تو کیا میں تبلیغ چھوڑ دوں؟) میں یہ نہیں چاہتا کہ تمہیں منع کر کے خود اس چیز کی طرف مائل ہو جاؤں جس سے تمہیں روک رہا ہوں۔ میرا ارادہ تو اپنی طاقت کے مطابق اصلاح کرنے کا ہے۔ مجھے (اس کی)

وَ مَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿88﴾

توفیق دینے والا صرف اللہ ہے۔ اسی پر میرا بھروسا ہے اور (ہر معاملہ میں) اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ ﴿88﴾

وَ يٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿89﴾

اور اے میری قوم، کہیں ایسا نہ ہو کہ میری مخالفت تمہیں ان عذابوں کا مستحق بنا دے جو قومِ نوح، قومِ ہود اور قومِ صالح پر آئے تھے اور قومِ لوط (کا علاقہ) تو تم سے کچھ بھی دور نہیں ہے۔ ﴿89﴾

وَ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿90﴾

تم اپنے رب سے استغفار کرو اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرو، یقین مانو کہ میرا رب بڑی مہربانی اور (اپنی مخلوق سے) بہت محبت کرنے والا ہے۔ ﴿90﴾

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَ لَوْ لَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ؗ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿91﴾

انہوں نے کہا: اے شعیب، تمہاری اکثر باتیں تو ہماری سمجھ میں ہی نہیں آتیں اور ہم تو تمہیں اپنے درمیان کمزور پاتے ہیں اگر تمہارے قبیلہ (خاندان) کا خیال نہ ہوتا تو ہم تجھے سنگسار کر دیتے اور ہماری نظر میں تو تمہاری کوئی عزت نہیں ہے۔ ﴿91﴾

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿92﴾

شعیب (علیہ السلام) نے جواب دیا: اے میری قوم، کیا تمہارے نزدیک میرے قبیلہ کے لوگ اللہ سے بھی زیادہ باعزت ہیں کہ تم نے (میری برادری کا تو خوف کیا اور) اللہ کو پس پشت ڈال رکھا ہے۔ یقیناً میرا رب جو کچھ تم کر رہے ہو، سب کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ﴿92﴾

وَ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَ ارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿93﴾

اے میری قوم، اب تم اپنی جگہ عمل کرتے رہو، میں بھی عمل کر رہا ہوں، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائیگا کہ کس پر رُسوا کرنے والا عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے؟ تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ ﴿93﴾

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ اَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۙ ﴿94﴾

اور جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت خاص سے شعیب (علیہ السلام) اور ان کے مومن ساتھیوں کو نجات دی اور ظالموں کو زبردست چیخ (کے عذاب) نے آ پکڑا جس سے وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ گر کر (اس طرح) ہلاک ہو گئے۔ ﴿94﴾

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ
كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿95﴾ ع 8 12 8

جیسے وہ ان (گھروں) میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ آگاہ رہو، مدین (والوں) کے لئے بھی قومِ ثمود کی طرح (اللہ کی رحمت سے) دوری (لکھ دی گئی) ہے۔ ﴿95﴾

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ
مُّبِيْنٍ ﴿96﴾

اور بلا شبہ ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی آیات اور واضح دلائل
دے کر بھیجا تھا۔ ﴿96﴾

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ
وَمَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿97﴾

فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف۔ پھر بھی ان لوگوں نے
فرعون کی راہ کی پیروی کی اور فرعون کا کوئی بھی حکم بھلائی والا
نہیں تھا۔ ﴿97﴾

يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ
النَّارَ ؕ وَ بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿98﴾

وہ (فرعون) قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے
گا پھر ان سب کو (اپنے ساتھ) دوزخ میں لے جائے گا اور وہ
بہت ہی برا ٹھکانا ہے جس میں وہ داخل کئے جائیں گے۔ ﴿98﴾

وَ اُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿99﴾

اور انکے پیچھے اس دنیا میں بھی لعنت لگادی گئی اور قیامت کے دن
بھی۔ بہت ہی برا انجام ہوگا جس سے وہ دوچار ہوں گے۔ ﴿99﴾

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا
قَآئِمٌ وَّ حَصِيْدٌ ﴿100﴾

یہ ہیں (تباہ شدہ) بستیوں کی کچھ خبریں جو ہم آپکو سنا رہے ہیں۔ ان
میں سے بعض تو ابھی تک موجود ہیں اور بعض مٹ چکی ہیں۔ ﴿100﴾

وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ
فَمَاۤ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ
وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿101﴾

اور ہم نے ان (تباہ ہونے والی بستیوں) پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ
انہوں نے (خود ہی) اپنے آپ پر ظلم کیا اور جب آپ کے رب
کا حکم (عذاب) آپہنچا تو انہیں ان کے معبودوں نے کوئی فائدہ
نہیں پہنچایا جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔ انہوں نے
ہلاکت اور بربادی کے سوا (انہیں) کچھ بھی نہیں دیا۔ ﴿101﴾

وَ كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الْقُرٰى وَ هِيَ
ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿102﴾

آپ کے پروردگار کی پکڑ کا یہی طریقہ ہے جب وہ بستیوں
کے رہنے والے ظالموں کو پکڑتا ہے۔ بے شک اس کی پکڑ
نہایت دردناک اور سخت ہوتی ہے۔ ﴿102﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ
الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ
وَ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿103﴾

یقیناً ان (واقعات) میں ان لوگوں کے لئے نشانی (عبرت)
ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ یہ وہ دن ہوگا جس
میں سب لوگ جمع کئے جائیں گے اور (یہی وہ دن ہوگا) جس
کا اہلِ محشر (قیامت کے دن) مشاہدہ کریں گے۔ ﴿103﴾

وَ مَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ؕ ﴿104﴾

اور ہم ایک مقررہ وقت تک اس (دن) میں تاخیر کررہے ہیں۔ ﴿104﴾

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ
فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّ سَعِيْدٌ ﴿105﴾

جس دن وہ (قیامت) آجائے گی تو کوئی بھی اللہ کی
اجازت کے بغیر بات نہ کرسکے گا آخرکار ان میں کوئی
بدبخت ہوگا اور کوئی نیک بخت۔ ﴿105﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا
زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ ﴿106﴾

پس جو بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں ہوں گے وہاں وہ (گرمی اور پیاس کی شدت سے) چیخیں اور چلائیں گے۔ ﴿106﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ
الْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ
لِّمَا يُرِيْدُ ﴿107﴾

(اور) وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک (آخرت کے) آسمان وزمین برقرار رہیں گے سوائے اس کے کہ آپکا رب (کچھ اور) چاہے۔ یقیناً آپکا رب جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے۔ ﴿107﴾

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا مَا
شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿108﴾

لیکن جو نیک بخت ہونگے وہ جنت میں ہونگے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے جب تک (آخرت کے) آسمان وزمین باقی ہیں مگر یہ کہ آپ کا رب (کچھ اور) چاہے۔ یہ ایسا عطیہ ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔ ﴿108﴾

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا
يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ
ع 14 9 9 وَ اِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿109﴾

پس آپ ان معبودوں کے متعلق کسی شک میں نہ رہیں جن کی یہ (مشرک) عبادت کررہے ہیں۔ یہ ان کی اسی طرح عبادت کرتے ہیں جس طرح ان سے پہلے ان کے باپ دادا کرتے تھے۔ بے شک ہم انہیں ان کا پورا پورا بدلہ دیں گے اور اس (عذاب) میں کچھ بھی کمی نہ ہوگی۔ ﴿109﴾

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ
فِيْهِ ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ
مُرِيْبٍ ﴿110﴾

یقیناً ہم نے (اس سے پہلے) موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب (تورات) دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔ اگر پہلے ہی سے آپ کے رب کی طرف سے ایک بات طے نہ ہوگئی ہوتی تو ان کے درمیان ضرور فیصلہ کردیا جاتا۔ انہیں تو اس میں سخت شبہ ہے۔ ﴿110﴾

وَ اِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ
اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿111﴾

یقیناً آپ کا رب ہر ایک کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ بے شک وہ جو اعمال کررہے ہیں، اللہ ان سے اچھی طرح باخبر ہے۔ ﴿111﴾

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَ مَنْ تَابَ مَعَكَ
وَ لَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿112﴾

پس (اے نبی ﷺ) آپ (راہ حق پر) ثابت قدم رہیے جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے اور وہ لوگ بھی جنہوں نے آپکے ساتھ توبہ کی (ایمان لائے، خبردار) تم سرکشی نہ کرو۔ بے شک اللہ تمہارے تمام اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ ﴿112﴾

وَ لَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ
النَّارُ ۙ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ
ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿113﴾

دیکھو، تم ان لوگوں کی طرف ہرگز نہ جھکو جنہوں نے ظلم کیا۔ ورنہ تمہیں بھی (دوزخ کی) آگ آلپٹے گی اور اللہ کے سوا کوئی بھی تمہارا مددگار نہ ہوگا اور نہ ہی تمہاری کوئی مدد کی جائے گی۔ ﴿113﴾

وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ

دن کے دونوں طرف (صبح وشام) اور رات کا کچھ حصہ گزرنے

الَّيْلِ ۭ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ
ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿114﴾

پر نماز قائم کرو، یقیناً نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں۔ یہ (اللہ کو) یاد کرنے والوں کے لئے ایک نصیحت ہے۔ ﴿114﴾

وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿115﴾

آپ صبر کرتے رہیں۔ یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر بھی ضائع نہیں کرتا۔ ﴿115﴾

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿116﴾

پس تم سے پہلے زمانہ کے لوگوں میں سے ایسے اہلِ خیر لوگ کیوں نہ ہوئے جو (لوگوں کو) زمین میں فساد پھیلانے سے روکتے سوائے ان چند لوگوں کے جنہیں ہم نے نجات دی اور ظالم لوگ تو ان چیزوں کے پیچھے پڑے رہے جن میں عیش و آرام تھا اور وہ تھے ہی مجرم لوگ۔ ﴿116﴾

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿117﴾

آپ کا رب ایسا نہیں ہے کہ کسی بستی کو ظلم سے (ناحق) تباہ کر دے جبکہ وہاں کے لوگ اصلاح کرنے والے ہوں۔ ﴿117﴾

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿118﴾

اگر آپ کا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ تو ہمیشہ آپس میں اختلاف کرتے ہی رہیں گے۔ ﴿118﴾

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۭ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿119﴾

سوائے ان لوگوں کے جن پر آپ کا رب رحم فرمائے۔ انہیں (انسانوں کو) تو اسی (آزمائش) کے لئے پیدا کیا اور آپ کے رب کی یہ بات پوری ہوئی (جو اس نے کہی تھی) کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سے ضرور بھروں گا۔ ﴿119﴾

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاۗءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿120﴾

رسولوں کے سب احوال ہم آپ کے دل کو مضبوط بنانے کے لئے سنا رہے ہیں اور ان کے احوال میں آپ کو حق بھی پہنچ چکا ہے جو مومنوں کے لئے وعظ و نصیحت ہے۔ ﴿120﴾

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ۭ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿121﴾

ایمان نہ لانے والوں سے کہہ دیجئے کہ تم اپنے طور پر عمل کرتے رہو۔ بے شک ہم بھی عمل کر رہے ہیں۔ ﴿121﴾

وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿122﴾

اور تم بھی (اپنے انجام کا) انتظار کرو، بے شک ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔ ﴿122﴾

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ
يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ
ع 10 14 10 وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿123﴾

اور زمینوں اور آسمانوں کی چھپی ہوئی چیزوں کا علم تو اللہ ہی کو ہے، تمام معاملات بھی اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ پس (اے نبی ﷺ) آپ اسی (اللہ) کی عبادت کیجئے اور اسی پر بھروسا کیجئے اور آپ کا رب اس سے بے خبر نہیں جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿123﴾

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ

سورۂ یوسف مکی ہے، اس میں 111 آیات اور 12 رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

الٓرٰ قف تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿1﴾

الف، لام، را۔ یہ واضح کتاب کی آیات ہیں۔ ﴿1﴾

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿2﴾

یقیناً ہم نے اس قرآن کو عربی (زبان) میں نازل کیا ہے تاکہ تم (اسے اچھی طرح) سمجھ سکو۔ ﴿2﴾

نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ اَحۡسَنَ الۡقَصَصِ بِمَاۤ
اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ ۖ وَاِنۡ كُنۡتَ
مِنۡ قَبۡلِهٖ لَمِنَ الۡغٰفِلِيۡنَ ﴿3﴾

(اے نبی ﷺ) آپ کی طرف یہ قرآن وحی کر کے ہم آپ کو ایک بہترین واقعہ سنا رہے ہیں جبکہ اس سے پہلے، یقیناً آپ اس (واقعہ) سے (بالکل ہی) بے خبر تھے۔ ﴿3﴾

اِذۡ قَالَ يُوۡسُفُ لِاَبِيۡهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡ رَاَيۡتُ
اَحَدَ عَشَرَ كَوۡكَبًا وَّالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ
رَاَيۡتُهُمۡ لِىۡ سٰجِدِيۡنَ ﴿4﴾

(یاد کیجئے) جب یوسف (علیہ السلام) نے اپنے والد سے ذکر کیا کہ اے ابا جان، میں نے (خواب میں) دیکھا ہے کہ گیارہ ستارے، سورج اور چاند مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔ ﴿4﴾

قَالَ يٰبُنَىَّ لَا تَقۡصُصۡ رُءۡيَاكَ عَلٰٓى اِخۡوَتِكَ
فَيَكِيۡدُوۡا لَكَ كَيۡدًا ‌ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ لِلۡاِنۡسَانِ
عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿5﴾

انہوں (یعقوب علیہ السلام) نے کہا: اے میرے بیٹے، اپنا خواب اپنے بھائیوں کو نہ سنانا، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارے ساتھ کوئی فریب کریں، بے شک شیطان تو انسان کا کھلا دشمن ہے۔ ﴿5﴾

وَكَذٰلِكَ يَجۡتَبِيۡكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنۡ
تَاۡوِيۡلِ الۡاَحَادِيۡثِ وَيُتِمُّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكَ
وَعَلٰٓى اٰلِ يَعۡقُوۡبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيۡكَ
مِنۡ قَبۡلُ اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِسۡحٰقَ ‌ؕ اِنَّ رَبَّكَ
ع 1 6 11 عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿6﴾

اور (جیسا تم نے خواب میں دیکھا ہے) اس طرح تمہارا پروردگار تمہیں اعلیٰ مقام عطا فرمائے گا اور تمہیں باتوں کی تہہ تک پہنچنا (خوابوں کی تعبیر) بھی سکھائے گا اور تم پر اور آلِ یعقوب پر اپنی نعمت پوری فرمائے گا جیسے کہ اس نے اس سے پہلے تمہارے دادا اور پردادا یعنی ابراہیم واسحاق (علیہما السلام) کو بھی بھرپور نعمت عطا فرمائی تھی۔ یقیناً تمہارا رب خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿6﴾

لَقَدۡ كَانَ فِىۡ يُوۡسُفَ وَاِخۡوَتِهٖۤ اٰيٰتٌ
لِّلسَّآئِلِيۡنَ ﴿7﴾

یقیناً یوسف (علیہ السلام) اور اس کے بھائیوں کے واقعات میں سوال کرنے والوں کے لئے (بہت) نشانیاں ہیں۔ ﴿7﴾

اِذۡ قَالُوۡا لَيُوۡسُفُ وَاَخُوۡهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيۡنَا
مِنَّا وَنَحۡنُ عُصۡبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِىۡ ضَلٰلٍ
مُّبِيۡنِ ۚ ﴿8﴾

جب انہوں (برادرانِ یوسف) نے (آپس میں) کہا: یوسف (علیہ السلام) اور اس کا بھائی (بنیامین) تو ہمارے باپ کو ہم (سب) سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم ایک (طاقتور) جماعت ہیں۔ یقیناً ہمارے ابا جان بالکل ہی بہک گئے ہیں۔ ﴿8﴾

اقۡتُلُوۡا يُوۡسُفَ اَوِ اطۡرَحُوۡهُ اَرۡضًا يَّخۡلُ لَكُمۡ

لہٰذا تم یوسف (علیہ السلام) کو قتل کر دو یا اسے کسی (نامعلوم) جگہ

وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ (9)

پھینک دو تا کہ تمہارے والد (کی محبت) کا رخ صرف تمہاری طرف ہو جائے۔ اس کے بعد تم نیک بن جانا۔ (9)

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَ اَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ (10)

ان (بھائیوں) میں سے ایک نے کہا: تم یوسف (علیہ السلام) کو قتل نہ کرو بلکہ اسے کسی غیر آباد کنویں کی تہہ (گہرائی) میں ڈال دو تا کہ اسے کوئی (آتا جاتا) قافلہ اٹھا کر لے جائے اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے (تو یوں کرو)۔ (10)

قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ (11)

(اس فیصلہ کے بعد) انہوں (بھائیوں) نے (اپنے باپ سے) جا کر کہا: اے ابا جان، آخر آپ یوسف (علیہ السلام) کے بارے میں ہم پر اعتبار کیوں نہیں کرتے حالانکہ ہم تو یقیناً اس کے خیر خواہ ہیں۔ (11)

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (12)

کل آپ اسے ضرور ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ وہ خوب کھائے پیئے اور کھیلے، اس کی حفاظت کے ہم ذمہ دار ہیں۔ (12)

قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَ اَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ (13)

انہوں (یعقوب علیہ السلام) نے کہا: تمہارا اسے لے جانا مجھے تو سخت صدمہ دے گا اور مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ تمہاری غفلت کی وجہ سے کہیں اسے بھیڑیا نہ کھا جائے۔ (13)

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ (14)

انہوں (بھائیوں) نے جواب دیا کہ ہم جیسی (طاقتور) جماعت کی موجودگی میں بھی اگر اسے بھیڑیا کھا جائے پھر تو ہم بڑے ہی نکمے ہوئے۔ (14)

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَ اَجْمَعُوْۤا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (15)

(اس طرح اصرار کر کے) پھر جب وہ (بھائی) اسے (یوسف علیہ السلام کو) لے چلے اور سب نے مل کر یہ طے کر لیا کہ اسے غیر آباد گہرے کنویں کی تہہ میں پھینک دیں گے تو ہم نے یوسف (علیہ السلام) کی طرف وحی کی کہ یقیناً (وہ وقت آئے گا) آپ انہیں (اپنے بھائیوں کو) اس واقعہ کی خبر اس حال میں دیں گے کہ وہ جانتے ہی نہ ہوں گے۔ (15)

وَجَآءُوْۤ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ؕ (16)

اور وہ (بھائی) عشا کے وقت اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔ (16)

قَالُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ (17) الثلثة

اور کہنے لگے: اے ابا جان، ہم تو آپس میں دوڑ کا مقابلہ کرنے میں لگ گئے تھے اور ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تھا۔ آخر کار اسے بھیڑیا کھا گیا، آپ تو ہماری بات پر یقین نہیں کریں گے اگر چہ ہم بالکل سچے ہی ہوں۔ (17)

وَ جَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ

اور وہ یوسف (علیہ السلام) کی قمیص پر جھوٹ موٹ کا خون لگا کر

بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿18﴾

لائے تھے۔ (یہ سن کر) یعقوب (علیہ السلام) نے کہا: حقیقت یہ نہیں بلکہ تمہارے دلوں نے تمہارے لئے ایک سازش بنالی ہے۔ اچھا (اب) صبر ہی بہتر ہے اور تمہاری بنائی ہوئی باتوں پر اللہ ہی سے مدد مانگی جاسکتی ہے۔ ﴿18﴾

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾

اور (اُدھر) ایک قافلہ آیا تو انہوں نے اپنا پانی لانے والا بھیجا۔ اس نے جوں ہی اپنا ڈول کنویں میں ڈالا تو وہ (یوسف علیہ السلام کو دیکھ کر) کہنے لگا: بڑی خوشی کی بات ہے۔ یہ تو ایک لڑکا ہے۔ انہوں نے اسے مالِ تجارت سمجھ کر چھپا لیا اور اللہ اس سے باخبر تھا جو وہ کر رہے تھے۔ ﴿19﴾

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ
وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿20﴾ ع 2 14 12

اور انہوں نے اسے معمولی قیمت (یعنی) گنتی کے چند درہموں کے بدلہ بیچ ڈالا۔ وہ تو یوسف (علیہ السلام کی قیمت) کے بارے میں بہت ہی بے رغبت (بے پرواہ) تھے۔ ﴿20﴾

وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۫ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَلٰـكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿21﴾

مصر والوں میں سے جس شخص (عزیز مصر) نے اسے (یوسف علیہ السلام کو) خریدا تھا، اس نے اپنی بیوی سے کہا: اسے بہت عزت و احترام کے ساتھ رکھنا۔ بہت ہی ممکن ہے کہ یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا اسے ہم اپنا بیٹا ہی بنالیں۔ یوں ہم نے مصر کی سرزمین میں یوسف (علیہ السلام) کے قدم جما دیئے تاکہ ہم اسے معاملہ فہمی (خواب کی تعبیر) کا کچھ علم سکھادیں اور اللہ اپنے ہر کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿21﴾

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿22﴾

اور جب وہ (یوسف علیہ السلام) جوانی کی عمر کو پہنچے تو ہم نے اسے قوت فیصلہ اور علم دیا اور ہم نیکوکاروں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ ﴿22﴾

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىْۤ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾

جس عورت کے گھر میں یوسف (علیہ السلام) رہتے تھے اس نے اس (یوسف علیہ السلام) کے نفس کو گناہ پر ابھارا اور (ایک دن) دروازے بند کر کے کہنے لگی، جلدی آجاؤ (اپنی خواہش پوری کرلو)۔ یوسف (علیہ السلام) نے کہا: اللہ کی پناہ، وہ تو میرا آقا ہے، اس نے مجھے بہت اچھی طرح رکھا ہے۔ بے شک ظالم لوگ کامیاب نہیں ہوا کرتے۔ ﴿23﴾

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ

یقیناً اس عورت نے یوسف (علیہ السلام) سے گناہ کا پختہ ارادہ کر لیا تھا اور یوسف (علیہ السلام) اگر اپنے پروردگار کی (واضح) دلیل نہ

اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿24﴾

دیکھتے تو وہ بھی ایسا ہی ارادہ کر لیتے۔ ایسا اس لئے ہوا تاکہ ہم یوسف (علیہ السلام) سے برائی اور بے حیائی دور کر دیں۔ بے شک وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے تھا۔ ﴿24﴾

وَ اسۡتَبَقَا الۡبَابَ وَ قَدَّتۡ قَمِيۡصَهٗ مِنۡ
دُبُرٍ وَّ اَلۡفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الۡبَابِ ؕ قَالَتۡ
مَا جَزَآءُ مَنۡ اَرَادَ بِاَهۡلِكَ سُوۡٓءًا اِلَّاۤ اَنۡ
يُّسۡجَنَ اَوۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿25﴾

اور وہ دونوں دروازہ کی طرف دوڑے اور اس عورت نے یوسف (علیہ السلام) کی قمیص پیچھے کی طرف سے کھینچ کر پھاڑ ڈالی اور دروازہ کے پاس ہی عورت کا شوہر دونوں کو مل گیا تو عورت فوراً کہنے لگی: جو شخص تیری بیوی کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے پس اس کی سزا یہی ہے کہ اسے قید کر دیا جائے یا اسے کوئی دردناک سزا دی جائے۔ ﴿25﴾

قَالَ هِىَ رَاوَدَتۡنِىۡ عَنۡ نَّفۡسِىۡ وَشَهِدَ
شَاهِدٌ مِّنۡ اَهۡلِهَا ۚ اِنۡ كَانَ قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ
قُبُلٍ فَصَدَقَتۡ وَهُوَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿26﴾

یوسف (علیہ السلام) نے کہا: اسی عورت نے ہی مجھے گناہ پر آمادہ کرنا چاہا تھا اور عورت کے خاندان ہی کے ایک شخص نے (قرینہ سے) گواہی دی کہ اگر اس (یوسف علیہ السلام) کی قمیص آگے سے پھٹی ہوئی ہے تو عورت سچی ہے اور یوسف جھوٹا ہے۔ ﴿26﴾

وَ اِنۡ كَانَ قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ فَكَذَبَتۡ
وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿27﴾

اور اگر اسکی قمیص پیچھے سے پھٹی ہوئی ہے تو عورت جھوٹی ہے اور یوسف (علیہ السلام) سچا ہے۔ ﴿27﴾

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيۡصَهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنۡ
كَيۡدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيۡدَكُنَّ عَظِيۡمٌ ﴿28﴾

جب اس (عزیز مصر) نے دیکھا کہ یوسف (علیہ السلام) کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہوئی ہے تو اس نے صاف کہہ دیا کہ یہ تم عورتوں کی چال بازی ہے۔ بے شک تمہاری چال بڑی (خطرناک) ہے۔ ﴿28﴾

يُوۡسُفُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ٜ وَ اسۡتَغۡفِرِىۡ
لِذَنۡۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ كُنۡتِ مِنَ الۡخٰطِـِٕيۡنَ ﴿29﴾ ع 3 9 13

اے یوسف (علیہ السلام)، اب اس بات سے درگزر کرو اور (اپنی بیوی سے کہا) تو اپنے گناہ سے توبہ کر، بے شک تو ہی گناہ گار ہے۔ ﴿29﴾

وَ قَالَ نِسۡوَةٌ فِى الۡمَدِيۡنَةِ امۡرَاَتُ الۡعَزِيۡزِ
تُرَاوِدُ فَتٰٮهَا عَنۡ نَّفۡسِهٖ ۚ قَدۡ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ
اِنَّا لَـنَرٰٮهَا فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿30﴾

اور شہر کی عورتوں میں چرچا ہونے لگا کہ عزیز مصر کی بیوی اپنے (نوجوان) غلام کو گناہ پر اُبھارتی ہے۔ اسکے دل میں اس (یوسف علیہ السلام) کی محبت بیٹھ گئی ہے۔ ہمارے خیال میں تو وہ (عزیز مصر کی بیوی) صریح گمراہی میں ہے۔ ﴿30﴾

فَلَمَّا سَمِعَتۡ بِمَكۡرِهِنَّ اَرۡسَلَتۡ اِلَيۡهِنَّ
وَاَعۡتَدَتۡ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتۡ كُلَّ وَاحِدَةٍ
مِّنۡهُنَّ سِكِّيۡنًا وَّقَالَتِ اخۡرُجۡ عَلَيۡهِنَّ ۚ

پس جب اس (عزیز مصر کی بیوی) نے انکی پر فریب باتیں سنیں تو انہیں بلوا لیا اور ان کے لئے مسندیں تیار کیں اور (مہمان نوازی کے وقت) ان میں سے ہر ایک کو چھری دی اور (عین اس وقت جبکہ وہ پھل کاٹ کر کھا رہی تھیں اس نے یوسف علیہ السلام سے) کہا: ان کے سامنے آؤ۔ ان عورتوں نے

فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۫
وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا
مَلَكٌ كَرِيْمٌ (31)

جب اسے (یوسف علیہ السلام کو) دیکھا تو دنگ رہ گئیں اور اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور کہنے لگیں: اللہ کی پناہ، یہ تو بشر (انسان) ہرگز نہیں یہ تو کوئی بہت ہی معزز فرشتہ ہے۔ (31)

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ
وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ
وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ
وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ (32)

اس (عزیز مصر کی بیوی) نے کہا: یہی تو وہ شخص ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنہ دے رہی تھیں اور میں نے ہی اس سے اپنا مطلب حاصل کرنا چاہا تھا لیکن اس نے اپنے آپ کو بچا لیا اور اگر اس نے میرا کہنا نہ مانا تو یقیناً یہ قید کر دیا جائے گا اور بہت ہی ذلیل ہوگا۔ (32)

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْۤ
اِلَيْهِ ۚ وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ
اِلَيْهِنَّ وَ اَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ (33)

(اس وقت) یوسف (علیہ السلام) نے دعا مانگی: اے میرے پروردگار، جس بات کی طرف یہ عورتیں مجھے بلا رہی ہیں اس سے تو مجھے قید خانہ زیادہ پسند ہے۔ اگر آپ نے ان کا مکر مجھ سے دور نہ کیا تو میں انکی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں سے ہو جاؤں گا۔ (33)

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (34)

پس ان کے رب نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان عورتوں کے مکر اس سے دور کر دیئے۔ یقیناً وہ خوب سننے، جاننے والا ہے۔ (34)

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ
لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ (35) ع 4/6 14

پھر ان (پاکدامنی کی) تمام نشانیوں کو دیکھ لینے کے بعد بھی انہیں یہی مصلحت معلوم ہوئی کہ یوسف (علیہ السلام) کو کچھ مدت کے لئے قید خانہ میں رکھیں۔ (35)

وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ
اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَ قَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْۤ
اَرٰىنِيْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ
مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ
الْمُحْسِنِيْنَ (36)

اس (یوسف علیہ السلام) کے ساتھ دو نوجوان بھی قید خانہ میں داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا: میں نے خواب میں اپنے آپ کو شراب نچوڑتے دیکھا ہے اور دوسرے نے کہا: میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے کہ میں اپنے سر پر روٹی اٹھائے ہوئے ہوں جس سے پرندے کھا رہے ہیں۔ (دونوں نے کہا) آپ ہمیں اس کی تعبیر بتا دیجئے، ہمیں تو آپ نیک شخص دکھائی دیتے ہیں۔ (36)

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا
نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ
ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ
قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ
هُمْ كٰفِرُوْنَ (37)

یوسف (علیہ السلام) نے کہا: تمہیں جو کھانا یہاں ملتا ہے اس کے آنے سے پہلے ہی میں تمہیں ان (خوابوں) کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ سب اس علم کی بدولت ہے جو مجھے میرے رب نے سکھایا ہے۔ بے شک میں نے ان لوگوں کا دین چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں۔ (37)

وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ

میں تو اپنے باپ دادا کے دین کا پیروکار ہوں یعنی ابراہیم، اسحاق اور

وَ يَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ
شَیْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَ عَلَى
النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿38﴾

یعقوب (علیہ السلام) کے دین کا۔ ہمارے لئے یہ جائز نہیں کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی کو بھی شریک کریں یہ (عقیدہ توحید) ہم پر اور لوگوں پر اللہ کا خاص فضل ہے لیکن اکثر لوگ ناشکری کرتے ہیں۔ ﴿38﴾

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَ اَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ
خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿39﴾ ؕ

اے میرے قید خانہ کے ساتھیو، (تم خود ہی سوچو) کیا مختلف معبود بہتر ہیں یا ایک اللہ جو سب پر غالب ہے؟ ﴿39﴾

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَاۤ
اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ
اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ
ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿40﴾

اس کے سوا تم جن (معبودوں) کی عبادت کرتے ہو، وہ تو صرف چند نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے خود ہی رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے ان کی (عبادت کی) کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی۔ تابعداری صرف اللہ ہی کی ہے۔ اس نے حکم دیا ہے کہ تم سب صرف اسی کی عبادت کرو۔ یہی صحیح دین ہے لیکن اکثر لوگ (یہ بات) نہیں جانتے۔ ﴿40﴾

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِیْ رَبَّهٗ
خَمْرًا ۚ وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ
مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِیَ الْاَمْرُ الَّذِیْ فِيْهِ
تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿41﴾ ؕ

اے میرے قید خانہ کے ساتھیو، تم دونوں میں سے ایک تو اپنے مالک (بادشاہ) کو شراب پلانے پر مقرر ہو جائے گا لیکن دوسرا سولی پر چڑھا دیا جائے گا اور پرندے اس کے سر میں سے نوچ نوچ کر کھائیں گے۔ تم دونوں جس بارے میں مجھ سے معلومات حاصل کر رہے ہو، اس کام کا فیصلہ کیا جا چکا ہے۔ ﴿41﴾

وَ قَالَ لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِیْ
عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ
ع 5 7 15 فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿42﴾

اور جس کے بارے میں یوسف (علیہ السلام) کو یقین تھا کہ وہ (قید سے) رہا ہو جائے گا، اس سے کہا: اپنے بادشاہ سے میرا ذکر بھی کر دینا۔ مگر شیطان نے اسے اپنے بادشاہ سے ذکر کرنا بھلا دیا۔ پس اس طرح وہ (یوسف علیہ السلام) کئی سال تک قید خانہ میں ہی رہے۔ ﴿42﴾

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰی سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ
يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ
خُضْرٍ وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ
فِیْ رُءْيَایَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿43﴾

(ایک دن) بادشاہ نے کہا: میں نے خواب دیکھا ہے کہ سات دبلی پتلی گائیں، سات موٹی گائیں کو کھا رہی ہیں اور (اناج کی) سات بالیاں سرسبز ہیں اور دوسری سات خشک ہیں۔ اے درباریو، میرے اس خواب کی تعبیر بتاؤ اگر تم خواب کی تعبیر دے سکتے ہو۔ ﴿43﴾

قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ
الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿44﴾

انہوں نے جواب دیا: یہ تو پریشان کن خواب ہے اور ہم ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔ ﴿44﴾

وَ قَالَ الَّذِیْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ
اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿45﴾

اُن دونوں قیدیوں میں جو شخص رہا ہوا تھا، اسے ایک مدت کے بعد یوسف (علیہ السلام) یاد آ گئے۔ وہ کہنے لگا: میں تمہیں اس کی تعبیر بتا دوں گا۔ لہٰذا مجھے (قید خانہ میں) جانے دیجئے۔ ﴿45﴾

ثُمَّ

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ
بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعِ
سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْۤ اَرْجِعُ
اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿46﴾

(اس نے جا کر کہا) اے یوسف (علیہ السلام)، اے بہت ہی سچے، آپ ہمیں اس خواب کی تعبیر بتایئے کہ سات موٹی گائیں ہیں، جنہیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سبز خوشے ہیں اور سات خشک ہیں تاکہ میں واپس جا کر ان لوگوں سے کہوں شاید وہ (آپ کی قدر و منزلت) جان لیں۔ ﴿46﴾

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا
حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِيْلًا
مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿47﴾

یوسف (علیہ السلام) نے جواب دیا کہ تم سات سال تک لگاتار کھیتی باڑی کرتے رہو گے اور (اس دوران میں جو فصلیں تم کاٹو ان کے) اناج کو بالیوں میں ہی رہنے دینا (تاکہ غلہ محفوظ رہے) سوائے اس تھوڑی سی مقدار کے جو تم کھاؤ گے۔ ﴿47﴾

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ
مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿48﴾

پھر اس کے بعد سات سال نہایت سخت (قحط کے) آئیں گے اس زمانہ میں وہ سب غلہ کھا لیا جائے گا جو تم نے ان (سات سالوں) کے لئے ذخیرہ کیا تھا سوائے اس تھوڑے سے غلہ کے جو تم (بیج کے لئے) روک کر رکھو گے۔ ﴿48﴾

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ
ع 6 7 16 النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿49﴾

پھر اس کے بعد جو سال آئے گا اس میں لوگوں پر خوب بارش ہوگی اور (اس سال) وہ (پھلوں کا رس) خوب نچوڑیں گے۔ ﴿49﴾

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ
قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْــَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ
الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ
عَلِيْمٌ ﴿50﴾

اور بادشاہ نے کہا: یوسف (علیہ السلام) کو میرے پاس لاؤ۔ جب قاصد یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچا تو انہوں نے کہا: اپنے بادشاہ کے پاس واپس جاؤ اور اس سے پوچھو کہ ان عورتوں کا اصلی واقعہ کیا ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے؟ بے شک میرا رب ان کے مکر کو خوب جانتا ہے۔ ﴿50﴾

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ
عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ
مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ
حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ
لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿51﴾

اس پر بادشاہ نے پوچھا: اے عورتو، اس وقت کا صحیح واقعہ کیا ہے جب تم مکر کر کے یوسف (علیہ السلام) کے نفس کو بہکانا چاہتی تھیں؟ انہوں نے (یک زبان ہو کر) کہا: "اللہ کی پناہ" ہم نے یوسف (علیہ السلام) میں کوئی برائی نہیں پائی۔ اس وقت عزیز مصر کی بیوی بھی پکار اٹھی کہ اب تو سچی بات واضح ہو گئی ہے۔ میں نے ہی اسکے نفس کو ورغلایا تھا اور یقیناً وہ بالکل سچا ہے۔ ﴿51﴾

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ
اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿52﴾

(یوسف علیہ السلام نے کہا) اس سے میری غرض یہ تھی کہ وہ (بادشاہ) جان لے کہ میں نے پیٹھ پیچھے اس کی خیانت نہیں کی تھی اور بے شک اللہ مکر کرنے والوں کا مکر چلنے نہیں دیتا۔ ﴿52﴾

الجزء 13 وَ مَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿53﴾

(یوسف علیہ السلام نے کہا) میں اپنے نفس کی پاکیزگی بیان نہیں کرتا۔ بے شک نفس تو برائی پر اُبھارنے والا ہے مگر جس پر میرا پروردگار رحم فرمائے۔ یقیناً میرا رب خوب بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿53﴾

وَ قَالَ الۡمَلِکُ ائۡتُوۡنِیۡ بِہٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡہُ لِنَفۡسِیۡ ۚ فَلَمَّا کَلَّمَہٗ قَالَ اِنَّکَ الۡیَوۡمَ لَدَیۡنَا مَکِیۡنٌ اَمِیۡنٌ ﴿54﴾

اور بادشاہ نے (قاصد سے) کہا: اسے (یوسف علیہ السلام کو) میرے پاس لاؤ، میں اسے اپنے خاص کاموں کے لئے مقرر کرلوں گا پھر جب اس نے یوسف (علیہ السلام) سے بات چیت کی تو کہنے لگا: آج سے آپ ہمارے ہاں بڑی عزت والے، امانت دار ہیں۔ ﴿54﴾

قَالَ اجۡعَلۡنِیۡ عَلٰی خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّیۡ حَفِیۡظٌ عَلِیۡمٌ ﴿55﴾

انہوں (یوسف علیہ السلام) نے کہا: آپ مجھے ملک کے خزانوں پر (محافظ) مقرر کر دیجئے، بے شک میں (خزانہ کی) حفاظت کرنے والا، خوب معلومات رکھنے والا ہوں۔ ﴿55﴾

وَ کَذٰلِکَ مَکَّنَّا لِیُوۡسُفَ فِی الۡاَرۡضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنۡہَا حَیۡثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیۡبُ بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ وَ لَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿56﴾

اس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو سرزمین (مصر) میں اقتدار عطا کیا کہ وہ اس میں جہاں چاہے رہے۔ ہم جس کو چاہیں اپنی رحمت سے نواز دیتے ہیں اور نیک لوگوں کا ثواب ضائع نہیں کرتے۔ ﴿56﴾

وَ لَاَجۡرُ الۡاٰخِرَۃِ خَیۡرٌ لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ کَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ﴿57﴾ ع 7/8 1

اور یقیناً آخرت کا اجر ان لوگوں کے لئے بہت ہی بہتر ہے جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کے ساتھ کام کرتے رہے۔ ﴿57﴾

وَ جَآءَ اِخۡوَۃُ یُوۡسُفَ فَدَخَلُوۡا عَلَیۡہِ فَعَرَفَہُمۡ وَ ہُمۡ لَہٗ مُنۡکِرُوۡنَ ﴿58﴾

اور (جب) یوسف (علیہ السلام) کے بھائی (غلہ لینے مصر) آئے اور وہ ان (یوسف علیہ السلام) کے پاس گئے تو انہوں (یوسف علیہ السلام) نے انہیں پہچان لیا مگر وہ (بھائی) انہیں نہ پہچان سکے۔ ﴿58﴾

وَ لَمَّا جَہَّزَہُمۡ بِجَہَازِہِمۡ قَالَ ائۡتُوۡنِیۡ بِاَخٍ لَّکُمۡ مِّنۡ اَبِیۡکُمۡ ۚ اَلَا تَرَوۡنَ اَنِّیۡۤ اُوۡفِی الۡکَیۡلَ وَ اَنَا خَیۡرُ الۡمُنۡزِلِیۡنَ ﴿59﴾

اور جب انہوں (یوسف علیہ السلام) نے ان کے لئے انکا سامان تیار کروا دیا تو (چلتے وقت ان سے) کہا: (آئندہ) تم میرے پاس اپنے سوتیلے بھائی کو بھی لانا، کیا تم نے دیکھا نہیں کہ میں (غلہ) پورا ناپ کر دیتا ہوں اور میں بہترین مہمان نوازی بھی کرتا ہوں۔ ﴿59﴾

فَاِنۡ لَّمۡ تَاۡتُوۡنِیۡ بِہٖ فَلَا کَیۡلَ لَکُمۡ عِنۡدِیۡ وَ لَا تَقۡرَبُوۡنِ ﴿60﴾

پس اگر تم اسے (سوتیلے بھائی کو) میرے پاس نہ لائے تو پھر میرے پاس تمہارے لئے (کوئی) غلہ نہیں اور نہ ہی تم میرے پاس آنا۔ ﴿60﴾

قَالُوۡا سَنُرَاوِدُ عَنۡہُ اَبَاہُ وَ اِنَّا لَفٰعِلُوۡنَ ﴿61﴾

انہوں (بھائیوں) نے کہا: ہم والد صاحب کو اس پر آمادہ کریں گے اور اسے (اپنے سوتیلے بھائی کو) لانے کی پوری کوشش کریں گے۔ ﴿61﴾

وَ قَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿62﴾

یوسف (علیہ السلام) نے اپنے خادموں سے کہا: ان کی جمع پونجی (جو رقم انہوں نے غلہ کے عوض دی ہے چپکے سے) انہی کے سامان میں رکھ دو تا کہ جب وہ لوٹ کر اپنے اہل وعیال میں جائیں تو اسے (پونجی کو) پہچان لیں۔ شاید وہ (اس طرح) دوبارہ لوٹ کر آئیں۔ ﴿62﴾

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿63﴾

پھر جب وہ (بھائی) لوٹ کر اپنے والد کے پاس پہنچے تو کہنے لگے: اے اباجان، (آئندہ) ہمیں غلہ دینے سے انکار کر دیا گیا ہے۔ لہٰذا آپ ہمارے ساتھ ہمارے بھائی (بنیامین) کو بھیج دیں تا کہ ہم پھر غلہ لے کر آئیں اور ہم اس کی نگہبانی کے ذمہ دار ہیں۔ ﴿63﴾

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿64﴾

یعقوب (علیہ السلام) نے کہا: کیا میں اس (بنیامین) کے بارے میں بھی تم پر ویسا ہی اعتبار کر لوں جیسا اس سے پہلے اسکے بھائی (یوسف علیہ السلام) کے بارے میں کیا تھا؟ اللہ ہی بہتر محافظ اور وہ سب سے بڑا مہربان ہے۔ ﴿64﴾

وَ لَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَ نَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَ نَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿65﴾

اور جب بھائیوں نے اپنا سامان کھولا تو اس میں اپنا وہ سرمایہ بھی موجود پایا جو انہیں واپس کر دیا گیا تھا، وہ (یہ دیکھ کر) کہنے لگے: اے اباجان، ہمیں اور کیا چاہئے، (دیکھئے) یہ ہمارا سرمایہ بھی ہمیں واپس لوٹا دیا گیا ہے (اب) ہم (جائیں گے اور) اپنے اہل وعیال کے لئے غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگرانی بھی کریں گے اور ایک اونٹ کا غلہ زیادہ لائیں گے۔ یہ غلہ تو تھوڑا سا ہے۔ ﴿65﴾

قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿66﴾

یعقوب (علیہ السلام) نے کہا: میں تو اسے اس وقت تک تمہارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا جب تک کہ تم اللہ کو گواہ کر کے مجھ سے یہ پختہ عہد نہ کر لو کہ تم اسے میرے پاس ضرور واپس لے کر آؤ گے سوائے اسکے کہ تم سب گرفتار کر لئے جاؤ۔ پھر جب انہوں نے (اپنے والد سے) پختہ عہد کر لیا تو انہوں (یعقوب علیہ السلام) نے کہا: دیکھو ہم جو کچھ کہتے ہیں اس پر اللہ نگہبان ہے۔ ﴿66﴾

وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّ ادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ

اور یعقوب (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے بیٹو، (مصر میں) تم سب ایک دروازہ سے داخل نہ ہونا بلکہ مختلف دروازوں سے داخل ہونا۔ میں اللہ کی طرف سے آنے والی کسی چیز کو تم سے ٹال نہیں سکتا۔ حکم تو صرف اللہ ہی کا چلتا ہے۔ میرا صرف اسی

عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ ۚ وَ عَلَيۡهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ
الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ﴿67﴾

پر بھروسا ہے اور ہر بھروسا کرنے والے کو اسی (اللہ) پر بھروسا کرنا چاہئے۔ ﴿67﴾

وَ لَمَّا دَخَلُوۡا مِنۡ حَيۡثُ اَمَرَهُمۡ اَبُوۡهُمۡ ؕ
مَا كَانَ يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ
اِلَّا حَاجَةً فِىۡ نَفۡسِ يَعۡقُوۡبَ قَضٰٮهَا ؕ
وَ اِنَّهٗ لَذُوۡ عِلۡمٍ لِّمَا عَلَّمۡنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ
ع 8/11/2 النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿68﴾

اور جب وہ باپ کے حکم کے مطابق (شہر میں مختلف دروازوں سے) داخل ہوئے تو ان کی یہ احتیاطی تدبیر اللہ کی مشیت کے مقابلہ میں کچھ کام نہ آسکی مگر یعقوب (علیہ السلام) کے دل میں ایک خواہش تھی جو انہوں نے پوری کر لی۔ بلاشبہ وہ (یعقوب علیہ السلام) صاحب علم تھے (اس علم کی وجہ سے) جو ہم (اللہ) نے انہیں دیا تھا مگر اکثر لوگ اس بات کو نہیں جانتے۔ ﴿68﴾

وَ لَمَّا دَخَلُوۡا عَلٰى يُوۡسُفَ اٰوٰٓى اِلَيۡهِ اَخَاهُ
قَالَ اِنِّىۡۤ اَنَا اَخُوۡكَ فَلَا تَبۡتَٮِٕسۡ بِمَا كَانُوۡا
يَعۡمَلُوۡنَ ﴿69﴾

اور جب یہ (بھائی) یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے (سگے) بھائی (بنیامین) کو اپنے پاس (الگ) بٹھالیا (اور اسے) کہا: میں تیرا بھائی (یوسف) ہوں، لہٰذا تم اس کا غم نہ کرو جو سلوک یہ (بھائی) ہمارے ساتھ کرتے رہے ہیں۔ ﴿69﴾

فَلَمَّا جَهَّزَهُمۡ بِجَهَازِهِمۡ جَعَلَ السِّقَايَةَ
فِىۡ رَحۡلِ اَخِيۡهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا
الۡعِيۡرُ اِنَّكُمۡ لَسٰرِقُوۡنَ ﴿70﴾

پھر جب اس (یوسف علیہ السلام) نے ان کا سامان تیار کروا دیا تو اپنے بھائی (بنیامین) کے سامان میں پانی پینے کا پیالہ رکھ دیا پھر ایک آواز دینے والے نے پکار کر کہا: اے قافلہ والو، بے شک تم (لوگ) چور ہو۔ ﴿70﴾

قَالُوۡا وَاَقۡبَلُوۡا عَلَيۡهِمۡ مَّاذَا تَفۡقِدُوۡنَ ﴿71﴾

انہوں (یوسف علیہ السلام کے بھائیوں) نے ان کی طرف متوجہ ہو کر کہا: تمہاری کیا چیز گم ہوگئی ہے؟ ﴿71﴾

قَالُوۡا نَفۡقِدُ صُوَاعَ الۡمَلِكِ وَ لِمَنۡ جَآءَ بِهٖ
حِمۡلُ بَعِيۡرٍ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِيۡمٌ ﴿72﴾

انہوں (شاہی دربانوں) نے جواب دیا: شاہی پیالہ گم ہوگیا ہے جو اسے لے آئے اسے ایک اونٹ کے بوجھ کا غلہ دیا جائے گا اور میں اس (وعدہ) کا ضامن ہوں۔ ﴿72﴾

قَالُوۡا تَاللّٰهِ لَقَدۡ عَلِمۡتُمۡ مَّا جِئۡنَا لِنُفۡسِدَ
فِى الۡاَرۡضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيۡنَ ﴿73﴾

انہوں (یوسف علیہ السلام کے بھائیوں) نے کہا: اللہ کی قسم، تم کو خوب علم ہے کہ ہم ملک میں فساد پھیلانے کے لئے نہیں آئے اور نہ ہی ہم چور ہیں۔ ﴿73﴾

قَالُوۡا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ كٰذِبِيۡنَ ﴿74﴾

انہوں (شاہی دربانوں) نے کہا: اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے تو اس (چور) کی کیا سزا ہوگی؟ ﴿74﴾

قَالُوۡا جَزَآؤُهٗ مَنۡ وُّجِدَ فِىۡ رَحۡلِهٖ فَهُوَ

انہوں (یوسف علیہ السلام کے بھائیوں) نے جواب دیا کہ اس کی سزا یہی ہے کہ جس کے سامان میں وہ (پیالہ) پایا جائے، وہی آدمی اس کے

جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿75﴾
فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ
اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ
كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِىْ
دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ
مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿76﴾

بدلہ میں رکھ لیا جائے۔ ہم تو ایسے ظالموں کو یہی سزا دیتے ہیں۔ ﴿75﴾ چنانچہ یوسف (علیہ السلام) نے اپنے بھائی (بنیامین) کے سامان کی تلاشی سے پہلے ان (دوسرے بھائیوں) کے سامان کی تلاشی لینا شروع کردی آخرکار اپنے بھائی کے سامان سے وہ (گم شدہ) پیالہ برآمد کرلیا۔ اس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کے لئے یہ تدبیر کی۔ وہ اپنے بادشاہ کے قانون کی رو سے تو اپنے بھائی کو (اپنے پاس) نہیں رکھ سکتے تھے مگر یہ کہ اللہ کو منظور ہو۔ ہم جس کے چاہیں درجات بلند کرتے ہیں اور ہر علم والے سے بڑھ کر علم والا موجود ہے۔ ﴿76﴾

قَالُوْۤا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ
فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِىْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا
لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ
اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿77﴾

انہوں (بھائیوں) نے کہا: اگر اس (بنیامین) نے چوری کی ہے تو (یہ کوئی تعجب کی بات نہیں) اس کا ایک بھائی (یوسف علیہ السلام) بھی اس سے پہلے چوری کر چکا ہے۔ چنانچہ یوسف (علیہ السلام) نے اس بات کو اپنے دل میں چھپائے رکھا اور انکے سامنے بالکل ظاہر نہ کیا اور (دل میں) کہا: تم بہت ہی گرے ہوئے درجہ پر ہو اور اللہ اسے خوب جانتا ہے جو تم بیان کررہے ہو۔ ﴿77﴾

قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا
فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰٮكَ مِنَ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿78﴾

انہوں (بھائیوں) نے کہا: اے عزیز، بے شک اس کے والد بہت ہی بوڑھے ہیں، لہٰذا آپ اسکے بدلہ ہم میں سے کسی کو اپنے پاس رکھ لیجئے، ہم آپ کو بڑا احسان کرنے والا پاتے ہیں۔ ﴿78﴾

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا
ع 9 11 3 مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿79﴾

یوسف (علیہ السلام) نے کہا: ہم نے جس کے پاس اپنی چیز پائی ہے، اس کے سوا دوسرے کو گرفتار کرنے سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔ ایسا کرنے سے تو ہم یقیناً ناانصافی کرنے والے ہوجائیں گے۔ ﴿79﴾

فَلَمَّا اسْتَيْــَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ
قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ
اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ
مَا فَرَّطْتُّمْ فِىْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ
حَتّٰى يَاْذَنَ لِىْۤ اَبِىْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِىْ ۚ وَهُوَ
خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿80﴾

پھر جب وہ اس (یوسف علیہ السلام) سے مایوس ہوگئے تو تنہائی میں بیٹھ کر آپس میں مشورہ کرنے لگے۔ بڑے بھائی نے کہا: کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ کی قسم لے کر پختہ عہد لیا ہے اور اس سے پہلے یوسف (علیہ السلام) کے بارے میں تم کوتاہی کرچکے ہو۔ لہٰذا میں تو یہاں سے (ہرگز) نہیں جاؤں گا جب تک کہ میرے والد خود مجھے حکم نہ دیں یا اللہ میرے لئے (اس معاملہ کا) فیصلہ کردے، وہی سب سے بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ ﴿80﴾

اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿81﴾

تم سب والد کی خدمت میں واپس جاؤ اور کہو کہ ابا جان، آپ کے بیٹے نے چوری کی اور ہم نے وہی گواہی دی جو ہم جانتے تھے اور ہم غیب کی نگہبانی کرنے والے نہ تھے۔ ﴿81﴾

وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْۤ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿82﴾

آپ اس شہر کے لوگوں سے دریافت فرمالیں جہاں ہم تھے اور اس قافلہ سے بھی پوچھ لیں جس کے ساتھ ہم آئے ہیں اور ہم یقیناً اپنے بیان میں سچے ہیں۔ ﴿82﴾

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿83﴾

یعقوب (علیہ السلام) نے (یہ داستان سن کر) کہا: (حقیقت یہ نہیں) بلکہ تم نے اپنی طرف سے بات بنالی ہے لہٰذا اب صبر ہی بہتر ہے۔ قریب ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے وہی خوب علم، حکمت والا ہے۔ ﴿83﴾

وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿84﴾

پھر یعقوب (علیہ السلام) نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہا: ہائے یوسف! اور ان (یعقوب علیہ السلام) کی آنکھیں غم کی وجہ سے بے نور ہوگئیں اور وہ بہت زیادہ غمگین رہنے لگے تھے۔ ﴿84﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿85﴾

بیٹوں نے کہا: اللہ کی قسم، آپ ہمیشہ یوسف (علیہ السلام) کی یاد ہی میں لگے رہیں گے یہاں تک کہ آپ (اس کے غم سے) گھل جائیں یا ہلاک ہی ہوجائیں۔ ﴿85﴾

قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾

انہوں (یعقوب علیہ السلام) نے کہا: میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ ہی سے کررہا ہوں اور مجھے اللہ کی طرف سے وہ باتیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے۔ ﴿86﴾

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿87﴾

اے میرے بیٹو، تم (دوبارہ) جاؤ، یوسف (علیہ السلام) اور اسکے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ یقیناً اللہ کی رحمت سے تو کفار ہی ناامید ہوا کرتے ہیں۔ ﴿87﴾

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿88﴾

پھر جب یہ (بھائی) یوسف (علیہ السلام) کے پاس (مصر) پہنچے تو کہنے لگے: اے عزیز، ہمیں اور ہمارے خاندان کو بہت تکلیف پہنچی ہوئی ہے اور ہم کچھ حقیر سی پونجی لائے ہیں چنانچہ آپ ہم پر صدقہ کرتے ہوئے ہمیں پورا غلہ دیجئے۔ بے شک اللہ صدقہ کرنے والوں کو بہترین بدلہ دیتا ہے۔ ﴿88﴾

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ

(یہ سن کر) یوسف (علیہ السلام) نے کہا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ تم نے

وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿89﴾

یوسف اور اس کے بھائی (بنیامین) کے ساتھ اپنی نادانی کی حالت میں کیا کیا تھا؟ ﴿89﴾

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَ هٰذَآ اَخِيْ ؗ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَ يَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿90﴾

انہوں نے (چونک کر) کہا: کیا آپ ہی یوسف ہیں؟ اس (یوسف علیہ السلام) نے جواب دیا: جی ہاں، میں ہی یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی (بنیامین) ہے یقیناً اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ بے شک جو بھی پرہیزگاری اختیار کرے اور صبر کرے تو اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ﴿90﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ اِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿91﴾

انہوں (یوسف علیہ السلام کے بھائیوں) نے کہا: اللہ کی قسم، اللہ نے آپ کو ہم پر فضیلت دی ہے اور یہ (بھی بالکل سچ ہے) کہ ہم ہی خطاکار تھے۔ ﴿91﴾

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ؗ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿92﴾

انہوں (یوسف علیہ السلام) نے جواب دیا: (اے میرے بھائیو) آج تم پر کوئی ملامت نہیں۔ اللہ تمہیں معاف فرمائے، وہ سب مہربانوں سے بڑا مہربان ہے۔ ﴿92﴾

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَ اْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿93﴾ ع 10 14 4

میرا یہ کرتا لے جاؤ اور اسے میرے والد کے چہرہ پر ڈال دو، ان کی بصارت (بینائی) لوٹ آئے گی اور اپنے پورے خاندان کو میرے پاس لے آؤ۔ ﴿93﴾

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿94﴾

جب یہ قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو ان کے والد نے (کنعان شہر میں) کہا: مجھے تو یوسف کی خوشبو آرہی ہے اگر تم مجھے بہکا ہوا نہ کہو۔ ﴿94﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿95﴾

وہ (اہلِ خانہ) کہنے لگے: اللہ کی قسم، آپ ابھی تک اپنی پرانی غلطی پر ہیں۔ ﴿95﴾

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۙ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿96﴾

چنانچہ جب خوشخبری دینے والے نے آکر ان (یعقوب علیہ السلام) کے چہرے پر وہ قمیص ڈالی تو اسی وقت ان کی بینائی لوٹ آئی اور انہوں نے کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ ﴿96﴾

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿97﴾

انہوں (یوسف علیہ السلام کے بھائیوں) نے کہا: اے ابا جان، آپ ہمارے لئے (اللہ سے) گناہوں کی معافی مانگئے، بے شک ہم ہی قصوروار ہیں۔ ﴿97﴾

قَالَ سَوۡفَ اَسۡتَغۡفِرُ لَكُمۡ رَبِّىۡ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿98﴾

یعقوب (علیہ السلام) نے کہا : میں جلد ہی اپنے پروردگار سے تمہارے لئے معافی مانگوں گا۔ بلاشبہ وہ بہت ہی بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ﴿98﴾

فَلَمَّا دَخَلُوۡا عَلٰى يُوۡسُفَ اٰوٰۤى اِلَيۡهِ اَبَوَيۡهِ
وَقَالَ ادۡخُلُوۡا مِصۡرَ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيۡنَ ؕ ﴿99﴾

جب یہ پورا خاندان یوسف (علیہ السلام) کے پاس (مصر) پہنچ گیا تو انہوں (یوسف علیہ السلام) نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس بٹھایا اور (اپنے خاندان سے) کہا: مصر میں رہو، اگر اللہ نے چاہا تو آپ سب امن میں رہیں گے۔ ﴿99﴾

وَرَفَعَ اَبَوَيۡهِ عَلَى الۡعَرۡشِ وَخَرُّوۡا لَهٗ سُجَّدًا ۚ
وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاۡوِيۡلُ رُءۡيَاىَ مِنۡ قَبۡلُ
قَدۡ جَعَلَهَا رَبِّىۡ حَقًّا ؕ وَقَدۡ اَحۡسَنَ بِىۡۤ
اِذۡ اَخۡرَجَنِىۡ مِنَ السِّجۡنِ وَجَآءَ بِكُمۡ مِّنَ
الۡبَدۡوِ مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ نَّزَغَ الشَّيۡطٰنُ بَيۡنِىۡ
وَبَيۡنَ اِخۡوَتِىۡ ؕ اِنَّ رَبِّىۡ لَطِيۡفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ
اِنَّهٗ هُوَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ ﴿100﴾

اور اس (یوسف علیہ السلام) نے اپنے ماں باپ کو تخت پر بٹھا دیا اور سب ان (یوسف علیہ السلام) کے سامنے سجدہ (تعظیم) میں گر گئے تو اس وقت یوسف (علیہ السلام) نے کہا: اے ابا جان، یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا جسے میرے رب نے سچا کر دکھایا۔ اس (اللہ) نے مجھ پر بہت عظیم احسان کیا تھا۔ جب مجھے قید خانہ سے نکالا تھا اور آپ سب کو صحرا سے (یہاں) لے آیا، اس اختلاف کے بعد جو شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں ڈال دیا تھا۔ بے شک میرا رب باریک بینی سے جو چاہے تدبیر کرتا ہے اور وہ خوب علم، حکمت والا ہے۔ ﴿100﴾

رَبِّ قَدۡ اٰتَيۡتَنِىۡ مِنَ الۡمُلۡكِ وَعَلَّمۡتَنِىۡ
مِنۡ تَاۡوِيۡلِ الۡاَحَادِيۡثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضِ اَنۡتَ وَلِىّٖ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۚ
تَوَفَّنِىۡ مُسۡلِمًا وَّاَلۡحِقۡنِىۡ بِالصّٰلِحِيۡنَ ﴿101﴾

اے میرے پروردگار، بلاشبہ آپ نے مجھے حکومت بھی عطا فرمائی اور خوابوں کی تعبیر بھی سکھائی، اے آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے، آپ ہی دنیا و آخرت میں میرے سرپرست ہیں، لہٰذا اسلام پر میرا خاتمہ کیجئے اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما دیجئے۔ ﴿101﴾

ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ نُوۡحِيۡهِ اِلَيۡكَ ۚ
وَمَا كُنۡتَ لَدَيۡهِمۡ اِذۡ اَجۡمَعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ
وَهُمۡ يَمۡكُرُوۡنَ ﴿102﴾

یہ (واقعہ) غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں۔ ورنہ (اے نبی ﷺ) آپ ان (یوسف علیہ السلام کے بھائیوں) کے پاس (اس وقت) موجود نہ تھے جب انہوں نے اپنی بات پر اتفاق کر لیا تھا اور وہ سازشیں کر رہے تھے۔ ﴿102﴾

وَمَاۤ اَكۡثَرُ النَّاسِ وَلَوۡ حَرَصۡتَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿103﴾

اگرچہ آپ کتنا ہی چاہیں مگر اکثر لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿103﴾

وَمَا تَسۡـَٔلُهُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ؕ اِنۡ هُوَ
ع 11 11 5 اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿104﴾

آپ ﷺ ان (مشرکین مکہ) سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجرت طلب نہیں کرتے۔ یہ (قرآن) تو تمام جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔ ﴿104﴾

وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

اور آسمانوں اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں مگر وہ (کفار) ان

يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿105﴾
وَ مَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ
مُّشْرِكُوْنَ ﴿106﴾
اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ
اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿107﴾
وقف النبی ﷺ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰى
بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ
اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿108﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ
اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا
فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ
لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿109﴾
حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْــــَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ
كُذِبُوْا جَاۗءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَاۗءُ ۭ
وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿110﴾

(نشانیوں) سے اعراض کرتے ہوئے گزر جاتے ہیں۔ ﴿105﴾
اور ان (کفار) میں سے اکثر لوگ اللہ پر اس طرح ایمان لاتے
ہیں کہ اس کے ساتھ دوسروں کو بھی شریک ٹھہراتے ہیں۔ ﴿106﴾
کیا وہ اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر اللہ کے
عذاب میں سے کوئی آفت آجائے یا اچانک ان پر قیامت
ٹوٹ پڑے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔ ﴿107﴾
(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ یہی میری راہ ہے۔ میں اور
میرے پیروکار پورے یقین کے ساتھ (تمہیں) اللہ کی طرف بلا رہے
ہیں اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ ﴿108﴾
(اے نبی ﷺ) آپ سے پہلے ہم نے بستی والوں میں جتنے
رسول بھیجے ہیں، وہ سب مرد ہی تھے۔ ان کی طرف ہم وحی بھیجتے
رہے ہیں۔ کیا زمین میں چل پھر کر انہوں (کفار) نے نہیں دیکھا
کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا؟ یقیناً پرہیزگاروں کے لئے
آخرت کا گھر بہت ہی بہتر ہے، کیا اب بھی تم سمجھتے نہیں؟ ﴿109﴾
یہاں تک کہ جب وہ رسول لوگوں سے ناامید ہو گئے اور انہیں
یقین ہو گیا کہ انہیں جھٹلا دیا گیا ہے تو ان (پیغمبروں) کے
پاس ہماری مدد آ پہنچی پھر ہم نے جسے چاہا اسے نجات دی
اور گناہ گاروں سے ہمارا عذاب ٹالا نہیں جا سکتا۔ ﴿110﴾

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي
الْاَلْبَابِ ۭ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ
تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ
شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿111﴾ ع 12 7 6

ان (قوموں) کے واقعات میں عقلمندوں کے لئے یقیناً
نصیحت اور عبرت ہے۔ یہ (قرآن) گھڑی ہوئی بات نہیں
بلکہ یہ پہلی کتابوں کی تصدیق اور ہر چیز کی تفصیل کرنے والا ہے
اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ ﴿111﴾

سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ رعد مدنی ہے، اس میں 43 آیات اور 6 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الۗمّۗرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ
اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿1﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔
الف، لام، میم، را۔ (اے نبی ﷺ) یہ کتاب کی آیات ہیں
اور جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے وہ
(عین) حق ہے لیکن اکثر لوگ (اس پر) ایمان نہیں لاتے۔ ﴿1﴾
اللہ وہ ذات ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمانوں کو کھڑا کیا،

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ
وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ
الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ
تُوْقِنُوْنَ ﴿2﴾

جنہیں تم دیکھ رہے ہو پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہوا اور سورج اور چاند کو کام پر لگایا، ہر ایک اپنے مقررہ وقت تک کے لئے چل رہا ہے۔ وہ ہر کام کا انتظام فرماتا ہے اور (اپنی) نشانیاں کھول کھول کر بتاتا ہے تاکہ تم اپنے رب سے ملنے کا یقین کرلو۔ ﴿2﴾

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا
رَوَاسِيَ وَ اَنْهٰرًا ؕ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ
فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿3﴾

اور اسی (اللہ) نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے اور اس میں تمام پھلوں کے دو دو جوڑے بنائے، وہی دن کو رات سے چھپا دیتا ہے۔ بے شک ان ساری چیزوں میں ان لوگوں کے لئے (بڑی) نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔ ﴿3﴾

وَ فِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّ جَنّٰتٌ مِّنْ
اَعْنَابٍ وَّ زَرْعٌ وَّ نَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّ غَيْرُ
صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۫ وَ نُفَضِّلُ
بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿4﴾

اور زمین میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے مختلف ٹکڑے ہیں اور انگوروں کے باغات، کھیتیاں اور کھجوروں کے درخت ہیں جن میں سے کچھ کے تنے آپس میں ملے ہوئے ہیں اور کچھ کے نہیں جو ایک ہی پانی سے سیراب ہوتے ہیں مگر ذائقہ میں ہم کسی کو کسی سے بہتر بنا دیتے ہیں۔ بے شک اس میں عقل مندوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔ ﴿4﴾

وَ اِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَ اِذَا كُنَّا
تُرٰبًا ءَ اِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ
اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿5﴾

اگر آپ کو تعجب کرنا ہے تو تعجب کے قابل لوگوں کا یہ قول ہے کہ جب ہم (مرکر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم از سر نو پیدا کئے جائیں گے؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے رب کے منکر ہو گئے اور انہی کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہی دوزخی ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿5﴾

وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ
وَ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَ اِنَّ
رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ
وَ اِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿6﴾

اور وہ (کفار) آپ (ﷺ) سے بھلائی (رحمت) سے پہلے برائی (عذاب) کو جلد مانگتے ہیں حالانکہ ان سے پہلے (جو لوگ اس روش پر چلے ہیں ان پر اللہ کے عذاب کی) بہت سی (عبرت ناک) مثالیں گزر چکی ہیں۔ بے شک آپ کا رب لوگوں کو ان کے ظلم کے باوجود بھی معاف کر دینے والا ہے اور آپ کے رب کا عذاب بھی بڑا سخت ہے۔ ﴿6﴾

وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ
اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّ لِكُلِّ قَوْمٍ
هَادٍ ﴿7﴾ ع 1/7 7

اور کفار کہتے ہیں کہ اس (نبی ﷺ) پر اس کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ (حالانکہ) آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کے لئے ایک سیدھی راہ دکھانے والا ہوتا ہے۔ ﴿7﴾

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ
الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ
بِمِقْدَارٍ ﴿8﴾
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿9﴾

ہر حاملہ کے پیٹ میں جو کچھ ہے اس سے اللہ واقف ہے اور جو کچھ اس میں کمی یا بیشی ہوتی ہے اس سے بھی وہ باخبر رہتا ہے۔ اس کے ہاں ہر چیز کے لئے ایک اندازہ (مقدار) مقرر ہے۔ ﴿8﴾
وہ ہر پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے، وہ سب سے عظیم اور بڑی شان والا ہے۔ ﴿9﴾

سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ
بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ
بِالنَّهَارِ ﴿10﴾

تم میں سے کوئی شخص چپکے سے کوئی بات کہے یا پکار کر اور کوئی رات (کی تاریکی) میں کہیں چھپ جائے یا دن کی روشنی میں چلے پھرے۔ یہ سب اس (اللہ) کے لئے برابر ہیں۔ ﴿10﴾

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ
يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا
بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ
اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ
مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿11﴾

اس کے پہرے دار (فرشتے) مقرر ہیں جو اللہ کے حکم سے اس (انسان) کے آگے اور پیچھے سے اس کی نگہبانی کرتے ہیں۔ بے شک اللہ کسی قوم کی حالت (اس وقت تک) نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت کو نہ بدلے اور جب اللہ کسی قوم کو سزا دینے کا ارادہ کرلے تو پھر اسے کوئی ٹال نہیں سکتا اور نہ ہی اس (اللہ) کے سوا ان کا کوئی مددگار ہوسکتا ہے۔ ﴿11﴾

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّ
يُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿12﴾

وہی (اللہ) ہے جو تمہیں (عذاب الٰہی سے) ڈرانے اور (رحمت کی بارش کی) امید دلانے کے لئے بجلی کی چمک دکھاتا ہے اور بھاری بادلوں کو پیدا کرتا ہے۔ ﴿12﴾

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ
خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا
مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ
شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿13﴾ؕ

اور بادلوں کی گرج اسکی حمد کے ساتھ (اس کی پاکی بیان کرتی ہے) اور فرشتے بھی اس کے ڈر سے اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں اور وہی کڑکتی ہوئی بجلیاں بھیجتا ہے پھر انہیں جس پر چاہتا ہے (عین اس حالت میں) گرا دیتا ہے جب (کفار) اللہ کے بارے میں جھگڑ رہے ہوتے ہیں حالانکہ وہ (اللہ) زبردست قوت والا ہے۔ ﴿13﴾

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا
كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا
هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا
فِيْ ضَلٰلٍ ﴿14﴾

اسی (اللہ) کو پکارنا برحق ہے جو لوگ اس کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں تو وہ ان کی کسی بات کا جواب بھی نہیں دیتے (انہیں پکارنا تو ایسا ہے) جس طرح کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے (اور اس سے درخواست کرے) کہ (دور ہی سے) وہ پانی اس کے منہ تک پہنچ جائے حالانکہ وہ (پانی) اسکے منہ میں پہنچنے والا نہیں۔ (اسی طرح) کفار کی پکار تو سراسر گمراہی میں ہے۔ ﴿14﴾

السجدة 2
وَلِلّٰهِ يَسۡجُدُ مَنۡ فِي السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ طَوۡعًا
وَّكَرۡهًا وَّظِلٰلُهُمۡ بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ ۩ (15)

اور آسمانوں اور زمین میں رہنے والی تمام مخلوقات اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہیں چاہے خوشی سے کریں یا ناخوشی سے اور ان کے سائے بھی صبح اور شام (اللہ کو سجدہ کرتے ہیں)۔ (15)

قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ
قُلۡ اَفَاتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ
لَا يَمۡلِكُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ
قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ اَمۡ
هَلۡ تَسۡتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوۡرُ ۚ اَمۡ جَعَلُوۡا
لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوۡا كَخَلۡقِهٖ فَتَشَابَهَ الۡخَلۡقُ
عَلَيۡهِمۡ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّهُوَ
الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ (16)

(اے نبی ﷺ) آپ پوچھئے کہ آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟ پھر آپ خود ہی بتا دیجئے کہ ”اللہ“ (ہی ہے)۔ آپ پوچھئے کہ کیا پھر بھی تم نے اس (اللہ) کے سوا کوئی اور حمایتی بنا رکھے ہیں جو خود اپنے لئے بھی نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتے؟ آپ پوچھئے کہ کیا اندھا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا اندھیرے اور روشنی برابر ہو سکتے ہیں؟ جنہیں یہ اللہ کے شریک ٹھہرا رہے ہیں کیا انہوں نے بھی اللہ کی طرح (کوئی) مخلوق پیدا کی ہے کہ اس کی وجہ سے ان پر تخلیق کا معاملہ مشتبہ ہو گیا ہے؟ آپ انہیں بتا دیجئے کہ صرف اللہ ہی تمام چیزوں کا خالق (پیدا کرنے والا) ہے۔ وہ اکیلا، نہایت ہی غالب ہے۔ (16)

اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتۡ اَوۡدِيَةٌ ۢ
بِقَدَرِهَا فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ
وَمِمَّا يُوۡقِدُوۡنَ عَلَيۡهِ فِى النَّارِ ابۡتِغَآءَ
حِلۡيَةٍ اَوۡ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثۡلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ
اللّٰهُ الۡحَقَّ وَالۡبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذۡهَبُ
جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنۡفَعُ النَّاسَ فَيَمۡكُثُ فِى
الۡاَرۡضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ ؕ (17)

اسی (اللہ) نے آسمان سے پانی برسایا تو (ہر) ندی نالے اپنی وسعت کے مطابق اسے لے کر چل نکلے پھر جب (سیلابی) ریلا اٹھا تو سطح پر جھاگ بھی آ گئے اور ایسے ہی جھاگ ان دھاتوں پر بھی اٹھتے ہیں جنہیں لوگ زیور اور برتن وغیرہ بنانے کے لئے پگھلایا کرتے ہیں۔ (ایسی مثالوں سے) اللہ اسی طرح حق اور باطل کے معاملہ کو واضح کرتا ہے۔ چنانچہ جو جھاگ ہے وہ تو سوکھ کر اڑ جاتا ہے اور جو لوگوں کو فائدہ دینے والی چیز (پانی اور دھات) ہے، وہ زمین میں ٹھہری رہتی ہے۔ اللہ اسی طرح مثالوں سے (اپنی) بات سمجھاتا ہے۔ (17)

وقف النبی ﷺ
لِلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمُ الۡحُسۡنٰى ؕ وَ
الَّذِيۡنَ لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهٗ لَوۡ اَنَّ لَهُمۡ مَّا
فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا
بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ سُوۡٓءُ الۡحِسَابِ ۙ وَمَاۡوٰٮهُمۡ
ع 11 / 2 / 8 جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ (18)

جن لوگوں نے اپنے رب کا حکم مانا، ان کے لئے بھلائی ہے اور جن لوگوں نے نہیں مانا، اگر ان کے پاس زمین کی ساری چیزیں ہوں اور اسکے برابر اور بھی ہوں تو وہ اللہ کی پکڑ سے بچنے کے لئے ضرور اسے اپنے فدیہ میں دے دینگے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن سے بری طرح حساب لیا جائے گا اور ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔ (18)

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ
الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰىؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا
الْاَلْبَابِ ﴿19﴾

کیا وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ آپ (ﷺ) پر آپ کے رب کی طرف سے جو اتارا گیا ہے، وہ حق ہے۔ وہ اس جیسا ہو سکتا ہے جو اس حقیقت سے اندھا ہو؟ بے شک عقلمند لوگ ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔ ﴿19﴾

الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ
الْمِيْثَاقَ ﴿20﴾

جو لوگ اللہ کے عہد و پیمان کو پورا کرتے ہیں اور اسے مضبوط باندھنے کے بعد توڑ نہیں ڈالتے۔ ﴿20﴾

وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿21﴾

اور اللہ نے جن رشتوں کو جوڑنے کا حکم دیا ہے وہ انہیں جوڑتے ہیں اور وہ اپنے رب (کے عذاب) سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے خوف زدہ رہتے ہیں۔ ﴿21﴾

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ
عَلَانِيَةً وَّ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿22﴾

اور وہ اپنے رب کی رضامندی کے لئے صبر کرتے ہیں، نمازوں کی پابندی کرتے ہیں، ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے چھپے، کھلے خرچ کرتے ہیں اور برائی کا جواب اچھائی سے دیتے ہیں۔ انہی لوگوں کے لئے آخرت کا (بہترین) گھر ہے۔ ﴿22﴾

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ
اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿23﴾

یہ ہمیشہ رہنے کی جنتیں ہیں جہاں یہ خود بھی اور ان کے آباؤ اجداد، بیویوں اور اولاد میں سے جو نیکوکار ہوں گے، ان کے ساتھ جنت میں جائیں گے اور فرشتے (جنت کے) ہر دروازہ سے ان کے پاس (ان کے استقبال کے لئے) آئیں گے۔ ﴿23﴾

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ
عُقْبَى الدَّارِ ﴿24﴾

(اور اُن سے کہیں گے) تمہارے (دنیا میں) صبر کے بدلہ (آج) تم پر سلامتی ہو۔ پس آخرت کا گھر بہت ہی اچھا (گھر) ہے۔ ﴿24﴾

وَ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ
مِيْثَاقِهٖ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ
يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ
لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿25﴾

اور جو لوگ اللہ سے پختہ عہد کرنے کے بعد اسے توڑ دیتے ہیں اور اللہ نے جن رشتوں کو جوڑنے کا حکم دیا ہے انہیں توڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔ انہی کے لئے (اللہ کی) لعنت ہے اور ان کے لئے (آخرت کا) بہت ہی برا گھر ہے۔ ﴿25﴾

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ
وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ
ع 3 8 9 الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿26﴾

اللہ جس کے لئے چاہتا ہے، روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ یہ (لوگ) دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں ایک عارضی فائدہ ہے۔ ﴿26﴾

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ ﴿27﴾

کفار کہتے ہیں کہ اس (نبی ﷺ) پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں نازل کی گئی؟ آپ جواب دیجئے کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں مبتلا رہنے دیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف آنے کی ہدایت دے دیتا ہے۔ ﴿27﴾

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ ۗ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿28﴾

جو لوگ ایمان لے آئے ہیں، ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں۔ یاد رکھو، اللہ کے ذکر ہی سے دل اطمینان پاتے ہیں۔ ﴿28﴾

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ ﴿29﴾

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام بھی کئے، ان کے لئے (آخرت میں) طوبیٰ (جنت کا ایک درخت) اور بہترین ٹھکانا ہے۔ ﴿29﴾

كَذَٰلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لِتَتْلُوَ عَلَيْهِمُ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَٰنِ ۗ قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ﴿30﴾

(اے نبی ﷺ) اسی طرح ہم نے آپ کو اس امت میں رسول بنا کر بھیجا ہے جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں تا کہ آپ انہیں وہ (پیغام) پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپ پر وحی کی ہے اور وہ (کفار) رحمٰن کا انکار کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجئے کہ میرا رب تو وہی ہے جس کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا ہے اور اسی کی طرف مجھے لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿30﴾

وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ ۗ بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا ۗ أَفَلَمْ يَيْأَسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعًا ۗ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ
لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿31﴾ ع 4 5 10

اور اگر قرآن کے ذریعہ پہاڑ چلا دیئے جاتے یا زمین ٹکڑے ٹکڑے کر دی جاتی یا اس سے مُردے بول پڑتے (پھر بھی کفار ایمان نہ لاتے)۔ بات یہ ہے کہ تمام اختیارات اللہ ہی کے ہاتھ میں ہیں، کیا ایمان والوں کو اس بات پر اطمینان نہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو تمام لوگوں کو ہدایت دے دیتا اور کفار کو تو ان کے کفر کے بدلہ میں ہمیشہ کوئی نہ کوئی سخت سزا ملتی رہے گی یا ان کے مکانوں کے قریب نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آپہنچے۔ یقیناً اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ ﴿31﴾

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿32﴾

(اے نبی ﷺ) بلاشبہ آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا۔ میں نے (پہلے) کفار کو کچھ مہلت دی پھر انہیں پکڑ لیا۔ (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا۔ ﴿32﴾

أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۗ

کیا وہ (اللہ) جو ہر شخص کے اعمال پر نظر رکھتا ہے (معبودانِ

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ
تُنَبِّـُٔوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ
مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ
وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿33﴾

لوگوں نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ ذرا ان کے نام تو بتاؤ۔ کیا تم اس (اللہ) کو وہ باتیں بتاتے ہو جو وہ زمین میں نہیں جانتا یا تم فضول (جھوٹی) بات کہتے ہو؟ بلکہ کفار کے لئے انکے مکر وفریب کو خوبصورت بنا دیا گیا ہے اور انہیں راہ حق سے روک دیا گیا ہے اور جسے اللہ گمراہ کردے، اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ ﴿33﴾

لَهُمْ عَذَابٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ
الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿34﴾

ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی سزا ہے اور آخرت کا عذاب تو اس (عذاب) سے بہت ہی زیادہ سخت ہے اور انہیں اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچا نہیں سکے گا۔ ﴿34﴾

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِىْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ
تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ
النَّارُ ﴿35﴾

جس جنت کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے اس کی شان یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ اسکے پھل اور سائے ہمیشہ کے لئے ہیں۔ یہ اچھا انجام تو پرہیزگاروں کا ہوگا اور کفار کا انجام تو دوزخ (کی آگ) ہے۔ ﴿35﴾

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ
قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ
بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿36﴾

اور جنہیں ہم نے (پہلے) کتاب دی، وہ تو اس (قرآن) سے خوش ہوتے ہیں جو آپ پر اتارا گیا ہے اور ان (یہود ونصاریٰ) میں سے بعض گروہ ایسے بھی ہیں جو اس (قرآن) کے بعض احکام کا انکار کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجئے کہ مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں صرف اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شرک نہ کروں۔ میں اسی کی طرف (تمام لوگوں کو) بلا رہا ہوں اور میں نے اسی ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿36﴾

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ
اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ
الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا
وَاقٍ ﴿37﴾ ع 5 6 11

اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو عربی زبان میں فرمان (بنا کر) اتارا ہے۔ اگر آپ نے (وحی اور رسالت کا) علم آجانے کے بعد بھی ان (کفار) کی خواہشات کی پیروی کی تو اللہ کے مقابلہ میں آپ کا نہ تو کوئی حمایتی ہوگا اور نہ ہی بچانے والا۔ ﴿37﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا
لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ
اَنْ يَّاْتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ
كِتَابٌ ﴿38﴾

یقیناً ہم آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول بھیج چکے ہیں اور ہم نے انہیں بیوی بچوں والا ہی بنایا تھا اور کسی رسول کو یہ اختیار نہیں کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نشانی (معجزہ) خود ہی لے آئے۔ ہر دور کے لئے ایک کتاب ہے۔ ﴿38﴾

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ وَ عِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿39﴾

اللہ جو چاہتا ہے (اس سے) مٹا دیتا ہے اور جو چاہتا ہے برقرار رکھتا ہے۔ اسی کے پاس اصل کتاب (لوح محفوظ) ہے۔ ﴿39﴾

وَ اِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿40﴾

(اے نبی ﷺ) جس (عذاب) کا ہم نے ان (کفار) سے وعدہ کیا ہے اس کا کچھ حصّہ ہم آپ کو (جیتے جی) دکھا دیں یا (اس کے ظہور میں آنے سے پہلے ہم) آپ کو وفات دیدیں، آپ کے ذمہ تو صرف (پیغام) پہنچا دینا ہے اور حساب لینا تو ہمارا کام ہے۔ ﴿40﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَ اللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿41﴾

کیا وہ (کفار) نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے (کفار کے لئے) گھٹاتے چلے جارہے ہیں اور اللہ ہی (جیسا چاہتا ہے) حکم کرتا ہے کوئی اس کے حکم کو ٹالنے والا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿41﴾

وَ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَ سَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿42﴾

اور ان سے پہلے لوگوں نے بھی (اپنے پیغمبروں کے خلاف) بڑی سازشیں کیں لیکن تمام (فیصلہ کن) تدبیریں تو صرف اللہ کے اختیار میں ہیں۔ وہ ہر شخص کی کمائی کو جانتا ہے۔ کفار کو بہت جلد معلوم ہو جائے گا کہ آخرت کا گھر (جنت) کس کے لئے ہے؟ ﴿42﴾

وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ
ع 6 6 12 عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿43﴾

(اے نبی ﷺ) کفار کہتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول نہیں ہیں۔ آپ جواب دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان بطور گواہ اللہ ہی کافی ہے اور وہ بھی (گواہ ہے) جس کے پاس کتاب (تورات وانجیل) کا علم ہے۔ ﴿43﴾

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ

سورۂ ابراہیم مکی ہے، اس میں 52 آیات اور 7 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

الٓرٰ ۫ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۬ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ ﴿1﴾

الف، لام، را۔ یہ (قرآن) ایک کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کو انکے رب کے حکم سے اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئیں، انہیں غالب (اور) تعریفوں والے (اللہ) کے راستہ پر ڈال دیں۔ ﴿1﴾

اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ ﴿2﴾

جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے اور کفار کے لئے سخت عذاب کی وجہ سے ہلاکت ہے۔ ﴿2﴾

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ

جو آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں، اللہ کی

وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا
عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍۭ بَعِیْدٍ ﴿3﴾

راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں اور اس میں اپنی خواہشات کے مطابق کجی (ٹیڑھا پن) تلاش کرتے ہیں۔ یہی لوگ گمراہی میں بہت دور تک نکل گئے ہیں۔ ﴿3﴾

وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ
لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿4﴾

اور ہم نے ہر پیغمبر کو اس کی قوم کی زبان میں ہی بھیجا ہے تاکہ وہ انہیں (اللہ کے احکام) اچھی طرح کھول کر سمجھا سکے پھر اللہ جسے چاہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے اور وہ بڑا زبردست، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿4﴾

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اَنْ اَخْرِجْ
قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَ ذَكِّرْهُمْ
بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ
صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿5﴾

اور یقیناً ہم نے (اس سے پہلے) موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ تم اپنی قوم کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لاؤ اور انہیں اللہ کے (عذاب والے) ایام یاد دلاؤ۔ بے شک ان واقعات میں ہر صبر اور شکر کرنے والے کے لئے (قدرتِ الٰہی کی) بڑی نشانیاں ہیں۔ ﴿5﴾

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوْنَ
اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِیْ
ع 1 6 13 ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿6﴾

اور (یاد کیجئے) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا: اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب اس نے تمہیں فرعون کی قوم سے نجات دی جو تمہیں بدترین سزا دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو بری طرح ذبح کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔ ﴿6﴾

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ
وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِيْدٌ ﴿7﴾

اور (یاد کرو) جب تمہارے رب نے تمہیں آگاہ کیا کہ اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ (نعمتیں) دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو یاد رکھو، میرا عذاب بھی بہت سخت ہے۔ ﴿7﴾

وَ قَالَ مُوْسٰۤى اِنْ تَكْفُرُوْۤا اَنْتُمْ وَمَنْ فِی
الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ حَمِيْدٌ ﴿8﴾

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اگر تم اور جو لوگ بھی زمین میں ہیں، سارے کفر کرو تو بھی اللہ بے نیاز اور تعریفوں والا ہے۔ ﴿8﴾

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ
ربع 6 نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬ؕ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ
لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْۤا اَيْدِيَهُمْ فِیْۤ اَفْوَاهِهِمْ
وَقَالُوْۤا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَ اِنَّا لَفِیْ
الثلثة شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَاۤ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿9﴾

کیا تمہیں ان لوگوں کی خبریں نہیں پہنچیں؟ جو تم سے پہلے تھے (یعنی) قومِ نوح، عاد، ثمود اور جو ان کے بعد آئے جنہیں صرف اللہ ہی جانتا ہے۔ جب ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ اپنے منہ میں دبا لئے اور کہنے لگے: جو رسالت تم لائے ہو ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔ جس (دین) کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہمیں تو اس میں بڑا شک ہے۔ ﴿9﴾

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ
مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
قَالُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ
تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ
اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿10﴾

ان کے رسولوں نے کہا: کیا تمہیں (اس) اللہ کے متعلق شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے؟ وہ تو اس لئے تمہیں بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ معاف کردے اور تمہیں ایک مقررہ وقت تک مہلت عطا فرمائے۔ انہوں (گمراہ قوموں) نے کہا: تم بھی تو ہمارے ہی جیسے انسان ہو، تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان معبودوں سے روک دو جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔ اچھا ہمارے پاس کوئی واضح دلیل (معجزہ) لاؤ۔ ﴿10﴾

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ
مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ
بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾

ان کے رسولوں نے ان (گمراہ قوموں) سے کہا: یقیناً ہم بھی تمہارے جیسے ہی انسان ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے اور ہمیں یہ اختیار نہیں کہ ہم اللہ کی اجازت کے بغیر تمہیں کوئی معجزہ لا کر دکھائیں اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہئے۔ ﴿11﴾

وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا
سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَاۤ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿12﴾ ع 6 14

اور ہم اللہ پر کیوں نہ بھروسا کریں حالانکہ اسی نے ہمیں سیدھے راستوں پر چلایا ہے اور تم ہمیں جو تکالیف پہنچا رہے ہو اس پر ہم ضرور صبر کریں گے اور بھروسا کرنے والوں کو صرف اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہئے۔ ﴿12﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ
مِّنْ اَرْضِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰۤى
اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿13﴾

اور کفار نے اپنے رسولوں سے کہا: ہم تمہیں اپنی زمین سے ضرور نکال دیں گے یا تم ہمارے دین میں لوٹ آؤ۔ (اس وقت) ان (رسولوں) کے رب نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کردیں گے۔ ﴿13﴾

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ
لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿14﴾

اور ان کے بعد تمہیں اس سرزمین میں آباد کردیں گے۔ یہ (بدلہ) اس کے لئے ہے جو (قیامت کے دن) میرے سامنے کھڑا ہونے اور میری وعید (عذاب) سے ڈرتا ہے۔ ﴿14﴾

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۙ﴿15﴾

اور انہوں (رسولوں) نے (اللہ سے اپنی) فتح چاہی اور ہر سرکش ضدی نامراد ہوا۔ ﴿15﴾

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ
صَدِيْدٍ ۙ﴿16﴾

اس کے پیچھے جہنم ہے (وہاں) اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔ ﴿16﴾

يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ

جسے وہ گھونٹ گھونٹ پئے گا مگر اسے گلے سے نیچے نہ اتار سکے گا

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۭ وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهٖ
عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿17﴾

اور موت اسے ہر طرف سے گھیر لے گی لیکن وہ مرے گا نہیں اور اس کے پیچھے بھی سخت عذاب ہوگا۔ ﴿17﴾

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِۨ
اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ۭ
لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰي شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ
هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿18﴾

جن لوگوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا، ان کے (نیک) اعمال کی مثال اس راکھ جیسی ہے جسے آندھی کے دن تیز ہوا اڑا کر لے جائے۔ وہ اپنی کمائی کے کسی بھی حصہ پر اختیار نہیں رکھیں گے۔ یہی سب سے دور کی (بڑی) گمراہی ہے۔ ﴿18﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿19﴾

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بلاشبہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو بہترین تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے (موت دیدے) اور (تمہاری جگہ) ایک نئی مخلوق لے آئے۔ ﴿19﴾

وَّمَا ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿20﴾

اور یہ کام اللہ کے لئے کوئی مشکل نہیں ہے۔ ﴿20﴾

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰۗؤُا لِلَّذِيْنَ
اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ
مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قَالُوْا
لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ
ع 3 9 15 اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿21﴾

اور (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو کمزور لوگ تکبر کرنے والے لوگوں سے کہیں گے: بے شک ہم (دنیا میں) تمہارے پیچھے چلا کرتے تھے تو کیا (آج) تم اللہ کے عذاب سے بچانے کے لئے ہمارے کچھ کام آسکتے ہو؟ وہ کہیں گے: اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم ضرور تمہیں بھی سیدھی راہ دکھا دیتے۔ اب ہمارے لئے برابر ہے خواہ ہم چیخیں چلائیں یا صبر کریں، ہمارے لئے (عذاب سے) بچاؤ کی کوئی صورت نہیں ہے۔ ﴿21﴾

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ
وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ
وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ
دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ
وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ
اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّىْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ
مِنْ قَبْلُ ۭ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿22﴾

جب (حساب و کتاب کا) فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان کہے گا: بے شک اللہ نے تو تم سے بالکل سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے تم سے جھوٹا وعدہ کیا تھا اور میرا تم پر کوئی زور نہیں تھا مگر یہ کہ میں نے تو تمہیں صرف (گمراہی کی طرف) بلایا تو تم نے میری بات (جلدی سے اور بے دلیل) مان لی۔ لہٰذا (آج یہاں) مجھے ملامت نہ کرو بلکہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ (آج) نہ میں تمہارے کام آسکتا ہوں اور نہ ہی تم میرے کام آسکتے ہو۔ بے شک میں تو اس سے انکار کرتا ہوں جو تم پہلے (دنیا میں) مجھے (اللہ کا) شریک بناتے تھے۔ یقیناً ایسے ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ﴿22﴾

وَ اُدۡخِلَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا
بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ‌ؕ تَحِيَّتُهُمۡ فِيۡهَا سَلٰمٌ ﴿23﴾

اور جو لوگ (دنیا میں) ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے۔ وہ ایسی جنتوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی۔ وہ اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ وہاں ان کی باہمی دعا سلام (السلام علیکم) ہوگی۔ ﴿23﴾

اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً
كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصۡلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرۡعُهَا فِى
السَّمَآءِۙ ﴿24﴾

(اے نبی ﷺ) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پاکیزہ بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (یعنی) اس کی مثال ایک ایسے پاکیزہ درخت کی طرح ہے کہ جس کی جڑ مضبوط (زمین میں گہری جمی ہوئی) ہے اور شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں۔ ﴿24﴾

تُؤۡتِىۡۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِيۡنٍۢ بِاِذۡنِ رَبِّهَا‌ؕ وَيَضۡرِبُ
اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿25﴾

وہ اپنے رب کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا ہے اور اللہ لوگوں کے لئے یہ مثالیں اس لئے بیان فرماتا ہے تاکہ وہ ان سے نصیحت حاصل کریں۔ ﴿25﴾

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيۡثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيۡثَةِ ِۨ
اجۡتُثَّتۡ مِنۡ فَوۡقِ الۡاَرۡضِ مَا لَهَا مِنۡ
قَرَارٍ ﴿26﴾

اور ناپاک بات کی مثال ایسے گندے درخت جیسی ہے جو زمین کے اوپر ہی سے اکھاڑ کر پھینک دیا گیا ہو، اس کے لئے ذرا بھی قرار (مضبوطی) نہیں ہے۔ ﴿26﴾

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِالۡقَوۡلِ الثَّابِتِ
فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَفِى الۡاٰخِرَةِ‌ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ
الظّٰلِمِيۡنَ ‌ۙ وَيَفۡعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿27﴾ ع 4 6 16

اللہ ایمان والوں کو قولِ ثابت (کلمہ طیبہ) کے ساتھ دنیا کی زندگی اور آخرت میں بھی ثابت قدم رکھتا ہے اور اللہ ظالموں کو گمراہ کر دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ﴿27﴾

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ بَدَّلُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ كُفۡرًا
وَّاَحَلُّوۡا قَوۡمَهُمۡ دَارَ الۡبَوَارِۙ ﴿28﴾

کیا آپ نے ان لوگوں کی حالت پر غور کیا کہ جنہوں نے اللہ کی نعمت (ایمان) کے بدلہ کفر کیا اور (اپنے ساتھ ساتھ) اپنی قوم کو بھی تباہی کے گھر میں لا اتارا۔ ﴿28﴾

جَهَنَّمَ‌ ۚ يَصۡلَوۡنَهَا‌ ؕ وَبِئۡسَ الۡقَرَارُ ﴿29﴾

(یعنی) جہنم جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ ﴿29﴾

وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا لِّيُضِلُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِهٖ‌ ؕ
قُلۡ تَمَتَّعُوۡا فَاِنَّ مَصِيۡرَكُمۡ اِلَى النَّارِ ﴿30﴾

اور انہوں (کفار) نے اللہ کے کئی شریک بنا رکھے ہیں تاکہ وہ لوگوں کو اللہ کے راستہ سے بھٹکا دیں آپ کہہ دیجئے کہ تم (دنیا میں) خوب فائدہ اٹھالو پھر تمہیں آگ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ ﴿30﴾

قُلۡ لِّعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ
وَيُنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنۡ

(اے نبی ﷺ) میرے ان بندوں سے کہہ دیجئے جو ایمان لائے ہیں کہ وہ نماز قائم کریں اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے چھپا کر اور علانیہ (راہِ خیر میں) خرچ کریں، اس

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿31﴾

سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں نہ خرید وفروخت ہوگی اور نہ ہی دوستی کام آئیگی۔ ﴿31﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿32﴾

اللہ وہ ہے جس نے آسمان اور زمین کو بنایا اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعہ سے تمہارے لئے بطور رزق پھل پیدا کئے اور کشتیاں تمہارے قابو میں کردیں تاکہ وہ سمندروں (اور دریاؤں) میں اس (اللہ) کے حکم سے چلتی رہیں اور نہریں بھی تمہارے قابو میں کردیں۔ ﴿32﴾

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿33﴾

اور تمہاری خاطر سورج اور چاند کو بھی پابند کردیا جو لگا تار چلتے رہتے ہیں اور تمہاری خاطر رات اور دن کو بھی مسخر (پابند) کردیا۔ ﴿33﴾

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۗ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۗ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿34﴾ ع 5 7 17

اور تمہیں ہر وہ چیز دی جو تم نے اس سے مانگی اور اگر تم اللہ کی نعمتیں شمار کرنے لگو تو انہیں شمار نہ کرسکو گے۔ بے شک انسان بڑا ہی بے انصاف اور ناشکرا ہے۔ ﴿34﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿35﴾

اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب، اس شہر (مکہ) کو امن والا بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے بچائے رکھنا۔ ﴿35﴾

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿36﴾

اے میرے رب، بے شک انہوں (بتوں) نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کردیا ہے (ممکن ہے کہ میری اولاد کو بھی یہ گمراہ کردیں) اس لئے ان میں سے جس نے میری پیروی کی وہ تو میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو بلاشبہ آپ خوب بخشنے والے، بے حد مہربان ہیں۔ ﴿36﴾

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿37﴾

اے ہمارے رب، میں نے اپنی کچھ اولاد آپ کے عزت والے گھر (کعبہ) کے پاس ایسے میدان میں بسائی ہے جہاں کھیتی نہیں۔ اے ہمارے رب، (یہ میں نے اس لئے کیا ہے) تاکہ وہ (یہاں) نماز قائم کریں پھر آپ لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کردیں اور انہیں ہر قسم کے پھلوں کا رزق دیں تاکہ وہ شکرادا کریں۔ ﴿37﴾

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ
وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿38﴾

اے ہمارے رب، بے شک آپ جانتے ہیں جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اور زمین اور آسمان کی کوئی بھی چیز اللہ سے پوشیدہ نہیں ہے۔ ﴿38﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ
اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ
الدُّعَآءِ ﴿39﴾

اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے بڑھاپے (کی حالت) میں اسماعیل اور اسحاق (علیہما السلام اعلیٰ مقام پانے والے بیٹے) عطا فرمائے، بے شک میرا رب دعا کو خوب سننے والا ہے۔ ﴿39﴾

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿40﴾

اے میرے رب، مجھے اور میری اولاد کو بھی نماز قائم کرنے والا بنا دے، اے ہمارے رب، میری دعا قبول فرما۔ ﴿40﴾

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ
ع 6 7 18 يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿41﴾

اے ہمارے رب، مجھے، میرے والدین اور تمام مومنوں کو حساب قائم ہونے والے (قیامت کے) دن معاف فرما دینا۔ ﴿41﴾

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۬ؕ
اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ
الْاَبْصَارُ ۙ﴿42﴾

(اے نبی ﷺ) آپ ہرگز یہ خیال نہ کریں کہ اللہ ان کاموں سے بے خبر ہے جو ظالم کرتے ہیں۔ وہ تو انہیں صرف اس دن تک مہلت دے رہا ہے جس میں آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔ ﴿42﴾

مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ
طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ؕ﴿43﴾

اور وہ سر اٹھائے (محشر کی طرف) دوڑے چلے جا رہے ہوں گے۔ ان کی نظریں (اوپر جمی ہوں گی) ان کی طرف پلٹ کر نہیں آسکیں گی اور ان کے دل (خوف سے) اڑے جا رہے ہوں گے۔ ﴿43﴾

وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ
نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا
اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۙ﴿44﴾

اور (اے نبی ﷺ) آپ لوگوں کو اس دن سے خبردار کیجئے جس دن انہیں عذاب پہنچے گا تو اس وقت ظالم لوگ کہیں گے: اے ہمارے رب، ہمیں تھوڑی مدت تک اور مہلت دے دے، ہم آپ کی دعوت (توحید) قبول کریں گے اور رسولوں کی پیروی کریں گے۔ (تو ان سے صاف کہا جائے گا) کیا تم اس سے پہلے قسمیں نہیں کھاتے تھے کہ تمہارے لئے کوئی زوال آنا ہی نہیں ہے۔ ﴿44﴾

وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿45﴾

اور تم ان لوگوں کے رہنے کی جگہوں (بستیوں) میں آباد تھے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا اور تمہیں خوب معلوم ہو چکا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا اور ہم نے تمہیں سمجھانے کے لئے انکی مثالیں بھی بیان کی تھیں۔ ﴿45﴾

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿46﴾

اور یقیناً وہ اپنی (ساری) چالیں چل چکے مگر ان کی ہر چال کا توڑ اللہ کے پاس تھا۔ اگرچہ ان کی چالیں ایسی تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں۔ ﴿46﴾

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ؕ ﴿47﴾

پس (اے نبی ﷺ) آپ اللہ کو اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرنے والا ہرگز خیال نہ کریں۔ بے شک اللہ زبردست بدلہ لینے والا ہے۔ ﴿47﴾

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿48﴾

جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی (بدلے جائیں گے) اور تمام لوگ اللہ کے سامنے پیش ہوں گے جو اکیلا، زبردست ہے۔ ﴿48﴾

وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۚ ﴿49﴾

اور آپ اس دن مجرموں کو زنجیروں میں ایک دوسرے کے ساتھ جکڑے ہوئے دیکھیں گے۔ ﴿49﴾

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۙ ﴿50﴾

ان کے لباس گندھک کے ہوں گے اور ان کے چہروں پر آگ چڑھی ہوئی ہوگی۔ ﴿50﴾

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿51﴾

تاکہ اللہ ہر شخص کو اس کے کئے (ہوئے اعمال) کا بدلہ دے، بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿51﴾

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا
ع 7 11 19 هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۧ ﴿52﴾

یہ (قرآن) تمام لوگوں کے لئے (اللہ کا) ایک پیغام ہے تاکہ اس کے ذریعہ سے لوگوں کو ڈرایا جائے اور انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ وہی (اللہ) اکیلا معبود ہے اور تاکہ عقلمند نصیحت حاصل کریں۔ ﴿52﴾

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ حجر مکی ہے، اس میں 99 آیات اور 6 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿1﴾

الف، لام، را۔ یہ (اللہ کی) کتاب اور قرآن کی آیات ہیں جو (اپنے احکامات) واضح طور پر بیان کرنے والی ہیں۔ ﴿1﴾

الجزء 14

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿2﴾

ایک وقت (ایسا بھی) آئے گا کہ کفار یہ تمنا کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے۔ ﴿2﴾

ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿3﴾

(اے نبی ﷺ) آپ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیجئے کہ وہ خوب کھائیں (پئیں)، فائدہ اٹھائیں اور (لمبی) امیدیں انہیں غفلت میں مبتلا رکھیں پھر عنقریب انہیں اپنا انجام معلوم ہو جائے گا۔ ﴿3﴾

وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَعْلُومٌ ﴿4﴾

اور ہم نے (اس سے پہلے) جس بستی کو بھی ہلاک کیا، اس کی ہلاکت کا مقررہ وقت (مہلت دینے کے بعد) لکھا ہوا تھا۔ ﴿4﴾

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿5﴾

کوئی قوم اپنے وقت مقررہ سے نہ پہلے مر سکتی ہے اور نہ ہی اس (وقت) میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ ﴿5﴾

وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ﴿6﴾

اور انہوں (کفار) نے (مذاق اڑاتے ہوئے) کہا: اے شخص، جس پر یہ ذکر (قرآن) نازل ہوا ہے تو یقیناً دیوانہ ہے۔ ﴿6﴾

لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿7﴾

اگر تو (واقعی) سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لاتا؟ ﴿7﴾

مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا مُنْظَرِينَ ﴿8﴾

حالانکہ فرشتوں کو تو ہم صرف حق (عذاب) کے ساتھ ہی اتارتے ہیں اور اس وقت انہیں (کفار کو مزید) مہلت نہیں دی جاتی۔ ﴿8﴾

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿9﴾

بے شک ہم نے ہی اس ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور ہم خود ہی اس کی ہر صورت حفاظت کرنے والے ہیں۔ ﴿9﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ﴿10﴾

(اے محمد ﷺ) یقیناً ہم نے آپ سے پہلے سابقہ امتوں میں بھی اپنے رسول بھیجے تھے۔ ﴿10﴾

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿11﴾

ان (گمراہ امتوں) کے پاس جو بھی رسول آتا وہ اس کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ﴿11﴾

كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿12﴾

مجرموں کے دلوں میں ہم یہ (اس ذکر کو) اسی طرح (ہنسی مذاق کے مانند) ڈال دیا کرتے ہیں۔ ﴿12﴾

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ﴿13﴾

وہ (کفار مکہ) اس (قرآن) پر ایمان نہیں لاتے اور یقیناً پہلے لوگوں کا بھی یہی طریقہ چلا آ رہا ہے۔ ﴿13﴾

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ﴿14﴾

اور اگر ہم ان (کفار) کے لئے آسمان کا کوئی دروازہ بھی کھول دیں اور یہ اس پر چڑھنے بھی لگ جائیں۔ ﴿14﴾

لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ
ع 1 15 1 مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿15﴾

پھر بھی یہ (کفار) یہی کہیں گے: ہماری نظربندی (آنکھوں کا دھوکا) کردی گئی ہے بلکہ ہم پر جادو کردیا گیا ہے۔ ﴿15﴾

وَ لَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا
لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿16﴾

یقیناً ہم نے آسمان میں کئی برج (مضبوط سیارے) بنائے ہیں اور انہیں دیکھنے والوں کے لئے خوبصورت بنادیا ہے۔ ﴿16﴾

وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿17﴾

اور انہیں (آسمانوں کو) ہر شیطان مَردود سے محفوظ رکھا ہے۔ ﴿17﴾

اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ
مُّبِيْنٌ ﴿18﴾

(ہاں) اگر کوئی چوری چھپے سننے کی کوشش کرے تو دہکتا ہوا (روشن) شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔ ﴿18﴾

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ
وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿19﴾

اور ہم نے زمین کو پھیلا دیا ہے اور اس پر مضبوط پہاڑ گاڑ دیئے ہیں اور اس میں ہر چیز (نباتات) مناسب مقدار میں اُگادی ہے۔ ﴿19﴾

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ
بِرٰزِقِيْنَ ﴿20﴾

اور ہم نے اسی (زمین) میں تمہارے لئے بھی (دوسرے ضروری) اسباب زندگی پیدا کئے اور ان (بہت سی مخلوقات) کے لئے بھی جنہیں تم ہرگز رزق دینے والے نہیں ہو۔ ﴿20﴾

وَ اِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَ
مَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿21﴾

اور ہر چیز (روشنی اور ہوا وغیرہ) کے خزانے ہمارے پاس ہی ہیں اور ہم ہر چیز ایک معین مقدار ہی سے اتارتے ہیں۔ ﴿21﴾

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿22﴾

اور ہم ہی پانی سے بھری ہوئی بوجھل ہوائیں بھیجتے ہیں پھر آسمان سے پانی برسا کر تمہیں پلاتے ہیں اور تم اس (پانی) کا ذخیرہ کرنے والے نہیں ہو۔ ﴿22﴾

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿23﴾

اور بلا شبہ ہم ہی زندگی اور موت دیتے ہیں اور ہم ہی (سب کے) وارث ہیں۔ ﴿23﴾

وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَ لَقَدْ
عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿24﴾

اور تم میں سے جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ہمیں ان کا بھی علم ہے اور جو لوگ بعد میں (قیامت تک) آئیں گے ہم انہیں بھی جانتے ہیں۔ ﴿24﴾

ع 2 10 2 وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿25﴾

بے شک آپ کا رب، سب لوگوں کو جمع کرے گا۔ یقیناً وہ بڑی حکمت، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿25﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ
مَّسْنُوْنٍ ﴿26﴾

یقیناً ہم نے انسان کو کالی اور سڑی ہوئی کھنکھناتی مٹی (کے سوکھے گارے) سے پیدا کیا ہے۔ ﴿26﴾

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿27﴾

اس سے پہلے جنات کو ہم نے شدید گرم آگ سے پیدا کیا۔ ﴿27﴾

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا
مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿28﴾

اور (یاد کیجئے) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں ایک انسان کو کالی، سڑی ہوئی کھنکھناتی مٹی (کے سوکھے گارے) سے پیدا کرنے والا ہوں۔ ﴿28﴾

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا
لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿29﴾

لہٰذا جب میں اسے پورا بنا لوں اور اس میں میں اپنی روح پھونک دوں تو تم سب اس کے آگے سجدہ میں گر پڑنا۔ ﴿29﴾

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۙ﴿30﴾

پس تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔ ﴿30﴾

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿31﴾

سوائے ابلیس کے، اس نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ دینے سے صاف انکار کر دیا۔ ﴿31﴾

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ
السّٰجِدِيْنَ ﴿32﴾

اللہ نے پوچھا: اے ابلیس، تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا؟ ﴿32﴾

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ
صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿33﴾

اس (ابلیس) نے کہا: میں ایسے انسان کو سجدہ نہیں کر سکتا جسے آپ نے کالی، سڑی ہوئی کھنکھناتی مٹی سے پیدا کیا ہے۔ ﴿33﴾

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۙ﴿34﴾

اللہ نے فرمایا کہ تو یہاں (جنت) سے نکل جا۔ بے شک تو مردود ہے۔ ﴿34﴾

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿35﴾

بلاشبہ قیامت کے دن تک تجھ پر میری لعنت برستی رہے گی۔ ﴿35﴾

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿36﴾

ابلیس نے کہا: اے میرے رب، (یہ بات ہے تو) آپ مجھے اس دن تک مہلت دے دیجئے، جب لوگ (مرنے کے بعد) دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ ﴿36﴾

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۙ﴿37﴾

اللہ نے فرمایا: بے شک تجھے مہلت دے دی جاتی ہے۔ ﴿37﴾

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿38﴾

مقرر وقت (قیامت) کے دن تک۔ ﴿38﴾

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ
فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿39﴾

اس (ابلیس) نے کہا: اے میرے رب، چونکہ آپ نے مجھے گمراہ کر دیا ہے اس لئے مجھے بھی قسم ہے کہ میں زمین میں ان (انسانوں) کے سامنے گناہوں کو خوبصورت بنا کر پیش کروں گا اور ہر صورت ان سب کو گمراہ کروں گا۔ ﴿39﴾

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿40﴾

سوائے تیرے ان (مخلص) بندوں کے جو منتخب کر لئے گئے ہیں۔ ﴿40﴾

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿41﴾

اللہ نے فرمایا: (ہاں) یہی مجھ تک پہنچنے کی سیدھی راہ ہے۔ ﴿41﴾

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ
اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿42﴾

بے شک میرے (مخلص) بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں، تیرا زور
صرف ان گمراہوں پر چلے گا جو تیری پیروی کریں گے۔ ﴿42﴾

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿43﴾

یقیناً ان سب کے لئے جہنم کا وعدہ ہے۔ ﴿43﴾

لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ
ع 3 19 3 مَّقْسُوْمٌ ﴿44﴾

اس جہنم کے سات دروازے ہیں، ہر دروازہ کے لئے ان
میں سے ایک متعین گروہ (کا داخلہ) ہوگا۔ ﴿44﴾

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿45﴾

بے شک پرہیز گار لوگ باغات اور چشموں میں ہونگے۔ ﴿45﴾

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿46﴾

(ان سے کہا جائیگا کہ) تم سلامتی اور امن کے ساتھ اس
(جنت) میں داخل ہو جاؤ۔ ﴿46﴾

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى
سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿47﴾

ان کے دلوں میں جو (تھوڑا بہت) کینہ اور حسد ہوگا ہم
اسے نکال دیں گے پھر وہ آپس میں بھائی بھائی بن کر
آمنے سامنے تختوں پر بیٹھے ہونگے۔ ﴿47﴾

لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا
بِمُخْرَجِيْنَ ﴿48﴾

انہیں وہاں نہ تو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہی وہ وہاں سے
نکالے جائیں گے۔ ﴿48﴾

نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿49﴾

(اے نبی ﷺ) آپ میرے بندوں کو یہ خبر سنا دیجئے کہ میں
بہت ہی بخشنے والا، بڑا مہربان ہوں۔ ﴿49﴾

وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿50﴾

اور بے شک میرا عذاب بھی بڑا دردناک ہے۔ ﴿50﴾

وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿51﴾ وقف لازم

(اے نبی ﷺ) انہیں ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں کا حال
(قصہ) سنا دیجئے۔ ﴿51﴾

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ
وَجِلُوْنَ ﴿52﴾

جب انہوں (مہمانوں) نے ان (ابراہیم علیہ السلام) کے پاس
آکر سلام کیا تو ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: بے شک ہمیں تو تم
سے ڈر لگ رہا ہے۔ ﴿52﴾

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿53﴾

انہوں (مہمانوں) نے کہا کہ ڈرو نہیں۔ ہم آپ کو ایک
صاحب علم بیٹے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ ﴿53﴾

قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ
تُبَشِّرُوْنَ ﴿54﴾

ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: کیا تم میرا بڑھاپا آجانے کے باوجود
مجھے (بیٹے کی) خوشخبری دے رہے ہو؟ اب تم کس بنیاد پر
مجھے خوشخبری دے رہے ہو؟ ﴿54﴾

قَالُوۡا بَشَّرۡنٰكَ بِالۡحَقِّ فَلَا تَكُنۡ مِّنَ الۡقٰنِطِيۡنَ ﴿55﴾

انہوں (مہمانوں) نے کہا: ہم آپ (علیہ السلام) کو بالکل سچی خوشخبری سنا رہے ہیں اس لئے آپ (علیہ السلام) ناامید لوگوں میں سے نہ ہوجایئے۔ ﴿55﴾

قَالَ وَمَنۡ يَّقۡنَطُ مِنۡ رَّحۡمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوۡنَ ﴿56﴾

ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: اپنے رب کی رحمت سے توصرف گمراہ لوگ ہی ناامید ہوتے ہیں۔ ﴿56﴾

قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ اَيُّهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿57﴾

ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: اے اللہ کے بھیجے ہوئے فرشتو، تم کس مقصد کے لئے آئے ہو؟ ﴿57﴾

قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اُرۡسِلۡنَاۤ اِلٰى قَوۡمٍ مُّجۡرِمِيۡنَ ۙ﴿58﴾

انہوں (فرشتوں) نے جواب دیا: بے شک، ہم ایک مجرم قوم کو ہلاک کرنے کے لئے بھیجے گئے ہیں۔ ﴿58﴾

اِلَّاۤ اٰلَ لُوۡطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوۡهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ﴿59﴾

خاندانِ لوط کے علاوہ جنہیں ہم ضرور بچالیں گے۔ ﴿59﴾

ع 4 16 4 اِلَّا امۡرَاَتَهٗ قَدَّرۡنَاۤ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿60﴾

سوائے اس (لوط علیہ السلام) کی بیوی کے جس کے بارے میں ہمارا فیصلہ ہے کہ وہ بھی ضرور مجرموں کے ساتھ پیچھے رہ جائے گی۔ ﴿60﴾

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوۡطِ ۨالۡمُرۡسَلُوۡنَ ۙ﴿61﴾

پس جب وہ بھیجے ہوئے فرشتے خاندانِ لوط کے پاس پہنچے۔ ﴿61﴾

قَالَ اِنَّكُمۡ قَوۡمٌ مُّنۡكَرُوۡنَ ﴿62﴾

تو لوط (علیہ السلام) نے کہا: تم تو اجنبی لگ رہے ہو۔ ﴿62﴾

قَالُوۡا بَلۡ جِئۡنٰكَ بِمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَمۡتَرُوۡنَ ﴿63﴾

فرشتوں نے کہا: (نہیں) بلکہ ہم تو آپ کے پاس وہ چیز (عذاب) لائے ہیں جس کے متعلق یہ لوگ شک کرتے تھے۔ ﴿63﴾

وَاَتَيۡنٰكَ بِالۡحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿64﴾

اور ہم آپ کے پاس حق بات لے کر آئے ہیں اور ہم یقیناً سچے ہیں۔ ﴿64﴾

فَاَسۡرِ بِاَهۡلِكَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّيۡلِ وَاتَّبِعۡ اَدۡبَارَهُمۡ وَلَا يَلۡتَفِتۡ مِنۡكُمۡ اَحَدٌ وَّامۡضُوۡا حَيۡثُ تُؤۡمَرُوۡنَ ﴿65﴾

اس لئے جب رات کا کچھ حصّہ باقی رہ جائے تو آپ اپنے خاندان کو لے کر یہاں سے نکل جایئے اور آپ ان (اپنے خاندان) کے پیچھے چلیئے اور تم سب لوگوں میں سے کوئی بھی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور جہاں جانے کا تمہیں حکم دیا جا رہا ہے وہاں چلے جایئے۔ ﴿65﴾

وَقَضَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ ذٰلِكَ الۡاَمۡرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقۡطُوۡعٌ مُّصۡبِحِيۡنَ ﴿66﴾

ہم نے اسے (لوط علیہ السلام کو اپنا) یہ فیصلہ سنا دیا کہ صبح ہوتے ہی ان (مجرموں) کی جڑ کاٹ دی جائے گی۔ ﴿66﴾

وَجَآءَ اَهۡلُ الۡمَدِيۡنَةِ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿67﴾

اور اس شہر (سدوم) کے رہنے والے (لوط علیہ السلام کے پاس) خوشیاں مناتے ہوئے (بدکاری کی نیت سے) آئے۔ ﴿67﴾

قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيۡفِىۡ فَلَا تَفۡضَحُوۡنِ ۙ﴿68﴾

لوط (علیہ السلام) نے کہا: یہ لوگ میرے مہمان ہیں لہٰذا تم مجھے رسوا نہ کرو۔ ﴿68﴾

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿69﴾

اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا (ذلیل) نہ کرو۔ ﴿69﴾

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿70﴾

انہوں (قومِ لوط) نے کہا: کیا ہم نے تجھے دنیا والوں (کی حمایت) سے روکا نہیں ہے؟ ﴿70﴾

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِیْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ ﴿71﴾

لوط (علیہ السلام) نے عاجز ہو کر کہا: اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے تو یہ میری (قوم کی) بیٹیاں موجود ہیں (تم ان سے نکاح کرلو)۔ ﴿71﴾

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِیْ سَكْرَتِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿72﴾

(اے نبی ﷺ) آپ کی عمر کی قسم، اس وقت وہ (گناہوں کے) نشہ میں دیوانے ہو رہے تھے۔ ﴿72﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ مُشْرِقِیْنَ ﴿73﴾

پھر سورج نکلتے ہی انہیں ایک زوردار آواز نے آ پکڑا۔ ﴿73﴾

فَجَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ ﴿74﴾

پھر ہم نے اس شہر کو الٹ کر اوپر نیچے کر دیا اور ان پر کنکر یلے پتھروں کی بارش برسائی۔ ﴿74﴾

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِیْنَ ﴿75﴾

بلاشبہ اس واقعہ میں عبرت حاصل کرنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ ﴿75﴾

وَ اِنَّهَا لَبِسَبِیْلٍ مُّقِیْمٍ ﴿76﴾

اور وہ (سدوم) بستی عام گزرگاہ پر واقع ہے۔ ﴿76﴾

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿77﴾

یقیناً اس میں مومنوں کے لئے بڑی نشانی ہے۔ ﴿77﴾

وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَیْكَةِ لَظٰلِمِیْنَ ﴿78﴾

بلاشبہ ایکہ (بستی) والے بھی بڑے ظالم تھے۔ ﴿78﴾

ع 19 5 5 فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَ اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِیْنٍ ﴿79﴾

پس ہم نے ان سے بھی انتقام لیا۔ یہ دونوں (تباہ شدہ بستیاں) کھلی شاہراہ پر (حجاز کے قریب) واقع ہیں۔ ﴿79﴾

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿80﴾

اور یقیناً حجر والوں (قوم ثمود) نے بھی رسولوں کو جھٹلایا تھا۔ ﴿80﴾

وَاٰتَیْنٰهُمْ اٰیٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿81﴾

اور ہم نے انہیں بھی اپنی نشانیاں عطا فرمائی تھیں لیکن وہ ان سے روگردانی ہی کرتے رہے۔ ﴿81﴾

وَكَانُوْا یَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا اٰمِنِیْنَ ﴿82﴾

اور وہ لوگ پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے جن میں امن سے رہتے تھے۔ ﴿82﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ مُصْبِحِیْنَ ﴿83﴾

پس انہیں بھی صبح ہوتے ہی زوردار آواز نے آ پکڑا۔ ﴿83﴾

فَمَآ اَغْنٰی عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿84﴾

پھر ان کی تدبیر و عمل ان کے کچھ بھی کام نہ آسکے۔ ﴿84﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِیْلَ ﴿85﴾

اور ہم نے آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور قیامت یقیناً آنے والی ہے پس (اے نبی ﷺ) آپ لوگوں سے خوش اسلوبی کے ساتھ درگزر کیجئے۔ ﴿85﴾

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿86﴾

بلاشبہ آپ کا پروردگار ہر چیز کو پیدا کرنے والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿86﴾

وَ لَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿87﴾

اور یقیناً ہم نے آپ کو بار بار دہرائی جانے والی سات آیات اور قرآن عظیم دیا ہے۔ ﴿87﴾

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾

اور ہم نے مختلف قسم کے لوگوں کو جو مال و دولت دے رکھا ہے آپ اس پر اپنی نظریں نہ جمائیں اور نہ ہی ان (کے ایمان نہ لانے) پر غمگین ہوں اور مومنوں کے ساتھ محبت و شفقت کا برتاؤ کیجئے۔ ﴿88﴾

وَ قُلْ اِنِّيْۤ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿89﴾

اور آپ فرما دیجئے کہ میں تو واضح طور پر (عذابِ الٰہی سے) ڈرانے والا ہوں۔ ﴿89﴾

كَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿90﴾

(ایسے ہی عذاب سے) جیسا کہ ہم نے اُن (کتابِ الٰہی کو) تقسیم (بعض احکام ماننے اور بعض کا انکار) کرنے والوں پر اتارا تھا۔ ﴿90﴾

الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿91﴾

جنہوں نے کتابِ الٰہی کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔ ﴿91﴾

فَوَ رَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿92﴾

پس آپ کے رب کی قسم، ہم ان سب سے ضرور باز پرس کریں گے۔ ﴿92﴾

عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾

ان اعمال کے بارے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿93﴾

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿94﴾

لہٰذا آپ کو جو حکم دیا جاتا ہے اسے کھول کر سنا دیجئے اور مشرکین کی پرواہ نہ کیجئے۔ ﴿94﴾

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿95﴾

بلاشبہ ہم مذاق اڑانے والوں سے نمٹنے کے لئے آپ کی طرف سے کافی ہیں۔ ﴿95﴾

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿96﴾

جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود مقرر کرتے ہیں پس وہ جلد (اپنا انجام) جان لیں گے۔ ﴿96﴾

وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿97﴾

اور ہم بھی خوب جانتے ہیں کہ ان (کفار) کی باتوں سے آپ کا دل تنگ ہوتا ہے۔ ﴿97﴾

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ كُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿98﴾

اس کا علاج یہ ہے کہ آپ اپنے رب کی تسبیح اور حمد بیان کرتے رہئے اور سجدہ کرنے والوں میں شامل ہو جایئے۔ ﴿98﴾

ع 6 20 6 وَ اعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿99﴾

اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہئے یہاں تک کہ آپ کے پاس یقینی چیز (موت کا وقت) آ جائے۔ ﴿99﴾

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ نحل مکی ہے، اس میں 128 آیات اور 16 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿1﴾

اللہ کا حکم آ ہی پہنچا ہے اس لئے اب اس کے لئے جلدی نہ مچاؤ۔ وہ (اللہ) پاک اور ان سے برتر ہے جنہیں یہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ ﴿1﴾

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ
اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿2﴾

وہ (اللہ) اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے، فرشتوں کو وحی دے کر بھیجتا ہے اور انہیں حکم دیتا ہے کہ لوگوں کو اس بات سے آگاہ کر دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ لہٰذا تم مجھ ہی سے ڈرو۔ ﴿2﴾

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿3﴾

اسی (اللہ) نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ وہ ان مشرکین کے شرک سے بلند و بالا ہے۔ ﴿3﴾

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ
مُّبِيْنٌ ﴿4﴾

اس نے انسان کو (ایک قطرہ) نطفہ سے پیدا کیا پھر وہ دیکھتے ہی دیکھتے کھلم کھلا جھگڑالو بن بیٹھا۔ ﴿4﴾

وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ
وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿5﴾

اور اسی نے تمہارے لئے چوپائے پیدا کئے جن (کی اون) میں تمہارے لئے گرمی حاصل کرنے کا سامان (گرم کپڑے) اور دیگر فوائد ہیں اور ان میں سے بعض جانوروں کو تم (ذبح کر کے ان کا گوشت) کھاتے ہو۔ ﴿5﴾

وَ لَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَ حِيْنَ
تَسْرَحُوْنَ ﴿6﴾

اور ان میں تمہارے لئے زیب و زینت کا سامان بھی ہے، جب تم شام کو انہیں چرا کر لاتے اور صبح چرانے لے جاتے ہو۔ ﴿6﴾

وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا
بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿7﴾

اور وہ (جانور) تمہارے بوجھ اٹھا کر ایک شہر سے دوسرے شہر تک لے جاتے ہیں جہاں تم سخت (جسمانی) مشقت کے بغیر پہنچ ہی نہیں سکتے تھے۔ بے شک تمہارا رب بڑی شفقت، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿7﴾

وَّ الْخَيْلَ وَ الْبِغَالَ وَ الْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا
وَ زِيْنَةً ؕ وَ يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿8﴾

اور اسی (اللہ) نے گھوڑے، خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سواری کرو اور (وہ تمہاری زندگی کی) زینت بنیں اور وہ (تمہارے فائدے کے لئے) بہت سی ایسی سواریاں پیدا کرتا رہے گا جن کے بارے میں تم (ابھی) کچھ نہیں جانتے ہو۔ ﴿8﴾

وَ عَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَ مِنْهَا جَآئِرٌ ؕ
ع 1/9 7 وَ لَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿9﴾

اور سیدھا راستہ بتانا اللہ ہی کے ذمہ ہے اور بعض ٹیڑھے راستے بھی (موجود) ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔ ﴿9﴾

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ
شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿10﴾

وہی (اللہ) ہے جس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا
ہے جسے تم خود بھی پیتے ہو اور جس سے نباتات اُگتی ہیں جس کے
ذریعہ سے تم اپنے جانوروں کے لئے چارہ حاصل کرتے ہو۔ ﴿10﴾

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ
وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿11﴾

وہ (اللہ) اسی (پانی) سے تمہارے لئے کھیتی، زیتون، کھجور، انگور
اور ہر قسم کے پھل اُگاتا ہے۔ بے شک ان چیزوں میں غور و فکر
کرنے والوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی) بڑی نشانی ہے۔ ﴿11﴾

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿12﴾

اور اس (اللہ) نے تمہاری خاطر رات، دن، سورج چاند اور تاروں
کو تابع بنا دیا اور یہ (سب) اسی (اللہ) کے حکم کے پابند ہیں۔
بے شک اس میں عقلمندوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ ﴿12﴾

وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿13﴾

اور اس نے تمہارے لئے زمین میں مختلف رنگوں کی کئی
چیزیں پیدا کی ہیں۔ بے شک اس میں بھی نصیحت قبول کرنے
والوں کے لئے نشانی ہے۔ ﴿13﴾

وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا
طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ
وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ
فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿14﴾

اور اسی نے سمندر کو بھی (تمہارے لئے) تابع کر دیا ہے
تا کہ تم اس میں سے (مچھلی وغیرہ کا) تازہ گوشت کھاؤ اور
اپنے پہننے کے لئے زیور نکالو اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ وہ
سمندر کا پانی چیرتی ہوئی آگے بڑھتی رہتی ہیں اور اس لئے کہ تم
اس کا فضل (رزق) تلاش کرو تا کہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ ﴿14﴾

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ
وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿15﴾

اور اس (اللہ) نے زمین میں پہاڑ گاڑ دیئے ہیں تا کہ (زمین)
تمہیں لے کر کہیں جھک نہ جائے اور اس زمین میں نہریں اور
(قدرتی) راستے بنا دیئے تا کہ تم منزل مقصود تک پہنچ سکو۔ ﴿15﴾

وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿16﴾

اور (اس نے زمین میں) کئی (دیگر) نشانیاں بنائیں (مثلاً)
ستاروں سے بھی لوگ راستہ معلوم کرتے ہیں۔ ﴿16﴾

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا
تَذَكَّرُوْنَ ﴿17﴾

کیا وہ (اللہ) جو (یہ تمام چیزیں) پیدا کرتا ہے اس
(معبود) کی طرح ہو سکتا ہے جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتا؟ کیا
پھر بھی تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ ﴿17﴾

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿18﴾

اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو انہیں شمار نہ کر سکو گے۔
بے شک اللہ خوب بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿18﴾

وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ﴿19﴾

اور اللہ ان تمام باتوں کو خوب جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو۔ ﴿19﴾

وَالَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَا يَخۡلُقُوۡنَ
شَيۡـًٔا وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ ؕ ﴿20﴾

اور (خود ساختہ معبود) جنہیں یہ (مشرکین) اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود بھی پیدا کئے گئے ہیں۔ ﴿20﴾

اَمۡوَاتٌ غَيۡرُ اَحۡيَآءٍ ۚ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ ۙ اَيَّانَ
ع 2/12/8 يُبۡعَثُوۡنَ ﴿21﴾

وہ مردے ہیں، زندہ نہیں اور انہیں تو یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ (اپنی قبروں سے دوبارہ زندہ کر کے) کب اٹھائے جائیں گے۔ ﴿21﴾

اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ
قُلُوۡبُهُمۡ مُّنۡكِرَةٌ وَّهُمۡ مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿22﴾

تم سب کا معبود (صرف) ایک (اللہ) ہی ہے پس وہ لوگ جو آخرت (کے دن) پر ایمان نہیں رکھتے، ان کے دل انکار کرتے ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں۔ ﴿22﴾

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا
يُعۡلِنُوۡنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡمُسۡتَكۡبِرِيۡنَ ﴿23﴾

بے شک اللہ ہر اس چیز کو جانتا ہے جو یہ لوگ چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ بے شک وہ (اللہ) تکبر کرنے والوں کو (بالکل بھی) پسند نہیں کرتا۔ ﴿23﴾

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ مَّاذَاۤ اَنۡزَلَ رَبُّكُمۡ ۙ قَالُوۡۤا
اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ ﴿24﴾

اور جب ان (مشرکین) سے پوچھا جاتا کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل فرمایا ہے؟ تو جواب دیتے ہیں کہ وہ تو پہلے لوگوں کے واقعات ہیں۔ ﴿24﴾

لِيَحۡمِلُوۡۤا اَوۡزَارَهُمۡ كَامِلَةً يَّوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۙ
وَمِنۡ اَوۡزَارِ الَّذِيۡنَ يُضِلُّوۡنَهُمۡ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ
ع 3/4/9 اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوۡنَ ﴿25﴾

تاکہ وہ (مشرکین) قیامت کے دن اپنا مکمل بوجھ اٹھانے کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کا کچھ بوجھ بھی اٹھائیں جنہیں وہ بغیر علم کے گمراہ کرتے تھے۔ جان لو (یہ لوگ) بڑا ہی برا بوجھ اٹھا رہے ہیں۔ ﴿25﴾

قَدۡ مَكَرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَاَتَى اللّٰهُ
بُنۡيَانَهُمۡ مِّنَ الۡقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيۡهِمُ
السَّقۡفُ مِنۡ فَوۡقِهِمۡ وَاَتٰٮهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ
حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿26﴾

یقیناً ان سے پہلے لوگ بھی (حق کو نیچا دکھانے کے لئے) ایسی چالیں چلتے تھے، آخر کار اللہ نے ان (کے مکر) کی عمارت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا اور اس کی چھت کو بھی ان پر گرا دیا اور ان پر ایسی جگہ سے عذاب آیا جہاں سے انہیں اس کے آنے کا گمان بھی نہ تھا۔ ﴿26﴾

ثُمَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُخۡزِيۡهِمۡ وَيَقُوۡلُ اَيۡنَ
شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ كُنۡتُمۡ تُشَآقُّوۡنَ فِيۡهِمۡ ؕ
قَالَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ اِنَّ الۡخِزۡىَ الۡيَوۡمَ
وَالسُّوۡٓءَ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ۙ ﴿27﴾

پھر قیامت کے دن اللہ انہیں رسوا کرے گا اور پوچھے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم (اہلِ ایمان سے) جھگڑا کیا کرتے تھے۔ جن لوگوں کو (دنیا میں) علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے: آج (قیامت کے دن) تو کفار کے لئے یقیناً رسوائی اور برائی ہے۔ ﴿27﴾

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿28﴾

وہ لوگ جن کی روحیں فرشتے اس حالت میں قبض کرتے ہیں کہ وہ اپنے اوپر ظلم کر رہے ہوتے ہیں تو وہ (ظالم اس وقت) اپنی گردن جھکائے ہوئے کہتے ہیں: ہم برے کام نہیں کرتے تھے (فرشتے کہتے ہیں) کیوں نہیں؟ جو اعمال تم کرتے تھے اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (28)

فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿29﴾

اب تم جہنم کے دروازوں سے اس میں داخل ہو جاؤ جہاں تم ہمیشہ رہو گے۔ بلاشبہ تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا بہت ہی برا ہے۔ (29)

وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿30﴾

اور (جب) پرہیزگار لوگوں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل فرمایا؟ تو وہ کہتے ہیں کہ بھلائی ہی بھلائی۔ جن لوگوں نے نیک اعمال کئے، ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور یقیناً آخرت کا گھر تو (ان کے حق میں) بہت ہی بہتر ہے اور پرہیزگاروں کا (آخرت میں) کیا ہی اچھا گھر ہوگا۔ (30)

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿31﴾

ہمیشہ رہنے والے باغات ہونگے، جن میں وہ داخل ہوں گے، ان کے نیچے نہریں جاری ہونگی، وہاں وہ جو کچھ بھی چاہیں گے انہیں ملے گا۔ اللہ پرہیزگار لوگوں کو اسی طرح جزا عطا فرماتا ہے۔ (31)

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿32﴾

وہ لوگ جن کی جانیں فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ (گناہوں سے) پاک و صاف ہوں تو (فرشتے) کہتے ہیں: تم پر سلام ہو، تم اپنے (نیک) اعمال کے بدلہ جنت میں داخل ہو جاؤ جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔ (32)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿33﴾

کیا یہ (کفار) اسی بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آجائیں یا آپ کے رب کا حکم (عذاب) آجائے؟ ان سے پہلے لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا تھا اور اللہ نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنے نفسوں پر ظلم کرتے تھے۔ (33)

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿34﴾ ع 4 9 10

انہیں ان کے برے اعمال کا بدلہ مل گیا اور انہیں اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ (34)

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا

ان مشرکین نے کہا: اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا اس (اللہ) کے سوا کسی اور کی عبادت ہی نہ کرتے اور نہ ہی اس

حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَیْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿35﴾

کے حکم کے بغیر ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔ ان سے پہلے لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔ پس رسولوں کے ذمہ تو صرف واضح پیغام پہنچا دینا ہے۔ (35)

وَ لَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَ مِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَیْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿36﴾

اور یقیناً ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا (جو انہیں یہ کہتا تھا) کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت (بتوں کی عبادت) سے بچو پھر ان میں سے بعض لوگوں کو اللہ نے ہدایت دی اور بعض پر گمراہی ثابت ہوگئی۔ پس تم زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ (اللہ اور اس کے رسولوں کو) جھٹلانے والوں کا انجام کیسا (عبرتناک) ہوا؟ (36)

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ مَنْ یُّضِلُّ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿37﴾

(اے نبی ﷺ) اگرچہ آپ ان (کفار) کی ہدایت کے خواہشمند ہیں لیکن اللہ جسے گمراہ کر دیتا ہے پھر اسے ہدایت نہیں دیتا اور ان (گمراہوں) کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ (37)

وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ ۙ لَا یَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ یَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا عَلَیْهِ حَقًّا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾

اور وہ (کفار) اللہ کی پختہ قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اللہ مردوں کو دوبارہ زندہ نہیں کرے گا۔ کیوں نہیں، (وہ ضرور زندہ کئے جائیں گے) یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے لیکن اکثر لوگوں کو معلوم نہیں ہے۔ (38)

لِیُبَیِّنَ لَهُمُ الَّذِیْ یَخْتَلِفُوْنَ فِیْهِ وَ لِیَعْلَمَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِیْنَ ﴿39﴾

اس لئے بھی ہے کہ وہ (اللہ) اس چیز کو کھول کر بیان کر دے جس میں یہ (مشرکین) اختلاف کرتے تھے اور کفار یہ بھی جان لیں کہ وہ (اپنی قسم میں) جھوٹے تھے۔ (39)

اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَیْءٍ اِذَاۤ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿40﴾ ع 5 6 11

بے شک جب ہم کسی چیز (کو وجود میں لانے) کا ارادہ کرتے ہیں تو (صرف) اس کو اتنا ہی کہتے ہیں کہ ''ہو جا'' پس وہ ہو جاتی ہے۔ (40)

وَ الَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِی اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً ؕ وَ لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾ وقف لازم

اور جن لوگوں نے ظلم برداشت کرنے کے بعد اللہ کے راستہ میں ہجرت کی تو ہم انہیں دنیا میں بھی بہترین ٹھکانا عطا کریں گے اور آخرت کا ثواب تو بہت ہی بڑا ہے۔ کاش کہ یہ لوگ اس حقیقت کو جانتے۔ (41)

الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿42﴾

(یعنی) جن لوگوں نے (تکالیف پر) صبر کیا اور وہ اپنے رب پر ہی بھروسا کرتے ہیں۔ (42)

وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْۤ

(اے نبی ﷺ) ہم نے آپ سے پہلے بھی صرف مرد ہی رسول

اِلَيۡهِمۡ فَسۡـَٔلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ اِنۡ كُنۡتُمۡ
لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿43﴾

بنا کر بھیجے ہیں جن پر اپنی وحی نازل کرتے تھے۔ پس (اے انکار کرنے والو) اگر تم (لوگ خود) نہیں جانتے ہو تو (تورات اور انجیل کا) علم رکھنے والوں سے پوچھ لو۔ ﴿43﴾

بِالۡبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الذِّكۡرَ
لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيۡهِمۡ وَلَعَلَّهُمۡ
يَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿44﴾ النصف

(پچھلے رسولوں کو بھی ہم نے) دلائل اور کتب کے ساتھ (بھیجا تھا، اب) یہ ذکر (کتاب) ہم نے آپ کی طرف اتارا ہے کہ لوگوں کی جانب جو نازل کیا گیا ہے آپ اسے کھول کھول کر بیان کردیں، شاید کہ وہ غور وفکر کریں۔ ﴿44﴾

اَفَاَمِنَ الَّذِيۡنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنۡ يَّخۡسِفَ
اللّٰهُ بِهِمُ الۡاَرۡضَ اَوۡ يَاۡتِيَهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ
حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿45﴾

جو لوگ (دعوتِ پیغمبر کی مخالفت میں) بری چالیں چل رہے ہیں، کیا وہ اس (بات) سے (بالکل ہی) بے خوف ہوگئے ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسادے یا ان کے پاس ایسی جگہ سے عذاب لے آئے جہاں سے انہیں اس کے آنے کا وہم وگمان بھی نہ ہو۔ ﴿45﴾

اَوۡ يَاۡخُذَهُمۡ فِىۡ تَقَلُّبِهِمۡ فَمَا هُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿46﴾

یا انہیں (اچانک) چلتے پھرتے پکڑ لے۔ پس وہ اسے (اللہ کو) عاجز نہیں کرسکتے۔ ﴿46﴾

اَوۡ يَاۡخُذَهُمۡ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمۡ
لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿47﴾

یا انہیں خوف میں مبتلا کر کے پکڑ لے۔ بلاشبہ آپ کا پروردگار بہت ہی مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿47﴾

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنۡ شَىۡءٍ
يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الۡيَمِيۡنِ وَالشَّمَآئِلِ
سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمۡ دٰخِرُوۡنَ ﴿48﴾

کیا یہ لوگ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ ان کے سائے دائیں بائیں جھکتے ہوئے عاجزی کے ساتھ اللہ کے سامنے سجدہ کرتے ہیں؟ ﴿48﴾

وَلِلّٰهِ يَسۡجُدُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ
مِنۡ دَآبَّةٍ وَّالۡمَلٰٓئِكَةُ وَهُمۡ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿49﴾

اور آسمانوں اور زمین کی تمام مخلوق اور (سب) فرشتے اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ کبھی تکبر نہیں کرتے۔ ﴿49﴾

يَخَافُوۡنَ رَبَّهُمۡ مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ وَيَفۡعَلُوۡنَ
مَا يُؤۡمَرُوۡنَ ۩ ﴿50﴾ ع 6 10 12 السجدة 35

وہ (تمام مخلوق اور فرشتے) اپنے رب سے جو اُن کے اوپر ہے ڈرتے رہتے ہیں اور وہ صرف وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ ﴿50﴾

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوۡۤا اِلٰهَيۡنِ اثۡنَيۡنِۚ اِنَّمَا
هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌۚ فَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ ﴿51﴾

اور اللہ نے فرما دیا ہے کہ دو معبود نہ بناؤ۔ بلاشبہ معبود تو صرف ایک ہی ہے۔ پس تم صرف مجھ ہی سے ڈرو۔ ﴿51﴾

وَلَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلَهُ الدِّيۡنُ
وَاصِبًا ؕ اَفَغَيۡرَ اللّٰهِ تَتَّقُوۡنَ ﴿52﴾

اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے سب اسی کا ہے اور اسی کی عبادت دائمی (ہمیشہ کے لئے) ہے پھر کیا تم اللہ کے علاوہ دوسروں سے ڈرتے ہو؟ ﴿52﴾

وَ مَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿53﴾

اور تمہارے پاس جتنی بھی نعمتیں ہیں سب اللہ ہی کی دی ہوئی ہیں پھر جب تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو تم اسی سے اپنی فریاد کرتے ہو۔ (53)

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿54﴾

پھر جب وہ (اللہ) تم سے وہ تکلیف دور کر دیتا ہے تو تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے۔ (54)

لِيَكْفُرُوْا بِمَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ٙ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾

تاکہ وہ ہماری دی ہوئی نعمتوں کی ناشکری کریں۔ اچھا تم (دنیا سے کچھ) فائدہ اٹھالو۔ پس عنقریب تم (حقیقت) جان لوگے۔ (55)

وَ يَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿56﴾

اور ہم (اللہ) نے انہیں (مشرکین کو) جو رزق دیا ہے، اس میں سے وہ ان (معبودوں) کا حصہ بھی نکالتے ہیں، جن کے معبود ہونے کی انہیں کوئی خبر بھی نہیں۔ اللہ کی قسم، تم سے تمہارے اس بہتان کے بارے میں ضرور سوال کیا جائے گا۔ (56)

وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَ لَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿57﴾

اور وہ (مشرکین) اللہ کے لئے بیٹیاں مقرر کرتے ہیں حالانکہ وہ (اللہ) ان (کے اس الزام) سے پاک ہے اور اپنے لئے وہ (بیٹے مقرر کرتے ہیں) جن کی وہ خود خواہش کرتے ہیں۔ (57)

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيْمٌ ﴿58﴾

اور ان (مشرکین) میں سے جب کسی کو لڑکی پیدا ہونے کی خبر دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ (غم کی وجہ سے) سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ دل ہی دل میں گھٹنے لگتا ہے۔ (58)

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿59﴾

اس بری خبر کی وجہ سے جو اسے سنائی جاتی ہے۔ وہ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے (اور سوچتا ہے) کہ ذلت کے ساتھ اسے (لڑکی کو) زندہ رہنے دے یا اسے مٹی میں دفن کردے؟ آگاہ رہو، یہ لوگ بہت ہی برے فیصلے کرتے ہیں۔ (59)

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ
ع 7/10 13 وَ لِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿60﴾

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔ ان کے لئے (بہت ہی) بری مثال ہے اور اللہ کے لئے بہت ہی عمدہ مثال ہے اور وہ بڑا زبردست، بڑی حکمت والا ہے۔ (60)

وَ لَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿61﴾

اور اگر اللہ ان لوگوں کے ظلم کی بنا پر لوگوں کی (فوراً) گرفت کرتا تو (روئے) زمین پر کوئی بھی جاندار باقی نہ رہتا لیکن وہ (اللہ) انہیں ایک وقتِ مقررہ (موت) تک مہلت دیتا ہے پھر جب ان (کی موت) کا مقررہ وقت آجاتا ہے تو وہ اس سے ایک لمحہ بھی آگے یا پیچھے نہیں ہوسکتا۔ (61)

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَ تَصِفُ
اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ
لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿62﴾

اور وہ (مشرکین) اللہ کی طرف ایسی چیزوں کی نسبت کرتے ہیں جو اپنے لئے ناپسند کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹی باتیں کرتی ہیں کہ بے شک بھلائی انہی کے لئے ہوگی۔ بلاشبہ ان کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ سب سے آگے دھکیلے جائیں گے۔ ﴿62﴾

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ
فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ
وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿63﴾

(اے نبی ﷺ) اللہ کی قسم، ہم نے آپ سے پہلی امتوں کی طرف بھی رسول بھیجے تو شیطان نے ان کے برے اعمال کو ان کے لئے خوبصورت بنا کر پیش کیا (اسی وجہ سے انہوں نے رسولوں کی بات نہ مانی)۔ پس وہ (شیطان) آج بھی ان (مشرکین) کا دوست ہے اور (آخرت میں) ان کے لئے دردناک عذاب (تیار) ہے۔ ﴿63﴾

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ
لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّ رَحْمَةً
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿64﴾

اور (اے نبی ﷺ) ہم نے آپ پر کتاب اس لئے نازل فرمائی ہے تاکہ آپ وہ مسائل ان کے لئے کھول کر بیان کر دیں جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں اور یہ کتاب مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت (بن کر اتری) ہے۔ ﴿64﴾

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿65﴾ ع 8 5 14

اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی (بارش) برسا کر مردہ زمین کو زندہ کیا۔ بے شک اس میں (غور سے) سننے والوں کے لئے نشانی ہے۔ ﴿65﴾

وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا
فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا
سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿66﴾

اور بے شک تمہارے لئے تو چوپایوں میں بھی نشانیاں (موجود) ہیں۔ ان کے پیٹ میں جو گوبر اور خون ہے، ان کے درمیان سے ہم تمہیں خالص دودھ نکال کر پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے بڑا ذائقہ دار ہوتا ہے۔ ﴿66﴾

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ
مِنْهُ سَكَرًا وَّ رِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿67﴾

اور (اسی طرح) کھجور اور انگور کے پھلوں سے تم نشہ آور مشروب اور کھانے کی عمدہ چیزیں تیار کر لیتے ہو۔ بے شک اس میں عقلمندوں کے لئے (قدرتِ الٰہی کی) بڑی نشانی ہے۔ ﴿67﴾

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ مِنَ الْجِبَالِ
بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿68﴾

اور (اے نبی ﷺ) آپ کے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ تو پہاڑوں، درختوں اور (انگور وغیرہ کی) بیلوں میں اپنا گھر (چھتے) بنا۔ ﴿68﴾

ثُمَّ كُلِىْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِىْ سُبُلَ
رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ

پھر ہر قسم کے پھلوں (اور پھولوں) سے رس چوس اور اپنے رب کے (بتائے ہوئے) ہموار راستوں پر چلتی رہ۔ اس (مکھی)

مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿69﴾

کے پیٹ سے مختلف رنگوں کا مشروب (شہد) نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لئے (بہت سے امراض کی) شفا ہے۔ غور وفکر کرنے والوں کے لئے اس میں بھی بڑی نشانی ہے۔ ﴿69﴾

وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ۫ وَ مِنْكُمْ
مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ
ع 9 5 15 عِلْمٍ شَيْــًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿70﴾

اور اللہ ہی نے تمہیں پیدا کیا ہے پھر وہی تمہیں موت دیگا اور تم میں سے بعض کو ناکارہ عمر تک پہنچا دیا جاتا ہے تاکہ بہت کچھ جاننے کے بعد وہ ایسا ہو جائے کہ اسے کچھ بھی یاد نہ رہے۔ بے شک اللہ خوب جاننے، بڑی قدرت والا ہے۔ ﴿70﴾

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ
فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ
اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿71﴾

اور اللہ ہی نے رزق کے معاملہ میں تم میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے۔ پس جنہیں فضیلت دی گئی ہے وہ تو اپنا رزق اپنے غلاموں کو (اپنے برابر) نہیں دیتے کہ کہیں آقا و غلام برابر نہ ہو جائیں کیا وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔ ﴿71﴾

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ
لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ
اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿72﴾

اور اللہ ہی نے تمہارے لئے تم میں سے ہی تمہاری (ہم جنس) بیویاں بنائیں اور ان بیویوں میں سے تمہیں بیٹے اور پوتے عطا فرمائے اور پاکیزہ چیزوں سے تمہیں رزق دیا۔ کیا پھر بھی وہ (مشرکین) باطل (معبودوں) پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں۔ ﴿72﴾

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ
لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ شَيْــًٔا
وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿73﴾

اور وہ (مشرکین) اللہ کے سوا ان (معبودوں) کی عبادت کرتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں سے انہیں کچھ بھی رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ ہی وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں۔ ﴿73﴾

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿74﴾

پس تم اللہ کے لئے (دنیاوی) مثالیں نہ بیان کرو۔ بے شک اللہ (خوب) جانتا ہے اور تم (کچھ بھی) نہیں جانتے۔ ﴿74﴾

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ
عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا
فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾

اللہ ایک ماتحت غلام کی مثال بیان کرتا ہے کہ جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور دوسرا وہ شخص کہ جسے ہم نے اپنی طرف سے بہترین رزق دیا ہے۔ پس وہ اس میں سے خفیہ اور علانیہ خرچ کرتا ہے۔ کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ تمام تعریفات اللہ ہی کے لئے ہیں مگر اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔ ﴿75﴾

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبْكَمُ
لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ

اور اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں جن میں سے ایک تو گونگا ہے جو کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتا اور اپنے مالک پر بوجھ

اَيۡنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاۡتِ بِخَيۡرٍ ؕ هَلۡ يَسۡتَوِىۡ
هُوَ ۙ وَمَنۡ يَّاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ
ع 10 6 16 مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿76﴾

بناہوا ہے کہ وہ اسے جہاں کہیں بھی بھیجے تو وہ کوئی بھلائی نہیں
لاتا۔ کیاوہ (گونگا) اس شخص کے برابر ہوسکتا ہے جولوگوں کو عدل
وانصاف کا حکم دیتا ہےاور خودبھی سیدھی راہ پرگامزن ہے؟ ﴿76﴾

وَلِلّٰهِ غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَمَاۤ
اَمۡرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمۡحِ الۡبَصَرِ اَوۡ هُوَ
اَقۡرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿77﴾

اورآسمانوں وزمین کے غیبی امور کا علم صرف اللہ ہی کو ہے اور
قیامت کا معاملہ تو پلک جھپکنے کی طرح ہوگا یا (قیامت) اس سے
بھی جلدواقع ہوجائیگی۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿77﴾

وَاللّٰهُ اَخۡرَجَكُمۡ مِّنۡۢ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ
لَا تَعۡلَمُوۡنَ شَيۡـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَـكُمُ السَّمۡعَ
وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿78﴾

اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے (اس حال
میں) پیدا کیا کہ تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور اسی (اللہ)
نے تمہارے لئے کان، آنکھیں اور دل بنائے تا کہ تم اس کا
شکرادا کرو۔ ﴿78﴾

اَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الطَّيۡرِ مُسَخَّرٰتٍ فِىۡ جَوِّ
السَّمَآءِ ؕ مَا يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿79﴾

کیاانہوں (مشرکین) نے پرندوں کونہیں دیکھا کہ وہ آسمانی
فضا میں کیسے مسخر (فرمانِ الٰہی کے تابع) ہیں جنہیں صرف
اللہ ہی تھامے ہوئے ہے۔ بے شک اس میں بھی ایمان
والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ ﴿79﴾

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَـكُمۡ مِّنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ سَكَنًا
وَّجَعَلَ لَـكُمۡ مِّنۡ جُلُوۡدِ الۡاَنۡعَامِ بُيُوۡتًا
تَسۡتَخِفُّوۡنَهَا يَوۡمَ ظَعۡنِكُمۡ وَيَوۡمَ اِقَامَتِكُمۡ ۙ
وَمِنۡ اَصۡوَافِهَا وَاَوۡبَارِهَا وَاَشۡعَارِهَاۤ
اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيۡنٍ ﴿80﴾

اور اللہ ہی نے تمہارے لئے تمہارے گھروں کوسکون کی جگہ
بنایا اور چوپاؤں کی کھالوں سے تمہارے لئے ایسے گھر
(خیمے) بنا دیئے جنہیں تم سفروحضر کے دنوں میں ہلکا پاتے
ہواوران (جانوروں) کی اون، روؤں اور بالوں سے گھریلو
اشیاء اور ایک مدت تک استعمال کی چیزیں بناتے ہو۔ ﴿80﴾

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَـكُمۡ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ
لَـكُمۡ مِّنَ الۡجِبَالِ اَكۡنَانًا وَّجَعَلَ لَـكُمۡ
سَرَابِيۡلَ تَقِيۡكُمُ الۡحَـرَّ وَسَرَابِيۡلَ تَقِيۡكُمۡ
بَاۡسَكُمۡ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكُمۡ
لَعَلَّكُمۡ تُسۡلِمُوۡنَ ﴿81﴾

اور اللہ (ہی) نے اپنی پیدا کردہ چیزوں میں سے تمہارے
لئے سائے بنائے، پہاڑوں میں تمہارے لئے غار (پناہ گاہ)
بنائے اور ایسے لباس بنائے جوتمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور
زرہیں (جنگی لباس) بھی جوتمہیں لڑائی کے وقت (دشمن کے
وارسے) بچاتی ہیں۔ وہ (اللہ) اسی طرح تم پر اپنی نعمتیں
مکمل کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بن جاؤ۔ ﴿81﴾

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿82﴾

(اے نبی ﷺ) پھر بھی اگر وہ (مشرکین) حق سے منہ موڑتے ہیں
توآپ کے ذمہ توصرف واضح طور پر پیغام پہنچادیناہی ہے۔ ﴿82﴾

يَعۡرِفُوۡنَ نِعۡمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنۡكِرُوۡنَهَا
ع 11 7 17 وَاَكۡثَرُهُمُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿83﴾

وہ (مشرکین) اللہ کی نعمتوں کو پہچاننے کے باوجودبھی (حق ماننے
سے) انکار کردیتے ہیں اوران میں سے اکثر ناشکرے ہیں۔ ﴿83﴾

وَ يَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا
يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿84﴾

اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے پھر (اس وقت) کفار کو نہ تو (بولنے کی) اجازت دی جائے گی اور نہ ہی توبہ کا موقع دیا جائے گا۔ ﴿84﴾

وَ اِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ
عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿85﴾

اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو پھر ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی انہیں ایک لمحہ کی مہلت دی جائیگی۔ ﴿85﴾

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا
هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ
فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿86﴾ الربع

اور جب مشرکین اپنے (دنیا میں) بنائے ہوئے شریکوں کو دیکھیں گے: کہیں گے کہ اے ہمارے رب، یہی ہمارے وہ شریک ہیں جنہیں ہم آپ کے سوا پکارا کرتے تھے تو وہ (شریک) انہیں (مشرکین کو) جواب دیں گے کہ یقیناً تم لوگ جھوٹے ہو۔ ﴿86﴾

وَ اَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِ السَّلَمَ وَضَلَّ
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿87﴾

اور اس دن وہ (سب مشرکین) اللہ کے سامنے اپنی فرمانبرداری کا اقرار کریں گے اور وہ (اللہ پر) جو الزام تراشی کیا کرتے تھے سب بھول جائیں گے۔ ﴿87﴾

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ
عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿88﴾

جن لوگوں نے (خود بھی) کفر کا راستہ اختیار کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے راستہ سے بھی روکا، ہم انہیں دوہرا عذاب دیں گے اس لئے کہ وہ (زمین میں) فساد پھیلاتے تھے۔ ﴿88﴾

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ
اَنْفُسِهِمْ وَ جِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ
وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ
وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿89﴾ ع 12 6 18

اور (یاد کیجئے) جس دن ہم ہر امت پر ان ہی میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے اور (اے نبی ﷺ) آپ کو ان سب پر گواہ کی حیثیت سے پیش کریں گے اور (یہ اسی گواہی کی تیاری ہے کہ) ہم نے آپ پر ایسی کتاب نازل فرمائی ہے جس میں ہر چیز کی وضاحت موجود ہے جو مسلمانوں کے لئے ہدایت، رحمت اور خوشخبری ہے۔ ﴿89﴾

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآئِ
ذِي الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ
وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿90﴾

بے شک اللہ عدل، احسان اور قریبی رشتہ داروں کو (مالی مدد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی، برے کاموں اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں اس لئے نصیحت کرتا ہے تاکہ تم اسے یاد رکھو۔ ﴿90﴾

وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَ لَا تَنْقُضُوا
الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَ قَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ
عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿91﴾

اور جب تم اللہ سے کوئی عہد کرو تو اسے پورا کرو اور اپنی قسموں کو پختہ کرنے کے بعد نہ توڑو جبکہ تم اس پر اللہ کو ضامن بنا چکے ہو۔ بے شک اللہ تمہارے اعمال کو بخوبی جانتا ہے۔ ﴿91﴾

وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ
قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا

اور تم اس عورت کی طرح نہ ہونا کہ جس نے بڑی محنت سے سوت کاتا پھر خود ہی اسے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ تم اپنی قسموں کو

بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ
اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَ لَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿92﴾

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً
وَّ لٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾

وَ لَا تَتَّخِذُوْۤا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ
فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَ تَذُوْقُوا السُّوْٓءَ
بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ ﴿94﴾

وَ لَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا
عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿95﴾

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ
وَ لَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْۤا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ
اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿97﴾

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ
الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿98﴾

اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿99﴾

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ

آپس میں فریب کا ذریعہ بناتے ہو تاکہ ایک جماعت دوسری سے
ناجائز فائدہ حاصل کرے۔ یقیناً اس (قسم اور معاہدہ) کے ذریعہ اللہ
تمہیں آزمارہا ہے اور قیامت کے دن وہ ضرور تمہارے سامنے اس
بات کو کھول کر رکھ دے گا جس میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔ ﴿92﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ایک ہی امت بنا دیتا (کہ تم میں کوئی
اختلاف نہ ہوتا) لیکن وہ (اللہ) جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے
اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور تم سے تمہارے اعمال
کے متعلق (قیامت کے دن) ضرور سوال کیا جائے گا۔ ﴿93﴾

اور تم اپنی قسموں کو آپس میں دھوکے کا ذریعہ نہ بناؤ، کہیں ایسا
نہ ہو کہ کسی کا قدم اسلام پر جمنے کے بعد (تمہارے اس انداز
کی وجہ سے) ڈگمگا جائے اور اللہ کے راستہ سے روکنے کی وجہ
سے تمہیں (اس دنیا میں بھی) سخت سزا بھگتنی پڑے اور
(آخرت میں) تمہیں دردناک عذاب دیا جائے۔ ﴿94﴾

اور اللہ سے کئے ہوئے عہد کو تھوڑی سی قیمت کے بدلہ مت
بیچو۔ بے شک جو (اجر) اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لئے
بہت ہی بہتر ہے، اگر تم اس بات کو سمجھو۔ ﴿95﴾

جو کچھ تمہارے پاس ہے، وہ سب ختم ہو جانے والا ہے اور
جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہی (ہمیشہ) باقی رہنے والا ہے
اور صبر کرنے والوں کو ہم ضرور ان کے اعمال کا بہترین اجر
عطا فرمائیں گے۔ ﴿96﴾

جو شخص بھی نیک عمل کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ
مومن ہو تو ہم ضرور اسے پاکیزہ زندگی عطا فرمائیں گے اور
یقیناً ہم انہیں ان کے نیک اعمال کا بہترین بدلہ دیں گے۔ ﴿97﴾

(اے نبی ﷺ) آپ جب قرآن کی تلاوت کرنے لگیں تو
شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں۔ ﴿98﴾

بے شک اہلِ ایمان اور اپنے رب پر بھروسا کرنے والوں
پر اس (شیطان) کا کوئی زور نہیں چلتا۔ ﴿99﴾

یقیناً شیطان کا زور تو صرف انہی لوگوں پر چلتا ہے جو اسے اپنا

ع 13 11 19 هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿100﴾

دوست بناتے اور اسے (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں۔ ﴿100﴾

وَ اِذَا بَدَّلْنَآ اٰیَةً مَّكَانَ اٰیَةٍ ۙ وَّ اللّٰهُ اَعْلَمُ
بِمَا یُنَزِّلُ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ
اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿101﴾

اور جب ہم کسی آیت کے بدلہ دوسری آیت لاتے ہیں اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے۔ وہ (کفار) کہتے ہیں کہ یقیناً تم اسے (قرآن کو) خود ہی بنا لاتے ہو۔ دراصل ان (کفار) میں سے اکثر لوگ (حقیقت کو) نہیں جانتے۔ ﴿101﴾

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ
لِیُثَبِّتَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى
لِلْمُسْلِمِیْنَ ﴿102﴾

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ اس (قرآن) کو آپ کے رب کی طرف سے روح القدس (جبرائیل علیہ السلام) نے حق کے ساتھ (بتدریج) نازل کیا ہے تا کہ وہ (اللہ) مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور یہ مسلمانوں کے لئے ہدایت اور خوشخبری ہے۔ ﴿102﴾

وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ یَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا یُعَلِّمُهٗ
بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِیْ یُلْحِدُوْنَ اِلَیْهِ اَعْجَمِیٌّ
وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِیٌّ مُّبِیْنٌ ﴿103﴾

اور ہمیں بخوبی علم ہے کہ وہ (کفار) کہتے ہیں کہ اس (نبی ﷺ) کو کوئی آدمی (قرآن) سکھا جاتا ہے حالانکہ جس آدمی کے بارے میں ان کا گمان ہے اس کی زبان عجمی ہے جبکہ یہ (قرآن) تو فصیح عربی زبان میں ہے۔ ﴿103﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۙ
لَا یَهْدِیْهِمُ اللّٰهُ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿104﴾

بے شک جو لوگ اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے، اللہ انہیں کبھی ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ﴿104﴾

اِنَّمَا یَفْتَرِی الْكَذِبَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ
بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿105﴾

یقیناً جھوٹ تو صرف وہی لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اور حقیقت میں یہی لوگ جھوٹے ہیں۔ ﴿105﴾

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِیْمَانِهٖۤ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ
وَ قَلْبُهٗ مُطْمَىِٕنٌّۢ بِالْاِیْمَانِ وَ لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ
بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَیْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ
وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿106﴾

جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے، سوائے اس شخص کے کہ جسے (کفر پر) مجبور کیا گیا ہو جبکہ اس کا دل ایمان پر ہی مطمئن ہو (تو یہ معاف ہے) لیکن جس نے کفر (کو قبول کرنے) کے لئے اپنا سینہ کھول دیا ہو تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب نازل ہوگا اور ان کے لئے بڑا سخت عذاب ہوگا۔ ﴿106﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا عَلَى
الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿107﴾

یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیاوی زندگی کو آخرت سے زیادہ محبوب رکھا اور بے شک اللہ، کافر قوموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿107﴾

اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ سَمْعِهِمْ
وَ اَبْصَارِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿108﴾

یہی وہ لوگ ہیں کہ جن کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور یہی لوگ غافل ہیں۔ ﴿108﴾

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿109﴾

بلاشبہ یہی لوگ آخرت میں سخت نقصان اٹھانے والے ہیں۔ ﴿109﴾

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِیْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ

(اے نبی ﷺ) جن لوگوں نے مصائب برداشت کرنے کے

مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَ صَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ
ع 14 10 20 مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿110﴾

بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور صبر کرتے رہے تو آپ کا رب ان آزمائشوں کے بعد (ان لوگوں کو) بڑا بخشنے والا، مہربان ہے۔ ﴿110﴾

يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿111﴾

اس (قیامت کے) دن ہر شخص اپنی نجات کے لئے جھگڑتا ہوا آئے گا اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر (ذرّہ برابر بھی) کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ ﴿111﴾

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿112﴾

اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرمارہا ہے کہ جو امن واطمینان سے (آباد) تھی جس کا رزق اس کے پاس ہر جگہ سے وافر مقدار میں آرہا تھا پھر اس (کے باشندوں) نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے انہیں ان کے برے اعمال کا مزہ یہ چکھایا کہ ان پر بھوک اور خوف کا عذاب مسلط کردیا۔ ﴿112﴾

وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿113﴾

اور یقیناً ان کے پاس انہی میں سے ایک رسول آیا جسے انہوں نے جھٹلادیا تو عذاب نے انہیں اس حال میں آ پکڑا کہ وہ (اپنے آپ پر) ظلم کررہے تھے۔ ﴿113﴾

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّ اشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿114﴾

پس اللہ نے تمہیں جو حلال اور پاکیزہ رزق دیا ہے اسے کھاؤ اور اگر تم واقعی اللہ کی عبادت کرتے ہو تو اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرو۔ ﴿114﴾

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَ مَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿115﴾

بلاشبہ اللہ نے تم پر مردار، خون، خنزیر (سور) کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا دوسروں کا نام لیا جائے حرام کردیا ہے۔ ہاں جو شخص مجبور ہوجائے اور وہ نہ تو (شرعی قانون کا) باغی ہو اور نہ ضرورت سے زیادہ کھائے (تو وہ جان بچانے کے لئے کھا سکتا ہے) بلاشبہ اللہ خوب بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿115﴾

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ ﴿116﴾

اور کسی چیز کے بارے میں اپنی زبان سے جھوٹ نہ بولا کرو کہ یہ (چیز) حلال ہے اور یہ حرام تاکہ تم اللہ پر جھوٹ باندھو۔ بے شک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ کبھی بھی کامیاب نہیں ہوسکتے۔ ﴿116﴾

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۠ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿117﴾

انہیں (دنیا میں) بہت تھوڑا فائدہ ملتا ہے اور ان کے لئے تو (آخرت میں) دردناک عذاب ہے۔ ﴿117﴾

وَ عَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿118﴾

اور یہودیوں پر جو کچھ ہم نے حرام کیا تھا وہ ہم اس سے پہلے آپ سے بیان کرچکے ہیں اور ہم نے ان پر (کچھ بھی) ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ ﴿118﴾

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ
ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ
رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿119﴾ ع 15 9 21

البتہ جن لوگوں نے لاعلمی کی وجہ سے کوئی برا کام کیا پھر اس کے بعد توبہ کرلی اور اپنی اصلاح کرلی تو بے شک آپ کا رب اس (توبہ) کے بعد خوب بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿119﴾

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ
وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿120﴾

بلاشبہ ابراہیم (علیہ السلام) ایک امت، اللہ کے فرمانبردار اور اسی کی طرف یکسو تھے اور وہ ہرگز مشرکین میں سے نہ تھے۔ ﴿120﴾

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿121﴾

(وہ) اللہ کی نعمتوں کے شکرگزار تھے اللہ نے انہیں (ابراہیم علیہ السلام کو) منتخب کرلیا تھا اور صراط مستقیم کی طرف ہدایت دی تھی۔ ﴿121﴾

وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى
الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ؕ ﴿122﴾

اور ہم نے اس دنیا میں بھی ابراہیم (علیہ السلام) کو بھلائی عطا فرمائی اور بلاشبہ وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ ﴿122﴾

ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ
حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿123﴾

(اے نبی ﷺ) ہم نے آپ کی طرف وحی کی کہ آپ (بھی) ملت ابراہیمی کی پیروی کریں جو یکسو تھے اور وہ مشرکین میں سے نہ تھے۔ ﴿123﴾

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا
فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿124﴾

بلاشبہ ہفتہ کے دن کی تعظیم تو صرف ان لوگوں پر واجب تھی جنہوں نے اس (کے احکام کے) بارے میں اختلاف کیا تھا اور بے شک آپ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان ہونے والے اختلافات کا فیصلہ ضرور فرمائے گا۔ ﴿124﴾

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ
الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ
رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ
وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿125﴾

(اے نبی ﷺ) آپ (لوگوں کو) اپنے رب کے راستہ کی طرف حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ دعوت دیجئے اور ان (مشرکین) سے بہترین طریقہ سے بحث کیجئے، یقیناً آپ کا رب اسے بھی خوب جانتا ہے جو اس کے راستہ سے بھٹک چکا ہے اور اسے بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت پر چل رہا ہے۔ ﴿125﴾

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ
بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿126﴾

اور (اے مسلمانو) اگر تم بدلہ لوتو (صرف) اتنا ہی بدلہ لو جتنی تمہیں اُن سے تکلیف پہنچی ہے اور اگر تم صبر کرو تو یقیناً صبر کرنے والوں کے لئے یہ (صبر کرلینا) بہت ہی بہتر ہے۔ ﴿126﴾

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ
عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿127﴾

اور (اے نبی ﷺ) آپ صبر کیجئے اور آپ کا صبر کرنا بھی اللہ کی توفیق ہی سے (ممکن) ہے اور ان (کفار کے حال) پر غم نہ کیجئے اور نہ ہی ان کے مکروفریب سے (دلی) تنگی میں مبتلا ہوں۔ ﴿127﴾

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ
مُّحْسِنُوْنَ ﴿128﴾ ع 16 9 22

بے شک اللہ (کی مدد) پرہیزگاروں اور نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔ ﴿128﴾

منزل 4

سُوۡرَةُ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مَكِّيَّةٌ

سورۂ بنی اسرائیل مکی ہے، اس میں 111 آیات اور 12 رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

الجزء 15
سُبۡحٰنَ الَّذِىۡۤ اَسۡرٰى بِعَبۡدِهٖ لَيۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ
الۡحَـرَامِ اِلَى الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِىۡ بٰرَكۡنَا
حَوۡلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنۡ اٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ
الۡبَصِيۡرُ ﴿1﴾

پاک ہے وہ (اللہ) جس نے رات کے ایک حصہ میں اپنے بندہ (محمد ﷺ) کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک سیر کرائی جس (مسجد اقصیٰ) کے اردگرد ہم نے برکت نازل کر رکھی ہے تاکہ ہم اسے اپنی بعض نشانیاں دکھائیں۔ بے شک وہ (اللہ) خوب سننے، دیکھنے والا ہے۔ ﴿1﴾

وَاٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ وَجَعَلۡنٰهُ هُدًى لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِىۡ وَكِيۡلًا ؕ ﴿2﴾

اور ہم نے (اس سے پہلے) موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب (تورات) دی جسے ہم نے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت (کا ذریعہ) بنایا (اور انہیں حکم دیا) کہ میرے سوا کسی کو اپنا کارساز نہ بنانا۔ ﴿2﴾

ذُرِّيَّةَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبۡدًا شَكُوۡرًا ﴿3﴾

یہ (بنی اسرائیل) ان لوگوں کی اولاد تھے جنہیں ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا۔ بے شک نوح (علیہ السلام) بڑے شکرگزار بندے تھے۔ ﴿3﴾

وَقَضَيۡنَاۤ اِلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ فِى الۡكِتٰبِ لَتُفۡسِدُنَّ فِى الۡاَرۡضِ مَرَّتَيۡنِ وَلَتَعۡلُنَّ عُلُوًّا كَبِيۡرًا ﴿4﴾

اور ہم نے کتاب (تورات) میں بنی اسرائیل کے لئے صاف فیصلہ کر دیا تھا کہ تم ضرور زمین میں دوبار فساد پھیلاؤ گے اور بڑی زیادتیاں کرو گے۔ ﴿4﴾

فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ اُوۡلٰٮهُمَا بَعَثۡنَا عَلَيۡكُمۡ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِىۡ بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ وَكَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ﴿5﴾

پھر جب ان دونوں میں سے پہلا وعدہ آگیا تو ہم نے تمہارے مقابلہ میں بڑے جنگجو بندے لا کھڑے کئے پس وہ تمہارے شہروں کے اندر گھس گئے اور یہ اللہ کا وعدہ تو پورا ہونا ہی تھا۔ ﴿5﴾

ثُمَّ رَدَدۡنَا لَكُمُ الۡكَرَّةَ عَلَيۡهِمۡ وَاَمۡدَدۡنٰكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّبَنِيۡنَ وَجَعَلۡنٰكُمۡ اَكۡثَرَ نَفِيۡرًا ﴿6﴾

پھر ہم نے تمہیں دوبارہ ان (جنگجوؤں) پر غلبہ دے دیا اور مال اور اولاد کے ذریعہ تمہاری مدد کی اور تمہیں بہت بڑی جماعت بنا دیا۔ ﴿6﴾

اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ اَحۡسَنۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ ۚ وَاِنۡ اَسَاۡتُمۡ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ لِيَسُوۡٓءٗا وُجُوۡهَكُمۡ وَلِيَدۡخُلُوا الۡمَسۡجِدَ كَمَا دَخَلُوۡهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوۡا مَا عَلَوۡا تَتۡبِيۡرًا ﴿7﴾

(یاد رکھو) اگر تم نے نیک اعمال کئے تو اپنے ہی فائدہ کے لئے کئے اور اگر برے کام کئے تو بھی اس کا وبال تم ہی پر ہوگا پھر جب دوسرے وعدہ کا وقت آیا (تو ہم نے پھر جنگجو بھیجے) تاکہ وہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں اور مسجد (اقصیٰ) میں اسی طرح داخل ہو جائیں جیسے پہلی بار داخل ہوئے تھے اور وہ جس چیز پر بھی غلبہ پائیں اسے تباہ و برباد کر دیں۔ ﴿7﴾

وقف لازم

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ﴿8﴾

قریب ہے کہ تمہارا رب (اب) تم پر رحم فرمائے (لیکن) اگر تم نے پھر سرکشی کی تو ہم پھر تمہارے ساتھ پہلے جیسا سلوک کریں گے اور ہم نے کفار کے لئے جہنم کو قید خانہ بنا رکھا ہے۔ ﴿8﴾

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۙ﴿9﴾

بے شک یہ قرآن تو وہ راستہ دکھاتا ہے جو بہت ہی سیدھا ہے اور یہ (قرآن) نیک اعمال کرنے والے مومنوں کو خوشخبری دیتا ہے کہ (آخرت میں) ان کے لئے اجرِ عظیم ہے۔ ﴿9﴾

وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا
ع 10 1 لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿10﴾

اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ﴿10﴾

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿11﴾

اور انسان کبھی اپنے لئے برائی کی اس طرح دعا مانگنے لگتا ہے جس طرح وہ بھلائی کی دعا مانگتا ہے۔ دراصل انسان بڑا ہی جلد باز ہے۔ ﴿11﴾

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿12﴾

اور ہم نے رات اور دن کو اپنی (قدرت کی) دو نشانیاں بنایا ہے۔ پس ہم رات کی نشانی کو مٹا (بے نور کر) دیتے ہیں اور دن کی نشانی کو روشن بنا دیتے ہیں تا کہ تم (دن میں) اپنے رب کا فضل (رزق) تلاش کرو اور اس لئے بھی کہ تم ماہ و سال کی گنتی اور حساب معلوم کر سکو اور ہم نے ہر چیز کی تفصیل کھول کر بیان کر دی ہے۔ ﴿12﴾

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۗىِٕرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿13﴾

اور ہم نے ہر انسان کا اعمال نامہ اس کی گردن میں لٹکا دیا ہے جسے ہم قیامت کے دن ایک کتاب کی صورت میں نکالیں گے اور وہ اسے اپنے سامنے کھلا ہوا پائے گا۔ ﴿13﴾

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۭ﴿14﴾

(اور اس سے کہا جائے گا کہ) اپنا نامہ اعمال پڑھ لے، آج اپنا محاسبہ کرنے کے لئے تو خود ہی کافی ہے۔ ﴿14﴾

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿15﴾

جو شخص سیدھی راہ اختیار کرے اس میں اسی کا فائدہ ہے اور جو گمراہی اختیار کرے اس کا وبال اسی پر ہوگا۔ کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور ہم (کسی امت کو) اس وقت تک عذاب نہیں دیا کرتے جب تک (کہ لوگوں کو حق و باطل کا فرق سمجھانے کے لئے) اس میں اپنا رسول نہ بھیجیں۔ ﴿15﴾

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا

اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو وہاں

مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا
الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿16﴾

کے عیش پرستوں کو حکم دیتے ہیں تو وہ اس بستی میں (اللہ کی) کھلی نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں پھر اس بستی پر عذاب ثابت ہو جاتا ہے تو ہم اسے (بستی کو) تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔ ﴿16﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ
نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ
خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿17﴾

اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کے بعد بہت سی قوموں کو (گناہوں کی وجہ سے) ہلاک کر دیا اور آپ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے خوب باخبر، سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ ﴿17﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا
مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ
يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿18﴾

جو شخص دنیا (کی خوشحالی) چاہتا ہے، ہم اسے جتنا چاہتے ہیں جس کے لئے چاہتے ہیں دنیا میں ہی جلد دے دیتے ہیں پھر اس کا ٹھکانا جہنم مقرر کر دیتے ہیں جس میں وہ ذلیل و خوار ہو کر داخل ہوگا۔ ﴿18﴾

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿19﴾

اور جو شخص آخرت چاہتا ہے اور اس کے لئے مناسب کوشش کرے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے لوگوں کی کوششوں کی (اللہ کے ہاں) قدر کی جائے گی۔ ﴿19﴾

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ
وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿20﴾

ہم (دنیا میں) ہر طرح کے لوگوں کی مدد کرتے ہیں، یہ (مومن) ہوں یا وہ (کافر)۔ یہ آپ کے رب کے انعامات میں سے ہے اور آپ کے رب کا عطیہ کسی پر بند نہیں۔ ﴿20﴾

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ
وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿21﴾

دیکھو، ہم نے (دنیا میں ہی) کس طرح ایک کو دوسرے پر فضیلت دے رکھی ہے اور آخرت میں درجات اور بھی زیادہ ہوں گے اور فضیلت (بھی) زیادہ بڑھ چڑھ کر ہوگی۔ ﴿21﴾

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ
ع 2 12 2 مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿22﴾

اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ ورنہ تم ذلیل اور بے یار و مددگار بیٹھے رہ جاؤ گے۔ ﴿22﴾

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ
وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ
الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ
اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿23﴾

(اے نبی ﷺ) آپ کے رب نے (تمام لوگوں کو یہ) حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر تمہاری زندگی میں ان دونوں میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپا (کی عمر) کو پہنچ جائیں تو انہیں اُف بھی نہ کہو اور نہ ہی انہیں جھڑک کر جواب دو بلکہ ان سے ادب و احترام سے بات کرو۔ ﴿23﴾

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ

اور جذبہ رحمت کے ساتھ ان کے سامنے عاجزی وانکساری کے ساتھ بازو جھکائے رکھو اور (ان کے لئے) یہ دعا کرو: "اے

وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿24﴾

میرے رب، جس طرح انہوں (میرے والدین) نے بچپن میں میری (بڑی محبت سے) پرورش کی اسی طرح ان پر (بھی) رحم فرما۔" ﴿24﴾

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿25﴾

تمہارا رب تمہارے دلوں کی باتوں کو بھی خوب جانتا ہے۔ اگر تم نیک بن کر رہو تو وہ اپنی طرف لوٹ کر آنے والوں کو خوب بخشنے والا ہے۔ ﴿25﴾

وَ اٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ وَ لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿26﴾

اور رشتہ داروں، مسکین اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو اور فضول خرچی نہ کرو۔ ﴿26﴾

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْۤا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَ كَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿27﴾

بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔ ﴿27﴾

وَ اِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿28﴾

اور اگر تمہیں ان (حق داروں) سے اعراض (معذرت) کرنا پڑے، اپنے رب کی رحمت کی خواہش کرتے ہوئے جس کی تمہیں امید ہے پھر بھی انہیں (حقداروں کو) نرمی سے جواب دو۔ ﴿28﴾

وَ لَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَ لَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿29﴾

اور نہ (کنجوسی کرتے ہوئے) اپنا ہاتھ اپنی گردن کے ساتھ بندھا ہوا رکھو اور نہ ہی (فضول خرچ بن کر) بالکل کھلا چھوڑ دو، ورنہ تم ملامت زدہ اور تنگدست ہو جاؤ گے۔ ﴿29﴾

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ
ع 3/8 3 اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿30﴾

(اے لوگو) بے شک تمہارا رب جس کے لئے چاہتا ہے رزق وسیع کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بلاشبہ وہ (اللہ) اپنے بندوں (کے اعمال) سے خوب باخبر، ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ ﴿30﴾

وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿31﴾

اور (اے لوگو) اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ انہیں بھی ہم ہی رزق دیتے ہیں اور تمہیں بھی۔ بلاشبہ انہیں (اولاد کو) قتل کرنا، بہت ہی بڑا گناہ ہے۔ ﴿31﴾

وَ لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَ سَآءَ سَبِيْلًا ﴿32﴾

اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ۔ اس لئے کہ وہ بے حیائی اور بہت ہی برا راستہ ہے۔ ﴿32﴾

وَ لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا

اور تم لوگ اس جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر اس صورت میں کہ اس کا قتل کیا جانا حق ہو (مثلاً قتل عمد، زانی وغیرہ) اور جو شخص ناحق قتل کر دیا جائے تو اس کے وارث کو ہم نے قوی

فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿33﴾

بنا دیا ہے پس وہ قاتل کو قتل کرنے میں (شریعت کی) حد سے تجاوز نہ کرے (قصاص کے ذریعہ) اس کی مدد کر دی گئی ہے۔ ﴿33﴾

وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَ اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿34﴾

اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ مگر اس صورت میں جو بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی (سمجھداری کی عمر) کو پہنچ جائے اور وعدہ کو پورا کرو۔ اس لئے کہ (قیامت کے دن) وعدہ کے بارے میں تم سے سوال ہوگا۔ ﴿34﴾

وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَ زِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿35﴾

اور جب ناپنے لگو تو پورا پورا ناپو اور صحیح ترازو سے تولا کرو۔ یہی (انصاف کا) بہترین (طریقہ) ہے اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت اچھا ہے۔ ﴿35﴾

وَ لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿36﴾

اور جس بات کا تمہیں علم نہ ہو اس کے پیچھے نہ پڑو (یعنی بغیر تحقیق کے کوئی فیصلہ نہ کرو)۔ بے شک کان، آنکھ، دل، ہر ایک سے (قیامت کے دن) پوچھ گچھ کی جائے گی۔ ﴿36﴾

وَ لَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿37﴾

اور زمین پر اکڑ کر (سینہ تان کر) نہ چلو، (تکبر نہ کرو) اس لئے کہ (اکڑ کر چلنے سے) نہ تو تم زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ ہی لمبائی (بلندی) میں پہاڑوں تک پہنچ سکتے ہو۔ ﴿37﴾

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿38﴾

یہ سب کام ایسے ہیں، جن کی برائی آپ کے رب کے نزدیک بہت ہی ناپسندیدہ ہے۔ ﴿38﴾

ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوْحٰۤى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿39﴾

یہ وہ حکمت کی باتیں ہیں جو آپ کے رب نے آپ کی طرف وحی کی ہیں۔ لہٰذا (اے انسان) اللہ کے ساتھ کسی اور کو اپنا معبود نہ بنانا ورنہ ملامت کئے ہوئے اور دھتکارے ہوئے جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے۔ ﴿39﴾

اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَ اتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿40﴾ ع 4 10 4

(اے مشرکو) کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹوں کے لئے چن لیا ہے اور خود اپنے لئے فرشتوں کو بیٹیاں بنا لیا ہے؟ بے شک تم (زبانوں سے) بہت ہی بڑی (جھوٹی) بات کہہ رہے ہو۔ ﴿40﴾

وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ وَ مَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿41﴾

اور ہم نے تو اس قرآن میں (حقائق کو) ہر طرح سے بیان کر دیا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں مگر اس (قرآن) سے تو ان (کفار) کی نفرت ہی بڑھتی ہے۔ ﴿41﴾

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ اگر اس (اللہ) کے ساتھ

إِذًا لَّابْتَغَوْا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ﴿42﴾

اور بھی معبود ہوتے جیسا کہ وہ (مشرکین) کہتے ہیں تو اب تک وہ (معبود) عرش والے (اللہ) تک رسائی حاصل کر لیتے۔ ﴿42﴾

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿43﴾

وہ (اللہ) پاک اور بہت ہی بلند ہے ایسی باتوں سے جو یہ (مشرکین) کہتے ہیں۔ ﴿43﴾

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَن فِيهِنَّ ۚ وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَٰكِن لَّا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ۗ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿44﴾

ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب اسی (اللہ) کی (حمد کے ساتھ) تسبیح کر رہی ہیں اور ایسی کوئی چیز نہیں جو حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان نہ کرتی ہو لیکن (اے لوگو) تم ان کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے۔ بے شک وہ بڑا بردبار، بہت ہی بخشنے والا ہے۔ ﴿44﴾

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا ﴿45﴾

(اے نبی ﷺ) جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ اور آخرت پر ایمان نہ لانے والے لوگوں کے درمیان ایک خفیہ پردہ حائل کر دیتے ہیں۔ ﴿45﴾

وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ﴿46﴾

اور ہم نے ان (کفار) کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں تاکہ وہ اس (قرآن) کو سمجھ ہی نہ سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ (گرانی) ہے اور جب آپ قرآن میں اپنے اکیلے رب کا ذکر کرتے ہیں تو یہ (کفار) نفرت کا اظہار کرتے ہوئے پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے ہیں۔ ﴿46﴾

نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿47﴾

جس غرض سے یہ (مشرکین) اس (قرآن) کو غور سے سنتے ہیں، ہم اس (نیت) کو خوب جانتے ہیں جب یہ آپ کی طرف کان لگائے ہوئے ہوتے ہیں اور جب یہ (بیٹھ کر) آپس میں سرگوشیاں کر رہے ہوتے ہیں اور اس وقت بھی جب یہ ظالم آپس میں کہتے ہیں: تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کر رہے ہو جس پر جادو کر دیا گیا ہے۔ ﴿47﴾

انظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿48﴾ ع

(اے نبی ﷺ) آپ ذرا غور تو کریں کہ یہ (مشرکین) آپ کے بارے میں کیسی (بیہودہ) مثالیں بیان کر رہے ہیں۔ یہ تو ایسے گمراہ ہو چکے ہیں کہ اب سیدھی راہ پا ہی نہیں سکتے۔ ﴿48﴾

وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿49﴾

اور یہ (مشرکین) کہتے ہیں کہ (مرنے کے بعد) جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہمیں نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھایا جائے گا؟ ﴿49﴾

قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿50﴾

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ خواہ تم پتھر بن جاؤ یا لوہا۔ ﴿50﴾

اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ
مَنْ يُّعِيْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ
مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ
وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ
قَرِيْبًا ﴿51﴾

یا ایسی مخلوق جو تمہارے دلوں میں اس سے بھی سخت ہو۔ یہ (مشرکین) عنقریب پوچھیں گے: ہمیں کون دوبارہ زندہ کرے گا۔ آپ (ﷺ) کہہ دیجئے کہ وہی (اللہ) جس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا پھر وہ (مشرکین) اپنے سر ہلا کر کہیں گے کہ وہ (دوسری بار پیدا کرنا) کب ہو گا؟ آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ وہ وقت عنقریب آنے ہی والا ہے۔ ﴿51﴾

يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ
ع 12 5 5 وَ تَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿52﴾

جس دن وہ (اللہ) تمہیں (میدانِ محشر میں) بلائے گا تو تم اس (اللہ) کی تعریف بیان کرتے ہوئے چلے آؤ گے اور یہ خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) تھوڑی ہی دیر ٹھہرے تھے۔ ﴿52﴾

وَ قُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ
اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ
كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿53﴾

اور (اے نبی ﷺ) آپ میرے (مومن) بندوں سے کہہ دیجئے کہ وہ صرف وہی بات کہیں جو بہترین ہو۔ بے شک شیطان لوگوں کے درمیان فساد پیدا کرتا ہے۔ یقیناً شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ ﴿53﴾

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ
اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ
وَكِيْلًا ﴿54﴾

تمہارا رب (تمہاری بہ نسبت) تمہارے حالات سے زیادہ واقف ہے۔ وہ چاہے تو تم پر رحم کرے اور چاہے تو تمہیں عذاب دے اور (اے نبی ﷺ) ہم نے آپ کو ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجا۔ ﴿54﴾

وَ رَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ
وَ لَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّ
اٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿55﴾

اور (اے نبی ﷺ) جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے، آپ کا رب اسے خوب جانتا ہے اور ہم نے بعض انبیاء کو بعض پر فضیلت دی اور داؤد (علیہ السلام) کو ہم ہی نے زبور عطا کی۔ ﴿55﴾

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا
يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَ لَا تَحْوِيْلًا ﴿56﴾

(اے نبی ﷺ) آپ (ان سے) کہہ دیجئے کہ اس (اللہ) کے سوا جنہیں تم معبود سمجھ رہے ہو انہیں (مدد کے لئے) پکار کر تو دیکھو پس وہ (خود ساختہ معبود) نہ تو تمہاری کوئی تکلیف دور کر سکتے ہیں اور نہ ہی اسے (راحت میں) بدل سکتے ہیں۔ ﴿56﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى
رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَ يَرْجُوْنَ
رَحْمَتَهٗ وَ يَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ
كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿57﴾

جنہیں یہ (مشرکین) پکارتے ہیں وہ تو خود اپنے رب کی قربت کے متلاشی ہیں کہ ان میں سے کون اس (اللہ) کے قریب تر ہو جائے؟ وہ (معبود) اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بلاشبہ آپ کے رب کا عذاب ڈرنے کے لائق ہے۔ ﴿57﴾

وَ اِنۡ مِّنۡ قَرۡیَۃٍ اِلَّا نَحۡنُ مُہۡلِکُوۡہَا قَبۡلَ
یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ اَوۡ مُعَذِّبُوۡہَا عَذَابًا شَدِیۡدًا ؕ
کَانَ ذٰلِکَ فِی الۡکِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿58﴾

اور ہم کوئی (بھی) بستی ایسی نہ چھوڑیں گے جسے قیامت سے پہلے ہلاک نہ کردیں یا اسے سخت ترین عذاب نہ دے دیں۔ یہ بات تو کتاب (لوحِ محفوظ) میں لکھی جاچکی ہے۔ ﴿58﴾

وَ مَا مَنَعَنَاۤ اَنۡ نُّرۡسِلَ بِالۡاٰیٰتِ اِلَّاۤ اَنۡ
کَذَّبَ بِہَا الۡاَوَّلُوۡنَ ؕ وَ اٰتَیۡنَا ثَمُوۡدَ
النَّاقَۃَ مُبۡصِرَۃً فَظَلَمُوۡا بِہَا ؕ وَ مَا نُرۡسِلُ
بِالۡاٰیٰتِ اِلَّا تَخۡوِیۡفًا ﴿59﴾

اور ہمیں اپنی نشانیاں (معجزات) نازل کرنے سے صرف یہی بات روکے ہوئے ہے کہ پچھلے لوگوں نے انہیں جھٹلایا (تو انہیں ہلاک کردیا گیا) اور ہم نے (قوم) ثمود کو اونٹنی کا واضح معجزہ دیا۔ (لیکن) انہوں نے اس (اونٹنی) پر ظلم کیا اور ہم یہ معجزات تو صرف ڈرانے کے لئے ہی بھیجا کرتے ہیں۔ ﴿59﴾

وَ اِذۡ قُلۡنَا لَکَ اِنَّ رَبَّکَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ
وَ مَا جَعَلۡنَا الرُّءۡیَا الَّتِیۡۤ اَرَیۡنٰکَ اِلَّا
فِتۡنَۃً لِّلنَّاسِ وَ الشَّجَرَۃَ الۡمَلۡعُوۡنَۃَ فِی
الۡقُرۡاٰنِ ؕ وَ نُخَوِّفُہُمۡ ۙ فَمَا یَزِیۡدُہُمۡ اِلَّا
طُغۡیَانًا کَبِیۡرًا ﴿60﴾ ع 6 8 6

اور (یاد کیجئے کہ) جب ہم نے آپ (ﷺ) سے فرمایا کہ آپ کے رب نے لوگوں کو گھیر رکھا ہے اور جو مشاہدات (معراج کی رات) ہم نے آپ (ﷺ) کو کرائے، اسے لوگوں کے لئے آزمائش کا ذریعہ بنایا اور اس ملعون (تھوہر کے) درخت کو بھی جس کا قرآن میں ذکر ہے۔ (ایسی باتوں سے) ہم انہیں (کفار کو) ڈراتے ہیں (لیکن یہ باتیں) انہیں مزید سرکشی میں بڑھا رہی ہیں۔ ﴿60﴾

وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ
فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ قَالَ ءَاَسۡجُدُ
لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِیۡنًا ﴿61﴾

اور (یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ اس (ابلیس) نے کہا: کیا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جسے آپ نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔ ﴿61﴾

قَالَ اَرَءَیۡتَکَ ہٰذَا الَّذِیۡ کَرَّمۡتَ عَلَیَّ ۫
لَئِنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ لَاَحۡتَنِکَنَّ
ذُرِّیَّتَہٗۤ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿62﴾

ابلیس نے کہا: (اے اللہ) اب جبکہ آپ نے اس شخص (آدم علیہ السلام) کو مجھ پر فضیلت دے ہی دی ہے تو آپ مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دیں، میں اسکی اولاد میں سے چند لوگوں کے علاوہ سب کو ضرور اپنے قابو میں کرلوں گا۔ ﴿62﴾

قَالَ اذۡہَبۡ فَمَنۡ تَبِعَکَ مِنۡہُمۡ فَاِنَّ
جَہَنَّمَ جَزَآؤُکُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ﴿63﴾

اللہ نے فرمایا: جا، ان (آدم علیہ السلام کی اولاد) میں سے جو بھی تیری پیروی کریں گے تم سب کی سزا جہنم ہی ہے جو پورا پورا بدلہ ہے۔ ﴿63﴾

وَ اسۡتَفۡزِزۡ مَنِ اسۡتَطَعۡتَ مِنۡہُمۡ بِصَوۡتِکَ وَ
اَجۡلِبۡ عَلَیۡہِمۡ بِخَیۡلِکَ وَ رَجِلِکَ وَ شَارِکۡہُمۡ

اور ان (اولادِ آدم) میں سے تو جسے بھی اپنی آواز (خوشنما الفاظ) سے گمراہ کرسکتا ہے کرلے اور ان پر اپنے سوار اور پیادے بھی دوڑا اور ان کے مال اور اولاد میں بھی اپنا حصہ شامل کرلے اور

فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿64﴾

ان سے (جھوٹے) وعدے بھی کرلے اور ان (اولادِ آدم) سے شیطان کے سارے وعدے محض دھوکا ہی ہیں۔ ﴿64﴾

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۚ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا ﴿65﴾

(اللہ نے فرمایا) بے شک میرے (مخلص) بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں چلے گا اور تمہارا رب (ان مخلص بندوں کی) دست گیری کرنے کے لئے کافی ہے۔ ﴿65﴾

رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿66﴾

(اے لوگو) تمہارا رب وہ (اللہ) ہے جو تمہارے لئے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس (اللہ) کا فضل (رزق) تلاش کرو۔ بلاشبہ وہ تم پر بہت ہی مہربان ہے۔ ﴿66﴾

وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ﴿67﴾

اور سمندر میں جب تمہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو تم اپنے (خود ساختہ) تمام معبودوں کو بھول جاتے ہو اور صرف وہی (اللہ) باقی رہ جاتا ہے پھر جب وہ (اللہ) تمہیں بچا کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو تم (اس سے) منہ پھیر لیتے ہو اور انسان تو بڑا ہی ناشکرا ہے۔ ﴿67﴾

أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ﴿68﴾

پھر کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ (اللہ) تمہیں (کسی) خشکی کے کنارے پر ہی (زمین میں) دھنسا دے یا تم پر (آسمان سے) پتھروں کی بارش برسا دے پھر تمہیں (اس وقت) اپنے لئے کوئی مددگار بھی نہ ملے۔ ﴿68﴾

أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿69﴾

یا تم اس بات سے بھی بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ (اللہ) تمہیں دوبارہ اس (سمندر) میں لے آئے پھر تم پر سخت آندھی بھیج دے۔ تمہاری احسان فراموشی کی وجہ سے تمہیں (سمندر میں) غرق کردے پھر تم اپنے لئے ہمارے (اللہ کے) خلاف کوئی پیچھا (پوچھ گچھ) کرنے والا نہ پاؤ۔ ﴿69﴾

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ
عَلَىٰ كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿70﴾ ع 7 10 7

اور بلاشبہ ہم نے آدم (علیہ السلام) کی اولاد کو بڑا شرف عطا کیا، انہیں خشکی اور سمندر میں سواریاں مہیا کیں، پاکیزہ رزق عطا کیا اور اپنی اکثر مخلوقات پر ہم نے انہیں فضیلت عطا فرمائی۔ ﴿70﴾

يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۖ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ

جس (قیامت کے) دن ہم تمام لوگوں کو انکے پیشوا (نامہ اعمال) کے ساتھ بلائیں گے پھر جن لوگوں کا نامہ اعمال ان کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ (فخر سے) اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے

كِتٰبَهُمۡ وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ فَتِيۡلًا ﴿71﴾

اور ان پر (باریک) دھاگہ کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿71﴾

وَمَنۡ كَانَ فِىۡ هٰذِهٖۤ اَعۡمٰى فَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ
اَعۡمٰى وَاَضَلُّ سَبِيۡلًا ﴿72﴾

اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا بنا رہا وہ آخرت میں بھی اندھا ہی رہے گا اور (صحیح) راستہ پانے میں اندھے سے بھی زیادہ ناکام ہوگا۔ ﴿72﴾

وَاِنۡ كَادُوۡا لَيَفۡتِنُوۡنَكَ عَنِ الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ
اِلَيۡكَ لِتَفۡتَرِىَ عَلَيۡنَا غَيۡرَهٗ ‌ۖ وَاِذًا
لَّاتَّخَذُوۡكَ خَلِيۡلًا ﴿73﴾

اور (اے نبی ﷺ) قریب تھا کہ یہ (کفارِ مکہ) آپ کو اس (دعوتِ توحید) سے بہکا دیتے جس کا ہم نے آپ کو بذریعہ وحی حکم دیا ہے تاکہ آپ ہماری طرف کوئی جھوٹ منسوب کر دیں پھر تو یہ (مشرکین) ضرور آپ کو اپنا گہرا دوست بنا لیتے۔ ﴿73﴾

وَلَوۡلَاۤ اَنۡ ثَبَّتۡنٰكَ لَقَدۡ كِدْتَّ تَرۡكَنُ
اِلَيۡهِمۡ شَيۡـًٔا قَلِيۡلًا ﴿74﴾

اور اگر ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے تو ممکن تھا کہ آپ ان (مشرکین) کی طرف کچھ نہ کچھ مائل ہو ہی جاتے۔ ﴿74﴾

اِذًا لَّاَذَقۡنٰكَ ضِعۡفَ الۡحَيٰوةِ وَضِعۡفَ
الۡمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيۡنَا نَصِيۡرًا ﴿75﴾

(اگر آپ مائل ہو جاتے) تو اس صورت میں ہم آپ کو زندگی میں دُگنی سزا دیتے اور مرنے کے بعد بھی پھر ہمارے مقابلہ میں آپ کوئی مددگار بھی نہ پاتے۔ ﴿75﴾

وَاِنۡ كَادُوۡا لَيَسۡتَفِزُّوۡنَكَ مِنَ الۡاَرۡضِ
لِيُخۡرِجُوۡكَ مِنۡهَا‌ وَاِذًا لَّا يَلۡبَثُوۡنَ
خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿76﴾

اور قریب تھا کہ یہ (مشرکین مکہ) آپ کو اس زمین (مکہ مکرمہ) سے دل برداشتہ کر دیتے تاکہ آپ کو وہاں سے نکال دیں۔ اگر ایسا ہوا تو آپ (کو نکالنے) کے بعد وہ وہاں تھوڑی مدت ہی رہ پاتے۔ ﴿76﴾

سُنَّةَ مَنۡ قَدۡ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنۡ رُّسُلِنَا
وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحۡوِيۡلًا ﴿77﴾ ع 7 8

ہمارا یہ دستور (چلا آرہا) ہے۔ آپ سے پہلے ہم نے اپنے جتنے بھی رسول بھیجے (جو جھٹلائے گئے، ان کی اقوام کے ساتھ عذاب کا سلوک ہوا) اور آپ ہمارے قانون میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے۔ ﴿77﴾

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ اِلٰى غَسَقِ
الَّيۡلِ وَقُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ‌ؕ اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ كَانَ
مَشۡهُوۡدًا ﴿78﴾

(اے نبی ﷺ) سورج ڈھلنے سے لے کر رات کا اندھیرا پھیلنے تک نماز قائم کیجئے اور فجر کے وقت (بھی) قرآن (نماز) پڑھیے۔ بے شک فجر کے وقت قرآن (نماز) پڑھنے میں (فرشتوں کی) حاضری ہوتی ہے۔ ﴿78﴾

وَمِنَ الَّيۡلِ فَتَهَجَّدۡ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ‌ۖ
عَسٰٓى اَنۡ يَّبۡعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ﴿79﴾

اور رات کے کچھ حصہ میں اس (قرآن کی تلاوت) کے ساتھ تہجد (کی نماز) پڑھیے جو آپ کے لئے نفل (زائد) ہوگی۔ عنقریب آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود پر فائز فرمائے گا۔ ﴿79﴾

وَقُلْ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِىۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ
اَخۡرِجۡنِىۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّىۡ مِنۡ
لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا ﴿80﴾

اور (اے نبی ﷺ) آپ دعا مانگا کریں: اے میرے رب جہاں بھی آپ مجھے لے جائیں، اچھے انداز میں لے جایئے اور جہاں سے بھی نکالیں اچھے انداز سے نکالئے اور میرے لئے اپنے پاس سے مدد والی قوت مہیا فرما۔ ﴿80﴾

وَ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿81﴾

اور (اے نبی ﷺ) آپ اعلان فرما دیجئے کہ حق آ گیا اور باطل مٹ چکا ہے۔ بے شک باطل تو مٹنے ہی والا تھا۔ ﴿81﴾

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَ لَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿82﴾

اور ہم قرآن میں جو کچھ بھی نازل کرتے ہیں وہ مومنوں کے لئے باعث شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے خسارہ میں زیادتی کرتا ہے۔ ﴿82﴾

وَ اِذَاۤ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿83﴾

اور جب ہم انسان پر کوئی انعام کرتے ہیں تو (ہماری آیات سے) روگردانی کرتا اور منہ پھیر لیتا ہے اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو (ہماری رحمت سے) ناامید ہو جاتا ہے۔ ﴿83﴾

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ
ع 9 7 9 اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿84﴾

(اے نبی ﷺ) آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ ہر شخص اپنے (دین کے) طریقہ پر عمل کرتا ہے۔ پس تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ کون سیدھی راہ پر چل رہا ہے۔ ﴿84﴾

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿85﴾

اور (اے نبی ﷺ) یہ لوگ آپ سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ روح تو میرے رب کے حکم سے (آتی) ہے اور تمہیں (اس بارے میں) بہت ہی کم علم دیا گیا ہے۔ ﴿85﴾

وَ لَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿86﴾

اور جو کچھ ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں اگر ہم چاہیں تو اسے واپس لے لیں پھر اس کاروائی پر ہمارے مقابلہ میں آپ کوئی مددگار (بھی) نہ پائیں گے۔ ﴿86﴾

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿87﴾

سوائے آپ کے رب کی رحمت کے۔ بلاشبہ آپ پر اس کا بہت بڑا فضل ہے۔ ﴿87﴾

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَ لَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿88﴾

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ اگر تمام جن اور انسان جمع ہو کر اس قرآن کے مثل لانا چاہیں تو ایسا (ہرگز) نہیں لا سکتے اگرچہ ایک دوسرے کے معاون ہی کیوں نہ بن جائیں۔ ﴿88﴾

وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿89﴾

اور ہم نے تو اس قرآن میں لوگوں (کی راہ نمائی) کے لئے ہر طرح کی مثالیں مختلف طریقوں سے بیان کر دیں مگر اکثر لوگوں نے انکار ہی کیا۔ ﴿89﴾

وَ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿90﴾

اور (مشرکین نے) کہا: ہم آپ (کی تبلیغ) پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ آپ ہمارے لئے زمین میں کوئی چشمہ جاری نہ کر دیں۔ ﴿90﴾

أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَّ عِنَبٍ
فَتُفَجِّرَ الْأَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيرًا ﴿91﴾

یا آپ کا کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو پھر آپ اس کے درمیان سے بہت سی نہریں جاری کر کے دکھائیں۔ ﴿91﴾

أَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا
أَوْ تَأْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيلًا ﴿92﴾

یا آپ ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دیں جیسے آپ کا دعویٰ ہے یا پھر اللہ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لے آئیں۔ ﴿92﴾

أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّن زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقٰى
فِي السَّمَآءِ ط وَلَن نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى
تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهُ ط قُلْ سُبْحَانَ
ع 10 9 10 رَبِّي هَلْ كُنتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ﴿93﴾

یا آپ کا کوئی سونے کا گھر ہو یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں اور ہم آپ کے (آسمان پر) چڑھنے کا یقین بھی اسی وقت کریں گے کہ جب آپ ہمارے پاس کوئی ایسی کتاب لے آئیں جسے ہم خود پڑھ لیں۔ (اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ میرا پروردگار (تمہاری ان بیہودہ باتوں سے) پاک ہے۔ میں تو فقط ایک انسان ہوں جسے رسول بنا کر بھیجا گیا ہے۔ ﴿93﴾

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُّؤْمِنُوا إِذْ جَآءَهُمُ
الْهُدٰى إِلَّا أَن قَالُوا أَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا
رَّسُولًا ﴿94﴾

اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو انہیں (اس پر) ایمان لانے سے صرف اس بات نے روک دیا کہ کیا اللہ نے انسان کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔ ﴿94﴾

قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُونَ
مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا
رَّسُولًا ﴿95﴾

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ اگر زمین میں فرشتے اطمینان سے (انسانوں کی طرح) چل رہے ہوتے تو ہم ضرور ان کے پاس آسمان سے کوئی فرشتہ ہی رسول بنا کر بھیجتے۔ ﴿95﴾

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ط
إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿96﴾

آپ فرما دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی کی گواہی کافی ہے۔ بے شک وہ (اللہ) اپنے بندوں (کی ہر بات) سے واقف اور ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ ﴿96﴾

وَمَن يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ج وَمَن يُّضْلِلْ
فَلَن تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِهِ ط وَنَحْشُرُهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا
وَّصُمًّا ط مَأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ط كُلَّمَا خَبَتْ
النصف زِدْنٰهُمْ سَعِيرًا ﴿97﴾

اور جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پاتا ہے اور جسے وہ گمراہ کر دے تو آپ ایسے لوگوں کے لئے اللہ کے علاوہ کوئی مددگار نہیں پائیں گے اور ہم قیامت کے دن انہیں (گمراہ) چہروں کے بل، اندھا، گونگا اور بہرا کر کے اٹھائیں گے۔ ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ جب بھی (جہنم کی) آگ بجھنے لگے گی تو ہم اسے اور زیادہ بھڑکا دیں گے۔ ﴿97﴾

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُم بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيٰتِنَا
وَقَالُوا ءَإِذَا كُنَّا عِظٰمًا وَّرُفَاتًا ءَإِنَّا
لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿98﴾

یہ ان (مشرکین کے اعمال) کا بدلہ ہے۔ اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا اور یہ کہا کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو پھر ہم نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے؟ ﴿98﴾

اَ وَ لَمۡ یَرَوۡا اَنَّ اللّٰہَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَ الۡاَرۡضَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنۡ یَّخۡلُقَ مِثۡلَہُمۡ
وَ جَعَلَ لَہُمۡ اَجَلًا لَّا رَیۡبَ فِیۡہِ ؕ فَاَبَی
الظّٰلِمُوۡنَ اِلَّا کُفُوۡرًا ﴿۹۹﴾

کیا انہوں (مشرکین) نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ ان جیسے (انسان) پیدا کرنے پر بھی مکمل قدرت رکھتا ہے اور اسی (اللہ) نے ان (لوگوں) کے لئے (موت کا) ایک وقت مقرر کر رکھا ہے جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں ہے۔ پھر بھی ظالموں نے کفر ہی کی راہ اختیار کی۔ ﴿99﴾

قُلۡ لَّوۡ اَنۡتُمۡ تَمۡلِکُوۡنَ خَزَآئِنَ رَحۡمَۃِ رَبِّیۡۤ
اِذًا لَّاَمۡسَکۡتُمۡ خَشۡیَۃَ الۡاِنۡفَاقِ ؕ وَ کَانَ
ع 11 7 11 الۡاِنۡسَانُ قَتُوۡرًا ﴿۱۰۰﴾

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ (بالفرض) اگر میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک تم ہوتے تو ان کے خرچ ہو جانے کے خوف سے تم (انہیں ضرور) روکے رکھتے اور انسان تو بڑا کنجوس واقع ہوا ہے۔ ﴿100﴾

وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسٰی تِسۡعَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ
فَسۡـَٔلۡ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اِذۡ جَآءَہُمۡ فَقَالَ
لَہٗ فِرۡعَوۡنُ اِنِّیۡ لَاَظُنُّکَ یٰمُوۡسٰی مَسۡحُوۡرًا ﴿۱۰۱﴾

اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو نو (9) واضح معجزات عطا فرمائے۔ (اگر یقین نہ آئے تو) بنی اسرائیل سے پوچھ لو کہ جب وہ (موسیٰ علیہ السلام) ان کے پاس (نبی بن کر) آئے تو فرعون نے کہا: اے موسیٰ، میرے خیال میں تجھ پر جادو کر دیا گیا ہے۔ ﴿101﴾

قَالَ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَاۤ اَنۡزَلَ ہٰۤـؤُلَآءِ اِلَّا
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ بَصَآئِرَ ۚ وَ اِنِّیۡ
لَاَظُنُّکَ یٰفِرۡعَوۡنُ مَثۡبُوۡرًا ﴿۱۰۲﴾

(موسیٰ علیہ السلام) نے جواب دیا: (معجزات دیکھنے کے بعد) یہ تو تجھے معلوم ہو ہی چکا ہے کہ یہ (معجزات) آسمانوں اور زمین کے پروردگار نے ہی (لوگوں کو) سمجھانے کے لئے نازل فرمائے ہیں اور اے فرعون، بے شک میں تو سمجھتا ہوں کہ تو ہلاک ہو کر رہے گا۔ ﴿102﴾

فَاَرَادَ اَنۡ یَّسۡتَفِزَّہُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ
فَاَغۡرَقۡنٰہُ وَ مَنۡ مَّعَہٗ جَمِیۡعًا ﴿۱۰۳﴾ۙ

پھر اس (فرعون) نے چاہا کہ انہیں (موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کو) اس زمین (مصر) سے جلا وطن کر دے۔ ہم (اللہ) نے اسے (فرعون) اور اس کے تمام ساتھیوں کو (دریا میں) غرق کر دیا۔ ﴿103﴾

وَّ قُلۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِہٖ لِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اسۡکُنُوا
الۡاَرۡضَ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَۃِ جِئۡنَا بِکُمۡ
لَفِیۡفًا ﴿۱۰۴﴾ؕ

اور اس (فرعون کے غرق ہونے) کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا: تم اس زمین (مصر) میں آباد ہو جاؤ پھر جب آخرت کا وعدہ (وقت) آ جائے گا تو ہم تمہیں اکٹھا کر کے لے آئیں گے۔ ﴿104﴾

وَ بِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰہُ وَ بِالۡحَقِّ نَزَلَ ؕ وَ مَاۤ
وقف لازم اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیۡرًا ﴿۱۰۵﴾ۘ

اور ہم نے اس (قرآنِ کریم) کو حق کے ساتھ نازل کیا اور یہ حق کے ساتھ ہی نازل ہوا ہے اور (اے نبی ﷺ) ہم نے آپ کو صرف (جنت کی) خوشخبری دینے اور (جہنم سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ ﴿105﴾

وَ قُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى
مُكْثٍ وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿106﴾

اور ہم نے قرآن کو تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے تاکہ آپ اسے لوگوں کو وقفہ وقفہ سے پڑھ کر سنائیں اور ہم نے بھی اسے بتدریج نازل فرمایا ہے۔ ﴿106﴾

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ
يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿107﴾

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ تم اس (قرآن کریم) پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ۔ بے شک وہ لوگ جنہیں اس (قرآن) سے پہلے (تورات و انجیل کا) علم دیا گیا ہے جب ان کے سامنے (قرآن) کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ ٹھوڑیوں (چہروں) کے بل سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔ ﴿107﴾

وَّ يَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنْ كَانَ وَعْدُ
رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿108﴾

اور وہ (اہلِ علم) کہتے ہیں: ہمارا رب (ہر قسم کے شرک سے) پاک ہے۔ بے شک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے۔ ﴿108﴾

وَ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَ يَزِيْدُهُمْ
خُشُوْعًا ﴿109﴾ السجدۃ 4

اور وہ (اہل علم) روتے ہوئے ٹھوڑیوں (چہروں) کے بل (سجدہ میں) گر پڑتے ہیں اور یہ (قرآن) ان کے خضوع وخشوع کو مزید بڑھا دیتا ہے۔ ﴿109﴾

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا
تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَ لَا تَجْهَرْ
بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا وَ ابْتَغِ بَيْنَ
ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿110﴾

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ (اللہ کو) اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر، تم جس نام سے بھی پکارو، اس کے سب نام ہی عمدہ ہیں اور آپ (ﷺ) اپنی نماز نہ تو بہت بلند آواز سے پڑھیں اور نہ ہی بہت آہستہ بلکہ اس کے درمیان کا راستہ اختیار کریں۔ ﴿110﴾

وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا
وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ
ع 12 11 12 لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿111﴾

اور (اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کے لائق ہے جس نے نہ کسی کو اولاد بنایا ہے، نہ اس کی سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ ہی وہ کمزور ہے کہ اس کا کوئی مددگار ہو اور آپ (ہر وقت) اس (اللہ) کی بڑائی بیان کرتے رہیے۔ ﴿111﴾

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ کہف مکی ہے، اس میں 110 آیات اور 12 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ
وَ لَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ؕ ﴿1﴾

تمام تعریفات اس (اللہ) کے لئے ہیں جس نے اپنے بندہ (محمد ﷺ) پر کتاب (قرآن مجید) نازل فرمائی اور اس میں کوئی کجی (پیچیدگی) نہیں رکھی۔ ﴿1﴾

قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ
وَ يُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

اسے ہر اعتبار سے درست رکھا تاکہ وہ (رسول ﷺ) لوگوں کو اس (اللہ) کے شدید عذاب سے ڈرائے اور ان مومنوں

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ﴿2﴾

کو جو نیک اعمال کرتے ہیں خوشخبری دے کہ بے شک اُن کے لئے بہترین اجر (جنت) ہے۔ ﴿2﴾

مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ﴿3﴾

جس میں وہ (مومنین) ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿3﴾

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۗ﴿4﴾

اور وہ (نبی ﷺ) ان لوگوں کو (اللہ کے عذاب سے) ڈرائے جو یہ کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنی اولاد بنائی ہے۔ ﴿4﴾

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿5﴾

نہ وہ (مشرکین) اس (شرک) کے متعلق کوئی علم رکھتے ہیں اور نہ ہی ان کے باپ دادا۔ یہ ایک بہت ہی بری بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے۔ یہ (مشرکین) سراسر جھوٹ بولتے ہیں۔ ﴿5﴾

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿6﴾

(اے نبی ﷺ) اگر یہ (مشرکین) اس کلام (قرآن) پر ایمان نہیں لائیں تو شاید آپ انکے غم میں اپنے آپ کو ہلاک کردینگے۔ ﴿6﴾

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿7﴾

بے شک اس زمین پر جو کچھ بھی ہے اسے ہم نے اس (زمین) کے لئے رونق بنایا ہے تاکہ ہم لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں سے کون نیک اعمال کرتا ہے؟ ﴿7﴾

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ؕ﴿8﴾

اور بے شک جو کچھ اس (زمین) پر ہے ہم اسے (ضرور) صاف چٹیل میدان کردینے والے ہیں۔ ﴿8﴾

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿9﴾

کیا آپ غار اور کتبہ والوں (اصحاب کہف) کو ہماری نشانیوں میں سے بہت عجیب نشانی خیال کرر ہے ہیں؟ ﴿9﴾

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿10﴾

جب (چند) نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو یہ دعا مانگی: اے ہمارے رب، ہمیں اپنی خاص رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں بھلائی کو ہمارے لئے آسان بنادے۔ ﴿10﴾

فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۙ﴿11﴾

پس ہم نے اسی غار میں ان کے کانوں پر کئی سال تک پردے ڈال دیئے (گہری نیند سلادیا)۔ ﴿11﴾

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿12﴾ ع 1 12 13

پھر ہم نے ان کو (نیند سے) اُٹھایا تاکہ ہم معلوم کریں کہ (غار میں گزاری جانے والی) لمبی مدت دونوں گروہوں میں سے کسے زیادہ یاد ہے؟ ﴿12﴾

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۖۗ﴿13﴾

(اے نبی ﷺ) ہم اُن (غار والوں) کا صحیح واقعہ آپ کو سناتے ہیں۔ وہ چند نوجوان اپنے رب پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کی راہ نمائی میں اضافہ فرمادیا تھا۔ ﴿13﴾

وَّ رَبَطۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا
رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ لَنۡ نَّدۡعُوَا۠
مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اِلٰـہًا لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿14﴾

اور ہم (اللہ) نے ان کے دلوں کو (حق گوئی کے لئے) مضبوط کردیا تھا۔ جب وہ (دعوتِ حق کے لئے) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے: ہمارا رب تو وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ لہٰذا ہم اس کے سوا ہرگز کسی کو اپنا معبود (سمجھ کر) نہ پکاریں گے ورنہ ہم حقیقت سے دور کی بات کہیں گے۔ ﴿14﴾

ہٰۤؤُلَآءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اٰلِـہَۃً ؕ
لَوۡلَا یَاۡتُوۡنَ عَلَیۡہِمۡ بِسُلۡطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ فَمَنۡ
اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا ﴿15﴾

(پھر انہوں نے ایک دوسرے سے کہا) یہ ہماری قوم ہے جس نے اس (اللہ) کے علاوہ دوسرے معبود بنا لئے ہیں۔ یہ ان (کے معبود ہونے) پر کوئی واضح دلیل پیش کیوں نہیں کرتے۔ پس اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوسکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ بولے۔ ﴿15﴾

وَ اِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡہُمۡ وَ مَا یَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰہَ فَاۡوٗۤا
اِلَی الۡکَہۡفِ یَنۡشُرۡ لَکُمۡ رَبُّکُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِہٖ
وَ یُہَیِّیٴۡ لَکُمۡ مِّنۡ اَمۡرِکُمۡ مِّرۡفَقًا ﴿16﴾

اور (نوجوانوں نے آپس میں کہا) جب تم نے اپنی قوم سے اور اللہ کے سوا وہ جن (خودساختہ معبودوں) کی عبادت کرتے ہیں، ان سے کنارہ کشی اختیار کرلی ہے تو (چلو اب) غار میں پناہ لے لو۔ تمہارا رب تمہیں اپنی رحمت میں لے لے گا اور تمہارے معاملہ میں تمہارے لئے آسانی فراہم کردے گا۔ ﴿16﴾

وَ تَرَی الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ تَّزٰوَرُ عَنۡ کَہۡفِہِمۡ
ذَاتَ الۡیَمِیۡنِ وَ اِذَا غَرَبَتۡ تَّقۡرِضُہُمۡ ذَاتَ
الشِّمَالِ وَ ہُمۡ فِیۡ فَجۡوَۃٍ مِّنۡہُ ؕ ذٰلِکَ مِنۡ
اٰیٰتِ اللّٰہِ ؕ مَنۡ یَّہۡدِ اللّٰہُ فَہُوَ الۡمُہۡتَدِ ۚ
ع 2/5 14 وَ مَنۡ یُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَہٗ وَلِیًّا مُّرۡشِدًا ﴿17﴾

اور (اے نبی ﷺ اگر آپ ہوتے تو انہیں غار میں) دیکھتے کہ جب سورج نکلتا تھا تو ان کے غار کے دائیں جانب جھک جاتا تھا اور جب غروب ہوتا تو (ان سے) بائیں جانب کترا جاتا تھا اور وہ (نوجوان) غار کے ایک کشادہ حصہ میں تھے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے (ایک نشانی) تھی۔ اللہ جسے ہدایت دے وہی ہدایت پاسکتا ہے اور وہ جسے گمراہ کردے تو آپ اس کا کوئی مددگار (اور) راہ نما نہ پائیں گے۔ ﴿17﴾

وَ تَحۡسَبُہُمۡ اَیۡقَاظًا وَّ ہُمۡ رُقُوۡدٌ ٭ۖ وَّ نُقَلِّبُہُمۡ
ذَاتَ الۡیَمِیۡنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ٭ۖ وَ کَلۡبُہُمۡ
بَاسِطٌ ذِرَاعَیۡہِ بِالۡوَصِیۡدِ ؕ لَوِ اطَّلَعۡتَ
عَلَیۡہِمۡ لَوَلَّیۡتَ مِنۡہُمۡ فِرَارًا وَّ لَمُلِئۡتَ
مِنۡہُمۡ رُعۡبًا ﴿18﴾

اور (اے نبی ﷺ) آپ انہیں (غار والوں کو دیکھ کر) بیدار سمجھتے حالانکہ وہ سوئے ہوئے تھے اور ہم ہی انہیں دائیں اور بائیں کروٹوں پر لٹا رہے تھے اور ان کا کتا بھی (غار کی) چوکھٹ پر اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر آپ جھانک کر انہیں دیکھنا چاہتے تو الٹے پاؤں بھاگ کھڑے ہوتے اور ان کی کیفیت (یہ حالت) دیکھ کر خوف زدہ ہوجاتے۔ ﴿18﴾

وَ کَذٰلِکَ بَعَثۡنٰہُمۡ لِیَتَسَآءَلُوۡا بَیۡنَہُمۡ ؕ
قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡہُمۡ کَمۡ لَبِثۡتُمۡ ؕ قَالُوۡا لَبِثۡنَا
یَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ یَوۡمٍ ؕ قَالُوۡا رَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ

اور اس طرح ہم نے انہیں (طویل نیند سے) اٹھایا تاکہ وہ (غار والے) آپس میں ایک دوسرے سے (اپنے سونے کی مدت) دریافت کریں۔ ان میں سے ایک نے پوچھا کہ تم (غار میں) کتنا عرصہ رہے؟ بعض نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس

بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْۤا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ
هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَاۤ اَزْكٰى
طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ نصف القرآن
وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿19﴾

اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ
يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿20﴾

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْۤا اَنَّ وَعْدَ
اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ
يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا
عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ
الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰۤى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ
عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿21﴾

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ
خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ
وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّ ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ
رَّبِّيْۤ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ۙ
فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪ وَّلَا
تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿22﴾ ع 3 5 15

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۙ ﴿23﴾

اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ
وَقُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ
هٰذَا رَشَدًا ﴿24﴾

سے بھی کم وقت اور بعض نے کہا کہ جتنی مدت تم (اس غار میں) ٹھہرے رہے، تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے۔ لہٰذا تم اپنے میں سے کسی کو یہ رقم دے کر شہر کی طرف بھیجو تاکہ وہ (جاکر) دیکھے کہ (شہر میں اچھا) پاکیزہ کھانا کون سا ہے؟ اس میں سے کچھ کھانا تمہارے لئے (خرید کر) لے آئے، نرم رویہ اختیار کرے اور کسی کو تمہاری خبر نہ ہونے دے۔ ﴿19﴾
اس لئے کہ اگر وہ (مشرکین) تمہیں پالیں تو سنگسار کردیں گے یا پھر (زبردستی) تمہیں اپنے مذہب میں لوٹا لیں گے اور پھر تم کبھی بھی کامیاب نہیں ہوسکو گے۔ ﴿20﴾
اور اس طرح ہم نے (شہر کے لوگوں کو) ان (غار والوں) کے حال سے باخبر کردیا تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ بالکل سچا ہے اور یقیناً قیامت (کے آنے) میں کوئی شک نہیں۔ اس وقت لوگ ان (نوجوانوں) کے بارے میں آپس میں اختلاف کرنے لگے کہ ان کے ساتھ کیا کیا جائے؟ ان میں سے کچھ لوگ کہنے لگے: ان (کے غار) پر عمارت بنا دو۔ ان کا پروردگار ان کے حال سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ ان کے معاملہ میں (دوسروں پر) غالب آگئے وہ کہنے لگے: ہم تو ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے۔ ﴿21﴾
عنقریب لوگ کہیں گے: وہ (اصحاب کہف) تین تھے، چوتھا ان کا کتا تھا اور (کچھ) کہیں گے: وہ پانچ تھے، چھٹا ان کا کتا تھا۔ غیب کے کاموں میں گمان کرتے ہیں اور (بعض) کہیں گے: وہ سات تھے، آٹھواں ان کا کتا تھا۔ (اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ میرا پروردگار ہی ان کی اصل تعداد کو بہتر جانتا ہے۔ ان (کی اصل تعداد) تو بہت ہی کم لوگ جانتے ہیں۔ لہٰذا آپ ان کے معاملہ میں سرسری گفتگو ہی کریں اور ان کے بارے میں ان (اختلاف کرنے والوں) میں سے کسی سے پوچھ گچھ نہ کریں۔ ﴿22﴾
اور (اے نبی ﷺ) آپ کسی کام کے بارے میں کبھی یوں نہ کہیں کہ میں اسے کل کروں گا۔ ﴿23﴾
ہاں یوں کہئے: اگر اللہ چاہے گا تو (کروں گا) اور اگر یہ کہنا بھول جائیں تو یاد آنے کے بعد (فوراً) اپنے رب کا ذکر کریں اور یہ کہئے: مجھے امید ہے کہ میرا رب اس معاملہ میں صحیح بات کی طرف میری راہ نمائی فرمائے گا۔ ﴿24﴾

وَ لَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ
وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿25﴾

اور وہ (اصحاب کہف) اپنے غار میں تین سو سال اور مزید نو سال تک (سوئے) رہے۔ ﴿25﴾

قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَیْبُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَ اَسْمِعْ ؕ
مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ ٘ وَّلَا یُشْرِكُ
فِیْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿26﴾

اور (اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ ان کے (غار میں) رہنے کی مدت کا اللہ ہی کو بخوبی علم ہے۔ اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا علم ہے۔ وہ کیا ہی خوب دیکھنے اور سننے والا ہے۔ ان (بندوں) کا اس کے سوا کوئی مددگار نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔ ﴿26﴾

وَ اتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ؕۚ
لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ۫ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ
مُلْتَحَدًا ﴿27﴾

اور (اے نبی ﷺ) آپ کے پروردگار نے آپ کی طرف جو کتاب وحی کی ہے اسے پڑھتے رہیے۔ اس کے فیصلوں کو کوئی نہیں بدل سکتا۔ آپ اس (اللہ) کے سوا کہیں بھی پناہ کی جگہ نہیں پائیں گے۔ ﴿27﴾

وَ اصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ
بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ
عَیْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ
وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ
الثلثة هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿28﴾

اور (اے نبی ﷺ) آپ ان لوگوں کے پاس رہیے جو صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے، اس (اللہ) کی رضا (خوشنودی) کے طلبگار رہتے ہیں۔ ان سے اپنی نگاہوں کو مت پھیریں کہ آپ دنیا کی زیب وزینت کے طلبگار بن جائیں اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہشات کی پیروی کرے، اس کی اطاعت مت کیجئے اور جس کا (نافرمانی والا) معاملہ حد سے گزر چکا ہو۔ ﴿28﴾

وَ قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ
فَلْیُؤْمِنْ وَّ مَنْ شَآءَ فَلْیَكْفُرْ ۙ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا
لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ
وَ اِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ
یَشْوِی الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ
مُرْتَفَقًا ﴿29﴾

اور (اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ یہ (دعوتِ) حق تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔ اب جو چاہے (اس پر) ایمان لے آئے اور جو چاہے انکار کر دے۔ بے شک ہم نے ظالموں کے لئے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی لپیٹیں انہیں گھیر لیں گی اور اگر وہ (کفار) پانی مانگیں گے تو انہیں پینے کے لئے تیل کی تلچھٹ کی طرح کا گرم پانی دیا جائے گا جو ان کے چہروں کو بھون ڈالے گا۔ بہت ہی برا پانی اور بہت ہی برا ٹھکانا ہوگا۔ ﴿29﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا
لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۚ ﴿30﴾

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے تو یقیناً ہم کسی بھی نیک عمل کرنے والے کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ ﴿30﴾

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ
الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ

انہی لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہاں (جنت میں) انہیں سونے کے کنگن

يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآىِٕكِ ؕ
ع 4 9 16 نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَ حَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿31﴾

پہنائے جائیں گے اور وہ نرم و ملائم باریک اور موٹے ریشم کے سبز لباس پہنیں گے۔ وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ یہ کیا ہی اچھا بدلہ اور کتنی عمدہ آرام گاہ ہوگی۔ (31)

وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّ حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ؕ ﴿32﴾

اور (اے نبی ﷺ) آپ ان (مشرکین) سے ان دو آدمیوں کی مثال (واقعہ) بیان کیجئے جن میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ عطا کر رکھے تھے اور ان کے گرد کھجور کے درختوں کی باڑ لگائی تھی اور ہم نے انکے درمیان کھیتی اُگا رکھی تھی۔ (32)

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَ لَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّ فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ ﴿33﴾

یہ دونوں باغ (کثرت سے) پھل لاتے اور ان (کی پیداوار) میں کسی طرح کی کوئی کمی نہ ہوتی اور دونوں (باغات) کے درمیان ہم نے نہر بھی جاری کر رکھی تھی۔ (33)

وَّ كَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿34﴾

اور اس (باغ والے شخص) کے پاس کثرت سے میوہ جات تھے پھر (ایک دن) باتوں ہی باتوں میں اس (باغ والے) نے اپنے (مومن) ساتھی سے کہا: میں تو تجھ سے مال و دولت میں زیادہ ہوں اور افرادی قوت بھی زیادہ رکھتا ہوں۔ (34)

وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَ هُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۙ ﴿35﴾

یہ کہتے ہوئے وہ اپنے باغ میں داخل ہوا۔ وہ اپنے آپ پر ظلم کر رہا تھا (اور) کہنے لگا: میں نہیں سمجھتا کہ یہ (باغ) کبھی برباد ہوگا۔ (35)

وَّ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآىِٕمَةً ۙ وَّ لَىِٕنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿36﴾

اور نہ ہی میں یہ سمجھتا ہوں کہ قیامت قائم ہوگی اور اگر (بالفرض) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹا بھی دیا گیا تو (وہاں) میں ضرور اس (باغ) سے بہت ہی بہتر جگہ پاؤں گا۔ (36)

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ؕ ﴿37﴾

اس کے (مومن) ساتھی نے گفتگو کے دوران اس سے کہا: کیا تو اس (اللہ) کے ساتھ کفر کر رہا ہے جس نے تجھے (پہلے) مٹی سے پھر نطفہ سے پیدا کیا پھر تجھے پورا آدمی بنا دیا۔ (37)

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَ لَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ﴿38﴾

لیکن میرا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کروں گا۔ (38)

وَ لَوْ لَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ وَلَدًا ۚ ﴿39﴾

اور (کیا ہی بہتر ہوتا) اگر تو اپنے باغ میں داخل ہوتے ہوئے یہ کہتا: اللہ نے جو چاہا وہی ہوا ہے، اللہ کی مشیت کے بغیر کسی کو کوئی قوت حاصل نہیں۔ اگرچہ تو مجھے مال و اولاد میں اپنے سے کمتر ہی سمجھتا ہو۔ (39)

فَعَسٰى رَبِّيْۤ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

عین ممکن ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر (باغ) عطا

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿40﴾

فرمادے اور اس (تیرے باغ) پر کوئی آسمانی آفت بھیج دے جس سے وہ چٹیل میدان بن کر رہ جائے۔ ﴿40﴾

اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿41﴾

یا اس (باغ) کا پانی (زمین کی) گہرائی میں چلا جائے پھر تو اسے (کبھی) نکال بھی نہ سکے۔ ﴿41﴾

وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿42﴾

اور (آخر کار) اس باغ کے پھلوں کو (آفت کے ذریعہ) گھیر لیا گیا اور وہ اس باغ پر جو خرچ کر چکا تھا اس پر ہاتھ ملتے رہ گیا اور وہ (انگوروں کا باغ) اپنی چھتریوں کے بل گر پڑا تھا اور وہ (افسوس سے) کہنے لگا: کاش، میں اپنے (حقیقی) پروردگار کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک نہ کرتا۔ ﴿42﴾

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿43﴾

اور اللہ کے علاوہ کوئی جماعت ایسی نہ تھی جو اس (کافر) کی مدد کرتی اور نہ ہی وہ خود اس (آفت) کا مقابلہ کر سکا۔ ﴿43﴾

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ
ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿44﴾ ع 5 13 17

اس (واقعہ) سے ثابت ہوتا ہے کہ مکمل اختیار صرف اللہ برحق ہی کو ہے۔ وہی بہتر بدلہ دینے والا، اچھا انجام دکھانے والا ہے۔ ﴿44﴾

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿45﴾

اور (اے نبی ﷺ) ان (لوگوں) کو دنیا کی زندگی کی مثال بیان کیجئے کہ وہ اس پانی کی مانند ہے جو ہم آسمان سے نازل فرماتے ہیں پھر اس سے زمین پر مختلف قسم کا گھنا سبزہ اُگتا ہے پھر وہ (سبزہ) خشک ہو کر گھاس بن جاتا ہے جسے ہوائیں (ادھر سے اُدھر) اڑاتی پھرتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر مکمل اختیار رکھتا ہے۔ ﴿45﴾

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿46﴾

یہ مال اور بیٹے تو محض دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور (ہمیشہ) باقی رہنے والی تو (صرف) نیکیاں ہی ہیں جو ثواب اور (اجر کی) امید کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں سب سے بہتر ہیں۔ ﴿46﴾

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿47﴾

اور جس دن ہم پہاڑوں کو (ہوا میں) چلائیں گے اور آپ زمین کو صاف (چٹیل) میدان دیکھیں گے اور ہم تمام لوگوں کو جمع کریں گے اور ان میں سے کسی ایک کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔ ﴿47﴾

وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿48﴾

اور (اگلے پچھلے) تمام لوگ آپ کے پروردگار کے سامنے صفیں باندھے ہوئے پیش کئے جائیں گے۔ (اللہ فرمائے گا) بلاشبہ تم ہمارے پاس اسی طرح ہی آئے ہو جس طرح ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا جبکہ تم تو سمجھ رہے تھے کہ ہم نے تمہارے لئے دوبارہ زندہ ہونے کا کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا ہے۔ ﴿48﴾

وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ
مِمَّا فِيْهِ وَ يَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا
الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّ لَا كَبِيْرَةً
اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ وَ وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ
ع 6 5 18 وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿49﴾

اور نامۂ اعمال (سامنے) رکھ دیا جائے گا تو (اے نبی ﷺ) آپ مجرمین کو دیکھیں گے کہ وہ اس (کی تحریر) سے خوفزدہ ہو رہے ہوں گے اور کہیں گے کہ ہائے ہماری بدقسمتی، یہ کیسی کتاب ہے کہ اس نے نہ تو کوئی چھوٹی بات چھوڑی ہے اور نہ ہی کوئی بڑی بلکہ ہر چیز کو شمار کر رکھا ہے اور انہوں نے جو بھی اعمال کئے ہوں گے، سب کو (اپنے سامنے لکھا ہوا) موجود پائیں گے اور آپ کا پروردگار کسی پر بھی ظلم نہیں کرے گا۔ ﴿49﴾

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗۤ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿50﴾

اور (یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں سے کہا: آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا، وہ جنات میں سے تھا۔ اس (ابلیس) نے اپنے پروردگار کے حکم کی نافرمانی کی تو (اے انسانو) کیا تم پھر بھی اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو؟ حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ (آگاہ رہو، ایسے) ظالموں کے لئے بہت ہی برا بدلہ ہے۔ ﴿50﴾

مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿51﴾

میں نے ان (شریکوں) کو نہ تو آسمانوں اور زمین کی پیدائش کے موقع پر حاضر کیا تھا اور نہ ہی خود ان کی اپنی پیدائش کے موقع پر اور میں گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار نہیں بناتا۔ ﴿51﴾

وَ يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿52﴾

اور جس دن اللہ فرمائے گا: ان معبودوں کو تو بلاؤ جنہیں تم میرا شریک سمجھتے تھے۔ وہ (مشرکین) ان (معبودوں) کو پکاریں گے مگر وہ انہیں کوئی جواب نہیں دیں گے اور ہم ان (مشرکین اور شرکا) کے درمیان ایک پردہ اور آڑ بنا دیں گے۔ ﴿52﴾

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ
ع 7 4 19 مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿53﴾

اور گناہ گار لوگ (جہنم کی) آگ کو دیکھیں گے تو انہیں یقین ہو جائے گا کہ وہ (اب) اس (آگ) میں گرنے والے ہیں اور وہ اس سے بچاؤ کا کوئی راستہ نہ پائیں گے۔ ﴿53﴾

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿54﴾

اور ہم نے یقیناً اس قرآن میں لوگوں (کو سمجھانے) کے لئے ہر طرح کی مثالیں بیان کر دی ہیں مگر انسان سب سے زیادہ جھگڑالو واقع ہوا ہے۔ ﴿54﴾

وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَ يَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿55﴾

اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو انہیں ایمان لانے اور اپنے رب سے استغفار کرنے سے صرف اس چیز نے روکا کہ ان کے ساتھ بھی پچھلے لوگوں جیسا معاملہ ہو جائے یا ان کے سامنے ان پر عذاب آجائے؟ ﴿55﴾

وَ مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ

اور ہم تو رسولوں کو اس لئے بھیجتے ہیں کہ وہ (لوگوں کو جنت کی)

وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ
لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ
اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿56﴾

خوشخبری دیں اور (جہنم سے) ڈرائیں اور کفار باطل شبہات
کے ذریعہ جھگڑا کرتے ہیں تا کہ وہ اس طرح حق کو نیچا
دکھائیں اور انہوں نے میری آیات اور جس (عذاب)
سے وہ ڈرائے جاتے ہیں اسے مذاق بنا ڈالا۔ ﴿56﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ
عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ
اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى
فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿57﴾

اور اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جسے اس کے پروردگار کی
آیات کے ذریعہ سے نصیحت کی جائے اور وہ ان سے منہ پھیر
لے اور جو (برے اعمال) وہ آگے بھیج چکا ہے اسے بھول
جائے۔ ایسے لوگوں کے دلوں پر ہم نے پردے ڈال دیئے ہیں
تا کہ وہ اس (نصیحت) کو سمجھ ہی نہ سکیں اور ان کے کانوں میں
بھاری پن ہے اور (اے نبی ﷺ) اگر آپ انہیں ہدایت کی
طرف بلائیں گے تو یہ کبھی ہدایت پر نہ آئیں گے۔ ﴿57﴾

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ
بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ
مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿58﴾

اور (اے نبی ﷺ) آپ کا پروردگار بہت ہی بخشنے والا،
بے حد رحم کرنے والا ہے۔ اگر وہ ان (لوگوں) کے اعمال کی
وجہ سے ان کا مواخذہ کرتا تو جلد ہی ان پر عذاب لے آتا۔
بلکہ ان کے لئے وعدہ (عذاب) کا ایک وقت مقرر ہے جس
سے (بچ کر) یہ (مجرمین) کوئی راہ فرار نہ پاسکیں گے۔ ﴿58﴾

وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا
ع 8 6 20 وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿59﴾

اور یہ وہ بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ان کے ظلم کی وجہ سے ہلاک کر دیا
اور ہم نے ان (ظالموں) کی ہلاکت کا ایک وقت مقرر کر رکھا تھا۔ ﴿59﴾

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ
مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿60﴾

اور (یاد کیجئے) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے نوجوان (خادم
یوشع بن نون علیہ السلام) سے کہا: میں تو اس وقت تک چلتا ہی
رہوں گا جب تک دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں
خواہ مجھے برسوں ہی چلنا پڑے۔ ﴿60﴾

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا
فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿61﴾
فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫
لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿62﴾

پس جب وہ دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچ گئے تو وہاں اپنی مچھلی بھول
گئے اور مچھلی نے دریا میں ایک سرنگ کی طرح اپنا راستہ بنا لیا۔ ﴿61﴾
پھر جب وہ دونوں وہاں سے آگے بڑھ گئے تو موسیٰ (علیہ السلام)
نے اپنے نوجوان خادم سے کہا: ہمارا (دوپہر کا) کھانا لاؤ۔
ہم تو اس سفر سے بہت تھک گئے ہیں۔ ﴿62﴾

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ
فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۫ وَمَآ اَنْسٰىنِيْهُ
اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ
فِي الْبَحْرِ ۖۗ عَجَبًا ﴿63﴾

اس نے جواب دیا کہ آپ کو عجیب بات بتاؤں کہ جب ہم چٹان
پر ٹیک لگائے آرام کر رہے تھے تو وہاں میں مچھلی بھول گیا۔
دراصل شیطان نے مجھے آپ سے اس مچھلی کا ذکر کرنا بھلا دیا۔ اس
(مچھلی) نے تو عجیب طریقہ سے دریا میں اپنا راستہ بنایا۔ ﴿63﴾

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿64﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اسی جگہ کی تو ہمیں تلاش تھی۔ چنانچہ وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانات دیکھتے ہوئے واپس پلٹے۔ ﴿64﴾

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿65﴾

وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ (خضر علیہ السلام) کو پایا جسے ہم نے اپنی رحمت سے نوزا تھا اور اپنی طرف سے ایک خاص علم عطا کیا تھا۔ ﴿65﴾

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿66﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے ان (خضر علیہ السلام) سے کہا: اگر میں آپ کے ساتھ رہوں تو کیا آپ اس علم کا کچھ حصّہ مجھے بھی سکھا دیں گے جو آپ کو سکھایا گیا ہے؟ ﴿66﴾

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿67﴾

انہوں (خضر علیہ السلام) نے جواب دیا: آپ میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہیں کرسکیں گے۔ ﴿67﴾

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿68﴾

اور جس کی حقیقت کا آپ کو علم نہ ہو آپ اس پر کیسے صبر کرسکتے ہیں۔ ﴿68﴾

قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿69﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اگر اللہ نے چاہا تو آپ ضرور مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں کسی بات میں بھی آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ ﴿69﴾

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ
حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿70﴾ ع 9/11/21

انہوں (خضر علیہ السلام) نے کہا: اگر آپ میرے ساتھ رہنا ہی چاہتے ہیں تو پھر مجھ سے کسی چیز کے بارے میں کوئی سوال نہ کرنا یہاں تک کہ میں خود ہی اس کے بارے میں آپ کو بتادوں۔ ﴿70﴾

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿71﴾

چنانچہ وہ دونوں چل پڑے یہاں تک کہ ایک کشتی میں سوار ہوگئے تو انہوں (خضر علیہ السلام) نے کشتی میں سوراخ کر دیا جس پر موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: کیا آپ نے اس (کشتی) میں اس لئے سوراخ کیا ہے تاکہ اس کے سواروں کو (دریا میں) غرق کردیں؟ یہ تو آپ نے بڑا خطرناک کام کیا ہے۔ ﴿71﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿72﴾

انہوں (خضر علیہ السلام) نے جواب دیا: کیا میں نے تمہیں یہ نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کرسکو گے۔ ﴿72﴾

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿73﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: مجھ سے جو بھول ہوگئی ہے اس پر میری پکڑ نہ کیجئے اور میرا کام میرے لئے مشکل نہ بنائیے۔ ﴿73﴾

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿74﴾

پھر وہ دونوں چل پڑے یہاں تک کہ وہ دونوں (راستہ میں) ایک لڑکے سے ملے جسے انہوں (خضر) نے قتل کردیا موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: آپ نے ایک بے گناہ شخص کو بغیر قصاص کے (ناحق) قتل کرڈالا۔ بے شک آپ نے بہت ہی ناپسندیدہ کام کیا ہے۔ ﴿74﴾

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿75﴾

اس (خضر علیہ السلام) نے کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہیں کرسکو گے۔ ﴿75﴾

قَالَ اِنۡ سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَىۡءٍۢ بَعۡدَهَا فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ‌ۚ قَدۡ بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّىۡ عُذۡرًا ﴿76﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے جواب دیا: اگر میں اس کے بعد آپ سے کسی چیز کے بارے میں سوال کروں تو بے شک آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا، یقیناً آپ میری طرف سے عذر (کی انتہا) کو پہنچ چکے۔ ﴿76﴾

فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهۡلَ قَرۡيَةِ اۨسۡتَطۡعَمَاۤ اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا اَنۡ يُّضَيِّفُوۡهُمَا فَوَجَدَا فِيۡهَا جِدَارًا يُّرِيۡدُ اَنۡ يَّنۡقَضَّ فَاَقَامَهٗ‌ ؕ قَالَ لَوۡ شِئۡتَ لَتَّخَذۡتَ عَلَيۡهِ اَجۡرًا ﴿77﴾

پھر دونوں چل پڑے یہاں تک کہ وہ ایک بستی والوں کے پاس آئے اور ان سے کھانا طلب کیا تو انہوں نے ان کی مہمان نوازی سے صاف انکار کردیا۔ وہاں انہوں نے ایک دیوار دیکھی جو گرنے کے قریب تھی اس (خضر علیہ السلام) نے اسے سیدھا کردیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اگر آپ چاہتے تو اس کام پر مزدوری لے سکتے تھے۔ ﴿77﴾

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنِكَ‌ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاۡوِيۡلِ مَا لَمۡ تَسۡتَطِعْ عَّلَيۡهِ صَبۡرًا ﴿78﴾

اس (خضر علیہ السلام) نے کہا: اب میرا اور آپ کا ساتھ ختم ہوا۔ میں آپ کو ان باتوں کی حقیقت بتا دیتا ہوں، جن پر آپ سے صبر نہیں ہوسکا۔ ﴿78﴾

اَمَّا السَّفِيۡنَةُ فَكَانَتۡ لِمَسٰكِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ فِى الۡبَحۡرِ فَاَرَدْتُّ اَنۡ اَعِيۡبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمۡ مَّلِكٌ يَّاۡخُذُ كُلَّ سَفِيۡنَةٍ غَصۡبًا ﴿79﴾

اس کشتی کا معاملہ تو یہ تھا کہ وہ چند مسکینوں کی ملکیت تھی جو دریا میں محنت مزدوری کرتے تھے۔ میں نے چاہا کہ اس کشتی کو عیب دار بنا دوں۔ کیونکہ ان کے آگے ایک ایسا بادشاہ تھا جو ہر (صحیح سالم) کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا۔ ﴿79﴾

وَاَمَّا الۡغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤۡمِنَيۡنِ فَخَشِيۡنَاۤ اَنۡ يُّرۡهِقَهُمَا طُغۡيَانًا وَّكُفۡرًا‌ ﴿80﴾

اور لڑکے کا قصہ یہ ہے کہ اس کے والدین مومن تھے، ہمیں خوف ہوا کہ یہ لڑکا اپنی سرکشی اور کفر کی وجہ سے ان کے لئے کوئی مصیبت کھڑی نہ کر دے۔ ﴿80﴾

فَاَرَدۡنَاۤ اَنۡ يُّبۡدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيۡرًا مِّنۡهُ زَكٰوةً وَّاَقۡرَبَ رُحۡمًا ﴿81﴾

اس لئے ہم نے چاہا کہ ان کا رب انہیں اس کے بدلہ اس سے بہتر (اولاد) عطا کرے جو پاکیزہ اور زیادہ محبت کرنے والی ہو۔ ﴿81﴾

وَاَمَّا الۡجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيۡنِ يَتِيۡمَيۡنِ فِى الۡمَدِيۡنَةِ وَكَانَ تَحۡتَهٗ كَنۡزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوۡهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنۡ يَّبۡلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَيَسۡتَخۡرِجَا كَنۡزَهُمَا ۖ رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ‌ ۚ وَمَا فَعَلۡتُهٗ عَنۡ اَمۡرِىۡ‌ ؕ ذٰلِكَ تَاۡوِيۡلُ

اور دیوار کا قصہ یہ ہے کہ وہ دو یتیم بچوں کی تھی جو اس شہر میں رہتے تھے۔ اس (دیوار) کے نیچے ان کے لئے خزانہ دفن تھا۔ ان کا باپ بڑا نیک شخص تھا۔ لہٰذا آپ کے رب کی چاہت تھی کہ یہ دونوں (یتیم بچے) اپنی جوانی کی عمر کو پہنچ کر اپنا یہ خزانہ آپ کے رب کی مہربانی اور رحمت سے نکال لیں۔ یہ کام میں نے اپنی رائے سے نہیں کئے تھے۔ یہ ہے ان

ع 10 12 1

مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿82﴾

واقعات کی اصل حقیقت جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا۔ ﴿82﴾

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿83﴾

اور (اے نبی ﷺ) لوگ آپ سے ذوالقرنین کا واقعہ دریافت کر رہے ہیں۔ آپ (ان سے) کہہ دیجئے کہ میں ان کا تھوڑا سا حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں۔ ﴿83﴾

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَ اٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿84﴾

بے شک ہم نے اسے زمین میں حکومت عطا کی تھی اور اسے ہر طرح کے اسباب (اور وسائل) مہیا کر رکھے تھے۔ ﴿84﴾

فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿85﴾

پس وہ ایک راہ (مغرب کی طرف ایک مہم) پر چل پڑا۔ ﴿85﴾

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿86﴾

یہاں تک کہ وہ سورج غروب ہونے کی جگہ تک پہنچ گیا اور اسے یوں لگا جیسے سورج ایک کیچڑ والے چشمہ میں غروب ہو رہا ہے اور وہاں اس نے ایک قوم کو بھی پایا۔ ہم (اللہ) نے فرمایا: اے ذوالقرنین، چاہو تو انہیں تکلیف پہنچاؤ یا ان سے اچھا معاملہ کرو۔ ﴿86﴾

قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿87﴾

اس (ذوالقرنین) نے کہا: لیکن جو (ان میں سے) ظلم کرے گا اسے تو ہم اب بھی سزا دیں گے پھر جب وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ بھی اسے سخت ترین عذاب دے گا۔ ﴿87﴾

وَ اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿88﴾

بے شک جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرے اسے تو اچھا بدلہ ملے گا اور ہم اسے اپنے کام میں بھی آسانی کا حکم دیں گے۔ ﴿88﴾

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿89﴾

پھر وہ ایک اور راہ (مشرق کی طرف ایک مہم) پر چل پڑا۔ ﴿89﴾

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿90﴾

یہاں تک کہ وہ سورج نکلنے کی جگہ تک جا پہنچا تو (وہاں) اسے ایسے لگا کہ سورج ایک ایسی قوم پر طلوع ہو رہا ہے کہ ہم نے ان کے درمیان میں (دھوپ سے بچنے کے لئے) کوئی آڑ نہیں بنائی۔ ﴿90﴾

كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿91﴾

واقعہ ایسا ہی تھا اور ہم نے اس کے پاس کی تمام خبروں کا احاطہ کر رکھا ہے۔ ﴿91﴾

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿92﴾

وہ پھر ایک اور راہ (مہم) پر چل پڑا۔ ﴿92﴾

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿93﴾

یہاں تک کہ جب وہ دو دیواروں (پہاڑوں) کے درمیان پہنچ گیا تو ان دیواروں کے پیچھے اس نے ایک ایسی قوم دیکھی جو بات سمجھنے کو بھی تیار نہ تھی۔ ﴿93﴾

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا

انہوں (قوم) نے کہا: اے ذوالقرنین، یاجوج اور ماجوج نے اس زمین میں فساد مچا رکھا ہے اگر ہم آپ کو کچھ خرچ دے دیں تو

عَلٰٓی اَنْ تَجْعَلَ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ سَدًّا ﴿94﴾

کیا آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنا دیں گے؟ ﴿94﴾

قَالَ مَا مَكَّنِّیْ فِیْهِ رَبِّیْ خَیْرٌ فَاَعِیْنُوْنِیْ
بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَهُمْ رَدْمًا ﴿95﴾

اس (ذوالقرنین) نے جواب دیا: میرے پروردگار نے مجھے جو قوت دے رکھی ہے وہی بہتر ہے۔ تم صرف (افرادی) قوت سے میری مدد کرو۔ میں تمہارے اور ان (یاجوج ماجوج) کے درمیان مضبوط دیوار بنا دیتا ہوں۔ ﴿95﴾

اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ ؕ حَتّٰٓی اِذَا سَاوٰی بَیْنَ
الصَّدَفَیْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓی اِذَا جَعَلَهٗ
نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِیْٓ اُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْرًا ﴿96﴾

مجھے لوہے کی چادریں لادو۔ یہاں تک کہ جب وہ ان دونوں پہاڑوں کے درمیان برابر کردی گئیں تو حکم دیا کہ تیز آگ جلاؤ یہاں تک کہ وہ (چادریں) جب آگ بن گئیں تو کہا کہ میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ تاکہ میں اس پر ڈال دوں۔ ﴿96﴾

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ یَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا
لَهٗ نَقْبًا ﴿97﴾

پھر وہ (یاجوج ماجوج) نہ تو اس دیوار کے اوپر چڑھ سکتے تھے اور نہ ہی اس میں کوئی سوراخ کر سکتے تھے۔ ﴿97﴾

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّیْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ
رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّیْ حَقًّا ﴿98﴾

اس (ذوالقرنین) نے کہا: یہ سب میرے رب کی مہربانی ہے۔ پھر جب میرے رب کا وعدہ آجائے گا تو وہ اسے زمین بوس کر دے گا۔ بے شک میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔ ﴿98﴾

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ یَوْمَئِذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ
وَّنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿99﴾

اس دن ہم لوگوں کو (سمندر کی موجوں کی طرح) آپس میں ایک دوسرے میں گڈمڈ ہوتے ہوئے چھوڑ دیں گے اور صور پھونک دیا جائے گا پھر ہم سب لوگوں کو اکٹھا کرلیں گے۔ ﴿99﴾

وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ یَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِیْنَ عَرْضًا ﴿100﴾

اس دن ہم جہنم کو کفار کے سامنے لے آئیں گے۔ ﴿100﴾

الَّذِیْنَ كَانَتْ اَعْیُنُهُمْ فِیْ غِطَآءٍ عَنْ
ع 11 19 2 ذِكْرِیْ وَكَانُوْا لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَمْعًا ﴿101﴾

جن کی آنکھوں پر میرے ذکر سے (غفلت کا) پردہ پڑا ہوا تھا اور وہ (سخت عداوت کی وجہ سے) ہمارا کلام سن ہی نہیں سکتے تھے۔ ﴿101﴾

اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ یَّتَّخِذُوْا
عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْٓ اَوْلِیَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ
لِلْكٰفِرِیْنَ نُزُلًا ﴿102﴾

کیا کافر یہ خیال کئے بیٹھے ہیں کہ وہ میرے سوا میرے بندوں کو اپنا حمایتی بنالیں گے؟ بے شک ہم نے تو کفار کی مہمان نوازی کے لئے جہنم کو تیار کر رکھا ہے۔ ﴿102﴾

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا ﴿103﴾

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ کیا آپ کو بتا دیں (قیامت کے دن) اعمال کے اعتبار سے سب سے زیادہ نقصان میں کون ہوگا؟ ﴿103﴾

اَلَّذِیْنَ ضَلَّ سَعْیُهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَهُمْ
یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿104﴾

وہ لوگ ہوں گے جن کی دنیا کی زندگی کے لئے تمام کوششیں ضائع ہوگئیں اور وہ یہ سمجھتے رہے کہ وہ بہت اچھا کام کر رہے تھے۔ ﴿104﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ لِقَآئِهٖ
فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿105﴾
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَ اتَّخَذُوْٓا
اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿106﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ
لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿107﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿108﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ
الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَ لَوْ جِئْنَا
بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿109﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ
اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا
لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا
ع 12 9 3 يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿110﴾

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیات اور اس کی
ملاقات کا انکار کیا اس لئے ان کے اعمال برباد ہوگئے۔ پس قیامت
کے دن ہم ان کے لئے کوئی ترازو قائم نہیں کریں گے۔ ﴿105﴾
ان کا بدلہ جہنم ہوگا اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا اور میری
آیات اور میرے رسولوں کا مذاق اڑایا۔ ﴿106﴾
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان
کی مہمان نوازی کے لئے جنت الفردوس کے باغات ہوں گے۔ ﴿107﴾
جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے کسی اور جگہ جانا پسند نہیں کریں گے۔ ﴿108﴾
(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ اگر میرے پروردگار کی باتوں کو
لکھنے کے لئے سمندر سیاہی بن جائے تو بھی میرے رب کی باتوں
کے ختم ہونے سے پہلے ہی وہ سمندر خشک ہو جائے گا، چاہے ہم
اس کی مدد کے لئے اس جیسا ایک اور سمندر بھی لے آئیں۔ ﴿109﴾
(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ میں تو تمہارے ہی جیسا
ایک انسان ہوں (ہاں) میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا
معبود صرف ایک ہی معبود ہے پس جو شخص بھی اپنے پروردگار
سے ملنے کی امید رکھتا ہو اسے چاہئے کہ نیک اعمال کرے اور
اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔ ﴿110﴾

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ

سورۂ مریم مکی ہے، اس میں 98 آیات اور 6 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿1﴾
ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿2﴾
اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿3﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَ اشْتَعَلَ
الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ
رَبِّ شَقِيًّا ﴿4﴾
وَ اِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَ كَانَتِ
امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿5﴾

کاف، ہا، یا، عین، صاد۔ ﴿1﴾
یہ آپ کے رب کی رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے
بندہ زکریا (علیہ السلام) پر کی تھی۔ ﴿2﴾
جب انہوں (زکریا علیہ السلام) نے اپنے رب سے چپکے چپکے دعا مانگی تھی۔ ﴿3﴾
کہ اے میرے پروردگار، میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں اور
بڑھاپے کی وجہ سے بال بھی سفید ہوگئے ہیں لیکن میں آپ
سے دعا مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔ ﴿4﴾
اور مجھے اپنے پیچھے اپنے رشتہ داروں کا ڈر ہے اور میری بیوی بھی بانجھ
ہے۔ پس آپ مجھے اپنے پاس سے وارث (ایک لڑکا) عطا فرمائیے۔ ﴿5﴾

يَّرِثُنِيْ وَ يَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَ اجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿6﴾

جو میرا اور یعقوب (علیہ السلام) کے خاندان کا وارث بنے اور اے میرے رب، اسے (ایک) پسندیدہ انسان بنانا۔ ﴿6﴾

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿7﴾

(اللہ نے فرمایا) اے زکریا، ہم آپ کو ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا۔ اس سے پہلے ہم نے اس کا ہم نام کسی کو نہیں بنایا۔ ﴿7﴾

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ كَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّ قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿8﴾

زکریا (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب، میرے ہاں بچہ کیسے ہوگا؟ جبکہ میری بیوی بانجھ اور میں خود انتہائی بوڑھا ہو چکا ہوں۔ ﴿8﴾

قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّ قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿9﴾

ارشاد ہوا کہ اسی طرح ہوگا۔ آپ کے رب نے فرمایا کہ مجھ پر تو یہ کام بالکل آسان ہے اور اس سے پہلے میں تمہیں پیدا کر چکا ہوں جبکہ تم کچھ بھی نہ تھے۔ ﴿9﴾

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿10﴾

زکریا (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے پروردگار، میرے لئے کوئی علامت مقرر کر دیجئے۔ (اللہ نے) فرمایا: تمہارے لئے نشانی یہ ہے کہ تم تندرست ہونے کے باوجود تین راتوں تک کسی سے بات نہیں کر سکو گے۔ ﴿10﴾

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ﴿11﴾

پھر زکریا (علیہ السلام) اپنے حجرہ سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے اور ان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: تم صبح و شام اللہ کی تسبیح بیان کیا کرو۔ ﴿11﴾

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَ اٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۙ ﴿12﴾

(اللہ نے فرمایا) اے یحییٰ، کتاب کو مضبوطی سے تھام لو اور ہم نے اسے بچپن ہی سے دانائی عطا فرما دی تھی۔ ﴿12﴾

وَّ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ زَكٰوةً ؕ وَ كَانَ تَقِيًّا ۙ ﴿13﴾

اور اپنے پاس سے انہیں رحم دلی اور پاکیزگی عطا فرمائی تھی۔ وہ بڑے پرہیزگار تھے۔ ﴿13﴾

وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَ لَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿14﴾

اور اپنے والدین سے اچھا سلوک کرنے والے تھے، وہ سرکش اور نافرمان نہیں تھے۔ ﴿14﴾

وَ سَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَ يَوْمَ يَمُوْتُ وَ يَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۧ ﴿15﴾

ع 1 15 4

ان پر سلامتی ہو جس دن وہ پیدا ہوئے، جس دن فوت ہوں گے اور جس دن دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ ﴿15﴾

وقف لازم

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۙ ﴿16﴾

اور (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) اس کتاب میں مریم کا واقعہ (بھی) بیان کیجئے۔ جب وہ اپنے گھر والوں سے علیحدہ ہو کر مشرقی جانب آئی۔ ﴿16﴾

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۫ فَاَرْسَلْنَاۤ

پھر لوگوں کی طرف سے اپنے لئے ایک پردہ بنا لیا۔ ہم نے

إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿17﴾

اسکے پاس اپنا خاص فرشتہ (جبرئیل علیہ السلام) کو بھیجا جو ایک پورے انسان کی شکل میں مریم (علیہا السلام) کے سامنے آئے۔ ﴿17﴾

قَالَتْ إِنِّيٓ أَعُوذُ بِالرَّحْمَٰنِ مِنكَ إِن كُنتَ تَقِيًّا ﴿18﴾

مریم (علیہا السلام) نے کہا: اگر تم اللہ کا خوف رکھتے ہو تو میں تم سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں۔ ﴿18﴾

قَالَ إِنَّمَآ أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَٰمًا زَكِيًّا ﴿19﴾

اس نے جواب دیا: میں تو اللہ کا بھیجا ہوا قاصد ہوں، (اللہ کے حکم سے) تمہیں ایک پاکیزہ لڑکے (کی خوشخبری) دینے آیا ہوں۔ ﴿19﴾

قَالَتْ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَٰمٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ﴿20﴾

مریم (علیہا السلام) نے کہا: میرے ہاں بچہ کیسے ہوگا؟ جبکہ مجھے تو کسی انسان نے چھوا تک نہیں اور نہ ہی میں بدکار (عورت) ہوں۔ ﴿20﴾

قَالَ كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهُۥٓ ءَايَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿21﴾

اس (فرشتہ) نے کہا: بات یہی ہے، تیرے رب کا ارشاد ہے: یہ کام میرے لئے بہت ہی آسان ہے اور تاکہ ہم اس کو لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کی) ایک نشانی اور رحمت بنائیں یہ ایسا معاملہ ہے جس کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ ﴿21﴾

فَحَمَلَتْهُ فَانتَبَذَتْ بِهِۦ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿22﴾

پس وہ (مریم علیہا السلام) حمل سے ہوگئیں اور اس (حمل) کو لئے ایک دور جگہ چلی گئیں۔ ﴿22﴾

فَأَجَآءَهَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يَٰلَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا وَكُنتُ نَسْيًا مَّنسِيًّا ﴿23﴾

پھر زچگی کی تکلیف اسے ایک کھجور کے تنے کی طرف لے آئی اور انہوں نے کہا: کاش، میں اس سے پہلے ہی مر چکی ہوتی اور ایک بھولی بسری یاد بن گئی ہوتی۔ ﴿23﴾

فَنَادَىٰهَا مِن تَحْتِهَآ أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿24﴾

اتنے میں (فرشتہ نے) اسے نیچے سے آواز دی: غم نہ کرو، تمہارے رب نے تمہارے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔ ﴿24﴾

وَهُزِّيٓ إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿25﴾

اور اس کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ، یہ آپ پر تازہ پکی کھجوریں گرائے گا۔ ﴿25﴾

فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِيٓ إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنسِيًّا ﴿26﴾

پس کھاؤ اور پیو اور اپنی آنکھیں (بچہ کو دیکھ کر) ٹھنڈی رکھو۔ اگر کسی انسان کو دیکھو تو کہہ دینا کہ میں نے رحمٰن کے لئے روزہ کی نذر مانی ہے۔ اس لئے میں آج کسی سے بات نہیں کروں گی۔ ﴿26﴾

فَأَتَتْ بِهِۦ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُۥ قَالُوا يَٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿27﴾

پھر وہ بچہ (عیسیٰ علیہ السلام) کو اٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں تو انہوں نے کہا: اے مریم تو نے تو بہت ہی برا کام کیا ہے۔ ﴿27﴾

يَٰٓأُخْتَ هَٰرُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ﴿28﴾

اے ہارون کی بہن، نہ تو تمہارا باپ برا آدمی تھا اور نہ ہی تمہاری ماں بدکار تھی۔ ﴿28﴾

فَاَشَارَتۡ اِلَيۡهِ‌ؕ قَالُوۡا كَيۡفَ نُكَلِّمُ مَنۡ كَانَ
فِى الۡمَهۡدِ صَبِيًّا ﴿29﴾

مریم (علیہا السلام) نے اپنے بچہ کی طرف اشارہ کیا تو وہ (قوم کے لوگ) کہنے لگے: ہم اس گود کے بچہ سے کیسے بات کریں۔ ﴿29﴾

قَالَ اِنِّىۡ عَبۡدُ اللّٰهِ ؕ اٰتٰنِىَ الۡكِتٰبَ وَجَعَلَنِىۡ
نَبِيًّا ۙ‏ ﴿30﴾

(اس وقت) بچہ بول اٹھا، بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب عطا فرمائی ہے اور مجھے اپنا نبی بنایا ہے۔ ﴿30﴾

وَّجَعَلَنِىۡ مُبٰرَكًا اَيۡنَ مَا كُنۡتُ وَاَوۡصٰنِىۡ
بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمۡتُ حَيًّا ۖ‏ ﴿31﴾

اور جہاں کہیں بھی میں رہوں، اس نے مجھے بابرکت بنایا ہے اور جب تک میں زندہ رہوں اس نے مجھے نماز پڑھنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ ﴿31﴾

وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَتِىۡ وَلَمۡ يَجۡعَلۡنِىۡ جَبَّارًا شَقِيًّا‏ ﴿32﴾

اور مجھے اپنی والدہ کا خدمت گزار بنایا ہے اور مجھے سرکش اور بدبخت نہیں بنایا۔ ﴿32﴾

وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوۡمَ وُلِدْتُّ وَيَوۡمَ اَمُوۡتُ
وَيَوۡمَ اُبۡعَثُ حَيًّا‏ ﴿33﴾

اور مجھ پر سلامتی ہے جس دن میں پیدا ہوا، جس دن میں فوت ہوں گا اور جس دن میں دوبارہ زندہ کیا جاؤں گا۔ ﴿33﴾

ذٰلِكَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ‌ ۚ قَوۡلَ الۡحَـقِّ الَّذِىۡ
فِيۡهِ يَمۡتَرُوۡنَ‏ ﴿34﴾

یہ ہے عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام) کا صحیح واقعہ۔ یہی وہ سچی بات ہے جس کے بارے میں وہ (کفار) شک وشبہ میں مبتلا ہیں۔ ﴿34﴾

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنۡ يَّتَّخِذَ مِنۡ وَّلَدٍ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ
اِذَا قَضٰۤى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ؕ‏ ﴿35﴾

اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی کو (اپنا) بیٹا بنائے، وہ تو بالکل پاک ذات ہے۔ جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو صرف اتنا کہتا ہے کہ ہو جا، وہ اسی وقت ہو جاتا ہے۔ ﴿35﴾

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ‌ ؕ هٰذَا
صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ‏ ﴿36﴾

(عیسیٰ علیہ السلام نے کہا: اے لوگو) میرا اور تمہارا رب، صرف اللہ ہی ہے۔ اس لئے اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھی راہ ہے۔ ﴿36﴾

فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ‌ ۚ فَوَيۡلٌ
لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ مَّشۡهَدِ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ‏ ﴿37﴾

لوگوں کے مختلف گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا، پس ایسے کفار کے لئے ہلاکت ہے جو بڑے (سخت) دن کی حاضری کے منکر ہیں۔ ﴿37﴾

اَسۡمِعۡ بِهِمۡ وَاَبۡصِرۡ ۙ يَوۡمَ يَاۡتُوۡنَنَا‌ لٰـكِنِ
الظّٰلِمُوۡنَ الۡيَوۡمَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ‏ ﴿38﴾

کیا خوب دیکھنے (والی ان کی آنکھیں) سننے والے (ان کے کان) ہونگے، اس دن جب ہمارے سامنے حاضر ہونگے لیکن آج تو یہ ظالم کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔ ﴿38﴾

وقف لازم
وَاَنۡذِرۡهُمۡ يَوۡمَ الۡحَسۡرَةِ اِذۡ قُضِىَ الۡاَمۡرُ‌ۘ
وَهُمۡ فِىۡ غَفۡلَةٍ وَّهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ‏ ﴿39﴾

(اے نبی ﷺ) آپ انہیں (کفار کو) حسرت کے دن سے ڈرایئے جب ہر کام کا فیصلہ کیا جائے گا اور (آج) یہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔ ﴿39﴾

اِنَّا نَحۡنُ نَرِثُ الۡاَرۡضَ وَمَنۡ عَلَيۡهَا
ع 2 25 5 وَاِلَيۡنَا يُرۡجَعُوۡنَ‏ ﴿40﴾

بلاشبہ ہم ہی زمین اور اس پر موجود تمام چیزوں کے وارث ہونگے اور تمام لوگ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے۔ ﴿40﴾

وَ اذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِبۡرٰهِيۡمَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ﴿41﴾

(اے نبی ﷺ) اس کتاب میں ابراہیم (علیہ السلام) کا واقعہ (بھی) بیان کیجئے، بے شک وہ بڑی سچائی والے نبی تھے۔ ﴿41﴾

اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعۡبُدُ مَا لَا يَسۡمَعُ
وَلَا يُبۡصِرُ وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡكَ شَيۡـًٔا ﴿42﴾

(یاد کیجئے) جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا: اے ابا جان، آپ ان چیزوں کی عبادت کیوں کرتے ہیں جو نہ سنتی ہیں نہ دیکھتی ہیں اور نہ ہی آپ کے کسی کام آسکتی ہیں۔ ﴿42﴾

يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡ قَدۡ جَآءَنِىۡ مِنَ الۡعِلۡمِ مَا لَمۡ
يَاۡتِكَ فَاتَّبِعۡنِىۡۤ اَهۡدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿43﴾

اے ابا جان، یقیناً میرے پاس وہ علم آیا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا اس لئے آپ میری پیروی کریں میں سیدھی راہ کی طرف آپ کی راہ نمائی کروں گا۔ ﴿43﴾

يٰۤاَبَتِ لَا تَعۡبُدِ الشَّيۡطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ
كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ عَصِيًّا ﴿44﴾

اے ابا جان، آپ شیطان کی عبادت نہ کیجئے، بے شک شیطان رحمٰن کا بڑا ہی نافرمان ہے۔ ﴿44﴾

يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اَنۡ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ
الرَّحۡمٰنِ فَتَكُوۡنَ لِلشَّيۡطٰنِ وَلِيًّا ﴿45﴾

اے ابا جان، مجھے اس بات کا ڈر ہے کہ کہیں آپ پر عذاب الٰہی نہ آجائے کہ آپ شیطان کے ساتھی بن جائیں۔ ﴿45﴾

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنۡتَ عَنۡ اٰلِهَتِىۡ يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ۚ
لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ لَاَرۡجُمَنَّكَ وَاهۡجُرۡنِىۡ مَلِيًّا ﴿46﴾

اس نے جواب دیا: اے ابراہیم، کیا تم میرے معبودوں سے روگردانی کر رہے ہو؟ (سن لو) اگر تم باز نہ آئے تو میں تمہیں سنگسار کردوں گا۔ تم ایک طویل مدت تک مجھ سے دور چلے جاؤ۔ ﴿46﴾

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيۡكَ ۚ سَاَسۡتَغۡفِرُ لَكَ رَبِّىۡ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ بِىۡ حَفِيًّا ﴿47﴾

ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: (اے ابا جان) آپ پر سلام ہو میں اپنے رب سے آپ کے لئے بخشش کی دعا مانگتا رہوں گا، بے شک وہ مجھ پر بڑا مہربان ہے۔ ﴿47﴾

وَاَعۡتَزِلُكُمۡ وَمَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
وَاَدۡعُوۡا رَبِّىۡ ۖ عَسٰٓى اَلَّاۤ اَكُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّىۡ
شَقِيًّا ﴿48﴾

میں آپ کو اور ان تمام چیزوں کو چھوڑ رہا ہوں جنہیں آپ اللہ کے سوا پکارتے ہیں اور میں تو اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا، مجھے یقین ہے کہ میں اپنے رب سے دعا مانگ کر محروم نہ رہوں گا۔ ﴿48﴾

فَلَمَّا اعۡتَزَلَهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۙ
وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلۡنَا
نَبِيًّا ﴿49﴾

جب ابراہیم (علیہ السلام) نے انہیں اور ان چیزوں کو چھوڑ دیا جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے تو ہم نے انہیں (بیٹا) اسحاق اور (پوتا) یعقوب (علیہ السلام) عطا فرمائے اور ہر ایک کو ہم نے نبی بنایا۔ ﴿49﴾

وَوَهَبۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِنَا وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ
ع 3 10 6 لِسَانَ صِدۡقٍ عَلِيًّا ﴿50﴾

اور ان سب کو ہم نے اپنی بہت سی رحمتیں عطا فرمائیں اور ہم نے انکے ذکرِ جمیل کو بلند درجے کا کر دیا۔ ﴿50﴾

وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مُوۡسٰٓى ۚ اِنَّهٗ كَانَ مُخۡلَصًا
وَّكَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ﴿51﴾

اور (اے نبی ﷺ) قرآن میں موسیٰ (علیہ السلام) کا (بھی) ذکر کیجئے، بلاشبہ وہ چنے ہوئے رسول اور نبی تھے۔ ﴿51﴾

وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿52﴾

اور ہم نے طور کی دائیں جانب سے انہیں آواز دی اور انہیں اپنے قریب کر کے سرگوشی کی۔ ﴿52﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿53﴾

اور ہم نے اپنی خاص مہربانی سے ان کے بھائی (ہارون علیہ السلام) کو (بھی) نبی بنا کر انہیں (مدد کے لئے) دے دیا۔ ﴿53﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿54﴾

اس کتاب میں اسماعیل (علیہ السلام) کا واقعہ بھی بیان کیجئے، وہ وعدہ کے بڑے ہی سچے اور وہ رسول اور نبی تھے۔ ﴿54﴾

وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿55﴾

وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوۃ کا حکم دیتے تھے اور وہ اپنے رب کے نزدیک بڑے ہی پسندیدہ (انسان) تھے۔ ﴿55﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿56﴾

اور اس کتاب میں ادریس (علیہ السلام) کا بھی ذکر کیجئے، بے شک وہ بھی بڑے ہی سچے نبی تھے۔ ﴿56﴾

وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿57﴾

اور ہم نے انہیں بلند مقام پر پہنچا دیا تھا۔ ﴿57﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا

السجدة 5 وَّبُكِيًّا ﴿58﴾

یہ وہ انبیاء (علیہم السلام) ہیں جن پر اللہ نے اپنا خاص انعام فرمایا جو اولادِ آدم (علیہ السلام) میں سے ہیں اور ان لوگوں (کی نسل) سے ہیں جنہیں ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ کشتی میں سوار کر لیا تھا اور جو ابراہیم اور اسرائیل (یعقوب علیہ السلام) کی اولاد اور ان لوگوں میں سے ہیں جنہیں ہم نے ہدایت عطا کی تھی اور جنہیں ہم نے چن لیا تھا۔ جب ان کے سامنے رحمٰن کی آیات تلاوت کی جاتی تھیں تو وہ روتے ہوئے سجدہ میں گر پڑتے تھے۔ ﴿58﴾

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿59﴾

پھر ان کے بعد ان کی اولاد میں ایسے نالائق لوگ آئے جنہوں نے نماز کو ضائع کر دیا اور نفسانی خواہشات کے پیچھے لگ گئے تو وہ غی (جہنم کی وادی کا نام ہے) میں جگہ پائیں گے۔ ﴿59﴾

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿60﴾

لیکن جن لوگوں نے توبہ کر لی، ایمان لائے اور نیک اعمال کئے تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہونگے اور ان کی ذرا سی بھی حق تلفی نہیں کی جائے گی۔ ﴿60﴾

جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿61﴾

ہمیشگی والی جنتوں میں (داخل ہونگے) جن کا رحمٰن نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ کر رکھا ہے۔ بے شک اس کا (یہ) وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ ﴿61﴾

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا وَلَهُمْ

اس جنت میں وہ (لوگ) کوئی لغو (فضول) بات نہیں سنیں

رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿62﴾

گے۔ صرف سلام ہی سلام سنیں گے اور وہاں انہیں صبح و شام
ان کا رزق ملتا رہے گا۔ ﴿62﴾

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا
مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿63﴾

یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے انہیں
بنائیں گے جو پرہیزگار ہوں گے۔ ﴿63﴾

وَ مَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ
اَيْدِيْنَا وَ مَا خَلْفَنَا وَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا
كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿64﴾

اور ہم (فرشتے) آپ کے رب کے حکم کے بغیر (زمین پر) نہیں
اُترتے۔ جو کچھ ہمارے آگے، پیچھے اور جو ان کے درمیان ہے سب
اسی (اللہ) کی ملکیت ہے اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں ہے۔ ﴿64﴾

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا
فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ
سَمِيًّا ﴿65﴾ ع 4 15 7

وہ آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان پائی جانے والی ہر چیز کا رب
ہے اس لئے آپ اسی کی عبادت کیجئے اور اس کی عبادت پر جمے
رہیے۔ کیا آپ کے علم میں اس کا ہم نام اور ہم پلہ کوئی اور بھی ہے؟ ﴿65﴾

وَ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَ اِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ
اُخْرَجُ حَيًّا ﴿66﴾

انسان کہتا ہے: جب میں مر جاؤں گا تو کیا پھر سے زندہ
کر کے (قبر سے) نکالا جاؤں گا؟ ﴿66﴾

اَوَ لَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ
وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿67﴾

کیا انسان یہ بھی یاد نہیں رکھتا کہ اس سے پہلے ہم نے اسے
پیدا کیا جبکہ وہ کچھ بھی نہ تھا۔ ﴿67﴾

فَوَ رَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَ الشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ
لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿68﴾

پس آپ کے رب کی قسم، ہم انہیں اور شیاطین کو ضرور اکٹھا
کریں گے پھر انہیں جہنم کے گرد حاضر کریں گے اس حال
میں کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ہونگے۔ ﴿68﴾

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى
الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿69﴾

پھر ہم ہر گروہ سے ایسے لوگوں کو الگ نکال لیں گے جو رحمٰن
کے نزدیک زیادہ سرکش تھے۔ ﴿69﴾

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا
صِلِيًّا ﴿70﴾

پھر ہم ان لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو جہنم میں داخلہ کے
(سب سے) زیادہ مستحق ہیں۔ ﴿70﴾

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ
حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿71﴾

تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں جس کا جہنم سے گزر نہ ہو، یہ
آپ کے رب کا حتمی فیصلہ ہے۔ ﴿71﴾

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ
فِيْهَا جِثِيًّا ﴿72﴾

پھر ہم پرہیزگاروں کو تو (جہنم میں گرنے سے) بچا لیں گے اور
نافرمانوں کو اسی میں گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔ ﴿72﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ
خَيْرٌ مَّقَامًا وَّ اَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿73﴾

جب ان کے سامنے ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں
تو کفار مومنوں سے کہتے ہیں: بتاؤ ہم دونوں جماعتوں میں سے
کس کا مرتبہ زیادہ ہے اور کس کی مجلس (زیادہ) اچھی ہے؟ ﴿73﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿74﴾

اور ان سے پہلے ہم بہت سی ایسی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جو سازو سامان (مال ومتاع) اور ظاہری شان میں ان سے بڑھ کر تھیں۔ ﴿74﴾

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿75﴾

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ جو گمراہی میں ہوتا ہے رحمٰن اسے ایک لمبی مدت تک ڈھیل دیتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ (لوگ) ان چیزوں کو دیکھ لیں گے جن کا ان سے وعدہ کیا جاتا رہا ہے، خواہ وہ (دنیاوی) عذاب ہو یا قیامت کا، اس وقت انہیں صحیح معلوم ہو جائے گا کہ کون مرتبہ کے اعتبار سے بُرا ہے اور کون افراد کے اعتبار سے کمزور ہے۔ ﴿75﴾

وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿76﴾

اور جو لوگ سیدھی راہ پر چلتے ہیں، اللہ ان کی مزید راہ نمائی کرتا ہے اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کے نزدیک ثواب کے لحاظ سے اور انجام کے لحاظ سے بہت ہی بہتر ہیں۔ ﴿76﴾

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿77﴾

کیا آپ نے اس شخص پر غور کیا جس نے ہماری آیات کا انکار کر دیا اور کہتا ہے کہ مجھے (آخرت میں بھی) مال اور اولاد ضرور ملے گی۔ ﴿77﴾

اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿78﴾

کیا وہ غیب کی خبر رکھتا ہے یا اس نے رحمٰن سے کوئی عہد لے رکھا ہے؟ ﴿78﴾

كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿79﴾

ایسا ہرگز نہ ہوگا، وہ جو بھی کہہ رہا ہے، ہم اسے ضرور لکھ لیں گے اور اس کے لئے عذاب بڑھاتے جائیں گے۔ ﴿79﴾

وَّنَرِثُهُ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿80﴾

اور جس (مال و اولاد) کی یہ بات کر رہا ہے، اس کے وارث تو ہم ہونگے اور یہ تو اکیلا ہی ہمارے پاس آئے گا۔ ﴿80﴾

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿81﴾

اور انہوں (مشرکین) نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنا رکھے ہیں تا کہ (وہ قیامت کے دن) ان کی حمایت کریں۔ ﴿81﴾

كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ
عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿82﴾ ع 5 17 8

ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ وہ تو ان کی عبادت کا ہی انکار کر دیں گے اور الٹے ان کے دشمن بن جائیں گے۔ ﴿82﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿83﴾

کیا آپ نہیں دیکھتے کہ ہم کفار کے پاس شیطانوں کو بھیجتے ہیں جو انہیں (اللہ کی نافرمانی پر) اُکساتے رہتے ہیں۔ ﴿83﴾

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿84﴾

پس آپ انکے بارے میں جلدی نہ کیجئے، ہم انکے دن گن رہے ہیں۔ ﴿84﴾

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿85﴾

جس دن ہم پرہیزگاروں کو رحمٰن کے پاس بطور مہمان جمع کرینگے۔ ﴿85﴾

وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿86﴾ وقف لازم

اور گناہ گاروں کو سخت پیاس کی حالت میں (جانوروں کی طرح) جہنم کی طرف ہانک کر لے جائیں گے۔ ﴿86﴾

وقف لازم

لَا يَمۡلِكُوۡنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنۡدَ
الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ﴿87﴾

اس دن کوئی بھی سفارش نہ کر سکے گا مگر جس نے رحمٰن سے کوئی عہد لیا ہو۔ ﴿87﴾

وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ وَلَدًا ﴿88﴾ ؕ

اور وہ (مشرکین) کہتے ہیں کہ رحمٰن نے اپنی اولاد بنا رکھی ہے۔ ﴿88﴾

لَقَدۡ جِئۡتُمۡ شَيۡـًٔا اِدًّا ﴿89﴾ ۙ

یقیناً تم نے (یہ کہہ کر) بہت بھاری گناہ کیا ہے۔ ﴿89﴾

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡهُ وَ تَنۡشَقُّ
الۡاَرۡضُ وَ تَخِرُّ الۡجِبَالُ هَدًّا ﴿90﴾ ۙ

قریب ہے کہ ان کی اس بات کی وجہ سے آسمان پھٹ جائیں اور زمین شق ہوجائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہوجائیں۔ ﴿90﴾

اَنۡ دَعَوۡا لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدًا ﴿91﴾ ۚ

کہ وہ رحمٰن کے لئے اولاد ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ ﴿91﴾

وَمَا يَنۡۢبَغِىۡ لِلرَّحۡمٰنِ اَنۡ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿92﴾ ؕ

حالانکہ رحمٰن کی شان کے (یہ) لائق نہیں کہ وہ کسی کو اولاد بنائے۔ ﴿92﴾

اِنۡ كُلُّ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اِلَّاۤ اٰتِى
الرَّحۡمٰنِ عَبۡدًا ﴿93﴾ ؕ

آسمان و زمین میں جو بھی ہیں سب رحمٰن کے سامنے غلام بن کر ہی آئیں گے۔ ﴿93﴾

لَقَدۡ اَحۡصٰٮهُمۡ وَعَدَّهُمۡ عَدًّا ﴿94﴾ ؕ

اس (رحمٰن) نے ان سب کو گھیر رکھا ہے اور انہیں پوری طرح گن بھی رکھا ہے۔ ﴿94﴾

وَكُلُّهُمۡ اٰتِيۡهِ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فَرۡدًا ﴿95﴾

یہ سب قیامت کے دن اس (رحمٰن) کے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے۔ ﴿95﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجۡعَلُ
لَهُمُ الرَّحۡمٰنُ وُدًّا ﴿96﴾

بے شک جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے۔ رحمٰن ان کے لئے (لوگوں کے دلوں میں) محبت پیدا کردے گا۔ ﴿96﴾

فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الۡمُتَّقِيۡنَ
وَتُنۡذِرَ بِهٖ قَوۡمًا لُّدًّا ﴿97﴾

(اے نبی ﷺ) ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان پر بہت ہی آسان کر دیا ہے تاکہ اس کے ذریعہ سے آپ پرہیزگاروں کو (جنت کی) خوشخبری دیں اور جھگڑالو قوم کو (جہنم سے) ڈرائیں۔ ﴿97﴾

وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ ؕ هَلۡ تُحِسُّ
ع 6 16 النصف 9 مِنۡهُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَوۡ تَسۡمَعُ لَهُمۡ رِكۡزًا ﴿98﴾

اور ہم ان سے پہلے بہت سی قومیں ہلاک کر چکے ہیں۔ کیا (آج) آپ ان میں سے کسی ایک کی بھی آہٹ پاتے ہیں یا آپ کو ان میں سے کسی کی آواز کی بھنک سنائی دیتی ہے؟ ﴿98﴾

سُوۡرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ

سورۂ طٰہٰ مکی ہے، اس میں 135 آیات اور 8 رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

طٰهٰ ﴿1﴾ ۚ

طا، ہا۔ ﴿1﴾

مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰٓى ﴿2﴾ ۙ

ہم نے آپ پر یہ قرآن اس لئے نہیں اتارا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔ ﴿2﴾

اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿3﴾

بلکہ اس (قرآن) میں ہر اس آدمی کے لئے نصیحت ہے جو اللہ (کے عذاب) سے ڈرتا ہے۔ ﴿3﴾

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿4﴾

یہ اس ذات کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے زمین اور بلند و بالا آسمانوں کو پیدا کیا ہے۔ ﴿4﴾

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿5﴾

جو رحمٰن ہے، عرش پر مستوی (بلند) ہے۔ ﴿5﴾

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿6﴾

جو کچھ آسمانوں، زمین اور ان دونوں کے درمیان اور جو زمین کی گہرائی میں ہے، سب اسی کا ہے۔ ﴿6﴾

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿7﴾

آپ اونچی آواز سے بات کریں (یا ہلکی آواز سے) وہ تو خفیہ بات بلکہ پوشیدہ سے پوشیدہ تر بات کو بھی بخوبی جانتا ہے۔ ﴿7﴾

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿8﴾

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بہترین نام اسی کے ہیں۔ ﴿8﴾

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿9﴾ وقف لازم

اور (اے نبی ﷺ) کیا آپ کو موسیٰ (علیہ السلام) کی خبر پہنچی؟ ﴿9﴾

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿10﴾

جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا: تم ذرا سی دیر ٹھہرو، مجھے آگ دکھائی دی ہے۔ شاید میں تمہارے لئے اس میں سے کوئی انگارا لے آؤں یا آگ کے پاس سے راستہ کے متعلق کوئی اطلاع پاؤں۔ ﴿10﴾

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ﴿11﴾

پس جب وہ وہاں پہنچے تو انہیں آواز دی گئی: اے موسیٰ۔ ﴿11﴾

اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿12﴾

یقیناً میں تمہارا رب ہوں، اپنے جوتے اتار دو کیونکہ تم ''طویٰ'' نام کی مقدس وادی میں ہو۔ ﴿12﴾

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿13﴾

اور میں نے تمہیں (اپنا رسول) منتخب کر لیا ہے، لہٰذا جو وحی کی جاتی ہے اسے غور سے سنو۔ ﴿13﴾

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿14﴾

بے شک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری ہی عبادت کرو اور میری یاد کے لئے نماز قائم کرو۔ ﴿14﴾

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ﴿15﴾

قیامت یقیناً آنے والی ہے، میں اس کا وقت پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تا کہ ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے۔ ﴿15﴾

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿16﴾

پس تمہیں اس (قیامت) کی فکر سے وہ شخص روک نہ دے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے، ورنہ تم ہلاک ہو جاؤ گے۔ ﴿16﴾

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿17﴾

(اللہ نے پوچھا) اے موسیٰ، تمہارے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟ ﴿17﴾

قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ أَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَآرِبُ أُخْرَىٰ ﴿18﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے جواب دیا: یہ میری لاٹھی ہے، میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے (درختوں سے) پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لئے اور بھی بہت سے فوائد ہیں۔ ﴿18﴾

قَالَ أَلْقِهَا يَا مُوسَىٰ ﴿19﴾

اللہ نے فرمایا: اے موسیٰ، اسے (ہاتھ سے) نیچے پھینک دو۔ ﴿19﴾

فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ﴿20﴾

پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اسے پھینک دیا تو وہ فوراً سانپ بن کر دوڑنے لگی۔ ﴿20﴾

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۖ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ ﴿21﴾

اللہ نے فرمایا: (اے موسیٰ علیہ السلام) خوف نہ کرو اور اسے پکڑ لو، ہم اسے پھر اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔ ﴿21﴾

وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ ﴿22﴾

اور اپنا ہاتھ بغل میں ڈالو، یہ بغیر کسی عیب کے سفید (چمکتا ہوا) نکلے گا۔ یہ دوسرا معجزہ ہے۔ ﴿22﴾

لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى ﴿23﴾

یہ اس لئے کہ ہم تمہیں اپنی بڑی بڑی نشانیاں دکھانا چاہتے ہیں۔ ﴿23﴾

ع 1 24 10 اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿24﴾

اب تم فرعون کے پاس جاؤ، اس لئے کہ وہ بڑا سرکش بن چکا ہے۔ ﴿24﴾

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿25﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے پروردگار میرے لئے میرا سینہ کھول دیجئے۔ ﴿25﴾

وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿26﴾

اور میرے کام کو میرے لئے آسان بنا دیجئے۔ ﴿26﴾

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ﴿27﴾

اور میری زبان کی گرہ بھی کھول دیجئے۔ ﴿27﴾

يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿28﴾

تاکہ وہ لوگ میری بات کو اچھی طرح سمجھ سکیں۔ ﴿28﴾

وَاجْعَلْ لِي وَزِيرًا مِنْ أَهْلِي ﴿29﴾

اور میرے خاندان میں سے میرا ایک وزیر مقرر کر دیجئے۔ ﴿29﴾

هَارُونَ أَخِي ﴿30﴾

میرے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو (مقرر کر دیجئے)۔ ﴿30﴾

اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ﴿31﴾

اس کے ذریعہ میری قوت کو بڑھا دیجئے۔ ﴿31﴾

وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ﴿32﴾

اور اسے میرے کام (دعوتی مہم) میں شریک بنا دیجئے۔ ﴿32﴾

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ﴿33﴾

تاکہ ہم خوب آپ کی تسبیح بیان کریں۔ ﴿33﴾

وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ﴿34﴾

اور خوب آپ کا ذکر کریں۔ ﴿34﴾

إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ﴿35﴾

بلاشبہ آپ ہمیں خوب دیکھ رہے ہیں۔ ﴿35﴾

قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ ﴿36﴾

(اللہ نے) فرمایا: اے موسیٰ جو کچھ آپ نے مانگا ہے وہ آپ کو دیا جاتا ہے۔ ﴿36﴾

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ﴿37﴾

ہم نے تو (اس سے پہلے بھی) آپ پر ایک بار احسان کیا ہے۔ ﴿37﴾

إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ﴿38﴾

جب ہم نے آپ کی والدہ کو وہ الہام کیا جس کا ذکر کیا جا رہا ہے۔ ﴿38﴾

اَنِ اقۡذِفِيۡهِ فِى التَّابُوۡتِ فَاقۡذِفِيۡهِ فِى
الۡيَمِّ فَلۡيُلۡقِهِ الۡيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاۡخُذۡهُ
عَدُوٌّ لِّىۡ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلۡقَيۡتُ عَلَيۡكَ مَحَبَّةً
مِّنِّىۡ ۚ وَلِتُصۡنَعَ عَلٰى عَيۡنِىۡ ﴿39﴾ وقف لازم

کہ تم اس (بچہ) کو صندوق میں بند کر کے دریا میں ڈال دو پھر دریا، اس (صندوق) کو ساحل پر پہنچا دے گا، اسے میرا اور اس (موسیٰ) کا دشمن لے لے گا اور میں نے اپنی طرف سے (آپ کے لئے لوگوں میں) خاص محبت پیدا کر دی تا کہ آپ کی پرورش میری نگرانی میں ہو۔ ﴿39﴾

اِذۡ تَمۡشِىۡۤ اُخۡتُكَ فَتَقُوۡلُ هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰى
مَنۡ يَّكۡفُلُهٗ ؕ فَرَجَعۡنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَىۡ
تَقَرَّ عَيۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ ؕ وَقَتَلۡتَ نَفۡسًا
فَنَجَّيۡنٰكَ مِنَ الۡغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوۡنًا ۚ فَلَبِثۡتَ
سِنِيۡنَ فِىۡۤ اَهۡلِ مَدۡيَنَ ۙ ثُمَّ جِئۡتَ
عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوۡسٰى ﴿40﴾

(اور یاد کرو) جب آپ کی بہن (آپ کی خبر گیری کے لئے) چلتی ہوئی وہاں پہنچی اور وہ کہہ رہی تھی کہ کیا میں تمہیں اس (عورت) کا پتہ بتاؤں جو اس کی صحیح پرورش کر سکے؟ اس تدبیر سے ہم نے تمہیں تمہاری ماں کے پاس لوٹا دیا تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمگین نہ ہو اور تم نے ایک شخص کو قتل کر ڈالا تھا، ہم نے تمہیں اس غم سے بھی نجات دی پھر ہم نے تمہیں کئی آزمائشوں سے گزارا پھر تم کئی سال تک مدین والوں میں ٹھہرے رہے۔ اے موسیٰ، تم یہاں میرے مقرر کردہ وقت کے مطابق آ گئے۔ ﴿40﴾

وَاصۡطَنَعۡتُكَ لِنَفۡسِىۡ ۚ ﴿41﴾

اور میں نے تمہیں خاص اپنے لئے منتخب فرما لیا ہے۔ ﴿41﴾

اِذۡهَبۡ اَنۡتَ وَاَخُوۡكَ بِاٰيٰتِىۡ وَلَا تَنِيَا
فِىۡ ذِكۡرِىۡ ۚ ﴿42﴾

اب آپ اور آپ کے بھائی میری نشانیوں کو لے کر جائیے اور خبردار، میرے ذکر میں سستی نہ کرنا۔ ﴿42﴾

اِذۡهَبَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۖ ۚ ﴿43﴾

آپ دونوں (میرا پیغام لے کر) فرعون کے پاس جائیے بے شک وہ بڑا سرکش بن گیا ہے۔ ﴿43﴾

فَقُوۡلَا لَهٗ قَوۡلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوۡ يَخۡشٰى ﴿44﴾

اسے نرمی سے سمجھاؤ، شاید وہ نصیحت قبول کر لے یا (اللہ کے عذاب سے) ڈر جائے۔ ﴿44﴾

قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنۡ يَّفۡرُطَ عَلَيۡنَاۤ
اَوۡ اَنۡ يَّطۡغٰى ﴿45﴾

دونوں نے کہا: اے ہمارے رب، ہمیں خوف ہے کہ کہیں فرعون ہم پر کوئی زیادتی نہ کرے یا اپنی سرکشی میں بڑھ نہ جائے۔ ﴿45﴾

قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِىۡ مَعَكُمَاۤ اَسۡمَعُ وَاَرٰى ﴿46﴾

(اللہ نے) فرمایا: تم ڈرو نہیں، میں تمہارے ساتھ ہوں اور سب کچھ سن اور دیکھ رہا ہوں۔ ﴿46﴾

فَاۡتِيٰهُ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلَا رَبِّكَ فَاَرۡسِلۡ
مَعَنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبۡهُمۡ ؕ قَدۡ
جِئۡنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى
مَنِ اتَّبَعَ الۡهُدٰى ﴿47﴾

تم اس کے پاس جا کر کہو: ہم تیرے پروردگار کے پیغمبر ہیں، اس لئے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے اور انہیں تکلیف نہ دے۔ ہم تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے معجزہ لے کر آئے ہیں اور سلامتی ہو اس پر جو راہِ حق کی پیروی کرے۔ ﴿47﴾

اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ
كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿48﴾

ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ اللہ کا عذاب اس پر نازل ہوگا جو
حق کو جھٹلائے گا اور (حق سے) روگردانی کرے گا۔ ﴿48﴾

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿49﴾

فرعون نے پوچھا: اے موسیٰ، تم دونوں کا رب کون ہے؟ ﴿49﴾

قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ
ثُمَّ هَدٰى ﴿50﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے جواب دیا: ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز
کو پیدا کیا پھر (دنیا میں رہنے کے لئے) ان کی راہ نمائی کی۔ ﴿50﴾

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿51﴾

فرعون نے کہا: اچھا گزشتہ (مشرک) قوموں کا انجام کیا ہوگا؟۔ ﴿51﴾

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ
رَبِّيْ وَ لَا يَنْسَى ﴿52﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے جواب دیا: ان کا علم میرے رب کے پاس ایک کتاب
میں موجود ہے، میرا رب نہ تو غلطی کرتا ہے اور نہ ہی بھولتا ہے۔ ﴿52﴾

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ سَلَكَ
لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ
فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿53﴾

اسی نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے چلنے
کے لئے راستے بنائے اور آسمان سے بارش برسائی پھر بارش کے
ذریعہ سے مختلف قسم کی پیداوار بھی ہم ہی پیدا کرتے ہیں۔ ﴿53﴾

كُلُوْا وَ ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
ع 2 30 11 لِّاُولِي النُّهٰى ﴿54﴾

تم خود بھی کھاؤ اور اپنے چوپایوں کو بھی چراؤ۔ بے شک اس
میں عقلمندوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ ﴿54﴾

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَ مِنْهَا
نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿55﴾

اسی زمین سے ہم نے تمہیں پیدا کیا، اسی میں پھر واپس لوٹائیں
گے اور اسی سے تم سب کو دوبارہ (زندہ کرکے) نکالیں گے۔ ﴿55﴾

وَ لَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ اَبٰى ﴿56﴾

تحقیق ہم نے اسے (فرعون کو) اپنی سب نشانیاں دکھا دیں
مگر پھر بھی اس نے (حق کو) جھٹلایا اور انکار کر دیا۔ ﴿56﴾

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ
يٰمُوْسٰى ﴿57﴾

(فرعون نے) کہا: اے موسیٰ، کیا تم اسی لئے ہمارے پاس آئے ہو کہ
اپنے جادو کے زور سے ہمیں ہمارے ملک سے باہر نکال دو۔ ﴿57﴾

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا
وَ بَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَ لَآ اَنْتَ
مَكَانًا سُوًى ﴿58﴾

پس ہم بھی تمہارے مقابلہ میں اسی طرح کا جادو ضرور لائیں گے، لہٰذا
تم ہمارے اور اپنے مقابلہ کا ایک وقت اور جگہ مقرر کرلو جس کی نہ ہم
خلاف ورزی کریں گے نہ تم کرنا۔ صاف میدان میں مقابلہ ہو۔ ﴿58﴾

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَ اَنْ يُّحْشَرَ
النَّاسُ ضُحًى ﴿59﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے جواب دیا: تمہارے وعدہ کا وقت عید کا
دن ہے اور لوگوں کو دن چڑھتے ہی جمع ہو جانا چاہیے۔ ﴿59﴾

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿60﴾

پس فرعون لوٹ گیا اور اپنے تمام ہتھکنڈے جمع کئے
پھر مقابلہ میں آ گیا۔ ﴿60﴾

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ

موسیٰ (علیہ السلام) نے (عین موقع پر) جادوگروں سے کہا: تمہاری
شامت ہو، تم اللہ پر جھوٹی تہمت نہ لگاؤ ورنہ وہ تمہیں

وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿61﴾

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا
النَّجْوٰى ﴿62﴾
قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ
يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا
بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿63﴾
فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ
اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿64﴾
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ
اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿65﴾
قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ
يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿66﴾
فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿67﴾
قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿68﴾
وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ
اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ
حَيْثُ اَتٰى ﴿69﴾

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ
وَمُوْسٰى ﴿70﴾
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ
لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ
اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ
وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ
اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿71﴾

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَاۗءَنَا مِنَ

ایک سخت عذاب سے ہلاک کردے گا۔ کیونکہ جس نے بھی
(اللہ پر) جھوٹ باندھا وہ ناکام ہی رہا ہے۔ ﴿61﴾
(یہ سن کر) وہ اپنے اس معاملہ میں اختلاف اور آپس میں
سرگوشیاں کرنے لگے۔ ﴿62﴾
وہ آپس میں کہنے لگے: یہ دونوں محض جادوگر ہیں اور یہ چاہتے
ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال
دیں اور تمہارے بہترین نظامِ زندگی کو برباد کردیں۔ ﴿63﴾
لہٰذا تم اپنے تمام داؤ پیچ اکٹھے کرو اور صف باندھ کر آگے بڑھو
اور جو آج کے دن غالب آئے گا، وہی کامیاب رہے گا۔ ﴿64﴾
پھر وہ (جادوگر) کہنے لگے: اے موسیٰ، تم پہلے (اپنی لاٹھی)
ڈالو گے یا ہم (اپنی رسیاں) پہلے ڈالیں۔ ﴿65﴾
موسیٰ (علیہ السلام) نے جواب دیا: تم ہی پہلے ڈالو، اب موسیٰ (علیہ السلام) کو ایسا
دکھائی دینے لگا جیسے ان کی رسیاں اور لاٹھیاں زمین پر دوڑ رہی ہیں۔ ﴿66﴾
یہ دیکھ کر موسیٰ (علیہ السلام) اپنے دل ہی دل میں ڈر محسوس کرنے لگے۔ ﴿67﴾
ہم نے فرمایا: اے موسیٰ، ڈرو نہیں یقیناً آپ ہی غالب رہیں گے۔ ﴿68﴾
اور آپ کے دائیں ہاتھ میں جو (لاٹھی) ہے اسے (زمین پر)
ڈال دیجیے۔ وہ ان کے تمام (بناوٹی سانپوں) کو ہڑپ کر جائے
گی۔ انہوں نے جو بنایا ہے وہ صرف جادوگروں کا مکروفریب
ہے اور جادوگر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوسکتا۔ ﴿69﴾
پھر تمام جادوگر سجدہ میں گر پڑے اور پکار اٹھے کہ ہم تو ہارون
اور موسیٰ (علیہما السلام) کے رب پر ایمان لے آئے ہیں۔ ﴿70﴾
فرعون نے کہا: کیا تم میری اجازت سے پہلے ہی اس پر ایمان
لے آئے ہو؟ یقیناً یہی تمہارا بڑا (اُستاد) ہے جس نے تم سب
کو جادو سکھایا ہے (سن لو) میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف
سمتوں سے کٹوا کر تم سب کو کھجور کے تنوں میں سولی پر لٹکوا دوں
گا اور تمہیں اچھی طرح معلوم ہوجائے گا کہ ہم میں سے کس کی
سزا زیادہ سخت اور دیرپا ہے۔ ﴿71﴾
جادوگروں نے جواب دیا: ہم تجھے کبھی ترجیح نہیں دیں گے ان

الْبَيِّنٰتِ وَ الَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ
قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿72﴾
اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَ مَآ
اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرٌ
النصف وَّاَبْقٰى ﴿73﴾
اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ
لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿74﴾
وَ مَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ
فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۙ﴿75﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
ع 3 22 12 خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿76﴾
وَ لَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ
بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ
يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّ لَا تَخْشٰى ﴿77﴾
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ
الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ؕ﴿78﴾
وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿79﴾
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَ
وٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَ نَزَّلْنَا
عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿80﴾
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ لَا تَطْغَوْا
فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَ مَنْ يَّحْلِلْ
عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿81﴾
وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿82﴾
وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿83﴾

(روشن) دلائل پر جو ہمارے سامنے آچکے ہیں اور اس ذات پر جس نے ہمیں پیدا کیا ہے، لہٰذا تو جو چاہتا ہے کر گزر اور تو جو کچھ بھی کرے گا وہ صرف اس دنیا کی حد تک ہی ہوگا۔ ﴿72﴾

بلاشبہ ہم اپنے پروردگار پر ایمان لاچکے ہیں تاکہ وہ ہماری خطائیں معاف فرمادے اور (خاص کر) جادو (کا گناہ) جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا۔ اللہ ہی بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ ﴿73﴾

بے شک جو شخص مجرم بن کر اپنے رب کے پاس آئے گا اس کے لئے جہنم ہے جس میں نہ وہ مرے گا اور نہ ہی زندہ رہے گا۔ ﴿74﴾

اور جو شخص مومن بن کر آئے گا اور اس نے نیک اعمال بھی کئے ہونگے، ایسے ہی لوگوں کے لئے بلند و بالا درجات ہیں۔ ﴿75﴾

ہیشگی والی جنتیں ہیں، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہونگی، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور جو گناہوں سے پاک ہوتا ہے اسے ایسا ہی بدلہ ملتا ہے۔ ﴿76﴾

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی کی کہ تم میرے بندوں کو راتوں رات لے کر نکل جاؤ پھر (اپنی لاٹھی کے ذریعہ) ان کے لئے دریا میں خشک راستہ بناؤ۔ تمہیں نہ تو کسی کے تعاقب کا خوف ہونا چاہئے اور نہ ہی (ڈوب جانے کا) ڈر۔ ﴿77﴾

فرعون نے اپنے لشکروں سمیت ان کا پیچھا کیا۔ دریا نے ان سب کو (اپنی موجوں میں) ڈھانپ لیا جیسے ڈھانپنے کا حق تھا۔ ﴿78﴾

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور سیدھا راستہ نہ دکھایا۔ ﴿79﴾

اے بنی اسرائیل، دیکھو ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی اور تم سے طور پہاڑ کی دائیں طرف (آنے) کا وعدہ لیا اور تم پر (تمہارے کھانے کے لئے) من اور سلویٰ اتارا۔ ﴿80﴾

تم ہماری دی ہوئی پاکیزہ روزی کھاؤ اور اس میں حد سے آگے نہ بڑھو ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا اور جس پر میرا غضب نازل ہوجائے وہ یقیناً تباہ ہوا۔ ﴿81﴾

بے شک میں اُسے ضرور معاف کر دیتا ہوں جو توبہ کرے، ایمان لائے، نیک عمل کرے اور سیدھی راہ پر چلتا رہے۔ ﴿82﴾

اور (ہم نے پوچھا) اے موسیٰ، تمہیں کون سی چیز اپنی قوم سے پہلے یہاں لے آئی؟ ﴿83﴾

قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰۤى اَثَرِىْ وَ عَجِلْتُ اِلَيْكَ
رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿84﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے جواب دیا: وہ لوگ بھی میرے پیچھے ہی آرہے ہیں اور اے میرے رب، میں نے آپ کی طرف آنے میں جلدی اس لئے کی تا کہ آپ خوش ہو جائیں۔ ﴿84﴾

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ
وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿85﴾

اللہ نے فرمایا: (اے موسیٰ) ہم نے آپ کی قوم کو آپکے پیچھے آزمائش میں ڈال دیا ہے اور انہیں سامری نے گمراہ کر دیا۔ ﴿85﴾

فَرَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ
قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا
حَسَنًا ۬ؕ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ
اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِىْ ﴿86﴾

پس موسیٰ (علیہ السلام) غصہ سے بھرے ہوئے، افسوس کرتے ہوئے اپنی قوم کی طرف واپس آئے اور ان سے کہا: اے میری قوم، کیا تم سے تمہارے رب نے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا یہ مدت لمبی ہوگئی تھی یا تم یہ چاہتے تھے کہ تم پر تمہارے رب کا غضب نازل ہو۔ تم نے مجھ سے کئے ہوئے وعدہ کی خلاف ورزی کی۔ ﴿86﴾

قَالُوْا مَاۤ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا
وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَاۤ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ
فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِىُّ ۙ﴿87﴾

انہوں نے جواب دیا: ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کی بلکہ (قبطی) قوم کے زیورات کے بوجھ ہم پر لاد دیئے گئے تھے جنہیں ہم نے (آگ میں) ڈال دیا تھا اور اسی طرح سامری (کے پاس جو زیورات تھے اس) نے بھی ڈال دیئے۔ ﴿87﴾

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا
هٰذَاۤ اِلٰهُكُمْ وَ اِلٰهُ مُوْسٰى ۬ فَنَسِىَ ؕ﴿88﴾

پھر اس (سامری) نے لوگوں کے لئے (ان زیورات سے) ایک بچھڑا (بت) بنا کر کھڑا کیا جس سے گائے کی سی آواز نکلتی تھی پھر انہوں (سامری کے پیروکاروں) نے کہا: یہی تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا بھی۔ لیکن موسیٰ (علیہ السلام اسے) بھول گئے ہیں۔ ﴿88﴾

اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّ لَا
ع 4 13 13 يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ﴿89﴾

کیا وہ (گمراہ لوگ) یہ نہیں دیکھتے تھے کہ وہ (بچھڑا) نہ تو ان کی بات کا جواب دے سکتا ہے اور نہ ہی انہیں نفع یا نقصان پہنچانے کا اختیار رکھتا ہے۔ ﴿89﴾

وَ لَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ
اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ
فَاتَّبِعُوْنِىْ وَاَطِيْعُوْۤا اَمْرِىْ ﴿90﴾

اور ہارون (علیہ السلام) تو اس (موسیٰ علیہ السلام کے آنے) سے پہلے ہی ان سے کہہ چکے تھے کہ اے میری قوم، اس (بچھڑے) سے تمہاری آزمائش کی گئی ہے، تمہارا حقیقی پروردگار تو رحمٰن ہی ہے پس تم میری پیروی کرو اور میرے حکم کی اطاعت کرو۔ ﴿90﴾

قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ
اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿91﴾

انہوں (سامری کے پیروکاروں) نے جواب دیا کہ جب تک موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے پاس واپس نہیں آجاتے ہم تو اسی کی عبادت پر جمے رہیں گے۔ ﴿91﴾

قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْۤا ۙ﴿92﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے ہارون، جب آپ نے انہیں گمراہ ہوتے ہوئے دیکھا تو آپ کو کس چیز نے روک دیا۔ ﴿92﴾

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيۡتَ اَمۡرِىۡ (93)

که آپ میری پیروی نه کریں، کیا آپ نے بھی میرے حکم کی
خلاف ورزی کی؟ (93)

قَالَ يَبۡنَؤُمَّ لَا تَاۡخُذۡ بِلِحۡيَتِىۡ وَلَا بِرَاۡسِىۡ ۚ
اِنِّىۡ خَشِيۡتُ اَنۡ تَقُوۡلَ فَرَّقۡتَ بَيۡنَ
بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ وَلَمۡ تَرۡقُبۡ قَوۡلِىۡ (94)

انہوں (ہارون علیہ السلام) نے جواب دیا: اے میری ماں کے
بیٹے، میری داڑھی اور میرا سر نہ پکڑو، مجھے تو یہ خطرہ تھا کہ
کہیں آپ آ کر یہ (نہ) فرمائیں کہ تو نے بنی اسرائیل
میں تفرقہ ڈال دیا اور میرے حکم کا انتظار نہ کیا۔ (94)

قَالَ فَمَا خَطۡبُكَ يٰسَامِرِىُّ (95)

موسیٰ (علیہ السلام) نے پوچھا: اے سامری، تیرا کیا معاملہ ہے؟ (95)

قَالَ بَصُرۡتُ بِمَا لَمۡ يَبۡصُرُوۡا بِهٖ فَقَبَضۡتُ
قَبۡضَةً مِّنۡ اَثَرِ الرَّسُوۡلِ فَنَبَذۡتُهَا وَكَذٰلِكَ
سَوَّلَتۡ لِىۡ نَفۡسِىۡ (96)

اس (سامری) نے جواب دیا: میں نے وہ چیز دیکھی جو ان
لوگوں کو نظر نہ آئی، میں نے قاصد (جبرئیل علیہ السلام) کے پاؤں تلے
کی ایک مٹھی مٹی اٹھالی پھر وہ (بچھڑے کے ڈھانچہ میں) ڈال
دی۔ میرے دل نے مجھے اس طرح کرنے کو اچھا سمجھا۔ (96)

قَالَ فَاذۡهَبۡ فَاِنَّ لَكَ فِى الۡحَيٰوةِ اَنۡ تَقُوۡلَ
لَا مِسَاسَ ۖ وَاِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ ۚ
وَانْظُرۡ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِىۡ ظَلۡتَ عَلَيۡهِ
عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنۡسِفَنَّهٗ فِى الۡيَمِّ
نَسۡفًا (97)

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا (تو) جا، اب تیرے لئے زندگی بھر یہ سزا ہے
کہ تو کہتا رہے کہ مجھے مت چھونا اور تیرے لئے عذاب کا ایک
وقت (مقرر) ہے جو تجھ سے کبھی نہیں ٹل سکتا اور اب تو اپنے اس
معبود کو بھی دیکھ جس کی عبادت پر تو جما ہوا تھا، ہم یقیناً اسے جلا دینگے
پھر اس کی راکھ کو ریزہ ریزہ کر کے دریا میں بکھیر دیں گے۔ (97)

اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ
كُلَّ شَىۡءٍ عِلۡمًا (98)

بے شک تم سب کا معبود برحق صرف اللہ ہی ہے، اس کے سوا
کوئی معبود نہیں، اس کا علم تمام چیزوں پر حاوی ہے۔ (98)

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ مَا قَدۡ سَبَقَ ۚ
وَقَدۡ اٰتَيۡنٰكَ مِنۡ لَّدُنَّا ذِكۡرًا ۖۚ (99)

(اے نبی ﷺ) ہم اسی طرح آپ کو گزشتہ قوموں کی خبریں سناتے
ہیں اور ہم نے آپ کو اپنے پاس سے ذکر (قرآن) عطا فرمایا ہے۔ (99)

مَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡهُ فَاِنَّهٗ يَحۡمِلُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ
وِزۡرًا ۙ (100)

جو اس (احکامات قرآن) سے منہ پھیر لے گا وہ یقیناً
قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اُٹھائے ہوئے ہوگا۔ (100)

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ
حِمۡلًا ۙ (101)

وہ ہمیشہ اسی حال میں رہے گا اور ان کے لئے قیامت کے دن
(اس جرم کی ذمہ داری کا بہت ہی) برا بوجھ ہوگا۔ (101)

يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ وَنَحۡشُرُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ
يَوۡمَئِذٍ زُرۡقًا ۖۚ (102)

جس دن صور پھونک دیا جائے گا اور ہم اس دن مجرمین کو
اکٹھا کریں گے تو ان کی آنکھیں (خوف کی وجہ سے) نیلی
پتھرائی ہوئی ہو جائیں گی۔ (102)

يَّتَخَافَتُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا عَشۡرًا (103)

وہ چپکے چپکے آپس میں کہہ رہے ہونگے کہ ہم تو (دنیا میں)
صرف دس دن ہی ٹھہرے تھے۔ (103)

نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ اِذۡ يَقُوۡلُ اَمۡثَلُهُمۡ
ع 5 15 14 طَرِيۡقَةً اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا يَوۡمًا ﴿104﴾

ہم خوب جانتے ہیں وہ جو کچھ کہیں گے جبکہ ان میں سے بہتر رائے والا کہے گا کہ تم صرف ایک ہی دن (دنیا میں) ٹھہرے تھے۔ ﴿104﴾

وَ يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡجِبَالِ فَقُلۡ يَنۡسِفُهَا رَبِّىۡ نَسۡفًا ﴿105﴾

(اے نبی ﷺ) لوگ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں (قیامت کے دن یہ پہاڑ کہاں جائیں گے؟) آپ فرما دیجئے کہ انہیں میرا رب ریزہ ریزہ کر کے اڑا دے گا۔ ﴿105﴾

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفۡصَفًا ﴿106﴾

اور زمین کو ایسا صاف ہموار میدان بنا دے گا۔ ﴿106﴾

لَّا تَرٰى فِيۡهَا عِوَجًا وَّلَاۤ اَمۡتًا ﴿107﴾

جس میں نہ تو آپ کوئی موڑ توڑ اور نہ ہی اونچ نیچ دیکھیں گے۔ ﴿107﴾

يَوۡمَئِذٍ يَّتَّبِعُوۡنَ الدَّاعِىَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَ خَشَعَتِ الۡاَصۡوَاتُ لِلرَّحۡمٰنِ فَلَا تَسۡمَعُ اِلَّا هَمۡسًا ﴿108﴾

اس دن لوگ پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے۔ کوئی اس سے انحراف نہ کر سکے گا اور رحمٰن (اللہ) کے سامنے سب آوازیں دب جائیں گی۔ پس آپ قدموں کی ہلکی آہٹ کے سوا کچھ بھی نہیں سنیں گے۔ ﴿108﴾

يَوۡمَئِذٍ لَّا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ وَرَضِىَ لَهٗ قَوۡلًا ﴿109﴾

اس دن سفارش کچھ کام نہ آئے گی مگر جسے رحمٰن اس کی اجازت دے اور (اللہ) اس کی بات کو سننا پسند کرلے۔ ﴿109﴾

يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ مَا خَلۡفَهُمۡ وَ لَا يُحِيۡطُوۡنَ بِهٖ عِلۡمًا ﴿110﴾

جو کچھ ان (انسانوں) کے آگے ہے اور جو کچھ پیچھے ہے، صرف اللہ ہی اسے جانتا ہے۔ لوگوں کا علم اس کا احاطہ نہیں کر سکتا۔ ﴿110﴾

وَ عَنَتِ الۡوُجُوۡهُ لِلۡحَىِّ الۡقَيُّوۡمِ ؕ وَ قَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا ﴿111﴾

اور تمام چہرے اس زندہ اور ہمیشہ قائم و دائم ذات کے سامنے جھکے ہوئے ہوں گے، یقیناً وہ برباد ہوا جس نے ظلم کا بوجھ اُٹھایا۔ ﴿111﴾

وَ مَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلۡمًا وَّ لَا هَضۡمًا ﴿112﴾

اور جو شخص نیک اعمال کرے اور وہ مومن بھی ہو، اسے بے انصافی اور حق تلفی کا کوئی ڈر نہ ہوگا۔ ﴿112﴾

وَ كَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا وَّ صَرَّفۡنَا فِيۡهِ مِنَ الۡوَعِيۡدِ لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ اَوۡ يُحۡدِثُ لَهُمۡ ذِكۡرًا ﴿113﴾

اور اس طرح ہم نے قرآن کو عربی زبان میں نازل فرمایا ہے اور اس میں ڈرانے کے مختلف انداز اختیار کئے ہیں تا کہ لوگ پرہیزگار بن جائیں یا وہ ان کے دل میں سوچ سمجھ پیدا کر دے۔ ﴿113﴾

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ ۚ وَ لَا تَعۡجَلۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يُّقۡضٰۤى اِلَيۡكَ وَحۡيُهٗ ۖ وَقُلۡ رَّبِّ زِدۡنِىۡ عِلۡمًا ﴿114﴾

پس بہت ہی بلند شان والا ہے، وہ اللہ جو سارے جہان کا حقیقی بادشاہ ہے اور قرآن کی وحی پوری ہونے سے پہلے آپ اسے پڑھنے میں جلدی نہ کیجئے اور یہ دعا مانگئے: اے میرے رب، میرے علم میں اضافہ فرمائیے۔ ﴿114﴾

وَلَقَدۡ عَهِدۡنَاۤ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنۡ قَبۡلُ فَنَسِىَ وَلَمۡ
ع 6 11 15 نَجِدۡ لَهٗ عَزۡمًا ﴿115﴾

ہم نے آدم (علیہ السلام) کو اس سے پہلے تاکیدی حکم دے دیا تھا لیکن وہ بھول گئے اور ہم نے ان کے ارادہ میں پختگی نہیں پائی۔ ﴿115﴾

وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا

اور (یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو

إِلَّآ إِبۡلِيسَ أَبَىٰ ﴿116﴾

تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا، اس نے صاف انکار کر دیا۔ ﴿116﴾

فَقُلۡنَا يَٰٓـَٔادَمُ إِنَّ هَٰذَا عَدُوّٞ لَّكَ وَلِزَوۡجِكَ فَلَا يُخۡرِجَنَّكُمَا مِنَ ٱلۡجَنَّةِ فَتَشۡقَىٰٓ ﴿117﴾

تو ہم نے کہا: اے آدم، یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا (کھلا) دشمن ہے (خیال رکھنا) ایسا نہ ہو کہ یہ تم دونوں کو جنت سے نکلوا دے پھر تم مصیبت میں پڑ جاؤ۔ ﴿117﴾

إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعۡرَىٰ ﴿118﴾

یہاں تو تمہیں یہ آرام (حاصل) ہے کہ نہ تو تمہیں بھوک ستاتی ہے اور نہ ہی تم ننگے رہتے ہو۔ ﴿118﴾

وَأَنَّكَ لَا تَظۡمَؤُاْ فِيهَا وَلَا تَضۡحَىٰ ﴿119﴾

اور نہ ہی تمہیں پیاس لگتی ہے اور نہ ہی دھوپ ستاتی ہے۔ ﴿119﴾

فَوَسۡوَسَ إِلَيۡهِ ٱلشَّيۡطَٰنُ قَالَ يَٰٓـَٔادَمُ هَلۡ أَدُلُّكَ عَلَىٰ شَجَرَةِ ٱلۡخُلۡدِ وَمُلۡكٖ لَّا يَبۡلَىٰ ﴿120﴾

لیکن شیطان نے ان (آدم علیہ السلام) کے دل میں وسوسہ ڈالا اور کہا: اے آدم، کیا میں تمہیں ہمیشہ کی زندگی کا درخت اور ایسی بادشاہت نہ بتاؤں جو کبھی نہ ختم ہو۔ ﴿120﴾

فَأَكَلَا مِنۡهَا فَبَدَتۡ لَهُمَا سَوۡءَٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخۡصِفَانِ عَلَيۡهِمَا مِن وَرَقِ ٱلۡجَنَّةِۚ وَعَصَىٰٓ ءَادَمُ رَبَّهُۥ فَغَوَىٰ ﴿121﴾

آخر کار ان دونوں (میاں، بیوی) نے اس درخت سے کچھ کھا لیا (کھاتے ہی) ان کے ستر کھل گئے اور وہ جنت کے پتے لے کر اپنے جسموں کو ڈھانکنے لگے۔ آدم (علیہ السلام) نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور وہ سیدھی راہ سے بھٹک گئے۔ ﴿121﴾

ثُمَّ ٱجۡتَبَٰهُ رَبُّهُۥ فَتَابَ عَلَيۡهِ وَهَدَىٰ ﴿122﴾

(ایک بار) پھر ان کے رب نے انہیں نوازا۔ ان کی توبہ قبول کی اور ان کی راہ نمائی فرمائی۔ ﴿122﴾

قَالَ ٱهۡبِطَا مِنۡهَا جَمِيعَۢاۖ بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوّٞۖ فَإِمَّا يَأۡتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدٗى فَمَنِ ٱتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشۡقَىٰ ﴿123﴾

اللہ نے فرمایا: تم دونوں (انسان اور شیطان) یہاں (جنت) سے اتر جاؤ، تم آپس میں ایک دوسرے کے دشمن ہو، اب اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ تو (دنیا میں) گمراہ ہوگا اور نہ ہی (آخرت میں) تکلیف اُٹھائے گا۔ ﴿123﴾

وَمَنۡ أَعۡرَضَ عَن ذِكۡرِي فَإِنَّ لَهُۥ مَعِيشَةٗ ضَنكٗا وَنَحۡشُرُهُۥ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ أَعۡمَىٰ ﴿124﴾

اور (ہاں) جو میری یاد سے روگردانی کرے گا اس کی زندگی تنگی میں رہے گی اور ہم قیامت کے دن اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔ ﴿124﴾

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرۡتَنِيٓ أَعۡمَىٰ وَقَدۡ كُنتُ بَصِيرٗا ﴿125﴾

وہ کہے گا: اے میرے رب، آپ نے مجھے اندھا بنا کر کیوں اٹھایا؟ حالانکہ میں تو (دنیا میں) خوب دیکھنے والا تھا۔ ﴿125﴾

قَالَ كَذَٰلِكَ أَتَتۡكَ ءَايَٰتُنَا فَنَسِيتَهَاۖ وَكَذَٰلِكَ ٱلۡيَوۡمَ تُنسَىٰ ﴿126﴾

اللہ فرمائے گا: اسی طرح (ہونا چاہئے تھا) جب ہماری آیات تمہارے پاس آئیں تو تم نے انہیں بھلا دیا اسی طرح آج تمہیں بھی بھلا دیا جائے گا۔ ﴿126﴾

وَكَذَٰلِكَ نَجۡزِي مَنۡ أَسۡرَفَ وَلَمۡ يُؤۡمِنۢ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِۦۚ وَلَعَذَابُ ٱلۡأٓخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبۡقَىٰٓ ﴿127﴾

اور جو شخص حد سے گزر جاتا ہے اور اپنے رب کی آیات پر ایمان نہیں لاتا، ہم اسے ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں اور بے شک آخرت کا عذاب بہت ہی سخت اور باقی رہنے والا ہے۔ ﴿127﴾

اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ
الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿128﴾ ع 7 13 16

کیا انہیں اس بات سے راہ نمائی نہیں ملی کہ ہم ان سے پہلے بہت سی بستیاں ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے سہنے کی جگہ میں یہ چل پھر رہے ہیں۔ یقیناً اس میں عقلمندوں کے لئے تو بہت سی نشانیاں ہیں۔ ﴿128﴾

وَ لَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ
لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿129﴾

اور اگر آپ کے رب کا فیصلہ پہلے سے مقرر شدہ اور (قیامت کا) وقت مقرر نہ ہوتا تو ان پر (اسی وقت) عذاب آ جاتا۔ ﴿129﴾

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ
رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ
وَ مِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَ اَطْرَافَ
النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿130﴾

(اے نبی ﷺ) ان (کفارِ مکہ) کی باتوں پر صبر کیجئے اور اپنے پروردگار کی تسبیح اور تعریف بیان کرتے، سورج کے طلوع اور غروب ہونے سے پہلے، رات کے کچھ اوقات اور دن کی ابتدا اور انتہا کے وقت بھی تسبیح کرتے رہئے، امید ہے کہ آپ خوش ہو جائیں گے۔ ﴿130﴾

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ
اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ
لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿131﴾

اور آپ ان چیزوں کی طرف نظر بھی نہ اُٹھائیے جو ہم نے مختلف قسم کے لوگوں کو دنیاوی زندگی کی زینت کے لئے دے رکھی ہیں تاکہ ان چیزوں میں ہم انہیں آزمائیں اور آپ کے رب کا دیا ہوا (حلال) رزق بہت ہی بہتر اور دیرپا ہے۔ ﴿131﴾

وَ اْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ
لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ
لِلتَّقْوٰى ﴿132﴾

اور آپ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیجئے اور خود بھی اس کی پابندی کیجئے۔ ہم آپ سے روزی نہیں مانگتے بلکہ ہم خود آپ کو روزی دیتے ہیں اور بہترین انجام پرہیزگاروں ہی کا ہے۔ ﴿132﴾

وَ قَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَ لَمْ
تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿133﴾

اور وہ (کافر) کہتے ہیں: یہ (نبی) ہمارے پاس اپنے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں لایا؟ کیا ان کے پاس پہلی کتابوں میں (آپ ﷺ کی نبوت کی) واضح دلیل نہیں پہنچی؟ ﴿133﴾

وَ لَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا
رَبَّنَا لَوْ لَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ
اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَ نَخْزٰى ﴿134﴾

اور اگر ہم انہیں اس (اپنا رسول بھیجنے) سے پہلے ہی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو یہ کہتے: اے ہمارے رب، آپ نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا کہ ہم ذلیل و رسوا ہونے سے پہلے ہی آپ کی آیات کی پیروی اختیار کر لیتے۔ ﴿134﴾

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ
اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿135﴾ ع 8 7 17

آپ فرما دیجئے کہ ہر ایک (اپنے) انجام کا منتظر ہے پس انتظار کرو، تم عنقریب جان لو گے کہ سیدھی راہ پر چلنے والے کون ہیں اور ہدایت یافتہ کون ہیں۔ ﴿135﴾

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ انبیاء مکی ہے، اس میں 112 آیات اور 7 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ الجزء 17
مُّعْرِضُوْنَ ﴿1﴾

لوگوں کے حساب کا وقت قریب آ گیا ہے اور وہ اب بھی غفلت میں پڑے (حق سے) منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ ﴿1﴾

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿2﴾

جب بھی ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو وہ اسے اس حال میں ہی سنتے ہیں کہ وہ کھیل کود رہے ہوں۔ ﴿2﴾

لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿3﴾

ان کے دل بالکل غافل ہیں اور ان ظالموں نے آپس میں سرگوشیاں کیں کہ یہ (رسول) تم جیسا انسان ہی تو ہے؟ تو پھر کیا وجہ ہے تم دیکھتے ہوئے بھی جادو میں آ جاتے ہو۔ ﴿3﴾

قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۫ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿4﴾

رسول نے کہا: میرا رب زمین و آسمان میں ہونے والی ہر بات کو جانتا ہے اور وہ خوب سننے، جاننے والا ہے۔ ﴿4﴾

بَلْ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖۚ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَاۤ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿5﴾

بلکہ یہ (کافر) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) پراگندہ (پریشان) خوابوں کا مجموعہ ہے جسے اس (رسول) نے خود گھڑ لیا ہے کیونکہ یہ (شخص) شاعر ہے۔ اسے ہمارے پاس کوئی ایسی نشانی لانا چاہئے جیسے پہلے رسول (نشانیاں دے کر) بھیجے گئے تھے۔ ﴿5﴾

مَاۤ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿6﴾

ان (کفار) سے پہلے جتنی بھی بستیاں ہم نے (ان کے گناہوں کی وجہ سے) ہلاک کیں، سب ایمان سے خالی تھیں تو کیا اب یہ ایمان لائیں گے؟ ﴿6﴾

وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿7﴾

اور (اے نبی ﷺ) ہم نے آپ سے پہلے صرف مردوں کو (ہی) رسول بنا کر بھیجا تھا جن پر ہم وحی نازل کرتے تھے اگر تمہیں معلوم نہیں ہے تو اہلِ ذکر (کتاب) سے پوچھ لو۔ ﴿7﴾

وَ مَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿8﴾

ہم نے ان کے جسم ایسے نہیں بنائے تھے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور وہ ہمیشہ رہنے والے بھی نہ تھے۔ ﴿8﴾

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَ مَنْ نَّشَآءُ وَ اَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿9﴾

پھر ہم نے ان (رسولوں) سے جو وعدے کئے تھے وہ پورے کر دیئے۔ ہم نے انہیں اور جن (دوسروں کو) چاہا (عذاب سے) بچا لیا اور حد سے گزر جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔ ﴿9﴾

لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ كِتٰبًا فِيۡهِ ذِكۡرُكُمۡ‌ ؕ
ع 10 1 اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿10﴾

(اے لوگو) ہم نے تمہاری طرف جو کتاب نازل فرمائی ہے اس میں تمہارے لئے نصیحت ہے۔ کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے ہو؟ (10)

وَكَمۡ قَصَمۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍ كَانَتۡ ظَالِمَةً وَّ
اَنۡشَاۡنَا بَعۡدَهَا قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ﴿11﴾

اور بہت سی بستیاں ہم نے تباہ کردیں جو ظالم تھیں اور ان کے بعد ہم نے دوسری قوموں کو پیدا کردیا۔ (11)

فَلَمَّاۤ اَحَسُّوۡا بَاۡسَنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا
يَرۡكُضُوۡنَ ؕ ﴿12﴾

پھر جب انہوں نے ہمارے عذاب کو محسوس کرلیا تو ان (بستیوں) سے بھاگنے لگے۔ (12)

لَا تَرۡكُضُوۡا وَارۡجِعُوۡۤا اِلٰى مَاۤ اُتۡرِفۡتُمۡ
فِيۡهِ وَمَسٰكِنِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿13﴾

(ہم نے کہا) بھاگو نہیں، اپنے مکانوں اور اس عیش وعشرت کی طرف واپس آجاؤ جس میں تم مزے اڑا رہے تھے تاکہ تم سے سوال تو کرلیا جائے۔ (13)

قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿14﴾

وہ (کفار) کہنے لگے ہائے ہماری بدبختی، بے شک ہم ہی ظالم تھے۔ (14)

فَمَا زَالَتۡ تِّلۡكَ دَعۡوٰٮهُمۡ حَتّٰى جَعَلۡنٰهُمۡ
حَصِيۡدًا خٰمِدِيۡنَ ﴿15﴾

پھر وہ یہی کہتے رہے، یہاں تک کہ ہم نے انہیں (جڑ سے) کٹی ہوئی کھیتی اور بجھی ہوئی آگ کی طرح بنادیا۔ (15)

وَمَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا
لٰعِبِيۡنَ ﴿16﴾

ہم نے آسمان وزمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کو کھیل تماشا کے طور پر پیدا نہیں کیا۔ (16)

لَوۡ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نَّتَّخِذَ لَهۡوًا لَّاتَّخَذۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّاۤ ۖ
اِنۡ كُنَّا فٰعِلِيۡنَ ﴿17﴾

اگر ہم یوں ہی کھیل تماشا کا ارادہ کرتے تو اپنے پاس سے ہی کھیل تماشا کا سامان بنالیتے، اگر ہمیں یہ کرنا ہوتا۔ (17)

بَلۡ نَقۡذِفُ بِالۡحَـقِّ عَلَى الۡبَاطِلِ فَيَدۡمَغُهٗ
فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ‌ ؕ وَلَـكُمُ الۡوَيۡلُ مِمَّا تَصِفُوۡنَ ﴿18﴾

بلکہ ہم باطل پر حق کی ضرب لگاتے ہیں تو حق باطل کا (سر توڑ کر) بھیجا نکال دیتا ہے پھر دیکھتے ہی دیکھتے باطل کا وجود مٹ جاتا ہے اور تمہارے لئے ہلاکت ہوگی، ان (شرکیہ) باتوں کی وجہ سے جو تم (اللہ کے بارے میں) کہتے ہو۔ (18)

وَلَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ وَمَنۡ
عِنۡدَهٗ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِهٖ
وَلَا يَسۡتَحۡسِرُوۡنَ‌ۚ ﴿19﴾

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے سب اسی (اللہ) کا ہے اور جو مخلوق (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ تو تکبر کرتے ہیں اور نہ ہی تھکتے ہیں۔ (19)

يُسَبِّحُوۡنَ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفۡتُرُوۡنَ ﴿20﴾

وہ دن رات (اللہ کی) تسبیح بیان کرتے ہیں اور ذرا سی بھی سستی نہیں کرتے۔ (20)

اَمِ اتَّخَذُوۡۤا اٰلِهَةً مِّنَ الۡاَرۡضِ هُمۡ يُنۡشِرُوۡنَ ﴿21﴾

کیا انہوں (مشرکین) نے مٹی کے ایسے معبود بنالئے ہیں جو (بے جان کو) زندہ کرسکتے ہیں؟ (21)

لَوۡ كَانَ فِيۡهِمَاۤ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا‌ ۚ
فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿22﴾

اگر ان (زمین و آسمان) میں اللہ کے سوا اور بھی معبود ہوتے تو دونوں کا نظام درہم برہم ہوجاتا۔ پس عرش والا اللہ ان تمام نقائص سے پاک ہے جو یہ (مشرک) بیان کرتے ہیں۔ (22)

لَا يُسۡـَٔـلُ عَمَّا يَفۡعَلُ وَهُمۡ يُسۡـَٔـلُوۡنَ ﴿23﴾

وہ اپنے کاموں کے لئے (کسی کے آگے) جواب دہ نہیں اور سب (لوگ اس کے آگے) جواب دہ ہیں۔ (23)

اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً‌ ؕ قُلۡ هَاتُوۡا
بُرۡهَانَكُمۡ‌ ۚ هٰذَا ذِكۡرُ مَنۡ مَّعِىَ وَذِكۡرُ مَنۡ
قَبۡلِىۡ‌ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ‌ ۙ الۡحَـقَّ
فَهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿24﴾

کیا انہوں (مشرکین) نے اللہ کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں؟ (اے نبی ﷺ) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تم اپنی دلیل تو پیش کرو۔ یہ (قرآن) ان لوگوں کے لئے نصیحت ہے جو میرے ساتھ ہیں اور ان لوگوں کی کتابیں بھی موجود ہیں جو مجھ سے پہلے تھے۔ (بات یہ ہے کہ) ان میں سے اکثر لوگ حق کو نہیں جانتے اسی وجہ سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ (24)

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا
نُوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿25﴾

(اے نبی ﷺ) ہم نے آپ سے پہلے جو بھی رسول بھیجا، اس کی طرف یہی وحی نازل فرمائی کہ میرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ پس تم سب میری ہی عبادت کرو۔ (25)

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ وَلَدًا‌ سُبۡحٰنَهٗ‌ ؕ بَلۡ
عِبَادٌ مُّكۡرَمُوۡنَۙ ﴿26﴾

(مشرکین) کہتے ہیں کہ رحمٰن کی اولاد ہے۔ وہ تو اس سے پاک ہے بلکہ وہ سب (فرشتے) اسکے باعزت بندے ہیں۔ (26)

لَا يَسۡبِقُوۡنَهٗ بِالۡقَوۡلِ وَهُمۡ بِاَمۡرِهٖ يَعۡمَلُوۡنَ ﴿27﴾

وہ اس (اللہ) کے حضور بڑھ کر نہیں بولتے بس اسی کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ (27)

يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا
يَشۡفَعُوۡنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارۡتَضٰى وَهُمۡ مِّنۡ
خَشۡيَتِهٖ مُشۡفِقُوۡنَ ﴿28﴾

وہ ان کے آئندہ اور گزشتہ تمام حالات کو جانتا ہے۔ وہ (فرشتے) صرف ان کی سفارش کریں گے جن کے لئے اللہ (سفارش کو) پسند کرے گا اور وہ اس کے ڈر سے کانپتے رہتے ہیں۔ (28)

وَمَنۡ يَّقُلۡ مِنۡهُمۡ اِنِّىۡۤ اِلٰهٌ مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَذٰلِكَ
ع 2 19 2 نَجۡزِيۡهِ جَهَنَّمَ‌ ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿29﴾

اور ان میں سے جو بھی کہے گا کہ میں اللہ کے سوا معبود ہوں، ہم اسے جہنم کی سزا دیں گے اور ہم ظالموں کو اس طرح سزا دیتے ہیں۔ (29)

اَوَلَمۡ يَرَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضَ كَانَـتَا رَتۡقًا فَفَتَقۡنٰهُمَا‌ ؕ وَجَعَلۡنَا
مِنَ الۡمَآءِ كُلَّ شَىۡءٍ حَىٍّ‌ ؕ اَفَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿30﴾

کیا کفار نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ آسمان و زمین باہم ملے ہوئے تھے پھر ہم نے انہیں جدا کیا اور ہر زندہ چیز کو ہم نے پانی سے پیدا کیا۔ کیا یہ لوگ پھر بھی (اللہ پر) ایمان نہیں لاتے۔ (30)

وَجَعَلۡنَا فِى الۡاَرۡضِ رَوَاسِىَ اَنۡ تَمِيۡدَ بِهِمۡ

اور ہم نے زمین میں پہاڑ گاڑ دیئے تا کہ وہ مخلوق کو لے کر ہلتی نہ

وَ جَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿31﴾

رہے اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنائے تاکہ لوگ (اپنی منزل تک پہنچنے کا) راستہ معلوم کرلیں۔ ﴿31﴾

وَ جَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّ هُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿32﴾

اور آسمان کو مضبوط (محفوظ) چھت بھی ہم نے ہی بنایا پھر بھی یہ لوگ اس (آسمان) میں موجود نشانیوں سے منہ پھیرنے والے ہیں۔ ﴿32﴾

وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ وَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿33﴾

اور وہی (اللہ) ہے جس نے رات اور دن، سورج اور چاند کو پیدا کیا ہے۔ ان میں سے ہر ایک اپنے اپنے مدار (دائرہ) میں تیر رہا ہے۔ ﴿33﴾

وَ مَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَا۟ئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿34﴾

(اے نبی ﷺ) آپ سے پہلے کسی بھی انسان کو ہم نے ہمیشہ کی زندگی نہیں دی۔ کیا اگر آپ فوت ہو گئے تو وہ ہمیشہ کے لئے زندہ رہیں گے؟ ﴿34﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿35﴾

ہر جاندار نے موت کا مزہ چکھنا ہے۔ ہم تو تمہیں اچھے اور برے حالات (دونوں طرح) سے آزماتے ہیں اور آخرکار تمہیں ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔ ﴿35﴾

وَ اِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَ هُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿36﴾

اور جب یہ کفار آپ (ﷺ) کو دیکھتے ہیں تو آپ (ﷺ) کا مذاق اڑاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کیا یہی وہ شخص ہے جو تمہارے معبودوں کی برائی کرتا ہے حالانکہ وہ (کفار) خود ہی رحمٰن کے ذکر کے منکر ہیں۔ ﴿36﴾

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿37﴾

انسان جلد باز مخلوق ہے (اے کافرو) میں تمہیں بہت جلد اپنی نشانیاں دکھاؤں گا، لہٰذا تم مجھ سے جلد (عذاب کا) مطالبہ نہ کرو۔ ﴿37﴾

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿38﴾

وہ (کفار) کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ (عذاب کا) وعدہ کب پورا ہوگا؟ ﴿38﴾

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَ لَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿39﴾

کاش، یہ کفار اس وقت کو جانتے (ہوتے) کہ جب یہ آگ کو نہ تو اپنے چہروں سے ہٹا سکیں گے نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ ہی کوئی ان کی مدد کرے گا۔ ﴿39﴾

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿40﴾

بلکہ وہ عذاب اچانک ان پر آ پہنچے گا جو انہیں حیران کردے گا پھر نہ تو یہ لوگ اسے ٹال سکیں گے اور نہ ہی انہیں کچھ مہلت ملے گی۔ ﴿40﴾

وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

اور (اے نبی ﷺ) بلاشبہ آپ سے پہلے رسولوں کا بھی

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
ع 3 12 3 يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿41﴾

مذاق اُڑایا گیا ان مذاق اُڑانے والوں کو اسی عذاب نے آ گھیرا جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔ ﴿41﴾

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ
بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿42﴾

(اے نبی ﷺ) ان سے پوچھئے کہ وہ کون ہے جو رحمٰن (کے عذاب) سے دن اور رات میں تمہیں بچا سکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے رب کی یاد سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔ ﴿42﴾

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا
يُصْحَبُوْنَ ﴿43﴾

کیا ہمارے علاوہ ان کے اور معبود ہیں جو انہیں مصیبتوں سے بچالیں گے؟ وہ تو خود اپنی مدد کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ ہی ہماری طرف سے انہیں کوئی مدد حاصل ہوگی۔ ﴿43﴾

بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ
عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ
نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿44﴾

بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ) ہم نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو (دنیاوی مال ومتاع سے خوب) فائدہ پہنچایا یہاں تک کہ اسی حالت میں ایک طویل عرصہ گزر گیا۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو چاروں طرف سے گھٹاتے چلے آرہے ہیں، کیا پھر بھی یہی غالب رہیں گے؟ ﴿44﴾

قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ
الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿45﴾

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے، میں تو تمہیں اللہ کی وحی کے ذریعہ (جہنم سے) ڈراتا ہوں مگر جب بہروں کو ڈرایا جاتا ہے تو وہ سن ہی نہیں پاتے ہیں۔ ﴿45﴾

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ
لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿46﴾

(اے نبی ﷺ) اگر انہیں آپ کے رب کے کسی عذاب کا (ذرا سا) جھونکا بھی لگ جائے تو پکار اٹھیں گے: ہائے ہماری بدبختی، یقیناً ہم ہی ظالم تھے۔ ﴿46﴾

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ
فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ
مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى
بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿47﴾

اور ہم قیامت کے دن انصاف کا ترازو رکھیں گے پس کسی پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا اور اگر ایک رائی کے دانہ کے برابر بھی عمل ہوگا (تو) وہ بھی سامنے لائیں گے اور ہم حساب لینے کے لئے کافی ہیں۔ ﴿47﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً
وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ ﴿48﴾

اور یقیناً ہم نے موسیٰ و ہارون (علیہما السلام) کو حق اور باطل کے درمیان فرق کرنے والی کتاب (تورات) عطا فرمائی جو پرہیزگاروں کے لئے روشنی اور وعظ ونصیحت کا ذریعہ تھی۔ ﴿48﴾

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ
السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿49﴾

جو اپنے رب سے بغیر دیکھے ڈرتے ہیں اور قیامت (کے خوف) سے کانپتے رہتے ہیں۔ ﴿49﴾

وَ هٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ
ع 4 9 4 مُنْكِرُوْنَ ﴿50﴾

اور یہ (قرآن) ایک بابرکت نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے۔ کیا پھر بھی تم اس کے منکر ہو؟ ﴿50﴾

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا
بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿51﴾

یقیناً ہم نے اس سے پہلے ابراہیم (علیہ السلام) کو سمجھ بوجھ عطا فرمائی تھی اور ہم انہیں خوب جانتے تھے۔ ﴿51﴾

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ
الَّتِيْۤ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿52﴾

جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے پوچھا: یہ مورتیاں کیا ہیں؟ جن پر تم (عبادت کے لئے) جمے رہتے ہو۔ ﴿52﴾

قَالُوْا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿53﴾

انہوں نے جواب دیا: ہم نے اپنے باپ دادا کو انہی کی عبادت کرتے ہوئے پایا ہے۔ ﴿53﴾

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ﴿54﴾

آپ (علیہ السلام) نے فرمایا: پھر تو تم اور تمہارے باپ دادا کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو۔ ﴿54﴾

قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ
اللّٰعِبِيْنَ ﴿55﴾

وہ کہنے لگے (اے ابراہیم علیہ السلام) کیا آپ ہمارے پاس سچ مچ حق لائے ہو یا یوں ہی مذاق کر رہے ہیں؟ ﴿55﴾

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ٘ وَ اَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ
الشّٰهِدِيْنَ ﴿56﴾

آپ (علیہ السلام) نے فرمایا: درحقیقت تمہارا رب تو وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے جس نے انہیں پیدا کیا ہے اور میں اس بات کی تمہارے سامنے گواہی دیتا ہوں۔ ﴿56﴾

وَ تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا
مُدْبِرِيْنَ ﴿57﴾

اور اللہ کی قسم، تمہارے پیٹھ پھیر کر جانے کے بعد میں تمہارے بتوں کے خلاف ضرور کارروائی کروں گا۔ ﴿57﴾

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ
اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿58﴾

پس ابراہیم (علیہ السلام) نے بڑے بت کو چھوڑ کر باقی سب بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تاکہ وہ اسی (بڑے بت) کی طرف لوٹیں۔ ﴿58﴾

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿59﴾

وہ (واپسی پر اپنے بتوں کا حال دیکھ کر) کہنے لگے: ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کس نے کیا ہے؟ ایسا شخص تو یقیناً ظالموں میں سے ہے۔ ﴿59﴾

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗۤ
اِبْرٰهِيْمُ ﴿60﴾ؕ

(بعض) لوگوں نے کہا: ہم نے ایک نوجوان کو ان کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا تھا جسے ابراہیم (علیہ السلام) کہا جاتا ہے۔ ﴿60﴾

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰۤى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَشْهَدُوْنَ ﴿61﴾

سب نے کہا: اچھا اسے (پکڑ کر) لوگوں کی نگاہوں کے سامنے لاؤ تاکہ سب لوگ اسے دیکھیں۔ ﴿61﴾

قَالُوْۤا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ﴿62﴾ؕ

(جب ابراہیم علیہ السلام آ گئے) تو انہوں نے کہا: اے ابراہیم، کیا آپ نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حرکت کی ہے؟ ﴿62﴾

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖۗ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ
اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ (63)

آپ (علیہ السلام) نے جواب دیا: بلکہ یہ کام ان کے بڑے نے کیا ہوگا، اگر یہ (بت) بول سکتے ہیں تو تم ان سے پوچھ لو۔ (63)

فَرَجَعُوْۤا اِلٰۤى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْۤا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ
الظّٰلِمُوْنَ ۙ (64)

(یہ سن کر) وہ اپنے دلوں میں (حق کے) قائل ہو گئے اور (دل میں) کہنے لگے: درحقیقت تم ہی ظالم ہو۔ (64)

ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا
هٰۤؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ (65)

پھر وہ فوراً ہی اعترافِ حقیقت سے مکر گئے، کہنے لگے: (اے ابراہیم) تمہیں تو معلوم ہے کہ یہ (بت) بولتے نہیں ہیں۔ (65)

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ
شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ؕ (66)

ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: کیا تم اللہ کے علاوہ ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہو جو نہ تو تمہیں نفع پہنچا سکتی ہیں اور نہ ہی نقصان۔ (66)

اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (67)

افسوس ہے تم پر اور تمہارے ان معبودوں پر جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ (67)

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَ انْصُرُوْۤا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
فٰعِلِيْنَ (68)

(آخر کار لاجواب ہو کر) انہوں نے کہا: اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے تو ابراہیم کو جلا ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔ (68)

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ۙ (69)

ہم نے فرمایا: اے آگ تو ٹھنڈی پڑ جا اور ابراہیم (علیہ السلام) کے لئے سلامتی والی بن جا۔ (69)

وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۚ (70)

اور انہوں نے ابراہیم (علیہ السلام) کا برا چاہا لیکن ہم نے انہیں (بری طرح) ناکام بنا دیا۔ (70)

وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا
لِلْعٰلَمِيْنَ (71)

اور ہم انہیں (ابراہیم) اور لوط (علیہما السلام) کو بچا کر اس زمین کی طرف لے گئے جس میں ہم نے تمام جہان والوں کے لئے برکت رکھی تھی۔ (71)

وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَ يَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ
وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ (72)

اور ہم نے انہیں (بیٹا) اسحاق اور (پوتا) یعقوب مزید عطا فرمایا اور ہر ایک کو ہم نے نیک بنایا۔ (72)

وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَاۤ
اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ
وَ اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۙ (73)

اور ہم نے انہیں ایسے پیشوا بنایا جو ہمارے حکم کے مطابق لوگوں کی راہ نمائی کرتے تھے اور ہم نے ان کی طرف نیک اعمال کرنے، نماز قائم رکھنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کی وحی (تلقین) کی اور وہ سب صرف ہمارے عبادت گزار بندے تھے۔ (73)

وَ لُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّيْنٰهُ مِنَ

ہم نے لوط (علیہ السلام) کو بھی حکمت اور علم عطا کیا اور انہیں اس

الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ
كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۟ۙ 74

بستی سے نجات دی، جہاں لوگ گندے کام کرتے تھے اور وہ لوگ بہت ہی برے اور گناہ گار تھے۔ 74

5 ع 25 5 وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۟ 75

اور ہم نے انہیں (لوط علیہ السلام کو) اپنی رحمت میں داخل کرلیا۔ یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھے۔ 75

وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ
فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۟ۚ 76

اور (یہی نعمت ہم نے) نوح (علیہ السلام) کو بھی (دی تھی) جب انہوں نے ان (انبیاء علیہم السلام) سے پہلے ہمیں پکارا تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمالی اور انہیں اور ان کے گھر والوں کو بہت بڑی مصیبت سے نجات عطا فرمائی۔ 76

وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ۟ 77

اور اس قوم کے خلاف ان کی مدد کی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا یقیناً وہ بہت ہی بُرے لوگ تھے اس لئے ہم نے ان سب کو غرق کردیا۔ 77

وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ
نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ
شٰهِدِيْنَ ۟ۙ 78

اور داؤد اور سلیمان (علیہما السلام) کو یاد کیجئے جبکہ وہ ایک کھیتی کے معاملہ میں فیصلہ کررہے تھے کہ جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئی تھیں اور ہم ان کے فیصلہ کے وقت حاضر تھے۔ 78

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّ
عِلْمًا ۫ وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ
وَالطَّيْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۟ 79

(اس وقت) ہم نے اس (مقدمہ) کا صحیح فیصلہ سلیمان کو سمجھا دیا حالانکہ دونوں ہی کو ہم نے حکم اور علم دیا تھا اور ہم نے پہاڑوں اور پرندوں کو داؤد (علیہ السلام) کے تابع کردیا تھا جو ان کے ساتھ تسبیح پڑھتے تھے اور یہ سب ہم ہی نے کیا تھا۔ 79

وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ
مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ۟ 80

اور ہم نے انہیں (داؤد علیہ السلام کو) تمہارے (فائدے کے) لئے، زرہ (جنگی لباس) بنانے کی کاریگری سکھائی تاکہ وہ (زرہ) لڑائی کے نقصان سے تمہارا بچاؤ کرے پھر کیا تم شکرگزار بنتے ہو؟ 80

وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى
الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ
عٰلِمِيْنَ ۟ 81

اور ہم نے تیز ہوا کو سلیمان (علیہ السلام) کے تابع بنادیا جو ان کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جہاں ہم نے برکت رکھی تھی اور ہم ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔ 81

وَ مِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ يَعْمَلُوْنَ
عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۟ۙ 82

اسی طرح سے بعض شیاطین کو بھی ہم نے ان (سلیمان علیہ السلام) کے تابع کردیا تھا جو ان کے حکم سے (سمندر میں) غوطہ لگاتے اور اس کے علاوہ دوسرے کام بھی کرتے تھے اور ہم ہی ان (سب) کے نگہبان تھے۔ 82

وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۚۖ (83)

(اے پیغمبر ﷺ) ایوب (علیہ السلام) کی اس حالت کو یاد کیجئے جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف دہ بیماری لگ گئی ہے اور آپ سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔ (83)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ (84)

چنانچہ ہم نے ان کی دعا سن لی اور ان کی بیماری دور کردی اور انہیں نہ صرف ان کے اہل وعیال دیئے بلکہ ان کے ساتھ اپنی خاص مہربانی سے ایسے ہی اور بھی عطا فرمائے تاکہ یہ واقعہ (ہماری) عبادت کرنے والوں کے لئے ایک نصیحت بن جائے۔ (84)

وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِدْرِيْسَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۚۖ (85)

اور اسماعیل، ادریس اور ذوالکفل (علیہم السلام) کو بھی یاد کیجئے یہ سب بڑے صبر کرنے والے لوگ تھے۔ (85)

وَ اَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (86)

اور ان سب کو ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا یہ سب ہی نیک لوگ تھے۔ (86)

وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖۗ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚۖ (87)

مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کو بھی یاد کیجئے جب وہ (اپنی) قوم سے ناراض ہوکر چل دیئے اور وہ یہ سمجھے کہ ہم انہیں نہ پکڑ سکیں گے۔ آخرکار انہوں نے اندھیروں میں اپنے رب کو پکارا کہ الٰہی آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ تمام عیوب سے پاک ہیں، بے شک میں ہی قصوروار تھا۔ (87)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ (88)

توہم نے ان کی دعا قبول کرلی اور انہیں غم سے نجات عطا فرمائی اور ہم ایمان والوں کو اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں۔ (88)

وَ زَكَرِيَّاۤ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۚۖ (89)

اور زکریا (علیہ السلام) کو بھی یاد کیجئے جب انہوں نے اپنے رب سے دعا کی: اے میرے پروردگار، مجھے تنہا نہ چھوڑیئے آپ تو سب سے بہتر وارث ہیں۔ (89)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَ وَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَ اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ (90)

ہم نے ان کی دعا قبول فرما کر انہیں یحییٰ (علیہ السلام) عطا فرمایا اور ان کی بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا۔ یہ سب لوگ نیک کاموں کی طرف جلدی کرتے تھے۔ ہمیں شوق اور خوف سے پکارتے تھے اور ہمارے سامنے عاجزی کرنے والے تھے۔ (90)

وَ الَّتِيْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنٰهَا وَ ابْنَهَاۤ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (91)

اور وہ پاک دامن عورت (مریم علیہا السلام) جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور انہیں اور ان کے بیٹے کو تمام جہانوں کے لئے ایک نشانی بنا دیا۔ (91)

اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿92﴾

یہ ہے تمہاری ملت جو حقیقت میں ایک ہی امت ہے اور میں تم سب کا پروردگار ہوں پس تم میری ہی عبادت کرو۔ ﴿92﴾

وَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَیْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿93﴾

ع 18 6 6

مگر لوگوں نے آپس میں اپنے دین میں فرقہ بندیاں کرلیں۔ (یاد رکھو) سب کو ہمارے پاس ہی لوٹ کر آنا ہے۔ ﴿93﴾

فَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْیِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿94﴾

پھر جو بھی نیک عمل کرے اور وہ مومن (بھی) ہو تو اسکی کوشش کی بے قدری نہیں ہوگی اور ہم اس کے اعمال کو لکھ رہے ہیں۔ ﴿94﴾

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْیَةٍ اَهْلَكْنٰهَاۤ اَنَّهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿95﴾

اور جس بستی کو بھی ہم نے ہلاک کیا اس کے لوگوں کا دنیا میں پلٹ کر آنا ناممکن ہے۔ ﴿95﴾

حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتْ یَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ ﴿96﴾

یہاں تک کہ جب یاجوج، ماجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے (نیچے) دوڑتے ہوئے آئیں گے۔ ﴿96﴾

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِیَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ یٰوَیْلَنَا قَدْ كُنَّا فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿97﴾

اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آجائے گا، اس وقت کفار کی نگاہیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی (اور وہ کہیں گے) ہائے افسوس، ہم تو اس دن سے بالکل ہی غافل تھے بلکہ ہم ہی قصوروار تھے۔ ﴿97﴾

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿98﴾

بے شک تم بھی اور اللہ کے سوا تم جن چیزوں کی عبادت کرتے ہو سب جہنم کا ایندھن بنو گے۔ تم سب کو جہنم ہی میں جانا ہے۔ ﴿98﴾

لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿99﴾

اگر یہ (سچے) معبود ہوتے تو کبھی جہنم میں نہ جاتے اور یہ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿99﴾

لَهُمْ فِیْهَا زَفِیْرٌ وَّهُمْ فِیْهَا لَا یَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾

یہ وہاں اس (جہنم) میں چیخ رہے ہونگے اور وہاں کچھ بھی نہیں سن سکیں گے۔ ﴿100﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿101﴾

بلا شبہ جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے ہی بھلائی (جنت) مقدر ہو چکی ہے، وہ جہنم سے دور رکھے جائیں گے۔ ﴿101﴾

لَا یَسْمَعُوْنَ حَسِیْسَهَا ۚ وَهُمْ فِیْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿102﴾

وہ تو جہنم کی آہٹ تک بھی نہ سنیں گے اور اپنی دل پسند نعمتوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿102﴾

لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا یَوْمُكُمُ الَّذِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿103﴾

انہیں بڑی سے بڑی گھبراہٹ (بھی) غمگین نہیں کرے گی اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے (اور کہیں گے) یہی تمہارا وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ﴿103﴾

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ
كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا
عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿104﴾

اس دن ہم آسمان کو یوں لپیٹ لیں گے جیسے رجسٹر میں لکھی ہوئی چیزیں لپیٹ لی جاتی ہیں۔ جس طرح ہم نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ (پیدا) کریں گے۔ یہ ہمارا وعدہ ہے اور ہم اسے پورا کر کے رہیں گے۔ ﴿104﴾

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ
اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿105﴾

اور (بلاشبہ) زبور میں ہم نے نصیحت کے بعد یہ لکھ دیا تھا کہ زمین کے وارث میرے نیک بندے (ہی) ہوں گے۔ ﴿105﴾

اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ؕ ﴿106﴾

بے شک عبادت گزار بندوں کے لئے تو اس خبر میں ایک بڑا (خوشی کا) پیغام ہے۔ ﴿106﴾

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿107﴾

(اے نبی ﷺ) اور ہم نے آپ (ﷺ) کو تمام جہان والوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ ﴿107﴾

قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿108﴾

(اے نبی ﷺ) آپ (ان سے) فرما دیجئے، میرے پاس تو یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی ہے تو پھر کیا تم بھی اس کی فرماں برداری کرنے والے ہو؟ ﴿108﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ
اَدْرِيْۤ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿109﴾

پھر اگر یہ منہ موڑ لیں تو آپ فرما دیجئے کہ میں نے تمہیں واضح طور پر خبردار کر دیا ہے اور میں نہیں جانتا کہ جس (عذاب) کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا دور۔ ﴿109﴾

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا
تَكْتُمُوْنَ ﴿110﴾

بے شک اللہ وہ باتیں بھی جانتا ہے جو بلند آواز سے کی جاتی ہیں اور وہ بھی جنہیں تم خفیہ کرتے ہو۔ ﴿110﴾

وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى
حِيْنٍ ﴿111﴾

اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ مہلت شاید تمہیں آزمانے کے لئے ہوتا کہ تم ایک مقررہ وقت تک (دنیاوی زندگی سے) فائدہ اُٹھالو۔ ﴿111﴾

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ
ع 19 7 7 الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿112﴾

(آخر کار) نبی (ﷺ) نے کہا: اے میرے رب، انصاف کے ساتھ فیصلہ فرمادے اور (اے لوگو) تم جو باتیں بناتے ہو اس پر ہمارا رب جو بڑا مہربان ہے، وہی ہمارا مددگار ہے۔ ﴿112﴾

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ حج مدنی ہے، اس میں 78 آیات اور 10 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ
شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿1﴾

اے لوگو، اپنے رب (کے عذاب) سے ڈرتے رہو، بلاشبہ قیامت کا زلزلہ بڑی (ہولناک) چیز ہے۔ ﴿1﴾

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ
اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى
النَّاسَ سُكٰرٰى وَ مَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ
عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿2﴾

اس دن تم دیکھو گے کہ ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے
بچہ کو بھول جائے گی اور ہر حمل والی اپنا حمل گرا دے گی اور تم
لوگوں کو مدہوش دیکھو گے حالانکہ وہ مدہوش نہیں ہوں گے
بلکہ اللہ کا عذاب ہی بڑا سخت ہوگا۔ ﴿2﴾

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ
وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿3﴾

کچھ لوگ اللہ کے بارے میں علم کے بغیر باتیں بناتے ہیں
اور وہ ہر سرکش شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔ ﴿3﴾

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ
وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿4﴾

حالانکہ اس (شیطان) کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو بھی
اسے (شیطان کو) اپنا دوست بنائے گا وہ اسے گمراہ کر دے
گا اور اسے جہنم کے عذاب کی طرف لے جائے گا۔ ﴿4﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ
فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ
ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّ
غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ
مَا نَشَآءُ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ
طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ وَ مِنْكُمْ
مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ
الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ؕ
وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا
الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ وَ اَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ
زَوْجٍ بَهِيْجٍ ﴿5﴾

اے لوگو، اگر تمہیں دوبارہ اٹھائے جانے میں شک ہے (تو تم
یہ کیوں نہیں سوچتے کہ) ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ
سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر گوشت کے لوتھڑے سے جو
کبھی مکمل شکل وصورت کا ہوتا ہے اور کبھی ناقص شکل وصورت
کا۔ (یہ ہم اس لئے بتا رہے ہیں) تاکہ ہم تمہارے لئے (اپنی
قدرت) واضح کریں اور ہم جسے چاہتے ہیں ایک مقرر وقت
تک ماں کے رحم میں ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تمہیں بچہ کی شکل
میں باہر نکالتے ہیں تاکہ تم اپنی بھرپور جوانی کو پہنچو پھر تم میں
سے کسی کی تو روح قبض کر لی جاتی ہے اور کسی کو بدترین عمر
(بڑھاپے) تک پہنچا دیا جاتا ہے تاکہ وہ سب کچھ جاننے کے
بعد پھر ایسا ہو جائے کہ کچھ بھی نہ جانتا ہو اور تم دیکھتے ہو کہ زمین
بنجر اور خشک ہوتی ہے پھر جب ہم اس پر بارش برساتے ہیں تو وہ
ابھرتی اور پھولتی ہے اور ہر قسم کی پُررونق نباتات اُگاتی ہے۔ ﴿5﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿6﴾

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ ہی حق (سچا معبود) ہے اور بے شک
وہی مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿6﴾

وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَ اَنَّ
اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿7﴾

اور یقیناً قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک وشبہ نہیں
اور بلا شبہ اللہ قبر والوں کو ضرور دوبارہ زندہ فرمائے گا۔ ﴿7﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو بغیر علم، ہدایت اور روشن کتاب

وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿8﴾

(دلیل) کے اللہ کے بارے میں بحث کرتے ہیں۔ ﴿8﴾

ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿9﴾

اور (تکبر کی وجہ سے) اپنی گردن موڑتے ہیں تاکہ (وہ دوسروں کو) اللہ کی راہ سے بہکا دیں۔ ایسے لوگوں کے لئے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم انہیں جہنم میں جلنے کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ ﴿9﴾

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿10﴾ ع 1 10 8

(اور اس سے کہیں گے) یہ ان اعمال کا بدلہ ہے جو تیرے اپنے ہاتھوں نے آگے بھیجے تھے۔ یقین مانو کہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔ ﴿10﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚۛ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿11﴾

بعض لوگ ایسے بھی ہیں کہ وہ ایک کنارہ پر (کھڑے) ہو کر اللہ کی عبادت کرتے ہیں اگر انہیں فائدہ ملتا ہے تو (اسلام میں) دلچسپی لینے لگتے ہیں اور اگر کوئی مصیبت (آزمائش) آجائے تو اسی وقت (اسلام سے) منہ پھیر لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں نے دنیا و آخرت کا نقصان اٹھالیا۔ یہی کھلا نقصان ہے۔ ﴿11﴾

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿12﴾

وہ اللہ کے سوا انہیں پکارتے ہیں جو نہ انہیں نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ ہی فائدہ۔ یہی تو انتہائی درجہ کی گمراہی ہے۔ ﴿12﴾

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿13﴾

یہ لوگ انہیں پکارتے ہیں جن کا نقصان ان کے نفع سے زیادہ قریب ہے، یہ یقیناً بہت ہی برے مددگار اور برے ساتھی ہیں۔ ﴿13﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿14﴾

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال بھی کئے یقیناً اللہ انہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں۔ بے شک اللہ جو ارادہ کرتا ہے اسے کر گزرتا ہے۔ ﴿14﴾

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿15﴾

جو شخص یہ سمجھتا ہو کہ اللہ اپنے رسول کی دونوں جہانوں میں مدد نہیں کرے گا اسے چاہئے کہ وہ چھت پر ایک رسی باندھے پھر (اپنے گلے میں پھندا ڈال کر) اپنا گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ کیا اس کی یہ ترکیب اس چیز کو دور کر سکتی ہے جو اُسے غصہ دلاتی ہے؟ ﴿15﴾

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿16﴾

اس طرح ہم نے اس (قرآن) کو واضح آیات میں نازل کیا ہے اور اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت نصیب فرماتا ہے۔ ﴿16﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ
وَالنَّصَارَىٰ وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا
إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ
اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿17﴾

بے شک جو لوگ ایمان لائے جو یہودی ہوئے اور بے دین لوگ، عیسائی، مجوسی (آگ کی پوجا کرنے والے) اور جو مشرک ہیں قیامت کے دن اللہ ان سب کے درمیان فیصلہ کرے گا کیونکہ اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿17﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ
وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ
وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِنَ
النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَنْ
يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ
السجدۃ 5 يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۩ ﴿18﴾

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ تمام مخلوقات جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، جانور اور بہت سے انسان بھی اللہ کو سجدہ کر رہے ہیں اور بہت سے انسانوں کے لئے عذاب لازم ہو گیا ہے۔ جسے اللہ رسوا کر دے اسے پھر کوئی عزت نہیں دے سکتا۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ﴿18﴾

هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۖ فَالَّذِينَ
كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ يُصَبُّ
مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ﴿19﴾

یہ دو فریق ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا پس جنہوں نے کفر کی راہ اختیار کی، ان کے لئے آگ کے کپڑے بنائے جائیں گے اور ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا ہوا گرم پانی بہایا جائے گا۔ ﴿19﴾

يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ﴿20﴾

جس سے ان کے پیٹ کی سب چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی۔ ﴿20﴾

وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ﴿21﴾

اور انہیں لوہے کے گرزوں (ہتھوڑوں) سے سزا دی جائے گی۔ ﴿21﴾

كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ
ع 2 12 9 أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿22﴾

جب بھی وہ غم کے مارے جہنم سے نکلنا چاہیں گے تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور (ان سے کہا جائے گا کہ) اب آگ کے عذاب کا مزہ چکھو۔ ﴿22﴾

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا
مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ
فِيهَا حَرِيرٌ ﴿23﴾

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال (بھی) کئے، اللہ یقیناً انہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں، وہاں انہیں سونے کے کنگن اور موتی (کے زیور) پہنائے جائیں گے۔ وہاں ان کا لباس خالص ریشم کا ہوگا۔ ﴿23﴾

وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا
إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَمِيدِ ﴿24﴾

اور (دنیا میں) ان کی کلمہ طیبہ (عقیدہ صالحہ) اور قابلِ تعریف (اللہ کی) راہ کی طرف راہ نمائی کر دی گئی تھی۔ ﴿24﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

بے شک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور وہ (لوگوں کو) اللہ کی

وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ
سَوَآءَ ِۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَ الْبَادِ ؕ وَ مَنْ يُّرِدْ فِيْهِ
ع 3/10/3 بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿25﴾

راہ اور مسجد حرام سے روکتے رہے ہیں جسے ہم نے تمام لوگوں کے لئے بنایا ہے، خواہ وہ وہیں کے رہنے والے ہوں یا باہر کے اور جو کوئی اس (مسجد حرام) میں ظلم کے ساتھ الحاد (بے دینی) کی راہ اختیار کرے ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے۔ ﴿25﴾

وَ اِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ
لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّ طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ
وَ الْقَآئِمِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿26﴾

اور (یاد کیجئے) کہ جب ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کے لئے بیت اللہ کی جگہ مقرر کر دی (اور ان سے کہا) کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ بنانا اور میرے گھر کو طواف، قیام اور رکوع، سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک صاف رکھنا۔ ﴿26﴾

وَ اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى
كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿27﴾

اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دو تاکہ لوگ آپ کے پاس تمام دور دراز مقامات سے پیدل اور دبلے پتلے اونٹوں پر سوار ہو کر آئیں۔ ﴿27﴾

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَ يَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ
فِيْۤ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ
الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ
الْفَقِيْرَ ﴿28﴾

تاکہ وہ اپنے لئے فوائد حاصل کریں اور جو پالتو جانور اللہ نے انہیں عطا کئے ہیں ان پر مقررہ دنوں میں اللہ کا نام لیں (ذبح کریں)۔ پس تم خود بھی ان کا گوشت کھاؤ اور بھوکے فقیروں کو بھی کھلاؤ۔ ﴿28﴾

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَ لْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ
وَ لْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿29﴾

پھر انہیں چاہئے کہ وہ اپنے (جسم کا) میل کچیل صاف کریں (قربانی کے بعد نہالیں) اور اپنی نذریں پوری کریں اور (اللہ کے) قدیم گھر (بیت اللہ) کا طواف (افاضہ) کریں۔ ﴿29﴾

ذٰلِكَ ۗ وَ مَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ
لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا
يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ
الْاَوْثَانِ وَ اجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿30﴾

یہ (ہمارا حکم) ہے اور جو کوئی اللہ کی حرمتوں (احکام) کی تعظیم کرے گا تو یہ عمل اس کے رب کے ہاں اس کے لئے بہت ہی بہتر ہے اور تمہارے لئے چوپائے جانور حلال کر دیئے گئے ہیں سوائے ان (حرام جانوروں) کے جو تمہارے سامنے بیان کر دیئے گئے ہیں لہٰذا تم بتوں کی عبادت اور جھوٹی بات سے پرہیز کرو۔ ﴿30﴾

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَ مَنْ يُّشْرِكْ
بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ
اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿31﴾

(صرف ایک) اللہ کے لئے یکسو ہو جاؤ، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ جو شخص اللہ کے ساتھ شریک بناتا ہے وہ ایسا ہے جیسے کوئی آسمان سے گرے پھر یا تو اسے پرندے اچک لیں یا ہوا اسے کسی دور دراز کی جگہ میں پھینک دے۔ ﴿31﴾

ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ
تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿32﴾

یہ (باتیں اہم ہیں) اور جو شخص اللہ کی نشانیوں کی عزت کرتا ہے تو یہ کام دلوں کی پرہیزگاری کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ﴿32﴾

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ
ع 4/8 11 اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿33﴾

تمہیں ان (قربانی کے جانوروں) سے ایک مقررہ وقت تک فائدہ اُٹھانے کا حق ہے پھر ان کے حلال ہونے کی جگہ خانہ کعبہ ہے۔ ﴿33﴾

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ
اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۗ
فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۗ وَبَشِّرِ
الْمُخْبِتِيْنَ ۙ ﴿34﴾

اور ہم نے ہر امت کے لئے قربانی کے طریقے مقرر فرمائے تا کہ جو چوپائے جانور اللہ نے انہیں عطا فرمائے تھے ان پر وہ (لوگ) اللہ کا نام لیں (ذبح کریں) تم اچھی طرح سمجھ لو کہ تمہارا ایک ہی معبود ہے پس تم اسی کے فرمانبردار بن جاؤ (اور اے نبی ﷺ) آپ عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔ ﴿34﴾

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ
وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي
الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿35﴾

جن کے سامنے جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو (عذاب الٰہی کے) خوف سے انکے دل کانپنے لگتے ہیں جو مصیبتوں پر صبر کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے وہ اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ ﴿35﴾

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ
فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ
فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا
الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۗ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿36﴾

قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لئے اللہ کی نشانیاں بنا دیا ہے۔ ان میں تمہارے لئے بھلائی ہے۔ پس (ذبح کے وقت) انہیں کھڑا کر کے ان پر اللہ کا نام لو پھر جب ان کے پہلو زمین پر ٹک جائیں تو ان کا گوشت (خود بھی) کھاؤ اور مانگنے والے اور نہ مانگنے والے فقیروں کو بھی کھلاؤ۔ اس طرح ہم نے چوپاؤں کو تمہارے ماتحت کر دیا ہے تا کہ تم شکر گزاری کرو۔ ﴿36﴾

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ
يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۗ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ
لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۗ وَبَشِّرِ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿37﴾

اللہ کو (قربانی کے جانوروں) کا نہ تو گوشت پہنچتا ہے اور نہ ہی خون بلکہ اس تک تمہارے دل کی پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اسی طرح اس نے جانوروں کو تمہارے تابع کر دیا ہے تا کہ اس نے تمہیں جو سیدھی راہ دکھائی ہے اس پر اللہ کی بڑائی بیان کرو اور (اے نبی ﷺ) نیک لوگوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔ ﴿37﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ
ع 5/5 12 النصف لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿38﴾
اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۗ

بے شک اللہ ایمان والوں کا دفاع (حفاظت) کرتا ہے۔ بلاشبہ اللہ ہر خیانت کرنے والے، ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿38﴾

جن (مومنوں) پر (کفار کی طرف سے) جنگ مسلط کی جاتی

وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ﴿39﴾

رہی ہے انہیں بھی اب مقابلہ (جہاد) کی اجازت دی جاتی ہے اس لئے کہ ان پر ظلم ہوتا رہا ہے اور اللہ یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے۔ ﴿39﴾

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَ لَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بِيَعٌ وَّ صَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿40﴾

یہ وہ (لوگ) ہیں جنہیں ان کے گھروں سے ناحق نکالا گیا، صرف ان کے اس قول پر کہ ہمارا پروردگار صرف (ایک) اللہ ہے۔ اگر اللہ ایک دوسرے سے لوگوں کو نہ ہٹاتا تو چھوٹی بڑی خانقائیں، گرجے، یہودیوں کی عبادت گاہیں اور مساجد جن میں اللہ کو کثرت سے یاد کیا جاتا ہے مسمار کر دی جاتیں اور اللہ یقیناً ان لوگوں کی مدد کرتا ہے جو اس (کے دین) کی مدد کرتے ہیں۔ بے شک اللہ بڑی قوت والا، سب پر غالب ہے۔ ﴿40﴾

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿41﴾

یہ (مومنین) وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم انہیں زمین میں حکومت عطا کرتے ہیں تو یہ پابندی سے نماز قائم کرتے، زکوٰۃ ادا کرتے، نیک کاموں کا حکم دیتے اور برے کاموں سے منع کرتے ہیں اور (یاد رکھو) تمام کاموں کا انجام اللہ کے اختیار میں ہے۔ ﴿41﴾

وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ ثَمُوْدُ ۙ﴿42﴾

(اے نبی ﷺ) اگر یہ (کافر) لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو (کوئی تعجب کی بات نہیں) ان سے پہلے قومِ نوح، قومِ عاد اور قومِ ثمود بھی (اپنے اپنے انبیاء کو) جھٹلا چکی ہیں۔ ﴿42﴾

وَ قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَ قَوْمُ لُوْطٍ ۙ﴿43﴾

اور قومِ ابراہیم اور قومِ لوط بھی۔ ﴿43﴾

وَّ اَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَ كُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿44﴾

اور مدین والے بھی۔ موسیٰ (علیہ السلام) بھی جھٹلائے جا چکے ہیں۔ ان سب کفار کو پہلے میں نے مہلت دی پھر میں نے انہیں پکڑ لیا۔ دیکھو میرا عذاب کیسا (سخت) تھا۔ ﴿44﴾

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَ هِىَ ظَالِمَةٌ فَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿45﴾

ہم نے بہت سی (خطا کار) بستیوں کو ہلاک کر دیا اس لئے کہ وہ ظالم تھیں۔ اب وہ ایسی اُجڑیں کہ اپنی چھتوں پر اوندھی پڑی ہیں اور بہت سے آباد کنوئیں بیکار پڑے ہیں اور بہت سے پکے اور بلند محل ویران پڑے ہیں۔ ﴿45﴾

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى

کیا انہوں نے زمین میں سیر و سیاحت نہیں کی کہ ان کے دل ان باتوں کے سمجھنے والے ہوتے یا کانوں سے ہی ان (واقعات) کو سن لیتے۔ حقیقت یہ ہے کہ صرف آنکھیں ہی

الَا بۡصَارُ وَلٰكِنۡ تَعۡمَى الۡقُلُوۡبُ الَّتِىۡ فِى
الصُّدُوۡرِ ﴿46﴾

اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل (بھی) اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔ ﴿46﴾

وَ يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ وَ لَنۡ يُّخۡلِفَ
اللّٰهُ وَعۡدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوۡمًا عِنۡدَ رَبِّكَ كَاَلۡفِ
سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ﴿47﴾

اور یہ (لوگ) آپ سے عذاب کو جلدی طلب کر رہے ہیں حالانکہ اللہ ہرگز اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ ہاں آپکے رب کے نزدیک ایک دن تمہاری گنتی کے اعتبار سے ایک ہزار سال کا ہے۔ ﴿47﴾

وَ كَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَمۡلَيۡتُ لَهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ
ع 6 10 13 ثُمَّ اَخَذۡتُهَا ۚ وَاِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ ﴿48﴾

اور میں نے بہت سی ظالم بستیوں کو مہلت دی پھر آخرکار میں نے انہیں پکڑ لیا اور سب کو واپس میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ ﴿48﴾

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَـكُمۡ نَذِيۡرٌ
مُّبِيۡنٌ ۚ ﴿49﴾

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ اے لوگو، میں تو تمہیں (برا وقت آنے سے پہلے) کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔ ﴿49﴾

فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ
مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ﴿50﴾

پس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال بھی کئے، ان کے لئے بخشش بھی ہے اور عزّت والی روزی بھی۔ ﴿50﴾

وَالَّذِيۡنَ سَعَوۡا فِىۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰۤـئِكَ
اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿51﴾

اور جو لوگ ہماری آیات کو نیچا دکھانے کے لئے کوشاں رہتے ہیں یہی جہنمی ہیں۔ ﴿51﴾

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رَّسُوۡلٍ وَّلَا
نَبِىٍّ اِلَّاۤ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلۡقَى الشَّيۡطٰنُ فِىۡۤ
اُمۡنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنۡسَخُ اللّٰهُ مَا يُلۡقِى الشَّيۡطٰنُ
ثُمَّ يُحۡكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۙ ﴿52﴾

ہم نے آپ سے پہلے جو بھی رسول اور نبی بھیجا، وہ خواہش کرتا (کہ لوگ اس کی دعوت کو قبول کرلیں مگر) شیطان اس کی خواہش میں رکاوٹ پیدا کر دیتا۔ پس شیطانی رکاوٹ کو اللہ دور کر دیتا اور اپنی آیات کو محکم (مضبوط) بنا دیتا ہے۔ اللہ خوب جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ﴿52﴾

لِّيَجۡعَلَ مَا يُلۡقِى الشَّيۡطٰنُ فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ
فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّالۡقَاسِيَةِ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ
وَاِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ لَفِىۡ شِقَاقٍۢ بَعِيۡدٍ ۙ ﴿53﴾

(اللہ اس لئے ایسا ہونے دیتا ہے) تاکہ شیطان جو رکاوٹیں کھڑی کرتا ہے اللہ انہیں ان لوگوں کی آزمائش بنا دے، جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں۔ بے شک ظالم (حق کی) مخالفت میں دور تک چلے گئے ہیں۔ ﴿53﴾

وَّلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ اَنَّهُ الۡحَـقُّ مِنۡ
رَّبِّكَ فَيُؤۡمِنُوۡا بِهٖ فَتُخۡبِتَ لَهٗ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿54﴾

اور اس لئے بھی کہ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جان لیں کہ یہ حق (قرآن) آپ کے رب ہی کی طرف سے ہے پھر وہ اس پر ایمان لے آئیں اور ان کے دل اس (قرآن) کی طرف جھک جائیں۔ یقیناً اللہ ایمان والوں کی سیدھی راہ کی طرف راہ نمائی کرتا ہے۔ ﴿54﴾

وَ لَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ
حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ
عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿55﴾

کفار تو ہمیشہ اس (حق) کے بارے شک میں پڑے رہیں گے یہاں تک کہ اچانک ان کے سروں پر قیامت آجائے یا کسی منحوس دن کا عذاب ان پر نازل ہوجائے۔ ﴿55﴾

اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ
جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿56﴾

اس دن صرف اللہ کی بادشاہت ہوگی، وہی لوگوں کے درمیان فیصلے فرمائے گا جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے وہ تو نعمتوں سے بھری جنتوں میں ہوں گے۔ ﴿56﴾

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓىِٕكَ
ع 7/9 14 لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿57﴾

اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا تو ایسے لوگوں کے لئے ذلیل و رسوا کرنے والا عذاب ہوگا۔ ﴿57﴾

وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْۤا
اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ
وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿58﴾

اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر وہ شہید کر دیئے گئے یا اپنی موت مر گئے، اللہ انہیں بہترین رزق عطا فرمائے گا اور بے شک اللہ ہی سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔ ﴿58﴾

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ
لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿59﴾

اللہ انہیں ایسی جگہ پہنچائے گا جس سے وہ خوش ہو جائیں گے بلاشبہ اللہ سب کچھ جاننے والا، بڑا بردبار ہے۔ ﴿59﴾

ذٰلِكَ ۚ وَ مَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ
بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ
غَفُوْرٌ ﴿60﴾

یہ (سب باتیں بہت ہی اہم ہیں) اور جو شخص اتنا ہی بدلہ لے جتنی اس پر زیادتی ہوئی تھی پھر دوبارہ اس پر زیادتی کی جائے تو اللہ اس (مظلوم) کی ضرور مدد فرمائے گا۔ بے شک اللہ درگزر کرنے والا، بڑا بخشنے والا ہے۔ ﴿60﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ
يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ
بَصِيْرٌ ﴿61﴾

اللہ ہی رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ یقیناً اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿61﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ
الْكَبِيْرُ ﴿62﴾

یہ سب اس لئے کہ اللہ ہی کی ذات برحق ہے اور اس کے سوا لوگ جسے بھی پکارتے ہیں وہ باطل ہے۔ بلاشبہ اللہ ہی عالی شان و کبریائی والا ہے۔ ﴿62﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۙ
فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ
خَبِيْرٌ ﴿63﴾

کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ آسمان سے بارش برساتا ہے تو زمین سرسبز و شاداب ہو جاتی ہے۔ بلاشبہ اللہ بڑا مہربان اور ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے۔ ﴿63﴾

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اِنَّ

اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے، سب اسی کا ہے اور

ع 8 7 15 اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿64﴾

یقیناً اللہ ہر ایک سے بے نیاز اور حمد (تعریف) کے لائق ہے۔ ﴿64﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ
وَ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ
السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿65﴾

کیا تم یہ نہیں دیکھتے کہ اللہ ہی نے زمین کی تمام چیزیں تمہارے لئے مسخر کر دی ہیں اور کشتی کو بھی جو اس کے حکم سے (سمندر میں) چلتی ہے۔ اللہ آسمان کو یوں تھامے ہوئے ہے کہ آسمان اس کی اجازت کے بغیر زمین پر نہیں گر سکتا۔ بے شک اللہ لوگوں پر بڑی شفقت کرنے والا۔ بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿65﴾

وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ؗ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ
يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿66﴾

وہی تو ہے جس نے تمہیں زندگی دی پھر تمہیں موت دے گا پھر وہی تمہیں (دوبارہ) زندہ کرے گا۔ بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔ ﴿66﴾

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ
فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ
اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿67﴾

ہر امت کے لئے ہم نے عبادت کا ایک طریقہ مقرر کر دیا ہے جس کے مطابق وہ عبادت کرنے والے ہیں پس انہیں اس امر (عبادت) میں آپ سے جھگڑا نہیں کرنا چاہئے آپ لوگوں کو اپنے پروردگار کی طرف بلائیے، یقیناً آپ سیدھی راہ پر ہیں۔ ﴿67﴾

وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿68﴾

پھر بھی اگر یہ (کافر) لوگ آپ سے الجھنے لگیں تو آپ فرما دیں کہ تمہارے اعمال سے اللہ بخوبی واقف ہے۔ ﴿68﴾

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ
فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿69﴾

بے شک تمہارے تمام اختلافات کا فیصلہ قیامت والے دن اللہ (خود) کرے گا۔ ﴿69﴾

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ
وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى
اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿70﴾

کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمان و زمین کی ہر چیز اللہ کے علم میں ہے۔ بلاشبہ یہ سب (باتیں) ایک کتاب (لوحِ محفوظ) میں لکھی ہوئی ہیں۔ بے شک اللہ پر تو یہ امر (کام) بالکل آسان ہے۔ ﴿70﴾

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ
سُلْطٰنًا وَّ مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ مَا
لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿71﴾

اور یہ (لوگ) اللہ کے سوا ان (خود ساختہ معبودوں) کی عبادت کر رہے ہیں جس کی اللہ کی طرف سے کوئی دلیل نازل نہیں ہوئی۔ نہ وہ خود ہی اس کا کوئی علم رکھتے ہیں۔ (قیامت کے دن) ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ ﴿71﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ
وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ
يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ
قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ

جب ان کے سامنے ہمارے کلام کی کھلی ہوئی آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو آپ کفار کے چہروں پر ناخوشی کے صاف آثار پہچان لیتے ہیں۔ وہ قریب ہوتے ہیں تا کہ ہماری آیات سنانے والوں پر حملہ کر دیں۔ آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ کیا میں تمہیں اس سے بھی زیادہ بری خبر دوں؟ وہ آگ ہے...

ع 9 8 16 وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿72﴾

جس کا وعدہ اللہ نے کفار سے کر رکھا ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔ ﴿72﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ۭ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ۭ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿73﴾

اے لوگو، ایک مثال بیان کی جا رہی ہے اسے غور سے سنو۔ بے شک اللہ کے سوا تم جن (خودساختہ معبودوں) کو پکارتے ہو، وہ ہرگز ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے۔ خواہ وہ سارے کے سارے ہی جمع ہو جائیں اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز لے بھاگے تو وہ اسے اس سے چھڑا بھی نہیں سکتے۔ بڑا کمزور ہے مدد طلب کرنے والا اور کتنا کمزور ہے وہ جس سے مدد طلب کی جا رہی ہے۔ ﴿73﴾

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿74﴾

انہوں نے اللہ کے مرتبہ کے مطابق اس کی قدر جانی ہی نہیں۔ یقیناً اللہ بہت قوت والا، سب پر غالب ہے۔ ﴿74﴾

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿75﴾

فرشتوں میں سے اور انسانوں میں سے پیغام پہنچانے والوں کو اللہ ہی چن لیتا ہے۔ بے شک اللہ خوب سننے، دیکھنے والا ہے۔ ﴿75﴾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿76﴾

وہ بخوبی جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔ ﴿76﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا
السجدة 13 عند الشافعی رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿77﴾

اے ایمان والو، رکوع اور سجدہ کرتے رہو اور اپنے پروردگار کی عبادت میں لگے رہو اور نیک کام کرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿77﴾

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۭ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ۭ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ۭ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ڏ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ ښ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۭ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ
10 ع 6 17 النَّصِيْرُ ﴿78﴾

اور اللہ کی راہ میں جیسی کوشش ہونی چاہئے ویسی کوشش کرتے رہو۔ اسی نے تمہیں (اپنی عبادت کے لئے) چن لیا ہے اور تمہارے لئے دین میں کوئی تنگی نہیں رکھی۔ اپنے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کا دین قائم رکھو۔ اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے، ان کتابوں میں بھی جو پہلے نازل ہوئی تھیں اور اس قرآن میں بھی تاکہ رسول تمہارے حق میں گواہی دیں اور تم لوگوں کے بارے میں گواہی دو۔ پس تم نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ سے اپنا تعلق مضبوط رکھو، وہی تمہارا آقا ہے۔ وہ بہت ہی اچھا آقا اور بہت ہی بہترین مددگار ہے۔ ﴿78﴾

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ

سورۂ مومنون مکی ہے، اس میں 118 آیات اور 6 رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

الجزء 18

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ﴿۱﴾

یقیناً ایمان والوں نے کامیابی حاصل کر لی۔ ﴿1﴾

الَّذِیۡنَ هُمۡ فِیۡ صَلَاتِهِمۡ خٰشِعُوۡنَ ۙ﴿۲﴾

جو اپنی نماز میں عاجزی (خشوع اختیار) کرتے ہیں۔ ﴿2﴾

وَالَّذِیۡنَ هُمۡ عَنِ اللَّغۡوِ مُعۡرِضُوۡنَ ۙ﴿۳﴾

اور جو بے ہودہ (باتوں اور کاموں) سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ ﴿3﴾

وَالَّذِیۡنَ هُمۡ لِلزَّکٰوةِ فٰعِلُوۡنَ ۙ﴿۴﴾

اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ ﴿4﴾

وَالَّذِیۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ حٰفِظُوۡنَ ۙ﴿۵﴾

اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ ﴿5﴾

اِلَّا عَلٰۤی اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُهُمۡ

فَاِنَّهُمۡ غَیۡرُ مَلُوۡمِیۡنَ ۚ﴿۶﴾

سوائے اپنی بیویوں یا ان لونڈیوں کے جوان کی ملکیت ہوں۔
یقیناً اس کے معاملہ میں ان پر کوئی ملامت نہیں ہے۔ ﴿6﴾

فَمَنِ ابۡتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ

الۡعٰدُوۡنَ ۚ﴿۷﴾

پس جو ان کے علاوہ کوئی اور (راستہ) تلاش کریں تو وہی
حد سے بڑھنے والے ہیں۔ ﴿7﴾

وَالَّذِیۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ وَعَهۡدِهِمۡ رٰعُوۡنَ ۙ﴿۸﴾

اور جو اپنی امانتوں اور وعدہ کی حفاظت کرتے ہیں۔ ﴿8﴾

وَالَّذِیۡنَ هُمۡ عَلٰی صَلَوٰتِهِمۡ یُحَافِظُوۡنَ ۘ﴿۹﴾ وقف لازم

اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت (نگہداشت) کرتے ہیں۔ ﴿9﴾

اُولٰٓئِکَ هُمُ الۡوٰرِثُوۡنَ ۙ﴿۱۰﴾

یہی لوگ وارث ہیں۔ ﴿10﴾

الَّذِیۡنَ یَرِثُوۡنَ الۡفِرۡدَوۡسَ ؕ هُمۡ فِیۡهَا

خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۱﴾

جو (جنت) الفردوس کے وارث ہوں گے، اس میں وہ
ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿11﴾

وَ لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ

طِیۡنٍ ۚ﴿۱۲﴾

اور بلا شبہ ہم نے انسان کو مٹی کے جوہر (ست) سے
پیدا کیا۔ ﴿12﴾

ثُمَّ جَعَلۡنٰهُ نُطۡفَةً فِیۡ قَرَارٍ مَّکِیۡنٍ ۪﴿۱۳﴾

پھر ہم نے اسے نطفہ (پانی کا قطرہ) بنا کر محفوظ قرار گاہ
(ماں کے رحم) میں رکھا۔ ﴿13﴾

ثُمَّ خَلَقۡنَا النُّطۡفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقۡنَا الۡعَلَقَةَ
مُضۡغَةً فَخَلَقۡنَا الۡمُضۡغَةَ عِظٰمًا فَکَسَوۡنَا
الۡعِظٰمَ لَحۡمًا ٭ ثُمَّ اَنۡشَاۡنٰهُ خَلۡقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَکَ
اللّٰهُ اَحۡسَنُ الۡخٰلِقِیۡنَ ﴿۱۴﴾

پھر ہم نے نطفہ کو جما ہوا خون (لوتھڑا) بنایا پھر اس خون کے
لوتھڑے کو گوشت کا ٹکڑا بنایا پھر گوشت کے ٹکڑے کو ہڈیاں
بنایا پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھایا پھر ہم نے اسے ایک
دوسرے مرحلہ (پیدائش) سے گزار کر پیدا کر دیا۔ بڑا ہی بابرکت
ہے، وہ اللہ جو سب سے بہترین پیدا کرنے والا ہے۔ ﴿14﴾

ثُمَّ اِنَّکُمۡ بَعۡدَ ذٰلِکَ لَمَیِّتُوۡنَ ؕ﴿۱۵﴾

پھر تم سب یقیناً اس (زندگی) کے بعد مر جاؤ گے۔ ﴿15﴾

ثُمَّ اِنَّکُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ تُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۶﴾

پھر بلا شبہ تم قیامت کے دن (دوبارہ) اُٹھائے جاؤ گے۔ ﴿16﴾

وَ لَقَدۡ خَلَقۡنَا فَوۡقَکُمۡ سَبۡعَ طَرَآئِقَ ٭ۖ وَ مَا
کُنَّا عَنِ الۡخَلۡقِ غٰفِلِیۡنَ ﴿17﴾

یقیناً ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے ہیں اور ہم اپنی پیدا کردہ مخلوق سے بے خبر نہیں ہیں۔ ﴿17﴾

وَ اَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسۡکَنّٰہُ
فِی الۡاَرۡضِ ٭ۖ وَ اِنَّا عَلٰی ذَہَابٍۭ بِہٖ لَقٰدِرُوۡنَ ﴿ۚ18﴾

اور ہم آسمان سے مناسب مقدار میں بارش برساتے ہیں پھر ہم نے اسے (بارش کے پانی کو) زمین میں ٹھہرا دیتے ہیں اور ہم اسے لے جانے (غائب کرنے) پر بھی قادر ہیں۔ ﴿18﴾

نصف
فَاَنۡشَاۡنَا لَکُمۡ بِہٖ جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِیۡلٍ وَّ اَعۡنَابٍ ۘ
لَکُمۡ فِیۡہَا فَوَاکِہُ کَثِیۡرَۃٌ وَّ مِنۡہَا تَاۡکُلُوۡنَ ﴿ۙ19﴾

پھر اسی (بارش کے پانی) کے ذریعہ سے ہم تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کردیتے ہیں۔ ان باغات میں تمہارے لئے بہت سے (لذیذ) پھل ہوتے ہیں اور انہی میں سے تم کھاتے ہو۔ ﴿19﴾

وَ شَجَرَۃً تَخۡرُجُ مِنۡ طُوۡرِ سَیۡنَآءَ تَنۡۢبُتُ
بِالدُّہۡنِ وَ صِبۡغٍ لِّلۡاٰکِلِیۡنَ ﴿20﴾

اور وہ (زیتون کا) درخت جو طور سینا (پہاڑ) سے نکلتا ہے جو تیل نکالتا ہے اور کھانے والوں کے لئے سالن کا کام دیتا ہے۔ ﴿20﴾

وَ اِنَّ لَکُمۡ فِی الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَۃً ؕ نُسۡقِیۡکُمۡ
مِّمَّا فِیۡ بُطُوۡنِہَا وَ لَکُمۡ فِیۡہَا مَنَافِعُ کَثِیۡرَۃٌ
وَّ مِنۡہَا تَاۡکُلُوۡنَ ﴿ۙ21﴾

اور تمہارے لئے چوپایوں (مویشیوں) میں بھی بڑے غور کرنے کا مقام ہے۔ ان کے پیٹوں میں سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں اور ان میں تمہارے لئے اور بھی بہت سے فوائد ہیں۔ ان میں سے بعض (کا گوشت بھی) تم کھاتے ہو۔ ﴿21﴾

ع 22 1
وَ عَلَیۡہَا وَ عَلَی الۡفُلۡکِ تُحۡمَلُوۡنَ ﴿٪22﴾

اور ان (جانوروں) پر اور کشتیوں پر تم سوار کرائے جاتے ہو۔ ﴿22﴾

وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِہٖ فَقَالَ یٰقَوۡمِ
اعۡبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمۡ مِّنۡ اِلٰہٍ غَیۡرُہٗ ؕ
اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿23﴾

اور بلاشبہ ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا انہوں نے کہا: اے میری قوم، اللہ کی عبادت کرو جس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم (اللہ کے عذاب سے) ڈرتے نہیں ہو؟ ﴿23﴾

فَقَالَ الۡمَلَؤُا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِہٖ مَا
ہٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُکُمۡ ۙ یُرِیۡدُ اَنۡ یَّتَفَضَّلَ
عَلَیۡکُمۡ ؕ وَ لَوۡ شَآءَ اللّٰہُ لَاَنۡزَلَ مَلٰٓئِکَۃً ٭ۚۖ
مَّا سَمِعۡنَا بِہٰذَا فِیۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿ۚ24﴾

ان (نوح علیہ السلام) کی قوم کے کافر سرداروں نے صاف کہہ دیا: یہ تو تمہارے ہی جیسا انسان ہے جو تم پر برتری حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اگر اللہ چاہتا تو کسی فرشتہ کو (رسول بنا کر) اُتارتا۔ یہ بات تو ہم نے اپنے اگلے باپ دادا کے زمانہ میں بھی نہیں سُنی۔ ﴿24﴾

اِنۡ ہُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِہٖ جِنَّۃٌ فَتَرَبَّصُوۡا بِہٖ حَتّٰی
حِیۡنٍ ﴿25﴾

یقیناً اس آدمی کو جنون ہوگیا ہے۔ پس تم اس کے (انجام کے) بارے میں ایک وقت مقرر تک انتظار کرو۔ ﴿25﴾

قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِیۡ بِمَا کَذَّبُوۡنِ ﴿26﴾

نوح (علیہ السلام) نے دعا مانگی: اے میرے رب، ان (میری قوم) کے جھٹلانے پر آپ میری مدد فرمائیے۔ ﴿26﴾

فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا
وَ وَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ
فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ
وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ
وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ
مُّغْرَقُوْنَ ﴿27﴾

پس ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ آپ ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بنایئے پھر جب ہمارا حکم آجائے اور تنور (زمین) سے (بھی) پانی ابلنے لگے تو اس (کشتی) میں ہر قسم کے جانوروں سے دو (نر اور مادہ) بٹھالینا اور اپنے گھر والوں کو بھی، سوائے ان لوگوں کے جن کے خلاف پہلے ہی فیصلہ ہو چکا ہے اور جن لوگوں نے ظلم کیا ہے، ان کے بارے میں مجھ سے کوئی بات نہ کرنا کیونکہ وہ سب یقیناً غرق کردیئے جائیں گے۔ ﴿27﴾

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ
فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿28﴾

پھر جب آپ اور آپکے ساتھی کشتی میں اطمینان سے سوار ہوجائیں تو کہنا: سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں ظالم لوگوں سے نجات عطا فرمائی۔ ﴿28﴾

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ
الْمُنْزِلِيْنَ ﴿29﴾

اور (یہ بھی) کہنا: اے میرے رب، مجھے کسی بابرکت جگہ پر اُتارنا اور آپ ہی سب سے بہتر جگہ اُتارنے والے ہیں۔ ﴿29﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّ اِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿30﴾

یقیناً اس (واقعہ) میں کئی بڑی نشانیاں ہیں اور آزمائش تو ہم کر کے ہی رہتے ہیں۔ ﴿30﴾

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۚ ﴿31﴾

پھر ان کے بعد ہم نے دوسری امت (قوم) پیدا کی۔ ﴿31﴾

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿32﴾ ع 2 10 2

پھر ہم نے ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا (جس نے کہا) تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے، کیا تم اس (اللہ کے عذاب سے) ڈرتے نہیں ہو؟ ﴿32﴾

وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا
تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿33﴾

اور ان کی قوم کے وہ سردار جنہوں نے کفر کیا اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تھا اور ہم نے انہیں دنیاوی زندگی میں خوشحال بنا رکھا، وہ کہنے لگے: یہ (رسالت کا دعویدار) تو تم جیسا ہی انسان ہے، یہ بھی وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ ﴿33﴾

وَ لَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ ۙ اِنَّكُمْ اِذًا
لَّخٰسِرُوْنَ ﴿34﴾

اور (اب) اگر تم نے اپنے ہی جیسے ایک انسان کی پیروی کرلی تو یقیناً تم بڑے خسارہ میں رہو گے۔ ﴿34﴾

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ تُرَابًا وَّ
عِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿35﴾

کیا یہ تم سے اس بات کا وعدہ کرتا ہے کہ جب تم مر کر خاک اور ہڈی رہ جاؤ گے تو تم دوبارہ (قبروں سے زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے۔ ﴿35﴾

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ (36)

یہ تو ناممکن بات ہے جس کا تمہیں وعدہ دیا جا رہا ہے۔ (36)

اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِيْنَ (37)

زندگی تو صرف یہی دنیا کی زندگی ہے۔ ہم (میں سے کچھ لوگ) مرتے ہیں اور (کچھ دوسرے) پیدا ہوتے ہیں اور ہم ہرگز دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔ (37)

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ٱفْتَرٰی عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ (38)

یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ (بہتان) باندھا ہے۔ ہم تو کبھی بھی اس پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ (38)

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ (39)

رسول (علیہ السلام) نے دعا مانگی: اے میرے رب ان لوگوں کے جھٹلانے پر آپ میری مدد فرمایئے۔ (39)

قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ (40)

اللہ نے فرمایا: بہت جلد یہ لوگ اپنے کئے پر ضرور پچھتائیں گے۔ (40)

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (41)

(آخرکار) عدل کے تقاضے کے مطابق انہیں ایک چیخ نے آپکڑا اور ہم نے انہیں کوڑے کا ڈھیر بنا دیا۔ پس ظالموں کے لئے (اللہ کی رحمت سے) دوری ہے۔ (41)

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ (42)

پھر ان کے بعد بھی ہم نے اور بہت سی امتیں پیدا کیں۔ (42)

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ (43)

کوئی بھی امت نہ تو اپنے مقررہ وقت سے آگے بڑھی (پہلے ہلاک ہوئی) اور نہ ہی اس کے پیچھے رہی۔ (43)

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۖ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ (44)

پھر اس کے بعد ہم نے لگاتار (اپنے) رسول بھیجے، جب بھی کسی امت کے پاس اس کا رسول آیا، انہوں نے اسے جھٹلا دیا پھر ہم نے ایک کے پیچھے دوسری قوم کو لگا دیا (ہلاک کرتے گئے) اور ہم انہیں کہانیاں بناتے گئے۔ پس ایمان نہ لانے والوں کے لئے (اللہ کی رحمت سے) دوری ہے۔ (44)

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ (45)

پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون (علیہما السلام) کو اپنے معجزے اور واضح دلیل دے کر بھیجا۔ (45)

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ (46)

(یعنی) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف پس انہوں نے تکبر کیا اور وہ تھے ہی سرکش لوگ۔ (46)

فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ (47)

وہ کہنے لگے: کیا ہم اپنے ہی جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں جبکہ ان دونوں کی قوم ہماری غلام ہے۔ (47)

فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ (48)

چنانچہ انہوں (فرعون اور اس کی قوم) نے ان دونوں کو جھٹلا دیا، آخر وہ ہلاک شدہ لوگوں میں ہو گئے۔ (48)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿49﴾

اور تحقیق ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی تا کہ وہ لوگ (اس سے) راہ نمائی حاصل کریں۔ ﴿49﴾

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَاۤ
ع 3 18 3 اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿50﴾

اور ہم نے عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) اور ان کی والدہ (مریم علیہا السلام) کو (اپنی قدرت کی) نشانی بنایا اور انہیں ایک بلند جگہ پناہ دی جو پُرسکون اور جاری چشمہ والی تھی۔ ﴿50﴾

يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿51﴾

(ہم نے اپنے پیغمبروں سے فرمایا) اے رسولو، پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک اعمال کرو۔ بے شک تم جو عمل کرتے ہو میں انہیں خوب جانتا ہوں۔ ﴿51﴾

وَاِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿52﴾

اور یقیناً تم سب کا دین ایک ہی دین ہے اور میں ہی تمہارا رب ہوں پس تم مجھ سے ڈرتے رہو۔ ﴿52﴾

فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿53﴾

پھر انہوں نے خود ہی اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر لیا۔ ہر گروہ کے پاس جو (دین) ہے، وہ اسی پر اترا رہا ہے۔ ﴿53﴾

فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿54﴾

لہٰذا (اے نبی ﷺ) آپ انہیں کچھ مدت تک ان کی مدہوشی (غفلت) میں ہی پڑا رہنے دیجئے۔ ﴿54﴾

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۙ ﴿55﴾

کیا وہ (کفار) یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو ان کے مال و اولاد میں اضافہ کر رہے ہیں۔ ﴿55﴾

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿56﴾

(اور کیا) ہم انہیں بھلائیاں دینے میں جلدی کر رہے ہیں؟ (نہیں بلکہ وہ اصل سبب کو) سمجھ نہیں رہے ہیں۔ ﴿56﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۙ ﴿57﴾

یقیناً جو لوگ اپنے رب کے (عذاب کے) خوف سے ڈرتے ہیں۔ ﴿57﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۙ ﴿58﴾

اور وہ اپنے رب کی آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔ ﴿58﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۙ ﴿59﴾

اور وہ اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے۔ ﴿59﴾

وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَاۤ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۙ ﴿60﴾

اور وہ (اللہ کی راہ میں) جو کچھ دیتے ہیں، اسے دیتے ہوئے، ان کے دل خوف زدہ (بھی) رہتے ہیں کہ (کہیں اللہ قبول نہ کرے) وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ﴿60﴾

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿61﴾

یہی لوگ ہیں جو بھلائی کے کاموں میں جلدی کرتے ہیں اور وہ ان میں (دوسروں سے) آگے بڑھنے والے ہیں۔ ﴿61﴾

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ

اور ہم کسی نفس پر اس کی طاقت سے زیادہ (اعمال کا) بوجھ نہیں

يَّنۡطِقُ بِالۡحَقِّ وَ هُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿62﴾

ڈالتے۔ ہمارے پاس (ایک) ایسی کتاب ہے جو (ہر ایک کا حال) سچ بیان کرتی ہے اور ان پر ذرا بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿62﴾

بَلۡ قُلُوۡبُهُمۡ فِىۡ غَمۡرَةٍ مِّنۡ هٰذَا وَلَهُمۡ اَعۡمَالٌ
مِّنۡ دُوۡنِ ذٰلِكَ هُمۡ لَهَا عٰمِلُوۡنَ ﴿63﴾

بلکہ ان (کفار) کے دل اس (قرآن) کی طرف سے غفلت میں ہیں اور اس (غفلت) کے علاوہ بھی ان کے بہت سے (برے) اعمال ہیں جو وہ کرنے والے ہیں۔ ﴿63﴾

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذۡنَا مُتۡرَفِيۡهِمۡ بِالۡعَذَابِ اِذَا هُمۡ
يَجۡـــَٔرُوۡنَ ﴿64﴾

یہاں تک کہ جب ہم ان کے خوشحال لوگوں کو عذاب میں مبتلا کریں گے تو وہ چیخ پڑیں گے۔ ﴿64﴾

لَا تَجۡـــَٔرُوا الۡيَوۡمَ اِنَّكُمۡ مِّنَّا لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿65﴾

(ان سے کہا جائے گا) آج چلاؤ نہیں، یقیناً ہماری طرف سے تمہاری کوئی مدد نہیں کی جائے گی۔ ﴿65﴾

قَدۡ كَانَتۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَكُنۡتُمۡ عَلٰٓى
اَعۡقَابِكُمۡ تَنۡكِصُوۡنَ ﴿66﴾

جب میری آیات تمہارے سامنے تلاوت کی جاتی تھیں تو تم اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاتے تھے۔ ﴿66﴾

مُسۡتَكۡبِرِيۡنَ ۖۗ بِهٖ سٰمِرًا تَهۡجُرُوۡنَ ﴿67﴾

تکبر کرتے ہوئے، اس (قرآن) کے متعلق بکواس کرتے ہوئے، اسے چھوڑ دیتے تھے۔ ﴿67﴾

اَفَلَمۡ يَدَّبَّرُوا الۡقَوۡلَ اَمۡ جَآءَهُمۡ مَّا لَمۡ يَاۡتِ
اٰبَآءَهُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿68﴾

کیا انہوں نے (کبھی) اس کلام پر غور نہیں کیا یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آگئی ہے جو ان کے پہلے باپ دادوں کے پاس نہیں آئی تھی۔ ﴿68﴾

اَمۡ لَمۡ يَعۡرِفُوۡا رَسُوۡلَهُمۡ فَهُمۡ لَهٗ مُنۡكِرُوۡنَ ﴿69﴾

یا انہوں نے اپنے رسول کو پہچانا نہیں، اس وجہ سے وہ اس کے منکر ہو رہے ہیں۔ ﴿69﴾

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلۡ جَآءَهُمۡ بِالۡحَقِّ
وَاَكۡثَرُهُمۡ لِلۡحَقِّ كٰرِهُوۡنَ ﴿70﴾

یا وہ کہتے ہیں: اسے جنون ہے بلکہ وہ تو ان کے پاس حق بات لائے ہیں ہاں ان کے اکثر لوگ (دین) حق کو ناپسند کرتے ہیں۔ ﴿70﴾

وَلَوِ اتَّبَعَ الۡحَقُّ اَهۡوَآءَهُمۡ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ
وَ الۡاَرۡضُ وَ مَنۡ فِيۡهِنَّ ؕ بَلۡ اَتَيۡنٰهُمۡ
بِذِكۡرِهِمۡ فَهُمۡ عَنۡ ذِكۡرِهِمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿71﴾

اور اگر دین حق ان کی خواہشات کے تابع ہوجاتا تو زمین و آسمان اور جو کچھ بھی ان میں ہے درہم برہم ہوجاتا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ہم نے ان کے پاس ان کی ذکر (حقیقت) پہنچادی ہے لیکن وہ اپنی نصیحت سے منہ موڑنے والے ہیں۔ ﴿71﴾

اَمۡ تَسۡـــَٔلُهُمۡ خَرۡجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيۡرٌ ۖۗ
وَّهُوَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿72﴾

(اے میرے نبی ﷺ) کیا آپ ان سے کسی اجرت کا سوال کرتے ہیں؟ (یاد رکھئے) آپ کے رب کی اجرت بہت ہی بہتر ہے اور وہی سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔ ﴿72﴾

ع وَاِنَّكَ لَتَدۡعُوۡهُمۡ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿73﴾

اور یقیناً آپ انہیں سیدھی راہ (اسلام) کی طرف بلا رہے ہیں۔ ﴿73﴾

وَ اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوۡنَ ﴿74﴾

اور بلاشبہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے، وہ سیدھے راستہ سے ہٹے ہوئے ہیں۔ ﴿74﴾

وَ لَوۡ رَحِمۡنٰهُمۡ وَ كَشَفۡنَا مَا بِهِمۡ مِّنۡ ضُرٍّ لَّـلَجُّوۡا فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿75﴾

اور اگر ہم ان (کفار) پر مہربانی فرمائیں اور ان کی تکالیف دور کر دیں تو بھی یہ اپنی سرکشی میں جم کر اور زیادہ بھٹکتے جائیں گے۔ ﴿75﴾

وَ لَقَدۡ اَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ فَمَا اسۡتَكَانُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَمَا يَتَضَرَّعُوۡنَ ﴿76﴾

اور تحقیق ہم نے انہیں عذاب میں مبتلا کیا پھر بھی وہ اپنے رب کے سامنے نہ تو جھکے اور نہ ہی عاجزی اختیار کی۔ ﴿76﴾

حَتّٰۤى اِذَا فَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيۡدٍ
ع 4 27 4 اِذَا هُمۡ فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ﴿77﴾

آخرکار جب ہم نے ان پر شدید عذاب کا دروازہ کھول دیا تو اس (عذاب) کی وجہ سے وہ (ہر بھلائی سے) مایوس ہو گئے۔ ﴿77﴾

وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَ لَـكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿78﴾

اور (اللہ) وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے کان آنکھیں اور دل پیدا کئے مگر تم لوگ بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔ ﴿78﴾

وَ هُوَ الَّذِىۡ ذَرَاَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَاِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿79﴾

اور (اللہ) وہی تو ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔ ﴿79﴾

وَهُوَ الَّذِىۡ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ وَلَهُ اخۡتِلَافُ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿80﴾

اور (اللہ) وہی تو ہے جو زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور گردش لیل و نہار (رات اور دن کے ردوبدل) کا مختار بھی وہی ہے۔ کیا پھر بھی تم غور و فکر نہیں کرتے ہو؟ ﴿80﴾

بَلۡ قَالُوۡا مِثۡلَ مَا قَالَ الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿81﴾

بلکہ ان لوگوں نے بھی وہی کچھ کہا جو ان سے پہلے لوگوں نے کہا تھا۔ ﴿81﴾

قَالُوۡۤا ءَاِذَا مِتۡنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿82﴾

انہوں نے کہا: جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا پھر ہمیں دوبارہ (زندہ کر کے) اُٹھایا جائے گا؟ ﴿82﴾

لَقَدۡ وُعِدۡنَا نَحۡنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنۡ قَبۡلُ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿83﴾

بلاشبہ اس (بات) کا ہم سے اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادا سے (بھی یہی) وعدہ کیا جاتا رہا ہے۔ یہ تو محض پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ ﴿83﴾

قُلْ لِّمَنِ الۡاَرۡضُ وَ مَنۡ فِيۡهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿84﴾

(اے نبی ﷺ) آپ ان سے پوچھئے تو سہی کہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے وہ کس کا ہے؟ اگر تم جانتے ہو (تو بتاؤ)۔ ﴿84﴾

سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ؕ قُلۡ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿85﴾

تو وہ ضرور جواب دیں گے: اللہ ہی کا ہے۔ آپ فرما دیجئے: پھر تم نصیحت حاصل کیوں نہیں کرتے۔؟ ﴿85﴾

قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَرَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿86﴾

(آپ ﷺ ان سے) دریافت کیجئے کہ سات آسمانوں اور عرش عظیم کا رب کون ہے؟ ﴿86﴾

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿87﴾

تو وہ ضرور جواب دیں گے: اللہ ہی ہے۔ آپ فرما دیجئے کہ پھر تم (اس کے عذاب سے) کیوں نہیں ڈرتے ہو۔ ﴿87﴾

قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿88﴾

آپ ان سے پوچھئے: تمام چیزوں کا اختیار کس کے ہاتھ میں ہے؟ وہ کون ہے جو پناہ دیتا ہے۔ اس کی مرضی کے خلاف کسی کو پناہ نہیں مل سکتی؟ (بتلاؤ تو سہی) اگر تم جانتے ہو۔ ﴿88﴾

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿89﴾

تو وہ یہی جواب دینگے: اللہ۔ آپ فرما دیجئے پھر کہاں سے تم جادوزدہ (جادو کئے ہوئے) کی طرح بھٹکتے پھر رہے ہو۔ ﴿89﴾

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿90﴾

بلکہ ہم تو ان کے پاس حق (قرآن) لائے ہیں، بلاشبہ یہ جھوٹے ہیں (کہ اسے کہانیاں کہتے ہیں) ﴿90﴾

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّ مَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَ لَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿91﴾

اللہ نے اپنی کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ اگر ایسی بات ہوتی تو ہر معبود اپنی مخلوق کو اپنے ساتھ لے کر الگ ہو جاتا اور ان میں سے ہر ایک دوسرے پر غالب آنے کی کوشش کرتا۔ اللہ ان عیوب سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ ﴿91﴾

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿92﴾ ع 5 15 5

وہ غائب اور ظاہر باتوں کا جاننے والا ہے اور جو یہ شریک ٹھہراتے ہیں، وہ ان سے بالاتر ہے۔ ﴿92﴾

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿93﴾

(اے نبی ﷺ) آپ دعا مانگئے: اے میرے پروردگار، جس عذاب کی ان کو دھمکی دی جا رہی ہے وہ اگر میری موجودگی میں آپ لے آئیں۔ ﴿93﴾

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿94﴾

تو اے میرے رب، مجھے ان ظالموں میں شامل نہ کرنا۔ ﴿94﴾

وَ اِنَّا عَلٰى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿95﴾

اور بے شک جس (عذاب) کی دھمکی ہم انہیں دے رہے ہیں وہ آپ کو دکھانے پر ہم پوری قدرت رکھتے ہیں۔ ﴿95﴾

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿96﴾

(اے نبی ﷺ) آپ برائی کو ایسے طریقہ سے دور کریں جو بہترین ہو۔ جو کچھ یہ (کفار) باتیں بناتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں۔ ﴿96﴾

وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿97﴾

اور آپ یہ (بھی) دعا مانگئے: اے میرے پروردگار، میں شیطانوں کے وسوسوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ ﴿97﴾

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿98﴾

اور اے میرے رب، میں تو اس سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ وہ (شیطان) میرے پاس آجائیں۔﴿98﴾

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿99﴾

یہاں تک کہ جب ان (کفار) میں سے کسی کو موت آتی ہے تو وہ کہنے لگتا ہے: اے میرے پروردگار، مجھے واپس (دنیا میں) بھیج دے۔﴿99﴾

لَعَلِّیْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿100﴾

تاکہ میں اب اپنی چھوڑی ہوئی دنیا میں جاکر نیک اعمال کرلوں۔ ہرگز ایسا نہیں ہوگا۔ یہ تو صرف ایک بات ہے جسے وہ کہنے والا ہوگا اور ان (سب مرنے والوں) کے درمیان دوبارہ اٹھائے جانے والے دن تک ایک پردہ (عالمِ برزخ) ہے۔﴿100﴾

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿101﴾

پھر جب صور پھونکا جائیگا تو اس دن ان کے درمیان نہ تو کوئی رشتہ رہے گا اور نہ ہی کوئی ایک دوسرے سے کچھ پوچھے گا۔﴿101﴾

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿102﴾

پس (اس وقت) جن کے (نیکیوں والے) پلڑے بھاری ہوگئے وہ کامیاب ہوں گے۔﴿102﴾

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِىْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿103﴾

اور جن کے (نیکیوں والے) پلڑے ہلکے ہوں گے تو یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو خسارہ میں رکھا وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔﴿103﴾

تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿104﴾

ان کے چہروں کو (جہنم کی) آگ جھلسا دے گی اور وہ وہاں بدشکل ہوں گے۔﴿104﴾

اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿105﴾

(ان سے کہا جائے گا) کیا (جب) میری آیات تمہارے سامنے تلاوت کی جاتی تھیں اور تم انہیں جھٹلا دیا کرتے تھے۔﴿105﴾

قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿106﴾

وہ (جہنمی) کہیں گے: اے ہمارے رب، ہماری بدبختی ہم پر غالب آگئی تھی اور ہم واقعی گمراہ ہوگئے تھے۔﴿106﴾

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿107﴾

اے ہمارے پروردگار، ہمیں یہاں سے نجات دے اگر دوبارہ بھی ہم ایسا ہی کریں تو بے شک ہم ہی ظالم ہونگے۔﴿107﴾

قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿108﴾

اللہ فرمائے گا: تم، پھٹکارے ہوئے (لوگ) یہیں پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔﴿108﴾

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِىْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ

بے شک میرے بندوں میں سے ایک جماعت ایسی تھی جو

اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿109﴾

برابر یہی کہتی رہی: اے ہمارے رب، ہم ایمان لا چکے ہیں۔ آپ ہمیں بخش دیجئے اور ہم پر رحم فرمایئے اور آپ ہی سب سے بہتر رحم فرمانے والے ہیں۔ ﴿109﴾

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰۤى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَ كُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿110﴾

(لیکن) تم ان کا مذاق اڑاتے تھے یہاں تک کہ (اس مشغلہ نے) تمہیں میری یاد (بھی) بھلا دی اور تم ان پر ہنسا کرتے تھے۔ ﴿110﴾

اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْۤا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿111﴾

آج میں نے انہیں ان کے صبر کا بدلہ دے دیا ہے کہ بے شک وہی کامیاب ہیں۔ ﴿111﴾

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿112﴾

پھر (اللہ) ان سے پوچھیں گے کہ بتاؤ تم زمین میں کتنے سال ٹھہرے رہے؟ ﴿112﴾

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿113﴾

وہ جواب دیں گے ایک دن یا ایک دن کا کچھ حصّہ رہے ہیں۔ آپ گنتی گننے والوں سے بھی پوچھ لیجئے۔ ﴿113﴾

قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿114﴾

اللہ فرمائیں گے: واقعی تم وہاں بہت ہی کم رہے ہو کاش، تم اسے پہلے (دنیا میں) ہی جان لیتے؟ ﴿114﴾

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿115﴾

کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے تمہیں یونہی بیکار (بے مقصد) پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہیں جاؤ گے؟ ﴿115﴾

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿116﴾

پس اللہ بڑی بلند شان والا، حقیقی بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔ ﴿116﴾

وَ مَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿117﴾

اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے (خود ساختہ) معبود کو پکارے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو یقیناً اس کا حساب اس کے رب کے سپرد ہے۔ بے شک کافر کامیاب نہیں ہونگے۔ ﴿117﴾

وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿118﴾ ع 6 26 6

اور (اے نبی ﷺ) آپ یوں دعا کیجئے: اے میرے رب، آپ مجھے بخش دیجئے اور مجھ پر رحم فرمایئے اور آپ ہی سب سے بہتر رحم کرنے والے ہیں۔ ﴿118﴾

سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ نور مدنی ہے، اس میں 64 آیات اور 9 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَ فَرَضْنٰهَا وَ اَنْزَلْنَا فِيْهَاۤ

یہ ایک سورت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے اور ہم نے اس

اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿1﴾

(میں بیان کردہ احکام) کو فرض کیا ہے اور ہم نے اس میں واضح آیات نازل فرمائی ہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿1﴾

اَلزَّانِيَةُ وَ الزَّانِيۡ فَاجۡلِدُوۡا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا مِائَةَ جَلۡدَةٍ ۖ وَّلَا تَاۡخُذۡكُمۡ بِهِمَا رَاۡفَةٌ فِيۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ۚ وَ لۡيَشۡهَدۡ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿2﴾

زنا کار عورت ہو یا مرد، ان میں سے ہر ایک کو سو (100) کوڑے لگاؤ اور اگر تم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ کے دین کے معاملہ میں تمہیں ان دونوں پر ترس نہیں آنا چاہئے۔ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت موجود ہونی چاہئے۔ ﴿2﴾

اَلزَّانِيۡ لَا يَنۡكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوۡ مُشۡرِكَةً ۡ وَّ الزَّانِيَةُ لَا يَنۡكِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوۡ مُشۡرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿3﴾

زانی مرد نکاح نہیں کرتا مگر کسی زانیہ یا مشرکہ عورت سے اور زنا کار عورت سے بھی وہی نکاح کرتا ہے جو زانی یا مشرک ہو اور ایمان والوں پر یہ (زنا کاروں سے نکاح کرنا) حرام کر دیا گیا ہے۔ ﴿3﴾

وَ الَّذِيۡنَ يَرۡمُوۡنَ الۡمُحۡصَنٰتِ ثُمَّ لَمۡ يَاۡتُوۡا بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجۡلِدُوۡهُمۡ ثَمٰنِيۡنَ جَلۡدَةً وَّلَا تَقۡبَلُوۡا لَهُمۡ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ۙ﴿4﴾

اور جو لوگ پاکدامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگائیں پھر چار گواہ پیش نہ کر سکیں تو انہیں اسی (80) کوڑے لگاؤ اور آئندہ کبھی بھی ان کی گواہی قبول نہ کرو۔ یہ لوگ فاسق ہیں۔ ﴿4﴾

اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ وَ اَصۡلَحُوۡا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿5﴾

سوائے ان لوگوں کے جو اس (گناہ) کے بعد توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں تو بلاشبہ اللہ بڑا بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿5﴾

وَالَّذِيۡنَ يَرۡمُوۡنَ اَزۡوَاجَهُمۡ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهُمۡ شُهَدَآءُ اِلَّاۤ اَنۡفُسُهُمۡ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمۡ اَرۡبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿6﴾

اور جو لوگ اپنی بیویوں پر (بدکاری کی) تہمت لگائیں اور ان کے پاس ان کے اپنے سوا کوئی اور گواہ نہ ہوں تو ایسے شخص کی گواہی اس طرح ہو گی: وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ بے شک وہ سچوں میں سے ہے۔ ﴿6﴾

وَ الۡخَامِسَةُ اَنَّ لَعۡنَتَ اللّٰهِ عَلَيۡهِ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿7﴾

اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔ ﴿7﴾

وَيَدۡرَؤُا عَنۡهَا الۡعَذَابَ اَنۡ تَشۡهَدَ اَرۡبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ۙ﴿8﴾

اور اس (عورت) سے سزا اس طرح ٹل سکتی ہے کہ وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ یقیناً وہ (اس کا شوہر) جھوٹ بولنے والوں میں سے ہے۔ ﴿8﴾

وَ الۡخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيۡهَاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿9﴾

اور پانچویں دفعہ یہ کہے کہ اگر مرد (میرا شوہر) سچ بولنے والوں میں سے ہو تو اس (عورت) پر اللہ کا غضب نازل ہو۔ ﴿9﴾

وَ لَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَ رَحۡمَتُهٗ وَ اَنَّ
ع 1 10 7 اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيۡمٌ ﴿10﴾

اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی (تو جھوٹے پر فوراً اللہ کا عذاب نازل ہوجاتا) بلاشبہ اللہ خوب توبہ قبول کرنے والا، حکمت والا ہے۔ ﴿10﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ جَآءُوۡ بِالۡاِفۡكِ عُصۡبَةٌ مِّنۡكُمۡ ؕ لَا تَحۡسَبُوۡهُ شَرًّا لَّكُمۡ ؕ بَلۡ هُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ ؕ لِكُلِّ امۡرِیٴٍ مِّنۡهُمۡ مَّا اكۡتَسَبَ مِنَ الۡاِثۡمِ ۚ وَ الَّذِیۡ تَوَلّٰى كِبۡرَهٗ مِنۡهُمۡ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿11﴾

بے شک جن (منافق) لوگوں نے (عائشہ رضی اللہ عنہا پر) تہمت لگائی ہے، یہ بھی تم ہی میں سے ایک گروہ ہے۔ تم اس (واقعہ) کو اپنے لئے برا نہ سمجھو بلکہ یہ تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔ ہاں جس آدمی نے اس میں جتنا حصّہ لیا اس نے اتنا ہی گناہ کمایا اور ان میں سے جو اس (تہمت) کے بڑے حصّہ کا ذمہ دار (سرغنہ) بنا، اس کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿11﴾

لَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ ظَنَّ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتُ بِاَنۡفُسِهِمۡ خَيۡرًا ۙ وَّقَالُوۡا هٰذَاۤ اِفۡكٌ مُّبِيۡنٌ ﴿12﴾

جب تم نے اسے (بہتان کو) سنا تو مومن مردوں اور عورتوں نے اپنے دل میں نیک خیال کیوں نہ کیا اور یہ کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ تو واضح بہتان ہے۔ ﴿12﴾

لَوۡلَا جَآءُوۡ عَلَيۡهِ بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذۡ لَمۡ يَاۡتُوۡا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ ﴿13﴾

پھر وہ (تہمت لگانے والے) اس پر چار گواہ کیوں نہ لائے؟ اور جب وہ گواہ نہیں لائے تو یہی لوگ اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں۔ ﴿13﴾

وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمۡ فِىۡ مَاۤ اَفَضۡتُمۡ فِيۡهِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿14﴾

اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو یقیناً تم نے جس (غلط) بات کے چرچے شروع کر رکھے تھے اس وجہ سے تمہیں بہت بڑا عذاب آلیتا۔ ﴿14﴾

اِذۡ تَلَقَّوۡنَهٗ بِاَلۡسِنَتِكُمۡ وَتَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِكُمۡ مَّا لَيۡسَ لَكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ وَّ تَحۡسَبُوۡنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِيۡمٌ ﴿15﴾

جبکہ تم اسے اپنی زبانوں سے اس (بہتان) کو نقل در نقل کر رہے تھے اور اپنے منہ سے وہ بات کہہ رہے تھے جس کا تمہیں کوئی علم (بھی) نہیں تھا اور تم اسے معمولی بات سمجھ رہے تھے حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک ایک بہت بڑی بات تھی۔ ﴿15﴾

وَلَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ قُلۡتُمۡ مَّا يَكُوۡنُ لَنَاۤ اَنۡ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبۡحٰنَكَ هٰذَا بُهۡتَانٌ عَظِيۡمٌ ﴿16﴾

اور تم نے ایسی (جھوٹی) بات کو سنتے ہی کیوں نہ یہ کہہ دیا کہ ہمیں ایسی بات منہ سے نکالنی بھی لائق نہیں۔ (اے اللہ) آپ پاک ہیں، یہ تو بہت بڑا بہتان ہے۔ ﴿16﴾

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنۡ تَعُوۡدُوۡا لِمِثۡلِهٖۤ اَبَدًا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۚ ﴿17﴾

اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ ایسا کام آئندہ کبھی بھی نہ کرنا اگر تم مومن ہو۔ ﴿17﴾

وَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿18﴾

اور اللہ تمہارے سامنے اپنی آیات کھول کر بیان فرمارہا ہے اور اللہ خوب علم و حکمت والا ہے۔ ﴿18﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿19﴾

بے شک جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ ایمان والوں میں بے حیائی پھیلے، ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب (تیار) ہے اور اللہ (سب کچھ) جانتا ہے اور تم کچھ بھی نہیں جانتے۔ ﴿19﴾

وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ
ع 2 10 8 اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿20﴾

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور یہ بھی کہ اللہ بڑی شفقت کرنے والا، بے حد مہربان ہے (تو تہمت لگانے والوں پر فوراً عذاب نازل ہو جاتا)۔ ﴿20﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَ مَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿21﴾

اے ایمان والو، شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ جو شخص شیطان کے نقش قدم پر چلے گا تو وہ (اسے) بے حیائی اور برے کاموں کا ہی حکم دے گا اور اگر تم پر اللہ کا فضل و کرم اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی (گناہوں سے) پاک نہ ہوتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ ﴿21﴾

وَ لَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَ السَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْۤا اُولِي الْقُرْبٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۪ۖ وَ لْيَعْفُوْا وَ لْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿22﴾

اور تم میں سے خوشحال لوگوں کو یہ قسم نہیں کھانی چاہئے کہ وہ اپنے قرابت داروں، مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو صدقہ نہیں دینگے اور انہیں چاہئے کہ وہ معاف کر دیں اور درگزر سے کام لیں۔ کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تمہاری مغفرت فرمادے؟ اللہ خوب معاف فرمانے والا، نہایت مہربان ہے۔ ﴿22﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۪ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿23﴾

بے شک جو لوگ پاک دامن، بھولی بھالی مومنہ عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں، ان پر دنیا میں بھی لعنت ہے اور آخرت میں بھی اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب (تیار) ہے۔ ﴿23﴾

يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿24﴾

جس دن ان کے خلاف ان کی زبانیں، ہاتھ اور پاؤں ان (برے) اعمال کی گواہی دیں گے جو وہ کرتے تھے۔ ﴿24﴾

يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿25﴾

اس دن اللہ انہیں حق و انصاف کے ساتھ (ان کے اعمال کا) پورا پورا بدلہ دے گا اور وہ جان لیں گے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے جو (حق کو) ظاہر کرنے والا ہے۔ ﴿25﴾

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ
وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ
اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
ع 3 6 9 وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿26﴾

خبیث عورتیں خبیث مَردوں کے لئے اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لائق ہیں اور پاک عورتیں پاک مَردوں کے لئے اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے ہیں۔ یہ (پاکیزہ) لوگ ان باتوں سے پاک (بری) ہیں جو تہمت یہ لگا رہے ہیں، ان کے لئے بخشش ہے اور باعزّت رزق ہے۔ ﴿26﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ
بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿27﴾

اے ایمان والو، اپنے گھروں کے سوا دوسروں کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو یہاں تک کہ ان (گھر والوں) سے اجازت لے لو اور وہاں کے رہنے والوں کو سلام کرو۔ یہ (طریقہ) تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿27﴾

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا
حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
عَلِيْمٌ ﴿28﴾

اگر وہاں تم کسی کو نہ پاؤ تو جب تک تمہیں اجازت نہ ملے اس وقت تک اندر داخل نہ ہو اور اگر تم سے کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو واپس چلے جاؤ، یہ تمہارے لئے بہت پاکیزہ (طریقہ) ہے اور جو عمل تم کرتے ہو، اللہ انہیں خوب جانتا ہے۔ ﴿28﴾

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ
مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا
تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿29﴾

ہاں غیر آباد گھروں میں جہاں تمہارا کوئی فائدہ (اسباب یا کام) ہو، داخل ہونے میں تم پر کوئی گناہ نہیں اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔ ﴿29﴾

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ
وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿30﴾

(اے نبی ﷺ) مومن مَردوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لئے بہت ہی پاکیزہ (عمل) ہے۔ لوگ جو کچھ بھی کرتے ہیں، اللہ اس سے باخبر رہتا ہے۔ ﴿30﴾

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ
وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ
اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى
جُيُوْبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا
لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ
اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ

اور (اے نبی ﷺ) مسلمان عورتوں سے بھی فرما دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت (بناؤ سنگھار) کو ظاہر نہ کریں مگر جو اس میں سے (ازخود) ظاہر ہو جائے اور اپنے گریبانوں (سینوں) پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں اور اپنا بناؤ سنگھار کسی (غیر محرم) کے سامنے ظاہر نہ کریں سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے باپ دادا کے یا اپنے خاوندوں کے باپ دادا کے یا اپنے بیٹوں کے یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے یا اپنے بھائیوں کے

اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ
اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي
الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ
يَظْهَرُوْا عَلٰي عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۠ وَلَا يَضْرِبْنَ
بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۭ
وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (31)

یا اپنے بھتیجوں یا اپنے بھانجوں کے یا اپنی میل جول کی عورتوں کے یا اپنے غلاموں کے یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ابھی تک واقف نہ ہوں۔ وہ اپنے پاؤں اس طرح زور زور سے زمین پر مارتی ہوئی نہ چلیں کہ ان کی پوشیدہ زینت لوگوں کو معلوم ہو جائے۔ اے ایمان والو، تم سب کے سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تا کہ تم کامیاب ہو سکو۔ (31)

وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ
عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ۭ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ
يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ
عَلِيْمٌ (32)

تم میں سے جو مرد و عورت بے نکاح ہوں، ان کا نکاح کر دو اور اپنے غلام اور لونڈیوں میں سے بھی جو نیک ہوں (نکاح کرا دو) اگر وہ مفلس بھی ہوں گے تو اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی بنا دے گا۔ اللہ بڑی کشادگی والا، خوب علم والا ہے۔ (32)

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى
يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ
الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ
عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ڰ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ
اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ۭ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَي
الْبِغَاۗءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ
مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (33)

اور جو لوگ نکاح کی (مالی) طاقت نہ رکھتے ہوں انہیں پاک دامن رہنا چاہئے، یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے مالدار بنا دے۔ تمہارے غلاموں میں سے جو مکاتبت (کچھ دے کر آزادی کی تحریر لکھانا) چاہیں، اگر تم ان میں کوئی بھلائی دیکھو تو مکاتبت کر لو اور اللہ نے جو مال تمہیں دے رکھا ہے اس میں سے انہیں بھی دو۔ تمہاری جو لونڈیاں پاک دامن رہنا چاہتی ہیں انہیں اپنے دنیاوی فائدوں کی خاطر بدکاری پر مجبور نہ کرو۔ جو کوئی انہیں مجبور کر دے تو بے شک اللہ ان کے مجبور کئے جانے کے بعد (انہیں) خوب بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ (33)

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا
مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً
لِّلْمُتَّقِيْنَ (34) ع 4 8 10

اور بلاشبہ ہم نے تمہاری طرف کھول کر بیان کرنے والی آیات نازل کی ہیں اور ان لوگوں کی (عبرتناک) مثالیں بھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت بھی۔ (34)

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ
كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ
زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ
مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ (کائنات میں) اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق جس میں چراغ ہو وہ چراغ شیشہ (کے فانوس) میں ہو، وہ شیشہ (کا فانوس) چمکتے ہوئے ستارہ کی طرح ہو، وہ (چراغ) ایک ایسے بابرکت

غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۙ (35)

درخت زیتون (کے تیل) سے جلایا جاتا ہو جو (درخت) نہ مشرقی ہو نہ مغربی یوں لگے جیسے تیل خود ہی روشنی دینے لگا چاہے اسے آگ نہ بھی چھوئے۔ وہ (اللہ) نور پر نور ہے۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور کی طرف راہ نمائی کرتا ہے اور اللہ لوگوں (کو سمجھانے) کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے، اللہ ہر چیز (کے حال) سے بخوبی واقف ہے۔ (35)

فِىْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ يُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۙ (36)

(اللہ کے نور کی طرف ہدایت پانے والے) ان گھروں (مساجد) میں پائے جاتے ہیں جن کے متعلق اللہ نے حکم دیا ہے کہ انہیں بلند کیا جائے اور ان میں اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے (ایمان والے) صبح و شام ان (مساجد) میں اللہ کی تسبیح کرتے ہیں۔ (36)

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۙ (37)

وہ ایسے لوگ ہیں جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد، نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے غافل نہیں کرتی، وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی۔ (37)

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (38)

تاکہ (وہ لوگ جو نیک کام کرتے ہیں) اللہ انہیں ان کے اعمال کا بہترین بدلہ دے اور اپنے فضل (وکرم) سے مزید عطا فرمائے اور اللہ جسے چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ (38)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۙ (39)

اور کفار کے اعمال کی مثال اس چمکتی ہوئی ریت کی طرح ہے جو چٹیل میدان میں ہو جسے پیاسا شخص دور سے پانی سمجھتا ہو لیکن جب وہ اس کے پاس پہنچتا ہے تو وہاں کچھ بھی نہیں پاتا (مگر) وہاں اس نے اللہ کو اپنے پاس پایا پھر اللہ نے اس کا پورا حساب چکا دیا اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (39)

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِىْ بَحْرٍ لُّجِّىٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ

یا (کفار کے اعمال کی مثال) ان اندھیروں کی طرح ہے جو نہایت گہرے سمندر کی تہہ میں ہوں جسے اوپر تلے کی موجوں نے ڈھانپ رکھا ہو پھر اوپر سے بادل چھائے ہوئے ہوں۔ الغرض اوپر تلے، پے در پے اندھیرے ہی اندھیرے

اِذَآ اَخۡرَجَ يَدَهٗ لَمۡ يَكَدۡ يَرٰٮهَا ؕ وَ مَنۡ
ع 5 6 11 لَّمۡ يَجۡعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوۡرًا فَمَا لَهٗ مِنۡ نُّوۡرٍ ﴿40﴾

ہوں۔ جب کوئی اپنا ہاتھ نکالے تو اسے بھی نہ دیکھ سکے اور (اصل) بات یہ ہے کہ جسے اللہ ہی نور نہ دے اس کے پاس (کہیں سے بھی) کوئی روشنی نہیں ہوتی۔ ﴿40﴾

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضِ وَ الطَّيۡرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدۡ عَلِمَ
صَلَاتَهٗ وَ تَسۡبِيۡحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِمَا
يَفۡعَلُوۡنَ ﴿41﴾

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آسمانوں اور زمین کی پوری مخلوق اور پر پھیلائے اڑنے والے تمام پرندے بھی اللہ کی تسبیح میں مشغول ہیں۔ ہر ایک کو اپنی نماز اور تسبیح کا طریقہ معلوم ہے۔ لوگ جو بھی اعمال کرتے ہیں اللہ ان سے بخوبی واقف رہتا ہے۔ ﴿41﴾

وَ لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ اِلَى اللّٰهِ
الۡمَصِيۡرُ ﴿42﴾

آسمانوں اور زمین میں صرف اللہ ہی کی بادشاہت ہے اور سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ ﴿42﴾

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزۡجِىۡ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيۡنَهٗ
ثُمَّ يَجۡعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الۡوَدۡقَ يَخۡرُجُ
مِنۡ خِلٰلِهٖ ۚ وَ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ جِبَالٍ
فِيۡهَا مِنۡۢ بَرَدٍ فَيُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ
وَ يَصۡرِفُهٗ عَنۡ مَّنۡ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرۡقِهٖ
يَذۡهَبُ بِالۡاَبۡصَارِ ﴿43﴾

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادلوں کو (آہستہ آہستہ) چلاتا ہے پھر انہیں آپس میں جوڑ دیتا ہے پھر انہیں تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے پھر آپ دیکھتے ہیں کہ ان کے درمیان سے بارش برستی ہے اور وہ پہاڑ جیسے بادلوں سے اولے برساتا ہے پھر انہیں جس کے پاس چاہتا ہے پہنچا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے پھیر دیتا ہے۔ بادل کی بجلی کی چمک اتنی تیز ہوتی ہے، قریب ہے کہ وہ آنکھوں کی روشنی اُچک لے جائے۔ ﴿43﴾

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيۡلَ وَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ
لَعِبۡرَةً لِّاُولِى الۡاَبۡصَارِ ﴿44﴾

اللہ ہی دن اور رات کو بدلتا رہتا ہے، بلا شبہ اہل نظر کے لئے ان (نشانیوں) میں عبرت (سبق) ہے۔ ﴿44﴾

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنۡ مَّآءٍ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ
يَّمۡشِىۡ عَلٰى بَطۡنِهٖ ۚ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰى
رِجۡلَيۡنِ ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰٓى اَرۡبَعٍ ؕ يَخۡلُقُ
اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿45﴾

اور اللہ نے ہی ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ ان (جانداروں) میں سے بعض ایسے ہیں جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں، بعض دو پاؤں پر اور بعض چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿45﴾

لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ يَهۡدِىۡ مَنۡ
يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿46﴾

بلا شبہ ہم نے واضح آیات نازل فرما دی ہیں اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی ہدایت دیتا ہے۔ ﴿46﴾

وَ يَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوۡلِ وَ اَطَعۡنَا
ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ ؕ
وَمَاۤ اُولٰٓـئِكَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿47﴾

اور یہ (منافقین) کہتے ہیں: ہم اللہ اور رسول پر ایمان لے آئے اور ہم نے اطاعت قبول کی پھر اس کے بعد ان میں سے ایک گروہ (اطاعت سے) پھر جاتا ہے اور حقیقت میں یہ لوگ مومن تھے ہی نہیں۔ ﴿47﴾

وَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ
اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿48﴾

اور جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ (رسول) ان کے درمیان ہونے والے اختلاف کا فیصلہ فرما دیں تو اچانک ان میں سے ایک فریق منہ موڑ لیتا ہے۔ ﴿48﴾

وَ اِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْۤا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ؕ ﴿49﴾

ہاں اگر حق ان کی موافقت میں ہو تو بڑے مطیع و فرمانبردار ہو کر اس کی طرف چلے آتے ہیں۔ ﴿49﴾

اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْۤا اَمْ يَخَافُوْنَ
اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿50﴾ ع 6 10 12

کیا ان کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے؟ یا یہ شک و شبہ میں پڑے ہوئے ہیں؟ یا انہیں اس بات کا ڈر ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کی حق تلفی کریں گے؟ بلکہ یہ لوگ خود ہی بڑے ظالم ہیں۔ ﴿50﴾

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا
وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿51﴾

مومنوں کی تو بات یہ ہے کہ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ ان میں (مقدمات کا) فیصلہ کر دیں تو وہ کہتے ہیں: ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿51﴾

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿52﴾

اور جو لوگ بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں، خوف الٰہی رکھیں اور اس کی نافرمانی سے بچیں، وہی نجات پانے والے ہیں۔ ﴿52﴾

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ
لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿53﴾

اور یہ منافق بڑی پختہ اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں: اگر آپ ان کو حکم دیں تو وہ ضرور (جہاد کے لئے گھروں سے) نکل کھڑے ہوں گے۔ آپ فرما دیجئے کہ قسمیں نہ کھاؤ (تمہاری) اطاعت (کی حقیقت) معلوم ہے۔ بلاشبہ تم جو کچھ بھی کر رہے ہو، اللہ اس سے باخبر ہے۔ ﴿53﴾

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَيْكُمْ مَّا
حُمِّلْتُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَ مَا عَلَى
الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿54﴾

آپ کہہ دیجئے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو پھر بھی اگر تم نے (اطاعت سے) منہ موڑ لیا تو رسول کے ذمہ تو صرف وہی (تبلیغ) ہے جس کا وہ مکلف ہے اور تم پر جس فرض کا بوجھ ڈالا گیا ہے اس کی ذمہ داری تم پر ہے اور اگر تم رسول کی اطاعت کرو تو ہدایت پا جاؤ گے اور رسول کے ذمہ تو (پیغام کو) صاف طور پر پہنچا دینا ہے۔ ﴿54﴾

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ كَمَا
اسۡتَخۡلَفَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۖ وَ لَيُمَكِّنَنَّ
لَهُمۡ دِيۡنَهُمُ الَّذِى ارۡتَضٰى لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمۡ
مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ اَمۡنًا ؕ يَعۡبُدُوۡنَنِىۡ
لَا يُشۡرِكُوۡنَ بِىۡ شَيۡـًٔـا ؕ وَمَنۡ كَفَرَ بَعۡدَ ذٰ لِكَ
فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿55﴾

تم میں سے جو (لوگ) مومن ہیں اور وہ نیک اعمال (بھی) کرتے ہیں، اللہ ان سے یہ وعدہ فرما چکا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلافت دے گا جیسے ان سے پہلے لوگوں کو خلافت عطا فرمائی تھی اور ان کے دین (اسلام) کو مضبوط کر دے گا جسے اس نے ان کے لئے پسند فرمایا ہے اور ہر صورت ان کے خوف کو امن میں تبدیل کر دے گا۔ وہ لوگ صرف میری عبادت کریں اور میرے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں ٹھہرائیں۔ جو اس کے بعد بھی کفر کریں تو وہ یقیناً فاسق ہیں۔ ﴿55﴾

وَ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيۡعُوا
الرَّسُوۡلَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿56﴾

اور (اے مومنو) نماز کی پابندی کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ کے رسول کی اطاعت کرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ﴿56﴾

لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ۚ
ع 7/7 13 وَمَاۡوٰٮهُمُ النَّارُ ؕ وَلَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿57﴾

(اے نبی ﷺ) آپ کفار کے متعلق یہ خیال کبھی بھی نہ کرنا کہ یہ زمین میں (اِدھر اُدھر بھاگ کر ہمیں) ہرا دینے والے ہیں، ان کا اصلی ٹھکانا تو جہنم ہے جو یقیناً بہت ہی بری جگہ ہے۔ ﴿57﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لِيَسۡتَاۡذِنۡكُمُ الَّذِيۡنَ
مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَبۡلُغُوا الۡحُلُمَ
مِنۡكُمۡ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنۡ قَبۡلِ صَلٰوةِ الۡفَجۡرِ
وَحِيۡنَ تَضَعُوۡنَ ثِيَابَكُمۡ مِّنَ الظَّهِيۡرَةِ وَمِنۡۢ
بَعۡدِ صَلٰوةِ الۡعِشَآءِ ۛ ثَلٰثُ عَوۡرٰتٍ لَّـكُمۡ ؕ
لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ وَلَا عَلَيۡهِمۡ جُنَاحٌۢ بَعۡدَهُنَّ ؕ
طَوّٰفُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ بَعۡضُكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمُ الۡاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ
عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿58﴾

اے ایمان والو، تمہارے غلاموں اور ان لڑکوں پر (بھی) جو ابھی حدِ بلوغت کو نہ پہنچے ہوں لازم ہے کہ وہ تین اوقات میں اجازت لے کر تمہارے پاس آیا کریں: نماز فجر سے پہلے اور دوپہر کے وقت جب تم اپنے کپڑے اتار کر آرام کرتے ہو اور عشا کی نماز کے بعد۔ یہ تینوں (اوقات) تمہارے لئے پردہ کے ہیں۔ ان (اوقات) کے علاوہ ان کے بغیر اجازت آنے جانے سے نہ تو تم پر کوئی گناہ ہے اور نہ ہی ان پر۔ تمہیں ایک دوسرے کے پاس بار بار آنا ہی پڑتا ہے۔ اللہ اس طرح اپنے احکام تمہارے لئے کھول کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ خوب علم والا کامل حکمت والا ہے۔ ﴿58﴾

وَ اِذَا بَلَغَ الۡاَطۡفَالُ مِنۡكُمُ الۡحُلُمَ
فَلۡيَسۡتَاۡذِنُوۡا كَمَا اسۡتَاۡذَنَ الَّذِيۡنَ مِنۡ
قَبۡلِهِمۡ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمۡ اٰيٰتِهٖ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿59﴾

اور جب تمہارے بچے بلوغت کو پہنچ جائیں تو وہ بھی اسی طرح اجازت لیا کریں جس طرح ان کے بڑے اجازت لیتے رہے ہیں۔ اللہ اس طرح اپنے احکام تمہارے لئے کھول کر بیان کرتا ہے۔ اللہ خوب علم، حکمت والا ہے۔ ﴿59﴾

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِىْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا
فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ
غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ
خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿60﴾

بڑی بوڑھی عورتیں جنہیں نکاح کی امید (اور خواہش ہی) نہ ہو وہ اگر اپنے (پردہ والے) کپڑے (مثلاً چادر، دوپٹہ) اتار دیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ وہ زیب و زینت کی نمائش کرنے والی نہ ہوں تاہم اگر وہ اس (پردہ کی چادر اُتارنے) سے بھی احتیاط کریں تو یہ ان کے لئے بہت ہی بہتر ہے اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿60﴾

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ
حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى
اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ
مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ
بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ
اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
ع 8 4 14 لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿61﴾

نابینے، لنگڑے اور بیمار پر کوئی حرج نہیں اور نہ ہی خود تم پر کوئی حرج ہے کہ تم اپنے گھروں سے کھا لو یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا ان گھروں سے جن کی چابیاں تمہارے سپرد ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ تم پر اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ تم سب مل کر کھانا کھاؤ یا الگ الگ۔ البتہ جب تم اپنے گھروں میں داخل ہوا کرو تو اپنے گھر والوں کو سلام کیا کرو، یہ (دعائے خیر) اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح اللہ اپنے احکام کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم سمجھ سے کام لو۔ ﴿61﴾

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا
حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ
فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ
لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿62﴾

حقیقت میں مومن تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر (دل سے) ایمان لاتے ہیں اور جب وہ کسی اجتماعی کام میں اس (رسول) کے ساتھ ہوتے ہیں تو وہ آپ (ﷺ) سے اجازت لئے بغیر نہیں جاتے۔ (اے نبی ﷺ) جو لوگ آپ سے اجازت لے کر جاتے ہیں حقیقت میں یہی وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں۔ چنانچہ جب ایسے لوگ آپ سے اپنے کسی کام کے لئے اجازت مانگیں تو آپ ان میں سے جسے چاہیں اجازت دے دیں اور ان کے لئے اللہ سے بخشش کی دعا مانگیں، بے شک اللہ خوب بخشنے والا، بے حد مہربان ہے۔ ﴿62﴾

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ
بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ
يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ
اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿63﴾

(اے مسلمانو) تم رسول (اللہ ﷺ) کے بلانے کو اپنے درمیان ایسا نہ سمجھو جیسا کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ اللہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو تم میں سے چپکے سے ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے کھسک جاتے ہیں۔ پس جو لوگ رسول (ﷺ) کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں، انہیں اس بات سے ڈرنا چاہئے کہ وہ کسی مصیبت میں گرفتار نہ ہو جائیں یا انہیں دردناک عذاب نہ پہنچ جائے۔ ﴿63﴾

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قَدْ
يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَ يَوْمَ يُرْجَعُوْنَ
اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ
ع 9 3 15 شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿64﴾

یاد رکھو کہ آسمان و زمین میں جو کچھ بھی ہے، سب اللہ کا ہے۔ تم جس روش پر ہو، اللہ اسے بخوبی جانتا ہے اور جس دن سب لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے، اس دن وہ انہیں بتا دے گا جو وہ کیا کرتے تھے اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے۔ ﴿64﴾

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ فرقان کی ہے، اس میں 77 آیات اور 6 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ
لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۙ ﴿1﴾

بہت ہی بابرکت ہے وہ (اللہ) جس نے اپنے بندہ پر فرقان (قرآن) اتارا تاکہ وہ (رسول) تمام لوگوں کے لئے (اللہ کے عذاب سے) ڈرانے والا بن جائے۔ ﴿1﴾

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَمْ
يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ
وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿2﴾

وہی اللہ جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے اور اس نے اپنی کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ ہی کبھی اس کی حکومت میں اس کا کوئی شریک رہا ہے۔ اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کی ایک تقدیر مقرر کی۔ ﴿2﴾

وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا
وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا
وَّلَا نَفْعًا وَّ لَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّ لَا حَيٰوةً وَّ لَا
نُشُوْرًا ﴿3﴾

اور ان (مشرک) لوگوں نے اللہ کے سوا ایسے معبود بنا رکھے ہیں جو کسی بھی چیز کو پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود پیدا کئے (بنائے) گئے ہیں اور وہ تو (خود) اپنے نفع یا نقصان کا اختیار بھی نہیں رکھتے اور نہ موت و زندگی کا اور نہ ہی (مرے ہوئے کو) دوبارہ زندہ کرنے کے وہ مالک ہیں۔ ﴿3﴾

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكُ ِۨافْتَرٰىهُ
وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛۚ معانقة 10

اور کفار کہتے ہیں: یہ (قرآن) تو محض جھوٹ ہے جسے یہ (محمد ﷺ) خود گھڑ لائے ہیں اور کچھ دوسرے لوگوں نے اس کام میں اس کی مدد کی ہے۔ تحقیق یہ بہت بڑا ظلم اور

فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۚ (4)

جھوٹ ہے جس کے یہ (کافر) مرتکب ہوئے ہیں۔ (4)

وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى
عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا (5)

اور انہوں (کافروں) نے یہ بھی کہا: یہ تو پہلے لوگوں کے افسانے ہیں جو اس نے لکھوا لئے ہیں۔ بس وہی صبح و شام اس کے سامنے پڑھے جاتے ہیں۔ (5)

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (6)

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ اس (قرآن) کو تو اس (اللہ) نے اتارا ہے جو آسمان و زمین کی تمام پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ بے شک وہ بڑا ہی بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ (6)

وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ
وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ
فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا (7)

اور انہوں (کفار) نے (یہ بھی) کہا: یہ کیسا رسول ہے جو کھانا بھی کھاتا ہے اور بازاروں میں بھی چلتا پھرتا ہے، اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیج دیا گیا جو اس کے ساتھ رہ کر (نہ ماننے والے) لوگوں کو ڈرایا کرتا۔ (7)

اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ
مِنْهَا ؕ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا
مَّسْحُوْرًا (8)

یا اس کے لئے کوئی خزانہ ہی اُتار دیا جاتا یا اس کا کوئی باغ ہی ہوتا جس سے وہ کھاتا اور ان ظالموں نے (مسلمانوں سے) کہا کہ تم ایسے آدمی کی پیروی کر رہے ہو جس پر جادو کر دیا گیا ہے۔ (8)

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا
ع 1 9 16 فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۧ (9)

آپ دیکھئے تو سہی کہ یہ لوگ آپ کے لئے کس طرح کی (بری) مثالیں بیان کرتے ہیں جس کے نتیجہ میں یہ ایسے گمراہ ہو چکے ہیں کہ (اب) سیدھی راہ پر آ ہی نہیں سکتے۔ (9)

تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ
ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ
وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا (10)

با برکت ہے، وہ (اللہ) اگر چاہے تو آپ کو وہ عنایت فرما دے جو (ان کی کہی ہوئی چیزوں سے) بہت ہی بہتر ہو، (یعنی) ایسے باغات جن کے نیچے نہریں جاری ہوں اور آپ کو بہت سے (بڑے بڑے) محل بھی عطا فرما دے۔ (10)

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ
بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۚ (11)

بات در اصل یہ ہے کہ یہ لوگ قیامت کو جھٹلاتے ہیں اور جو قیامت کو جھٹلائے گا، ہم نے اس کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ (11)

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا
وَّزَفِيْرًا (12)

جب جہنم انہیں دور سے دیکھے گی تو یہ (لوگ) اس کے غضب اور جوش کی آوازیں سنیں گے۔ (12)

وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا

اور جب وہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے اس (جہنم) کی کسی

مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿13﴾

تنگ جگہ میں پھینک دیئے جائیں گے تو وہاں اپنے لئے موت کو پکاریں گے۔ ﴿13﴾

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿14﴾

(اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ) آج ایک موت کو نہیں بلکہ بہت سی اموات کو پکارو۔ ﴿14﴾

قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿15﴾

آپ ان سے پوچھئے کہ یہ (عذاب) بہتر ہے یا وہ ہمیشگی والی جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے جو ان (کے نیک اعمال) کی جزا ہے اور ان کے لوٹنے کی اصل جگہ ہے؟ ﴿15﴾

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿16﴾

وہ جو چاہیں گے ان کے لئے وہاں موجود ہوگا، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ آپ کے رب کے ذمہ ایسا وعدہ ہے جو یقیناً پورا ہو کر رہے گا۔ ﴿16﴾

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿17﴾

اور جس دن وہ (اللہ) انہیں اور جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے رہے ہیں، جمع کر کے پوچھے گا: کیا میرے ان بندوں کو تم نے گمراہ کیا تھا یا یہ خود ہی سیدھی راہ سے بھٹک گئے تھے؟ ﴿17﴾

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿18﴾

وہ جواب دیں گے: (اے اللہ) آپ کی ذات پاک ہے، ہمیں لائق نہیں تھا کہ ہم آپ کے سوا اوروں کو اپنا کارساز بناتے۔ بات یہ ہے کہ آپ نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو خوب سامانِ زندگی عطا فرمایا تھا یہاں تک کہ یہ آپ کا ذکر بھول گئے، یہ لوگ تھے ہی ہلاک ہونے والے۔ ﴿18﴾

فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿19﴾

(اللہ فرمائے گا) انہوں (تمہارے معبودوں) نے تو تمہیں تمہاری باتوں میں جھٹلا دیا۔ لہٰذا اب نہ تو تم عذاب کو ٹال سکتے ہو اور نہ تمہیں کہیں سے مدد مل سکے گی اور تم میں سے جس نے بھی ظلم کیا ہے اسے ہم بڑے عذاب کا مزا چکھائیں گے۔ ﴿19﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿20﴾

ع 2 11 17

اور (اے نبی ﷺ) ہم نے آپ سے پہلے جتنے بھی رسول بھیجے، وہ سب کھانا بھی کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے بھی تھے۔ دراصل ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش کا ذریعہ بنا دیا ہے تو کیا تم (آزمائش پر) صبر کرو گے؟ اور آپ کا رب سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ ﴿20﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿21﴾

اور جو لوگ ہم سے ملاقات کی امید نہیں رکھتے، انہوں نے کہا: ہم پر فرشتے کیوں نہیں اتارے گئے؟ یا ہم (اپنی آنکھوں سے) اپنے رب کو کیوں نہیں دیکھ لیتے؟ بلاشبہ ان لوگوں نے اپنے آپ کو بہت ہی بڑا سمجھ رکھا ہے اور وہ بہت بڑی سرکشی میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ ﴿21﴾

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿22﴾

جس دن وہ فرشتوں کو دیکھ لیں گے، اس دن (ان) مجرم لوگوں کے لئے کوئی خوشخبری نہیں ہوگی اور وہ (فرشتے) کہیں گے تم ہر خوشی سے محروم کر دیئے گئے ہو۔ ﴿22﴾

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿23﴾

اور انہوں نے جو (بظاہر نیک) اعمال کئے ہونگے، ہم ان کی طرف متوجہ ہو کر انہیں اُڑتا ہوا گردوغبار بنا دیں گے۔ ﴿23﴾

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿24﴾

اس دن جنتیوں کا ٹھکانا بہترین ہوگا اور ان کی خواب گاہ (آرام کرنے کی جگہ) بھی بڑی عمدہ ہوگی۔ ﴿24﴾

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿25﴾

اور جس دن آسمان بادل سمیت پھٹ جائے گا اور فرشتے لگاتار اُتارے جائیں گے۔ ﴿25﴾

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿26﴾

اس دن حقیقی بادشاہت صرف رحمٰن (اللہ) کی ہوگی اور وہ دن کفار پر بڑا سخت ہوگا۔ ﴿26﴾

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿27﴾

اور اس دن ظالم (اظہارِ افسوس کرتے ہوئے) اپنے ہاتھوں کو چبا چبا کر کہے گا: اے کاش، میں نے رسول (ﷺ) کی راہ اختیار کی ہوتی۔ ﴿27﴾

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿28﴾

ہائے افسوس، کاش میں نے فلاں (شخص) کو اپنا دوست نہ بنایا ہوتا۔ ﴿28﴾

لَقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿29﴾

اس نے تو میرے پاس نصیحت آجانے کے بعد مجھے اس سے بہکا دیا اور شیطان تو انسان کو (وقت پر) دغا دینے والا ہے۔ ﴿29﴾

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿30﴾

اور رسول (ﷺ) کہیں گے کہ اے میرے پروردگار۔ بے شک میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔ ﴿30﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿31﴾

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کا دشمن بعض گناہ گاروں کو بنا دیا ہے اور آپ کا رب آپ کی راہ نمائی اور مدد کرنے کے لئے کافی ہے۔ ﴿31﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ

اور کفار نے (یہ بھی) کہا: اس (نبی ﷺ) پر پورا قرآن ایک

ركوع جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚۛ كَذٰلِكَ ۚۛ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿32﴾

ساتھ ہی کیوں نہیں اُتارا گیا۔ یہ (تھوڑا تھوڑا قرآن نازل کرنے کا طریقہ) اس لئے اختیار کیا گیا ہے تاکہ ہم اس کے ذریعہ سے آپ کا دل مضبوط کریں اور اس کو ٹھہر ٹھہر کر تمہیں ذہن نشین کراتے رہیں۔ ﴿32﴾

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ۭ ﴿33﴾

اور یہ (کافر) آپ کے پاس جو بھی سوال (اعتراض) لائیں ہم اس کا صحیح جواب اور بہترین توجیہہ آپ کو بتا دیں۔ ﴿33﴾

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ
ع 14 1 اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿34﴾

جو لوگ اپنے منہ کے بل جہنم کی طرف جمع کئے جائیں گے، وہی لوگ بدترین ٹھکانے والے اور گمراہ ترین راہ (پر چلنے) والے ہیں۔ ﴿34﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۚ ﴿35﴾

اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور ان کے ہمراہ ان کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو ان کا وزیر بنایا۔ ﴿35﴾

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ۭ ﴿36﴾

اور ان سے فرمایا: تم دونوں اس قوم کی طرف جاؤ جو ہماری آیات کو جھٹلا رہے ہیں۔ آخر کار ہم نے انہیں (قومِ فرعون کو) بُری طرح تباہ و برباد کر دیا۔ ﴿36﴾

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚ ﴿37﴾

اور قومِ نوح نے بھی جب رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور انہیں (دنیا بھر کے) لوگوں کے لئے نشانِ عبرت بنا دیا اور ہم نے ظالموں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ﴿37﴾

وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿38﴾

اور (اسی طرح) قومِ عاد، قومِ ثمود، کنوئیں والوں اور ان کے درمیان کی بہت سی امتوں کو بھی (ہلاک کر چکے ہیں)۔ ﴿38﴾

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿39﴾

اور ہم نے ان سب کے سامنے (گزشتہ تباہ ہونے والی قوموں کی) مثالیں بیان کیں (تاکہ عبرت حاصل کریں) اور ہم نے ہر ایک کو (بُری طرح) تباہ و برباد کر دیا۔ ﴿39﴾

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿40﴾

اور بلاشبہ یہ لوگ (کفارِ مکہ) اس بستی کے پاس سے بھی آتے جاتے رہتے ہیں جس پر (پتھروں کی) بدترین بارش برسائی گئی تھی۔ کیا یہ اسے دیکھتے نہیں؟ بلکہ یہ دوبارہ اٹھائے جانے کی امید ہی نہیں رکھتے۔ ﴿40﴾

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿41﴾

اور (اے نبی ﷺ) یہ (کفارِ مکہ) جب بھی آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق اُڑاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ کیا یہی وہ شخص ہے جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟ ﴿41﴾

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ

(اور یہ بھی کہتے ہیں) اگر ہم اپنے معبودوں کی عبادت پر جمے نہ رہتے تو قریب تھا کہ یہ (نبی ﷺ) ہمیں بہکا کر ہی

الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿42﴾

چھوڑتے اور جب یہ لوگ عذاب کو دیکھ لیں گے تو انہیں (خود ہی) معلوم ہو جائے گا کہ سب سے زیادہ گمراہ کون تھا؟ ﴿42﴾

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿43﴾

کیا آپ نے اس شخص (کے حال) پر غور کیا جس نے اپنی خواہشِ نفس کو اپنا معبود بنا رکھا ہے؟ کیا آپ ایسے شخص کا (راہِ راست پر لانے کے لئے) ذمہ لے سکتے ہیں؟ ﴿43﴾

اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ
ع 4 10 2 اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿44﴾

کیا آپ کا خیال ہے کہ ان میں سے اکثر (لوگ) سنتے یا سمجھتے ہیں؟ وہ تو جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان (جانوروں) سے بھی بھٹکے ہوئے (گئے گزرے) ہیں۔ ﴿44﴾

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿45﴾

کیا آپ نے اپنے رب (کی قدرت) کی طرف نہیں دیکھا کہ اس نے سایہ کو کس طرح پھیلا دیا ہے اگر وہ چاہتا تو اسے ساکن (ٹھہرا ہوا) کر دیتا پھر ہم نے سورج کو اس (سایہ) پر دلیل (پہچان) بنا دیا۔ ﴿45﴾

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿46﴾

پھر ہم اسے (سایہ کو) آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں۔ ﴿46﴾

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿47﴾

اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند کو (باعثِ) آرام اور دن کو اُٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا۔ ﴿47﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًا ۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿48﴾

اور (اللہ) وہی تو ہے جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے اور ہم ہی آسمان سے پاک پانی برساتے ہیں۔ ﴿48﴾

لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿49﴾

تاکہ ہم اس کے ذریعہ سے مردہ شہر کو زندہ کر دیں اور اپنی مخلوق میں سے بہت سے جانوروں اور انسانوں کو پینے کے لئے پانی مہیا کریں۔ ﴿49﴾

وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿50﴾

اور بے شک ہم نے اس (قرآن) کو لوگوں کے سامنے مختلف انداز میں بیان کیا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں مگر پھر بھی اکثر لوگوں نے ناشکری ہی کا راستہ اختیار کیا ہے۔ ﴿50﴾

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿51﴾

اگر ہم چاہتے تو ہر بستی کے لئے الگ الگ ڈرانے والا (پیغمبر) بھیج دیتے۔ ﴿51﴾

فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿52﴾

پس آپ (ﷺ) کفار کی بات نہ مانئے اور اس (قرآن) کے ذریعہ سے ان سے خوب جہاد (کوشش) کیجئے۔ ﴿52﴾

وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ

اور (اللہ) وہی تو ہے جس نے دو سمندروں کو آپس میں ملا رکھا ہے

وَّ هٰذَا مِلۡحٌ اُجَاجٌ ۚ وَ جَعَلَ بَیۡنَہُمَا بَرۡزَخًا
وَّ حِجۡرًا مَّحۡجُوۡرًا ﴿53﴾

مگر ایک کا پانی لذیذ اور میٹھا ہے اور دوسرے کا کھاری اور کڑوا۔ اس نے ان دونوں کے درمیان ایک پردہ اور مضبوط آڑ بنادی ہے۔ ﴿53﴾

وَ ہُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ مِنَ الۡمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَہٗ نَسَبًا
وَّ صِہۡرًا ؕ وَ کَانَ رَبُّکَ قَدِیۡرًا ﴿54﴾

اور (اللہ) وہی تو ہے جس نے پانی (نطفہ) سے انسان (مرد اور عورت) کو پیدا کیا پھر ان (میاں بیوی) سے نسب اور سسرال کا رشتہ چلایا اور آپ کا پروردگار ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿54﴾

وَ یَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مَا لَا یَنۡفَعُہُمۡ
وَ لَا یَضُرُّہُمۡ ؕ وَ کَانَ الۡکَافِرُ عَلٰی رَبِّہٖ ظَہِیۡرًا ﴿55﴾

اور یہ (مشرکین) اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ تو انہیں کوئی نفع دے سکتی ہیں اور نہ ہی نقصان اور کافر تو ہر وقت اپنے رب کی مخالفت پر آمادہ ہوتا ہے۔ ﴿55﴾

وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیۡرًا ﴿56﴾

اور (اے نبی ﷺ) ہم نے تو آپ کو صرف (جنت کی) خوشخبری دینے والا اور (جہنم سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ ﴿56﴾

قُلۡ مَاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡہِ مِنۡ اَجۡرٍ اِلَّا مَنۡ شَآءَ
اَنۡ یَّتَّخِذَ اِلٰی رَبِّہٖ سَبِیۡلًا ﴿57﴾

آپ (ان سے) فرما دیجئے کہ میں اس (تبلیغ) پر تم سے کوئی اُجرت نہیں مانگتا، میری اُجرت یہی ہے کہ جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف پہنچنے کی راہ اختیار کر لے۔ ﴿57﴾

وَ تَوَکَّلۡ عَلَی الۡحَیِّ الَّذِیۡ لَا یَمُوۡتُ وَ سَبِّحۡ
قف بِحَمۡدِہٖ ؕ وَ کَفٰی بِہٖ بِذُنُوۡبِ عِبَادِہٖ خَبِیۡرًا ﴿58﴾

اور آپ ہمیشہ زندہ رہنے والے (اللہ) پر بھروسا کیجئے جسے کبھی موت نہیں آئے گی اور حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کیجئے اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے کے لئے کافی ہے۔ ﴿58﴾

الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَا
فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ ۚۛ
اَلرَّحۡمٰنُ فَسۡـَٔلۡ بِہٖ خَبِیۡرًا ﴿59﴾

جس نے آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کو چھ (6) دن میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر مستوی ہوا۔ وہی رحمٰن ہے۔ لہٰذا آپ کسی باخبر سے اس کی شان پوچھ لیں۔ ﴿59﴾

وَ اِذَا قِیۡلَ لَہُمُ اسۡجُدُوۡا لِلرَّحۡمٰنِ ۚ قَالُوۡا
وَ مَا الرَّحۡمٰنُ ٭ اَنَسۡجُدُ لِمَا تَاۡمُرُنَا وَ زَادَہُمۡ
ع 5 16 3 السجدہ 7 نُفُوۡرًا ﴿60﴾

اور جب ان (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں: رحمٰن کون ہے؟ کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کے لئے تم ہمیں حکم دو۔ یہ (تبلیغ) ان کی نفرت میں اضافہ کر دیتی ہے۔ ﴿60﴾

تَبٰرَکَ الَّذِیۡ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوۡجًا وَّ جَعَلَ
فِیۡہَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِیۡرًا ﴿61﴾

بابرکت ہے وہ ذات جس نے آسمان میں برج (سات سیاروں کے بارہ منازل) بنائے اور اس میں ایک سورج اور ایک چمکتا ہوا چاند بنایا۔ ﴿61﴾

وَ ہُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ الَّیۡلَ وَ النَّہَارَ خِلۡفَۃً لِّمَنۡ
اَرَادَ اَنۡ یَّذَّکَّرَ اَوۡ اَرَادَ شُکُوۡرًا ﴿62﴾

اور (اللہ) وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا، اب جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے اور جو چاہے شکر گزار بنے۔ ﴿62﴾

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿63﴾

رحمٰن کے (سچے) بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو وہ انہیں سلام کہتے (ہوئے گزر جاتے) ہیں۔ ﴿63﴾

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿64﴾

اور وہ اپنے رب کے سامنے سجدے اور قیام کرتے ہوئے راتیں گزار دیتے ہیں۔ ﴿64﴾

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿65﴾

اور وہ یہ دعا مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار، ہم سے جہنم کا عذاب ٹال دے، بے شک اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔ ﴿65﴾

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿66﴾

بلاشبہ وہ (جہنم) ٹھہرنے اور رہنے کے لحاظ سے (بڑی) بدترین جگہ ہے۔ ﴿66﴾

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿67﴾

اور وہ جب خرچ کرتے ہیں نہ تو اسراف (فضول خرچی) کرتے ہیں اور نہ ہی بخیلی برتتے ہیں بلکہ ان دونوں کے درمیان اعتدال کی راہ اختیار کرتے ہیں۔ ﴿67﴾

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿68﴾

اور وہ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے، وہ کسی ایسے شخص کو ناحق قتل نہیں کرتے جسے قتل کرنا اللہ نے حرام کر دیا ہے، وہ زنا نہیں کرتے ہیں اور جو بھی یہ کام کرے گا وہ اپنے گناہ کی سزا پا کر رہے گا۔ ﴿68﴾

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿69﴾

قیامت کے دن اسے دُگنا عذاب دیا جائے گا اور وہ ذلیل وخوار بن کر ہمیشہ اسی میں پڑا رہے گا۔ ﴿69﴾

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿70﴾

سوائے ان لوگوں کے جو (گناہ کے بعد) توبہ کرلیں، ایمان لائیں اور نیک کام کریں۔ ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿70﴾

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿71﴾

اور جو شخص توبہ کرلے اور نیک عمل (بھی) کرے تو گویا وہ اللہ کی طرف یوں رجوع کرتا ہے جیسا کہ رجوع کرنے کا حق ہے۔ ﴿71﴾

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿72﴾

اور وہ (رحمٰن کے بندے) جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی لغو (بیہودہ) کام کے پاس سے ان کا گزر ہو تو وہ عزت و وقار سے گزر جاتے ہیں۔ ﴿72﴾

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿73﴾

اور جب انہیں ان کے رب کی آیات سنا کر نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے (بلکہ ان کا اثر لیتے ہیں)۔ ﴿73﴾

وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿74﴾

اور وہ یہ دعا کرتے ہیں: اے ہمارے پروردگار، ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔ ﴿74﴾

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ يُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ سَلٰمًا ﴿75﴾

یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کے بدلہ میں جنت کے بالا خانے دیئے جائیں گے، وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال ہوگا۔ ﴿75﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿76﴾

جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، وہ (جنت) بہت ہی اچھی جگہ اور عمدہ مقام ہے۔ ﴿76﴾

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ
6 17 4 ع فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿77﴾

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے، اگر تم میرے رب کی عبادت نہیں کرو گے تو میرا رب تمہاری کوئی پرواہ نہیں کرے گا۔ تم (حق کو) جھٹلا چکے ہو، لہٰذا تمہیں بہت جلد اس کی سزا مل کر رہے گی۔ ﴿77﴾

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ شعرآء مکی ہے، اس میں 227 آیات اور 11 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾ منزل 5

طا، سین، میم۔ ﴿1﴾

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾

یہ واضح کتاب (قرآن) کی آیات ہیں۔ ﴿2﴾

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾

(اے نبی ﷺ) ان (کفار) کے ایمان نہ لانے پر شاید آپ اپنے آپ ہی کو ہلاک کر لیں گے۔ ﴿3﴾

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿4﴾

اگر ہم چاہتے تو ان پر آسمان سے کوئی ایسی نشانی اُتار دیتے جس کے سامنے ان کی گردنیں جھک جاتیں۔ ﴿4﴾

وَ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿5﴾

اور ان (لوگوں) کے پاس رحمٰن کی طرف سے جو بھی نصیحت آتی ہے تو یہ اس سے منہ موڑنے والے بن جاتے ہیں۔ ﴿5﴾

فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿6﴾

ان لوگوں نے (حق کو) جھٹلایا ہے، عنقریب ان کو حقیقت (حق) معلوم ہو جائے گی جس کا یہ مذاق اڑا رہے ہیں۔ ﴿6﴾

اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿7﴾

کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں کس قدر ہر طرح کی عمدہ نباتات کے جوڑے اُگائے ہیں۔ ﴿7﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿8﴾

یقیناً اس میں (ایک) نشانی ہے لیکن پھر بھی ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ ﴿8﴾

1 9 5 ع وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿9﴾

اور بے شک آپکا رب ہی ہر چیز پر غالب، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿9﴾

وَ اِذۡ نَادٰی رَبُّکَ مُوۡسٰۤی اَنِ ائۡتِ الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿10﴾

اور (وہ واقعہ یاد کیجئے) جب آپ کے رب نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کہا کہ آپ ظالم قوم کے پاس جاؤ۔ ﴿10﴾

قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ ؕ اَلَا یَتَّقُوۡنَ ﴿11﴾

قومِ فرعون کے پاس، کیا وہ (اللہ کی پکڑ سے) ڈرتے نہیں؟ ﴿11﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اَنۡ یُّکَذِّبُوۡنِ ﴿12﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا: اے میرے پروردگار مجھے ڈر ہے کہ وہ لوگ مجھے جھٹلا دیں گے۔ ﴿12﴾

وَ یَضِیۡقُ صَدۡرِیۡ وَ لَا یَنۡطَلِقُ لِسَانِیۡ فَاَرۡسِلۡ اِلٰی هٰرُوۡنَ ﴿13﴾

اور میرا سینہ تنگ ہو رہا ہے اور میری زبان بھی (روانی سے) نہیں چلتی، لہٰذا آپ ہارون (علیہ السلام) کو بھی رسالت عطا فرما دیجئے۔ ﴿13﴾

وَ لَهُمۡ عَلَیَّ ذَنۡۢبٌ فَاَخَافُ اَنۡ یَّقۡتُلُوۡنِ ﴿14﴾

اور ان (فرعونیوں) کا مجھ پر ایک گناہ کا الزام بھی ہے۔ اس لئے مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کر ڈالیں۔ ﴿14﴾

قَالَ کَلَّا ۚ فَاذۡهَبَا بِاٰیٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَکُمۡ مُّسۡتَمِعُوۡنَ ﴿15﴾

اللہ نے فرمایا: ایسا ہرگز نہ ہوگا، تم دونوں ہماری نشانیاں (معجزات) لے کر جاؤ یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں تمہاری (ساری) گفتگو سنیں گے۔ ﴿15﴾

فَاۡتِیَا فِرۡعَوۡنَ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿16﴾

تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ بلاشبہ ہم رب العالمین کے رسول ہیں۔ ﴿16﴾

اَنۡ اَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿17﴾

یہ کہ بنی اسرائیل کو (آزاد کر کے) ہمارے ساتھ جانے دے۔ ﴿17﴾

قَالَ اَلَمۡ نُرَبِّکَ فِیۡنَا وَلِیۡدًا وَّ لَبِثۡتَ فِیۡنَا مِنۡ عُمُرِکَ سِنِیۡنَ ﴿18﴾

اس (فرعون) نے کہا: (اے موسیٰ) کیا ہم نے اپنے پاس بچپن میں تمہاری پرورش نہیں کی تھی؟ اور کیا تم نے اپنی عمر کے کئی سال ہمارے ہاں نہیں گزارے۔ ﴿18﴾

وَ فَعَلۡتَ فَعۡلَتَکَ الَّتِیۡ فَعَلۡتَ وَ اَنۡتَ مِنَ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿19﴾

اور پھر (اس کے بعد) تم نے وہ کام (قتل) بھی کیا جو کر کے چلے گئے اور تم تو احسان فراموش میں سے ہو۔ ﴿19﴾

قَالَ فَعَلۡتُهَاۤ اِذًا وَّ اَنَا مِنَ الضَّآلِّیۡنَ ﴿20﴾

انہوں (موسیٰ علیہ السلام) نے جواب دیا: میں نے وہ کام اس وقت نادانستگی (غلطی) میں کیا تھا۔ ﴿20﴾

فَفَرَرۡتُ مِنۡکُمۡ لَمَّا خِفۡتُکُمۡ فَوَهَبَ لِیۡ رَبِّیۡ حُکۡمًا وَّ جَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿21﴾

پھر میں تمہارے خوف کی وجہ سے تمہارے پاس سے بھاگ گیا تھا، اس کے بعد میرے رب نے حکمت عطا فرمائی اور مجھے اپنا رسول بنا لیا۔ ﴿21﴾

وَ تِلۡکَ نِعۡمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَیَّ اَنۡ عَبَّدۡتَّ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿22﴾

رہا تیرا احسان جو تو مجھ پر جتلا رہا ہے اس کا سبب تو یہ تھا کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا تھا۔ ﴿22﴾

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿23﴾

فرعون نے پوچھا: (یہ) ربّ العالمین کیا (چیز) ہے؟ ﴿23﴾

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ
اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿24﴾

انہوں (موسیٰ علیہ السلام) نے جواب دیا: وہ آسمان و زمین اور انکے درمیان کی تمام مخلوقات کا رب ہے، اگر تمہیں یقین آ جائے۔ ﴿24﴾

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿25﴾

اس (فرعون) نے اپنے اردگرد والوں سے کہا: کیا تم اس کی بات سن نہیں رہے؟ ﴿25﴾

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿26﴾

انہوں (موسیٰ علیہ السلام) نے فرمایا: وہی تمہارا اور تمہارے پہلے (گزرے ہوئے) آباء واجداد کا رب ہے۔ ﴿26﴾

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْۤ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ
لَمَجْنُوْنٌ ﴿27﴾

فرعون نے کہا: (لوگو) بلا شبہ تمہارا یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے، واقعی دیوانہ (پاگل) ہے۔ ﴿27﴾

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿28﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: وہی (اللہ) مشرق و مغرب اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کا رب ہے، اگر تم عقل رکھتے ہو۔ ﴿28﴾

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ
مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿29﴾

اس (فرعون) نے کہا: سن لو، اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود مانا تو میں تمہیں ضرور قید میں ڈال دوں گا۔ ﴿29﴾

قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ۚ ﴿30﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے سوال کیا: کیا اگرچہ میں تیرے پاس کوئی واضح نشانی بھی لے آؤں؟ ﴿30﴾

قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿31﴾

فرعون نے کہا: اگر تم سچے ہو تو وہ چیز (نشانی) پیش کرو۔ ﴿31﴾

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۖۚ ﴿32﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دی جو وہ فوراً واضح اژدھا بن گئی۔ ﴿32﴾

ع 2 24 6 وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿33﴾

اور پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا ہاتھ (بغل سے) باہر نکالا تو وہ سب دیکھنے والوں کو سفید چمکتا ہوا نظر آنے لگا۔ ﴿33﴾

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۙ ﴿34﴾

فرعون نے اپنے آس پاس کے سرداروں سے کہا: یہ (شخص) تو یقیناً بڑا ماہر جادوگر ہے۔ ﴿34﴾

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖۗ
فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿35﴾

یہ چاہتا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے۔ اب تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ ﴿35﴾

قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ
حٰشِرِيْنَ ۙ ﴿36﴾

ان سب نے کہا: اس (موسیٰ علیہ السلام) اور اس کے بھائی کے معاملہ کو (فی الحال) ملتوی کر دیجئے اور تمام شہروں میں (جادوگروں کو جمع کرنے کے لئے) اہلکار (نمائندے) بھیج دیجئے۔ ﴿36﴾

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ﴿37﴾
جو ہر ماہر جادوگر کو آپ کے پاس لے آئیں۔ ﴿37﴾

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿38﴾
چنانچہ ایک معین دن میں مقررہ وقت پر تمام جادوگروں کو جمع کیا گیا۔ ﴿38﴾

وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنتُم مُّجْتَمِعُونَ ﴿39﴾
اور عام لوگوں سے کہا گیا: کیا تم بھی اس اجتماع میں حاضر ہو گے؟ ﴿39﴾

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِن كَانُوا هُمُ الْغٰلِبِينَ ﴿40﴾
تاکہ اگر (فرعون کے) جادوگر غالب آ جائیں تو ہم انہی کی پیروی کریں۔ ﴿40﴾

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِينَ ﴿41﴾
پھر جب جادوگر (میدان میں) آ گئے تو انہوں نے فرعون سے پوچھا: اگر ہم جیت گئے تو کیا ہمیں کچھ انعام بھی ملے گا؟ ﴿41﴾

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿42﴾
فرعون نے کہا: ’’ہاں‘‘ بلکہ اس صورت میں تم میرے خاص درباری بن جاؤ گے۔ ﴿42﴾

قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ ﴿43﴾
موسیٰ (علیہ السلام) نے ان (جادوگروں) سے کہا: جو کچھ تم ڈالنا چاہتے ہو، ڈالو۔ ﴿43﴾

فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُونَ ﴿44﴾
چنانچہ انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈال دیں اور کہنے لگے: فرعون کی عزّت کی قسم، یقیناً ہم ہی غالب رہیں گے۔ ﴿44﴾

فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿45﴾
پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے بھی اپنی لاٹھی (میدان میں) ڈال دی جس نے اسی وقت ان کے جھوٹے کرتب کو نگلنا شروع کر دیا۔ ﴿45﴾

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِينَ ﴿46﴾
(یہ دیکھتے ہی سارے) جادوگر بے اختیار سجدہ میں گر گئے۔ ﴿46﴾

قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿47﴾
کہنے لگے: ہم تو ربّ العالمین پر ایمان لے آئے ہیں۔ ﴿47﴾

رَبِّ مُوسَىٰ وَهٰرُونَ ﴿48﴾
جو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کا رب ہے۔ ﴿48﴾

قَالَ آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۚ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿49﴾
فرعون نے کہا: تم میری اجازت سے پہلے ہی اس (موسیٰ علیہ السلام) پر ایمان لے آئے ہو؟ یقیناً یہی تمہارا بڑا (استاد) ہے جس نے تم سب کو جادو سکھایا ہے۔ اس کا انجام تمہیں بہت جلد معلوم ہو جائے گا۔ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کٹوا دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا۔ ﴿49﴾

قَالُوا لَا ضَيْرَ ۖ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿50﴾
انہوں (جادوگروں) نے کہا: کوئی حرج نہیں۔ بے شک ہمیں آخرکار اپنے رب کے حضور حاضر ہونا ہے۔ ﴿50﴾

إِنَّا نَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَا أَن كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿51﴾ ع 3 18 7
ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری سب خطائیں معاف فرما دے گا اس لئے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے ہیں۔ ﴿51﴾

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي
اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو وحی کی کہ راتوں رات میرے بندوں کو

اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿52﴾
لے کر (یہاں سے) نکل جاؤ، بلاشبہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ ﴿52﴾

فَاَرۡسَلَ فِرۡعَوۡنُ فِى الۡمَدَآٮِٕنِ حٰشِرِيۡنَ ۚ ﴿53﴾
پھر فرعون نے (تعاقب کے لئے) شہروں میں اہلکار بھیج دیئے۔ ﴿53﴾

اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ لَشِرۡذِمَةٌ قَلِيۡلُوۡنَ ۙ ﴿54﴾
اور (کہلا بھیجا کہ) بے شک یہ (بنی اسرائیل) تھوڑے لوگوں کا گروہ ہے۔ ﴿54﴾

وَاِنَّهُمۡ لَنَا لَـغَآٮِٕظُوۡنَ ۙ ﴿55﴾
اور بلاشبہ یہ (بنی اسرائیل) ہمیں (بہت) غصہ دلا رہے ہیں۔ ﴿55﴾

وَاِنَّا لَجَمِيۡعٌ حٰذِرُوۡنَ ؕ ﴿56﴾
اور یقیناً ہم (ایک) چوکس اور ہوشیار جماعت ہیں۔ ﴿56﴾

فَاَخۡرَجۡنٰهُمۡ مِّنۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ۙ ﴿57﴾
آخر کار ہم (اللہ) نے انہیں (فرعونیوں کو) باغات اور چشموں سے نکال باہر کیا۔ ﴿57﴾

وَّكُنُوۡزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيۡمٍ ۙ ﴿58﴾
اور خزانوں اور اچھے اچھے مقامات سے بھی (محروم کردیا)۔ ﴿58﴾

كَذٰلِكَ ؕ وَاَوۡرَثۡنٰهَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ ﴿59﴾
اس طرح ہم نے بنی اسرائیل کو ان چیزوں کا وارث بنا دیا۔ ﴿59﴾

فَاَتۡبَعُوۡهُمۡ مُّشۡرِقِيۡنَ ﴿60﴾
پس وہ (فرعونی) سورج نکلتے ہی ان (بنی اسرائیل) کے تعاقب میں نکلے۔ ﴿60﴾

فَلَمَّا تَرَآءَ الۡجَمۡعٰنِ قَالَ اَصۡحٰبُ مُوۡسٰۤى اِنَّا لَمُدۡرَكُوۡنَ ۚ ﴿61﴾
پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ (علیہ السلام) کے ساتھیوں نے کہا: یقیناً اب تو ہم پکڑ لئے گئے۔ ﴿61﴾

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِىَ رَبِّىۡ سَيَهۡدِيۡنِ ﴿62﴾
موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: ہرگز نہیں، بلاشبہ میرا رب میرے ساتھ ہے جو ضرور میری راہ نمائی فرمائے گا۔ ﴿62﴾

فَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰۤى اَنِ اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ الۡبَحۡرَ ؕ فَانۡفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرۡقٍ كَالطَّوۡدِ الۡعَظِيۡمِ ۚ ﴿63﴾
پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی کی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو۔ پس اسی وقت دریا پھٹ گیا اور پانی کا ہر حصّہ بڑے پہاڑ کی طرح (کھڑا) ہو گیا۔ ﴿63﴾

وَاَزۡلَفۡنَا ثَمَّ الۡاٰخَرِيۡنَ ۚ ﴿64﴾
اور اسی جگہ ہم دوسرے گروہ (فرعون اور اس کے لشکر) کو بھی قریب لے آئے۔ ﴿64﴾

وَاَنۡجَيۡنَا مُوۡسٰى وَمَنۡ مَّعَهٗۤ اَجۡمَعِيۡنَ ۚ ﴿65﴾
اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور جو ان پر ایمان لائے تھے، سب کو بچا لیا۔ ﴿65﴾

ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ ؕ ﴿66﴾
پھر ہم نے دوسرے گروہ (فرعون اور اس کے لشکر) کو غرق کر دیا۔ ﴿66﴾

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿67﴾
بلاشبہ اس (واقعہ) میں بڑی عبرت ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان والے نہیں۔ ﴿67﴾

ع 4 17 8 وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿68﴾ وقف لازم
اور بلاشبہ آپ کا رب ہر چیز پر غالب، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿68﴾

وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ اِبۡرٰهِيۡمَ ۘ ﴿69﴾
اور (اے نبی ﷺ) آپ انہیں ابراہیم (علیہ السلام) کا واقعہ (بھی) سنائیے۔ ﴿69﴾

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿70﴾

جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے پوچھا: تم لوگ کس کی عبادت کرتے ہو؟ ﴿70﴾

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ﴿71﴾

انہوں نے جواب دیا کہ ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں اور ہم ہمیشہ انہی کے پجاری رہیں گے۔ ﴿71﴾

قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ﴿72﴾

ابراہیم (علیہ السلام) نے پوچھا: جب تم انہیں پکارتے ہو تو کیا وہ (تمہاری بات) سنتے ہیں؟ ﴿72﴾

أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿73﴾

یا وہ تمہیں نفع یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ ﴿73﴾

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿74﴾

انہوں نے جواب دیا کہ (یہ ہم کچھ نہیں جانتے) ہم نے تو اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے پایا ہے۔ ﴿74﴾

قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿75﴾

ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا: کبھی تم نے ان میں غور وفکر بھی کیا ہے جن کی تم عبادت کرتے ہو؟ ﴿75﴾

أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ﴿76﴾

تم اور تمہارے پہلے باپ دادا۔ ﴿76﴾

فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿77﴾

بلاشبہ یہ سب میرے دشمن ہیں (جو تمہیں جہنم میں لے جائیں گے) سوائے اللہ ربّ العالمین کے۔ ﴿77﴾

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿78﴾

جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی میری راہ نمائی کرتا ہے۔ ﴿78﴾

وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿79﴾

اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ ﴿79﴾

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿80﴾

اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو وہی مجھے شفا عطا فرماتا ہے۔ ﴿80﴾

وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿81﴾

اور وہی مجھے موت دے گا پھر (دوبارہ) زندہ کرے گا۔ ﴿81﴾

وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿82﴾

اور وہی ہے جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ وہ قیامت کے دن میری خطائیں معاف فرما دے گا۔ ﴿82﴾

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿83﴾

(پھر ابراہیم علیہ السلام نے دعا مانگی) اے میرے رب، مجھے حکمت (دانائی) عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما دے۔ ﴿83﴾

وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ﴿84﴾

اور میرا ذکرِ خیر میرے بعد آنے والوں میں (بھی) باقی رکھنا ﴿84﴾

وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿85﴾

اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں شامل فرما۔ ﴿85﴾

وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ﴿86﴾

اور میرے باپ کو بخش دے، یقیناً وہ گمراہوں میں سے تھا۔ ﴿86﴾

وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ﴿87﴾

اور اس دن مجھے رسوا نہ کرنا جس دن لوگ دوبارہ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے۔ ﴿87﴾

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿88﴾

جس دن نہ کوئی مال فائدہ دے گا اور نہ ہی اولاد۔ ﴿88﴾

إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ (89)

مگر جو شخص اللہ کے پاس اطاعت گزار دل لے کر حاضر ہو (وہی کامیاب ہوگا)۔ (89)

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ (90)

اور (اس دن) جنت پرہیزگاروں کے بالکل قریب کر دی جائے گی۔ (90)

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ (91)

اور جہنم گمراہوں کے سامنے کردی جائے گی۔ (91)

وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ (92)

اور ان سے پوچھا جائے گا: تمہارے وہ (خود ساختہ) معبود کہاں ہیں، جن کی تم عبادت کرتے تھے؟ (92)

مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ (93)

اللہ کے سوا، کیا (آج) وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا وہ اپنے آپ کو بچا سکتے ہیں؟ (93)

فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ (94)

پھر ان معبودوں اور گمراہوں کو منہ کے بل جہنم میں ڈال دیا جائیگا۔ (94)

وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ (95)

اور ابلیس کے تمام لشکروں کو بھی۔ (95)

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ (96)

وہاں (جہنم میں) یہ سب آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے اور (اپنے معبودوں سے) کہیں گے: (96)

تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (97)

اللہ کی قسم، یقیناً ہم ہی کھلی گمراہی میں تھے۔ (97)

إِذْ نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ (98)

جب ہم تمہیں (خود ساختہ معبودوں کو) ربّ العالمین کے برابر سمجھ بیٹھے تھے۔ (98)

وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ (99)

اور ہمیں ان (بڑے) مجرموں کے سوا کسی نے گمراہ نہیں کیا تھا۔ (99)

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ (100)

پس آج نہ تو ہمارا کوئی سفارشی ہے۔ (100)

وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ (101)

اور نہ ہی کوئی مخلص دوست ہے۔ (101)

فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (102)

کاش، اگر ہمیں ایک مرتبہ (دنیا میں) لوٹنے کا موقع مل جائے تو ہم مومنوں میں شامل ہو جائیں۔ (102)

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ (103)

اور حقیقت یہ ہے کہ اس (ابراہیم علیہ السلام کے واقعہ) میں ایک نشانی ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں۔ (103)

ع 5 36 9 وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (104)

اور حقیقت یہ ہے کہ آپ کا پروردگار سب پر غالب، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ (104)

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ (105)

قوم نوح نے (بھی) رسولوں کو جھٹلایا۔ (105)

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ (106)

جب ان کے بھائی نوح (علیہ السلام) نے ان سے کہا: کیا تمہیں اللہ کا خوف نہیں ہے؟ (106)

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿107﴾
(سنو) بے شک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ ﴿107﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿108﴾
لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿108﴾

وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿109﴾
اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی صلہ (اجرت) نہیں مانگتا، میرا صلہ تو صرف ربّ العالمین کے پاس (محفوظ) ہے۔ ﴿109﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿110﴾
پس تم اللہ (کے عذاب) سے ڈرو اور میری فرمانبرداری کرو۔ ﴿110﴾

قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿111﴾
قومِ نوح نے کہا: کیا ہم تجھ پر ایمان لے آئیں جبکہ تیری پیروی تو نچلے طبقہ کے لوگوں نے کی ہے۔ ﴿111﴾

قَالَ وَمَا عِلْمِیْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿112﴾
نوح (علیہ السلام) نے فرمایا: مجھے کیا معلوم کہ وہ لوگ کیا کام کرتے ہیں؟ ﴿112﴾

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰی رَبِّیْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿113﴾
ان کا حساب تو میرے رب کے ذمہ ہے۔ کاش کہ تم شعور سے کام لو۔ ﴿113﴾

وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿114﴾
اور میں مومنوں کو اپنے سے دور نہیں کر سکتا۔ ﴿114﴾

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿115﴾
میں تو صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ ﴿115﴾

قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ یٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ
النصف الْمَرْجُوْمِیْنَ ﴿116﴾
قومِ نوح نے کہا: اے نوح، اگر تو (اس تبلیغ سے) باز نہ آیا تو یقیناً تجھے سنگسار کر دیا جائے گا۔ ﴿116﴾

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ ﴿117﴾
نوح (علیہ السلام) نے دعا کی: اے میرے پروردگار، میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ ﴿117﴾

فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ
مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿118﴾
اب میرے اور ان (میری قوم) کے درمیان (دوٹوک) فیصلہ فرما دے اور مجھے اور میرے مومن ساتھیوں کو ان سے نجات عطا فرما۔ ﴿118﴾

فَاَنْجَیْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿119﴾
آخرکار ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو (ایک) بھری ہوئی کشتی میں (سوار کرا کر) نجات دے دی۔ ﴿119﴾

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِیْنَ ﴿120﴾
پھر اس کے بعد باقی تمام لوگوں کو غرق کر دیا۔ ﴿120﴾

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
مُّؤْمِنِیْنَ ﴿121﴾
یقیناً اس واقعہ میں بڑی عبرت ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں تھے۔ ﴿121﴾

ع 6 18 10 وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿122﴾
اور حقیقت یہ ہے کہ آپ کا رب، سب پر غالب، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿122﴾

كَذَّبَتْ عَادُ ِۨالْمُرْسَلِیْنَ ﴿123﴾
(قومِ) عاد نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ ﴿123﴾

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿124﴾

جب ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) نے ان سے کہا: کیا تمہیں (اللہ کے عذاب کا) خوف نہیں ہے؟ ﴿124﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿125﴾

میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ ﴿125﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿126﴾

لہٰذا تم اللہ (کے عذاب) سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿126﴾

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿127﴾

میں اس (تبلیغ) پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا، میرا اجر تو ربّ العالمین کے ذمہ ہے۔ ﴿127﴾

أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿128﴾

(تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ) تم ہر اونچی جگہ پر بے فائدہ یادگار (عمارت) بنا ڈالتے ہو؟ ﴿128﴾

وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿129﴾

اور تم بڑی مضبوط عمارتیں بناتے ہو، جیسے تم ہمیشہ یہیں (دنیا میں) رہو گے۔ ﴿129﴾

وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿130﴾

اور جب تم کسی پر ہاتھ ڈالتے ہو تو سرکش (ظالم) بن کر ہی ڈالتے ہو۔ ﴿130﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿131﴾

تم (لوگ) اللہ (کے عذاب) سے ڈرو اور میری پیروی کرو۔ ﴿131﴾

وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿132﴾

اس ذات سے ڈرو جس نے وہ کچھ تمہیں دیا ہے جو تم جانتے ہی ہو۔ ﴿132﴾

أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ﴿133﴾

اس نے تمہاری مدد کی جانوروں اور اولاد سے۔ ﴿133﴾

وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿134﴾

باغات اور چشموں سے۔ ﴿134﴾

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿135﴾

مجھے تو تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا خطرہ ہے۔ ﴿135﴾

قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ ﴿136﴾

قومِ ہود نے کہا: تم ہمیں وعظ کرو یا نہ کرو ہمارے لئے (سب) برابر ہے۔ ﴿136﴾

إِنْ هَٰذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ﴿137﴾

یہ (وعظ کرنا) تو بس پہلے لوگوں کی عادت چلی آئی ہے۔ ﴿137﴾

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿138﴾

اور ہم پر ہرگز کوئی عذاب نہیں آئے گا۔ ﴿138﴾

فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿139﴾

چونکہ انہوں نے ہود (علیہ السلام) کو جھٹلا دیا اس لئے ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔ یقیناً اس میں عبرت ہے اور ان میں اکثر لوگ ایمان والے نہیں تھے۔ ﴿139﴾

ع 7 18 11 وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿140﴾

اور حقیقت یہ ہے کہ آپ کا رب، سب پر غالب، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿140﴾

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿141﴾

(قومِ) ثمود نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ ﴿141﴾

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَٰلِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ (142)

جب ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) نے ان سے کہا: ''کیا تم (اللہ کے عذاب سے) ڈرتے نہیں ہو؟'' (142)

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ (143)

بے شک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ (143)

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (144)

لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (144)

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ
إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَٰلَمِينَ (145)

اور میں اس (تبلیغ) پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا، میری اجرت تو ربّ العالمین کے ذمہ ہے۔ (145)

أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَٰهُنَا آمِنِينَ (146)

کیا تمہیں یہاں (دنیا) کی چیزوں (نعمتوں) میں امن کے ساتھ بس یوں ہی چھوڑ دیا جائے گا؟ (146)

فِي جَنَّٰتٍ وَعُيُونٍ (147)

(یعنی ان) باغات اور چشموں میں۔ (147)

وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ (148)

اور کھیتوں میں اور کھجوروں (کے باغوں) میں جن کے خوشے پھلوں سے لدے ہوئے ہیں۔ (148)

وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَٰرِهِينَ (149)

اور تم پہاڑوں کو تراش تراش کر فخریہ گھر (عمارتیں) بناتے ہو۔ (149)

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ (150)

پس تم اللہ (کے عذاب) سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (150)

وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ (151)

اور ان حد سے گزر جانے والوں کی طاعت نہ کرو۔ (151)

الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ (152)

جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور کوئی اصلاح نہیں کرتے۔ (152)

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ (153)

انہوں نے کہا: تم تو ایسے آدمی ہو جس پر جادو کر دیا گیا ہے۔ (153)

مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا ۚ فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ
كُنْتَ مِنَ الصَّٰدِقِينَ (154)

تم تو ہمارے ہی جیسے ایک انسان ہو۔ اگر تم سچے ہو تو کوئی نشانی (معجزہ) لاؤ۔ (154)

قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ
مَعْلُومٍ (155)

صالح (علیہ السلام) نے فرمایا: یہ اونٹنی (معجزہ) ہے، ایک دن اس اونٹنی کے پانی پینے کے لئے مقرر ہے اور ایک دن تمہارے لئے۔ (155)

وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ
عَظِيمٍ (156)

اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں ایک بڑے دن کا عذاب آ پکڑے گا۔ (156)

فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَٰدِمِينَ (157)

اسکے باوجود انہوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں پھر (عذاب الٰہی کے آثار دیکھ کر) بہت زیادہ پشیمان ہو گئے۔ (157)

فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا
كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ (158)

آخر کار انہیں عذاب نے آ پکڑا۔ بے شک اس میں بڑی عبرت ہے لیکن ان میں سے اکثر ایمان لانے والے ہی نہیں تھے۔ (158)

ع 8 19 12 وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿159﴾

اور حقیقت یہ ہے کہ آپ کا رب، سب پر غالب، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿159﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿160﴾

قومِ لوط نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ ﴿160﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿161﴾

جب انہیں ان کے بھائی لوط (علیہ السلام) نے کہا: کیا تم (اللہ کے عذاب کا) خوف نہیں رکھتے ہو؟ ﴿161﴾

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿162﴾

یقیناً میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ ﴿162﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿163﴾

لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿163﴾

وَ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿164﴾

اور میں اس (تبلیغ) پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف ربّ العالمین کے ذمہ ہے۔ ﴿164﴾

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿165﴾

کیا تم (جنسی تسکین کے لئے) دنیا والوں میں سے مَردوں کے پاس جاتے ہو۔ ﴿165﴾

وَ تَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿166﴾

اور تم اپنی وہ بیویاں چھوڑ دیتے ہو جو تمہارے رب نے تمہارے لئے پیدا کی ہیں بلکہ تم لوگ تو حد (ہی) سے گزر چکے ہو۔ ﴿166﴾

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿167﴾

قومِ لوط نے کہا: اے لوط (علیہ السلام) اگر تم اس (تبلیغ) سے باز نہ آئے تو یقیناً تمہیں جلاوطن کر دیا جائے گا۔ ﴿167﴾

قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿168﴾

لوط (علیہ السلام) نے فرمایا: بے شک مجھے تمہارے اس (بُرے) عمل سے بہت زیادہ نفرت ہے۔ ﴿168﴾

رَبِّ نَجِّنِيْ وَ اَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿169﴾

(پھر لوط علیہ السلام نے یہ دعا مانگی) اے میرے پروردگار، جو یہ کام کر رہے ہیں، اس (معاشرہ) سے مجھے اور میرے اہل وعیال کو نجات دے۔ ﴿169﴾

فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿170﴾

آخر کار ہم نے انہیں اور ان کے تمام اہل وعیال کو نجات عطا فرمائی۔ ﴿170﴾

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿171﴾

سوائے اس بڑھیا (لوط علیہ السلام کی بیوی) کے جو پیچھے رہنے والوں میں سے تھی۔ ﴿171﴾

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿172﴾

پھر باقی تمام لوگوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ ﴿172﴾

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿173﴾

اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش برسائی، پس بڑی ہی بُری بارش تھی جو اُن ڈرائے گئے لوگوں پر برسی۔ ﴿173﴾

إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿174﴾

بے شک اس میں بھی عبرت ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں تھے۔ ﴿174﴾

ع 9 16 13 وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿175﴾

اور حقیقت یہ ہے کہ آپ کا رب، سب پر غالب، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿175﴾

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿176﴾

ایکہ (بستی) والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ ﴿176﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿177﴾

جب شعیب (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا: کیا تمہیں (اللہ کے عذاب کا) خوف نہیں ہے؟ ﴿177﴾

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿178﴾

بلاشبہ میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ ﴿178﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿179﴾

لہٰذا تم اللہ (کے عذاب) سے ڈرو اور میری فرمانبرداری کرو۔ ﴿179﴾

وَمَا اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿180﴾

میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اُجرت نہیں مانگتا، میرا اجر تو ربّ العالمین کے ذمہ ہے۔ ﴿180﴾

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿181﴾

تم ناپ پورا دیا کرو اور (کسی کو) کم دینے والے نہ بنو۔ ﴿181﴾

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿182﴾

اور بالکل صحیح ترازو سے تولا کرو۔ ﴿182﴾

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿183﴾

اور لوگوں کو ان کی اشیاء کم (تول کر) نہ دیا کرو اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔ ﴿183﴾

وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿184﴾

اور اس ذات سے ڈرو جس نے تمہیں بھی پیدا کیا ہے اور تم سے پہلی نسلوں کو بھی۔ ﴿184﴾

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿185﴾

انہوں نے کہا: تم پر تو جادو کر دیا گیا ہے۔ ﴿185﴾

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿186﴾

تم تو ہم جیسے ہی ایک انسان ہو اور بلاشبہ ہم تو تمہیں (بالکل) جھوٹا ہی خیال کرتے ہیں۔ ﴿186﴾

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿187﴾

اگر تم سچے ہو تو ہم پر آسمان سے کوئی ٹکڑا گرا دو۔ ﴿187﴾

قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿188﴾

شعیب (علیہ السلام) نے کہا: جو کچھ تم کرتے ہو میرا رب، اسے خوب جانتا ہے۔ ﴿188﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿189﴾

چنانچہ انہوں نے اس (شعیب علیہ السلام) کو جھٹلا دیا تو انہیں سایہ والے دن کے عذاب نے آ پکڑا۔ بلاشبہ وہ بڑے (ہی) سخت دن کا عذاب تھا۔ ﴿189﴾

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ؕ وَ مَا کَانَ اَکۡثَرُہُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿190﴾

یقیناً اس میں ایک عبرت ہے اور ان میں اکثر لوگ ایمان لانے والے نہ تھے۔ ﴿190﴾

ع 10 16 14 وَ اِنَّ رَبَّکَ لَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿191﴾

اور بے شک آپ کا رب، سب پر غالب، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿191﴾

وَ اِنَّہٗ لَتَنۡزِیۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿192﴾ؕ

اور بلاشبہ یہ (قرآن) ربّ العالمین کی جانب سے نازل کردہ ہے۔ ﴿192﴾

نَزَلَ بِہِ الرُّوۡحُ الۡاَمِیۡنُ ﴿193﴾ۙ

جسے روح الامین (جبرئیل علیہ السلام) لے کر نازل ہوئے۔ ﴿193﴾

عَلٰی قَلۡبِکَ لِتَکُوۡنَ مِنَ الۡمُنۡذِرِیۡنَ ﴿194﴾ۙ

یہ آپ کے دل پر اترا ہے تاکہ آپ لوگوں کو ڈرانے والوں میں سے ہو جائیں۔ ﴿194﴾

بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیۡنٍ ﴿195﴾ؕ

یہ فصیح عربی زبان میں ہے۔ ﴿195﴾

وَ اِنَّہٗ لَفِیۡ زُبُرِ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿196﴾

اور حقیقت یہ ہے کہ اس کا ذکر پہلے صحیفوں (آسمانی کتب) میں بھی موجود ہے۔ ﴿196﴾

اَوَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہُمۡ اٰیَۃً اَنۡ یَّعۡلَمَہٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿197﴾ؕ

کیا ان (اہل مکہ) کے لئے یہ نشانی (کافی) نہیں کہ بنی اسرائیل کے علما بھی اس (قرآن اور صاحب قرآن) کو جانتے ہیں۔ ﴿197﴾

وَ لَوۡ نَزَّلۡنٰہُ عَلٰی بَعۡضِ الۡاَعۡجَمِیۡنَ ﴿198﴾ۙ

اگر ہم اس (قرآن) کو کسی عجمی شخص پر اتارتے۔ ﴿198﴾

فَقَرَاَہٗ عَلَیۡہِمۡ مَّا کَانُوۡا بِہٖ مُؤۡمِنِیۡنَ ﴿199﴾ؕ

جو انہیں پڑھ کر سناتا تو بھی یہ اس (قرآن) پر ایمان نہ لاتے۔ ﴿199﴾

کَذٰلِکَ سَلَکۡنٰہُ فِیۡ قُلُوۡبِ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿200﴾ؕ

(اسی طرح) ہم نے بھی اس (قرآن) کو مجرموں کے دلوں سے (بے اثر کئے ہوئے) گزار دیا۔ ﴿200﴾

لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِہٖ حَتّٰی یَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِیۡمَ ﴿201﴾ۙ

وہ اس (قرآن) پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ دردناک عذاب دیکھ نہ لیں۔ ﴿201﴾

فَیَاۡتِیَہُمۡ بَغۡتَۃً وَّ ہُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿202﴾ۙ

جو (عذاب) اچانک ان پر آجائے گا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔ ﴿202﴾

فَیَقُوۡلُوۡا ہَلۡ نَحۡنُ مُنۡظَرُوۡنَ ﴿203﴾ؕ

اس وقت یہ کہیں گے: کیا ہمیں کچھ مہلت مل سکتی ہے؟ ﴿203﴾

اَفَبِعَذَابِنَا یَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿204﴾

کیا یہ لوگ ہمارا عذاب جلد طلب کر رہے ہیں؟ ﴿204﴾

اَفَرَءَیۡتَ اِنۡ مَّتَّعۡنٰہُمۡ سِنِیۡنَ ﴿205﴾ۙ

اچھا یہ بتاؤ، اگر ہم انہیں برسوں تک فائدہ اٹھانے کی مہلت دے بھی دیں۔ ﴿205﴾

ثُمَّ جَآءَہُمۡ مَّا کَانُوۡا یُوۡعَدُوۡنَ ﴿206﴾ۙ

پھر وہ (عذاب) ان پر آجائے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔ ﴿206﴾

مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿207﴾

تو وہ سامان عیش جس سے وہ لطف اندوز ہو رہے تھے ان کے کسی کام نہیں آئے گا۔ ﴿207﴾

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿208﴾

اور (دیکھو) ہم نے کبھی کسی ایسی بستی کو ہلاک نہیں کیا جہاں ڈرانے والا نہ بھیجا ہو۔ ﴿208﴾

ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿209﴾

جو لوگوں کو نصیحت کرے اور ہم ظالم نہیں ہیں۔ ﴿209﴾

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿210﴾

اور اس (قرآن) کو شیاطین لے کر نہیں اترے۔ ﴿210﴾

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿211﴾

نہ ہی یہ بات ان کے لائق ہے اور نہ ہی وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں۔ ﴿211﴾

اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿212﴾

بلکہ وہ تو اسے (قرآن کو) سننے سے بھی دور رکھے گئے ہیں۔ ﴿212﴾

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿213﴾

آپ اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکاریئے ورنہ آپ بھی سزا پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ ﴿213﴾

وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿214﴾

اور آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایئے۔ ﴿214﴾

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿215﴾

اور مومنوں میں سے جو آپ کی پیروی کریں آپ ان کے ساتھ نرمی سے پیش آیئے۔ ﴿215﴾

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿216﴾

اگر یہ لوگ آپ کی نافرمانی کریں تو آپ فرما دیجئے کہ بلاشبہ تم جو کر رہے ہو، میں اس سے بری ہوں۔ ﴿216﴾

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿217﴾

اور آپ سب پر غالب، بے حد رحم کرنے والے (اللہ) پر مکمل بھروسا کیجئے۔ ﴿217﴾

الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿218﴾

جو آپ کو (اس وقت) دیکھ رہا ہوتا ہے جب آپ (نماز میں) کھڑے ہوتے ہیں۔ ﴿218﴾

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿219﴾

اور سجدہ کرنے والوں کے درمیان آپ کے اعمال کو بھی (وہ دیکھتا ہے)۔ ﴿219﴾

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿220﴾

حقیقت یہ ہے کہ وہ سب کچھ سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿220﴾

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿221﴾

(اے نبی ﷺ آپ فرما دیجئے) کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس پر اُترتے ہیں؟ ﴿221﴾

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿222﴾

وہ ہر جھوٹے، سخت گناہ گار (بدکار) پر اُترتے ہیں۔ ﴿222﴾

يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿223﴾

جو سنی سنائی باتیں (کاہنوں کو) پہنچا دیتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔ ﴿223﴾

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿224﴾

اور شاعروں کی پیروی گمراہ (بہکے ہوئے) لوگ ہی کرتے ہیں۔ ﴿224﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِیْ كُلِّ وَادٍ یَّهِیْمُوْنَ ﴿225﴾

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ وہ (شاعرخیالات کی) ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ ﴿225﴾

وَاَنَّهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ ﴿226﴾

اور بلاشبہ وہ (ایسی باتیں) کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔ ﴿226﴾

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ
مَا ظُلِمُوْا ؕ وَ سَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا
اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ﴿227﴾ ع 11 36 15

سوائے انکے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کئے، اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہے اور جب ان پر ظلم ہوا تو انہوں نے صرف (ظلم کے مطابق) بدلہ لیا۔ عنقریب ان ظالموں کو معلوم ہوجائے گا کہ وہ کس (برے) انجام سے دوچار ہوتے ہیں۔ ﴿227﴾

سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّیَّةٌ

سورۂ نمل مکی ہے، اس میں 93 آیات اور 7 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

طٰسٓ تِلْكَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِیْنٍ ﴿1﴾

طا،سین۔ یہ قرآن اور واضح کتاب کی آیات ہیں۔ ﴿1﴾

هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿2﴾

جو ایمان والوں کے لئے ہدایت اور خوشخبری ہیں۔ ﴿2﴾

الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿3﴾

جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوۃ ادا کرتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ ﴿3﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَیَّنَّا لَهُمْ
اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿4﴾

بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے، ہم نے ان کے لئے ان کے (برے) اعمال کو (ان کی نظر میں) خوبصورت بنا دیا ہے۔ پس وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں۔ ﴿4﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَ هُمْ فِی
الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿5﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے بدترین عذاب ہے اور آخرت میں بھی یہ سب سے زیادہ خسارہ میں رہیں گے۔ ﴿5﴾

وَ اِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِیْمٍ
عَلِیْمٍ ﴿6﴾ الثلثة

اور (اے نبی ﷺ) بے شک آپ کو تو (اللہ) حکیم و علیم کی طرف سے قرآن سکھایا جا رہا ہے۔ ﴿6﴾

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖۤ اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ
سَاٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِیْكُمْ بِشِهَابٍ
قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿7﴾

(وہ وقت یاد کیجئے) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے گھر والوں سے کہا: بلاشبہ مجھے آگ نظر آئی ہے، میں ابھی وہاں سے کوئی خبر یا آگ کا کوئی سلگتا ہوا انگارا لے کر آتا ہوں تاکہ تم گرمی حاصل کرسکو۔ ﴿7﴾

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِیَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ
وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿8﴾

پھر جب وہ (موسیٰ علیہ السلام) وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ بابرکت ہے وہ (آدمی) جو اس آگ (نور) میں ہے اور جو اس کے آس پاس ہے اور اللہ پاک ہے جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔ ﴿8﴾

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿9﴾

اے موسیٰ، بے شک میں ہی اللہ ہوں، سب پر غالب، بڑی حکمت والا۔ ﴿9﴾

وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ
وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۣ
اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَىَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۖ ﴿10﴾

اور تم اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دو، جب انہوں (موسیٰ علیہ السلام) نے دیکھا کہ وہ اس طرح حرکت کر رہی ہے جیسے سانپ تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ (اللہ نے فرمایا) اے موسیٰ، ڈرو نہیں۔ بلاشبہ میرے پاس رسول ڈرا نہیں کرتے۔ ﴿10﴾

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًاۢ بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّىْ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿11﴾

مگر (ڈرتا تو وہ ہے) جس نے کوئی ظلم کیا ہو پھر اس بُرے عمل کے بعد اس نے (تائب ہوکر) بدل میں نیکی کی تو میں یقیناً بہت زیادہ بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہوں۔ ﴿11﴾

وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ
غَيْرِ سُوْٓءٍ ۙ فِىْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ
وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿12﴾

اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کرو، وہ بغیر کسی مرض کے چمکتا ہوا سفید نکلے گا۔ (یہ دو نشانیاں) ان نو (9) نشانیوں میں سے ہیں (جنہیں لے کر آپ) فرعون اور اس کی قوم کی طرف (جائیے) بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں۔ ﴿12﴾

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ
مُّبِيْنٌ ۚ ﴿13﴾

پھر جب ان (فرعونیوں) کے پاس ہماری واضح نشانیاں پہنچیں تو انہوں نے کہا: یہ تو کھلا جادو ہے۔ ﴿13﴾

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ
ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُفْسِدِيْنَ ۚ ﴿14﴾ ع 1 14 16

اور انہوں نے ظلم اور تکبر کی وجہ سے ان (نشانیوں) کا انکار کر دیا حالانکہ ان کے دل (ان نشانیوں کا) یقین کر چکے تھے۔ پس دیکھ لیجئے کہ ان فساد پھیلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟ ﴿14﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿15﴾

اور بلاشبہ ہم نے داؤد اور سلیمان (علیہما السلام) کو علم عطا کیا تھا اور ان دونوں نے کہا: تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے۔ ﴿15﴾

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَىْءٍ ؕ
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿16﴾

اور سلیمان (علیہ السلام) داؤد (علیہ السلام) کے وارث ہوئے اور انہوں نے کہا: اے لوگو، ہمیں پرندوں کی بولی کا علم دیا گیا ہے اور ہمیں (دنیا کی) ہر چیز میں سے کچھ (حصّہ) دیا گیا ہے۔ بلاشبہ یہ (اللہ کا) واضح فضل ہے۔ ﴿16﴾

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

اور سلیمان کے لئے جنوں، انسانوں اور پرندوں میں سے

وَ الطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿17﴾	بہت سے لشکر جمع کئے گئے اور ان کی الگ الگ درجہ بندی کر دی گئی۔ ﴿17﴾
حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰی وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ ۙ وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿18﴾	یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی ایک وادی میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا: اے چیونٹیو، تم سب اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ، ایسا نہ ہو کہ سلیمان (علیہ السلام) اور ان کا لشکر تمہیں بے خبری میں روند ڈالے۔ ﴿18﴾
فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰی وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿19﴾	(سلیمان علیہ السلام) اس (چیونٹی) کی اس بات پر مسکرا کر ہنس دیئے اور دعا کرنے لگے: اے میرے پروردگار، مجھے توفیق عطا فرما کہ میں آپ کی نعمتوں کا شکر بجالاؤں جو آپ نے مجھ پر اور میرے ماں باپ کو دی ہیں اور میں ایسے نیک اعمال کرتا رہوں جو آپ کو پسند ہوں اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل فرما لیجئے۔ ﴿19﴾
وَ تَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَاۤ اَرَی الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿20﴾	اور (پھر ایک موقع پر) آپ (علیہ السلام) نے پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمانے لگے: کیا بات ہے کہ ہدہد مجھے نظر نہیں آ رہا؟ (کیا وہ مجھے نظر نہیں آ رہا) یا وہ واقعی غیر حاضر ہے؟ ﴿20﴾
لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗۤ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿21﴾	(اگر وہ غیر حاضر ہے تو) میں اسے ضرور سزا دوں گا یا اسے ذبح کر دوں گا یا وہ میرے سامنے (غیر حاضری کی) کوئی واضح دلیل پیش کرے۔ ﴿21﴾
فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَ جِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿22﴾	تھوڑی دیر ہی گزری تھی تو اس (ہدہد) نے (خدمت میں حاضر ہو کر) کہا: میں ایک ایسی خبر لایا ہوں جو آپ کو معلوم نہیں۔ میں آپ کے پاس سبا (ایک شہر کا نام ہے) کی ایک سچی خبر لایا ہوں۔ ﴿22﴾
اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ اُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّ لَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿23﴾	بلاشبہ میں نے وہاں دیکھا کہ ایک عورت ان پر حکمرانی کر رہی ہے جسے اللہ کی طرف سے (ضرورت کی) ہر چیز عطا کی گئی ہے اور اس کے پاس ایک بڑا شاہی تخت بھی ہے۔ ﴿23﴾
وَجَدْتُّهَا وَ قَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ	میں نے اسے اور اس کی قوم کو دیکھا کہ وہ اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے لئے ان کے اعمال کو

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ۙ﴿24﴾

خوبصورت بنا کر پیش کیا ہے اور انہیں (سیدھی) راہ سے روک دیا ہے۔ پس وہ ہدایت سے ہٹ چکے ہیں۔ ﴿24﴾

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ﴿25﴾

اسی لئے وہ اس اللہ کو سجدہ نہیں کرتے جو آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدہ چیزوں کو باہر نکالتا ہے اور وہ سب کچھ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو۔ ﴿25﴾

السجدة 8 اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ ﴿26﴾

اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، وہی عرش عظیم کا رب ہے۔ ﴿26﴾

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿27﴾

سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا: ابھی ہم دیکھیں گے کہ تم نے سچ کہا ہے یا تم جھوٹے ہو۔ ﴿27﴾

اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿28﴾

تم میرا یہ خط لے کر جاؤ اور ان کے سامنے ڈال دو پھر ان کے پاس سے ذرا ہٹ کر دیکھو کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ ﴿28﴾

قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿29﴾

وہ (ملکہ سبا) کہنے لگی: اے سردارو، میری طرف ایک اہم خط ڈالا گیا ہے۔ ﴿29﴾

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿30﴾

بلاشبہ جو سلیمان (علیہ السلام) کی طرف سے اور بے شک اس کی ابتدا اللہ کے نام سے ہے جو خوب بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿30﴾

ع 17 17 اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿31﴾

(اس میں لکھا ہے) کہ تم میرے مقابلہ میں سرکشی نہ کرو اور مسلمان بن کر میرے پاس آجاؤ۔ ﴿31﴾

قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿32﴾

اس (ملکہ) نے کہا: اے قوم کے سردارو، اس معاملہ میں مجھے اپنا مشورہ دو۔ جب تک تم موجود نہ ہو میں کسی معاملہ کا قطعی فیصلہ نہیں کرتی۔ ﴿32﴾

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿33﴾

ان سب نے جواب دیا: ہم بڑے طاقتور اور سخت لڑنے والے ہیں۔ فیصلہ کا اختیار آپ کے پاس ہے۔ آپ خود ہی سوچ لیجئے کہ آپ ہمیں کیا حکم دیتی ہیں۔ ﴿33﴾

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَ كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿34﴾

اس (ملکہ) نے کہا: بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے برباد اور وہاں کے باعزت لوگوں کو ذلیل کر دیتے ہیں اور یہ لوگ بھی ایسا ہی کریں گے۔ ﴿34﴾

وَ اِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿35﴾

اس (ملکہ) نے کہا: بے شک میں ان کے پاس ہدیہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ (میرے) قاصد کیا جواب لے کر آتے ہیں۔ ﴿35﴾

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۡ فَمَآ
اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ
بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿36﴾

پس جب (ملکہ سبا کا) قاصد سلیمان (علیہ السلام) کے پاس پہنچا تو آپ (علیہ السلام) نے فرمایا:- ”کیا تم مجھے مال کا لالچ دیتے ہو؟ مجھے اللہ نے جو دیا ہے وہ اس سے بہت بہتر ہے جو اس نے تمہیں دیا ہے تمہارا یہ تحفہ تمہیں ہی مبارک ہو جس پر تم اترا رہے ہو۔ ﴿36﴾

اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ
لَهُمْ بِهَا وَ لَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّ هُمْ
صٰغِرُوْنَ ﴿37﴾

(پھر سلیمان علیہ السلام نے قاصد سے کہا) تم ان کی طرف واپس لوٹ جاؤ، اب ہم ضرور ان پر ایسے لشکروں سے حملہ کریں گے جن کا وہ مقابلہ نہیں کر سکتے اور ہم انہیں ذلیل کر کے وہاں سے نکال دیں گے اور وہ بہت ہی زیادہ رسوا ہوں گے۔ ﴿37﴾

قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا
قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿38﴾

(سلیمان علیہ السلام نے) فرمایا: اے سردارو، تم میں سے کون ہے جو ان کے مسلمان ہو کر پہنچنے سے پہلے اس (ملکہ) کا تخت میرے پاس لے آئے؟ ﴿38﴾

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ
اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ
اَمِيْنٌ ﴿39﴾

جنوں میں سے ایک دیو ہیکل (طاقتور جن) نے کہا: میں آپ کو وہ (شاہی تخت) لا دیتا ہوں، اس سے پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں، بلاشبہ میں اس کی طاقت رکھتا ہوں اور میں امانت دار بھی ہوں۔ ﴿39﴾

قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا
اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا
رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ
رَبِّيْ ۫ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ
شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ
رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿40﴾

ایک آدمی نے کہا: جس کے پاس (اللہ کی) کتاب کا علم تھا: آپ کی پلک جھپکنے سے پہلے ہی میں وہ تخت آپ کو لا کر دے سکتا ہوں۔ پھر جب آپ (علیہ السلام) نے اس تخت کو اپنے پاس موجود پایا تو فرمانے لگے: یہ میرے رب کا فضل ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر ادا کرتا ہوں یا ناشکری اور جو کوئی شکر ادا کرتا ہے تو اس کا شکر درحقیقت اس کے اپنے لئے ہی مفید ہے اور جو ناشکری کرے، بلاشبہ میرا رب بڑا بے نیاز، بہت ہی عزت والا ہے۔ ﴿40﴾

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ
اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿41﴾

پھر آپ (علیہ السلام) نے حکم دیا کہ اس تخت میں کچھ ردو بدل کردو، ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ وہ صحیح بات تک پہنچتی ہے یا وہ ان لوگوں میں سے ہے جو صحیح بات تک نہیں پہنچ پاتے۔ ﴿41﴾

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ

پھر جب وہ (ملکہ سبا آپ علیہ السلام کے پاس مطیع ہو کر) آگئی تو اس

كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَ اُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَ كُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿42﴾

سے پوچھا گیا: کیا تمہارا تخت بھی ایسا ہی ہے؟ اس نے جواب دیا: یہ تو ہو بہو وہی ہے۔ ہم اس سے پہلے ہی جان گئے تھے اور ہم نے سرِ اطاعت جھکا دیا تھا (ہم مسلمان ہو چکے تھے)۔ ﴿42﴾

وَ صَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿43﴾

اور اسے (ملکہ سبا کو ایمان لانے سے) اب تک اس بات نے روک رکھا تھا کہ وہ اللہ کے سوا غیروں کی عبادت کرتی تھی۔ یقیناً وہ کافر قوم میں سے (پیدا ہوئی) تھی۔ ﴿43﴾

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّ كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ
ع 3 13 18 لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿44﴾

اس (ملکہ) سے کہا گیا: اس محل میں چلو، جب اس نے دیکھا تو اسے گہرا پانی سمجھ کر اپنی دونوں پنڈلیوں سے کپڑا اٹھا لیا۔ (سلیمان علیہ السلام نے) کہا: یہ تو جڑے ہوئے شیشوں کا چکنا فرش ہے، اس پر وہ (ملکہ) پکار اٹھی: اے میرے رب، بے شک میں (اب تک سورج کی عبادت کر کے) اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی ہوں اور اب میں سلیمان (علیہ السلام) کے ساتھ اللہ ربّ العالمین کی مطیع اور فرمانبردار بنتی ہوں۔ ﴿44﴾

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿45﴾

اور یقیناً ہم نے (قومِ) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (پیغامِ رسالت دیکر) بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو۔ اسی وقت وہ دو فریق (مومن اور کافر) بن کر آپس میں جھگڑنے لگے۔ ﴿45﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿46﴾

(آپ علیہ السلام نے) فرمایا: اے میری قوم، تم بھلائی (رحمت) سے پہلے بُرائی (عذاب) کو کیوں جلدی طلب کر رہے ہو، تم اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟ ﴿46﴾

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَ بِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿47﴾

انہوں (کافروں) نے کہا: ہم تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں۔ صالح (علیہ السلام) نے کہا: تمہاری نحوست تو (تم پر عذاب کی صورت میں) اللہ کی طرف سے ہے (اس کا سبب تمہارا کفر ہے) تم لوگ تو آزمائے جا رہے ہو۔ ﴿47﴾

وَ كَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَ لَا يُصْلِحُوْنَ ﴿48﴾

اور اس شہر میں نو ایسے سردار تھے جو زمین میں فساد پھیلاتے رہتے تھے اور اصلاح کا کوئی کام نہیں کرتے تھے۔ ﴿48﴾

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗ ثُمَّ

انہوں نے کہا: تم آپس میں اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم صالح اور

لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ
وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿49﴾

اس کے گھر والوں کو رات کے وقت قتل کر دیں گے پھر ہم
ان کے ورثاء سے کہہ دیں گے کہ ہم تو اس خاندان کی ہلاکت
کے موقع پر موجود ہی نہیں تھے اور یقیناً ہم سچے ہیں۔ ﴿49﴾

وَ مَكَرُوْا مَكْرًا وَّ مَكَرْنَا مَكْرًا وَّ هُمْ
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿50﴾

اور انہوں نے ایک چال چلی اور ہم نے بھی ایک تدبیر کی
اور انہیں اس (تدبیر) کا احساس بھی نہیں ہونے دیا۔ ﴿50﴾

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا
دَمَّرْنٰهُمْ وَ قَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿51﴾

پھر آپ دیکھیں ان کی چال کا انجام کیسا ہوا، بلاشبہ ہم نے ان
(9 سرداروں) کو اور ان کی (پوری) قوم کو تباہ و برباد کر دیا۔ ﴿51﴾

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿52﴾

اب ان کے مکانات ان کے ظلم کی وجہ سے ویران پڑے ہیں، بے شک
جو لوگ علم رکھتے ہیں، ان کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے۔ ﴿52﴾

وَ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿53﴾

اور ہم نے ان کو نجات عطا فرمائی جو ایمان لائے تھے اور
(اللہ کی نافرمانی کرنے سے) بچتے تھے۔ ﴿53﴾

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ
وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿54﴾

اور لوط (علیہ السلام) کو (یاد کیجئے) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا:
کیا تم جان بوجھ کر بے حیائی کے کام کرتے ہو؟ ﴿54﴾

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ
النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿55﴾

تم شہوت پوری کرنے کے لئے عورتوں کی بجائے مَردوں کے
پاس جاتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم تو بڑی جاہل قوم ہو۔ ﴿55﴾

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا
اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ
يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿56﴾

ان کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ بھی نہیں تھا کہ انہوں
نے (آپس میں مشورہ کیا اور) کہا: تم لوط (علیہ السلام) اور اس
کے ساتھیوں کو اپنی بستی سے نکال دو کیونکہ یہ لوگ تو بڑے
پاک باز (نیک) بنتے ہیں۔ ﴿56﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا
مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿57﴾

آخر کار ہم نے انہیں (لوط علیہ السلام) اور ان کے اہل خانہ کو نجات
عطا فرمائی، سوائے ان کی بیوی کے جس کے لئے ہم نے
فیصلہ کر دیا تھا کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہوگی۔ ﴿57﴾

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ
الْمُنْذَرِيْنَ ﴿58﴾ ع 4 14 19

اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش برسائی، کیسی بری
بارش تھی ان پر جنہیں ڈرایا گیا تھا۔ ﴿58﴾

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ
اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿59﴾

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ فرما دیجئے، تمام تعریف اللہ ہی کے
لئے ہے اور اس کے برگزیدہ (چنے ہوئے) بندوں پر سلام
ہو۔ (ان مشرکین سے پوچھو) کیا اللہ بہتر ہے یا وہ (باطل
معبود) جنہیں یہ لوگ (اللہ کا) شریک ٹھہرا رہے ہیں؟ ﴿59﴾

الجزء 20

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ
مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَأَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ
بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ (60)

(اے لوگو) بھلا بتاؤ تو آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ اور آسمان سے تمہارے لئے بارش کس نے برسائی؟ پھر ہم نے اس کے ذریعہ سے ایسے بارونق باغات اُگائے جن کے درخت اُگانے کی تم میں ہرگز طاقت نہیں تھی۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے (جو ان کاموں میں اس کا شریک ہو) حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ (سیدھی) راہ سے ہٹ گئے ہیں۔ (60)

أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ
أَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ
الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ أَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ (61)

بھلا بتاؤ؟ کس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں جاری کیں اور اس کے لئے پہاڑ بنائے (تاکہ زمین نہ ہلے) اور دو سمندروں کے درمیان ایک آڑ (رکاوٹ) بنائی۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے (جو ان کاموں میں شریک ہو) بلکہ ان میں سے اکثر لوگ کچھ جانتے ہی نہیں۔ (61)

أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ
السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْأَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ
اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ (62)

اچھا بتاؤ، وہ کون ہے جو بے بس کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور وہ اس کی تکلیف کو دور کرتا ہے؟ اور (وہ کون ہے) جو تمہیں زمین کا خلیفہ بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی (یہ کام کرنے والا) ہے؟ تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو۔ (62)

أَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ
يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ
مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؕ (63)

وہ کون ہے جو تمہیں خشکی اور تری کی تاریکیوں میں راہ دکھاتا ہے اور اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں چلاتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی (یہ کام کرتا) ہے؟ اللہ اس شرک سے بلند و بالا ہے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ (63)

أَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ
هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (64)

وہ کون ہے جو پہلی مرتبہ مخلوق کو پیدا کرتا ہے؟ پھر اسے دوبارہ زندہ کرے گا اور وہ کون ہے جو تمہیں آسمان و زمین سے رزق دیتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے (جو ان کاموں میں اللہ کا حصہ دار ہے)؟ آپ (ﷺ) کہہ دیجئے کہ اگر تم سچے ہو تو اپنی کوئی دلیل لاؤ۔ (64)

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ

آپ فرما دیجئے کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ کے سوا کوئی بھی غیب (کی باتیں) نہیں جانتا اور یہ (خود ساختہ معبود) تو یہ

أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿65﴾

بھی نہیں جانتے کہ انہیں کب اٹھایا جائے گا؟ ﴿65﴾

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿66﴾ ع 5 8 1

بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم خلط سلط ہو چکا ہے اور یہ اس (آخرت) کے متعلق شک میں ہیں بلکہ یہ اس سے اندھے ہیں۔ ﴿66﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿67﴾

اور کفار یہ پوچھتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے آباء و اجداد مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم (قبروں سے) نکالے جائیں گے؟ ﴿67﴾

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾

بلاشبہ یہ وعدہ تو ہم سے بھی اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی کیا گیا تھا۔ یہ تو بس پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔ ﴿68﴾

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿69﴾

آپ (ﷺ) انہیں کہہ دیجئے کہ تم زمین میں چل پھر کر تو دیکھو کہ گناہ گاروں کا انجام کیسا ہوا؟ ﴿69﴾

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿70﴾

(اے نبی ﷺ) آپ ان کے بارے میں غم نہ کریں اور نہ ہی ان کی چالوں سے (دل میں) تنگی محسوس کریں۔ ﴿70﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿71﴾

اور وہ (کفار) کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ (بتاؤ کہ عذاب کا) وعدہ کب پورا ہو گا۔ ﴿71﴾

قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿72﴾

آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ جو (عذاب) تم جلدی طلب کر رہے ہو، شاید اس کا کچھ حصہ تمہارے قریب آ گیا ہو۔ ﴿72﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾

اور بے شک آپ کا رب تو لوگوں پر بڑا فضل و کرم کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ اس کا شکر ادا نہیں کرتے۔ ﴿73﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿74﴾

بلاشبہ آپ کا رب تو وہ باتیں بھی جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں اور ان باتوں کو بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں۔ ﴿74﴾

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿75﴾

اور آسمان و زمین میں کوئی پوشیدہ چیز بھی ایسی نہیں جو کھلی کتاب (لوح محفوظ) میں (لکھی ہوئی) نہ ہو۔ ﴿75﴾

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿76﴾

بلاشبہ یہ قرآن بنی اسرائیل کو اکثر اُن باتوں کی حقیقت بتاتا ہے جن میں یہ اختلاف کرتے ہیں۔ ﴿76﴾

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾

اور بے شک یہ (قرآن) مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ ﴿77﴾

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۚ ﴿78﴾

بلاشبہ آپ کا رب ان کے درمیان اپنے حکم سے سب فیصلے کر دے گا۔ بے شک وہ سب پر غالب، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿78﴾

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿79﴾

آپ اللہ پر بھروسا کیجئے، یقیناً آپ واضح حق پر ہیں۔ ﴿79﴾

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ
الدُّعَاۗءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿80﴾

بے شک آپ نہ تو مُردوں کو اپنی پکار سنا سکتے ہیں اور نہ ہی ان
بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے جا رہے ہوں۔ ﴿80﴾

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ
اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ
مُّسْلِمُوْنَ ﴿81﴾

اور نہ ہی آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر ہدایت پر
لا سکتے ہیں۔ آپ تو صرف انہیں سنا سکتے ہیں جو ہماری آیات
پر ایمان لاتے ہیں۔ پھر وہ فرمانبردار بن جاتے ہیں۔ ﴿81﴾

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَاۗبَّةً
مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا
ع 6 16 2 بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿82﴾

اور جب ان پر (قیامت کا) وعدہ پورا ہونے کا وقت آ جائے گا
تو ہم زمین سے (حجت قائم کرنے کے لئے بطورِ نشانی) ان
کے لئے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا کہ
یقیناً فلاں فلاں لوگ ہماری آیات پر یقین نہیں رکھتے تھے۔ ﴿82﴾

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ
بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿83﴾

اور جس دن ہم ہر امت سے ان لوگوں کا گروہ اکٹھا کریں
گے جو ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے پھر وہ صفوں میں کھڑے
کئے جائیں گے۔ ﴿83﴾

حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ
تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾

یہاں تک کہ جب وہ سب (میدان محشر میں) آ پہنچیں گے تو
اللہ پوچھے گا: تم لوگوں نے میری آیات کو کیوں جھٹلایا؟
حالانکہ تم نے انہیں اچھی طرح جانا بھی نہیں تھا اور یہ بھی بتاؤ
تم اور کیا کرتے رہے تھے؟ ﴿84﴾

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ
لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿85﴾

اور ان کے ظلم کی وجہ سے (عذاب کا) وعدہ ان پر پورا
ہو جائے گا پھر وہ (ایک لفظ بھی) بول نہ سکیں گے۔ ﴿85﴾

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ
وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿86﴾

کیا وہ غور نہیں کرتے کہ ہم نے رات اس لئے بنائی کہ وہ اس
میں آرام کریں اور دن کو ہم نے (کام، کاج کے
لئے) روشن بنایا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے
نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔ ﴿86﴾

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ
وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿87﴾

اور جس دن صور پھونکا جائے گا، سب آسمانوں اور زمین
والے گھبرا اٹھیں گے، سوائے ان لوگوں کے جنہیں اللہ
(گھبراہٹ سے) بچانا چاہے گا اور سب کے سب اس کے
سامنے عاجزی کے ساتھ حاضر ہوں گے۔ ﴿87﴾

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ

اور (اس دن) آپ پہاڑوں کو دیکھیں گے تو ان کو اپنی جگہ جے

مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنۡعَ اللّٰهِ الَّذِیۡۤ اَتۡقَنَ كُلَّ شَیۡءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِیۡرٌۢ بِمَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿88﴾

ہوئے سمجھیں گے حالانکہ وہ بادلوں کی طرح چل رہے ہوں گے۔ یہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ ہوگا جس نے ہر چیز پختہ اور مضبوط بنائی ہے۔ بلاشبہ تم جو کام کر رہے ہو وہ اس سے باخبر ہے۔ ﴿88﴾

مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ خَیۡرٌ مِّنۡهَا ۚ وَهُمۡ مِّنۡ فَزَعٍ یَّوۡمَئِذٍ اٰمِنُوۡنَ ﴿89﴾

(اس دن) جو شخص بھی نیکی لے کر آئے گا، اسے اس سے بہتر بدلہ ملے گا اور یہی لوگ اس دن گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے۔ ﴿89﴾

وَمَنۡ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَكُبَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ فِی النَّارِ ؕ هَلۡ تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿90﴾

اور جو شخص برائی لے کر آئے گا، ایسے لوگ اوندھے منہ جہنم میں پھینک دیئے جائیں گے اور تمہیں وہی بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے۔ ﴿90﴾

اِنَّمَاۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الۡبَلۡدَةِ الَّذِیۡ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَیۡءٍ ۫ وَّاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ۙ﴿91﴾

(اے نبی ﷺ آپ فرما دیجئے) مجھے تو بس یہی حکم ملا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے رب کی عبادت کرتا رہوں جس نے اسے حرمت والا بنایا ہے اور ہر چیز اسی کی ملکیت ہے اور مجھے یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلمان بن کر رہوں۔ ﴿91﴾

وَاَنۡ اَتۡلُوَا الۡقُرۡاٰنَ ۚ فَمَنِ اهۡتَدٰی فَاِنَّمَا یَهۡتَدِیۡ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَقُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُنۡذِرِیۡنَ ﴿92﴾

اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کرتا رہوں، پس جو سیدھی راہ پر چلے وہ اپنے ہی فائدہ کے لئے ایسا کرے گا اور جو گمراہ ہو جائے تو آپ کہہ دیجئے کہ میں تو صرف ایک ڈرانے والا ہوں۔ ﴿92﴾

وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ سَیُرِیۡكُمۡ اٰیٰتِهٖ فَتَعۡرِفُوۡنَهَا ؕ
وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿93﴾ ع 7 11 3

اور آپ فرما دیجئے: تمام تعریفیں صرف اللہ ہی کے لئے ہیں وہ عنقریب تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا جنہیں تم (خود ہی) پہچان لو گے اور جو بھی (اعمال) تم کرتے ہو اس سے تمہارا رب غافل نہیں ہے۔ ﴿93﴾

سُوۡرَةُ الۡقَصَصِ مَكِّیَّةٌ

سورۂ قصص مکی ہے، اس میں 88 آیات اور 9 رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾

طا، سین، میم۔ ﴿1﴾

تِلۡكَ اٰیٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ﴿2﴾

یہ واضح کتاب (قرآن کریم) کی آیات ہیں۔ ﴿2﴾

نَتۡلُوۡا عَلَیۡكَ مِنۡ نَّبَاِ مُوۡسٰی وَفِرۡعَوۡنَ بِالۡحَقِّ لِقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿3﴾

ہم آپ کو موسیٰ (علیہ السلام) اور فرعون کے بعض سچے واقعات سناتے ہیں ان لوگوں (کے فائدہ) کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔ ﴿3﴾

اِنَّ فِرۡعَوۡنَ عَلَا فِی الۡاَرۡضِ وَجَعَلَ اَهۡلَهَا شِیَعًا یَّسۡتَضۡعِفُ طَآئِفَةً مِّنۡهُمۡ یُذَبِّحُ

بے شک فرعون نے زمین (مصر) میں سرکشی اختیار کر رکھی تھی اور اس نے وہاں کے لوگوں کے کئی گروہ بنا رکھے تھے اور ان

اَبْنَآءَهُمْ وَ يَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝4

میں سے ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو نہایت کمزور کر رکھا تھا۔ وہ ان کے بیٹوں کو بری طرح ذبح کر دیتا اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ بلاشبہ وہ فساد پھیلانے والوں میں سے تھا۔ (4)

وَ نُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝5

اور ہم یہ چاہتے تھے کہ ہم ان لوگوں پر احسان فرمائیں جنہیں زمین (مصر) میں کمزور بنا دیا گیا تھا اور ہم انہیں (دین کا) پیشوا اور (سرزمین مصر کا) وارث بنائیں۔ (5)

وَ نُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَ نُرِيَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝6

اور ہم انہیں زمین میں اقتدار عطا کریں اور فرعون، ہامان اور ان کے لشکروں کو ان سے وہ کچھ دکھا دیں جن کا انہیں (بنی اسرائیل سے) خطرہ تھا۔ (6)

وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰۤى اُمِّ مُوْسٰۤى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَ لَا تَخَافِيْ وَ لَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَ جَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝7

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی ماں کو الہام کیا کہ تم اسے دودھ پلاتی رہو پھر جب تجھے (اس کے قتل کا) خطرہ ہو تو اسے دریا (نیل) میں ڈال دینا اور خوف اور غم نہ کرنا۔ یقیناً ہم اسے تیری طرف لوٹا دیں گے اور اسے اپنے رسولوں میں سے بنائیں گے۔ (7)

فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّ حَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝8

اس طرح فرعون کے گھر والوں نے اس (بچہ) کو (دریا سے) اٹھا لیا تاکہ (آخرکار) وہ ان کے لئے دشمن اور باعثِ غم بنے۔ بلاشبہ فرعون، ہامان اور ان دونوں کے لشکر بڑے خطا کار لوگ تھے۔ (8)

وَ قَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَ لَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖۗ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝9

اور فرعون کی بیوی نے (فرعون سے) کہا یہ (بچہ) تو میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک بنے گا، اسے قتل نہ کرو، بہت ممکن ہے یہ ہمیں کوئی فائدہ پہنچائے یا ہم اسے اپنا ہی بیٹا بنا لیں اور وہ (انجام سے) بے خبر تھے۔ (9)

وَ اَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْ لَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝10

اور موسیٰ (علیہ السلام) کی والدہ کا دل بے قرار ہو گیا۔ اگر ہم نے اس کا دل مضبوط نہ کر دیا ہوتا تو قریب تھا کہ وہ اس واقعہ کا راز فاش کر دیتیں۔ یہ اس لئے کیا تاکہ وہ (موسیٰ علیہ السلام کو واپس لوٹانے کے وعدہ پر) یقین کرنے والوں میں سے ہو۔ (10)

وَ قَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝11

اور موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے ان (موسیٰ علیہ السلام) کی بہن سے کہا: اس (صندوق) کے پیچھے پیچھے چلتی جاؤ چنانچہ وہ اسے دور سے دیکھتی رہی اور وہ (فرعونی) اس سے لاعلم ہی رہے۔ (11)

وَ حَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ
هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ
وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿12﴾

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر پہلے ہی سے دائیوں کا دودھ حرام کر دیا تھا۔ اس وقت موسیٰ (علیہ السلام) کی بہن نے (فرعونیوں سے) کہا: کیا میں تمہیں ایک گھر والوں کا پتہ بتاؤں جو تمہارے لئے اس کی پرورش کریں اور وہ اس (بچہ) کے خیر خواہ بھی ہوں۔ ﴿12﴾

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ
وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
ع 1 13 4 لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿13﴾

اس طرح ہم نے اسے (موسیٰ علیہ السلام کو) ان کی والدہ کے پاس لوٹا دیا تا کہ اسکی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمگین نہ رہے اور وہ یہ جان لے کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہوتا ہے لیکن اکثر لوگ یہ بات نہیں جانتے۔ ﴿13﴾

وَ لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا
وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ﴿14﴾

اور جب وہ (موسیٰ علیہ السلام) اپنی بھرپور جوانی کی عمر کو پہنچ گئے اور مکمل توانا ہو گئے تو ہم نے انہیں حکمت اور علم عطا فرمایا اور ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح اچھا بدلہ دیا کرتے ہیں۔ ﴿14﴾

وَ دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ
اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۫ هٰذَا
مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ
الَّذِیْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِیْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ
فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۫ قَالَ هٰذَا
مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ
مُّبِيْنٌ ﴿15﴾

اور ایک دن وہ (موسیٰ علیہ السلام) شہر میں ایک ایسے وقت میں داخل ہوئے جب شہر کے لوگ (آرام کرنے کی وجہ سے) غفلت میں تھے۔ وہاں موسیٰ (علیہ السلام) نے دو آدمیوں کو آپس میں لڑتے ہوئے پایا۔ ایک تو ان کی اپنی قوم میں سے تھا اور دوسرا ان کی دشمن قوم میں سے۔ جو آدمی موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں سے تھا، اس نے آپ (علیہ السلام) سے اس شخص کے خلاف مدد مانگی جو آپ (علیہ السلام) کے دشمنوں میں سے تھا۔ آپ (علیہ السلام) نے اسے مکا مارا جس سے وہ مر گیا۔ آپ (علیہ السلام) نے فوراً کہا: یہ تو شیطانی کام ہوا ہے بلاشبہ شیطان (انسان کو) گمراہ کرنے والا، کھلم کھلا دشمن ہے۔ ﴿15﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَغَفَرَ
لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿16﴾

پھر آپ (علیہ السلام) نے یہ دعا مانگی: اے میرے رب، بلاشبہ میں اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھا ہوں، اس لئے آپ مجھے معاف فرما دیجئے۔ چنانچہ اللہ نے انہیں معاف کر دیا۔ بے شک وہ بڑا بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿16﴾

قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَلَنْ اَكُوْنَ
ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿17﴾

آپ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب، جیسے آپ نے مجھ پر انعام واحسان کیا ہے، اب میں کبھی مجرموں کا مددگار نہ بنوں گا۔ ﴿17﴾

فَاَصْبَحَ فِی الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا

پھر آپ (علیہ السلام) نے شہر میں ڈرتے ڈرتے اور انتظار کرتے ہوئے صبح

الَّذِی اسۡتَنۡصَرَہٗ بِالۡاَمۡسِ یَسۡتَصۡرِخُہٗ ؕ قَالَ
لَہٗ مُوۡسٰۤی اِنَّکَ لَغَوِیٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۸﴾

کی تو اچانک (دیکھا کہ) پھر وہی شخص جس نے کل آپ (علیہ السلام) سے مدد مانگی تھی، آپ (علیہ السلام) کو پھر مدد کے لئے پکار رہا ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے اس سے کہا: بلاشبہ تو تو صاف گمراہ شخص ہے۔ ﴿18﴾

فَلَمَّاۤ اَنۡ اَرَادَ اَنۡ یَّبۡطِشَ بِالَّذِیۡ ہُوَ عَدُوٌّ
لَّہُمَا ۙ قَالَ یٰمُوۡسٰۤی اَتُرِیۡدُ اَنۡ تَقۡتُلَنِیۡ کَمَا
قَتَلۡتَ نَفۡسًۢا بِالۡاَمۡسِ ٭ۖ اِنۡ تُرِیۡدُ اِلَّاۤ اَنۡ
تَکُوۡنَ جَبَّارًا فِی الۡاَرۡضِ وَ مَا تُرِیۡدُ اَنۡ
تَکُوۡنَ مِنَ الۡمُصۡلِحِیۡنَ ﴿۱۹﴾

پھر جب آپ (علیہ السلام) نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو پکڑیں جو ان دونوں کا دشمن تھا تو وہ (اسرائیلی شخص فوراً) بول پڑا: اے موسیٰ (علیہ السلام) کیا آپ مجھے بھی اس طرح قتل کرنا چاہتے ہیں جیسے کل آپ نے ایک آدمی کو قتل کر ڈالا تھا۔ آپ تو زمین میں ظالم و سرکش بن کر رہنا چاہتے ہیں اور آپ اصلاح کرنے والا نہیں بننا چاہتے۔ ﴿19﴾

وَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنۡ اَقۡصَا الۡمَدِیۡنَۃِ یَسۡعٰی ۫ قَالَ
یٰمُوۡسٰۤی اِنَّ الۡمَلَاَ یَاۡتَمِرُوۡنَ بِکَ لِیَقۡتُلُوۡکَ
فَاخۡرُجۡ اِنِّیۡ لَکَ مِنَ النّٰصِحِیۡنَ ﴿۲۰﴾

اور (اس واقعہ کے بعد) ایک شخص شہر کے دوسرے کنارہ سے دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا: اے موسیٰ، بے شک فرعون کے دربار کے سردار آپ کے متعلق مشورہ کر رہے ہیں کہ آپ کو قتل کر ڈالیں۔ اس لئے آپ یہاں سے نکل جائیں، یقیناً میں آپ کا خیر خواہ ہوں۔ ﴿20﴾

فَخَرَجَ مِنۡہَا خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ ۫ قَالَ رَبِّ نَجِّنِیۡ
ع 2 8 5 مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۲۱﴾

چنانچہ آپ (علیہ السلام یہ خبر سنتے ہی) خوفزدہ ہو کر اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے وہاں سے نکل پڑے اور آپ (علیہ السلام) نے اللہ سے یہ دعا مانگی: اے میرے پروردگار، مجھے ظالم قوم سے نجات عطا فرما۔ ﴿21﴾

وَ لَمَّا تَوَجَّہَ تِلۡقَآءَ مَدۡیَنَ قَالَ عَسٰی رَبِّیۡۤ اَنۡ
یَّہۡدِیَنِیۡ سَوَآءَ السَّبِیۡلِ ﴿۲۲﴾

اور جب آپ (علیہ السلام) مدین کی طرف روانہ ہوئے تو کہا: امید ہے کہ میرا رب سیدھی راہ کی طرف میری راہ نمائی فرمائے گا۔ ﴿22﴾

وَ لَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدۡیَنَ وَجَدَ عَلَیۡہِ اُمَّۃً مِّنَ
النَّاسِ یَسۡقُوۡنَ ۬ وَ وَجَدَ مِنۡ دُوۡنِہِمُ
امۡرَاَتَیۡنِ تَذُوۡدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطۡبُکُمَا ؕ
قَالَتَا لَا نَسۡقِیۡ حَتّٰی یُصۡدِرَ الرِّعَآءُ ٜ وَ اَبُوۡنَا
شَیۡخٌ کَبِیۡرٌ ﴿۲۳﴾

اور جب آپ (علیہ السلام) مدین کے پانی (کنویں) پر پہنچے تو دیکھا کہ لوگوں کی جماعت (اپنے جانوروں کو) پانی پلا رہی ہے اور ان کے علاوہ دو عورتوں کو بھی دیکھا جو اپنی بکریوں کو روک رہی ہیں۔ آپ (علیہ السلام) نے ان (عورتوں) سے پوچھا: تمہیں کیا پریشانی ہے؟ ان دونوں نے جواب دیا: ہم اس وقت تک (اپنی بکریوں کو) پانی نہیں پلا سکتیں جب تک یہ چرواہے لوٹ نہ جائیں اور ہمارے والد بہت ہی بوڑھے آدمی ہیں۔ ﴿23﴾

فَسَقٰی لَہُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤی اِلَی الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّیۡ

موسیٰ (علیہ السلام) نے ان دونوں پر ترس کھاتے ہوئے (ان کی

لِمَآ اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ خَیۡرٍ فَقِیۡرٌ ﴿24﴾

بکریوں کو) پانی پلادیا پھر ایک سایہ دار جگہ کی طرف پلٹ آئے اور دعا کی: اے میرے پروردگار، آپ جو بھلائی بھی مجھ پر نازل فرمائیں میں اس کا محتاج ہوں۔ ﴿24﴾

فَجَآءَتۡهُ اِحۡدٰىهُمَا تَمۡشِیۡ عَلَی اسۡتِحۡیَآءٍ ۫ قَالَتۡ اِنَّ اَبِیۡ یَدۡعُوۡكَ لِیَجۡزِیَكَ اَجۡرَ مَا سَقَیۡتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَیۡهِ الۡقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفۡ ٝ نَجَوۡتَ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿25﴾

پھر ان عورتوں میں سے ایک عورت شرم وحیا سے چلتی ہوئی آپ (علیہ السلام) کے پاس آئی اور کہا: میرے والد آپ کو بلا رہے ہیں تاکہ وہ آپ کو اس (کام) کی مزدوری دیں جو آپ نے ہماری بکریوں کو پانی پلایا ہے۔ چنانچہ جب موسیٰ (علیہ السلام) ان (شعیب علیہ السلام) کے پاس پہنچے اور اپنا واقعہ سنایا تو انہوں نے کہا: آپ ڈریں نہیں، آپ نے اس ظالم قوم سے نجات پالی ہے۔ ﴿25﴾

قَالَتۡ اِحۡدٰىهُمَا یٰۤاَبَتِ اسۡتَاۡجِرۡهُ ۫ اِنَّ خَیۡرَ مَنِ اسۡتَاۡجَرۡتَ الۡقَوِیُّ الۡاَمِیۡنُ ﴿26﴾

پھر ان دونوں (عورتوں) میں سے ایک نے کہا: اے ابا جان، آپ انہیں ملازم رکھ لیجئے، یقیناً بہترین آدمی جسے آپ ملازم رکھنا چاہیں، وہی ہوسکتا ہے جو طاقتور اور امانت دار ہو۔ ﴿26﴾

قَالَ اِنِّیۡۤ اُرِیۡدُ اَنۡ اُنۡكِحَكَ اِحۡدَی ابۡنَتَیَّ هٰتَیۡنِ عَلٰۤی اَنۡ تَاۡجُرَنِیۡ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ فَاِنۡ اَتۡمَمۡتَ عَشۡرًا فَمِنۡ عِنۡدِكَ ۚ وَ مَاۤ اُرِیۡدُ اَنۡ اَشُقَّ عَلَیۡكَ ؕ سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿27﴾

شعیب (علیہ السلام) نے (موسیٰ علیہ السلام سے) کہا: میں چاہتا ہوں کہ میں اپنی دونوں لڑکیوں میں سے ایک کا نکاح آپ سے (اس شرط پر) کردوں کہ آپ آٹھ سال تک میرے ہاں ملازمت کریں۔ ہاں اگر آپ دس سال پورے کردیں تو یہ آپ کی مہربانی ہوگی۔ میں اس معاملہ میں آپ پر سختی کرنا نہیں چاہتا۔ ان شاء اللہ آپ مجھے نیک لوگوں میں سے پائیں گے۔ ﴿27﴾

قَالَ ذٰلِكَ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَكَ ؕ اَیَّمَا الۡاَجَلَیۡنِ قَضَیۡتُ فَلَا عُدۡوَانَ عَلَیَّ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی مَا نَقُوۡلُ
وَكِیۡلٌ ﴿28﴾ ع 3 7 6

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے پاگئی ہے، میں ان دونوں مدتوں میں سے جو بھی پوری کرلوں مجھ پر کوئی زیادتی نہیں ہونی چاہئے اور جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں، اس پر اللہ گواہ ہے۔ ﴿28﴾

فَلَمَّا قَضٰی مُوۡسَی الۡاَجَلَ وَ سَارَ بِاَهۡلِهٖۤ اٰنَسَ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهۡلِهِ امۡكُثُوۡۤا اِنِّیۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا لَّعَلِّیۡۤ اٰتِیۡكُمۡ مِّنۡهَا بِخَبَرٍ اَوۡ جَذۡوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمۡ تَصۡطَلُوۡنَ ﴿29﴾

پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے (مقررہ) مدت پوری کرلی اور اپنے گھر والوں کو لے کر چلے تو طور (پہاڑ) کی جانب انہوں نے آگ دیکھی۔ انہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا: تم یہاں ٹھہرو، میں نے آگ دیکھی ہے، شاید میں وہاں سے (راستہ کی) کوئی خبر لاؤں یا آگ کا انگارا لے آؤں تاکہ تم (آگ) سینک لو۔ ﴿29﴾

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿30﴾

پس جب آپ (علیہ السلام) وہاں (آگ کے پاس) پہنچے تو اس بابرکت وادی کے دائیں کنارہ سے ایک درخت سے انہیں آواز دی گئی: اے موسیٰ، یقیناً میں ہی اللہ ہوں، تمام جہانوں کا رب۔ ﴿30﴾

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۣ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿31﴾

اور یہ (بھی آواز آئی) کہ اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دو۔ پھر (اس کے بعد) جب آپ (علیہ السلام) نے دیکھا کہ وہ لاٹھی سانپ کی طرح حرکت کر رہی ہے تو آپ (علیہ السلام) پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ (اللہ نے فرمایا) اے موسیٰ، اِدھر آؤ، ڈرو نہیں۔ بلاشبہ آپ ہر طرح سے امن میں ہیں۔ ﴿31﴾

اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿32﴾

اپنے ہاتھ کو اپنے گریبان میں ڈالو، وہ بغیر کسی تکلیف کے سفید (چمکتا ہوا) نکلے گا۔ اور خوف سے (بچنے کے لئے) اپنا بازو اپنے جسم سے لگا لو۔ بس یہ آپ کے رب کی طرف سے دو معجزے ہیں جنہیں آپ فرعون اور اس کی جماعت کے سامنے پیش کریں۔ بے شک وہ بڑے نافرمان لوگ ہیں۔ ﴿32﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿33﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب، بے شک میں نے ان میں سے ایک آدمی کو قتل کر دیا تھا، اس لئے مجھے یہ خطرہ ہے کہ کہیں (اس کے بدلہ میں) وہ مجھے قتل نہ کر ڈالیں۔ ﴿33﴾

وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۡ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿34﴾

اور میرا بھائی ہارون (علیہ السلام) گفتگو میں مجھ سے زیادہ بہتر ہے۔ اس لئے آپ اسے میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج دیجئے تا کہ وہ میری تصدیق کرے۔ بلاشبہ مجھے ڈر ہے کہ وہ (فرعونی) مجھے جھٹلا دیں گے۔ ﴿34﴾

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿35﴾ معانقۃ 11

اللہ نے فرمایا: ہم آپ کے بھائی کے ذریعہ سے آپ کا بازو مضبوط کر دیں گے اور آپ دونوں کو اپنی نشانیوں کے ذریعہ ایسا غلبہ عطا فرمائیں گے کہ وہ (فرعونی) تم تک پہنچ ہی نہ پائیں گے۔ آپ دونوں اور آپ کے پیروکار ہی غالب ہوں گے۔ ﴿35﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى

پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے واضح معجزات لے کر ان (فرعونیوں) کے پاس پہنچے تو انہوں نے کہا: یہ تو صرف گھڑا ہوا جادو ہے اور ہم

وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿36﴾

نے تو کبھی اپنے پہلے آباء و اجداد سے بھی یہ باتیں نہیں سنیں۔ ﴿36﴾

وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ
عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ
لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿37﴾

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: میرا رب اسے خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا اور کس کا آخرت میں انجام بہتر ہو گا۔ حقیقت یہ ہے کہ ظالم لوگ کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔ ﴿37﴾

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ
فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ
وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿38﴾

فرعون نے کہا: اے سردارو، میں تو اپنے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں جانتا۔ اے ہامان تو مٹی (کی اینٹوں) کو آگ میں پکا پھر میرے لئے ایک اونچی عمارت تیار کر تا کہ میں (اس پر چڑھ کر) موسیٰ (علیہ السلام) کے معبود کو دیکھ سکوں اور بلاشبہ میں تو اسے جھوٹوں میں سے ہی سمجھتا ہوں۔ ﴿38﴾

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ
الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿39﴾

اور اس (فرعون) نے اور اس کے لشکروں نے زمین (مصر) میں ناحق تکبر کیا اور انہوں نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ انہیں کبھی ہماری طرف لوٹایا ہی نہ جائے گا۔ ﴿39﴾

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿40﴾

آخر کار ہم نے اسے (فرعون کو) اور اس کے تمام لشکروں کو پکڑ لیا اور انہیں سمندر میں پھینک دیا، ذرا غور تو کیجئے کہ ان ظالموں کا انجام کیسا برا ہوا؟ ﴿40﴾

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ
الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿41﴾

اور ہم نے انہیں جہنم کی طرف دعوت دینے والے سردار بنا دیا اور قیامت کے دن انہیں (کہیں سے بھی) مدد نہیں مل سکے گی۔ ﴿41﴾

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ
ع 4 14 7 الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿42﴾

اور ہم نے اس دنیا میں بھی ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور قیامت کے دن بھی وہ بدحال (اور بدشکل) لوگوں میں سے ہوں گے۔ ﴿42﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ
اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ
وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿43﴾

اور بلاشبہ ہم نے پہلی امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب (تورات) عطا فرمائی جو لوگوں کے لئے نصیحتوں کا مجموعہ، ہدایت کا ذریعہ اور رحمت تھی تاکہ وہ (لوگ) نصیحت حاصل کر لیں۔ ﴿43﴾

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى
مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿44﴾

اور (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو احکامِ شریعت دیئے، اس وقت آپ (طور کی) مغربی جانب موجود نہ تھے اور نہ ہی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) دیکھنے والوں میں سے تھے۔ ﴿44﴾

وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ

لیکن (اس کے بعد آپ کے زمانہ تک) ہم نے کئی قومیں پیدا

وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿45﴾

کیں۔ ان پر بہت زمانہ گزر چکا ہے اور آپ اہل مدین میں نہیں رہتے تھے کہ ان پر ہماری آیات تلاوت کرتے لیکن ہم ہی رسول بھیجنے والے ہیں۔ ﴿45﴾

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿46﴾

اور آپ طور کی جانب (اس وقت) موجود نہیں تھے جب ہم نے (موسیٰ علیہ السلام کو) آواز دی تھی لیکن یہ آپ کے رب کی رحمت ہے (کہ اس نے آپ کو یہ خبریں بتادیں) تاکہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا، شاید کہ وہ نصیحت قبول کرلیں۔ ﴿46﴾

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾

اور (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس لئے بھی بھیجا گیا ہے کہ) کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کے اپنے کرتوتوں (گناہوں) کی وجہ سے ان پر کوئی مصیبت آجائے تو وہ یہ کہنے لگیں: اے ہمارے رب، آپ نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا تاکہ ہم آپ کی آیات کی پیروی کرتے اور مومنوں میں سے ہوجاتے۔ ﴿47﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۟ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿48﴾

پھر جب ہماری طرف سے ان (کفارِ مکہ) کے پاس حق آگیا تو وہ کہنے لگے: اسے (نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو) ایسے معجزات کیوں نہیں دیئے گئے جیسے موسیٰ (علیہ السلام) کو دیئے گئے تھے؟ کیا وہ لوگ اُن معجزات کا انکار نہیں کرچکے جو اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کو دیئے گئے تھے (اُس وقت کے کفار نے) کہا: یہ دونوں (موسیٰ اور ہارون علیہما السلام) ایک دوسرے کے مددگار جادوگر ہیں، ہم ان دونوں کا انکار کرتے ہیں۔ ﴿48﴾

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿49﴾

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ فرما دیجئے، اگر تم سچے ہو تو تم خود ہی اللہ کی طرف سے کوئی ایسی کتاب لے آؤ جو ان دونوں (تورات اور قرآن کریم) سے زیادہ ہدایت والی ہو تاکہ میں بھی اسی کی پیروی کروں۔ ﴿49﴾

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ

پھر اگر وہ آپ کو جواب نہ دے سکیں تو جان لیجئے کہ وہ صرف اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہوسکتا ہے جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کی

ع 5/8 8 اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿50﴾
وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿51﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ
النصف يُؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾
وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿53﴾

پیروی کر رہا ہو؟ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿50﴾
بے شک ہم انہیں (کفارِ مکہ کو) لگاتار اپنی (ہدایت ونصیحت
کی) باتیں پہنچاتے رہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿51﴾
وہ لوگ جنہیں ہم نے اس (قرآن) سے پہلے کتاب دی تھی
وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔ ﴿52﴾
اور جب ان کے سامنے (قرآن کی) تلاوت کی جاتی ہے
تو وہ کہتے ہیں: ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں، بے شک یہ
ہمارے رب کی طرف سے حق ہے۔ بلاشبہ ہم تو اس سے
پہلے ہی مسلمان ہیں۔ ﴿53﴾

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا
وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ﴿54﴾
وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ
اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۡ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۡ
لَا نَبْتَغِى الْجٰهِلِيْنَ ﴿55﴾

یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کی وجہ سے دگنا اجر دیا
جائے گا اور یہ لوگ برائی کا جواب بھلائی سے دیتے ہیں اور جو
رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ ﴿54﴾
اور جب وہ کوئی بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ موڑ لیتے
ہیں اور کہتے ہیں: ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور
تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں۔ ہم تمہیں سلام کہتے ہیں،
ہم جاہلوں سے الجھنا نہیں چاہتے۔ ﴿55﴾

اِنَّكَ لَا تَهْدِىْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ
مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿56﴾

(اے نبی ﷺ) آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے مگر
اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ ہدایت قبول کرنے
والوں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿56﴾

وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ
اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى
اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَىْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾

اور وہ (مشرکین مکہ) کہتے ہیں: اگر ہم آپ کے ساتھ
ہدایت (دینِ اسلام) کی پیروی اختیار کرلیں تو ہمیں ہماری
زمین سے اُچک لیا جائے گا۔ کیا ان (اہل مکہ) کو ہم نے
امن والے حرم میں رہنے کی جگہ نہیں دی ہے؟ جہاں ہر قسم
کے پھل ہماری طرف سے بطور رزق کھچے چلے آتے ہیں لیکن
ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿57﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ
فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ

اور ہم نے بہت سی ایسی بستیوں کو ہلاک کردیا جو اپنی
معیشت (عیش وعشرت) پر اترانے لگی تھیں۔ پس ان (ظالموں

لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَ كُنَّا
نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿58﴾

کی ہلاکت) کے بعد ان کے مکانات بہت ہی کم آباد ہوتے ہیں اور آخر کار ہم ہی ان (سب) کے وارث ہیں۔ ﴿58﴾

وَ مَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ
اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَ مَا كُنَّا
مُهْلِكِى الْقُرٰٓى اِلَّا وَ اَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿59﴾

آپ کا رب کسی بھی بستی کو اس وقت تک ہلاک نہیں کرتا جب تک کہ انکی کسی بڑی بستی میں اپنا رسول نہ بھیج دے جو ان کے سامنے ہماری آیات پڑھ کر سنائے اور ہم صرف ایسی ہی بستیوں کو ہلاک کرتے ہیں جن کے رہنے والے ظالم ہو جائیں۔ ﴿59﴾

وَ مَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَ زِيْنَتُهَا ۚ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ؕ اَفَلَا
ع 6 10 9 تَعْقِلُوْنَ ﴿60﴾

اور تمہیں جو کچھ بھی دیا گیا ہے وہ صرف دنیاوی زندگی کا (عارضی) ساز و سامان اور اس کی زینت ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ (اس سے) بہت ہی بہتر اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔ کیا تمہیں اتنی سی بات سمجھ میں نہیں آتی۔ ﴿60﴾

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ
مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿61﴾

کیا وہ شخص جس سے ہم نے کوئی اچھا وعدہ کر رکھا ہے جو اسے مل کر رہے گا (کبھی) اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جسے ہم نے دنیاوی زندگی کا (عارضی) ساز و سامان دے رکھا ہو پھر وہ قیامت کے دن (سزا کے لئے) حاضر کئے جانے والے لوگوں میں سے ہو گا۔ ﴿61﴾

وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ
كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿62﴾

جس دن اللہ انہیں (مشرکین کو) پکارے گا اور پوچھے گا: کہاں ہیں وہ جنہیں تم میرا شریک سمجھا کرتے تھے؟ ﴿62﴾

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ
الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ
تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۫ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿63﴾

وہ (معبود) جن پر قول (عذاب) ثابت ہو چکا ہو گا کہیں گے: اے ہمارے رب، یہی وہ (لوگ) ہیں جنہیں ہم نے گمراہ کیا اور ہم نے انہیں اسی طرح گمراہ کیا جیسے ہم خود گمراہ ہوئے تھے۔ ہم آپ کے سامنے برأت (لاتعلقی) کا اظہار کرتے ہیں کہ یہ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ ﴿63﴾

وَ قِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ
يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَ رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ
كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿64﴾

اور ان (مشرکین) سے کہا جائے گا: تم اپنے شرکا کو (مدد کے لئے) بلاؤ۔ چنانچہ وہ اپنے شرکا کو پکاریں گے لیکن وہ ان کی پکار کا کوئی جواب نہیں دیں گے اور جب وہ اپنی آنکھوں سے عذاب کو دیکھ لیں گے (تو کہیں گے) کاش وہ ہدایت پر چلے ہوتے۔ ﴿64﴾

وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿65﴾

اور جس دن اللہ انہیں پکار کر کہے گا: تم نے اپنے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟ ﴿65﴾

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿66﴾

اس دن انہیں کوئی بات سمجھ میں نہیں آئے گی اور ایسے گم سم ہو نگے کہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے کچھ پوچھ بھی نہیں سکیں گے۔ ﴿66﴾

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿67﴾

البتہ وہ شخص جس نے (دنیا میں ہی) توبہ کرلی اور ایمان لے آیا اور نیک اعمال کئے عنقریب وہ کامیابی پانے والوں میں سے ہوگا۔ ﴿67﴾

وَ رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَ يَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿68﴾

آپ کا رب جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ جسے چاہتا ہے (رسالت کے لئے) چن لیتا ہے۔ان (مشرکین) کو کوئی اختیار نہیں (ہر فیصلہ اللہ کے اختیار میں ہے)۔ اللہ پاک ہے اور جو یہ شریک ٹھہراتے ہیں وہ ہر چیز سے بلند و بالا ہے۔ ﴿68﴾

وَ رَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿69﴾

اور آپ کا رب خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے سینے (دل) چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔ ﴿69﴾

وَ هُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰى وَ الْاٰخِرَةِ ٚ وَ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿70﴾

اور وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور حکم اسی کا چلتا ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿70﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿71﴾

(اے نبی ﷺ) آپ (ان سے) فرما دیجئے: (تم) ذرا غور تو کرو اگر اللہ قیامت تک کے لئے تم پر رات ہی طاری کردے تو اللہ کے سوا کون ایسا معبود ہے جو تمہیں (دن کی) روشنی لا کر دے؟ کیا تم سنتے نہیں ہو؟ ﴿71﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿72﴾

آپ ان سے پوچھئے: (کیا کبھی تم نے سوچا) اگر اللہ تم پر قیامت تک کے لئے دن ہی طاری کردے تو اللہ کے سوا کون ایسا معبود ہے جو تمہیں رات لا کر دے؟ تا کہ تم اس میں آرام کرسکو، کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟ ﴿72﴾

وَ مِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾

یہ بھی اس (اللہ) کی رحمت ہے کہ اس نے تمہارے لئے دن اور رات بنائے ہیں تا کہ تم (رات میں) آرام کرسکو اور (دن میں) اس کا فضل (رزق) تلاش کرسکو، یہ اس لئے ہے کہ تم شکر ادا کرو۔ ﴿73﴾

وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ
الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿74﴾

(یاد رکھو) جس دن اللہ انہیں پکار کر فرمائے گا: جنہیں تم میرے شریک خیال کرتے تھے (آج) وہ کہاں ہیں؟ ﴿74﴾

وَ نَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا
بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ
ع 7 15 10 مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿75﴾

اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ الگ کرلیں گے پھر (مشرکین سے) کہیں گے: تم (میرے ساتھ شرک کرنے پر) اپنی دلیل پیش کرو۔ اس وقت انہیں معلوم ہو جائے گا کہ عبادت صرف اللہ ہی کا حق تھا اور ان کے خود ساختہ معبود ان سے گم ہو جائیں گے۔ ﴿75﴾

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى
عَلَيْهِمْ ۪ وَ اٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ
مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ
اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
الْفَرِحِيْنَ ﴿76﴾

بے شک قارون موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم (بنی اسرائیل) میں سے تھا مگر وہ اپنی قوم پر سرکشی کرنے لگا اور ہم نے اسے اتنے خزانے دے رکھے تھے کہ ان کی چابیاں ایک طاقتور جماعت بمشکل اٹھا سکتی تھی۔ جب اس کی قوم (کے لوگوں) نے اس سے کہا: اتنا اتراؤ نہیں۔ بے شک اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ ﴿76﴾

وَ ابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَ
لَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَ اَحْسِنْ كَمَآ
اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَ لَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي
الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿77﴾

اور اللہ نے جو مال و دولت تجھے دے رکھا ہے، اس سے آخرت کا گھر بنانے کی فکر کر اور دنیا میں سے بھی اپنا حصّہ مت بھول اور لوگوں سے ایسے ہی احسان کر جیسے اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے اور زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش نہ کر۔ بے شک اللہ فساد پھیلانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿77﴾

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَ لَمْ
يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ
الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا ؕ
وَ لَا يُسْئَلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿78﴾

قارون نے جواب دیا: یہ جو کچھ بھی مجھے ملا ہے اس علم کی بدولت ملا ہے جو میرے پاس ہے۔ کیا اسے یہ بات معلوم نہیں کہ اللہ اس سے پہلے بہت سے ایسے لوگوں کو ہلاک کر چکا ہے جو اس سے زیادہ طاقتور اور زیادہ مال و دولت والے تھے اور (ہلاکت کے وقت) مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جاتا۔ ﴿78﴾

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ
يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ
اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿79﴾

پھر وہ قارون (ایک دن) اپنی قوم کے لوگوں کے سامنے بڑی زیب و زینت کے ساتھ نکلا۔ جو لوگ دنیاوی مال و دولت کے طلب گار تھے انہوں نے کہا: کاش، ہمیں بھی وہ کچھ مل جاتا جو قارون کو دیا گیا ہے۔ بلاشبہ وہ تو بڑی قسمت والا ہے۔ ﴿79﴾

وَ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ
اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ۚ وَ لَا
يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿80﴾

اور جن لوگوں کو (دین کا) علم دیا گیا تھا انہوں نے کہا: تم پر افسوس ہے۔ بہتر چیز تو وہ ہے جو بطور ثواب (اللہ کی طرف سے) انہیں ملے گی جو اللہ پر ایمان لائے، نیک عمل کرے اور یہ چیز (ثواب) صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملتی ہے۔ ﴿80﴾

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَ بِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ
لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿81﴾

آخر کار ہم نے اسے (قارون کو) اس کے محلات سمیت زمین میں دھنسا دیا۔ اس کے حامیوں کی کوئی ایسی جماعت نہ تھی جو اللہ کے مقابلہ میں اس کی مدد کرتی اور نہ ہی وہ خود اپنی کچھ مدد کر سکا۔ ﴿81﴾

وَ اَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ
يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْ لَآ
اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ
لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿82﴾ ع 8 7 11

اب وہی لوگ جو کل تک قارون کے رتبہ کی تمنا کر رہے تھے کہنے لگے: (افسوس، ہم بھول گئے تھے) اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق وسیع کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ۔ اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو وہ ہمیں بھی یقیناً (زمین میں) دھنسا دیتا۔ افسوس (ہمیں یاد نہ رہا) کہ کافر لوگ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ ﴿82﴾

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ
عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ
لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿83﴾

یہ آخرت کا اچھا گھر تو ہم ان لوگوں کے لئے مخصوص کر دیتے ہیں جو زمین میں نہ تو اپنی بڑائی چاہتے ہیں اور نہ ہی فساد اور (آخرت میں) بہترین انجام تو متقین ہی کا ہے۔ ﴿83﴾

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَ مَنْ
جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا
السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾

جو شخص نیکی لائے گا، اسے اس سے بہتر (کم از کم دس گنا) ملے گا اور جو برائی لے کر آئے گا تو برے اعمال کرنے والوں کو وہی بدلہ دیا جائے گا جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿84﴾

اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى
مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى
وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿85﴾

(اے نبی ﷺ) بلاشبہ جس (اللہ) نے آپ کو تبلیغ قرآن کی ذمہ داری سونپی ہے وہ ضرور آپ کو اس مقام تک پہنچا کر رہے گا جس کا آپ سے وعدہ کیا گیا ہے۔ لہٰذا آپ (ان لوگوں سے) فرما دیجئے کہ میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون کھلی گمراہی میں مبتلا ہے۔ ﴿85﴾

وَ مَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ
اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا
لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾

اور آپ کو تو یہ توقع بھی نہ تھی کہ یہ کتاب (قرآن) آپ پر نازل کی جائے گی، یہ تو صرف آپ کے رب کی مہربانی (سے آپ پر نازل ہوئی) ہے۔ پس آپ ہرگز کفار کے مددگار نہ بنئے۔ ﴿86﴾

وَ لَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَ ادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿87﴾

اور ایسا نہ ہو کہ آپ کی طرف اللہ کی آیات نازل ہونے کے بعد یہ کفار آپ کو اس (کی تبلیغ) سے روک دیں۔ آپ (انہیں) اپنے رب کی طرف (توحید کی) دعوت دیتے رہئے اور آپ شرک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔ ﴿87﴾

وقف لازم

وَ لَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿88﴾ ع 9 6 الثلثة 12

اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو، (کیوں کہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اس کی ذات کے علاوہ ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔ حکم اسی کا چلتا ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿88﴾

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ عنکبوت مکی ہے، اس میں 69 آیات اور 7 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿1﴾

الف، لام، میم۔ ﴿1﴾

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْۤا اَنْ يَّقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿2﴾

کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ انہیں صرف اتنا کہہ دینے پر چھوڑ دیا جائے گا کہ ہم ایمان لائے اور انہیں آزمایا نہیں جائے گا؟ ﴿2﴾

وَ لَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿3﴾

حالانکہ ہم نے تو ان لوگوں کو بھی آزمائش میں ڈالا تھا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اللہ کو تو ضرور یہ ظاہر کرنا ہے کہ ان میں سچے کون ہیں اور جھوٹے کون ہیں۔ ﴿3﴾

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿4﴾

کیا جو لوگ برے اعمال کر رہے ہیں انہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ ہم سے بچ کر نکل جائیں گے؟ وہ بہت بُرا فیصلہ کر رہے ہیں۔ ﴿4﴾

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿5﴾

جو شخص اللہ سے ملاقات کی امید رکھتا ہے تو بے شک (وہ جان لے کہ) اللہ کا مقرر کردہ وقت یقیناً آنے والا ہے اور وہ سب کچھ سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿5﴾

وَ مَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿6﴾

اور جو شخص (نیک اعمال کے لئے) کوشش کرتا ہے تو وہ اپنے ہی فائدہ کے لئے کرتا ہے۔ بے شک اللہ تمام جہان والوں سے بے نیاز ہے۔ ﴿6﴾

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے، ہم ضرور

عَنۡهُمۡ سَیِّاٰتِهِمۡ وَ لَنَجۡزِیَنَّهُمۡ اَحۡسَنَ الَّذِیۡ کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷﴾

ان سے ان کے گناہ مٹا دیں گے اور وہ جو (نیک) اعمال کرتے رہے، ہم ضرور انہیں ان کا بہترین بدلہ دیں گے۔ ﴿7﴾

وَ وَصَّیۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَیۡهِ حُسۡنًا ؕ وَ اِنۡ جَاهَدٰكَ لِتُشۡرِكَ بِیۡ مَا لَیۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ فَلَا تُطِعۡهُمَا ؕ اِلَیَّ مَرۡجِعُکُمۡ فَاُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸﴾

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی تاکید کی ہے اور اگر وہ (والدین) تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی (دوسرے معبود) کو شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہیں تو ان کی بات نہ ماننا۔ تم سب کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے پھر میں تمہیں بتاؤں گا جو تم عمل کیا کرتے تھے۔ ﴿8﴾

وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ فِی الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۹﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال بھی کئے (قیامت کے دن) ہم ضرور انہیں اپنے نیک بندوں میں شامل کر دیں گے۔ ﴿9﴾

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوۡذِیَ فِی اللّٰهِ جَعَلَ فِتۡنَةَ النَّاسِ کَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَ لَئِنۡ جَآءَ نَصۡرٌ مِّنۡ رَّبِّكَ لَیَقُوۡلُنَّ اِنَّا کُنَّا مَعَکُمۡ ؕ اَوَ لَیۡسَ اللّٰهُ بِاَعۡلَمَ بِمَا فِیۡ صُدُوۡرِ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰﴾

اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں: ہم اللہ پر ایمان لے آئے ہیں مگر جب انہیں اللہ کی راہ میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لوگوں کی جانب سے ڈالی ہوئی اس تکلیف کو اللہ کے عذاب کی طرح سمجھ لیتے ہیں اور اگر آپ کے رب کی طرف سے مدد آجائے تو وہ کہتے ہیں: بلاشبہ ہم تو تمہارے ساتھی ہی ہیں۔ کیا جہان والوں کے دلوں میں جو کچھ ہے اسے اللہ بخوبی نہیں جانتا؟ ﴿10﴾

وَ لَیَعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ لَیَعۡلَمَنَّ الۡمُنٰفِقِیۡنَ ﴿۱۱﴾

اور اللہ انہیں بھی ظاہر کر کے رہے گا جو ایمان لائے اور وہ منافقین کو بھی ظاہر کر کے رہے گا۔ ﴿11﴾

وَ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوۡا سَبِیۡلَنَا وَ لۡنَحۡمِلۡ خَطٰیٰکُمۡ ؕ وَ مَا هُمۡ بِحٰمِلِیۡنَ مِنۡ خَطٰیٰهُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ ؕ اِنَّهُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ ﴿۱۲﴾

کفار ایمان والوں سے کہتے ہیں: تم ہماری راہ کی پیروی کرو، ہم تمہارے گناہوں کا بوجھ اٹھا لیں گے حالانکہ وہ ان کے گناہوں (کے بوجھ) میں سے کچھ بھی اپنے اوپر اٹھانے والے نہیں۔ بے شک وہ جھوٹے ہیں۔ ﴿12﴾

وَ لَیَحۡمِلُنَّ اَثۡقَالَهُمۡ وَ اَثۡقَالًا مَّعَ اَثۡقَالِهِمۡ ۫ وَ لَیُسۡـَٔلُنَّ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ عَمَّا
ع 1 13 13 کَانُوۡا یَفۡتَرُوۡنَ ﴿۱۳﴾

اور وہ یقیناً اپنے (گناہوں کا) بوجھ اُٹھائیں گے اور اپنے بوجھ کے ساتھ ساتھ دوسرے (بہت سے) بوجھ بھی اُٹھائیں گے اور (اللہ اور اس کے رسول کے بارے میں) جو کچھ وہ جھوٹ گھڑتے رہے، قیامت کے دن، ان سے اس کے متعلق ضرور پوچھا جائے گا۔ ﴿13﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿14﴾

اور بلاشبہ ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان کے درمیان ساڑھے نو سو سال رہے۔ آخر کار طوفان نے ان کی قوم کو اپنی گرفت میں لے لیا۔ (اس لئے کہ) وہ ظالم تھے۔ ﴿14﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَاۤ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿15﴾

پھر ہم نے انہیں (نوح علیہ السلام) اور کشتی (میں سوار ہونے) والوں کو نجات دی اور اس (واقعہ) کو ہم نے تمام دنیا والوں کے لئے (عبرت کا) نشان بنا دیا۔ ﴿15﴾

وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿16﴾

اور ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا: اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرتے رہو اگر تم میں دانائی ہے تو یہی تمہارے لئے بہتر ہے۔ ﴿16﴾

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿17﴾

تم تو اللہ کے سوا بتوں کی عبادت کرتے ہو اور (اللہ کے متعلق) جھوٹی باتیں گھڑ لیتے ہو۔ (سنو) تم اللہ کے علاوہ جن کی عبادت کرتے ہو وہ تو تمہیں رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ لہٰذا تم اللہ سے رزق مانگو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر ادا کرو (یاد رکھو) تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿17﴾

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿18﴾

اور اگر تم مجھے جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے بھی بہت سی امتیں (بھی اپنے رسولوں کو) جھٹلا چکی ہیں اور رسول کے ذمہ تو صرف صاف پیغام پہنچا دینا ہے۔ ﴿18﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿19﴾

کیا انہوں نے (کبھی) غور نہیں کیا کہ کس طرح اللہ مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ اسے لوٹائے (دوبارہ زندہ کرے) گا۔ بلاشبہ یہ تو اللہ کے لئے بہت ہی آسان ہے۔ ﴿19﴾

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿20﴾

(اے نبی ﷺ) آپ ان (کفار) سے کہئے کہ زمین میں چل پھر کر دیکھو تو سہی کہ اللہ نے کس طرح مخلوق کو پہلی بار پیدا کیا پھر وہی دوسری بار بھی پیدا کرے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿20﴾

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿21﴾

وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿21﴾

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۖ
وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ
ع 2/9 14 وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿22﴾

اور تم اسے (اللہ کو) نہ تو زمین میں عاجز کر سکتے ہو اور نہ ہی آسمان میں اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی حامی اور مددگار نہیں ہوسکتا۔ ﴿22﴾

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ لِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿23﴾

اور جن لوگوں نے اللہ کی آیات اور اس کی ملاقات کا انکار کیا، ایسے لوگ میری رحمت سے نا اُمید ہو چکے ہیں اور انہی کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ﴿23﴾

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿24﴾

پس ان (ابراہیم علیہ السلام) کی قوم کا جواب بس یہی تھا کہ انہوں نے کہا: انہیں (ابراہیم علیہ السلام کو) قتل کر دو یا انہیں جلا دو، آخر کار اللہ نے انہیں آگ سے بچا لیا۔ بے شک اس میں ایمان والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ ﴿24﴾

وَ قَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّ يَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۙ﴿25﴾

ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: تم نے اللہ کے سوا بتوں کو اپنا معبود بنا لیا ہے تا کہ دنیا کی زندگی میں تمہاری آپس کی محبت باقی رہے۔ مگر تم سب قیامت کے دن ایک دوسرے (کی دوستی) کا انکار کرو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانا آگ ہوگا اور تمہارا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ ﴿25﴾

وقف لازم فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَ قَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿26﴾

پس لوط (علیہ السلام ابراہیم علیہ السلام) پر ایمان لے آئے اور (ابراہیم علیہ السلام نے) کہا: بے شک میں تو اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ بلاشبہ وہ ہر چیز پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿26﴾

وَ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ وَ اٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿27﴾

اور ہم نے انہیں (ابراہیم علیہ السلام کو بیٹا) اسحاق اور (پوتا) یعقوب (علیہما السلام) عطا فرمائے اور ان کی نسل میں نبوت اور کتاب رکھ دی اور ہم نے دنیا میں بھی انہیں ان کا اجر عطا فرمایا اور آخرت میں بھی یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے ہونگے۔ ﴿27﴾

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾

اور لوط (علیہ السلام) نے جب اپنی قوم سے فرمایا: تم بے حیائی کا ارتکاب کر رہے ہو جو تم سے پہلے دنیا بھر میں سے کسی نے (ایسی بے حیائی) نہیں کی۔ ﴿28﴾

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَ تَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ

کیا تم (جنسی تسکین کے لئے) مردوں کے پاس جاتے ہو، مسافروں کو لوٹتے ہو اور اپنی مجالس میں بے حیائی کے کام

جَوَابَ قَوْمِهِۦٓ إِلَّآ أَن قَالُوا۟ ٱئْتِنَا بِعَذَابِ ٱللَّهِ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿29﴾

کرتے ہو۔ پس ان کی قوم کا جواب یہی تھا کہ انہوں نے کہا: اگر تم سچے ہو تو ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ۔ (29)

قَالَ رَبِّ ٱنصُرْنِى عَلَى ٱلْقَوْمِ ٱلْمُفْسِدِينَ ﴿30﴾ ع 3 8 15

لوط (علیہ السلام) نے دعا کی: اے میرے رب، ان فسادی لوگوں کے مقابلہ میں میری مدد فرما۔ (30)

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ إِبْرَٰهِيمَ بِٱلْبُشْرَىٰ قَالُوٓا۟ إِنَّا مُهْلِكُوٓا۟ أَهْلِ هَٰذِهِ ٱلْقَرْيَةِ ۖ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا۟ ظَٰلِمِينَ ﴿31﴾

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے (اسحاق علیہ السلام کی) خوشخبری لے کر ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: بے شک ہم اس بستی (سدوم) والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں، اس لئے کہ یہاں کے رہنے والے ظالم (گناہ گار) ہیں۔ (31)

قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۚ قَالُوا۟ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَن فِيهَا ۖ لَنُنَجِّيَنَّهُۥ وَأَهْلَهُۥٓ إِلَّا ٱمْرَأَتَهُۥ كَانَتْ مِنَ ٱلْغَٰبِرِينَ ﴿32﴾

ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: وہاں تو لوط (علیہ السلام) بھی موجود ہیں۔ فرشتوں نے کہا: ہم خوب جانتے ہیں کہ وہاں کون کون ہیں۔ بلاشبہ ہم لوط (علیہ السلام) کو اور ان کے خاندان کو بچا لیں گے سوائے ان کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔ (32)

وَلَمَّآ أَن جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِىٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالُوا۟ لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا ٱمْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ ٱلْغَٰبِرِينَ ﴿33﴾

پھر جب ہمارے قاصد (فرشتے) لوط (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو وہ ان کی وجہ سے غمگین ہوگئے اور دل ہی دل میں گھٹن محسوس کرنے لگے۔ قاصدوں نے کہا: آپ خوف نہ کھایئے اور نہ ہی غم زدہ ہوں۔ ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچا لیں گے سوائے آپ کی بیوی کے وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔ (33)

إِنَّا مُنزِلُونَ عَلَىٰٓ أَهْلِ هَٰذِهِ ٱلْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ بِمَا كَانُوا۟ يَفْسُقُونَ ﴿34﴾

ہم اس بستی والوں پر ان کی (کثرت سے) نافرمانیوں کی وجہ سے آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔ (34)

وَلَقَد تَّرَكْنَا مِنْهَآ ءَايَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿35﴾

اور بلاشبہ ہم نے اس بستی کو ان لوگوں کے لئے عبرت کی نشانی بنا دیا ہے جو عقل رکھتے ہیں۔ (35)

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ وَٱرْجُوا۟ ٱلْيَوْمَ ٱلْءَاخِرَ وَلَا تَعْثَوْا۟ فِى ٱلْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿36﴾

اور مدین کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا۔ انہوں نے کہا: اے میری قوم، اللہ کی عبادت کرو، قیامت کے دن کی امید رکھو اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔ (36)

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ ٱلرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا۟

مگر ان لوگوں نے انہیں (شعیب علیہ السلام کو) جھٹلا دیا۔ آخر کار

فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿37﴾

انہیں ایک سخت زلزلہ نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ گرے ہوئے ہلاک ہو گئے۔ ﴿37﴾

وَ عَادًا وَّ ثَمُوْدَاۡ وَ قَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ كَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿38﴾

اور عاد اور ثمود کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا) جن کے بعض مکانات تم دیکھ چکے ہو اور شیطان نے ان کے (برے) اعمال ان کے لئے خوبصورت بنا کر پیش کئے پھر انہیں سیدھی راہ سے روک دیا حالانکہ وہ بڑے ہوشیار لوگ تھے۔ ﴿38﴾

وَ قَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ ۫ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿39﴾

اور قارون، فرعون اور ہامان کو بھی (ہم نے ہلاک کیا) بلاشبہ ان کے پاس موسیٰ (علیہ السلام) کھلی نشانیاں (معجزات) لے کر آئے تھے پھر بھی انہوں نے زمین میں تکبر کیا حالانکہ وہ ہم سے بچ کر نکل ہی نہیں سکتے تھے۔ ﴿39﴾

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿40﴾

پس ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کی پاداش میں پکڑ لیا۔ ان میں سے بعض پر ہم نے پتھروں کی بارش برسائی، بعض کو زوردار سخت آواز نے آ پکڑا، بعض کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور بعض کو ہم نے غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہیں کہ ان پر ظلم کرے لیکن یہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کر رہے تھے۔ ﴿40﴾

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ وَ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾ (قف لازم)

جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اوروں کو اپنا معبود بنا رکھا ہے، ان کی مثال مکڑی جیسی ہے جو اپنا گھر بناتی ہے۔ بلاشبہ تمام گھروں میں سب سے کمزور گھر مکڑی کا (گھر) ہی ہوتا ہے۔ کاش، یہ (مشرکین) اس بات کو سمجھتے۔ ﴿41﴾

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿42﴾

بلاشبہ اللہ ہر اس چیز کو جانتا ہے جسے وہ اللہ کے علاوہ پکارتے ہیں، وہ سب پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿42﴾

وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَ مَا يَعْقِلُهَاۤ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿43﴾

اور یہ مثالیں ہم لوگوں (کو سمجھانے) کے لئے بیان کرتے ہیں مگر انہیں سمجھتے صرف وہی (لوگ) ہیں جو اہلِ علم ہیں۔ ﴿43﴾

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿44﴾ ع 4 14 16

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق (ایک مقصد) کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ بے شک اس (تخلیق) میں بھی ایمان والوں کے لئے ایک نشانی ہے۔ ﴿44﴾

الجزء 21

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ
الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ
وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ
مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿45﴾

(اے نبی ﷺ) جو کتاب (قرآن) آپ کی طرف وحی کی گئی ہے آپ اس کی تلاوت کیجئے اور نماز قائم کیجئے۔ یقیناً نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔ بلاشبہ اللہ کا ذکر سب سے بڑی چیز ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ ﴿45﴾

وَ لَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ
اَحْسَنُ ۖۗ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْۤا
اٰمَنَّا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَ
اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿46﴾

اور (اے مسلمانو) تم اہل کتاب کے ساتھ بحث و مباحثہ نہ کرو مگر اس طریقہ پر جو سب سے عمدہ ہو۔ سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے ان میں سے ظلم کیا اور تم (ان سے) صاف کہہ دو کہ ہم اس کتاب پر ایمان لائے ہیں جو ہم پر نازل کی گئی ہے اور ان کتابوں پر بھی جو تم پر نازل کی گئی ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک (اللہ) ہی ہے اور ہم سب اسی کے فرمانبردار ہیں۔ ﴿46﴾

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ
اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَ مِنْ هٰۤؤُلَآءِ
مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ مَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا
الْكٰفِرُوْنَ ﴿47﴾
وَ مَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّ لَا
تَخُطُّهٗ بِیَمِیْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿48﴾

اور (اے نبی ﷺ) اسی طرح ہم نے یہ کتاب آپ کی طرف نازل فرمائی (جس طرح پہلی آسمانی کتب نازل کی تھیں)۔ پس جن لوگوں کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور ان (مشرکین) میں سے بعض لوگ بھی اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ہماری آیات کا انکار تو صرف کافر ہی کرتے ہیں۔ ﴿47﴾ اور (اے نبی ﷺ) اس سے پہلے نہ تو آپ کوئی کتاب پڑھ سکتے تھے اور نہ ہی اپنے ہاتھ سے لکھ سکتے تھے۔ اگر ایسی بات ہوتی تو باطل پرست لوگ شک و شبہ میں مبتلا ہو جاتے۔ ﴿48﴾

بَلْ هُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوا
الْعِلْمَ ؕ وَ مَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿49﴾
وَ قَالُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ
مُّبِیْنٌ ﴿50﴾

بلکہ یہ واضح آیات ہیں جو ان لوگوں کے سینوں میں محفوظ ہیں جنہیں علم دیا گیا ہے اور ہماری آیات کا انکار تو صرف ظالم ہی کرتے ہیں۔ ﴿49﴾ اور انہوں (مشرکین مکہ) نے کہا کہ ان (محمد ﷺ) پر ان کے رب کی طرف سے معجزات کیوں نہیں اتارے گئے۔ (اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ معجزات تو سب اللہ کے پاس ہیں۔ میں تو صرف کھلم کھلا (جہنم سے) ڈرانے والا ہوں۔ ﴿50﴾

اَوَ لَمْ یَكْفِهِمْ اَنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ
یُتْلٰی عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ ذِكْرٰی
لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾ ع 5/7/1

کیا ان کے لئے یہ معجزہ کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپ پر قرآن نازل کیا ہے جس کی ان کے سامنے تلاوت کی جاتی ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے رحمت اور نصیحت ہے جو ایمان لاتے ہیں۔ ﴿51﴾

قُلْ كَفٰی بِاللّٰهِ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ شَهِیْدًا ۚ

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ ہمارے اور تمہارے

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (52)

درمیان اللہ ہی بطور گواہ کافی ہے۔ وہ آسمان وزمین کی ہر بات جانتا ہے۔ جو لوگ باطل پر ایمان لائے اور انہوں نے اللہ کا انکار کردیا، وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ (52)

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (53)

اور یہ (مشرکین مکہ) آپ سے عذاب کی جلدی کا مطالبہ کررہے ہیں اور اگر ایک وقت مقرر نہ ہوتا تو ان پر عذاب آ ہی جاتا اور وہ (عذاب) ان پر اچانک آئے گا کہ انہیں خبر تک بھی نہ ہوگی۔ (53)

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ (54)

یہ آپ سے جلد عذاب لانے کا مطالبہ کررہے ہیں حالانکہ جہنم کفار کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔ (54)

يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (55)

اس (قیامت کے) دن انہیں اوپر سے بھی عذاب ڈھانپ لے گا اور پاؤں کے نیچے سے بھی اور اللہ فرمائے گا کہ اب ان (برے) اعمال کا مزہ چکھو جو تم کرتے تھے۔ (55)

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ (56)

اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو، بلاشبہ میری زمین بڑی وسیع ہے اس لئے تم صرف میری ہی عبادت کرو۔ (56)

كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۣ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ (57)

ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے پھر تم سب ہماری طرف ہی لوٹائے جاؤ گے۔ (57)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ (58)

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے ہم انہیں ضرور جنت کے بالا خانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ نیک اعمال کرنے والوں کا یہ بہت ہی اچھا اجر (بدلہ) ہے۔ (58)

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ (59)

(یہ وہ لوگ ہیں) جنہوں نے (مصائب پر) صبر کیا اور وہ اپنے رب پر بھروسا رکھتے ہیں۔ (59)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَاۗبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ڰ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ڮ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (60)

اور کتنے ہی ایسے جانور ہیں جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ انہیں اور تمہیں روزی دیتا ہے اور وہ سب کچھ سننے، جاننے والا ہے۔ (60)

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (61)

اور (اے نبی ﷺ) اگر آپ ان (کفار) سے پوچھیں کہ آسمان اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کس نے کام میں لگا رکھا ہے تو یہ (کفار) ضرور جواب دیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر وہ کہاں بہکے چلے جارہے ہیں۔ (61)

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ

اللہ اپنے بندوں میں سے جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کردیتا ہے

وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿62﴾

اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ ﴿62﴾

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ
اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
ع 6 12 2 لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿63﴾

اور اگر آپ ان (دنیاوالوں) سے پوچھیں کہ آسمان سے پانی کس نے برسایا پھر اس کے ذریعہ سے مردہ زمین کو زندہ کیا تو یہ ضرور جواب دیں گے کہ اللہ نے۔ آپ فرما دیجئے کہ ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے لیکن اکثر لوگ عقل سے کام نہیں لیتے۔ ﴿63﴾

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ
وقف لازم وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِیَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ﴿64﴾

اور یہ دنیا کی زندگی ایک کھیل تماشا کے سوا کچھ نہیں۔ اصل زندگی تو آخرت کا گھر ہے جو ہمیشہ رہنے والا ہے۔ کاش کہ انہیں اس بات کا علم ہوتا۔ ﴿64﴾

فَاِذَا رَكِبُوْا فِی الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ
الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَی الْبَرِّ اِذَا هُمْ
يُشْرِكُوْنَ ﴿65﴾

پس یہ (مشرکین) جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کی مکمل حاکمیت کو تسلیم کرتے ہوئے خالصتاً اسے ہی پکارتے ہیں اور جب وہ انہیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو اسی وقت پھر وہ (اللہ کے ساتھ) شرک کرنے لگتے ہیں۔ ﴿65﴾

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚۛ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۛ
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾

تا کہ ہم نے انہیں جو نعمتیں عطا فرمائی ہیں ان کی ناشکری کریں اور کچھ دن مزے اڑا لیں۔ پس جلد ہی انہیں (اپنا انجام) معلوم ہو جائے گا۔ ﴿66﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ
النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ
وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿67﴾

کیا یہ غور نہیں کرتے کہ ہم نے حرم کو پُرامن جگہ بنایا ہے جبکہ اس کے اردگرد کے لوگ اُچک لئے جاتے ہیں۔ کیا پھر بھی یہ لوگ باطل پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں۔ ﴿67﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ
كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِیْ جَهَنَّمَ
مَثْوًی لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿68﴾

اور اس (آدمی) سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر بہتان باندھے یا اس کے پاس حق آئے تو اسے جھٹلا دے۔ کیا ایسے کفار کے لئے جہنم کا ٹھکانا کافی نہیں؟ ﴿68﴾

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ
ع 7 6 3 وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿69﴾

اور جو لوگ ہمارے دین کی خاطر کوشش کرتے ہیں تو ہم یقیناً انہیں اپنی سیدھی راہوں پر ڈال دیتے ہیں اور یقیناً اللہ نیک اعمال کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ﴿69﴾

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ روم مکی ہے، اس میں 60 آیات اور 6 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿1﴾

الف، لام، میم۔ ﴿1﴾

غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿2﴾

اہل روم (اہل فارس کے ہاتھوں) مغلوب ہو گئے ہیں۔ ﴿2﴾

فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَ هُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ
سَيَغْلِبُوْنَ ۙ﴿3﴾

قریب کی سرزمین (شام) میں اور وہ (اہل روم) مغلوب ہونے کے بعد عنقریب (اہل فارس پر) غالب آجائیں گے۔ ﴿3﴾

فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَ مِنْۢ
بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿4﴾

چند سال ہی میں۔ اس (شکست) سے پہلے بھی اللہ ہی کا حکم چلتا تھا اور بعد میں بھی اسی کا ہی چلے گا اور (جب رومیوں کو فتح ہوگی تو) اس دن مومن خوشیاں منائیں گے۔ ﴿4﴾

بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ
الرَّحِيْمُ ۙ﴿5﴾

انہیں بھی اللہ کی مدد حاصل ہوگی۔ اللہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے اور وہ سب پر غالب، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿5﴾

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿6﴾

یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ کبھی بھی اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿6﴾

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚۖ وَهُمْ
عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿7﴾

لوگ دنیاوی زندگی کے ظاہری امور کو جانتے ہیں اور آخرت سے وہ بالکل ہی غافل ہیں۔ ﴿7﴾

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۫ مَا خَلَقَ اللّٰهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ
وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ
بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿8﴾

کیا انہوں نے اپنے دلوں میں کبھی غور وفکر نہیں کیا کہ اللہ نے آسمان اور زمین اور ان کے درمیان جو کچھ ہے سب کو کسی حقیقی مصلحت اور ایک مقررہ وقت تک کے لئے پیدا کیا ہے اور بے شک بہت سے لوگ اپنے رب کی ملاقات کا انکار کردیتے ہیں۔ ﴿8﴾

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ
مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ
اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ؕ﴿9﴾

کیا انہوں نے زمین پر چل پھر کر نہیں دیکھا کہ ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں۔ وہ لوگ ان سے قوت میں زیادہ تھے انہوں نے زمین کو اس سے زیادہ جوتا اور آباد کیا تھا جتنا کہ انہوں (مشرکینِ مکہ) نے آباد کیا ہے۔ ان کے پاس بھی ان کے رسول معجزات لے کر آئے تھے۔ اللہ کا ان پر ظلم کرنے کا ارادہ نہیں تھا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کررہے تھے۔ ﴿9﴾

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿10﴾ ع 10 4

پھر جن لوگوں نے برے اعمال کئے ان کا انجام بھی برا ہی ہوا۔ اس لئے کہ انہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا تھا اور وہ ان (آیات) کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ﴿10﴾

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿11﴾

اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم سب اسی ہی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿11﴾

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿12﴾

اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو مجرم لوگ بہت ہی زیادہ مایوس ہوجائیں گے۔ ﴿12﴾

وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّهُمۡ مِّنۡ شُرَکَآئِهِمۡ شُفَعٰٓؤُا وَ کَانُوۡا بِشُرَکَآئِهِمۡ کٰفِرِیۡنَ ﴿13﴾

اور ان کے شرکا میں سے کوئی بھی ان کا سفارشی نہ بنے گا اور وہ خود بھی اپنے شرکا کا انکار کردیں گے۔ ﴿13﴾

وَ یَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ یَوۡمَئِذٍ یَّتَفَرَّقُوۡنَ ﴿14﴾

اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن لوگ (مومن اور کافر) الگ الگ گروہوں میں بٹ جائیں گے۔ ﴿14﴾

فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمۡ فِیۡ رَوۡضَةٍ یُّحۡبَرُوۡنَ ﴿15﴾

پس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے تو وہ جنت کے باغات میں خوش وخرم رہیں گے۔ ﴿15﴾

وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَ لِقَآئِ الۡاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِی الۡعَذَابِ مُحۡضَرُوۡنَ ﴿16﴾

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیات اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تو وہ عذاب میں گرفتار ہو جائیں گے۔ ﴿16﴾

فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ حِیۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَ حِیۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ ﴿17﴾

پس تم اللہ کی تسبیح (پاکی بیان) کرو جب تم شام کرو اور جب صبح کرو۔ ﴿17﴾

وَ لَهُ الۡحَمۡدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ عَشِیًّا وَّ حِیۡنَ تُظۡهِرُوۡنَ ﴿18﴾

اور آسمان وزمین میں تمام تعریفوں کے لائق صرف وہی ہے اور اسی کی پاکی بیان کرو تیسرے پہر اور دوپہر کے وقت بھی۔ ﴿18﴾

یُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَ یُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ وَ یُحۡیِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ وَ کَذٰلِكَ
تُخۡرَجُوۡنَ ﴿19﴾ ع 2 9 5

وہی زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے اور وہی زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم (بھی اپنی قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ ﴿19﴾

وَ مِنۡ اٰیٰتِهٖۤ اَنۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ بَشَرٌ تَنۡتَشِرُوۡنَ ﴿20﴾

اور اس (اللہ کی قدرت) کی نشانیوں میں سے (یہ بھی) ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر تم انسان بن کر ہر طرف پھیلتے جارہے ہو۔ ﴿20﴾

وَ مِنۡ اٰیٰتِهٖۤ اَنۡ خَلَقَ لَکُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ اَزۡوَاجًا لِّتَسۡکُنُوۡۤا اِلَیۡهَا وَ جَعَلَ بَیۡنَکُمۡ مَّوَدَّةً وَّ رَحۡمَةً ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ ﴿21﴾

اور اس (اللہ کی قدرت) کی نشانیوں میں سے (یہ بھی) ہے کہ اس نے تمہاری ہی جنس سے تمہارے لئے بیویاں پیدا کیں تاکہ تم ان کے پاس (جاکر) سکون حاصل کرو اور اسی نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کردی۔ غور وفکر کرنے والوں کے لئے اس میں یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں۔ ﴿21﴾

وَ مِنۡ اٰیٰتِهٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اخۡتِلَافُ اَلۡسِنَتِکُمۡ وَ اَلۡوَانِکُمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلۡعٰلِمِیۡنَ ﴿22﴾

اس (اللہ کی قدرت) کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور تمہاری زبانیں اور تمہارے رنگ مختلف بنا دیئے۔ بے شک اس میں اہلِ علم کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔ ﴿22﴾

وَ مِنۡ اٰیٰتِهٖ مَنَامُکُمۡ بِالَّیۡلِ وَ النَّهَارِ

اور اس (اللہ کی قدرت) کی نشانیوں میں سے تمہارا رات کو سونا اور

وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿23﴾

دن میں اس کے فضل (رزق) کو تلاش کرنا بھی ہے۔ بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو غور سے سنتے ہیں۔ ﴿23﴾

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿24﴾

اور اس (اللہ کی قدرت) کی نشانیوں میں سے (یہ بھی) ہے کہ وہ تمہیں بجلی کی چمک دکھاتا ہے جس سے تم ڈرتے بھی ہو اور (بارش برسنے کی) امید بھی رکھتے ہو اور وہی آسمان سے بارش برساتا ہے جس کے ذریعہ سے مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ ﴿24﴾

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ اِذَاۤ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿25﴾

اور اس (اللہ کی قدرت) کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ آسمان و زمین اسی کے حکم سے (بغیر کسی ستون کے) قائم ہیں۔ پھر جب وہ تمہیں پکارے گا تو تم سب فوراً زمین سے نکل پڑو گے۔ ﴿25﴾

وَ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿26﴾

اور زمین و آسمان کی ہر چیز اسی (اللہ) کی ملکیت ہے اور سب کے سب اسی کے فرمانبردار ہیں۔ ﴿26﴾

وَ هُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَ هُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَ لَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿27﴾ ع 3 8 6

اور (اللہ) وہی تو ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس کے لئے بہت ہی آسان ہے۔ اور آسمان و زمین میں وہی سب سے اعلیٰ صفت والا ہے اور وہ سب پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿26﴾

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿28﴾

اللہ نے تمہارے لئے ایک مثال بیان فرمائی ہے جو خود تم ہی سے تعلق رکھتی ہے۔ کیا تمہارے غلاموں میں سے کچھ ایسے ہیں جو ہمارے دیئے ہوئے رزق (مال و دولت) میں سے تمہارے ساتھ برابر کے شریک ہوں کہ تم سب اس میں برابر ہو جاؤ؟ تم ان غلاموں سے اسی طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنے برابر کے لوگوں سے ڈرتے ہو۔ ہم اسی طرح آیات کو کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ ﴿28﴾

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿29﴾

بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) ان ظالموں نے بغیر علم کے اپنی خواہشات کی پیروی کی ہے۔ پس جسے اللہ گمراہ کردے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے اور ان کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوگا۔ ﴿29﴾

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ

لہٰذا (اے نبی ﷺ) آپ یکسو ہو کر دین (اسلام) پر قائم رہیئے۔ یہ اللہ کا وہ دین فطرت ہے جس پر اللہ نے لوگوں کو پیدا

لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿30﴾

کیا ہے۔ اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ یہی صحیح دین
ہے لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔ ﴿30﴾

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَ اتَّقُوْهُ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿31﴾

(اے لوگو) اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے (دین اسلام پر
قائم رہو) اسی (کے عذاب) سے ڈرتے رہو، نماز قائم کرو اور
مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ۔ ﴿31﴾

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعًا ؕ
كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿32﴾

(یعنی) ان لوگوں میں سے (نہ ہو جاؤ) جنہوں نے اپنے دین
کے ٹکڑے بنا لئے اور وہ مختلف گروہوں میں بٹ گئے۔ ہر گروہ
کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی پر خوش ہے۔ ﴿32﴾

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ
اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ
مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾

اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب ہی کی طرف
رجوع کر کے اسے پکارتے ہیں پھر جب وہ (اللہ) انہیں اپنی
رحمت کا ذائقہ چکھاتا ہے تو ان میں سے کچھ لوگ اپنے رب کا
شریک ٹھہرانے لگتے ہیں۔ ﴿33﴾

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾

تاکہ وہ اس نعمت کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دی ہے۔
(اے نبی ﷺ آپ فرما دیجئے) تم لوگ خوب مزے کر لو۔
عنقریب تمہیں (اپنا انجام) معلوم ہو جائے گا۔ ﴿34﴾

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا
كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿35﴾

کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ وہ ان کے
شرک کو صحیح بتاتی ہے۔ ﴿35﴾

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ
تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ
يَقْنَطُوْنَ ﴿36﴾

اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس پر
خوش ہو جاتے ہیں اور اگر ان کے ہاتھوں کے آگے بھیجی ہوئی
کمائی کی وجہ سے انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ بہت جلد
ناامید ہو جاتے ہیں۔ ﴿36﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
وَ يَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿37﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جسے چاہے کشادہ روزی دیتا
ہے اور جسے چاہے تنگ۔ یقیناً اس میں بھی ان لوگوں کے لئے
بہت سی نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔ ﴿37﴾

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ
السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ
اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿38﴾

(اے مومنو) پس تم قرابت دار کو اس کا حق دو، مسکین اور مسافر کو
بھی۔ یہ بات ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو اللہ کی رضا چاہتے
ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿38﴾

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ

اور تم لوگ جو کچھ بطور سود دیتے ہو تاکہ لوگوں کے اموال میں

فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ
تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُضْعِفُوْنَ ﴿39﴾

اضافہ ہو جائے تو (یاد رکھو) ایسا مال اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا
اور تم اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے جو زکوٰۃ دیتے ہو تو
ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) کئی گنا بڑھانے والے ہیں۔ ﴿39﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ
ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ
مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا
ع 4 13 7 يُشْرِكُوْنَ ﴿40﴾

اللہ وہ ذات ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا پھر
تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے شرکا
میں سے کوئی ایسا ہے جو ان میں سے کوئی کام بھی کر سکتا ہو؟
اللہ ان کے شریک ٹھہرانے سے پاک اور اعلیٰ ہے۔ ﴿40﴾

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ
اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿41﴾

خشکی اور تری میں فساد پھیل گیا ہے جس کی وجہ لوگوں کے اپنے
ہاتھوں کی کمائی ہے تاکہ اللہ لوگوں کو ان کے کچھ (برے) اعمال کا
مزہ چکھائے۔ شاید کہ وہ (اپنے رب کی طرف) لوٹ آئیں۔ ﴿41﴾

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ اَكْثَرُهُمْ
مُّشْرِكِيْنَ ﴿42﴾

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے: تم زمین پر چل پھر کر تو دیکھو
کہ جو لوگ تم سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا؟ ان میں سے اکثر
لوگ مشرک ہی تھے۔ ﴿42﴾

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ
يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَىِٕذٍ
يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿43﴾

پس (اے نبی ﷺ) آپ اپنا رخ اس سچے اور سیدھے دین کی
طرف ہی رکھیں۔ اس دن کے آنے سے پہلے جسے اللہ کی طرف
سے کوئی ٹال نہیں سکتا۔ اس دن لوگ (مومن اور کافر ایک
دوسرے سے) الگ ہو جائیں گے۔ ﴿43﴾

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا
فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿44﴾

جو آدمی کفر کرے گا، اس کے کفر کا وبال اسی پر آئے گا اور جو لوگ
نیک اعمال کریں گے تو یہ لوگ اپنے ہی لئے (کامیابی کی) راہ
ہموار کر رہے ہیں۔ ﴿44﴾

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿45﴾

تاکہ اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے اپنے
فضل سے اس کا بدلہ عطا فرمائے۔ بلاشبہ اللہ کفار کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿45﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّ
لِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿46﴾

اور اس (اللہ کی قدرت) کی نشانیوں میں سے (یہ بھی) ہے کہ وہ
ہواؤں کو (بارش کی) خوشخبری دینے والی بنا کر بھیجتا ہے تاکہ وہ تمہیں
اپنی رحمت کا مزہ چکھائے اور اس لئے کہ اس کے حکم سے کشتیاں
چلیں اور تم اس کا فضل تلاش کر سکو اور شاید کہ تم شکر ادا کرو۔ ﴿46﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ
فَجَاۗءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ

اور ہم نے آپ سے پہلے بہت سے رسولوں کو ان کی قوم کی طرف
بھیجا تھا جو ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تھے۔ (مگر

اَجْرَمُوْا ؕ وَ كَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾

قوموں نے انہیں جھٹلا دیا) پھر جو لوگ مجرم تھے ہم نے ان سے انتقام لیا اور مومنوں کی مدد کرنا ہم پر لازم ہے۔ ﴿47﴾

اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ كَیْفَ یَشَآءُ وَ یَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَاۤ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿48﴾

اللہ وہ ذات ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے۔ پس وہ بادل کو اٹھالاتی ہیں پھر اللہ اس بادل کو آسمان میں جیسے چاہتا ہے پھیلا دیتا ہے اور اسے ٹکڑے ٹکڑے بنا دیتا ہے۔ پس آپ دیکھتے ہیں کہ ان کے درمیان سے بارش کے قطرے نکلنے لگتے ہیں پھر جب اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے تو وہ (بندے) بہت خوش ہو جاتے ہیں۔ ﴿48﴾

وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ ﴿49﴾

حالانکہ وہ لوگ اس (بارش) کے برسنے سے پہلے مایوس ہو چکے تھے۔ ﴿49﴾

فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰى ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿50﴾

پس آپ اللہ کی رحمت کے نتائج پر غور کیجئے کہ وہ کیسے زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندہ کر دیتا ہے۔ یقیناً وہی مُردوں کو زندہ کرنے والا اور ہر چیز پر مکمل قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿50﴾

وَ لَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِیْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ یَكْفُرُوْنَ ﴿51﴾

اور اگر ہم ایسی (تند و تیز) ہوا بھیج دیں جس کے اثر سے وہ اپنی کھیتی کو زرد پڑتا ہوا دیکھیں تو اس کے بعد وہ ضرور ناشکری کرنے لگتے ہیں۔ ﴿51﴾

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿52﴾

(اے نبی ﷺ) بے شک آپ نہ تو مُردوں کو سنا سکتے ہیں اور نہ ہی بہروں کو جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے جا رہے ہوں۔ ﴿52﴾

وَ مَاۤ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿53﴾ ع 5 13 8

اور نہ ہی آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر ہدایت دے سکتے ہیں۔ آپ تو صرف ان لوگوں کو ہی سنا سکتے ہیں جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔ پس یہی لوگ فرمانبردار ہیں۔ ﴿53﴾

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَیْبَةً ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ ﴿54﴾

اللہ وہ ذات ہے جس نے تم سب کو کمزور پیدا کیا پھر اس کمزوری کے بعد تمہیں قوت عطا فرمائی پھر اس قوت کے بعد تمہیں کمزور اور بوڑھا بنا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا، مکمل قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿54﴾

وَ یَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ۬ مَا لَبِثُوْا غَیْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا یُؤْفَكُوْنَ ﴿55﴾

اور جس دن قیامت قائم ہوگی مجرم قسمیں کھا کر کہیں گے: وہ تو (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں ٹھہرے تھے۔ اسی طرح وہ (دنیا میں بھی) دھوکے میں پڑے رہے۔ ﴿55﴾

وَ قَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَ الْاِیْمَانَ لَقَدْ

اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا، وہ کہیں گے: تم لوگ اللہ کی کتاب

لَبِثْتُمْ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰی یَوْمِ الْبَعْثِ٘ فَهٰذَا
یَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿56﴾
فَیَوْمَىِٕذٍ لَّا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ
وَلَا هُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿57﴾
وَ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ
كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ لَىِٕنْ جِئْتَهُمْ بِاٰیَةٍ لَّیَقُوْلَنَّ
الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿58﴾
كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِ الَّذِیْنَ
لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿59﴾
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لَا یَسْتَخِفَّنَّكَ
ع 6 7 9 الَّذِیْنَ لَا یُوْقِنُوْنَ ﴿60﴾

کے مطابق حشر کے دن تک (قبروں میں) ٹھہرے رہے۔ پس یہی
ہے حشر کا دن لیکن تم لوگ تو اسے (حق) جانتے ہی نہیں تھے۔ ﴿56﴾
پس اس دن ظالموں کی معذرت ان کے کسی کام نہیں آئے گی
اور نہ ہی انہیں معافی مانگنے کا موقع دیا جائے گا۔ ﴿57﴾
اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کو سمجھانے) کے لئے ہر طرح کی
مثالیں بیان کردی ہیں اور اگر آپ ان (کفار) کے پاس کوئی نشانی
بھی لے آئیں تو کفار یہی کہیں گے: تم تو بالکل جھوٹے ہو۔ ﴿58﴾
اللہ تعالیٰ اسی طرح ان لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو
(حق بات کو) نہیں سمجھتے۔ ﴿59﴾
پس (اے نبی ﷺ) آپ صبر کیجئے۔ بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے
اور جو لوگ (آخرت کے دن پر) یقین نہیں رکھتے، کہیں وہ
آپ کو ہلکا (بے صبرا) نہ سمجھ لیں۔ ﴿60﴾

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّیَّةٌ

سورۃ لقمان مکی ہے، اس میں 34 آیات اور 4 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿1﴾
تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِیْمِ ﴿2﴾
هُدًی وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِیْنَ ﴿3﴾
الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾
اُولٰٓىِٕكَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾
وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَهْوَ الْحَدِیْثِ
لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۖۗ وَّ یَتَّخِذَهَا
هُزُوًا ؕ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ﴿6﴾
وَ اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِ اٰیٰتُنَا وَلّٰی مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ
لَّمْ یَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِیْۤ اُذُنَیْهِ وَقْرًا ۚ

الف، لام، میم۔ ﴿1﴾
یہ حکمت والی کتاب (قرآن مجید) کی آیات ہیں۔ ﴿2﴾
جو نیکوکار لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ ﴿3﴾
(ان لوگوں کے لئے) جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا
کرتے ہیں اور آخرت پر (مکمل) یقین رکھتے ہیں۔ ﴿4﴾
یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ
کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿5﴾
اور لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو (اللہ سے) غافل کرنے
والی باتیں خریدتے ہیں تاکہ وہ بغیر علم کے (لوگوں کو) اللہ کی راہ
(دین) سے بہکا دیں اور اس کا مذاق اڑائیں۔ یہی وہ لوگ
ہیں جن کے لئے رسوا کرنے والا عذاب (تیار) ہے۔ ﴿6﴾
اور جب ان کے سامنے ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو یہ تکبر
کرتے ہوئے ان سے منہ پھیر لیتے ہیں جیسے انہوں نے کچھ سنا
ہی نہیں۔ گویا ان کے دونوں کان میں ڈاٹ لگے ہوئے ہیں۔

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿7﴾

پس آپ انہیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے۔ ﴿7﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿8﴾

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے ان کے لئے نعمتوں والے باغات ہیں۔ ﴿8﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿9﴾

جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور وہ ہر چیز پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿9﴾

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَ اَلْقٰى فِى
الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَ بَثَّ فِيْهَا
مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿10﴾

اس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے پیدا کیا (جیسا کہ) تم دیکھ رہے ہو اور اس نے زمین پر مضبوط پہاڑ گاڑ دیئے تا کہ (ایسا نہ ہو کہ) وہ تمہیں لے کر ہلنے لگے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے اور ہم نے آسمان سے بارش نازل فرمائی جس کے ذریعہ سے ہم نے زمین پر ہر قسم کی عمدہ چیزیں اُگائیں۔ ﴿10﴾

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِىْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ
ع 1 11 10 مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿11﴾

یہ تو سب اللہ کی مخلوق ہے۔ اب مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا دوسرے (خود ساختہ) معبودوں نے کیا پیدا کیا ہے بلکہ یہ ظالم (لوگ) کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں۔ ﴿11﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَ
مَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ
فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ ﴿12﴾

اور بلاشبہ ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی (اور انہیں حکم دیا) کہ تم اللہ کا شکر ادا کرو اور جو شکر ادا کرتا ہے تو اس کا فائدہ اسے ہی پہنچتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو بے شک اللہ ہر چیز سے بے نیاز، ہر قسم کی خوبیوں والا ہے۔ ﴿12﴾

وَ اِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَىَّ لَا
وقف النبی ﷺ تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿13﴾

اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا: اے میرے بیٹے، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا۔ بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ ﴿13﴾

وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ
وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِىْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ
النصف لِىْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَىَّ الْمَصِيْرُ ﴿14﴾

اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے متعلق نصیحت کی، اس کی ماں نے اسے (پیٹ میں) کمزوری پر کمزوری کے باوجود اٹھائے رکھا اور دو سال کے دوران اس کا دودھ چھڑانا ہوا۔ ہم نے اسے (انسان کو) حکم دیا کہ میرا شکر بھی ادا کر اور اپنے والدین کا بھی۔ (یاد رکھو) سب کو میرے پاس ہی لوٹ کر آنا ہے۔ ﴿14﴾

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِىْ مَا لَيْسَ لَكَ
بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِى الدُّنْيَا
مَعْرُوْفًا ۫

اور اگر وہ دونوں تجھے اس بات پر مجبور کریں کہ تو میرا شریک کسی ایسے کو بنائے جس کے معبود ہونے کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہنا ہرگز نہ ماننا اور دنیا میں ان کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور

وَّ اتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ
مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾

اس شخص کی راہ اختیار کرنا جس نے اپنی توجہ میری طرف پھیر لی
ہے پھر تمہیں میرے پاس ہی لوٹ کر آنا ہے۔ پس (اس وقت)
میں تمہیں بتاؤں گا جو کچھ تم عمل کیا کرتے تھے۔ ﴿15﴾

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ
فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ
يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿16﴾

اے میرے بیٹے، اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر ہو، وہ خواہ
کسی چٹان میں ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں۔ اللہ اسے ضرور نکال
لائے گا۔ بے شک اللہ بڑا باریک بین، ہر چیز سے باخبر ہے۔ ﴿16﴾

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ
مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿17﴾

اے میرے بیٹے، نماز قائم رکھنا، نیک کاموں کی نصیحت کرتے
رہنا، برے کاموں سے روکتے رہنا اور تجھے جو بھی تکلیف پہنچے
اس پر صبر کرنا۔ بلاشبہ یہ سب باتیں بڑی ہمت کے کام ہیں۔ ﴿17﴾

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ
مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿18﴾

اور لوگوں سے بے رخی نہ کرنا اور زمین پر اکڑ کر نہ چلنا۔ بے شک
اللہ کسی مغرور اور فخر کرنے والے شخص کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿18﴾

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ
ع 2 8 11 اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿19﴾

اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کرنا اور اپنی آواز دھیمی (ہلکی)
رکھنا۔ بلاشبہ سب آوازوں سے بری آواز گدھے کی ہے۔ ﴿19﴾

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ
ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ
فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ
مُّنِيْرٍ ﴿20﴾

کیا تم غور نہیں کرتے ہو کہ اللہ نے تمہارے لئے ان تمام چیزوں
کو کام میں لگا دیا ہے جو آسمان میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور
اس نے اپنی تمام ظاہری و باطنی نعمتیں تم پر پوری کر دی ہیں اور
بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں بغیر کسی علم، بغیر دلیل
اور بغیر کسی روشنی فراہم کرنے والی کتاب کے جھگڑتے ہیں۔ ﴿20﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ
نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ
الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿21﴾

اور جب ان (جھگڑنے والوں) سے کہا جاتا ہے کہ تم اس چیز
کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل کی ہے تو وہ کہتے ہیں: ہم تو اس
چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا
ہے۔ کیا (وہ ان ہی کی پیروی کریں گے) اگرچہ شیطان انہیں
بھڑکتی ہوئی آگ کی طرف بلا رہا ہو۔ ﴿21﴾

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۭ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ
الْاُمُوْرِ ﴿22﴾

اور جو شخص فرماں برداری کرتے ہوئے اپنا چہرہ اللہ کے سامنے
جھکا دے اور وہ نیکوکار بھی ہو۔ بلاشبہ ایسے شخص نے مضبوط سہارا
تھام لیا اور تمام کاموں کا انجام اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ ﴿22﴾

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۭ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

اور (اے نبی ﷺ) جس کسی نے کفر کیا تو اس کا کفر آپ کو غم زدہ
نہ کر دے۔ آخر کار انہیں ہمارے پاس ہی لوٹ کر آنا ہے۔ پھر

فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (23)

ہم انہیں بتا دیں گے جو وہ کرتے رہے۔ بے شک اللہ سینوں میں پوشیدہ باتوں تک کو جانتا ہے۔ (23)

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ (24)

ہم انہیں تھوڑی مدت مزے کرنے کا موقعہ دیں گے پھر انہیں بے بس کر کے سخت عذاب کی طرف دھکیل دیں گے۔ (24)

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (25)

اور اگر آپ ان (کفار) سے پوچھیں کہ آسمان و زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ یہ ضرور جواب دیں گے: اللہ نے۔ آپ فرما دیجئے کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں لیکن ان میں سے اکثر (لوگ) بے علم ہیں۔ (25)

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ (26)

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، وہ سب اللہ ہی کا ہے۔ بے شک اللہ ہر ایک سے بے نیاز، ہر قسم کی حمد و ثنا کے لائق ہے۔ (26)

وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (27)

اور زمین میں جتنے بھی درخت ہیں اگر وہ سب کے سب قلم بن جائیں تمام سمندر سیاہی بن جائیں پھر اس کے بعد مزید سات سمندر سیاہی مہیا کریں تب بھی اللہ کے کلمات (لکھنے سے) ختم نہیں ہوں گے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ (27)

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ (28)

تمہیں پیدا کرنا اور تمہیں دوبارہ زندہ کر کے اٹھانا (اللہ کے نزدیک) ایسا ہی ہے جیسے ایک نفس کو پیدا کرنا۔ بلاشبہ اللہ خوب سننے والا، ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔ (28)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (29)

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام پر لگا رکھا ہے۔ ہر ایک مقررہ وقت تک چلتا رہے گا اور بے شک اللہ ان اعمال سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ (29)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ (30) ع 3 11 12

یہ اس لئے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے اور اس کے علاوہ جنہیں لوگ پکارتے ہیں وہ سب باطل ہیں۔ بلاشبہ اللہ بہت ہی بلند مرتبہ والا، سب سے بڑا ہے۔ (30)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ (31)

کیا تم اس پر غور نہیں کرتے کہ دریا میں کشتیاں اللہ کے فضل سے چلتی ہیں تا کہ وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے۔ بے شک اس میں ہر صبر اور شکر کرنے والے کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ (31)

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ

اور جب کوئی موج انہیں (لوگوں کو سمندر میں) سائبانوں کی

مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمۡ اِلَى الۡبَرِّ
فَمِنۡهُمۡ مُّقۡتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجۡحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا كُلُّ
خَتَّارٍ كَفُوۡرٍ ﴿32﴾

طرح ڈھانپ لیتی ہے تو وہ اللہ کی مکمل حاکمیت کو تسلیم کرتے ہوئے خالصتاً اسی ہی کو پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو ان میں سے چند لوگ ہی سیدھی راہ پر قائم رہتے ہیں اور ہماری آیات کا انکار صرف وہی کرتے ہیں جو عہد توڑنے والے اور ناشکرے ہوتے ہیں۔ ﴿32﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ وَاخۡشَوۡا يَوۡمًا
لَّا يَجۡزِىۡ وَالِدٌ عَنۡ وَّلَدِهٖ وَلَا مَوۡلُوۡدٌ هُوَ جَازٍ
عَنۡ وَّالِدِهٖ شَيۡئًا ؕ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ
فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ٜ وَلَا يَغُرَّنَّكُمۡ
بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ ﴿33﴾

اے لوگو، اپنے رب (کے عذاب) سے ڈرتے رہو اور اس دن (کی پریشانی) سے بھی ڈرو جس دن کوئی باپ اپنی اولاد کے کام نہ آئے گا اور نہ ہی اولاد اپنے باپ کے کسی کام آئے گی۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ لہٰذا یہ دنیا کی زندگی تمہیں کہیں دھوکے میں نہ ڈال دے اور کوئی دھوکے باز (شیطان) تمہیں اللہ کے متعلق دھوکا میں مبتلا نہ کر دے۔ ﴿33﴾

اِنَّ اللّٰهَ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ
الۡغَيۡثَ ۚ وَيَعۡلَمُ مَا فِى الۡاَرۡحَامِ ؕ وَمَا تَدۡرِىۡ
نَفۡسٌ مَّاذَا تَكۡسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدۡرِىۡ نَفۡسٌۢ
ع 4/4 13 بِاَىِّ اَرۡضٍ تَمُوۡتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ خَبِيۡرٌ ﴿34﴾

بے شک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، وہی بارش برساتا ہے اور وہی جانتا ہے جو ماں کے رحم میں (پرورش پا رہا) ہوتا ہے۔ کوئی آدمی بھی یہ نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا؟ اور کوئی نہیں جانتا کہ اسے کس زمین میں موت آئے گی۔ بے شک اللہ خوب جاننے والا، ہر چیز سے باخبر ہے۔ ﴿34﴾

سُوۡرَةُ السَّجۡدَةِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ سجدہ مکی ہے، اس میں 30 آیات اور 3 رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿1﴾

الف، لام، میم۔ ﴿1﴾

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ مِنۡ رَّبِّ
الۡعٰلَمِيۡنَ ؕ ﴿2﴾

اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ کتاب (قرآن) رب العالمین کی طرف سے نازل کردہ ہے۔ ﴿2﴾

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ ۚ بَلۡ هُوَ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكَ
لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اَتٰٮهُمۡ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ
لَعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ﴿3﴾

کیا وہ (کفارِ مکہ) کہتے ہیں کہ اس (محمد ﷺ) نے اسے (قرآن کریم کو) خود ہی گھڑ لیا ہے (نہیں) بلکہ یہ تو آپ کے رب کی طرف سے حق ہے تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا، شاید کہ وہ سیدھی راہ پر آجائیں۔ ﴿3﴾

اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا
بَيۡنَهُمَا فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى
الۡعَرۡشِ ؕ مَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِىٍّ

اللہ وہی ہے جس نے آسمان و زمین اور ان کے درمیان کی (ساری) چیزوں کو صرف چھ (6) دن میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر مستوی (بلند) ہوا۔ اس کے سوا تمہارا نہ ہی کوئی مددگار ہے

وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿4﴾
يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ
يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ
سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ﴿5﴾
ذَٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ
الرَّحِيمُ ﴿6﴾
الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۖ وَبَدَأَ خَلْقَ
الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ﴿7﴾
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ ﴿8﴾
ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ ۖ وَجَعَلَ لَكُمُ
السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَا
تَشْكُرُونَ ﴿9﴾
وَقَالُوا أَإِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ
جَدِيدٍ ۚ بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كَافِرُونَ ﴿10﴾
قُلْ يَتَوَفَّاكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ
ع 1/11 14 ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿11﴾
وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُو رُءُوسِهِمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا
نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿12﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَٰكِنْ
حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ
وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿13﴾
فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا
نَسِينَاكُمْ

اور نہ ہی سفارشی۔ کیا تم پھر بھی نصیحت حاصل نہیں کرتے ہو۔ ﴿4﴾
وہی (اللہ) آسمان سے زمین تک ہر معاملہ کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ پھر ایک دن ہر معاملہ اس کے حضور پیش ہوگا جس کی مقدار تمہارے حساب سے ایک ہزار سال کے برابر ہے۔ ﴿5﴾
وہی (اللہ) ہر ظاہر اور غیب بات کو جاننے والا ہے جو سب پر غالب، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿6﴾
جس نے ہر چیز کو نہایت عمدہ انداز میں پیدا کیا ہے اور اس نے انسان کی تخلیق کی ابتدا مٹی سے کی۔ ﴿7﴾
پھر اس کی نسل کو حقیر پانی کے جوہر (نطفہ) سے چلایا ہے۔ ﴿8﴾
پھر اس کی مکمل شکل وصورت بنائی اور اس میں اپنی روح پھونک دی اور اس نے تمہارے کان، آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم بہت ہی کم اس کا شکر ادا کرتے ہو۔ ﴿9﴾
یہ (کفار) کہتے ہیں کہ جب ہم زمین میں غائب ہو چکے ہوں گے تو کیا از سر نو پیدا کئے جائیں گے؟ بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ) یہ لوگ اپنے پروردگار کی ملاقات ہی کا انکار کرتے ہیں۔ ﴿10﴾
(اے نبی ﷺ) آپ (ان سے) فرما دیجئے کہ موت کا وہ فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے، وہ تمہاری روح قبض کرلے گا۔ پھر تم سب اپنے رب کی طرف ہی لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿11﴾
اور کاش، آپ وہ منظر دیکھیں جب مجرم اپنے رب کے سامنے سر جھکائے ہوئے (کھڑے) ہوں گے (اور اس وقت وہ کہیں گے) اے ہمارے رب، ہم نے سب کچھ دیکھ اور سن لیا۔ لہٰذا آپ ہمیں واپس (دنیا میں) بھیج دیجئے تاکہ ہم نیک عمل کریں۔ اب ہمیں (آخرت پر) مکمل یقین آ گیا ہے۔ ﴿12﴾
(اللہ فرمائے گا) اگر ہم چاہتے تو (پہلے ہی) ہر شخص کو ہدایت دے دیتے لیکن میری بات پوری ہو کر ہی رہے گی کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سب سے بھروں گا۔ ﴿13﴾
(پھر ان سے کہا جائے گا) اب تم اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا دینے کا مزہ چکھو۔ بے شک (آج) ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا ہے

وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾

اور جو (بُرے) اعمال تم کرتے رہے ان کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو۔ ﴿14﴾

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿15﴾ السجدة

السجدة 9

بے شک ہماری آیات پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انہیں ان آیات کے ذریعہ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ ﴿15﴾

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿16﴾

ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں۔ وہ اپنے رب کو (جہنم کے) خوف اور (جنت کی) امید سے پکارتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔ ﴿16﴾

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿17﴾

کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ اس کے (نیک) اعمال کے بدلہ آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچانے والی کون سی نعمتیں چھپا کر رکھی گئی ہیں۔ ﴿17﴾

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿18﴾

وقف غفران وقف غفران

کیا مومن ایسے ہو سکتا ہے جیسے فاسق (نافرمان)؟ یہ دونوں کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔ ﴿18﴾

اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے ان (کی رہائش) کے لئے ہمیشہ کی جنتیں ہوں گی جو ان کے نیک اعمال کی وجہ سے انہیں بطور مہمان نوازی ملیں گی۔ ﴿19﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿20﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے (اللہ اور اس کے رسول ﷺ) کی نافرمانی کی ان کا ٹھکانا آگ ہے۔ جب بھی وہ اس سے نکلنا چاہیں گے پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ اب اس آگ کے عذاب کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ ﴿20﴾

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿21﴾

اور ہم انہیں (آخرت کے) بڑے عذاب سے پہلے (دنیا کے) چھوٹے عذاب کا مزا بھی ضرور چکھائیں گے تا کہ وہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔ ﴿21﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿22﴾

ع 2 11 15

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعہ نصیحت کی جائے پھر وہ ان سے منہ پھیر لے۔ یقیناً ہم ایسے مجرموں سے انتقام لے کر رہیں گے۔ ﴿22﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب (تورات) دی تھی۔ پس (اے نبی ﷺ) آپ کو اس کتاب کے ملنے میں (کوئی)

وَ جَعَلۡنٰهُ هُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿23﴾

شک نہیں ہونا چاہئے اور ہم نے اس (کتاب تورات) کو بنی اسرائیل کے لئے ہدایت کا ذریعہ بنایا تھا۔ ﴿23﴾

وَ جَعَلۡنَا مِنۡهُمۡ اَئِمَّةً یَّهۡدُوۡنَ بِاَمۡرِنَا لَمَّا صَبَرُوۡا ؕ۟ وَ کَانُوۡا بِاٰیٰتِنَا یُوۡقِنُوۡنَ ﴿24﴾

اور جب انہوں (بنی اسرائیل) نے (مصائب پر) صبر کیا تو ہم نے ان میں سے کئی ایسے راہ نما پیدا کئے جو ہمارے حکم کے مطابق لوگوں کی راہ نمائی کرتے تھے اور وہ ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے۔ ﴿24﴾

اِنَّ رَبَّکَ هُوَ یَفۡصِلُ بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ فِیۡمَا کَانُوۡا فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿25﴾

بلاشبہ آپ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کردے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ ﴿25﴾

اَوَ لَمۡ یَهۡدِ لَهُمۡ کَمۡ اَهۡلَکۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ یَمۡشُوۡنَ فِیۡ مَسٰکِنِهِمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ ؕ اَفَلَا یَسۡمَعُوۡنَ ﴿26﴾

کیا انہیں (کفار مکہ کو) اس سے کچھ راہ نمائی نہیں ملی کہ ہم ان سے پہلے کئی ایسی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کی بستیوں سے یہ لوگ (کفار مکہ) گزرتے ہیں۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں کیا یہ لوگ سنتے نہیں ہیں۔ ﴿26﴾

اَوَ لَمۡ یَرَوۡا اَنَّا نَسُوۡقُ الۡمَآءَ اِلَی الۡاَرۡضِ الۡجُرُزِ فَنُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا تَاۡکُلُ مِنۡهُ
الثلثة اَنۡعَامُهُمۡ وَ اَنۡفُسُهُمۡ ؕ اَفَلَا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿27﴾

کیا انہوں نے (یہ منظر کبھی) نہیں دیکھا کہ بے شک ہم پانی کو بنجر زمین کی طرف بہا کر لے جاتے ہیں پھر اس کے ذریعہ سے کھیتی اُگاتے ہیں۔ اس سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور یہ خود بھی۔ کیا یہ پھر بھی غور نہیں کرتے۔ ﴿27﴾

وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی هٰذَا الۡفَتۡحُ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿28﴾

اور یہ (کفارِ مکہ) کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو یہ بتاؤ یہ (قیامت کا) فیصلہ کب ہوگا۔ ﴿28﴾

قُلۡ یَوۡمَ الۡفَتۡحِ لَا یَنۡفَعُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِیۡمَانُهُمۡ وَ لَا هُمۡ یُنۡظَرُوۡنَ ﴿29﴾

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ فیصلہ کے دن کفار کو ان کے ایمان لانے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا اور نہ ہی انہیں (توبہ کرنے کی) مہلت دی جائے گی۔ ﴿29﴾

ع 3/8/16 فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَ انۡتَظِرۡ اِنَّهُمۡ مُّنۡتَظِرُوۡنَ ﴿30﴾

پس آپ ان سے منہ پھیر لیجئے اور انتظار کیجئے وہ (کفارِ مکہ) بھی یقیناً انتظار کر رہے ہیں۔ ﴿30﴾

سُوۡرَةُ الۡاَحۡزَابِ مَدَنِیَّةٌ

سورۂ احزاب مدنی ہے، اس میں 73 آیات اور 9 رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الۡکٰفِرِیۡنَ وَ الۡمُنٰفِقِیۡنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ۙ﴿1﴾

اے نبی (ﷺ) اللہ سے ڈرتے رہئے اور کفار اور منافقین کی بات نہ مانئے، بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿1﴾

وَّ اتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ﴿2﴾

اور جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے وحی کی جاتی ہے، اسی کی اتباع کیجئے۔ بے شک اللہ ان اعمال سے پوری طرح باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ ﴿2﴾

وَّ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿3﴾
مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ
وَ مَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ
اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَ مَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ
ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَقُوْلُ
الْحَقَّ وَ هُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿4﴾
اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ
لَّمْ تَعْلَمُوْۤا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ
وَ مَوَالِيْكُمْ ؕ وَ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَاۤ
اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَ لٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ
وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿5﴾

اور آپ اللہ پر بھروسا کیجئے اور اللہ بطور کارساز کافی ہے۔ ﴿3﴾ اللہ نے کسی آدمی کے سینہ میں دو دل نہیں رکھے اور تم اپنی جن بیویوں کو ماں کہہ بیٹھتے ہو انہیں اللہ نے تمہاری (حقیقی) مائیں نہیں بنایا اور نہ ہی اس نے تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے (حقیقی) بیٹے بنایا ہے۔ یہ تو تمہارے اپنے منہ کی باتیں ہیں اور اللہ حق بات کہتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ ﴿4﴾ ان منہ بولے بیٹوں کو ان کے (حقیقی) باپ کی طرف نسبت کر کے پکارا کرو۔ اللہ کے نزدیک یہی بات انصاف کے زیادہ قریب ہے اور اگر تمہیں ان کے باپ (کے نام) کا علم نہ ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی اور دوست ہیں اور تم سے اس بارے میں اب تک جو غلطیاں ہوئی ہیں، ان کا تم پر کوئی گناہ نہیں ہے لیکن تمہارے دل جس بات کا پختہ ارادہ کرلیں (وہ گناہ ہے) اور اللہ خوب بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿5﴾

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ
اَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ
اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَ الْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤى اَوْلِيٰٓئِكُمْ
مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿6﴾

بلاشبہ نبی مومنوں کے لئے ان کی اپنی ذات سے بھی مقدم ہے اور آپ (ﷺ) کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں اور اللہ کی کتاب کی رو سے مومنین اور مہاجرین کی نسبت رشتہ دار ایک دوسرے کے (وراثت کے) زیادہ حقدار ہیں۔ البتہ اگر تم اپنے دوستوں سے کوئی بھلائی (مدد) کرنا چاہو (تو کرسکتے ہو)۔ یہ سب کتاب (لوح محفوظ) میں لکھا ہوا ہے۔ ﴿6﴾

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَ مِنْكَ
وَ مِنْ نُّوْحٍ وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى وَ عِيْسَى ابْنِ
مَرْيَمَ ۪ وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۙ﴿7﴾
لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَ اَعَدَّ
ع 1/8/17 لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿8﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

(اے نبی ﷺ یاد کریں) جب ہم نے تمام انبیاء (علیہم السلام) سے عہد لیا اور (بالخصوص) آپ، نوح، ابراہیم، موسیٰ، اور مریم کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السلام) سے اور ہم نے ان سب سے بڑا پکا عہد لیا۔ ﴿7﴾ تاکہ اللہ سچے لوگوں سے ان کی سچائی کے بارے میں سوال کرے اور اس (اللہ) نے کفار کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ﴿8﴾ اے ایمان والو، اللہ کا وہ احسان یاد کرو جو اس نے تم پر کیا، جب

اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا
وَّ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرًا ۚ﴿9﴾

(غزوہ احزاب کے موقع پر کفار کے) لشکر جب تم پر چڑھ آئے تھے
تو ہم نے ان پر آندھی اور ایسے لشکر بھیجے جو تمہیں نظر نہیں آ رہے
تھے اور تم جو کچھ کر رہے تھے، اسے اللہ خوب دیکھ رہا تھا۔ ﴿9﴾

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَ مِنْ اَسْفَلَ
مِنْكُمْ وَ اِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ
الْحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿10﴾

جب دشمن تم پر اوپر اور نیچے (ہر طرف) سے چڑھ آئے اور (خوف
کے مارے) آنکھیں پتھرا گئیں اور کلیجے منہ کو آنے لگے تھے اور
تم اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنے لگے تھے۔ ﴿10﴾

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا
شَدِيْدًا ﴿11﴾

اسی موقع پر مومنوں کی آزمائش کی گئی اور وہ اچھی طرح
ہلا دیئے گئے۔ ﴿11﴾

وَ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿12﴾

اور جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (شک کا)
مرض تھا یہ کہہ رہے تھے کہ اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے
جو وعدہ کیا تھا وہ تو بس دھوکا ہی تھا۔ ﴿12﴾

وَ اِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا
مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَ يَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ
مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ؕ وَ مَا
هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿13﴾ رکوع 10

اور جب ان (منافقین) میں سے ایک گروہ نے کہا: اے
یثرب (مدینہ) کے رہنے والو، (آج) تمہارے ٹھہرنے کا
کوئی موقع نہیں ہے لہٰذا تم اپنے گھروں کو لوٹ جاؤ۔ ان
میں سے ایک گروہ نبی سے (واپس مدینہ جانے کی) اجازت
مانگ رہا تھا اور کہہ رہا تھا: ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں حالانکہ
ان کے گھر غیر محفوظ نہیں تھے۔ وہ تو صرف (جنگ سے)
بھاگنا چاہتے تھے۔ ﴿13﴾

وَ لَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا
الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَ مَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿14﴾

اور اگر ان (مسلمانوں) کے دشمن مدینہ کے چاروں طرف سے
ان پر چڑھ آتے پھر انہیں (منافقین کو) فتنہ (خانہ جنگی) کی
دعوت دیتے تو یہ فوراً مان لیتے اور اس میں کوئی دیر نہ کرتے۔ ﴿14﴾

وَ لَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ
الْاَدْبَارَ ؕ وَ كَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿15﴾

حالانکہ اس سے پہلے یہ اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ وہ پیٹھ پھیر
کر نہیں بھاگیں گے اور اللہ سے کئے گئے عہد کے بارے میں
ان سے سوال ہوگا۔ ﴿15﴾

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ
الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا
قَلِيْلًا ﴿16﴾

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ اگر تم موت اور قتل ہونے
سے بھاگ رہے ہو تو تمہارا بھاگنا تمہیں کوئی فائدہ نہیں دے
گا۔ اس صورت میں بھی تم بہت ہی کم فائدہ اٹھا سکو گے۔ ﴿16﴾

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ

آپ ان سے پوچھئے کہ اگر اللہ تمہیں کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو

بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿17﴾

کون ایسا ہے جو تمہیں اس سے بچا سکے یا اگر وہ تم پر کوئی مہربانی کرنا چاہے (تو کون اسے روک سکتا ہے) اور یہ لوگ اللہ کے علاوہ نہ تو کوئی دوست پائیں گے اور نہ ہی مددگار۔ ﴿17﴾

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ
لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ
اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿18﴾

یقیناً اللہ تم میں سے ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو لوگوں کو جہاد میں شریک ہونے سے روکتے ہیں اور وہ اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس آ جاؤ اور وہ جہاد میں بہت ہی کم حصّہ لیتے ہیں۔ ﴿18﴾

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚۖ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ
يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى
عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ
سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ
اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿19﴾

یہ (منافقین) تمہارا ساتھ دینے میں بہت زیادہ بخیل (کنجوس) ہیں پھر جب انہیں دشمنوں کا خوف لاحق ہوتا ہے تو آپ دیکھتے ہیں کہ وہ آنکھیں پھیر کر آپ کی طرف یوں دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی غشی طاری ہو۔ پھر جب خوف دور ہو جاتا ہے تو وہ (لوگ) مالِ غنیمت کے بہت زیادہ حریص بن کر اپنی تیز زبانوں سے آپ کو نشانہ بناتے ہیں۔ یہ لوگ ایمان ہی نہیں لائے تھے۔ اسی لئے اللہ نے ان کے (سارے) اعمال ضائع کر دیئے اور یہ اللہ کے لئے بہت ہی آسان ہے۔ ﴿19﴾

يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ
يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِى
الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَلَوْ
ع 2/12/18 كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿20﴾

یہ لوگ یہی سمجھ رہے تھے کہ دشمن کی فوجیں اب تک واپس نہیں گئیں۔ اگر وہ فوجیں مڑ کر آ جائیں تو ان کی یہ خواہش ہوگی کہ وہ کسی دیہات میں چلے جائیں اور وہاں سے تمہارے احوال معلوم کرتے رہیں اور اگر یہ لوگ تمہارے درمیان موجود بھی ہوتے تو (دشمن سے) جنگ میں بہت ہی کم حصّہ لیتے۔ ﴿20﴾

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ
اللّٰهَ كَثِيْرًا ؕ﴿21﴾

(اے مسلمانو) یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول (کی ذات) بہترین نمونہ ہے، ہر اس شخص کے لئے جو اللہ (سے ملاقات) اور آخرت کے دن کی امید رکھتا ہو اور اللہ کو بکثرت یاد کرتا ہو۔ ﴿21﴾

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا
مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَ
رَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ؕ﴿22﴾

اور جب مومنوں نے ان (کفار کے) لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے: یہ تو وہی بات ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے (بالکل) سچ فرمایا تھا اور اس (واقعہ) نے ان کے ایمان اور فرمانبرداری میں مزید اضافہ کر دیا۔ ﴿22﴾

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا
اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَ مِنْهُمْ
مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۙ (23)

اور مومنوں میں سے ایسے لوگ بھی (موجود) ہیں جنہوں نے اللہ سے کئے ہوئے عہد کو سچ کر دکھایا۔ ان میں سے بعض نے تو اپنا عہد پورا کر دیا (اور شہید ہو گئے) اور بعض (موقع کے) منتظر ہیں اور انہوں نے (اپنے عہد میں) کوئی تبدیلی نہیں کی۔ (23)

لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَ يُعَذِّبَ
الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ (24)

(یہ سب اس لئے ہے) تاکہ اللہ سچے لوگوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور اگر وہ چاہے تو منافقین کو سزا دے یا ان کی توبہ قبول فرمالے۔ بے شک اللہ خوب بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ (24)

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا
خَيْرًا ؕ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۚ (25)

اور (جنگِ احزاب کے موقع پر) اللہ نے کفار کو غیظ وغضب سے بھرے دلوں کے ساتھ (نامراد) واپس لوٹا دیا، وہ کوئی فائدہ حاصل نہ کر سکے اور جنگ میں اللہ خود ہی مومنوں کے لئے کافی ہو گیا۔ اللہ یقیناً بڑی قوت والا، ہر چیز پر غالب ہے۔ (25)

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ
فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۚ (26)

اور اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے کفار کی مدد کی تھی اللہ انہیں ان کے قلعوں سے اُتار لایا اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا (جس کے نتیجہ میں) تم لوگ ان میں سے ایک گروہ کو قتل کر رہے تھے اور ایک گروہ کو قیدی بنا رہے تھے۔ (26)

وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَ
اَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
ع 3 7 19 قَدِيْرًا ۚ (27)

اور اس (اللہ) نے تمہیں ان کی زمینوں، ان کے گھروں اور ان کے مال کا وارث بنا دیا اور اس زمین کا بھی جہاں تم نے ابھی تک قدم تک نہیں رکھا تھا۔ اللہ ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔ (27)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ
وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا (28)

اے نبی (ﷺ) اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ، میں تمہیں کچھ دے دلا کر خوش اسلوبی کے ساتھ رخصت کر دوں۔ (28)

وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ
الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ
اَجْرًا عَظِيْمًا (29)

اور اگر تمہیں اللہ، اس کا رسول اور آخرت کا گھر چاہئے تو بے شک اللہ نے تم میں سے نیک اعمال کرنے والیوں کے لئے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔ (29)

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ
مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا (30)

اے نبی (ﷺ) کی بیویو، تم میں سے (اگر) کوئی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کرے گی تو اسے دوہرا عذاب دیا جائے گا اور ایسا کرنا اللہ کے لئے بہت ہی آسان ہے۔ (30)

الجزء 22

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَاۤ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿31﴾

اور (اے ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن) تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرے اور نیک اعمال کرے، ہم اسے اس (کے نیک اعمال) کا دوہرا اجر دیں گے اور اس کے لئے ہم نے (جنت میں) بہترین رزق تیار کر رکھا ہے۔ ﴿31﴾

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۚ﴿32﴾

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویو، تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم اللہ (کے عذاب) سے ڈرنے والی ہو تو کسی (بھی نامحرم) سے نرم لہجہ سے بات نہ کیا کرو، ورنہ جس شخص کے دل میں مرض (برا خیال) ہے وہ کوئی غلط امید لگا بیٹھے گا۔ قاعدہ کے مطابق بات کیا کرو۔ ﴿32﴾

وَ قَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۚ﴿33﴾

اور اپنے گھروں میں ٹک کر رہو، پہلے دورِ جاہلیت کی طرح اپنی زیب و زینت کی نمائش نہ کرتی پھرو، نماز پڑھتی رہو، زکوٰۃ ادا کرتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اے نبی کی گھر والیو، اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ تم سے (ہر قسم کی) ناپاکی کو دور کردے اور تمہیں اچھی طرح پاک صاف بنادے۔ ﴿33﴾

وَ اذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
ع 4/7 1 وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۠﴿34﴾

اور تمہارے گھروں میں اللہ کی جو آیات اور حکمت (احادیث رسول) کی جو باتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں، انہیں یاد رکھو۔ یقیناً اللہ بڑا باریک بین، ہر چیز سے باخبر ہے۔ ﴿34﴾

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ وَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْقٰنِتٰتِ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الصّٰدِقٰتِ وَ الصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰبِرٰتِ وَ الْخٰشِعِيْنَ وَ الْخٰشِعٰتِ وَ الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَ الْمُتَصَدِّقٰتِ وَ الصَّآئِمِيْنَ وَ الصّٰٓئِمٰتِ وَ الْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿35﴾

بے شک مسلمان مرد اور عورتیں، مومن مرد اور عورتیں، فرماں بردار مرد اور عورتیں، سچ بولنے والے مرد اور عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور عورتیں، عاجزی کرنے والے مرد اور عورتیں، صدقہ دینے والے مرد اور عورتیں، روزے رکھنے والے مرد اور عورتیں، اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرنے والے مرد اور عورتیں، کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں۔ ان (سب) کے لئے اللہ نے (وسیع) مغفرت اور بہت بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے۔ ﴿35﴾

وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ؕ﴿36﴾

اور (دیکھو) کسی مومن مرد اور عورت کو یہ حق نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملہ کا فیصلہ کردیں تو پھر اسے اپنے معاملہ میں خود فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل رہے، (یاد رکھو) جو اللہ اور اسکے رسول کی نافرمانی کرے، وہ صریح گمراہی میں جا پڑا۔ ﴿36﴾

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِیْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاَنْعَمْتَ
عَلَیْهِ اَمْسِكْ عَلَیْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِیْ
فِیْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِیْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ
وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَیْدٌ مِّنْهَا
وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَیْ لَا یَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ
حَرَجٌ فِیْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِیَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ
وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿37﴾

(اور اے نبی ﷺ یاد کیجئے) جب آپ اس شخص (زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ) سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے اور آپ (ﷺ) نے احسان کیا تھا کہ اپنی بیوی (زینب رضی اللہ عنہا) کو اپنے پاس رکھو اور اللہ سے ڈرو اور (اس وقت) آپ وہ بات دل میں چھپائے ہوئے تھے جسے اللہ ظاہر کرنا چاہتا تھا۔ آپ لوگوں سے ڈر رہے تھے حالانکہ اللہ اس کا زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس سے ڈریں۔ جب زید نے اس سے اپنی حاجت پوری کر لی (طلاق دیدی) تو ہم نے اس (مطلقہ) کا نکاح آپ سے کر دیا تاکہ مومنوں پر ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے بارے) میں کوئی تنگی نہ رہے، جب وہ ان سے اپنی غرض پوری کر (طلاق دے) چکے ہوں اور اللہ کا یہ حکم تو (پورا) ہو کر ہی رہنے والا تھا۔ ﴿37﴾

مَا كَانَ عَلَى النَّبِیِّ مِنْ حَرَجٍ فِیْمَا فَرَضَ اللّٰهُ
لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ﴿38﴾

نبی (ﷺ) کے لئے کسی ایسے کام (منہ بولے بیٹے کی مطلقہ سے نکاح) میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے جو اللہ نے اس کے لئے مقرر کر دیا ہو۔ یہی اللہ کا طریقہ ان سب انبیاء (علیہم السلام) کے معاملہ میں رہا ہے جو پہلے گزر چکے ہیں اور اللہ کا حکم ایک قطعی طے شدہ فیصلہ ہوتا ہے۔ ﴿38﴾

الَّذِیْنَ یُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَیَخْشَوْنَهٗ وَلَا
یَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ﴿39﴾

وہ (انبیاء علیہم السلام) اللہ کے احکام پہنچایا کرتے تھے اور اسی سے ڈرتے تھے اور اللہ کے سوا کسی اور سے نہیں ڈرتے تھے اور اللہ حساب لینے کے لئے کافی ہے۔ ﴿39﴾

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ
رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ
شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿40﴾ ع 5 6 2

(اے لوگو) محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین (نبوت کا سلسلہ ختم کرنے والے) ہیں اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ ﴿40﴾

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا ﴿41﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ کا ذکر بہت زیادہ کیا کرو۔ ﴿41﴾

وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ﴿42﴾

اور صبح وشام اس کی پاکی بیان کیا کرو۔ ﴿42﴾

هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ
لِیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ
بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ﴿43﴾

وہی ہے جو تم پر رحمت نازل فرماتا ہے اور اس کے فرشتے بھی (تمہارے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں) تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لائے اور اللہ مومنوں پر بے حد مہربان ہے۔ ﴿43﴾

تَحِیَّتُهُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ
اَجْرًا كَرِیْمًا ﴿44﴾

جس دن وہ اللہ سے ملاقات کریں گے ان کا استقبال سلام سے ہوگا اور ان کے لئے اللہ نے باعزت اجر تیار کر رکھا ہے۔ ﴿44﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿45﴾
وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿46﴾

اے نبی، بلاشبہ ہم نے آپ کو گواہی دینے والا، (جنت کی) خوشخبری سنانے والا اور (جہنم سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ ﴿45﴾
اور اللہ کے حکم سے اس کی طرف بلانے والا اور روشن چراغ (بنا کر بھیجا ہے)۔ ﴿46﴾

وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿47﴾
وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿48﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿49﴾

اور آپ مومنوں کو خوشخبری سنا دیجئے کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل (تیار) ہے۔ ﴿47﴾
اور کفار اور منافقین کی بات نہ مانو، ان کی ایذا رسانی پر درگزر کرو، اللہ پر بھروسا رکھو اور اللہ کام بنانے والا کافی ہے۔ ﴿48﴾
اے مومنو، جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے ہی طلاق دے دو تو تمہاری طرف سے ان پر کوئی عدت لازم نہیں ہے جس کے پورا ہونے کا تم مطالبہ کر سکو۔ لٰہذا تم (اس موقع پر) انہیں کچھ مال دے کر نہایت اچھے طریقہ سے رخصت کر دو۔ ﴿49﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ بَنٰتِ عَمِّكَ وَ بَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَ امْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۚ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْۤ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿50﴾

اے نبی (ﷺ) ہم نے آپ پر آپ کی وہ بیویاں حلال کر دی ہیں جن کے (حق) مہر آپ ادا کر چکے ہیں اور اللہ کی عطا کردہ وہ لونڈیاں جو آپ کی ملکیت ہیں اور آپ کے چچا، پھوپھیوں، ماموں اور خالاؤں کی بیٹیاں بھی جنھوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہے نیز وہ مومنہ عورت بھی جو اپنے آپ کو نبی کے لئے ہبہ کر دے اگر نبی اسے اپنے نکاح میں لینا چاہے۔ یہ رعایت صرف آپ کے لئے ہے دوسرے مومنوں کے لئے نہیں ہے۔ ہم بخوبی جانتے ہیں جو ہم نے ان (مومنوں) پر ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں فرض کیا ہے (ہم نے آپ کو یہ رعایت اس لئے دی ہے) تاکہ آپ پر کوئی تنگی نہ رہے۔ اللہ خوب بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿50﴾

تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَ تُـْٔوِيْۤ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ

آپ کو اختیار ہے کہ آپ ان (اپنی بیویوں) میں سے جسے چاہیں (اپنے سے) دور رکھیں اور جسے چاہیں اپنے پاس رکھیں اور جسے چاہیں دور رکھنے کے بعد اپنے پاس بلالیں۔ (اس معاملہ میں) آپ پر کوئی گناہ نہیں۔ اس برتاؤ سے زیادہ امید ہے کہ ان

وَ يَرۡضَيۡنَ بِمَآ اٰتَيۡتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَ اللّٰهُ يَعۡلَمُ
مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَلِيۡمًا ﴿51﴾

عورتوں کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غم زدہ نہ ہوں اور آپ انہیں
جو کچھ بھی دیں سب اس پر راضی رہیں اور اللہ جانتا ہے جو کچھ
تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ خوب جاننے والا، بڑا بردبار ہے۔ ﴿51﴾

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنۡۢ بَعۡدُ وَ لَاۤ اَنۡ تَبَدَّلَ
بِهِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجٍ وَّلَوۡ اَعۡجَبَكَ حُسۡنُهُنَّ اِلَّا مَا
مَلَكَتۡ يَمِيۡنُكَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ
ع 6 12 3 رَّقِيۡبًا ﴿52﴾

اس (حکم) کے بعد اور عورتیں آپ کے لئے حلال نہیں اور نہ اس بات
کی اجازت ہے کہ ان (موجودہ بیویوں) کی جگہ آپ اور بیویاں لے
آئیں اگرچہ آپ کو ان کا حسن کتنا ہی پسند ہو، سوائے ان لونڈیوں
کے جو آپ کی ملکیت میں آئیں اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ ﴿52﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُيُوۡتَ النَّبِىِّ
اِلَّاۤ اَنۡ يُّؤۡذَنَ لَـكُمۡ اِلٰى طَعَامٍ غَيۡرَ نٰظِرِيۡنَ
اِنٰٮهُ ۙ وَلٰـكِنۡ اِذَا دُعِيۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡا فَاِذَا
طَعِمۡتُمۡ فَانۡتَشِرُوۡا وَلَا مُسۡتَاۡنِسِيۡنَ لِحَدِيۡثٍ ؕ
اِنَّ ذٰلِكُمۡ كَانَ يُؤۡذِى النَّبِىَّ فَيَسۡتَحۡىٖ مِنۡكُمۡ ۫
وَاللّٰهُ لَا يَسۡتَحۡىٖ مِنَ الۡحَـقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلۡتُمُوۡهُنَّ
مَتَاعًا فَسۡـئَلُوۡهُنَّ مِنۡ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰ لِكُمۡ
اَطۡهَرُ لِقُلُوۡبِكُمۡ وَقُلُوۡبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَـكُمۡ اَنۡ
تُؤۡذُوۡا رَسُوۡلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنۡ تَنۡكِحُوۡۤا اَزۡوَاجَهٗ
مِنۡۢ بَعۡدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰ لِكُمۡ كَانَ عِنۡدَ اللّٰهِ
عَظِيۡمًا ﴿53﴾

اے ایمان والو، تم نبی (ﷺ) کے گھروں میں بغیر اجازت کے نہ
جایا کرو، نہ ہی کھانے کے لئے انتظار کرتے رہو، ہاں، جب تمہیں
(کھانے کے لئے) بلایا جائے تو ضرور جاؤ اور جب کھانا کھا چکو
تو چلے جاؤ، وہیں باتوں میں مشغول نہ ہو جایا کرو۔ نبی (ﷺ) کو
تمہاری اس بات سے تکلیف ہوتی ہے مگر وہ شرم کی وجہ سے تمہیں
کچھ نہیں کہتے اور اللہ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا اور جب تمہیں
ان (نبی کی بیویوں) سے کوئی چیز مانگنی ہو تو پردہ کے پیچھے سے مانگا
کرو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لئے زیادہ مناسب
طریقہ ہے۔ تمہارے لئے یہ جائز نہیں کہ تم اللہ کے رسول (ﷺ) کو
تکلیف دو اور نہ (تمہارے لئے) یہ جائز ہے کہ آپ (ﷺ کی
وفات) کے بعد کبھی بھی آپ (ﷺ) کی بیویوں سے نکاح
کرو۔ بے شک اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ ﴿53﴾

اِنۡ تُبۡدُوۡا شَيۡـئًا اَوۡ تُخۡفُوۡهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ
بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿54﴾

تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا چھپاؤ، بے شک اللہ تو ہر چیز کو خوب
جاننے والا ہے۔ ﴿54﴾

لَا جُنَاحَ عَلَيۡهِنَّ فِىۡۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآئِهِنَّ وَلَاۤ
اِخۡوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآءِ اِخۡوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآءِ
اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتۡ
اَيۡمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيۡنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ
شَىۡءٍ شَهِيۡدًا ﴿55﴾

ان (نبی کی بیویوں) پر کوئی گناہ نہیں اگر ان کے باپ، بیٹے،
بھائی، بھتیجے، بھانجے، ان کی میل جول کی عورتیں اور ان کی ملکیت
میں آنے والے (غلام اور لونڈی) کے سامنے آئیں (اے
عورتو) اللہ سے ڈرتی رہو۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔ ﴿55﴾

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِىِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ﴿56﴾

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان
والو تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام (بھی) بھیجتے رہا کرو۔ ﴿56﴾

إِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ
فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا
مُّهِيْنًا ﴿57﴾

بلا شبہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف پہنچاتے ہیں،
اللہ نے ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی ہے اور ان کے
لئے نہایت رُسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ﴿57﴾

وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ
بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا
ع 7/6/4 مُّبِيْنًا ﴿58﴾

جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بے قصور (بغیر کسی
جرم کے) تکلیف پہنچاتے ہیں، وہ (ایک بڑے) بہتان اور
واضح گناہ کا بوجھ (اپنے سر) اٹھاتے ہیں۔ ﴿58﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ
الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿59﴾

اے نبی (ﷺ) اپنی بیویوں، اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں
سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے پلو لٹکا لیا کریں۔
یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور ستائی نہ
جائیں اور اللہ بڑا بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿59﴾

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
مَّرَضٌ وَّ الْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ
معانقة 12 بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿60﴾

اگر (اب بھی) یہ منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے
اور مدینہ میں غلط افواہیں اڑانے والے اپنی حرکتوں سے باز نہ
آئے تو ہم ضرور آپ کو ان (کی تباہی) کے لئے اٹھا کھڑا کریں
گے پھر وہ تھوڑی ہی مدت آپ کے پڑوس میں رہ سکیں گے۔ ﴿60﴾

مَّلْعُوْنِيْنَ ۛۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَ قُتِّلُوْا
تَقْتِيْلًا ﴿61﴾

یہ لوگ ملعون ہیں، جہاں بھی یہ مل جائیں انہیں پکڑ کر بری
طرح قتل کر دیا جائے۔ ﴿61﴾

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَ لَنْ تَجِدَ
الربع لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿62﴾

جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی طریقہ رہا
ہے اور آپ اللہ کے دستور میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے۔ ﴿62﴾

يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا
عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ
تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿63﴾

(اے نبی ﷺ) لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال
کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس
ہے۔ آپ کو کیا خبر، شاید وہ (قیامت) بالکل ہی قریب ہو۔ ﴿63﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَ اَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۙ﴿64﴾

بلاشبہ اللہ نے کفار پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے بھڑکتی ہوئی
آگ تیار کر رکھی ہے۔ ﴿64﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لَا
نَصِيْرًا ۚ﴿65﴾

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور اپنا کوئی حامی اور مددگار نہیں
پائیں گے۔ ﴿65﴾

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ
يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿66﴾

جس دن ان کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں گے
تو اس وقت وہ (حسرت اور افسوس سے) کہیں گے: کاش، ہم
نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی ہوتی۔ ﴿66﴾

وَ قَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَ كُبَرَآءَنَا
فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿67﴾

اور وہ کہیں گے: اے ہمارے رب، ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی بات مانی تھی انہوں نے ہمیں سیدھی راہ سے بھٹکا دیا۔ ﴿67﴾

رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ
ع 8 10 5 لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿68﴾

اے ہمارے رب، انہیں دُگنا عذاب دے اور ان پر بہت بڑی لعنت نازل فرما۔ ﴿68﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا
مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ
وَجِيْهًا ﴿69﴾

اے ایمان والو، تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے موسیٰ (علیہ السلام) کو تکلیف دی تھی پس اللہ نے انہیں اس (جھوٹی) بات سے بری فرما دیا جو انہوں نے کہی تھی اور وہ (موسیٰ علیہ السلام) اللہ کے نزدیک بڑی عزّت والے تھے۔ ﴿69﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا
سَدِيْدًا ﴿70﴾

اے ایمان والو، اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو اور بات سیدھی (سچی) کیا کرو۔ ﴿70﴾

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ
وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا
عَظِيْمًا ﴿71﴾

(اس طرح) اللہ تمہارے اعمال کو درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف فرما دے گا اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا، اس نے بڑی کامیابی حاصل کر لی۔ ﴿71﴾

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
وَ الْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَ اَشْفَقْنَ مِنْهَا
وَ حَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿72﴾

ہم نے اپنی امانت کو آسمانوں، زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اسے اُٹھانے سے انکار کر دیا اور وہ اس سے ڈر گئے مگر انسان نے اسے اُٹھا لیا۔ بے شک وہ بڑا ہی ظالم، جاہل ہے۔ ﴿72﴾

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ
وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ الْمُشْرِكٰتِ وَ يَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
ع 9 5 6 رَّحِيْمًا ﴿73﴾

(ہم نے یہ امانت انسان کو اس لئے دی) تاکہ منافق مردوں، عورتوں اور مشرک مردوں، عورتوں کو اللہ سزا دے اور مومن مردوں اور عورتوں کی توبہ قبول فرمائے اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿73﴾

سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ

سورۂ سبا مکی ہے، اس میں 54 آیات اور 6 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي
الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ
الْخَبِيْرُ ﴿1﴾

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس کی ملکیت وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، آخرت میں بھی تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ بڑی حکمت والا، ہر چیز سے باخبر ہے۔ ﴿1﴾

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا
وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ
الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ﴿2﴾

وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس (زمین) سے نکلتا ہے جو آسمان سے اترتا ہے اور جو آسمان میں چڑھتا ہے اور وہ بے حد رحم کرنے والا، خوب معاف کرنے والا ہے۔ ﴿2﴾

وَ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَا تَاۡتِيۡنَا السَّاعَةُ ؕ
قُلۡ بَلٰى وَ رَبِّىۡ لَتَاۡتِيَنَّكُمۡ ۙ عٰلِمِ الۡغَيۡبِ ۚ
لَا يَعۡزُبُ عَنۡهُ مِثۡقَالُ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا
فِى الۡاَرۡضِ وَ لَاۤ اَصۡغَرُ مِنۡ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكۡبَرُ
اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ۙ ﴿3﴾

کفار کہتے ہیں: ہم پر قیامت نہیں آئے گی۔ آپ فرما دیجئے: کیوں نہیں، میرے رب کی قسم، جو غیب جاننے والا ہے، وہ (قیامت) ضرور تم پر آئے گی۔ اللہ سے ایک ذرہ کے برابر کی چیز بھی پوشیدہ نہیں رہ سکتی، نہ آسمانوں میں اور نہ ہی زمین میں بلکہ ذرّہ سے چھوٹی اور بڑی بھی۔ ہر چیز کھلی کتاب (لوحِ محفوظ) میں موجود ہے۔ ﴿3﴾

لِّيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ﴿4﴾

(قیامت اس لئے آئے گی) تاکہ وہ (اللہ) ان لوگوں کو جزا دے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے۔ یہی (وہ) لوگ ہیں جن کے لئے (گناہوں کی) بخشش اور عزّت کا رزق ہے۔ ﴿4﴾

وَ الَّذِيۡنَ سَعَوۡ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰٓـئِكَ
لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ ﴿5﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش کی ہے یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے دردناک عذاب کی سزا ہے۔ ﴿5﴾

وَ يَرَى الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ الَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ
اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ هُوَ الۡحَـقَّ ۙ وَ يَهۡدِىۡۤ اِلٰى
صِرَاطِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَمِيۡدِ ﴿6﴾

اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ خوب سمجھتے ہیں کہ جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوا ہے وہ سراسر حق ہے اور وہ (قرآن اللہ کی) راہ دکھاتا ہے جو سب پر غالب، تمام خوبیوں والا ہے۔ ﴿6﴾

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا هَلۡ نَدُلُّكُمۡ عَلٰى رَجُلٍ
يُّنَبِّئُكُمۡ اِذَا مُزِّقۡتُمۡ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمۡ
لَفِىۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ۚ ﴿7﴾

اور کفار (ایک دوسرے سے) کہتے ہیں: کیا ہم تمہیں ایک ایسا شخص بتائیں جو تمہیں یہ خبر دیتا ہے کہ (مرنے کے بعد) جب تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو تم پھر سے ایک نئی پیدائش میں آؤ گے۔ ﴿7﴾

اَفۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمۡ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ الَّذِيۡنَ
لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ فِى الۡعَذَابِ وَ الضَّلٰلِ
الۡبَعِيۡدِ ﴿8﴾

کیا وہ (شخص) اللہ پر جھوٹ باندھتا ہے یا اسے جنون (دیوانگی) ہے۔ بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہی عذاب میں (مبتلا ہونے والے) اور وہی دور کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔ ﴿8﴾

اَفَلَمۡ يَرَوۡا اِلٰى مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ
مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ نَّشَاۡ نَخۡسِفۡ بِهِمُ
الۡاَرۡضَ اَوۡ نُسۡقِطۡ عَلَيۡهِمۡ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ ﴿9﴾ ع 1 9 7

کیا وہ اپنے آگے اور پیچھے آسمان اور زمین کو نہیں دیکھتے؟ اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے کچھ ٹکڑے گرا دیں۔ بلاشبہ اس میں (اللہ کی طرف دل سے) رجوع کرنے والے، ہر بندہ کے لئے نشانی ہے۔ ﴿9﴾

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضۡلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِىۡ

اور بلاشبہ ہم نے داود (علیہ السلام) کو اپنی طرف سے بڑا فضل عطا کیا تھا (ہم نے پہاڑوں سے کہا) اے پہاڑو، ان (داود علیہ السلام) کے

مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۙ ⑩

ساتھ تم بھی تسبیح پڑھا کرو اور پرندوں کو بھی (ہم نے یہی حکم دیا) ہم نے ان (داؤد علیہ السلام) کے لئے لوہے کو نرم کر دیا تھا۔ ⑩

اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا
صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ⑪

(اور کہا کہ) اس کی زرہیں بناؤ، ان کے حلقے ٹھیک انداز پر رکھو اور نیک اعمال کرو۔ یقین مانو، میں تمہارے اعمال دیکھ رہا ہوں۔ ⑪

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا
شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ
مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ
يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ
السَّعِيْرِ ⑫

اور ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کے لئے ہوا کو مسخر کر دیا۔ وہ صبح کے وقت بھی ایک ماہ کی مسافت اور شام کے وقت بھی ایک ماہ کی مسافت طے کرتی تھی اور ہم نے ان کے لئے (پگھلے ہوئے) تانبے کا ایک چشمہ بہا دیا تھا اور ایسے جنات ان کے تابع بنا دیئے جو اپنے رب کے حکم سے ان کے سامنے کام کرتے تھے اور ان میں سے جو بھی ہمارے حکم سے سرکشی کرتا تو ہم اسے بھڑکتی ہوئی آگ کا مزہ چکھاتے۔ ⑫

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاۗءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ
وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ اِعْمَلُوْٓا
اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ
الشَّكُوْرُ ⑬

جو کچھ سلیمان (علیہ السلام) چاہتے، جنات ان کے لئے وہی تیار کر دیتے تھے (مثلاً) قلعے، مجسمے، حوضوں جیسے (بڑے بڑے) پیالے اور ایک ہی جگہ (چولہوں پر) جمی ہوئی مضبوط دیگیں۔ (ہم نے کہا:) اے آلِ داود، تم لوگ شکریہ کے طور پر نیک عمل کرو (مگر) میرے بندوں میں کم ہی لوگ شکر گزار ہوتے ہیں۔ ⑬

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰي
مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَاۗبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ
فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ
الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ⑭

پھر جب ہم نے ان (سلیمان علیہ السلام) پر موت کا فیصلہ کیا تو ان کی موت کی خبر جنات کو زمین کے کیڑے (دیمک) کے سوا کسی نے نہیں دی جو ان کی لاٹھی کو کھا رہا تھا۔ پھر جب وہ (سلیمان علیہ السلام) گر پڑے تو اس وقت جنات پر یہ بات واضح ہوگئی کہ اگر وہ (جن) غیب کے جاننے والے ہوتے تو اس ذلت کے عذاب میں مبتلا نہ رہتے۔ ⑭

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ
عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ڛ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ
وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ⑮

بلاشبہ (قوم) سبا کے لئے (بھی) ان کی اپنی بستیوں میں (قدرت الٰہی کی) نشانی تھی۔ ان کے دائیں، بائیں دو باغ تھے (ہم نے ان کو حکم دیا تھا کہ) اپنے رب کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو۔ (یہ) عمدہ شہر ہے اور وہ (اللہ) خوب بخشنے والا رب ہے۔ ⑮

فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ
وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ
خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ⑯

لیکن انہوں نے (اپنے رب کے حکم سے) روگردانی کی تو ہم نے ان پر زور کا سیلاب بھیج دیا اور ان کے دو باغوں کو ایسے دو باغوں میں بدل دیا جن کے میوے بدمزہ، بغیر پھلوں کے جھاڑ اور کچھ بیری کے درخت تھے۔ ⑯

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۭ وَ هَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿17﴾

یہ تھا بدلہ ان کی ناشکری کا جو ہم نے ان کو دیا۔ ہم ایسا ہی بدلہ ناشکروں کو دیتے ہیں۔ ﴿17﴾

وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّ قَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ۭ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَ اَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿18﴾

اور ہم نے ان (اہل سبا) کے اور ان (شام کی) بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت رکھی تھی، مزید نظر آنے والی بستیاں (آباد کر) رکھی تھیں جو ایک دوسری سے قریب تھیں اور ان میں سفر کی منزلیں مقرر کی تھیں (ہم نے ان سے کہا کہ) تم ان (بستیوں) میں رات دن (پورے) امن کے ساتھ سفر کرتے رہو۔ ﴿18﴾

فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَ مَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿19﴾

لیکن انہوں نے کہا: اے ہمارے رب، ہمارے سفر کی مسافتیں لمبی کردے۔ انہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔ آخرکار ہم نے انہیں افسانہ بنادیا اور ان کو منتشر کردیا۔ بلاشبہ اس (واقعہ) میں ہر صبر اور شکر کرنے والے کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ ﴿19﴾

وَ لَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿20﴾

اور بلاشبہ شیطان نے ان لوگوں کے معاملہ میں اپنا گمان سچا پایا چنانچہ مومنوں کی ایک جماعت کے علاوہ سب نے اس (شیطان) کی پیروی کی۔ ﴿20﴾

وَ مَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۭ وَ رَبُّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿21﴾ ع 2 12 8

حالانکہ شیطان کا ان پر کوئی زور نہیں تھا (یہ سب اس لئے ہوا) کہ ہم دیکھنا چاہتے تھے کہ کون آخرت پر ایمان لاتا ہے اور کون اس کے بارے میں شک میں مبتلا رہتا ہے اور آپ کا رب ہر چیز پر خوب نگہبان ہے۔ ﴿21﴾

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ وَ مَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّ مَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿22﴾

(اے نبی ﷺ) آپ (ان مشرکین سے) فرما دیجئے کہ جنہیں تم اللہ کے سوا اپنا معبود سمجھ رہے ہو انہیں پکار کر تو دیکھو۔ وہ تو آسمانوں اور زمین میں ایک ذرّہ برابر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ہی ان کا ان دونوں کی تخلیق میں کوئی حصّہ ہے اور نہ ہی ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔ ﴿22﴾

وَ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ حَتّٰٓي اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿23﴾

اور اس (اللہ) کے پاس تو صرف اسی کی سفارش فائدہ دے سکتی ہے جسے وہ خود اجازت دے یہاں تک کہ جب لوگوں کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو جائے گی تو وہ (سفارش کرنے والوں سے) پوچھیں گے کہ تمہارے رب نے کیا جواب دیا؟ وہ کہیں گے ٹھیک جواب ملا ہے۔ وہ بڑی اونچی شان والا، سب سے بڑا ہے۔ ﴿23﴾

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّاۤ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿24﴾

(اے نبی ﷺ) آپ ان سے پوچھئے کہ آسمانوں اور زمین سے تمہیں رزق کون دیتا ہے؟ آپ (خود) فرما دیجئے کہ اللہ اور بے شک ہم میں اور تم میں سے کوئی ایک ہدایت پر ہے یا کھلی گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ ﴿24﴾

قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا وَ لَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿25﴾

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے: ہمارے جرائم کے بارے تم سے نہیں پوچھا جائے گا اور نہ ہی تمہارے گناہوں کے بارے میں ہم سے سوال کیا جائے گا۔ ﴿25﴾

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَ هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿26﴾

(اے نبی ﷺ) آپ انہیں (کفار کو) بتا دیجئے کہ (قیامت کے دن) ہمارا رب ہم سب کو جمع کرے گا پھر وہ ہمارے درمیان ٹھیک فیصلہ کر دے گا اور وہی بہتر فیصلہ کرنے والا، ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ ﴿26﴾

قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿27﴾

آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تم مجھے وہ (معبود) دکھاؤ تو سہی جنہیں تم نے اللہ کا شریک بنا کر اس کے ساتھ ملا دیا ہے۔ (ایسا) ہرگز نہیں بلکہ وہی اللہ ہر چیز پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿27﴾

وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾

اور (اے نبی ﷺ) ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لئے (جنت کی) خوشخبری سنانے والا اور (جہنم سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ (اس بات کو) نہیں جانتے۔ ﴿28﴾

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿29﴾

اور وہ (کفار) پوچھتے ہیں کہ وہ وعدہ (قیامت) کب پورا ہوگا؟ اگر تم سچے ہو تو جواب دو۔ ﴿29﴾

قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ
سَاعَةً وَّ لَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿30﴾ ع 3 9 9

آپ فرما دیجئے کہ تمہارے لئے وعدہ کا ایک دن مقرر ہے، تم اس سے نہ تو ایک گھڑی پیچھے رہ سکو گے اور نہ ہی آگے بڑھ سکو گے۔ ﴿30﴾

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ لَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَ لَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ اِۨلْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْ لَاۤ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿31﴾

اور کفار کہتے ہیں: ہم ہرگز اس قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے اور نہ ہی ان کتابوں پر جو اس سے پہلے نازل ہو چکی ہیں اور (اے نبی ﷺ) کاش، آپ ان ظالموں کو اس وقت دیکھیں جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے، اس وقت وہ ایک دوسرے کو قصوروار ٹھہرا رہے ہوں گے۔ جو لوگ (دنیا میں) کمزور (سمجھے جاتے) تھے وہ متکبر لوگوں سے کہیں گے: اگر تم نہ ہوتے تو ہم یقیناً مومن ہی ہوتے۔ ﴿31﴾

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا
اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ
بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾

وہ متکبر لوگ ان کمزور لوگوں سے کہیں گے: کیا ہم نے تمہیں اس ہدایت سے روکا تھا جو تمہارے پاس آئی تھی؟ (نہیں) بلکہ تم خود ہی مجرم تھے۔ ﴿32﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا
بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ
نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا
النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ
فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ
اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿33﴾

اور کمزور لوگ متکبر لوگوں سے کہیں گے: بلکہ تم لوگ ہی رات دن سازش کرتے تھے اور تم ہمیں اللہ کا انکار کرنے اور اس کے شریک بنانے کا حکم دیا کرتے تھے (وہی ہماری گمراہی کا سبب بنا) آخر کار جب وہ اپنی آنکھوں سے عذاب کو دیکھ لیں گے تو (اپنے دل میں) اپنی شرمندگی کو چھپائیں گے اور ہم ان کفار کی گردنوں میں بڑے بھاری طوق ڈال دیں گے۔ انہیں ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسے وہ اعمال کرتے تھے۔ ﴿33﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ
مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿34﴾

اور ہم نے جب بھی کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا (رسول) بھیجا تو اس (بستی) کے عیش پرست لوگوں نے اس (رسول) سے کہا: تم جو پیغام لے کر آئے ہو ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔ ﴿34﴾

وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا
نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿35﴾

اور انہوں (عیش پرست لوگوں) نے یہ بھی کہا: ہم تم سے زیادہ مال و اولاد رکھتے ہیں اور ہمیں کوئی عذاب نہیں دیا جائے گا۔ ﴿35﴾

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾ ع 4 6 10

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ میرا رب جسے چاہتا ہے، کشادہ رزق دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے، رزق تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ (یہ حقیقت) نہیں جانتے۔ ﴿36﴾

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ
عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۡ
فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ
فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿37﴾

اور تمہارے مال اور اولاد ایسی چیزیں نہیں جو تمہیں مراتب میں ہمارے قریب کر دیں۔ مگر جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال (بھی) کئے، یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے اعمال کا دوہرا بدلہ ملے گا اور وہ (جنت کے) بالا خانوں میں امن و سکون کے ساتھ رہیں گے۔ ﴿37﴾

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ
فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿38﴾

رہے وہ لوگ جو ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں ایسے لوگوں کو عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔ ﴿38﴾

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے، رزق وسیع کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور تم اس کی راہ میں جو کچھ

فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿39﴾

بھی خرچ کرتے ہو، وہ اس کی جگہ تمہیں اور دے دیتا ہے اور وہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔﴿39﴾

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿40﴾

اور جس دن اللہ تمام لوگوں کو جمع کرے گا اور پھر فرشتوں سے پوچھے گا: کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟﴿40﴾

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾

وہ (فرشتے) جواب دیں گے: آپ کی ذات پاک ہے۔ ہمارے ولی تو آپ ہیں نہ کہ یہ (دراصل یہ ہماری نہیں) بلکہ جنّات کی عبادت کیا کرتے تھے اور ان میں اکثر لوگ انہی (جنّات) پر ایمان لائے ہوئے تھے۔﴿41﴾

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّ لَا ضَرًّا ؕ وَ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿42﴾

(پھر ان سے کہا جائے گا) پس آج تم میں سے کوئی نہ کسی کو فائدہ پہنچا سکتا ہے، نہ ہی نقصان اور ہم ظالموں سے کہیں گے: اب اس آگ کے عذاب کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔﴿42﴾

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿43﴾

اور جب ان کے سامنے ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتیں تو وہ (کفار) کہتے ہیں: یہ ایسا آدمی ہے جو چاہتا ہے کہ تمہیں ان معبودوں سے روک دے جن کی تمہارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے اور وہ یہ بھی کہتے: یہ (قرآن) گھڑا ہوا جھوٹ ہے اور جب ان کفار کے پاس حق آگیا تو پھر بھی انہوں (کفار) نے کہا: یہ تو کھلا جادو ہے۔﴿43﴾

وَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَ مَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ؕ ﴿44﴾

اور ہم نے انہیں (مکہ والوں کو) نہ تو (پہلے) کوئی کتاب دے رکھی تھی جسے یہ پڑھتے ہوں اور نہ ہی ہم نے آپ سے پہلے ان کے پاس کوئی ڈرانے والا (رسول) بھیجا تھا۔﴿44﴾

وَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَ مَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۟ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿45﴾ ع 5 9 11

اور ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی (حق کو) جھٹلایا تھا اور ہم نے انہیں جو دے رکھا تھا، یہ (اہل مکہ) تو اس کے دسویں حصّہ کو بھی نہیں پہنچے۔ جب انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو (دنیا نے دیکھ لیا) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا۔﴿45﴾

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَ فُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۟ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ میں تمہیں صرف ایک ہی بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لئے (اپنی ضد چھوڑ کر) دو دو مل کر یا تنہا تنہا کھڑے ہو کر (اپنے دماغ سے) سوچو تو سہی۔ (تم ضرور اس نتیجہ پر پہنچ جاؤ گے کہ) تمہارے اس ساتھی

اِنۡ هُوَ اِلَّا نَذِيۡرٌ لَّكُمۡ بَيۡنَ يَدَىۡ عَذَابٍ
شَدِيۡدٍ ﴿46﴾

(پیغمبر) کو کوئی جنون نہیں ہے۔ وہ تو ایک سخت عذاب کے
آنے سے پہلے تمہیں ڈرانے والا ہے۔ ﴿46﴾

قُلۡ مَا سَاَلۡتُكُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ فَهُوَ لَـكُمۡ‌ؕ اِنۡ
اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ‌ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ
شَهِيۡدٌ ﴿47﴾

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے: اگر میں نے تم سے کوئی
اُجرت مانگی ہے تو وہ تم ہی کو مبارک ہو۔ میرا اجر تو اللہ کے
ذمہ ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿47﴾

قُلۡ اِنَّ رَبِّىۡ يَقۡذِفُ بِالۡحَـقِّ‌ۚ عَلَّامُ
الۡغُيُوۡبِ ﴿48﴾

آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ میرا رب (مجھ پر) حق نازل
فرماتا ہے، وہی غیب کی تمام باتوں کو جاننے والا ہے۔ ﴿48﴾

قُلۡ جَآءَ الۡحَـقُّ وَمَا يُبۡدِئُ الۡبَاطِلُ وَمَا
يُعِيۡدُ ﴿49﴾

آپ فرما دیجئے کہ حق آچکا ہے، باطل نہ پہلے کچھ کر سکا ہے اور
نہ ہی آئندہ کر سکے گا۔ ﴿49﴾

قُلۡ اِنۡ ضَلَلۡتُ فَاِنَّمَاۤ اَضِلُّ عَلٰى نَفۡسِىۡ‌ۚ
وَاِنِ اهۡتَدَيۡتُ فَبِمَا يُوۡحِىۡۤ اِلَىَّ رَبِّىۡ‌ؕ اِنَّهٗ
سَمِيۡعٌ قَرِيۡبٌ ﴿50﴾

آپ فرما دیجئے کہ اگر میں سیدھی راہ سے ہٹ جاؤں تو اس کا
وبال مجھ پر ہی ہوگا اور اگر میں سیدھی راہ پر ہوں تو اس وحی
(قرآن) کی بنا پر ہوں جو میرا رب مجھ پر نازل فرماتا ہے۔
بے شک وہ خوب سننے والا، بہت ہی قریب ہے۔ ﴿50﴾

وَلَوۡ تَرٰٓى اِذۡ فَزِعُوۡا فَلَا فَوۡتَ وَاُخِذُوۡا مِنۡ
مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ ۙ﴿51﴾

کاش، آپ (وہ منظر) ملاحظہ فرمائیں جب یہ کفار گھبرائے
ہوئے ہوں گے اور وہ کہیں بچ کر نہ جا سکیں گے اور قریب ہی جگہ
سے گرفتار کر لئے جائیں گے۔ ﴿51﴾

وَّقَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِهٖ‌ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنۡ
مَّكَانٍۢ بَعِيۡدٍ ۖۚ﴿52﴾

اس وقت یہ کہیں گے: ہم اس (قرآن) پر ایمان لے آئے، (ان
سے کہا جائے گا) اب دور نکلی ہوئی چیز کہاں ہاتھ آسکتی ہے؟ ﴿52﴾

وَّقَدۡ كَفَرُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ‌ ۚ وَيَقۡذِفُوۡنَ
بِالۡغَيۡبِ مِنۡ مَّكَانٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿53﴾

جبکہ انہوں نے اس سے پہلے (دنیا میں) تو اس کا انکار کر دیا تھا اور
وہ دور دراز سے بغیر دیکھے (اٹکل کے تیر) پھینکتے رہتے تھے۔ ﴿53﴾

وَحِيۡلَ بَيۡنَهُمۡ وَبَيۡنَ مَا يَشۡتَهُوۡنَ كَمَا فُعِلَ
بِاَشۡيَاعِهِمۡ مِّنۡ قَبۡلُ‌ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا فِىۡ
ع 6 9 12 شَكٍّ مُّرِيۡبٍ ﴿54﴾

(اس وقت) ان کے اور ان کی خواہش ایمان کے درمیان
پردہ حائل کر دیا جائے گا جیسا کہ اس سے پہلے بھی انہی جیسے
لوگوں کے ساتھ کیا گیا تھا۔ بلاشبہ وہ بھی (انہی کی طرح بڑے
گمراہ کن) شک میں پڑے ہوئے تھے۔ ﴿54﴾

سُوۡرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ

سورۂ فاطر مکی ہے، اس میں 45 آیات اور 5 رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ جَاعِلِ
الۡمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِىۡۤ اَجۡنِحَةٍ مَّثۡنٰى وَثُلٰثَ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو آسمانوں و زمین کو بنانے والا
اور ایسے فرشتوں کو اپنا پیغام رساں بنانے والا ہے جن کے دو دو، تین

وَ رُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿1﴾

تین اور چار چار پر ہیں۔ وہ اپنی مخلوق کی ساخت میں جو چاہے اضافہ کرتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔ ﴿1﴾

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَ مَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿2﴾

اللہ جن لوگوں کے لئے اپنی رحمت (کا دروازہ) کھول دے، اسے کوئی بند کرنے والا نہیں اور جس کے لئے وہ بند کر دے (اسے) اللہ کے علاوہ پھر کوئی دوسرا کھولنے والا نہیں اور وہی ہر چیز پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿2﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿3﴾

اے لوگو، تم پر اللہ کے جو احسانات ہیں، انہیں یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق بھی ہے جو تمہیں آسمان وزمین سے رزق دیتا ہو؟ اس (اللہ) کے سوا کوئی معبود نہیں، پس تم کہاں دھوکے میں پڑے ہوئے ہو۔ ﴿3﴾

وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿4﴾

اور (اے نبی ﷺ) اگر یہ (کفارِ مکہ) آپ کو جھٹلاتے ہیں تو (یہ کوئی نئی بات نہیں) آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا جا چکا ہے اور (یاد رکھو آخرکار) تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جانے والے ہیں۔ ﴿4﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ وَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿5﴾

اے لوگو، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، لہٰذا دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ ہی وہ بڑا دھوکے باز (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکے میں ڈالے۔ ﴿5﴾

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ؕ ﴿6﴾

بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے اس لئے تم بھی اسے اپنا دشمن ہی سمجھو، وہ تو اپنے پیروکاروں کو (اپنی راہ پر) صرف اس لئے ہی بلاتا ہے تاکہ وہ سب جہنمی بن جائیں۔ ﴿6﴾

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۠ ﴿7﴾

ع 1/7 13

جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی، ان کے لئے بڑا سخت عذاب ہے اور جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال (بھی) کئے، ان کے لئے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿7﴾

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ

کیا وہ شخص جس کے برے اعمال اس کے لئے خوبصورت بنا دیئے گئے ہوں اور وہ انہیں اچھا سمجھتا ہو (کیا وہ ہدایت یافتہ شخص کی طرح ہو سکتا ہے؟) بے شک اللہ جسے چاہتا ہے، گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ پس ان کی خاطر (اے نبی ﷺ) افسوس کرتے ہوئے کہیں آپ کی جان غم میں

اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ ﴿8﴾
وَ اللّٰهُ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا
فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَحْیَیْنَا بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿9﴾

نہ گھلے۔ بلاشبہ اللہ خوب جانتا ہے جو یہ اعمال کررہے ہیں۔ ﴿8﴾
اور وہی اللہ ہوائیں چلاتا ہے جو بادلوں کو اٹھاتی ہیں پھر ہم بادلوں کو مردہ (خشک) زمین کی طرف لے جاتے ہیں اور اس (پانی) کے ذریعہ سے زمین کو اس کی موت کے بعد (دوبارہ) زندہ کردیتے ہیں۔ اسی طرح (مرنے کے بعد انسانوں کو) دوبارہ (زندہ کرکے) اٹھایا جانا ہے۔ ﴿9﴾

مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِیْعًا ؕ
اِلَیْهِ یَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّیِّبُ وَ الْعَمَلُ الصَّالِحُ
یَرْفَعُهٗ ؕ وَ الَّذِیْنَ یَمْكُرُوْنَ السَّیِّاٰتِ لَهُمْ
عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ وَ مَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ یَبُوْرُ ﴿10﴾

جو شخص عزت حاصل کرنا چاہتا ہے، (اسے معلوم ہونا چاہئے) عزت تو ساری اللہ ہی کے لئے ہے۔ تمام پاکیزہ کلمات اسی کی طرف پہنچتے ہیں اور نیک عمل انہیں (کلمات کو) اوپر اُٹھاتا ہے اور جو لوگ بری چالیں چلتے ہیں ان کے لئے سخت ترین عذاب ہے اور ان کی یہ سازش آخرکار ناکام ہوکر رہے گی۔ ﴿10﴾

وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ
جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَ مَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَ لَا
تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَ مَا یُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّ
لَا یُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿11﴾

اور (اے لوگو) اللہ نے تمہیں مٹی سے پھر نطفہ سے پیدا کیا پھر تمہیں جوڑے جوڑے (میاں، بیوی) بنایا۔ جو بھی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور جو بچہ جنتی ہے، اللہ کو اس کا علم ہوتا ہے اور جس بڑی عمر والے کو عمر دی جاتی ہے یا کسی کی عمر کم کی جاتی ہے، یہ سب کتاب (لوحِ محفوظ) میں لکھا ہوا ہے۔ بے شک یہ کام اللہ کے لئے بہت ہی آسان ہے۔ ﴿11﴾

وَ مَا یَسْتَوِی الْبَحْرٰنِ ۖۗ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ
سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَ مِنْ
كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِیًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْنَ
حِلْیَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ تَرَى الْفُلْكَ فِیْهِ
مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ﴿12﴾

اور دو (طرح کے) سمندر (کے پانی) برابر نہیں ہیں۔ ان میں سے ایک میٹھا، پیاس بجھانے والا اور پینے میں خوشگوار ہے اور دوسرا سخت کھاری اور کڑوا ہے۔ تم ان دونوں میں سے تازہ گوشت (مچھلی) کھاتے ہو اور زیورات (موتی، ہیرے وغیرہ) بھی نکالتے ہو جو تم پہنتے ہو اور اسی سمندر میں تم دیکھتے ہو کہ بڑی بڑی کشتیاں پانی کو چیرتی ہوئی چلی جارہی ہیں (یہ) اس لئے کہ تم اللہ کا فضل (رزق) تلاش کرو اور اس کا شکر ادا کرتے رہو۔ ﴿12﴾

یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ یُوْلِجُ النَّهَارَ فِی
الَّیْلِ ۙ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ۖؗ كُلٌّ یَّجْرِیْ
لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ
الْمُلْكُ ؕ وَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

وہی رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام پر لگا رکھا ہے۔ ہر ایک مقررہ مدت تک چلے گا۔ یہی تو ہے اللہ، تمہارا رب (جس کے یہ سارے کام ہیں) اسی کی بادشاہت ہے اور اس کے سوا تم جنہیں پکارتے ہو

مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿13﴾
اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا
مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ
بِشِرْكِكُمْ ؕ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿14﴾ ع 2/7 14

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ
وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿15﴾
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿16﴾

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿17﴾
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ
مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ
كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ
تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ
الْمَصِيْرُ ﴿18﴾

وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿19﴾
وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿20﴾
وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿21﴾
وَمَا يَسْتَوِى الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ
مَّنْ فِى الْقُبُوْرِ ﴿22﴾
اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿23﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ؕ

وہ تو کھجور کی گٹھلی کی جھلی کے مالک بھی نہیں ہیں۔ ﴿13﴾
اگر تم انہیں پکارو، وہ تمہاری پکار سن نہیں سکتے اور اگر وہ سن بھی لیں تو تمہاری داد رسی نہیں کر سکتے اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک کا صاف انکار کر دیں گے اور آپ کو باخبر (اللہ) کی طرح کوئی (صحیح) خبر نہیں دے سکتا۔ ﴿14﴾
اے لوگو، تم (سب ہی) اللہ کے محتاج ہو اور اللہ (ہر چیز سے) بے نیاز، بڑی خوبیوں والا ہے۔ ﴿15﴾
اگر وہ چاہے تو تمہیں فنا کر دے اور (تمہاری جگہ) کوئی نئی مخلوق پیدا کر دے۔ ﴿16﴾
اور یہ کام اللہ کے لئے کوئی مشکل نہیں۔ ﴿17﴾
اور کوئی (انسان) بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور اگر کوئی بوجھ تلے دبا ہوا (شخص) کسی دوسرے کو اپنا بوجھ اٹھانے کے لئے بلائے بھی تو کوئی بھی اس کا ذرا سا بوجھ اٹھانے نہیں آئے گا، چاہے وہ قریبی رشتہ دار ہی ہو۔ (اے نبی ﷺ) آپ تو صرف ان لوگوں کو ڈرا سکتے ہیں جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں (اور) نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔ جو شخص اپنے آپ کو (گناہوں سے) پاک کر لیتا ہے، وہ اپنے ہی فائدہ کے لئے پاک ہوتا ہے اور (سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ ﴿18﴾
اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں ہو سکتے۔ ﴿19﴾
اور نہ ہی اندھیرا اور روشنی۔ ﴿20﴾
اور نہ ہی سایہ اور دھوپ (برابر ہو سکتے ہیں)۔ ﴿21﴾
اور نہ ہی زندہ اور مردے برابر ہو سکتے ہیں۔ بے شک اللہ جسے چاہے، سنا سکتا ہے اور (اے نبی ﷺ) آپ انہیں ہرگز نہیں سنا سکتے جو قبروں میں دفن ہیں۔ ﴿22﴾
آپ تو صرف (عذاب الٰہی سے) ڈرانے والے ہیں۔ ﴿23﴾
(اے نبی ﷺ) بے شک ہم نے آپ کو (دین) حق دے کر (جنت کی) خوشخبری سنانے والا اور (جہنم سے) ڈرانے والا

وَاِنۡ مِّنۡ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيۡهَا نَذِيۡرٌ ﴿24﴾

بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت ایسی نہیں گزری جس میں کوئی ڈرانے والا نہ آیا ہو۔ ﴿24﴾

وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۚ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ ﴿25﴾

اور (اے نبی ﷺ) اگر یہ (کفارِ مکہ) آپ کو جھٹلا رہے ہیں تو (کوئی نئی بات نہیں) ان سے پہلے کے لوگ بھی جھٹلاتے رہے ہیں۔ ان کے رسول بھی ان کے پاس واضح دلائل، صحیفے اور روشن (ہدایات دینے والی) کتاب لے کر آئے تھے۔ ﴿25﴾

ثُمَّ اَخَذۡتُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَكَيۡفَ كَانَ
ع 3 12 15 نَكِيۡرِ ﴿26﴾

آخر کار میں نے ان لوگوں کو پکڑ لیا جنہوں نے کفر اختیار کیا پھر (دیکھو) میرا عذاب کیسا (عبرت ناک) تھا؟ ﴿26﴾

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهَا ؕ وَمِنَ الۡجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيۡضٌ وَّحُمۡرٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهَا وَغَرَابِيۡبُ سُوۡدٌ ﴿27﴾

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ ہی آسمان سے بارش نازل فرماتا ہے جس کے ذریعہ ہم ایسے پھل نکالتے ہیں جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں اور پہاڑوں میں بھی مختلف رنگ کی سفید، سرخ اور گہرے سیاہ رنگ کی دھاریاں ہوتی ہیں۔ ﴿27﴾

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالۡاَنۡعَامِ مُخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخۡشَى اللّٰهَ مِنۡ عِبَادِهِ الۡعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ غَفُوۡرٌ ﴿28﴾

اور اسی طرح انسانوں، جانوروں اور مویشیوں کے رنگ بھی مختلف ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے بندوں میں سے صرف علم رکھنے والے (لوگ) ہی اس سے ڈرتے ہیں۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر غالب، بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ ﴿28﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَتۡلُوۡنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرۡجُوۡنَ تِجَارَةً لَّنۡ تَبُوۡرَ ﴿29﴾

بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں، نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو (رزق) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے، اس میں پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں وہ (ایک) ایسی تجارت کی امید رکھتے ہیں جس میں کبھی بھی خسارہ نہیں ہوگا۔ ﴿29﴾

لِيُوَفِّيَهُمۡ اُجُوۡرَهُمۡ وَيَزِيۡدَهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ ﴿30﴾

(یہ اس لئے کرتے ہیں) تاکہ اللہ انہیں ان کا پورا پورا اجر دے اور اپنے فضل سے زیادہ بھی دے۔ بے شک اللہ خوب معاف کرنے والا، بڑا ہی قدردان ہے۔ ﴿30﴾

وَالَّذِيۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ مِنَ الۡكِتٰبِ هُوَ الۡحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيۡرٌۢ بَصِيۡرٌ ﴿31﴾

اور (اے نبی ﷺ) جو کتاب ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے، وہ حق ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔ بلاشبہ اللہ اپنے بندوں (کے حال) سے باخبر، ہر چیز پر نگاہ رکھنے والا ہے۔ ﴿31﴾

ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡكِتٰبَ الَّذِيۡنَ اصۡطَفَيۡنَا مِنۡ

پھر ہم نے اس کتاب (قرآن) کے وارث وہ بندے بنائے

عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ
مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ
اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿32﴾

جنہیں ہم نے (اس وراثت کے لئے) چن لیا۔ اب ان میں سے بعض اپنے آپ پر ظلم کرنے والے، بعض اعتدال کی راہ اختیار کرنے والے اور بعض اللہ کی توفیق سے بھلائیوں میں سبقت لے جانے والے ہیں۔ یہ (اللہ کا) بہت بڑا فضل ہے۔ ﴿32﴾

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ
اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا
حَرِيْرٌ ﴿33﴾

یہ لوگ ہمیشہ رہنے والے باغات میں داخل ہوں گے جہاں انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔ ﴿33﴾

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا
الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۨ ﴿34﴾

اور وہ کہہ رہے ہوں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم کو دور کر دیا۔ یقیناً ہمارا رب خوب بخشنے والا، بڑا قدردان ہے۔ ﴿34﴾

الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ
لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا
لُغُوْبٌ ﴿35﴾

جس نے ہمیں اپنے فضل سے ہمیشہ رہنے کے مقام (جنت) میں لا اتارا۔ جہاں ہمیں نہ تو کوئی تکلیف پہنچتی ہے اور نہ ہی کوئی تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے۔ ﴿35﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى
عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ
عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿36﴾

اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا، ان کے لئے جہنم کی آگ ہے۔ وہاں نہ تو ان کا کام تمام کیا جائے گا کہ وہ مر جائیں اور نہ ہی ان پر جہنم کا عذاب ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ناشکرے (انسان) کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ ﴿36﴾

وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا
نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَلَمْ
نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ
ع 4/11 16 النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿37﴾

وہاں (جہنم میں) وہ چیخ چیخ کر کہیں گے: اے ہمارے رب، ہمیں (جہنم سے) نکال لیجئے، ہم نیک اعمال کریں گے، ان اعمال سے مختلف جو پہلے کیا کرتے تھے۔ (اللہ فرمائے گا) کیا ہم نے تمہیں اتنی لمبی عمر نہیں دی تھی کہ جس میں کوئی نصیحت حاصل کرنا چاہتا تو کر سکتا تھا اور تمہارے پاس تو ڈرانے والا (رسول) بھی آیا تھا۔ اس لئے اب تم (جہنم کے عذاب کا) مزہ چکھو۔ پس (ایسے) ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا۔ ﴿37﴾

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿38﴾

بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی ہر پوشیدہ چیز سے واقف ہے، وہ تو سینوں کے راز کو بھی خوب جاننے والا ہے۔ ﴿38﴾

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ؕ
فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيْدُ
الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ

(اللہ) وہی تو ہے جس نے تمہیں زمین میں خلیفہ (جانشین) بنایا۔ پھر جس نے کفر کی راہ اختیار کی تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہوگا اور کفار کا کفران کے رب کے ہاں غصہ کو ہی بڑھاتا ہے

وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ كُفۡرُهُمۡ اِلَّا خَسَارًا ﴿39﴾

اوران کا کفران کے خسارہ میں اضافہ ہی کرتا ہے۔﴿39﴾

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوۡنِىۡ مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ
الۡاَرۡضِ اَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٌ فِى السَّمٰوٰتِ ۚ اَمۡ
اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا فَهُمۡ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنۡهُ ۚ بَلۡ اِنۡ
يَّعِدُ الظّٰلِمُوۡنَ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿40﴾

(اے نبی ﷺ) آپ ان (مشرکین) سے پوچھئے: کیا تم نے اپنے ان معبودوں کے بارے میں غور کیا جنہیں تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو؟ ذرا مجھے دکھاؤ تو سہی کہ انہوں نے زمین کا کون ساحصہ پیدا کیا ہے؟ یا آسمانوں میں ان کی کچھ شرکت ہے یا ہم نے انہیں ایسی کوئی کتاب (لکھ کر) دی ہے جس کی بنا پر وہ (شرک کے لئے) کوئی واضح دلیل رکھتے ہیں (نہیں) بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے کو دھوکے اور فریب کے وعدے ہی دیتے رہتے ہیں۔﴿40﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُمۡسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ اَنۡ
تَزُوۡلَا ۚ وَ لَئِنۡ زَالَتَاۤ اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا مِنۡ
اَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ﴿41﴾

حقیقت یہ ہے کہ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے (گرنے سے روکے) ہوئے ہے اور اگر وہ (آسمان وزمین) اپنی جگہ سے ہٹ جائیں تو اس (اللہ) کے علاوہ انہیں کوئی بھی اپنی جگہ پر برقرار نہیں رکھ سکتا۔ بلاشبہ وہ بڑا ہی بردبار، خوب معاف کرنے والا ہے۔﴿41﴾

وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ جَآءَهُمۡ
نَذِيۡرٌ لَّيَكُوۡنُنَّ اَهۡدٰى مِنۡ اِحۡدَى الۡاُمَمِ ۚ
فَلَمَّا جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ مَّا زَادَهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرَا ۙ ﴿42﴾

اور یہ (کفارِ مکہ) اللہ کی پختہ قسم کھا کر کہا کرتے تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا رسول آئے گا، وہ دوسری تمام امتوں سے زیادہ سیدھی راہ پر چلنے والے ہوں گے مگر جب ان کے پاس ڈرانے والا (رسول) آیا تو (اس کی آمد نے) ان کے (اندر حق سے) فرار اور نفرت کے سوا اور کسی چیز میں اضافہ نہیں کیا۔﴿42﴾

اۨسۡتِكۡبَارًا فِى الۡاَرۡضِ وَمَكۡرَ السَّيِّیٴِ ؕ وَلَا
يَحِيۡقُ الۡمَكۡرُ السَّيِّـئُ اِلَّا بِاَهۡلِهٖ ؕ فَهَلۡ
يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا سُنَّتَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۚ فَلَنۡ تَجِدَ
لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ۚ وَ لَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ
اللّٰهِ تَحۡوِيۡلًا ﴿43﴾

جس کی وجہ زمین میں ان کا تکبر کرنا (بڑا بن کر رہنا) اور بری چالیں چلنا تھا حالانکہ بری چال تو چال چلنے والے ہی کو لے ڈوبتی ہے پھر کیا یہ (اللہ کے) اس عذاب کا انتظار کر رہے ہیں جو پہلے لوگوں کو ملا۔ پس آپ اللہ کے طریقہ میں کبھی بھی کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے، ٹلنے والا ہرگز نہیں پائیں گے۔﴿43﴾

اَوَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ وَكَانُوۡۤا
اَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعۡجِزَهٗ
مِنۡ شَىۡءٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ

کیا یہ لوگ زمین پر چل پھر کر دیکھتے نہیں کہ ان لوگوں کا کیسا انجام ہوا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں حالانکہ وہ ان سے (بہت) زیادہ طاقتور تھے اور آسمانوں اور زمین کی کوئی چیز اللہ کو عاجز نہیں کرسکتی...

إِنَّهُۥ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿44﴾
وَلَوْ يُؤَاخِذُ ٱللَّهُ ٱلنَّاسَ بِمَا كَسَبُوا۟ مَا تَرَكَ
عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِن دَآبَّةٍ وَلَـٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰٓ
أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ ٱللَّهَ
ع 5/8 17 كَانَ بِعِبَادِهِۦ بَصِيرًۢا ﴿45﴾

بلا شبہ وہ سب کچھ جاننے والا، ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿44﴾
اور اگر اللہ لوگوں کے (بُرے) اعمال پر ان کا (فوراً) مواخذہ کرتا تو زمین پر کوئی بھی جاندار (زندہ) نہ چھوڑتا لیکن اس نے تو انہیں ایک مقررہ وقت تک مہلت دے رکھی ہے پھر جب ان کا وہ مقررہ وقت آجائے گا (تو انہیں سزا دے گا)۔ بلا شبہ اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ ﴿45﴾

سُورَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ

سورۂ یٰسٓ مکی ہے، اس میں 83 آیات اور 5 رکوع ہیں

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

يسٓ ﴿1﴾
وَٱلْقُرْءَانِ ٱلْحَكِيمِ ﴿2﴾
إِنَّكَ لَمِنَ ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿3﴾
عَلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿4﴾
تَنزِيلَ ٱلْعَزِيزِ ٱلرَّحِيمِ ﴿5﴾

یا سین۔ ﴿1﴾
قسم ہے قرآن کی جو حکمتوں کا خزانہ ہے۔ ﴿2﴾
بے شک آپ رسولوں میں سے ہیں۔ ﴿3﴾
سیدھی راہ پر ہیں۔ ﴿4﴾
(یہ قرآن) نہایت غالب اور خوب مہربان (اللہ) کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔ ﴿5﴾

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّآ أُنذِرَ ءَابَآؤُهُمْ فَهُمْ
غَـٰفِلُونَ ﴿6﴾
لَقَدْ حَقَّ ٱلْقَوْلُ عَلَىٰٓ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ
لَا يُؤْمِنُونَ ﴿7﴾
إِنَّا جَعَلْنَا فِىٓ أَعْنَـٰقِهِمْ أَغْلَـٰلًا فَهِىَ
إِلَى ٱلْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ ﴿8﴾

تاکہ آپ ایسی قوم کو ڈرائیں جس کے آباء و اجداد نہیں ڈرائے گئے تھے، اسی لئے یہ لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ ﴿6﴾
بلا شبہ ان کے اکثر لوگ عذاب کے مستحق بن چکے ہیں، اس لئے کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿7﴾
بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں جو ان کی ٹھوڑیوں تک پہنچ چکے ہیں جس کی وجہ سے وہ (اپنے) سر اوپر اٹھائے رہتے ہیں۔ ﴿8﴾

وَجَعَلْنَا مِنۢ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَـٰهُمْ فَهُمْ
لَا يُبْصِرُونَ ﴿9﴾
وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ
لَا يُؤْمِنُونَ ﴿10﴾
إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ ٱتَّبَعَ ٱلذِّكْرَ وَخَشِىَ ٱلرَّحْمَـٰنَ
بِٱلْغَيْبِ ۖ

اور ہم نے ایک دیوار ان کے آگے اور ایک ان کے پیچھے کھڑی کر دی ہے۔ پس ہم نے انہیں (ہر طرف سے) ڈھانپ دیا ہے اس لئے اب وہ (حق کو بھی) دیکھ نہیں پاتے۔ ﴿9﴾
اور آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں ان کے لئے برابر ہے یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿10﴾
آپ کا ڈرانا اسی (شخص) کے لئے مفید ہے جو ذکر (قرآن) کی پیروی کرتا ہے اور بغیر دیکھے رحمٰن سے ڈرتا ہے، ایسے لوگوں کو

فَبَشِّرۡهُ بِمَغۡفِرَةٍ وَّاَجۡرٍ كَرِيۡمٍ ﴿11﴾

آپ مغفرت اور بہت ہی عمدہ اجر کی خوشخبری سنا دیجئے۔ ﴿11﴾

اِنَّا نَحۡنُ نُحۡيِ الۡمَوۡتٰى وَ نَكۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا
(وقف غفران) وَ اٰثَارَهُمۡ ؕ وَ كُلَّ شَىۡءٍ اَحۡصَيۡنٰهُ فِىۡۤ اِمَامٍ
ع 1 12 18 مُّبِيۡنٍ ﴿12﴾

بلاشبہ ہم ہی مُردوں کو زندہ کرنے والے ہیں اور جو کچھ اعمال انہوں نے کئے ہیں، وہ سب ہم لکھتے جا رہے ہیں اور جو کچھ آثار انہوں نے اپنے پیچھے چھوڑے ہیں وہ بھی ہم ثبت (نوٹ) کرتے جا رہے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک واضح کتاب میں درج کر رکھا ہے۔ ﴿12﴾

(وقف لازم) وَ اضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا اَصۡحٰبَ الۡقَرۡيَةِ ۘ اِذۡ
جَآءَهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿13﴾

اور (اے نبی ﷺ) آپ بطورِ مثال انہیں (ایک) بستی والوں کا قصہ سنا دیجئے کہ جب ان کے پاس رسول آئے۔ ﴿13﴾

اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهِمُ اثۡنَيۡنِ فَكَذَّبُوۡهُمَا فَعَزَّزۡنَا
بِثَالِثٍ فَقَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ﴿14﴾

ہم نے ان کی طرف پہلے دو رسول بھیجے اور انہوں نے دونوں کو جھٹلا دیا پھر ہم نے تیسرے (رسول) سے ان کو تقویت دی۔ تینوں نے (مل کر) کہا: بے شک ہم تمہاری طرف (رسول بنا کر) بھیجے گئے ہیں۔ ﴿14﴾

قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ
الرَّحۡمٰنُ مِنۡ شَىۡءٍ ۙ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا تَكۡذِبُوۡنَ ﴿15﴾

انہوں (بستی والوں) نے کہا: تم تو ہمارے ہی جیسے انسان ہو اور رحمٰن نے کوئی چیز نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بول رہے ہو۔ ﴿15﴾

قَالُوۡا رَبُّنَا يَعۡلَمُ اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ ﴿16﴾

انہوں (رسولوں) نے جواب دیا: ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم یقیناً تمہاری طرف (رسول بنا کر) بھیجے گئے ہیں۔ ﴿16﴾

وَمَا عَلَيۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿17﴾

اور ہماری ذمہ داری تو صرف واضح طور پر (اللہ کا) پیغام پہنچا دینا ہے۔ ﴿17﴾

قَالُوۡۤا اِنَّا تَطَيَّرۡنَا بِكُمۡ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهُوۡا
لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ وَ لَيَمَسَّنَّكُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ
اَلِيۡمٌ ﴿18﴾

انہوں (بستی والوں) نے کہا: ہم تو تمہیں (اپنے لئے) منحوس سمجھتے ہیں۔ اگر تم (اپنی اس دعوت سے) باز نہ آئے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور ہمارے ہاتھوں تمہیں دردناک سزا ملے گی۔ ﴿18﴾

قَالُوۡا طَآئِرُكُمۡ مَّعَكُمۡ ؕ اَئِنۡ ذُكِّرۡتُمۡ ؕ بَلۡ
اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿19﴾

رسولوں نے کہا: تمہاری نحوست تمہارے اپنے ساتھ ہی لگی ہوئی ہے، کیا (یہ باتیں تم اس لئے کرتے ہو کہ) تمہیں نصیحت کی گئی ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ تم حد سے گزرے ہوئے لوگ ہو۔ ﴿19﴾

وَ جَآءَ مِنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ رَجُلٌ يَّسۡعٰى قَالَ
يٰقَوۡمِ اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۙ ﴿20﴾

اور (اتنے میں) شہر کے آخری حصہ سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا: اے میری قوم، ان رسولوں کی پیروی کرو۔ ﴿20﴾

اتَّبِعُوۡا مَنۡ لَّا يَسۡـَٔلُكُمۡ اَجۡرًا وَّ هُمۡ
مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿21﴾

ان (رسولوں) کی پیروی کرو جو تم سے (اس دعوت پر) کوئی اُجرت نہیں مانگتے اور وہ خود بھی ہدایت یافتہ ہیں۔ ﴿21﴾

الجزء 23

وَمَالِيَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِيۡ فَطَرَنِيۡ وَ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿22﴾

اور میں اس ذات (اللہ) کی عبادت کیوں نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تم سب نے اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿22﴾

ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ يُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّيۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا وَّ لَا يُنۡقِذُوۡنِ ﴿23﴾

کیا میں اسے (اللہ کو) چھوڑ کر ایسوں کو معبود بنالوں کہ اگر رحمٰن (اللہ) مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو ان کی سفارش مجھے کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے گی اور نہ ہی وہ مجھے بچا سکیں گی۔ ﴿23﴾

اِنِّيۡۤ اِذًا لَّفِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿24﴾

(اگر میں ایسا کروں) تو بلاشبہ میں کھلی گمراہی میں مبتلا ہو جاؤں گا۔ ﴿24﴾

اِنِّيۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّكُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿25﴾

بے شک میں تمہارے رب پر ایمان لا چکا ہوں۔ لہٰذا تم میری بات (غور سے) سنو۔ ﴿25﴾

قِيۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيۡتَ قَوۡمِيۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿26﴾

(ان لوگوں نے اسے قتل کر دیا اور اس سے) کہا گیا: ''جنت میں داخل ہو جاؤ'' اس نے کہا: کاش، میری قوم کو بھی یہ معلوم ہو جاتا۔ ﴿26﴾

بِمَا غَفَرَ لِيۡ رَبِّيۡ وَ جَعَلَنِيۡ مِنَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ ﴿27﴾

کہ میرے رب نے کس چیز (دعوتِ توحید) کی بدولت میری مغفرت فرما دی اور مجھے باعزت لوگوں میں شامل کر دیا۔ ﴿27﴾

وَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنۡزِلِيۡنَ ﴿28﴾

اس کے بعد ہم نے اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہی ہمیں لشکر اتارنے کی (کوئی) ضرورت تھی۔ ﴿28﴾

اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿29﴾

وہ تو صرف ایک (خوفناک) چیخ تھی جس سے وہ سب فوراً بجھ کر رہ گئے۔ ﴿29﴾

وقف غفران

يٰحَسۡرَةً عَلَى الۡعِبَادِ ۚ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿30﴾

افسوس ہے ایسے بندوں پر کہ ان کے پاس جب بھی رسول آتا وہ اس کا مذاق ہی اڑاتے۔ ﴿30﴾

اَلَمۡ يَرَوۡا كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ اَنَّهُمۡ اِلَيۡهِمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿31﴾

کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم ان سے پہلے، بہت سی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جو ان کے پاس کبھی واپس لوٹ کر نہیں آئیں گی۔ ﴿31﴾

ع 2 20

وَاِنۡ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿32﴾

اور تمام لوگوں کو (قیامت کے دن) ہمارے ہی سامنے حاضر ہونا ہے۔ ﴿32﴾

1

وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ الۡمَيۡتَةُ ۖۚ اَحۡيَيۡنٰهَا وَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبًّا فَمِنۡهُ يَاۡكُلُوۡنَ ﴿33﴾

اور لوگوں کے لئے مُردہ (خشک) زمین (بھی) ایک نشانی ہے جسے ہم نے زندہ کیا اور اس سے اناج نکالا جس میں سے لوگ کھاتے ہیں۔ ﴿33﴾

وَ جَعَلۡنَا فِيۡهَا جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّ اَعۡنَابٍ وَّفَجَّرۡنَا فِيۡهَا مِنَ الۡعُيُوۡنِ ﴿34﴾

اور ہم نے اس (زمین) میں کھجوروں اور انگور کے باغات پیدا کئے اور اس کے اندر سے چشمے بھی جاری کر دیئے۔ ﴿34﴾

لِيَاۡكُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتۡهُ اَيۡدِيۡهِمۡ ؕ اَفَلَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿35﴾

تاکہ لوگ اس کے پھل کھائیں، یہ سب کچھ ان کے ہاتھوں نے پیدا نہیں کیا پھر لوگ (اللہ کا) شکر ادا کیوں نہیں کرتے؟ ﴿35﴾

سُبۡحٰنَ الَّذِيۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ

پاک ہے وہ ذات جس نے تمام (چیزوں کے) جوڑے پیدا

الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾

کئے، ان چیزوں کے بھی جنہیں زمین اُگاتی ہے اور خود ان (انسانوں) کے بھی اور ان چیزوں کے بھی جنہیں یہ جانتے تک نہیں۔ ﴿36﴾

وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۙ﴿37﴾

اور ان کے لئے رات بھی ایک نشانی ہے۔ ہم اس سے دن کو الگ کر دیتے ہیں۔ پس اچانک ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔ ﴿37﴾

وَ الشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ؕ﴿38﴾

اور سورج اپنی مقررہ گزرگاہ پر چل رہا ہے۔ یہ نظام اسی (اللہ) کا مقرر کیا ہوا ہے جو بڑا زبردست، سب کچھ جاننے والا ہے۔ ﴿38﴾

وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿39﴾

اور ہم نے چاند کی منزلیں مقرر کر رکھی ہیں (جن سے وہ گزرتا ہے) یہاں تک کہ وہ لوٹ کر (کھجور کی پرانی) خشک ٹہنی کی طرح (باریک) ہو جاتا ہے۔ ﴿39﴾

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿40﴾

نہ سورج کی یہ مجال ہے کہ وہ چاند کو جا پکڑے اور نہ ہی رات دن سے پہلے آ سکتی ہے۔ ہر ایک اپنے (آسمانی) دائرہ میں تیزی سے رواں دواں ہے۔ ﴿40﴾

وَ اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۙ﴿41﴾

اور لوگوں کے لئے ایک نشانی یہ (بھی) ہے کہ ہم نے ان (نوح علیہ السلام) کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔ ﴿41﴾

وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿42﴾

اور ان کے لئے اس جیسی اور چیزیں (کشتیاں، بحری جہاز) بھی پیدا کیں جن پر یہ سوار ہوتے ہیں۔ ﴿42﴾

وَ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۙ﴿43﴾

اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں پھر نہ تو ان کی کوئی فریاد سننے والا ہو اور نہ ہی وہ (کسی طرح) بچائے جا سکیں۔ ﴿43﴾

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿44﴾

سوائے اس کے کہ ہماری رحمت ان کے شاملِ حال ہو جائے اور ایک (خاص) مدت کے لئے انہیں (دنیا سے) فائدہ اٹھانے دیتے ہیں۔ ﴿44﴾

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿45﴾

اور جب ان (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ اس (انجام) سے ڈرو جو تمہارے سامنے (آنے والا) ہے اور جو تمہارے پیچھے (گزر چکا) ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے (تو وہ اس پر کوئی توجہ نہیں دیتے)۔ ﴿45﴾

وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿46﴾

اور جب بھی ان کے پاس ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی آتی ہے تو وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ ﴿46﴾

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖۗ

اور جب انہیں کہا جاتا ہے: اللہ نے تمہیں جو رزق دیا ہے اس میں سے کچھ (اللہ کی راہ میں بھی) خرچ کرو۔ کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں: کیا ہم انہیں کھلائیں جنہیں اگر اللہ چاہتا تو

اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿47﴾

خود ہی کھلا دیتا۔ تم لوگ تو کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو۔ ﴿47﴾

وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ
صٰدِقِیۡنَ ﴿48﴾

اور وہ (کفار) کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ وعدہ (قیامت) کب پورا ہوگا؟ ﴿48﴾

مَا یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا صَیۡحَةً وَّاحِدَةً تَاۡخُذُهُمۡ
وَهُمۡ یَخِصِّمُوۡنَ ﴿49﴾

وہ تو صرف ایک (ہولناک) چیخ کا انتظار کر رہے ہیں جو انہیں آ پکڑے گی اور اس وقت وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے۔ ﴿49﴾

فَلَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ تَوۡصِیَةً وَّ لَاۤ اِلٰۤی اَهۡلِهِمۡ
ع 3 18 2 یَرۡجِعُوۡنَ ﴿50﴾

اس وقت وہ نہ تو کوئی وصیت کر سکیں گے اور نہ ہی اپنے اہل و عیال کی طرف واپس جا سکیں گے۔ ﴿50﴾

وَ نُفِخَ فِی الصُّوۡرِ فَاِذَا هُمۡ مِّنَ الۡاَجۡدَاثِ اِلٰی
رَبِّهِمۡ یَنۡسِلُوۡنَ ﴿51﴾

اور (جب) صور پھونکا جائے گا تو وہ فوراً ہی اپنی قبروں سے (نکل کر) اپنے رب کی طرف دوڑے چلے آئیں گے۔ ﴿51﴾

وقف لازم / وقف منزل / وقف غفران

قَالُوۡا یٰوَیۡلَنَا مَنۡۢ بَعَثَنَا مِنۡ مَّرۡقَدِنَا ٜ
هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ وَ صَدَقَ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿52﴾

وہ (گھبرا کر) کہیں گے: ہائے افسوس، ہمیں ہماری خواب گاہوں سے کس نے اٹھا دیا؟ (جواب ملے گا) یہی تو (وہ دن) ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔ ﴿52﴾

اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَیۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ جَمِیۡعٌ
لَّدَیۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿53﴾

وہ تو صرف ایک (ہولناک) چیخ ہوگی جس کے ساتھ ہی تمام لوگ ایک دم ہمارے سامنے حاضر کر دیئے جائیں گے۔ ﴿53﴾

فَالۡیَوۡمَ لَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَیۡئًا وَّ لَا تُجۡزَوۡنَ
اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿54﴾

پس اس دن کسی شخص پر ذرّہ برابر بھی ظلم نہیں ہوگا اور تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسے تم عمل کرتے تھے۔ ﴿54﴾

اِنَّ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ الۡیَوۡمَ فِیۡ شُغُلٍ فٰكِهُوۡنَ ﴿55﴾

بے شک اہل جنت آج کے دن (دلچسپ) مشغلوں میں ہشاش بشاش ہوں گے۔ ﴿55﴾

هُمۡ وَ اَزۡوَاجُهُمۡ فِیۡ ظِلٰلٍ عَلَی الۡاَرَآئِكِ
مُتَّكِـُٔوۡنَ ﴿56﴾

وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں تختوں (مسہریوں) پر ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے۔ ﴿56﴾

لَهُمۡ فِیۡهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمۡ مَّا یَدَّعُوۡنَ ﴿57﴾ صلے

وہاں انہیں ہر قسم کے (لذیذ) میوے بھی ملیں گے اور ہر وہ چیز (بھی) جس کی وہ خواہش کریں گے۔ ﴿57﴾

سَلٰمٌ ۟ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ ﴿58﴾

بے حد مہربان رب کی طرف سے انہیں سلام پہنچایا جائے گا۔ ﴿58﴾

وَامۡتَازُوا الۡیَوۡمَ اَیُّهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿59﴾

اور (کہا جائے گا) اے مجرمو، آج تم (اہل جنت سے) الگ ہو جاؤ۔ ﴿59﴾

اَلَمۡ اَعۡهَدۡ اِلَیۡكُمۡ یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوا
الشَّیۡطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿60﴾ لا

اے اولادِ آدم، کیا میں نے تم سے عہد نہیں لیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا؟ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ﴿60﴾

وقف غفران وَّ اَنِ اعۡبُدُوۡنِیۡ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ﴿61﴾

اور یہ کہ صرف میری ہی عبادت کرنا۔ یہی سیدھی راہ ہے۔ ﴿61﴾

وَ لَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَ فَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿62﴾

اور بلاشبہ اس (شیطان) نے تم میں سے بہت سارے لوگوں کو گمراہ کر دیا، کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے تھے؟ ﴿62﴾

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿63﴾

یہی وہ جہنم ہے جس سے تم کو ڈرایا جاتا تھا۔ ﴿63﴾

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿64﴾

آج تم اپنے کفر کا بدلہ پانے کے لئے اس (جہنم) میں داخل ہو جاؤ۔ ﴿64﴾

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَاۤ اَيْدِيْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿65﴾

آج (قیامت کے دن) ہم ان کے منہ پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں ان کے کاموں کی گواہی دیں گے جو وہ (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔ ﴿65﴾

وَ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿66﴾

اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو بے نور کر دیں۔ پھر وہ راستہ کی طرف بڑھیں تو کیسے دیکھ پائیں گے۔ ﴿66﴾

ع 4 17 3 وَ لَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿67﴾

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ میں ہی ان کی صورتیں بدل دیں پھر نہ تو وہ آگے بڑھ پائیں گے اور نہ ہی پیچھے لوٹ سکیں گے۔ ﴿67﴾

وَ مَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَ فَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿68﴾

اور جسے ہم لمبی عمر (انتہائی بوڑھا کر) دیتے ہیں، اسے اس کی حالت پیدائش کی طرف لوٹا دیتے ہیں۔ کیا پھر بھی وہ نہیں سمجھتے؟ ﴿68﴾

وَ مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿69﴾

اور ہم نے اپنے نبی کو شعر نہیں سکھائے اور نہ ہی یہ (شعر و شاعری) اس کے لائق ہے۔ یہ تو سراسر نصیحت اور واضح قرآن ہے۔ ﴿69﴾

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿70﴾

تا کہ یہ (قرآن) ہر اس شخص کو ڈرائے جو زندہ ہو اور کفار پر (عذابِ الٰہی کی) حجت قائم ہو جائے۔ ﴿70﴾

اَ وَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَاۤ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿71﴾

کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ ہم نے اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزوں (مخلوق) میں سے ان کے لئے جانور بھی پیدا کئے جن کے اب یہ مالک ہو گئے ہیں۔ ﴿71﴾

وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿72﴾

اور ان مویشیوں کو ہم نے ان کا (اس طرح) فرمانبردار بنا دیا ہے کہ ان میں سے بعض پر وہ سوار ہوتے اور بعض کا گوشت کھاتے ہیں۔ ﴿72﴾

وَ لَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ ؕ اَ فَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾

اور (اس کے علاوہ) انہیں ان مویشیوں سے اور بھی بہت سے فوائد اور مشروبات ملتے ہیں۔ کیا پھر بھی یہ (اللہ کا) شکر ادا نہیں کریں گے؟ ﴿73﴾

وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿74﴾

اور (یہ تمام نعمتیں ہوتے ہوئے بھی) انہوں نے اللہ کے علاوہ دوسرے معبود بنا لئے ہیں اور یہ امید رکھتے ہیں کہ ان کی مدد کی جائے گی۔ ﴿74﴾

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَ هُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿75﴾

حالانکہ وہ (خود ساختہ معبود) ان کی مدد نہیں کر سکتے۔ (پھر بھی) مشرکین ان (بتوں) کے لئے حاضر رہنے والے لشکر ہیں۔ ﴿75﴾

وقف لازم

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿76﴾

(اے نبی ﷺ) پس آپ کو ان (مشرکین) کی بات غم زدہ نہ کرے۔ ہم ان کی ان باتوں کو جانتے ہیں جنہیں یہ چھپاتے ہیں اور ان کو بھی جن کا یہ اظہار کرتے ہیں۔ ﴿76﴾

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿77﴾

کیا انسان اس بات پر غور نہیں کرتا کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا؟ پھر وہ کھلم کھلا جھگڑالو بن گیا۔ ﴿77﴾

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿78﴾

اور (اب) وہ (انسان) ہم پر مثالیں چسپاں کرتا ہے اور اپنی پیدائش کو بھول بیٹھا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ان ہڈیوں کو کون زندہ کرسکتا ہے جب یہ گل سڑ چکی ہوں گی؟ ﴿78﴾

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۙ ﴿79﴾

آپ جواب دیجئے کہ انہیں وہی (اللہ) زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ ہر تخلیق کے بارے میں مکمل علم رکھتا ہے۔ ﴿79﴾

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿80﴾

وہی (اللہ) تو ہے جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کردی جس سے تم آگ سلگاتے ہو۔ ﴿80﴾

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؔ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿81﴾

وقف غفران

کیا وہ (اللہ) جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اس بات پر قادر نہیں کہ وہ ان جیسے (انسان) دوبارہ پیدا کرسکے؟ کیوں نہیں، وہ تو پیدا کرنے میں ماہر، ہر بات کو جاننے والا ہے۔ ﴿81﴾

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿82﴾

وہ جب کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو اسے کہتا ہے "ہوجا" وہ اسی وقت ہوجاتا ہے۔ ﴿82﴾

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾

ع 5 16 4

پس پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت (مکمل اقتدار) ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿83﴾

سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ

سورۃ الصّٰٓفّٰت مکی ہے، اس میں 182 آیات اور 5 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

المنزل 6

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ ﴿1﴾

قطار باندھ کر صف بستہ ہونے والوں (فرشتوں) کی قسم۔ ﴿1﴾

فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ ﴿2﴾

پھر جھڑک کر ڈانٹنے والوں کی قسم۔ ﴿2﴾

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ ﴿3﴾

پھر ذکر (قرآن) کی تلاوت کرنے والوں کی قسم۔ ﴿3﴾

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ ﴿4﴾

یقیناً تمہارا معبود (حقیقی) بس ایک ہی ہے۔ ﴿4﴾

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ ﴿5﴾

وہی آسمانوں، زمین، ان کے درمیان کی (تمام) چیزوں اور مشارق کا رب ہے۔ ﴿5﴾

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۙ ﴿6﴾

بے شک ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں سے خوبصورت بنایا ہے۔ ﴿6﴾

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿7﴾
اور اسے (آسمان کو) ہر سرکش شیطان سے محفوظ (بھی) بنا دیا۔ ﴿7﴾

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾
وہ (شیاطین) عالم بالا (آسمانی فرشتوں) کی باتیں سن ہی نہیں سکتے اور ہر طرف سے ان پر انگارے برسائے جاتے ہیں۔ ﴿8﴾

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿9﴾
تاکہ وہ بھاگ کھڑے ہوں اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ ﴿9﴾

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿10﴾
تاہم اگر کوئی (شیطان) کچھ لے بھاگے تو ایک دہکتا ہوا انگارہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔ ﴿10﴾

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿11﴾
(اے نبی ﷺ) آپ ان (کفار) سے پوچھئے: کیا ان (انسانوں) کا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا (ان کے علاوہ عظیم کائنات کا) جسے ہم نے پیدا کیا ہے؟ بے شک ہم نے انہیں (انسانوں کو) لیس دار مٹی (کے گارے) سے پیدا کیا ہے۔ ﴿11﴾

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿12﴾
بلکہ آپ تو (اللہ کی قدرت کے کرشموں پر) تعجب فرما رہے ہیں اور یہ (کفار) اس کا مذاق اڑا رہے ہیں۔ ﴿12﴾

وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿13﴾
اور جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو یہ نصیحت قبول نہیں کرتے۔ ﴿13﴾

وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿14﴾
اور جب یہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو اس کا مذاق اڑاتے ہیں۔ ﴿14﴾

وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿15﴾
اور کہتے ہیں: یہ تو کھلا جادو ہے۔ ﴿15﴾

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿16﴾
(یہ کہتے ہیں) جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں بن جائیں گے تو کیا ہم پھر دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔؟ ﴿16﴾

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿17﴾
کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی (اٹھائے جائینگے)؟ ﴿17﴾

قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿18﴾
آپ فرما دیجئے: جی ہاں اور تم (اس وقت) ذلیل و بے بس ہو گے۔ ﴿18﴾

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿19﴾
وہ (قیامت) تو بس ایک چنگھاڑ (خوفناک آواز) ہو گی اور اچانک وہ (لوگ دوبارہ زندہ ہو کر) دیکھ رہے ہوں گے۔ ﴿19﴾

وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿20﴾
اور (اس وقت) وہ کہیں گے: ہائے ہماری بربادی، یہ تو جزا (وسزا) کا دن ہے۔ ﴿20﴾

ع 1 21 5 هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿21﴾
(ان سے کہا جائے گا) یہی وہ فیصلہ کا دن ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ ﴿21﴾

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿22﴾
(فرشتوں کو حکم ہو گا) اکٹھا کرو، ان ظالموں، ان کے (دنیا کے) ساتھیوں اور انہیں بھی جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے۔ ﴿22﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿23﴾
اللہ کے علاوہ۔ پھر ان سب کو جہنم کی راہ پر (ہانک کر) لے جاؤ۔ ﴿23﴾

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿24﴾
(حکم ہو گا) انہیں ذرا روک لو، ان سے کچھ پوچھنا ہے۔ ﴿24﴾

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿25﴾
تمہیں کیا ہوگیا ہے؟ اب تم آپس میں ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے؟ ﴿25﴾

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿26﴾
بلکہ آج کے دن وہ (سب) گردن جھکائے کھڑے ہوں گے۔ ﴿26﴾

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿27﴾
اور (اس کے بعد) وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوکر آپس میں تکرار شروع کردیں گے۔ ﴿27﴾

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿28﴾
وہ (پیروی کرنے والے اپنے سرداروں سے) کہیں گے: تم ہی تو تھے جو ہمارے پاس دائیں (اور بائیں) طرف سے آتے تھے۔ ﴿28﴾

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿29﴾
وہ جواب دیں گے (نہیں) بلکہ تم خود ایمان لانے والے نہیں تھے۔ ﴿29﴾

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿30﴾
اور ہمارا تم پر کوئی زور نہیں تھا بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ تھے۔ ﴿30﴾

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿31﴾
آخرکار اب ہمارے رب کی بات ہم پر صادق آگئی ہے، ہم سب کو یقیناً عذاب کا مزہ چکھنا پڑے گا۔ ﴿31﴾

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿32﴾
پس ہم نے تمہیں گمراہ کیا کیونکہ ہم خود بھی گمراہی میں مبتلا تھے۔ ﴿32﴾

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿33﴾
پس (اس طرح) اس دن وہ سب عذاب میں (برابر کے) شریک ہوں گے۔ ﴿33﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿34﴾
بے شک ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا کرتے ہیں۔ ﴿34﴾

اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۙ ﴿35﴾
بے شک انہیں (کفار اور مشرکین کو) جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی بھی معبود (برحق) نہیں تو وہ سرکشی کرتے تھے۔ ﴿35﴾

وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۭ ﴿36﴾
اور کہتے تھے: کیا ہم ایک دیوانے شاعر کی باتوں میں آکر اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں؟ ﴿36﴾

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿37﴾
حالانکہ وہ (نبی ﷺ) تو حق لے کر آئے اور انہوں نے پہلے تمام رسولوں کی تصدیق بھی کی۔ ﴿37﴾

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۚ ﴿38﴾
(پھر انہیں کہا جائے گا) تم ضرور دردناک عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو۔ ﴿38﴾

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۙ ﴿39﴾
اور تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسے تم اعمال کیا کرتے تھے۔ ﴿39﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿40﴾
مگر اللہ کے مخلص بندے (عذاب سے محفوظ رہیں گے)۔ ﴿40﴾

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ۙ ﴿41﴾
انہی کے لئے مقررہ رزق (جو پہلے ہی سے معلوم) ہے۔ ﴿41﴾

فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۙ ﴿42﴾
(یعنی جنت کے) لذیذ میوے اور وہاں وہ بڑے باعزت رکھے جائیں گے۔ ﴿42﴾

فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۙ (43)
نعمتوں والے باغات میں۔ (43)

عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ (44)
آمنے سامنے تختوں پر (بیٹھے) ہوں گے۔ (44)

یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍۭ ۙ (45)
انہیں بہتی شراب کے جام (بھر بھر کر) پیش کئے جائیں گے۔ (45)

بَیْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ ۚۖ (46)
جو صاف شفاف اور پینے میں بڑی لذیذ ہوگی۔ (46)

لَا فِیْهَا غَوْلٌ وَّ لَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ (47)
جس سے نہ تو ان کا سر چکرائے گا اور نہ ہی وہ مدہوش ہونگے۔ (47)

وَ عِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِیْنٌ ۙ (48)
اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی، خوبصورت آنکھوں والی حوریں ہوں گی۔ (48)

كَاَنَّهُنَّ بَیْضٌ مَّكْنُوْنٌ (49)
وہ حوریں (شتر مرغ کے پروں کے نیچے) چھپائے ہوئے انڈوں کی طرح (نہایت خوب صورت اور نازک) ہوں گی۔ (49)

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ (50)
جنتی آپس میں متوجہ ہو کر ایک دوسرے سے سوال کریں گے۔ (50)

قَالَ قَآىٕلٌ مِّنْهُمْ اِنِّیْ كَانَ لِیْ قَرِیْنٌ ۙ (51)
ان میں سے ایک کہے گا: (دنیا میں) میرا ایک ساتھی تھا۔ (51)

یَّقُوْلُ اَىٕنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِیْنَ (52)
جو (مجھ سے) کہا کرتا تھا: کیا تم بھی (قیامت کی) تصدیق کرنے والوں میں سے ہو۔ (52)

ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِیْنُوْنَ (53)
کیا جب ہم مر کر مٹی اور ہڈی ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہمیں جزا و سزا دی جائے گی۔ (53)

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ (54)
وہ کہے گا: کیا تم (اس ساتھی کو) جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو۔ (54)

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِیْمِ (55)
پھر وہ جھانکے گا تو اسے جہنم کی گہرائی میں (جلتا ہوا) دیکھے گا۔ (55)

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ ۙ (56)
وہ (جنتی جہنمی سے) کہے گا: اللہ کی قسم، قریب تھا کہ تو مجھے بھی ہلاک کر ڈالتا۔ (56)

وَ لَوْ لَا نِعْمَةُ رَبِّیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ (57)
اور اگر مجھ پر میرے رب کا فضل (شامل حال) نہ ہوتا تو (آج) میں بھی (جہنم میں) حاضر کئے جانے والوں میں سے ہوتا۔ (57)

اَفَمَا نَحْنُ بِمَیِّتِیْنَ ۙ (58)
(پھر وہ اپنے جنتی ساتھیوں سے پوچھے گا:) کیا اب ہمیں موت نہیں آئے گی؟ (58)

اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰی وَ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ (59)
سوائے پہلی موت کے (جو آ چکی ہے) اور اب ہمیں کوئی عذاب نہیں دیا جائے گا۔ (59)

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ (60)
یقیناً یہ تو بہت بڑی کامیابی ہے۔ (60)

لِمِثْلِ هٰذَا فَلْیَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ (61)
ایسی (اچھی) کامیابی کے لئے عمل کرنے والوں کو (نیک) اعمال کرنے چاہئیں۔ (61)

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿62﴾
کیا یہ (جنت کی نعمتوں کی) مہمانی بہتر ہے یا تھوہر کے درخت کی۔ ﴿62﴾

اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿63﴾
بے شک ہم نے اسے (تھوہر کو) ظالموں کے لئے فتنہ بنا دیا ہے۔ ﴿63﴾

اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿64﴾
وہ ایسا درخت ہے جو جہنم کی تہہ سے نکلتا (پیدا ہوتا) ہے۔ ﴿64﴾

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿65﴾
اس کا خوشہ (پھل) شیاطین کے سروں کے مانند ہوتا ہے۔ ﴿65﴾

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿66﴾
وہ (اہلِ جہنم) یقیناً اس سے کھائینگے اور اسی سے اپنا پیٹ بھرینگے۔ ﴿66﴾

ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿67﴾
پھر اس کے بعد انہیں پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی ملے گا۔ ﴿67﴾

ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿68﴾
پھر ان کا ٹھکانا یقیناً جہنم ہوگا۔ ﴿68﴾

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿69﴾
بے شک انہوں (کفار اور مشرکین) نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا تھا۔ ﴿69﴾

فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿70﴾
پھر بھی یہ انہی کے نقش قدم پر دوڑے چلے جا رہے ہیں۔ ﴿70﴾

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿71﴾
حالانکہ ان سے پہلے (بھی) بہت سے (پہلی قوموں کے) لوگ گمراہ ہو چکے تھے۔ ﴿71﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿72﴾
بلاشبہ ہم نے ان میں بھی کئی ڈرانے والے (رسول) بھیجے تھے۔ ﴿72﴾

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿73﴾
پس آپ دیکھ لو کہ ان تنبیہ کئے جانے والوں کا انجام کیا ہوا۔ ﴿73﴾

ع 2 53 6
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿74﴾
سوائے اللہ کے مخلص بندوں کے۔ ﴿74﴾

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿75﴾
اور بلاشبہ نوح (علیہ السلام) نے ہمیں پکارا۔ (دیکھ لو) ہم کیسے اچھے (دعا) قبول کرنے والے ہیں۔ ﴿75﴾

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿76﴾
ہم نے انہیں اور ان کے گھر والوں کو بڑی مصیبت (کربِ عظیم) سے بچا لیا۔ ﴿76﴾

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿77﴾
اور ہم نے ان ہی کی نسل کو باقی رکھا۔ ﴿77﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿78﴾
اور ہم نے بعد میں آنے والی نسلوں میں ان کا ذکرِ خیر (تعریف و توصیف) باقی رکھا۔ ﴿78﴾

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿79﴾
سارے عالم میں نوح (علیہ السلام) پر سلام ہو۔ ﴿79﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿80﴾
بلاشبہ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ ﴿80﴾

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿81﴾
درحقیقت وہ (نوح علیہ السلام) ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ ﴿81﴾

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿82﴾
پھر ہم نے دوسروں (کفار) کو غرق کر دیا۔ ﴿82﴾

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿83﴾ وقف لازم
بے شک انہی (نوح علیہ السلام) کی جماعت میں سے (اہلِ توحید) ابراہیم (علیہ السلام) بھی تھے۔ ﴿83﴾

اِذۡ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلۡبٍ سَلِيۡمٍ ﴿84﴾
جب وہ اپنے رب کے پاس صاف دل (قلب سلیم) لے کر آئے۔ ﴿84﴾

اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖ مَاذَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿85﴾
جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا: تم کن چیزوں کی عبادت کر رہے ہو؟ ﴿85﴾

اَئِفۡكًا اٰلِهَةً دُوۡنَ اللّٰهِ تُرِيۡدُوۡنَ ﴿86﴾
کیا تم اللہ کو چھوڑ کر خود ساختہ معبود چاہتے ہو؟ ﴿86﴾

فَمَا ظَنُّكُمۡ بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿87﴾
اچھا بتاؤ، (اللہ) ربّ العالمین کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ ﴿87﴾

فَنَظَرَ نَظۡرَةً فِى النُّجُوۡمِ ﴿88﴾
پس ابراہیم (علیہ السلام) نے ایک نظر ستاروں کی طرف دیکھا۔ ﴿88﴾

فَقَالَ اِنِّىۡ سَقِيۡمٌ ﴿89﴾
پھر کہا: میری طبیعت خراب ہے۔ ﴿89﴾

فَتَوَلَّوۡا عَنۡهُ مُدۡبِرِيۡنَ ﴿90﴾
(اس جواب پر قوم کے) لوگ ابراہیم (علیہ السلام) کو چھوڑ کر (اپنے قومی تہوار منانے) چلے گئے۔ ﴿90﴾

فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمۡ فَقَالَ اَلَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿91﴾
پھر ابراہیم (علیہ السلام چپکے سے) ان کے معبودوں کے پاس (بت خانہ میں) گئے اور کہا: تم کھاتے کیوں نہیں؟ ﴿91﴾

مَا لَـكُمۡ لَا تَنۡطِقُوۡنَ ﴿92﴾
تمہیں کیا ہو گیا ہے، تم بولتے کیوں نہیں؟ ﴿92﴾

فَرَاغَ عَلَيۡهِمۡ ضَرۡبًۢا بِالۡيَمِيۡنِ ﴿93﴾
پھر آپ (اپنی پوری قوت کے ساتھ) اپنے داہنے ہاتھ سے انہیں توڑنے لگے۔ ﴿93﴾

فَاَقۡبَلُوۡۤا اِلَيۡهِ يَزِفُّوۡنَ ﴿94﴾
(واپس آ کر) وہ لوگ دوڑتے ہوئے ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس آئے۔ ﴿94﴾

قَالَ اَتَعۡبُدُوۡنَ مَا تَنۡحِتُوۡنَ ﴿95﴾
ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا: کیا تم اپنے ہی (ہاتھوں سے) تراشے ہوئے بتوں کی عبادت کرتے ہو؟ ﴿95﴾

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ وَمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿96﴾
حالانکہ اللہ ہی نے تمہیں بھی پیدا کیا اور ان کو بھی جنہیں تم بناتے ہو۔ ﴿96﴾

قَالُوا ابۡنُوۡا لَهٗ بُنۡيَانًا فَاَلۡقُوۡهُ فِى الۡجَحِيۡمِ ﴿97﴾
وہ آپس میں کہنے لگے: ابراہیم (علیہ السلام) کے لئے ایک الاؤ (آگ کا ڈھیر) بناؤ پھر اسے اس دہکتی ہوئی آگ میں ڈال دو۔ ﴿97﴾

فَاَرَادُوۡا بِهٖ كَيۡدًا فَجَعَلۡنٰهُمُ الۡاَسۡفَلِيۡنَ ﴿98﴾
انہوں نے ابراہیم (علیہ السلام) کے خلاف (ایک) سازش کرنا چاہی تھی مگر ہم نے انہی کو نیچا دکھا دیا۔ ﴿98﴾

وَقَالَ اِنِّىۡ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّىۡ سَيَهۡدِيۡنِ ﴿99﴾
اور ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: میں (ہجرت کر کے) اپنے رب کی طرف جا رہا ہوں، وہ ضرور میری راہ نمائی فرمائے گا۔ ﴿99﴾

رَبِّ هَبۡ لِىۡ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿100﴾
(پھر ابراہیم علیہ السلام نے یہ دعا مانگی:) اے میرے رب، مجھے نیک بیٹا عطا فرما۔ ﴿100﴾

فَبَشَّرۡنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيۡمٍ ﴿101﴾
پس (جواباً) ہم نے انہیں (ایک) بردبار بیٹے کی خوشخبری دی۔ ﴿101﴾

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعۡىَ قَالَ يٰبُنَىَّ اِنِّىۡۤ اَرٰى فِى
پھر جب وہ (بیٹا) ان کے ساتھ دوڑنے کی عمر کو پہنچا تو

الْمَنَامِ اَنِّیْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ
قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ
شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿102﴾

ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے بیٹے، میں نے خواب میں تمہیں ذبح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اب تم بتاؤ، تمہاری کیا رائے ہے؟ بیٹے نے کہا: اے ابا جان، آپ کو جو حکم ملا ہے اس کی تعمیل کیجئے۔ اگر اللہ نے چاہا تو آپ ضرور مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔ ﴿102﴾

فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿103﴾ ۚ

آخر جب (ان) دونوں نے اللہ کا حکم مان لیا اور ابراہیم (علیہ السلام) نے بیٹے کو (ذبح کرنے کے لئے) پیشانی کے بل لٹا دیا۔ ﴿103﴾

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿104﴾ ۙ

تو ہم نے انہیں آواز دی: اے ابراہیم، ﴿104﴾

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿105﴾

تم نے اپنا خواب سچ کر دکھایا۔ بے شک ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی (اچھا) صلہ دیا کرتے ہیں۔ ﴿105﴾

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿106﴾

بلاشبہ یہ ایک بہت بڑا امتحان تھا۔ ﴿106﴾

وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿107﴾

اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ (قربانی کے لئے) اس (اسماعیل علیہ السلام) کے فدیہ میں بھیج دیا (اور اسماعیل کو چھڑا لیا)۔ ﴿107﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿108﴾ ۖ

اور ہم نے ان کا ذکرِ خیر (تعریف و توصیف ہمیشہ کے لئے) آئندہ آنے والی نسلوں میں باقی رکھا۔ ﴿108﴾

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿109﴾

ابراہیم (علیہ السلام) پر (اللہ کا) سلام ہو۔ ﴿109﴾

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿110﴾

ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح (اچھا) بدلہ دیا کرتے ہیں۔ ﴿110﴾

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿111﴾

بلاشبہ وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ ﴿111﴾

وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿112﴾

ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اسحاق (علیہ السلام) کی خوشخبری دی جو نیک لوگوں میں سے نبی بننے والے تھے۔ ﴿112﴾

وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا
ع 3 39 7 مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿113﴾ ۧ

اور ہم نے ابراہیم اور اسحاق (علیہما السلام) پر برکتیں نازل فرمائیں اور (اب) ان دونوں کی اولاد میں کچھ لوگ نیک ہیں اور کچھ اپنے آپ پر کھلم کھلا ظلم کرنے والے ہیں۔ ﴿113﴾

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿114﴾ ۚ

اور یقیناً ہم نے موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر بھی بڑا احسان کیا۔ ﴿114﴾

وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿115﴾ ۚ

اور ہم نے ان دونوں اور ان کی قوم (بنی اسرائیل) کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔ ﴿115﴾

وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿116﴾ ۚ

اور ہم نے ان کی مدد کی جس کی وجہ سے وہی غالب رہے۔ ﴿116﴾

وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿117﴾ ۚ

اور ہم نے انہیں نہایت واضح کتاب دی۔ ﴿117﴾

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿118﴾
اور انہیں سیدھی راہ پر چلایا۔ ﴿118﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿119﴾
اور آنے والی نسلوں میں ان دونوں کا ذکرِ خیر باقی رکھا۔ ﴿119﴾

سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿120﴾
موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر بھی سلام ہو۔ ﴿120﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿121﴾
ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی (اچھا) صلہ دیا کرتے ہیں۔ ﴿121﴾

اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿122﴾
بلاشبہ وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ ﴿122﴾

وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾
اور بے شک الیاس (علیہ السلام) بھی رسولوں میں سے تھے۔ ﴿123﴾

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾
(یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: کیا تم لوگ (اللہ کے عذاب سے) ڈرتے نہیں ہو؟ ﴿124﴾

اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿125﴾
کیا تم بعل (بت) کو پکارتے ہو؟ اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے (احسن الخالقین) کو چھوڑے بیٹھے ہو؟ ﴿125﴾

اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿126﴾
اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب ہے۔ ﴿126﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿127﴾
لیکن قوم نے انہیں جھٹلا دیا، اب وہ ضرور (جہنم میں سزا کے لئے) پیش کئے جائیں گے۔ ﴿127﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿128﴾
سوائے اللہ کے مخلص بندوں کے۔ ﴿128﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿129﴾
اور ہم نے الیاس (علیہ السلام) کا ذکرِ خیر (بھی) بعد میں آنے والی نسلوں میں باقی رکھا۔ ﴿129﴾

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْيَاسِيْنَ ﴿130﴾
الیاس (علیہ السلام) پر بھی سلام ہو۔ ﴿130﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿131﴾
ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی (اچھا) بدلہ دیا کرتے ہیں۔ ﴿131﴾

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿132﴾
واقعی وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ ﴿132﴾

وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿133﴾
یقیناً لوط (علیہ السلام) بھی پیغمبروں میں سے تھے۔ ﴿133﴾

اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿134﴾
(یاد کرو) جب ہم نے انہیں اور ان کے تمام گھر والوں کو نجات عطا فرمائی۔ ﴿134﴾

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿135﴾
سوائے ایک بڑھیا (ان کی بیوی) کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔ ﴿135﴾

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿136﴾
اس کے بعد پھر باقی لوگوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ ﴿136﴾

وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿137﴾
(اے اہل مکہ) تم تو ان کی (تباہ شدہ) بستیوں کے پاس سے صبح (کے وقت) بھی گزرتے ہو۔ ﴿137﴾

ع 4 25 8 وَبِالَّيْلِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿138﴾
اور رات کو بھی۔ کیا پھر بھی تم عقل سے (بالکل) کام نہیں لیتے ہو؟ ﴿138﴾

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿139﴾

اور بلاشبہ یونس (علیہ السلام) بھی رسولوں میں سے تھے۔ ﴿139﴾

اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿140﴾

(یاد کرو) جب وہ بھاگ کر ایک بھری ہوئی کشتی پر پہنچے۔ ﴿140﴾

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿141﴾

پھر قرعہ اندازی ہوئی تو وہ (یونس علیہ السلام) مغلوب ہو گئے۔ ﴿141﴾

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿142﴾

آخرکار (ایک) مچھلی نے انہیں نگل لیا، اس وقت وہ (اپنے کئے پر) بڑے شرمسار ہوئے۔ ﴿142﴾

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿143﴾

پس اگر وہ (اللہ کی) پاکی بیان کرنے والوں میں سے نہ ہوتے۔ ﴿143﴾

النصف لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿144﴾

تو (لوگوں کے) اٹھائے جانے کے دن (قیامت) تک اس مچھلی کے پیٹ میں ہی رہتے۔ ﴿144﴾

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿145﴾

آخرکار ہم نے انہیں ایک چٹیل میدان میں ڈال دیا اور اس وقت وہ بیمار تھے۔ ﴿145﴾

وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿146﴾

اور ان پر (سایہ کرنے کے لئے کدو کی) بیل اُگا دی۔ ﴿146﴾

وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿147﴾

اور (اس کے بعد) ہم نے انہیں ایک لاکھ بلکہ اس سے بھی زائد لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ ﴿147﴾

فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿148﴾

پس وہ لوگ ایمان لے آئے اور ہم نے انہیں ایک مدت تک (دنیا کی زندگی سے) فائدہ اٹھانے کا موقع دیا۔ ﴿148﴾

فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿149﴾

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان (اہل مکہ) سے پوچھئے: کیا تمہارے رب کے لئے تو بیٹیاں ہیں اور ان کے لئے بیٹے۔؟ ﴿149﴾

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿150﴾

کیا یہ اس وقت موجود تھے، جب ہم نے فرشتوں کو مؤنث پیدا کیا؟ ﴿150﴾

اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿151﴾

خبردار، یہ (کفار) اپنی طرف سے جھوٹ گھڑ کر کہتے ہیں۔ ﴿151﴾

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿152﴾

”کہ اللہ کی اولاد ہے“ اور یہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿152﴾

اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿153﴾

کیا اللہ نے اپنے لئے بیٹیوں کو بیٹوں پر ترجیح دی ہے؟ ﴿153﴾

مَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿154﴾

تمہیں کیا ہو گیا ہے۔ تم (لوگ) کیسے (برے) فیصلے کرتے ہو ﴿154﴾

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿155﴾

کیا تم (بالکل) غور و فکر نہیں کرتے؟ ﴿155﴾

اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿156﴾

کیا تمہارے پاس اس (فیصلہ) کی کوئی واضح دلیل ہے؟ ﴿156﴾

فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿157﴾

اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب (بطور سند) لا کر دکھاؤ۔ ﴿157﴾

وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿158﴾

اور ان لوگوں (مشرکین) نے تو اللہ اور جنات کے درمیان بھی رشتہ داری بنا ڈالی ہے۔ حالانکہ جن خوب جانتے ہیں کہ وہ (حساب وکتاب کے لئے) ضرور حاضر کئے جائیں گے۔ ﴿158﴾

سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۙ﴿159﴾

اللہ ان تمام باتوں سے بالکل پاک ہے جو یہ (مشرکین) لوگ بیان کرتے ہیں۔ ﴿159﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿160﴾

سوائے اللہ کے مخلص بندوں کے۔ ﴿160﴾

فَاِنَّكُمۡ وَمَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿161﴾

پس بلاشبہ تم اور تمہارے خودساختہ معبودان (باطل)۔ ﴿161﴾

مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ بِفٰتِنِيۡنَ ۙ﴿162﴾

کسی ایک کو بھی (اللہ کی عبادت سے) گمراہ نہیں کر سکتے۔ ﴿162﴾

اِلَّا مَنۡ هُوَ صَالِ الۡجَحِيۡمِ ﴿163﴾

سوائے اس کے جو جہنم میں جانے والا ہے۔ ﴿163﴾

وَمَا مِنَّاۤ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعۡلُوۡمٌ ۙ﴿164﴾

اور (فرشتے کہتے ہیں) ہم میں سے تو ہر ایک کی جگہ (عبادت کے لئے) مقرر ہے۔ ﴿164﴾

وَّاِنَّا لَنَحۡنُ الصَّآفُّوۡنَ ۚ﴿165﴾

اور بے شک ہم تو (اللہ کی بندگی کے لئے) صف باندھے رہتے ہیں۔ ﴿165﴾

وَاِنَّا لَنَحۡنُ الۡمُسَبِّحُوۡنَ ﴿166﴾

اور اس کی تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں۔ ﴿166﴾

وَاِنۡ كَانُوۡا لَيَقُوۡلُوۡنَ ۙ﴿167﴾

اور کفار (مکہ پہلے) کہا کرتے تھے: ﴿167﴾

لَوۡ اَنَّ عِنۡدَنَا ذِكۡرًا مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ﴿168﴾

اگر واقعی ہمارے پاس بھی پہلے لوگوں کی طرح کوئی نصیحت (کتاب) آئی ہوتی۔ ﴿168﴾

لَـكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿169﴾

تو ہم بھی ضرور اللہ کے مخلص بندے ہوتے۔ ﴿169﴾

فَكَفَرُوۡا بِهٖ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿170﴾

پھر (جب اللہ کی کتاب آگئی تو) انہوں نے اس (کتاب) کا انکار کر دیا۔ اب جلد ہی انہیں (اپنا انجام) معلوم ہو جائے گا۔ ﴿170﴾

وَلَقَدۡ سَبَقَتۡ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۖۚ﴿171﴾

اور البتہ ہمارا وعدہ پہلے ہی اپنے رسولوں کے لئے صادر ہو چکا ہے۔ ﴿171﴾

اِنَّهُمۡ لَهُمُ الۡمَنۡصُوۡرُوۡنَ ۖ﴿172﴾

کہ ان کی ضرور مدد کی جائے گی۔ ﴿172﴾

وَاِنَّ جُنۡدَنَا لَهُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿173﴾

اور بے شک ہمارا لشکر ہی غالب (ہو کر) رہے گا۔ ﴿173﴾

فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ ۙ﴿174﴾

اب آپ ایک مدت تک انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیجئے۔ ﴿174﴾

وَّاَبۡصِرۡهُمۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ﴿175﴾

اور انہیں دیکھتے رہئے۔ بہت جلد یہ خود بھی (اپنا انجام) دیکھ لیں گے ﴿175﴾

اَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿176﴾

کیا انہیں ہمارے عذاب کی جلدی ہے؟ ﴿176﴾

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمۡ فَسَآءَ صَبَاحُ
الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿177﴾

سنو، جب وہ عذاب ان کے آنگن میں اتر پڑے گا تو (ان) ڈرائے جانے والے لوگوں کی (وہ) صبح بہت ہی بری ہوگی۔ ﴿177﴾

وَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ ۙ﴿178﴾

اور آپ کچھ عرصہ کے لئے ان سے توجہ ہٹائے رکھئے۔ ﴿178﴾

وَّاَبۡصِرۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ﴿179﴾

اور انہیں دیکھتے رہئے۔ بہت جلد یہ خود بھی (اپنا انجام) دیکھ لیں گے۔ ﴿179﴾

سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۚ﴿180﴾

آپ کا رب جو بڑی عزت والا ہے ان تمام باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ ﴿180﴾

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾

اور سلام ہو رسولوں پر۔ ﴿۱۸۱﴾

ع 5 44 9 وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾

اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ ﴿۱۸۲﴾

سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ

سورۂ ص مکی ہے، اس میں 88 آیات اور 5 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ﴿۱﴾

صاد۔ نصیحت والے قرآن کی قسم۔ ﴿۱﴾

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿۲﴾

بلکہ یہ کفار تو تکبر اور مخالفت میں (پڑے ہوئے) ہیں۔ ﴿۲﴾

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا
وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾

ہم ان سے پہلے بہت سی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ (عذاب کے وقت) وہ (ہمیں) پکارنے لگے لیکن وہ رہائی کا وقت نہ تھا۔ ﴿۳﴾

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۡ وَقَالَ
الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۴﴾

اور کفار کو اس بات پر تعجب ہوا کہ انہی میں سے ایک (عذابِ الٰہی سے) ڈرانے والا آ گیا اور وہ کہنے لگے: یہ تو جادوگر اور بڑا جھوٹا ہے۔ ﴿۴﴾

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ
عُجَابٌ ﴿۵﴾

کیا اس نے تمام معبودوں کی جگہ بس ایک ہی معبود بنا ڈالا ہے، یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔ ﴿۵﴾

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا
عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ يُّرَادُ ﴿۶﴾

ان کے کافر سردار یہ کہتے ہوئے چل دیئے کہ چلو اور اپنے معبودوں (کی عبادت) پر جمے رہو۔ یقیناً یہ بات تو کسی اور ہی غرض سے کہی جا رہی ہے۔ ﴿۶﴾

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِى الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ
هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ﴿۷﴾

ہم نے تو یہ بات سابقہ دین (دین نصاریٰ) میں (سے کسی سے) بھی نہیں سنی۔ یہ من گھڑت بات ہے۔ ﴿۷﴾

ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِىْ
شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِىْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ﴿۸﴾

کیا ہمارے درمیان صرف یہی (ایک) شخص رہ گیا تھا جس پر ذکر (قرآن) اتارا گیا؟ دراصل یہ لوگ میری نصیحت کے بارے میں شک میں ہیں کیونکہ انہوں نے ابھی تک میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔ ﴿۸﴾

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ
الْوَهَّابِ ﴿۹﴾

کیا ان کے پاس آپ کے رب کی رحمت کے خزانے ہیں جو ہر چیز پر غالب، خوب عطا کرنے والا ہے۔ ﴿۹﴾

اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا ۣ فَلْيَرْتَقُوْا فِى الْاَسْبَابِ ﴿۱۰﴾

یا یہ آسمان و زمین اور ان کے درمیان کی ہر چیز کے مالک ہیں (اگر یہ واقعی مالک ہیں) تو پھر یہ سیڑھیاں لگا کر اوپر چڑھ جائیں۔ ﴿۱۰﴾

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ﴿۱۱﴾

یہ تو یہاں کے شکست خوردہ لشکروں میں سے ایک معمولی سا لشکر ہے۔ ﴿۱۱﴾

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ
ذُو الْاَوْتَادِ ﴿۱۲﴾

ان سے پہلے بھی قومِ نوح، قومِ عاد اور میخوں والے (ظالم) فرعون نے (اللہ اور اس کے رسولوں کو) جھٹلایا تھا۔ ﴿۱۲﴾

وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ۭ

اور ثمود، قومِ لوط اور ایکہ کے رہنے والوں نے بھی (جھٹلایا)۔

أُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿13﴾

یہ بڑے بڑے لشکر تھے۔ ﴿13﴾

ع 14 1 10 اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿14﴾

ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا تو (اس وجہ سے ان پر) میرا عذاب لازم ہو گیا۔ ﴿14﴾

وَ مَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿15﴾

یہ (کفار) تو صرف ایک زوردار چیخ کا انتظار کر رہے ہیں جس میں کوئی وقفہ (اور ڈھیل) نہیں ہے۔ ﴿15﴾

وَ قَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿16﴾

اور یہ (کفار) کہتے ہیں: اے ہمارے رب، حساب کے دن (قیامت) سے پہلے ہی ہمارا حصہ (کا عذاب) ہمیں دے دے۔ ﴿16﴾

اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿17﴾

(اے پیغمبر ﷺ) آپ ان کی باتوں پر صبر کیجئے اور ہمارے بندہ داؤد (علیہ السلام) کو یاد کیجئے جو بڑی (دینی) قوت والے اور (ہر معاملہ میں اپنے رب کی طرف) خوب رجوع کرنے والے تھے۔ ﴿17﴾

اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿18﴾

بلاشبہ ہم نے پہاڑوں کو ان کے تابع بنا دیا تھا جو صبح و شام ان (داؤد علیہ السلام) کے ساتھ تسبیح پڑھا کرتے تھے۔ ﴿18﴾

وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿19﴾

اور پرندے بھی ان کے گرد جمع ہو کر (تسبیح پڑھتے تھے) یہ سب ان کے حکم کے تابع رہتے۔ ﴿19﴾

وَ شَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَ اٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ ﴿20﴾

اور ہم نے ان کی سلطنت کو مضبوط بنا دیا تھا اور انہیں حکمت اور قوت فیصلہ عطا فرمائی تھی۔ ﴿20﴾

قف لازم وَ هَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿21﴾

کیا آپ کے پاس اس مقدمہ کی خبر پہنچی ہے کہ جب دو جھگڑنے والے دیوار پھلانگ کر محراب (داؤد علیہ السلام کی عبادت کی جگہ) میں آ گئے تھے۔ ﴿21﴾

اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿22﴾

جب وہ داؤد (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو وہ انہیں دیکھ کر گھبرا گئے۔ انہوں نے کہا: ڈریئے نہیں۔ ہم دو فریق مقدمہ ہیں۔ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے۔ لہٰذا آپ (علیہ السلام) انصاف سے ہمارے درمیان فیصلہ فرما دیجئے اور بے انصافی نہ کیجئے اور ہمیں سیدھی راہ سمجھا دیجئے۔ ﴿22﴾

اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۣ لَهٗ تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّ لِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۣ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَ عَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿23﴾

(پھر ان میں سے ایک نے کہا) بلاشبہ یہ میرا بھائی ہے۔ اس کے پاس ننانوے (99) دُنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک ہی دُنبی ہے۔ یہ مجھ سے کہہ رہا ہے کہ وہ بھی مجھے دے دو اور بات چیت میں اس نے مجھے دبا لیا ہے۔ ﴿23﴾

قَالَ لَقَدۡ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعۡجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ
وَ اِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ الۡخُلَطَآءِ لَيَبۡغِىۡ بَعۡضُهُمۡ
عَلٰى بَعۡضٍ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَ قَلِيۡلٌ مَّا هُمۡ ؕ وَ ظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ
السجدة 10 فَاسۡتَغۡفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّ اَنَابَ ۩ ﴿24﴾

داؤد (علیہ السلام) نے کہا: اس نے تمہاری دُنبی کو اپنی دُنبیوں میں ملانے کا سوال کر کے تم پر ظلم کیا ہے اور مل جل کر ساتھ رہنے والے اکثر ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں، سوائے ان لوگوں کے جو ایمان دار ہوں اور نیک عمل کریں۔ ایسے لوگ بہت ہی کم ہوتے ہیں۔ (یہ بات کہتے ہی) داؤد (علیہ السلام) سمجھ گئے کہ ہم نے ان کی آزمائش کی ہے۔ چنانچہ وہ اپنے رب سے معافی مانگنے لگے اور سجدہ میں گر گئے اور (ہماری طرف پوری طرح) رجوع کیا۔ ﴿24﴾

فَغَفَرۡنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَ اِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰى
وَحُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿25﴾

پس ہم نے ان کی غلطی معاف فرما دی اور یقیناً وہ ہمارے نزدیک بڑے مرتبہ والے اور بہت ہی اچھے ٹھکانے والے ہیں۔ ﴿25﴾

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلۡنٰكَ خَلِيۡفَةً فِى الۡاَرۡضِ
فَاحۡكُمۡ بَيۡنَ النَّاسِ بِالۡحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعِ
الۡهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ
الَّذِيۡنَ يَضِلُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ لَهُمۡ
ع 2 12 11 عَذَابٌ شَدِيۡدٌۢ بِمَا نَسُوۡا يَوۡمَ الۡحِسَابِ ﴿26﴾

(اللہ نے فرمایا) اے داؤد، ہم نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنایا ہے۔ لہٰذا تم لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو اور اپنی نفسانی خواہش کی پیروی نہ کرو، ورنہ وہ (خواہش نفس) تمہیں اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی۔ یقیناً جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹک جاتے ہیں، ان کے لئے سخت عذاب ہے، اس لئے کہ انہوں نے حساب کے دن (قیامت) کو بھلا دیا ہے۔ ﴿26﴾

وَ مَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَيۡنَهُمَا
بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۚ فَوَيۡلٌ
لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنَ النَّارِ ﴿27﴾

اور ہم نے آسمان و زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کو بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ یہ (بے مقصد پیدا کرنا) تو کفار کا گمان ہے۔ ایسے کفار کے لئے (جہنم کی) آگ کی صورت میں ہلاکت ہے۔ ﴿27﴾

اَمۡ نَجۡعَلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
كَالۡمُفۡسِدِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ۫ اَمۡ نَجۡعَلُ الۡمُتَّقِيۡنَ
كَالۡفُجَّارِ ﴿28﴾

کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے ہیں، ان لوگوں جیسا بنا دیں جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں یا ہم پرہیزگاروں کو نافرمانوں جیسا بنا دیں؟ ﴿28﴾

كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَيۡكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوۡۤا اٰيٰتِهٖ
وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿29﴾

(اے نبی ﷺ) یہ ایک (بڑی) بابرکت کتاب (قرآن) ہے جو ہم نے آپ پر نازل کی ہے تاکہ لوگ اس کی آیات میں غور و فکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔ ﴿29﴾

وَ وَهَبۡنَا لِدَاوٗدَ سُلَيۡمٰنَ ؕ نِعۡمَ الۡعَبۡدُ ؕ اِنَّهٗۤ
اَوَّابٌ ؕ ﴿30﴾

اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو سلیمان (بیٹا) عطا فرمایا۔ جو بڑا نیک بندہ، (اپنے رب کی طرف) بے حد رجوع کرنے والا تھا۔ ﴿30﴾

اِذۡ عُرِضَ عَلَيۡهِ بِالۡعَشِىِّ الصّٰفِنٰتُ الۡجِيَادُ ۙ ﴿31﴾

جب شام کے وقت ان کے سامنے عمدہ نسل کے تیز رفتار گھوڑے پیش کئے گئے۔ ﴿31﴾

فَقَالَ اِنِّیۡۤ اَحۡبَبۡتُ حُبَّ الۡخَیۡرِ عَنۡ ذِکۡرِ رَبِّیۡ ۚ حَتّٰی تَوَارَتۡ بِالۡحِجَابِ ﴿32﴾

تو انہوں (سلیمان علیہ السلام) نے کہا: میں نے اپنے رب کے ذکر پر مال کی محبت کو ترجیح دی، یہاں تک کہ وہ (سورج) چھپ گیا۔ ﴿32﴾

رُدُّوۡهَا عَلَیَّ ؕ فَطَفِقَ مَسۡحًۢا بِالسُّوۡقِ وَ الۡاَعۡنَاقِ ﴿33﴾

(انہوں نے حکم دیا کہ) ان (گھوڑوں) کو دوبارہ میرے پاس لاؤ۔ پس وہ ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔ ﴿33﴾

وَ لَقَدۡ فَتَنَّا سُلَیۡمٰنَ وَ اَلۡقَیۡنَا عَلٰی کُرۡسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿34﴾

اور بلاشبہ ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کی آزمائش کی اور ان کے تخت شاہی پر ایک جسم ڈال دیا پھر انہوں نے (اپنے رب کی طرف) رجوع کیا۔ ﴿34﴾

قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَ هَبۡ لِیۡ مُلۡکًا لَّا یَنۡۢبَغِیۡ لِاَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِیۡ ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ﴿35﴾

انہوں نے کہا: اے میرے رب، مجھے معاف کر دیجئے اور مجھے ایسی بادشاہت عطا فرمائیے جو میرے بعد کسی کو نصیب نہ ہو۔ بے شک آپ خوب عطا کرنے والے ہیں۔ ﴿35﴾

فَسَخَّرۡنَا لَهُ الرِّیۡحَ تَجۡرِیۡ بِاَمۡرِهٖ رُخَآءً حَیۡثُ اَصَابَ ﴿36﴾

پس ہم نے ہوا کو ان کے تابع کر دیا جو آپ (علیہ السلام) کے حکم سے جہاں آپ پہنچنا چاہتے وہاں آسانی سے پہنچا دیتی۔ ﴿36﴾

وَ الشَّیٰطِیۡنَ کُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ﴿37﴾

اور (طاقت ور) جنات کو بھی (ان کا تابع بنا دیا) جو ہر عمارت بنانے والے اور دریا میں غوطہ لگانے والے تھے۔ ﴿37﴾

وَّ اٰخَرِیۡنَ مُقَرَّنِیۡنَ فِی الۡاَصۡفَادِ ﴿38﴾

اور دوسرے (سرکش اور کافر) جنات کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے رہتے۔ ﴿38﴾

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامۡنُنۡ اَوۡ اَمۡسِکۡ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿39﴾

(اللہ نے انہیں کہا) یہ ہمارا عطیہ ہے۔ آپ چاہیں تو دوسروں پر احسان کیجئے یا نہ کیجئے۔ آپ سے کوئی حساب (بھی) نہیں ہوگا۔ ﴿39﴾

ع 3 14 12 وَ اِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰی وَ حُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿40﴾

بے شک ان کے لئے ہمارے پاس بڑا تقرب ہے اور بہترین ٹھکانا (جنت) ہے۔ ﴿40﴾

وقف لازم وَ اذۡکُرۡ عَبۡدَنَاۤ اَیُّوۡبَ ۘ اِذۡ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیۡ مَسَّنِیَ الشَّیۡطٰنُ بِنُصۡبٍ وَّ عَذَابٍ ﴿41﴾

اور ہمارے بندہ ایوب (علیہ السلام) کا بھی ذکر کیجئے، جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا: بے شک شیطان نے مجھے سخت تکلیف اور پریشانی میں مبتلا کر دیا ہے۔ ﴿41﴾

اُرۡکُضۡ بِرِجۡلِکَ ۚ هٰذَا مُغۡتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ﴿42﴾

(ہم نے انہیں کہا) اپنا پاؤں (زمین پر) مارو، یہ ٹھنڈا پانی نہانے اور پینے کے لئے ہے۔ ﴿42﴾

وَ وَهَبۡنَا لَهٗۤ اَهۡلَهٗ وَ مِثۡلَهُمۡ مَّعَهُمۡ رَحۡمَةً مِّنَّا وَ ذِکۡرٰی لِاُولِی الۡاَلۡبَابِ ﴿43﴾

اور ہم نے اپنی (خاص) رحمت سے انہیں ان کے اہل وعیال عطا فرمائے اور ان کی مانند اور بھی عطا فرمائے۔ عقلمندوں کے لئے اس میں (بڑی) نصیحت ہے۔ ﴿43﴾

وَ خُذۡ بِیَدِکَ ضِغۡثًا فَاضۡرِبۡ بِّهٖ

اور (اللہ نے کہا) اپنے ہاتھ میں تنکوں کی ایک مٹھی (جھاڑو) لے کر

وَ لَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿44﴾

اس سے (اپنی بیوی کو) مار دو اور اپنی قسم نہ توڑو۔ بے شک ہم نے انہیں صبر کرنے والا پایا۔ وہ بہت ہی نیک بندہ اور (اپنے رب کی طرف) خوب رجوع کرنے والے تھے۔ ﴿44﴾

وَ اذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَ الْاَبْصَارِ ﴿45﴾

ہمارے بندوں ابراہیم، اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کا ذکر بھی کیجئے جو قوت عمل (رکھنے والے) اور بڑی بصیرت والے تھے۔ ﴿45﴾

اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۚ ﴿46﴾

اور ہم نے انہیں ایک خاص صفت یعنی آخرت کی یاد کے ساتھ ممتاز کر دیا تھا۔ ﴿46﴾

وَ اِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ؕ ﴿47﴾

اور بے شک وہ سب ہمارے نزدیک برگزیدہ اور نیک بندوں میں سے تھے۔ ﴿47﴾

وَ اذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ وَ كُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ؕ ﴿48﴾

اور آپ اسماعیل، یسع اور ذوالکفل (علیہم السلام) کا ذکر بھی کیجئے، یہ سب ہی نیک لوگوں میں سے تھے۔ ﴿48﴾

هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۙ ﴿49﴾

یہ (دنیا میں ان کا) ذکر خیر ہے اور بے شک پرہیز گاروں کے لئے (آخرت میں) بہترین ٹھکانا (جنت) ہے۔ ﴿49﴾

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۚ ﴿50﴾

یعنی ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جن کے دروازے ان کے لئے کھلے ہوئے ہیں۔ ﴿50﴾

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّ شَرَابٍ ﴿51﴾

وہ اس میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور مختلف قسم کے میوہ جات اور مشروب کی فرمائش کر رہے ہوں گے۔ ﴿51﴾

وَ عِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿52﴾

اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی ہم عمر (حوریں) ہوں گی۔ ﴿52﴾

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿53﴾

یہ ہیں وہ چیزیں (انعام) جن کا، حساب کے دن، تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ﴿53﴾

الثلثة اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۚۖ ﴿54﴾

بے شک یہ ہمارا عطیہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا۔ ﴿54﴾

هٰذَا ؕ وَ اِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۙ ﴿55﴾

یہ (تھا پرہیز گاروں کا معاملہ) اور بلا شبہ سرکش لوگوں کے لئے بہت ہی برا ٹھکانا ہوگا۔ ﴿55﴾

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿56﴾

یعنی جہنم جس میں وہ داخل ہوں گے جو بہت ہی برا بچھونا ہے۔ ﴿56﴾

هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّ غَسَّاقٌ ۙ ﴿57﴾

یہ ہے (عذاب)۔ اب وہ مزہ چکھیں کھولتے ہوئے پانی اور پیپ کا۔ ﴿57﴾

وَّ اٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ؕ ﴿58﴾

اس کے علاوہ اور طرح طرح کے عذاب ہیں۔ ﴿58﴾

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ

یہ (سرداران کفر کی) ایک جماعت ہے جو تمہارے ساتھ آگ

لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿59﴾

میں داخل ہو رہی ہوں گی ان کے لئے کوئی خوش آمدید نہیں۔ یہ بھی جہنم میں داخل ہونے والے ہیں۔ ﴿59﴾

قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿60﴾

وہ (تابعدار) کہیں گے: بلکہ تمہارے لئے کوئی خوش آمدید نہیں، تم ہی تو ہمارے اس (عذاب) کا سبب بنے ہو۔ پس بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ ﴿60﴾

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿61﴾

پھر وہ (تابعدار) کہیں گے: اے ہمارے رب، جو ہمارے لئے اس عذاب کا سبب بنا ہے، آپ اسے جہنم میں دوگنا عذاب دیجئے۔ ﴿61﴾

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿62﴾

اور جہنمی آپس میں کہیں گے: کیا وجہ ہے کہ (آج) ہمیں وہ آدمی دکھائی نہیں دے رہے جنہیں ہم (دنیا میں) برے لوگوں میں شمار کیا کرتے تھے؟ ﴿62﴾

اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿63﴾

کیا ہم بلاوجہ ان کا مذاق اڑاتے تھے یا ہماری آنکھیں ان کو دیکھ نہیں پا رہیں۔ ﴿63﴾

ع 4 24 13 اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿64﴾

بے شک یہ اہل جہنم کا آپس میں جھگڑنا حق ہے۔ ﴿64﴾

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ڰ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿65﴾

(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیجئے، میں تو صرف ڈرانے والا ہوں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا، سب پر غالب ہے۔ ﴿65﴾

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿66﴾

جو آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان (کی تمام مخلوق) کا رب ہے، وہ سب پر غالب، خوب معاف کرنے والا ہے۔ ﴿66﴾

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿67﴾

آپ فرما دیجئے کہ یہ ایک بہت بڑی خبر (قرآن) ہے۔ ﴿67﴾

اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿68﴾

جس کو سن کر تم بے پرواہ ہو رہے ہو۔ ﴿68﴾

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۢ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿69﴾

مجھے ان بلند مقام فرشتوں کی بات چیت کا کوئی علم نہیں جس وقت وہ بحث کر رہے تھے۔ ﴿69﴾

اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿70﴾

مجھے تو وحی کے ذریعہ سے یہ بات (اس لئے) بتائی جاتی ہے کہ میں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔ ﴿70﴾

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنِّىْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿71﴾

(اس وقت کو یاد کیجئے) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا: بے شک میں مٹی سے ایک انسان پیدا کرنے والا ہوں۔ ﴿71﴾

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿72﴾

پس جب میں اسے ٹھیک ٹھاک بنالوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم سب اس کے سامنے سجدہ میں گر جانا۔ ﴿72﴾

فَسَجَدَ الْمَلٰۗىِٕكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿73﴾

چنانچہ (اس حکم کے مطابق) تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔ ﴿73﴾

إِلَّآ إِبۡلِيسَ ٱسۡتَكۡبَرَ وَكَانَ مِنَ ٱلۡكٰفِرِينَ ﴿74﴾

سوائے ابلیس کے اس نے تکبر کیا اور وہ کفار (احکامِ الٰہی کا انکار کرنے والوں) میں سے ہوگیا۔ ﴿74﴾

قَالَ يٰٓإِبۡلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَن تَسۡجُدَ لِمَا خَلَقۡتُ بِيَدَيَّ ۖ أَسۡتَكۡبَرۡتَ أَمۡ كُنتَ مِنَ ٱلۡعَالِينَ ﴿75﴾

اللہ نے فرمایا: اے ابلیس، جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے پیدا کیا، تجھے اسے سجدہ کرنے سے کس چیز نے روکا؟ کیا تو نے تکبر کیا ہے یا تو حقیقت میں بلند مرتبہ والوں میں سے ہے؟ ﴿75﴾

قَالَ أَنَا۠ خَيۡرٌ مِّنۡهُ ۖ خَلَقۡتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقۡتَهُۥ مِن طِينٍ ﴿76﴾

اس نے جواب دیا: میں اس سے بہتر ہوں (کیونکہ) آپ نے مجھے آگ سے بنایا ہے اور اسے مٹی سے پیدا کیا ہے۔ ﴿76﴾

قَالَ فَٱخۡرُجۡ مِنۡهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿77﴾

اللہ نے فرمایا: تو یہاں (جنت) سے نکل جا، یقیناً تو مردود ہے۔ ﴿77﴾

وَإِنَّ عَلَيۡكَ لَعۡنَتِيٓ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ﴿78﴾

اور قیامت کے دن تک تجھ پر میری لعنت برستی رہے گی۔ ﴿78﴾

قَالَ رَبِّ فَأَنظِرۡنِيٓ إِلَىٰ يَوۡمِ يُبۡعَثُونَ ﴿79﴾

ابلیس نے کہا: اے میرے رب، مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ دوبارہ اُٹھائے جائیں گے۔ ﴿79﴾

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ ٱلۡمُنظَرِينَ ﴿80﴾

اللہ نے فرمایا: تجھے مہلت دی جاتی ہے۔ ﴿80﴾

إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡوَقۡتِ ٱلۡمَعۡلُومِ ﴿81﴾

اس دن تک جس کا وقت معلوم (مقرر) ہے۔ ﴿81﴾

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغۡوِيَنَّهُمۡ أَجۡمَعِينَ ﴿82﴾

ابلیس نے کہا: تیری عزت کی قسم، میں ان سب لوگوں کو بہکا کر رہوں گا۔ ﴿82﴾

إِلَّا عِبَادَكَ مِنۡهُمُ ٱلۡمُخۡلَصِينَ ﴿83﴾

سوائے تیرے مخلص بندوں کے۔ ﴿83﴾

قَالَ فَٱلۡحَقُّ وَٱلۡحَقَّ أَقُولُ ﴿84﴾

اللہ نے فرمایا: یہ بات حق ہے اور میں حق ہی کہا کرتا ہوں۔ ﴿84﴾

لَأَمۡلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكَ وَمِمَّن تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ أَجۡمَعِينَ ﴿85﴾

کہ میں ضرور تجھ سے اور تیرے تمام ماننے والوں سے جہنم کو بھر دوں گا۔ ﴿85﴾

قُلۡ مَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ أَجۡرٍ وَمَآ أَنَا۠ مِنَ ٱلۡمُتَكَلِّفِينَ ﴿86﴾

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی بدلہ (معاوضہ) نہیں مانگتا اور نہ ہی میں بناوٹی لوگوں میں سے ہوں۔ ﴿86﴾

إِنۡ هُوَ إِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِينَ ﴿87﴾

یہ (قرآن) تو تمام انسانیت کے لئے (ایک) نصیحت ہے۔ ﴿87﴾

ع 5 24 14 وَلَتَعۡلَمُنَّ نَبَأَهُۥ بَعۡدَ حِينٍ ﴿88﴾

اور یقیناً کچھ ہی وقت کے بعد تمہیں اس (قرآن) کی حقیقت خود معلوم ہو جائے گی۔ ﴿88﴾

سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ زمر مکی ہے، اس میں 75 آیات اور 8 رکوع ہیں

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمٰنِ ٱلرَّحِيمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

تَنزِيلُ ٱلۡكِتٰبِ مِنَ ٱللَّهِ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡحَكِيمِ ﴿1﴾

یہ اللہ کی طرف سے نازل کردہ کتاب ہے جو ہر چیز پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿1﴾

إِنَّآ أَنزَلۡنَآ إِلَيۡكَ ٱلۡكِتٰبَ بِٱلۡحَقِّ

(اے نبی ﷺ) یقیناً ہم نے یہ کتاب آپ پر حق کے ساتھ

فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝2

نازل فرمائی ہے۔ پس آپ اللہ ہی کی بندگی کو خالص کرتے ہوئے اسی کی عبادت کیجئے۔ ۝2

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ڛ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝3

وقف لازم

یادرکھو، عبادت خالص اللہ ہی کے لئے ہے اور جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو اولیا (اپنا حمایتی) بنایا ہے (وہ کہتے ہیں) کہ ہم ان کی عبادت صرف اس لئے کرتے ہیں تا کہ یہ (بزرگ) ہمیں اللہ کے قریب کر دیں۔ جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں، یقیناً اللہ ان کے درمیان خود فیصلہ فرمائے گا۔ اللہ (کسی) ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا (اور حق کا) انکار کرنے والا ہو۔ ۝3

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝4

اللہ اگر کسی کو اولاد بنانا چاہتا تو وہ اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا چن سکتا تھا۔ (مگر) وہ تو ایسی باتوں سے پاک ہے۔ وہی اللہ، اکیلا، سب پر غالب ہے۔ ۝4

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝5

اسی نے نہایت اچھی تدبیر سے آسمان اور زمین کو بنایا، وہی رات کو دن پر اور دن کو رات پر لپیٹ دیتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام پر لگا رکھا ہے۔ ہر ایک مقررہ مدت تک یوں ہی چلتا رہے گا۔ یقین مانو کہ وہی (اللہ) سب پر غالب، خوب معاف کرنے والا ہے۔ ۝5

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝6

اس نے تم سب کو ایک ہی جان سے پیدا کیا پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور تمہارے لئے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے (نر و مادہ) پیدا کئے۔ وہی تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں تین تاریک پردوں میں یکے بعد دیگرے مراحل سے گزار کر پیدا کرتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے۔ اسی کی بادشاہت ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم (حق سے) کہاں پھرے جا رہے ہو۔ ۝6

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۣ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝7

اگر تم ناشکری کرو گے تو (یادرکھو کہ) اللہ تم (سب) سے بے نیاز ہے۔ وہ اپنے بندوں کی ناشکری سے خوش نہیں ہوتا اور اگر تم شکر کرو گے تو وہ اسے تمہارے لئے پسند کرتا ہے اور کوئی کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ آخر کار تمہیں اپنے رب ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ پھر وہ تمہیں تمہارے اعمال کی خبر دے گا۔ بے شک وہ تو سینوں کے راز تک جانتا ہے۔ ۝7

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ خوب رجوع کرتے

ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعۡمَةً مِّنۡهُ نَسِیَ مَا كَانَ
يَدۡعُوۡۤا اِلَيۡهِ مِنۡ قَبۡلُ وَ جَعَلَ لِلّٰهِ
اَنۡدَادًا لِّيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ قُلۡ تَمَتَّعۡ
بِكُفۡرِكَ قَلِيۡلًا ۖ اِنَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ النَّارِ ﴿8﴾

ہوئے اپنے رب کو پکارتا ہے پھر جب اللہ اسے اپنی نعمت سے نوازتا ہے تو وہ اس مصیبت کو بھول جاتا ہے جس پر وہ پہلے (اللہ کو) پکار رہا تھا اور وہ (دوسروں کو) اللہ کے شریک ٹھہرانے لگتا ہے تا کہ وہ (اور لوگوں کو بھی) اللہ کی راہ سے بھٹکا دے۔ آپ فرما دیجئے: (اے ایسے انسان،) اپنے کفر سے تھوڑی دیر اور فائدہ اٹھا لے، یقیناً تو جہنم والوں میں سے ہے۔ ﴿8﴾

اَمَّنۡ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيۡلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا
يَّحۡذَرُ الۡاٰخِرَةَ وَ يَرۡجُوۡا رَحۡمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلۡ هَلۡ
يَسۡتَوِى الَّذِيۡنَ يَعۡلَمُوۡنَ وَ الَّذِيۡنَ لَا
ع 9 15 يَعۡلَمُوۡنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿9﴾

بھلا جو (مومن) راتیں سجدہ اور قیام کی حالت میں گزارتا ہو آخرت (کے عذاب) سے ڈرتا اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہو (اس کافر کے برابر کیسے ہو سکتا ہے جو مومن کے برعکس ہو) (اے نبی ﷺ) ان سے پوچھئے: کیا علم والے اور بے علم برابر ہیں؟ بے شک نصیحت (تو) عقلمند ہی حاصل کرتے ہیں۔ ﴿9﴾

قُلۡ يٰعِبَادِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ
لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا حَسَنَةٌ ؕ
وَ اَرۡضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوۡنَ
اَجۡرَهُمۡ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿10﴾

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ اے میرے مومن بندو، اپنے رب (کے عذاب) سے ڈرتے رہو، جن لوگوں نے اس دنیا میں نیک اعمال کئے ان کے لئے بھلائی ہے اور اللہ کی زمین بہت ہی کشادہ ہے۔ بے شک (اللہ کی راہ میں) صبر کرنے والوں کو (ان کے صبر کا) بے حساب اجر دیا جائے گا۔ ﴿10﴾

قُلۡ اِنِّىۡۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰهَ مُخۡلِصًا لَّهُ
الدِّيۡنَ ۙ ﴿11﴾

آپ (ﷺ) فرما دیجئے: بے شک مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اخلاص سے اللہ کی عبادت کروں۔ ﴿11﴾

وَاُمِرۡتُ لِاَنۡ اَكُوۡنَ اَوَّلَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿12﴾

اور مجھے (یہ بھی) حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے خود (اللہ کا) فرمانبردار بن جاؤں۔ ﴿12﴾

قُلۡ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّىۡ عَذَابَ يَوۡمٍ
عَظِيۡمٍ ﴿13﴾

آپ (ﷺ) کہہ دیجئے: اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے (قیامت کے) دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے۔ ﴿13﴾

قُلِ اللّٰهَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا لَّهٗ دِيۡنِىۡ ۙ ﴿14﴾

آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ میں تو اپنے دین کو اللہ کے لئے خالص کر کے اس کی بندگی کروں گا۔ ﴿14﴾

فَاعۡبُدُوۡا مَا شِئۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ ؕ قُلۡ اِنَّ
الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَاَهۡلِيۡهِمۡ
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الۡخُسۡرَانُ
الۡمُبِيۡنُ ﴿15﴾

پس تم لوگ اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرتے رہو۔ آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ اصل خسارہ پانے والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو نقصان میں ڈال دیا۔ یاد رکھو، یہ کھلم کھلا نقصان ہے۔ ﴿15﴾

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَ مِنْ
تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ
يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿16﴾

ان کے اوپر آگ کے (شعلے کی مثل) سائبان ہونگے اور ان کے نیچے بھی۔ یہی (وہ عذاب) ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، اے میرے بندو، تم صرف مجھ سے ڈرتے رہو۔ ﴿16﴾

وَ الَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا
وَ اَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ
عِبَادِ ﴿17﴾

اور جو لوگ بت پرستی سے بچتے رہے اور وہ (ہمہ تن) اللہ کی طرف متوجہ رہے، ان کے لئے خوشخبری ہے۔ لہٰذا (اے نبی ﷺ) میرے ان بندوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔ ﴿17﴾

الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ
اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ
وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿18﴾

جو بات کو توجہ سے سنتے ہیں پھر جو بہترین بات ہو اس پر عمل کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت عطا فرمائی ہے اور یہی لوگ عقلمند ہیں۔ ﴿18﴾

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ
تُنْقِذُ مَنْ فِى النَّارِ ﴿19﴾

کیا وہ آدمی جس پر عذاب کا فیصلہ ہو چکا ہے اور جو (جہنم کی) آگ میں ہے، آپ اسے (آگ سے) چھڑا سکتے ہیں؟ ﴿19﴾

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ
فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿20﴾

لیکن جو لوگ اپنے رب (کے عذاب) سے ڈرتے رہے، ان کے لئے بالا خانے ہیں جن کے اوپر اور بھی بالا خانے بنے ہوئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ یہ اللہ کا (سچا) وعدہ ہے۔ اللہ (کبھی) اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ ﴿20﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ
يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا
مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ
يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِى
ع 2 12 16 الْاَلْبَابِ ﴿21﴾

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ ہی آسمان سے بارش برساتا ہے پھر اسے (چشموں کی صورت میں) زمین کے اندر جاری کر دیتا ہے پھر اسی کے ذریعہ مختلف رنگوں کی لہلہاتی کھیتیاں اُگاتا ہے اور پھر سوکھ جاتی ہیں اور زرد نظر آنے لگتی ہیں، آخرکار وہ اسے ریزہ ریزہ کر دیتا ہے۔ بے شک اس میں عقلمندوں کے لئے ایک سبق ہے۔ ﴿21﴾

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى
نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ
ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿22﴾

کیا وہ انسان جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے نور (روشنی) پر ہو (اس انسان کی طرح ہوسکتا ہے جس نے ان باتوں سے کوئی سبق نہ لیا ہو) پس ان (لوگوں) کے لئے ہلاکت ہے جن کے دل اللہ کی یاد سے (غفلت کی وجہ سے) سخت ہو گئے ہیں۔ ایسے لوگ کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں۔ ﴿22﴾

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا
مَّثَانِىَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

اللہ نے بہترین کلام نازل فرمایا جو ایسی کتاب ہے جس کے (تمام) مضامین ملتے جلتے اور بار بار دہرائے جاتے ہیں۔ اسے سن کر ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے

رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ اِلٰى
ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿23﴾

رب (کے عذاب) سے ڈرتے ہیں۔ پھر ان کے جسم اور دل
نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔ یہ
(قرآن) اللہ کی ہدایت ہے۔ وہ اس کے ذریعہ سے جسے
چاہتا ہے سیدھی راہ پر لے آتا ہے اور جسے اللہ گمراہ کر دے
اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ ﴿23﴾

اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ
تَكْسِبُوْنَ ﴿24﴾

کیا جو شخص قیامت کے دن بدترین عذاب سے بچنے کے لئے
اپنے چہرہ کو ڈھال بنائے گا (اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے
جو جنت میں عیش کر رہا ہو) اور ظالموں سے کہا جائے گا، تم
جو کچھ کیا کرتے تھے اس کا اب مزہ چکھو۔ ﴿24﴾

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ
مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿25﴾

ان سے پہلے بھی بہت سے لوگ اسی طرح (اللہ اور اس کے
رسولوں کو) جھٹلا چکے ہیں۔ آخر کار ان پر ایسی جگہ سے عذاب
آیا جہاں سے وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔ ﴿25﴾

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ
وقف لازم لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾

پس اللہ نے انہیں دنیا کی زندگی میں ہی رسوائی کا مزہ چکھا دیا
اور آخرت کا عذاب تو اس سے (بھی زیادہ) سخت ہے۔
کاش کہ یہ لوگ (اس بات کو) جان لیتے۔ ﴿26﴾

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ
مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿27﴾

اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر طرح کی
مثالیں بیان کر دی ہیں تا کہ لوگ نصیحت حاصل کر لیں۔ ﴿27﴾

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿28﴾

ایسا قرآن جو عربی زبان میں ہے جس میں کوئی کجی (ٹیڑھا پن)
نہیں ہے تا کہ وہ (برے انجام سے) بچ جائیں۔ ﴿28﴾

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ
مُتَشٰكِسُوْنَ وَ رَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ
يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿29﴾

اللہ ایک ایسے شخص (غلام) کی مثال بیان فرما رہا ہے جس کے کئی
جھگڑالو مالک ہیں اور دوسرا ایسا شخص جو صرف ایک ہی آقا کا
(غلام) ہے۔ کیا ان دونوں غلاموں کی حالت ایک جیسی ہو سکتی
ہے؟ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں بلکہ (بات یہ ہے) اکثر
لوگ صحیح علم نہیں رکھتے۔ ﴿29﴾

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿30﴾

یقیناً خود آپ (ﷺ) کو بھی موت آئے گی اور یہ سب بھی
مرنے والے ہیں۔ ﴿30﴾

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ
تَخْتَصِمُوْنَ ﴿31﴾ ع 3 10 17

آخر کار تم سب قیامت کے دن اپنے رب کے سامنے اپنا اپنا
مقدمہ پیش کرو گے۔ ﴿31﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَ كَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾

پھر اس (شخص) سے بڑا ظالم کون ہوگا؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور جب سچا دین اس کے پاس آیا تو اسے جھٹلا دیا۔کیا ایسے کفار کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ ﴿32﴾

وَ الَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَ صَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿33﴾

اور وہ (رسول) جو سچائی (دینِ حق) لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی، یہی لوگ پرہیزگار ہیں۔ ﴿33﴾

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿34﴾ ۚۖ

ایسے لوگوں کے لئے ان کے رب کے پاس ہر وہ چیز ہے جو وہ چاہیں گے۔نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے۔ ﴿34﴾

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿35﴾

تاکہ اللہ ان (کے حساب) سے وہ برائیاں دور کردے جو انہوں نے کی تھیں اور ان کے نیک اعمال کا انہیں بہترین اجر عطا فرمائے۔ ﴿35﴾

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَ يُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿36﴾ ۚ

کیا اللہ اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں ہے؟ یہ (مشرکین) آپ کو اللہ کے سوا اوروں سے ڈراتے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔ ﴿36﴾

وَ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿37﴾

اور جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔کیا اللہ (سب پر) غالب، انتقام لینے والا نہیں ہے؟ ﴿37﴾

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿38﴾

اگر آپ ان (مشرکین) سے پوچھیں کہ آسمان وزمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ یقیناً وہ یہی جواب دیں گے کہ اللہ نے۔آپ ان سے پوچھئے: اچھا یہ تو بتاؤ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، اگر اللہ مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو کیا وہ اللہ کی لائی ہوئی تکلیف کو دور کرسکتے ہیں؟ یا اگر وہ مجھ پر رحمت کرنا چاہے تو کیا یہ اس کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟ آپ کہہ دیجئے کہ مجھے تو اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسا کرنے والے اسی (اللہ) پر بھروسا کرتے ہیں۔ ﴿38﴾

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾ ۙ

آپ ان سے کہہ دیجئے: اے میری قوم، تم اپنی جگہ پر عمل کرتے رہو، میں بھی عمل کررہا ہوں۔بہت جلد تمہیں معلوم ہوجائے گا۔ ﴿39﴾

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿40﴾

کہ کس پر رُسوا کرنے والا اور دائمی (ہمیشہ رہنے والا) عذاب نازل ہوتا ہے۔ ﴿40﴾

اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا

بے شک ہم نے لوگوں (کی ہدایت) کے لئے آپ (ﷺ) پر سچی کتاب نازل فرمائی ہے۔پس جو شخص ہدایت قبول کرلے وہ اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو گمراہ ہوجائے، اس کا نقصان بھی وہ

ع 4 10 1 يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿41﴾

خود اٹھائے گا۔ (اے نبی ﷺ) آپ ان (کی گمراہی) کے ذمہ دار نہیں۔ ﴿41﴾

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَ الَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَ يُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿42﴾

اللہ روحوں کو ان کی موت کے وقت قبض کر لیتا ہے اور جن کی موت کا وقت نہیں آیا ہوتا ان کی روحیں نیند کی حالت میں قبض کر لیتا ہے۔ پھر جس کی موت کا فیصلہ ہو چکا ہو، اس کی روح کو روک لیتا ہے اور باقی روحوں کو ایک مقررہ وقت تک کے لئے (جسموں میں) واپس بھیج دیتا ہے۔ یقیناً غور و فکر کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ ﴿42﴾

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿43﴾

کیا ان لوگوں (مشرکین) نے اللہ کے سوا دوسروں کو سفارشی بنا رکھا ہے؟ (اے نبی ﷺ) آپ ان سے پوچھئے: (اگرچہ) نہ وہ کسی چیز کے مالک ہوں اور نہ ہی وہ عقل رکھتے ہوں (تو وہ سفارش کیسے کریں گے؟) ﴿43﴾

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿44﴾

آپ فرما دیجئے، سفارش کا مکمل اختیار صرف اللہ ہی کو ہے۔ آسمانوں اور زمین میں اسی کی بادشاہت ہے۔ آخر کار تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿44﴾

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿45﴾

اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، جب ان کے سامنے اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل نفرت کرنے لگتے ہیں اور جب اللہ کے سوا غیروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل (خوشی سے) کِھل اٹھتے ہیں۔ ﴿45﴾

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿46﴾

(اے نبی ﷺ) آپ کہئے: اے اللہ، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، غائب اور حاضر کو جاننے والے، آپ ہی اپنے بندوں کے درمیان ان امور کا فیصلہ فرمائیں گے جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔ ﴿46﴾

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْۗءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿47﴾

اور اگر ان ظالموں کے پاس زمین کی ساری دولت ہو اور اتنی ہی مزید ہو تو وہ قیامت کے دن بُرے عذاب سے بچنے کے لئے فدیہ میں دینے کو تیار ہو جائیں گے۔ مگر اس دن اللہ کی طرف سے ان کے لئے وہ (عذاب) ظاہر ہو گا جو ان کے (کبھی) وہم و گمان میں بھی نہیں آیا ہو گا۔ ﴿47﴾

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا
كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿48﴾

اور وہ (دنیا میں) جو بُرے اعمال کرتے تھے، اس کے بُرے نتائج ان کے سامنے آجائیں گے اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہ انہیں چاروں طرف سے گھیر لے گا۔ ﴿48﴾

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا
خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى
عِلْمٍ ؕ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿49﴾

پس جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کرتے ہیں تو کہنے لگتا ہے: یہ تو مجھے اپنی دانش مندی کی وجہ سے ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ یہ تو ایک آزمائش ہے لیکن اِن میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔ ﴿49﴾

قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿50﴾

یہی بات ان لوگوں نے بھی کہی تھی جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں لیکن جو کچھ وہ کرتے تھے وہ ان کے کسی بھی کام نہ آیا۔ ﴿50﴾

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا مِنْ هٰۤؤُلَاۤءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا
كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿51﴾

چنانچہ انہیں اپنی بُرائی کے نتائج بھگتنے پڑے اور ان لوگوں میں سے جو (بھی) ظلم کر رہے ہیں وہ بھی عنقریب اپنے کاموں کے برے نتائج بھگت لیں گے اور یہ لوگ ہمیں عاجز کرنے والے نہیں۔ ﴿51﴾

اَوَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
يَّشَاۤءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
ع 5 11 2 يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾

کیا انہیں معلوم نہیں کہ بے شک اللہ جس کے لئے چاہے، روزی کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کیلئے چاہے) تنگ کر دیتا ہے، بے شک اس میں بھی مومنوں کیلئے (بڑی بڑی) نشانیاں ہیں۔ ﴿52﴾

قُلْ يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿53﴾

(اے نبی ﷺ میری جانب سے) آپ کہہ دیجئے کہ اے میرے بندو، جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا، بے شک اللہ تمام گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے۔ بلاشبہ وہ خوب معاف کرنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿53﴾

وَاَنِيْبُوْۤا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ
اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿54﴾

اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو (توبہ کرلو) اور اسی کی اطاعت اور بندگی میں لگ جاؤ، قبل اس کے کہ تم پر عذاب آجائے اور پھر تمہیں کہیں سے بھی مدد نہ مل سکے۔ ﴿54﴾

وَاتَّبِعُوْۤا اَحْسَنَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ
رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ
بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿55﴾

اور تم سب اس (بہترین کلام) کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی جانب سے تم پر نازل کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تمہیں کوئی خبر بھی نہ ہو۔ ﴿55﴾

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ
فِىْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿56﴾

(اس وقت) آدمی کہنے لگے: افسوس میری اس کوتاہی پر جو مجھ سے اللہ کے حق میں ہوئی اور میں تو (اللہ کے رسول اور دینِ اسلام کا) مذاق ہی اڑاتا رہا۔ ﴿56﴾

اَوۡ تَقُوۡلَ لَوۡ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِیۡ لَكُنۡتُ مِنَ الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿57﴾

یا آدمی یہ کہے: اگر اللہ نے مجھے ہدایت دی ہوتی تو میں بھی پرہیزگار لوگوں میں سے ہوتا۔ ﴿57﴾

اَوۡ تَقُوۡلَ حِیۡنَ تَرَی الۡعَذَابَ لَوۡ اَنَّ لِیۡ كَرَّةً فَاَكُوۡنَ مِنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿58﴾

یا عذاب کو دیکھ کر کہے: کاش مجھے (دنیا میں دوبارہ) لوٹنے کا ایک موقع (اور) مل جائے تو میں بھی نیک کام کرنے والوں میں شامل ہو جاؤں۔ ﴿58﴾

بَلٰی قَدۡ جَآءَتۡكَ اٰیٰتِیۡ فَكَذَّبۡتَ بِهَا وَاسۡتَكۡبَرۡتَ وَكُنۡتَ مِنَ الۡكٰفِرِیۡنَ ﴿59﴾

(اس وقت اللہ فرمائے گا) کیوں نہیں، تیرے پاس میری آیات پہنچ چکی تھیں۔ تو نے انہیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافروں میں سے ہو گیا۔ ﴿59﴾

وَیَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ تَرَی الَّذِیۡنَ كَذَبُوۡا عَلَی اللّٰهِ وُجُوۡهُهُمۡ مُّسۡوَدَّةٌ ؕ اَلَیۡسَ فِیۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًی لِّلۡمُتَكَبِّرِیۡنَ ﴿60﴾

اور آپ قیامت کے دن دیکھیں گے کہ جن لوگوں نے (دنیا میں) اللہ پر جھوٹ بولا تھا، ان کے چہرے سیاہ ہو چکے ہوں گے۔ کیا جہنم میں تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا نہیں ہے؟ ﴿60﴾

وَیُنَجِّی اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا بِمَفَازَتِهِمۡ ۫ لَا یَمَسُّهُمُ السُّوۡٓءُ وَلَا هُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿61﴾

اور (اس کے برعکس) جن لوگوں نے پرہیزگاری اختیار کی، انہیں اللہ (جنت کی) کامیابی دے کر جہنم سے بچا لے گا۔ وہاں (جنت میں) انہیں نہ تو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿61﴾

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیۡءٍ ۫ وَّهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ وَّكِیۡلٌ ﴿62﴾

اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز پر نگہبان ہے۔ ﴿62﴾

لَهٗ مَقَالِیۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَالَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿63﴾ ع 6 11 3

زمین و آسمان کے خزانوں کی چابیاں اسی کے پاس ہیں اور جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں وہی خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ ﴿63﴾

قُلۡ اَفَغَیۡرَ اللّٰهِ تَاۡمُرُوۡٓنِّیۡۤ اَعۡبُدُ اَیُّهَا الۡجٰهِلُوۡنَ ﴿64﴾

(اے نبی ﷺ) آپ ان سے فرما دیجئے کہ اے نادانو، کیا تم مجھے یہ مشورہ دیتے ہو کہ میں اللہ کے سوا کسی دوسرے کی عبادت کروں۔ ﴿64﴾

وَلَقَدۡ اُوۡحِیَ اِلَیۡكَ وَاِلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ لَئِنۡ اَشۡرَكۡتَ لَیَحۡبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿65﴾

حالانکہ آپ کی طرف اور آپ سے پہلے لوگوں (انبیاء علیہم السلام) کی طرف بھی یہ وحی کی گئی تھی کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے تمام اعمال ضائع ہو جائیں گے اور تم یقیناً خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ ﴿65﴾

بَلِ اللّٰهَ فَاعۡبُدۡ وَكُنۡ مِّنَ الشّٰكِرِیۡنَ ﴿66﴾

بلکہ (اے نبی ﷺ) تم (سب) اللہ ہی کی عبادت کرو اور اسی کے شکرگزار بن کر رہو۔ ﴿66﴾

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدۡرِهٖ ۖ وَالۡاَرۡضُ جَمِیۡعًا قَبۡضَتُهٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ

اور ان لوگوں (مشرکین) نے اللہ کی (ایسی) قدر نہیں کی جیسا اس کی قدر کرنے کا حق ہے اور قیامت کے دن ساری زمین

مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿67﴾

اس (اللہ) کی مٹھی میں اور تمام آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ اللہ پاک اور بلند و بالا ہے، ہر اس چیز سے جسے یہ اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔ ﴿67﴾

وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿68﴾

اور جب صور پھونکا جائے گا تو آسمانوں، زمین میں جتنے بھی رہنے والے ہیں، سب بے ہوش ہو (کر گر) جائیں گے، سوائے ان کے جنہیں اللہ چاہے گا (کہ وہ بے ہوش نہ ہوں) پھر (جب) دوسری بار صور پھونکا جائے گا تو وہ فوراً اٹھ کر دیکھنے لگیں گے۔ ﴿68﴾

وَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ وَ جِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿69﴾

اور زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہو جائے گی اور اعمال نامے حاضر کر دیئے جائیں گے اور تمام انبیاء (علیہم السلام) اور گواہ لائے جائیں گے اور لوگوں کے درمیان عدل و انصاف کے ساتھ فیصلے کئے جائیں گے اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿69﴾

وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا
ع 7 7 4 يَفْعَلُوْنَ ﴿70﴾

اور ہر شخص نے جو بھی عمل کیا ہوگا، اسے اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور اللہ لوگوں کے اعمال سے خوب واقف ہے۔ ﴿70﴾

وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿71﴾

(اس فیصلہ کے بعد) جن لوگوں نے کفر کیا تھا، انہیں گروہ در گروہ جہنم کی طرف ہانکا جائے گا یہاں تک کہ جب وہ جہنم کے قریب پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور جہنم کے محافظ فرشتے ان سے سوال کریں گے: کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جنہوں نے تمہیں تمہارے رب کی آیات پڑھ کر سنائی ہوں اور آج کے دن کی ملاقات سے ڈرایا ہو؟ وہ جواب دیں گے: کیوں نہیں (ضرور آئے تھے) مگر کفار کے بارے میں عذاب کا فیصلہ ثابت ہو کر رہے گا۔ ﴿71﴾

قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿72﴾

انہیں کہا جائے گا: جہنم کے دروازوں سے داخل ہو جاؤ، اب تمہیں اس میں ہمیشہ رہنا ہے، پس تکبر کرنے والوں کا بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ ﴿72﴾

وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَ فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿73﴾

اور جو لوگ اپنے رب (کے عذاب) سے ڈرتے رہے، انہیں گروہ در گروہ جنت کی طرف لے جایا جائے گا یہاں تک کہ جب وہ اس کے قریب پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ جنت کے محافظ فرشتے انہیں کہیں گے: تم پر سلام ہو، تم پاکیزہ رہے، اب تم ہمیشہ کے لئے جنت میں داخل ہو جاؤ۔ ﴿73﴾

وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَ اَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿74﴾

وہ (جنتی) کہیں گے: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ہم سے اپنا وعدہ پورا کر دکھایا، ہمیں اس زمین کا وارث بنا دیا، اب جنت میں ہم جہاں چاہیں رہیں۔ پس (نیک) عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا بدلہ ہے۔ ﴿74﴾

وَ تَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّیْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَ قُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ قِیْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿75﴾ ع 8 / 5 / 5

اور آپ فرشتوں کو (عرش) کے گرد حلقہ بنائے ہوئے (اپنے رب کی) حمد اور تسبیح کرتے ہوئے دیکھیں گے اور لوگوں کے درمیان انصاف کے مطابق فیصلہ ہو چکا ہوگا اور کہا جائے گا: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہی ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ ﴿75﴾

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ مومن مکی ہے، اس میں 85 آیات اور 9 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

حٰمٓ ﴿1﴾

حا، میم۔ ﴿1﴾

تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿2﴾

یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کردہ ہے جو ہر چیز پر غالب سب کچھ جاننے والا ہے۔ ﴿2﴾

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِی الطَّوْلِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ﴿3﴾

جو گناہوں کو معاف کرنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا اور خوب فضل و کرم کرنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، سب کو اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿3﴾

مَا یُجَادِلُ فِیْۤ اٰیٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَلَا یَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِی الْبِلَادِ ﴿4﴾

اللہ کی آیات کے بارے میں صرف وہی لوگ جھگڑا کرتے ہیں جو کافر ہیں، پس مختلف شہروں میں ان کا آنا جانا آپ کو کسی دھوکے میں نہ ڈال دے۔ ﴿4﴾

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۪ وَ هَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ لِیَاْخُذُوْهُ وَ جٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِیُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَیْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿5﴾

ان (کفار) سے پہلے قوم نوح اور ان کے بعد بہت سے گروہوں نے بھی جھٹلایا تھا اور ہر امت نے اپنے رسول کو گرفتار کرنے کا ارادہ کیا اور اس سے ناحق جھگڑا کیا تاکہ وہ (کفار) باطل کے ذریعہ سے حق کو شکست دیں۔ آخر کار میں نے انہیں پکڑ لیا، دیکھو میری سزا کیسی (سخت) تھی؟ ﴿5﴾

وَ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿6﴾ وقف لازم / وقف النبی

اسی طرح آپ کے رب کا یہ فیصلہ (بھی) ثابت ہو کر رہا کہ جن لوگوں نے بھی کفر کا ارتکاب کیا، یقیناً وہ جہنم میں جائیں گے۔ ﴿6﴾

اَلَّذِیْنَ یَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَ مَنْ حَوْلَهٗ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ

عرش (الٰہی) کو اٹھانے والے فرشتے اور اس (عرش) کے گرد جمع (تمام فرشتے) اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتے

وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿7﴾

ہیں اور اسی پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لئے بخشش (کی دعا) مانگتے ہیں۔ (وہ کہتے ہیں:) اے ہمارے رب، آپ اپنی رحمت اور علم کے ساتھ ہر چیز پر چھائے ہوئے ہیں پس آپ توبہ کرنے اور آپ کی راہ اختیار کرنے والوں کو معاف فرما دیں اور انہیں جہنم کے عذاب سے بچالیں۔ ﴿7﴾

رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿8﴾

اے ہمارے رب، انہیں ہمیشہ رہنے والی ان جنتوں میں داخل فرمائیے جن کا آپ نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے اور ان کے آباؤ اجداد، بیویوں اور اولاد میں سے جو نیک لوگ ہیں انہیں بھی (ان کے ساتھ جنت میں داخل فرمائیے)۔ بلاشبہ آپ ہر چیز پر غالب، خوب حکمت والے ہیں۔ ﴿8﴾

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ
ع 9 6 فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿9﴾

اور انہیں برائیوں (کی سزا) سے بھی بچائیے، اس (قیامت کے) دن جسے آپ نے برائیوں (مصائب) سے بچالیا، اس پر آپ نے بڑا رحم کیا اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿9﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿10﴾

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا (قیامت کے دن) ان سے کہا جائے گا: آج جتنا غصہ تمہیں اپنے آپ پر آرہا ہے، اس سے کہیں زیادہ اللہ تم پر (اس وقت) غضب ناک ہوتا تھا جب (دنیا میں) تمہیں ایمان کی دعوت دی جاتی تو تم انکار کر دیتے تھے۔ ﴿10﴾

قَالُوْا رَبَّنَاۤ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿11﴾

وہ کہیں گے: اے ہمارے رب، آپ نے واقعی ہمیں دو دفعہ موت اور دو دفعہ زندگی دی ہے۔ ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں، کیا اب یہاں سے نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟ ﴿11﴾

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَ اِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿12﴾

(ان سے کہا جائے گا) تمہارے اس حال کی وجہ یہ ہے کہ تم اللہ کی وحدانیت (توحید) کی دعوت پر انکار کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ شریک ٹھہرایا جاتا تو اسے تم فوراً مان لیتے تھے، اب فیصلہ اللہ کے ہاتھ میں ہے جو سب سے بلند مرتبہ والا، بڑی شان والا ہے۔ ﴿12﴾

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿13﴾

وہی اللہ ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے رزق اتارتا ہے اور (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا ہی نصیحت حاصل کرتا ہے۔ ﴿13﴾

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَ لَوْ كَرِهَ

لہٰذا تم اپنا دین خالص کرتے ہوئے اللہ کو پکارو، اگرچہ کفار

الْكٰفِرُوْنَ ﴿14﴾

اسے برا مانیں۔ ﴿14﴾

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ
مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ
يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿15﴾

وہ اللہ اونچے درجات والا، عرش کا مالک ہے۔ وہ اپنی وحی اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے نازل کرتا ہے تاکہ وہ (رسول) لوگوں کو ملاقات (قیامت) کے دن سے ڈرائے۔ ﴿15﴾

يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ
شَيْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ
الْقَهَّارِ ﴿16﴾

جس دن وہ لوگ (قبروں سے) نکلیں گے اور ان کی کوئی بات بھی اللہ سے چھپی نہ رہے گی (اور ان سے پوچھا جائے گا:) آج کس کی بادشاہی ہے؟ (سارا عالم کہے گا:) اکیلے اللہ کی جو سب پر غالب ہے۔ ﴿16﴾

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ؕ
لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿17﴾

آج ہر شخص کو اس کی کمائی (عمل) کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ آج کسی پر ظلم نہیں ہوگا۔ بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿17﴾

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى
الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ؕ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ
وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿18﴾

اور (اے نبی ﷺ) آپ انہیں اس دن سے ڈرائیے جس دن لوگوں کے غم سے بھرے ہوئے کلیجے منہ کو آرہے ہوں گے۔ اس دن ظالموں کا نہ تو کوئی حمایتی (دوست) ہوگا اور نہ ہی کوئی ایسا سفارشی جس کی بات مانی جائے۔ ﴿18﴾

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿19﴾

اللہ تو آنکھوں کی خیانت کو بھی جانتا ہے اور (ان باتوں کو بھی) جو سینوں میں پوشیدہ ہیں۔ ﴿19﴾

وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ
ع 2 11 7 الْبَصِيْرُ ﴿20﴾

اور اللہ ہی انصاف کے ساتھ فیصلہ کرے گا اور وہ (مشرکین) جن (خود ساختہ معبودوں) کو اللہ کے علاوہ پکارتے ہیں وہ تو کسی بھی چیز کا فیصلہ نہیں کرسکتے۔ بے شک اللہ ہی سب کچھ سننے، ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔ ﴿20﴾

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا
هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ
اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿21﴾

کیا ان لوگوں نے زمین پر چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں، ان کا انجام کیا ہوا؟ وہ ان سے قوت میں بھی زیادہ تھے اور زمین میں اپنی یادگاریں بھی ان سے زیادہ چھوڑ گئے ہیں پھر ان کے گناہوں کی وجہ سے اللہ نے انہیں پکڑ لیا اور انہیں اللہ کی پکڑ سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔ ﴿21﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿22﴾

ان کا یہ انجام اس لئے ہوا کہ ان کے پیغمبر، ان کے پاس واضح نشانیاں (معجزات) لے کر آئے تھے لیکن انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا، آخر کار اللہ نے انہیں پکڑ لیا۔ یقیناً اللہ بڑی قوت والا، سخت سزا دینے والا ہے۔ ﴿22﴾

وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰی بِاٰیٰتِنَا وَ سُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿23﴾

اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیاں اور کھلے دلائل دے کر بھیجا۔ ﴿23﴾

اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَ ہَامٰنَ وَ قَارُوۡنَ فَقَالُوۡا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ﴿24﴾

فرعون، ہامان اور قارون کے پاس مگر انہوں نے کہا: یہ تو جادوگر اور بڑا جھوٹا ہے۔ ﴿24﴾

فَلَمَّا جَآءَہُمۡ بِالۡحَقِّ مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوا اقۡتُلُوۡۤا اَبۡنَآءَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَہٗ وَ اسۡتَحۡیُوۡا نِسَآءَہُمۡ ؕ وَ مَا کَیۡدُ الۡکٰفِرِیۡنَ اِلَّا فِیۡ ضَلٰلٍ ﴿25﴾

پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) ہماری طرف سے (دین) حق لے کر ان کے پاس گئے تو وہ (فرعون اور اس کے ساتھی) کہنے لگے: جو لوگ ایمان لا کر موسیٰ (علیہ السلام) کے ساتھ مل گئے ہیں، ان سب کے بیٹوں کو قتل کر دو اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دو مگر کفار کی یہ چال ناکام ہی رہی۔ ﴿25﴾

وَ قَالَ فِرۡعَوۡنُ ذَرُوۡنِیۡۤ اَقۡتُلۡ مُوۡسٰی وَ لۡیَدۡعُ رَبَّہٗ ۚ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اَنۡ یُّبَدِّلَ دِیۡنَکُمۡ اَوۡ اَنۡ یُّظۡہِرَ فِی الۡاَرۡضِ الۡفَسَادَ ﴿26﴾

فرعون کہنے لگا: مجھے چھوڑو، میں موسیٰ (علیہ السلام) کو قتل کر دیتا ہوں اور وہ (موسیٰ علیہ السلام) اپنے رب کو پکار کر دیکھ لے، مجھے یہ ڈر ہے کہ یہ (موسیٰ علیہ السلام) تمہارے دین کو بدل دے گا یا ملک میں فساد برپا کر دے گا۔ ﴿26﴾

وَ قَالَ مُوۡسٰۤی اِنِّیۡ عُذۡتُ بِرَبِّیۡ وَ رَبِّکُمۡ مِّنۡ کُلِّ
ع 3 7 8 مُتَکَبِّرٍ لَّا یُؤۡمِنُ بِیَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿27﴾

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ میں آتا ہوں، ہر اس تکبر کرنے والے شخص (کی برائی) سے جو حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ ﴿27﴾

وَ قَالَ رَجُلٌ مُّؤۡمِنٌ ٭ۖ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ یَکۡتُمُ اِیۡمَانَہٗۤ اَتَقۡتُلُوۡنَ رَجُلًا اَنۡ یَّقُوۡلَ رَبِّیَ اللّٰہُ وَ قَدۡ جَآءَکُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ مِنۡ رَّبِّکُمۡ ؕ وَ اِنۡ یَّکُ کَاذِبًا فَعَلَیۡہِ کَذِبُہٗ ۚ وَ اِنۡ یَّکُ صَادِقًا یُّصِبۡکُمۡ بَعۡضُ الَّذِیۡ یَعِدُکُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَہۡدِیۡ مَنۡ ہُوَ مُسۡرِفٌ کَذَّابٌ ﴿28﴾

اور (اس موقع پر) آلِ فرعون میں سے ایک مومن آدمی جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا، بول اٹھا: کیا تم لوگ ایک آدمی کو صرف اس لئے قتل کرو گے کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے پاس، تمہارے رب کی طرف سے واضح دلائل لے کر آیا ہے۔ اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال (خود) اسی پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہے تو جس عذاب کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے، اس کا کچھ حصہ تمہیں ضرور پہنچ کر رہے گا۔ بے شک اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے بڑھنے والا، بہت بڑا جھوٹا ہو۔ ﴿28﴾

یٰقَوۡمِ لَکُمُ الۡمُلۡکُ الۡیَوۡمَ ظٰہِرِیۡنَ فِی الۡاَرۡضِ ۫ فَمَنۡ یَّنۡصُرُنَا مِنۡۢ بَاۡسِ اللّٰہِ اِنۡ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرۡعَوۡنُ مَاۤ اُرِیۡکُمۡ اِلَّا مَاۤ اَرٰی وَ مَاۤ اَہۡدِیۡکُمۡ اِلَّا سَبِیۡلَ الرَّشَادِ ﴿29﴾

(اس مردِ مومن نے کہا:) اے میری قوم کے لوگو، آج تمہاری حکومت ہے اور ملک میں تم غالب ہو لیکن اگر اللہ کا عذاب ہم پر آ جائے تو کون ہماری مدد کرے گا؟ فرعون نے کہا: میں تو تمہیں وہی رائے دے رہا ہوں جو میں مناسب سمجھ رہا ہوں اور میں تمہیں بھلائی کی راہ بتا رہا ہوں۔ ﴿29﴾

وَ قَالَ الَّذِیۡۤ اٰمَنَ یٰقَوۡمِ اِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَیۡکُمۡ

اس مومن نے (پھر) کہا: اے میری قوم، مجھے ڈر ہے کہ کہیں تم پر بھی

مِّثۡلَ يَوۡمِ الۡاَحۡزَابِ ﴿30﴾

ایسا (بُرا) دن نہ آجائے جو بہت سی (نافرمان) قوموں پر آیا تھا۔ ﴿30﴾

مِثۡلَ دَاۡبِ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ وَالَّذِيۡنَ
مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيۡدُ ظُلۡمًا لِّلۡعِبَادِ ﴿31﴾

جیسے قومِ نوح، عاد، ثمود اور ان کے بعد والی قوموں پر آیا تھا اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ اپنے بندوں پر کسی طرح کا ظلم کرنا نہیں چاہتا۔ ﴿31﴾

وَيٰقَوۡمِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ يَوۡمَ التَّنَادِ ﴿32﴾

اے میری قوم، مجھے تمہارے بارے میں ایسے (قیامت کے) دن کا خوف ہے جس دن فریادی آوازیں بلند ہوں گی۔ ﴿32﴾

يَوۡمَ تُوَلُّوۡنَ مُدۡبِرِيۡنَ ۚ مَا لَـكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ
عَاصِمٍ ۚ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿33﴾

اس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگتے پھرو گے مگر تمہیں اللہ کے علاوہ کوئی بچانے والا نہ ہوگا اور جسے اللہ گمراہ کر دے، اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ ﴿33﴾

وَلَقَدۡ جَآءَكُمۡ يُوۡسُفُ مِنۡ قَبۡلُ بِالۡبَيِّنٰتِ
فَمَا زِلۡـتُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمۡ بِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَا
هَلَكَ قُلۡتُمۡ لَنۡ يَّبۡعَثَ اللّٰهُ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ
رَسُوۡلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٌ
مُّرۡتَابُۨ ﴿34﴾

اور تحقیق اس سے پہلے یوسف (علیہ السلام) تمہارے پاس واضح دلائل لے کر آئے، مگر تم ان کی لائی ہوئی تعلیم کی طرف سے شک میں پڑے رہے، یہاں تک کہ وہ وفات پا گئے۔ (جب ان کا انتقال ہوگیا) تو تم کہنے لگے: اس کے بعد اللہ ہرگز کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔ اللہ اسی طرح ہر اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے بڑھنے والا، شک وشبہ کرنے والا ہو۔ ﴿34﴾

اۨلَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ سُلۡطٰنٍ
اَتٰٮهُمۡ ؕ كَبُرَ مَقۡتًا عِنۡدَ اللّٰهِ وَعِنۡدَ الَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡا ؕ كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلۡبِ
مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿35﴾

کچھ لوگ اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو۔ یہ بات اللہ اور مومنوں کے نزدیک بہت ہی ناراضگی والی ہے۔ اسی طرح اللہ ہر تکبر کرنے والے، سرکشی کرنے والے کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ ﴿35﴾

وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ يٰهَامٰنُ ابۡنِ لِىۡ صَرۡحًا لَّعَلِّىۡۤ
اَبۡلُغُ الۡاَسۡبَابَ ﴿36﴾

فرعون نے کہا: اے ہامان، میرے لئے ایک بلند و بالا عمارت بناؤ، تاکہ میں ان راستوں تک پہنچ سکوں۔ ﴿36﴾

اَسۡبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوۡسٰى
وَاِنِّىۡ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرۡعَوۡنَ
سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيۡلِ ؕ وَمَا كَيۡدُ
ع 4/10/9 فِرۡعَوۡنَ اِلَّا فِىۡ تَبَابٍ ﴿37﴾

جو آسمانوں کے راستے ہیں تاکہ میں موسیٰ (علیہ السلام) کے معبود کی طرف جھانک کر دیکھوں اور میں تو اسے (موسیٰ علیہ السلام کو) جھوٹا ہی سمجھتا ہوں اور اس طرح فرعون کی نظروں میں اس کے برے اعمال خوبصورت بنا دیئے گئے اور اسے سیدھی راہ سے روک دیا گیا اور فرعون کی (ساری) چال کو تو ناکام ہونا ہی تھا۔ ﴿37﴾

وَقَالَ الَّذِىۡۤ اٰمَنَ يٰقَوۡمِ اتَّبِعُوۡنِ اَهۡدِكُمۡ
سَبِيۡلَ الرَّشَادِ ﴿38﴾

اور اس مومن شخص نے کہا: اے میری قوم، میری بات مانو، میں تمہیں بھلائی کا راستہ بتاتا ہوں۔ ﴿38﴾

يٰقَوۡمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا مَتَاعٌ

اے میری قوم، یہ دنیا کی زندگی تو بس چند دن کی زندگی ہے اور

وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ (39)

ہمیشہ کا گھر تو آخرت ہی ہے۔ (39)

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ
عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا
بِغَيْرِ حِسَابٍ (40)

جو شخص برائی کرے گا، اسے اتنا ہی بدلہ دیا جائے گا، جتنی اس نے برائی کی ہوگی اور جو نیک عمل کرے گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ایسے ہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے، وہاں انہیں بے حساب رزق دیا جائے گا۔ (40)

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَ
تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ۭ (41)

اور اے میری قوم، حیرت ہے کہ میں تو تمہیں (جہنم سے) نجات کی طرف بلا رہا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلا رہے ہو۔ (41)

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ
بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ (42)

تم مجھے یہ دعوت دے رہے ہو کہ میں اللہ کا انکار کردوں اور اس کا شریک ان (خود ساختہ معبودوں) کو بناؤں جن کے متعلق مجھے کوئی علم نہیں (حالانکہ) میں تمہیں ہر چیز پر غالب، خوب بخشنے والے (اللہ) کی طرف بلا رہا ہوں۔ (42)

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ
فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ
وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ (43)

یہ یقینی بات ہے کہ تم مجھے جن (خود ساختہ معبودوں) کی بندگی کی دعوت دے رہے ہو وہ تو اس قابل ہی نہیں کہ انہیں دنیا میں پکارا جائے یا آخرت میں۔ بے شک ہم سب کو اللہ ہی کے پاس لوٹ کر جانا ہے اور حد سے بڑھ جانے والے لوگ ہی یقیناً جہنمی ہیں۔ (43)

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ
اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ (44)

جو کچھ میں تمہیں کہہ رہا ہوں، عنقریب تم اسے یاد کرو گے اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بے شک اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (44)

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ
فِرْعَوْنَ سُوْۗءُ الْعَذَابِ (45)

ان لوگوں (آلِ فرعون) نے اس مرد (مومن) کے خلاف جو بھی بری چالیں چلی تھیں، اللہ نے ان (سب) سے اسے بچالیا اور آلِ فرعون خود ہی بدترین عذاب میں گھر گئے۔ (45)

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَ
يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۣ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ
اَشَدَّ الْعَذَابِ (46)

وہ آگ ہے جس پر وہ (آلِ فرعون) صبح و شام پیش کیے جاتے ہیں اور جس دن قیامت قائم ہوگی (تو حکم ہوگا کہ) آلِ فرعون کو سخت عذاب میں داخل کرو۔ (46)

وَاِذْ يَتَحَاۗجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰۗؤُا
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ
اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ (47)

اور جب جہنمی آگ میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو کمزور لوگ، بڑا بننے والوں سے کہیں گے: ہم (دنیا میں) تمہاری پیروی کیا کرتے تھے، کیا اب (یہاں) تم جہنم کی آگ کا کچھ حصہ ہم سے ہٹا سکتے ہو؟ (47)

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ
اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿48﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا
رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿49﴾
قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ
قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰۗؤُا الْكٰفِرِيْنَ
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿50﴾ ع 5 13 10

بڑا بننے والے جواب دیں گے: ہم سب جہنم میں (ایک ہی حال میں) ہیں (اور) بلاشبہ اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے۔ ﴿48﴾
اور (تمام) جہنمی مل کر جہنم کے محافظوں سے کہیں گے: تم ہی اپنے رب سے دعا مانگو کہ وہ کسی دن تو ہمارے عذاب میں کمی کر دے۔ ﴿49﴾
وہ (محافظ) جواب دیں گے: کیا تمہارے پاس رسول واضح دلائل لے کر نہیں آئے تھے؟ جہنمی کہیں گے: کیوں نہیں (ضرور آئے تھے) پھر وہ محافظ کہیں گے: پھر تم خود ہی دعا مانگو اور کفار کی دعائیں تو ضائع ہو جانے والی ہیں۔ ﴿50﴾

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۙ﴿51﴾
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ
اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ﴿52﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا
بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْكِتٰبَ ۙ﴿53﴾
هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿54﴾
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿55﴾

یقیناً ہم اپنے رسولوں اور مومنوں کی دنیاوی زندگی میں بھی مدد کریں گے اور اس دن بھی جب گواہی دینے والے کھڑے ہوں گے۔ ﴿51﴾
جس دن ظالموں کی معذرت انہیں کوئی فائدہ نہیں دے گی اور ان پر لعنت برس رہی ہو گی اور ان کا ٹھکانا بہت ہی برا ہو گا۔ ﴿52﴾
اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب ہدایت (تورات) عطا فرمائی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنا دیا۔ ﴿53﴾
وہ کتاب عقل مندوں کے لئے ہدایت و نصیحت کا خزانہ تھی۔ ﴿54﴾
پس (اے نبی ﷺ)، آپ صبر کیجئے، بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنی خطاؤں کی معافی مانگتے رہیے اور صبح و شام اپنے رب کی حمد اور پاکی بیان کرتے رہیے۔ ﴿55﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ
اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ
بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
الْبَصِيْرُ ﴿56﴾

(حقیقت یہ ہے کہ) جو لوگ اپنے پاس کسی بھی دلیل کے نہ ہونے کے باوجود، اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں، ان کے دلوں میں تکبر بھرا ہوا ہے۔ وہ اپنا مقصد کبھی بھی حاصل نہیں کر پائیں گے۔ لہٰذا آپ (ان کی شرارتوں سے) اللہ کی پناہ مانگئے۔ بے شک وہ ہر (ایک کی دعا) سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿56﴾

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ
النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾
وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۥ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْۗءُ ۭ
قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿58﴾

آسمان و زمین کی پیدائش یقیناً انسان کی پیدائش سے بہت بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ اس بات کو نہیں جانتے۔ ﴿57﴾
اور اندھا اور بینا برابر نہیں ہو سکتے، (اسی طرح) ایمان و اعمال صالحہ والے اور برے کام کرنے والے بھی (برابر نہیں ہو سکتے) تم (لوگ) بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو۔ ﴿58﴾

إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿59﴾

بلاشبہ قیامت (کی گھڑی) آنے والی ہے جس میں کوئی شک نہیں لیکن (یہ اور بات ہے کہ) اکثر لوگ اس پر ایمان نہیں لاتے۔ ﴿59﴾

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴿60﴾

ع 6 10 11

اور تمہارے رب نے فرمایا ہے تم (سب) مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا، بے شک جو لوگ تکبر کی وجہ سے میری عبادت نہیں کرتے وہ عنقریب ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔ ﴿60﴾

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿61﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا۔ بے شک اللہ لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ ﴿61﴾

ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿62﴾ وقف لازم

وہی اللہ تمہارا رب ہے جو ہر چیز کو پیدا کرنے والا (خالق) ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بہکائے جارہے ہو۔ ﴿62﴾

كَذَٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿63﴾

جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے وہ (بھی) اسی طرح بہکائے جاتے رہے ہیں۔ ﴿63﴾

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿64﴾

اللہ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا، اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور تمہیں اچھی شکل و صورت عطا فرمائی اور تمہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا، وہی اللہ (جس کے یہ سارے کام ہیں) تمہارا رب ہے جو بڑی برکت والا، تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿64﴾

هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿65﴾

وہ ہمیشہ سے زندہ ہے (جسے کبھی موت نہیں آئے گی) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، لہٰذا عبادت کو اسی کے لئے خاص کرتے ہوئے (صرف) اسی (اللہ) کو پکارو۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ ﴿65﴾

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿66﴾

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ مجھے تو ان (خود ساختہ معبودوں) کی عبادت کرنے سے منع کر دیا گیا ہے جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو جبکہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے واضح دلائل بھی آچکے ہیں اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں تمام جہانوں کے رب کا فرمانبردار بن کر رہوں۔ ﴿66﴾

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ

(اللہ) وہی تو ہے جس نے تمہیں مٹی سے پھر نطفہ سے پھر خون کے

ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَ لِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿67﴾

لوتھڑے سے پیدا کیا۔ پھر وہ تمہیں (ماں کے رحم سے) بچہ کی شکل میں نکالتا ہے۔ پھر تمہاری نشوونما کرتا ہے تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ پھر (زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ اور تم میں سے بعض اس سے پہلے ہی فوت ہو جاتے ہیں اور (بعض زندہ رہتے ہیں) تاکہ تم اپنے مقررہ وقت (موت) کو پہنچ جاؤ اور (یہ اس لئے ہے کہ حقیقت کو) تم سمجھ سکو۔ ﴿67﴾

هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا
فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿68﴾ ع 7 8 12

(اللہ) وہی تو ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے پس جب وہ کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اسے صرف یہ کہتا ہے: ''ہو جا'' پس وہ کام ہو جاتا ہے۔ ﴿68﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿69﴾

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں؟ وہ کہاں پھیر دیئے جاتے ہیں (کہ وہ حق کو نہیں مانتے)۔ ﴿69﴾

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَ بِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ
رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿70﴾ معانقة 13

ان لوگوں نے اس کتاب (قرآن) کو بھی جھٹلایا اور ان (ساری) کتابوں کو بھی جو ہم نے (اس سے) پہلے رسولوں کو دے کر بھیجا تھا، عنقریب انہیں حقیقت حال معلوم ہو جائے گی۔ ﴿70﴾

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَ السَّلٰسِلُ ؕ يُسْحَبُوْنَ ﴿71﴾

جب ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی (جن کے ذریعہ وہ) گھسیٹے جائیں گے۔ ﴿71﴾

فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿72﴾

(وہ) کھولتے ہوئے پانی میں اور پھر (دوزخ کی) آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔ ﴿72﴾

ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿73﴾

پھر ان سے پوچھا جائے گا: (اب) کہاں ہیں وہ (معبود) جنہیں تم اللہ کا شریک ٹھہراتے تھے؟ ﴿73﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿74﴾

یعنی اللہ کے سوا (خودساختہ معبود)۔ وہ جواب دیں گے: وہ تو ہم سے کھو گئے ہیں بلکہ ہم اس سے پہلے (اللہ کے سوا) کسی کو بھی نہیں پکارتے تھے، اللہ اسی وجہ سے کفار کو گمراہی میں مبتلا کر دیتا ہے۔ ﴿74﴾

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿75﴾

(ان سے کہا جائے گا) تمہارا یہ انجام اس لئے ہوا کہ تم زمین میں (اللہ کی) نافرمانی کر کے خوش ہوتے اور اس پر اترایا کرتے تھے۔ ﴿75﴾

اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿76﴾

(فرشتے کہیں گے جاؤ) جہنم میں ہمیشہ رہنے کے لئے (اس کے) دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ کیا ہی برا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا۔ ﴿76﴾

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ
بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا
يُرْجَعُوْنَ ﴿77﴾

پس (اے نبی ﷺ) آپ صبر کیجئے، یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ ہم
نے جس عذاب کا ان سے وعدہ کیا ہے، اس کا کچھ حصہ ہم آپ کو (دنیا
میں ہی) دکھا دیں یا (اس سے پہلے ہی) ہم آپ کو وفات دے
دیں، (ہر صورت میں) انہیں ہمارے پاس ہی لوٹ کر آنا ہے۔ ﴿77﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ
قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ
عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ
ع 8/10/13 بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿78﴾

اور ہم آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیج چکے ہیں ان میں
سے کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات کا ہم نے آپ سے ذکر
کر دیا ہے اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات ذکر نہیں کئے۔
اور کسی رسول کو یہ اختیار نہیں تھا کہ وہ اللہ کی اجازت کے
بغیر خود کوئی معجزہ لے آئے۔ پھر جب اللہ کا حکم آ گیا تو حق کے
مطابق فیصلہ کر دیا گیا اور اس وقت باطل پرست (جھوٹے
لوگ) ہی خسارہ میں رہے۔ ﴿78﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا
مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿79﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے جانور پیدا کئے تاکہ ان
میں سے بعض پر تم سواری کرو اور بعض کا گوشت کھاؤ۔ ﴿79﴾

وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا
حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
تُحْمَلُوْنَ ﴿80﴾

اور ان (جانوروں) میں تمہارے لئے اور بھی بہت سے فوائد
ہیں۔ تمہارے دل میں جہاں جانے کی حاجت ہو ان پر
سوار ہو کر وہاں پہنچ جاتے ہو اور ان پر اور کشتیوں پر بھی سوار
کئے جاتے ہو۔ ﴿80﴾

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿81﴾

اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا جا رہا ہے۔ آخر تم اللہ کی کن کن
نشانیوں کا انکار کرو گے۔ ﴿81﴾

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوْٓا اَكْثَرَ
مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ
اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾

کیا انہوں (کفار اور مشرکین) نے زمین میں چل پھر کر اپنے
سے پہلے لوگوں کا انجام نہیں دیکھا جو ان سے زیادہ تعداد میں
تھے اور وہ ان سے بھی زیادہ طاقتور تھے اور وہ زمین میں ان
سے زیادہ شاندار آثار (یادگار) چھوڑ کر گئے پھر بھی ان کے
کئے ہوئے کاموں نے انہیں کوئی فائدہ نہ پہنچایا۔ ﴿82﴾

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا
عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿83﴾

جب بھی ان کے پیغمبران کے پاس واضح دلائل لے کر آئے تو
وہ اسی علم میں مگن رہے جو ان کے پاس تھا اور انہیں اسی عذاب
نے آ گھیرا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ﴿83﴾

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ

پس جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو پکار اٹھے: ہم اللہ کی

وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿84﴾

وحدانیت (توحید) پر ایمان لے آئے ہیں اور ہم ان (خود ساختہ معبودوں) کا انکار کرتے ہیں جنہیں ہم اللہ کا شریک ٹھہراتے تھے۔ ﴿84﴾

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا
بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ
ع 9/7 14 عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿85﴾

مگر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو ان کے ایمان لانے نے انہیں کوئی فائدہ نہیں دیا۔ (کیوں کہ) یہ اللہ کا مقرر اصول ہے جو ہمیشہ اس کے بندوں پر جاری رہا ہے اور اس (عذاب کے) موقع پر کفار خسارہ میں پڑ گئے۔ ﴿85﴾

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ حم سجدہ مکی ہے اس میں 54 آیات اور 6 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

حٰمٓ ﴿1﴾

حا، میم۔ ﴿1﴾

تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿2﴾

یہ (کتاب) بڑے مہربان، بے حد رحم کرنے والے (اللہ) کی طرف سے نازل کردہ ہے۔ ﴿2﴾

كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿3﴾

قرآن تفصیلی آیات والی کتاب جو عربی زبان میں ہے اور علم رکھنے والوں کے لئے ہے۔ ﴿3﴾

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿4﴾

یہ (قرآن جنت کی) خوشخبری دینے والا اور (جہنم سے) ڈرانے والا ہے۔ پھر بھی اکثر لوگوں نے اس سے منہ پھیر رکھا ہے اور وہ (اسے) سنتے ہی نہیں۔ ﴿4﴾

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ
وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ
النصف فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿5﴾

اور وہ (کفار) کہتے ہیں: (اے محمد ﷺ) تو جس کی طرف ہمیں بلا رہا ہے، ہمارے دل تو اس سے پردہ میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بہرا پن ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک پردہ حائل ہے۔ لہٰذا تم اپنا کام کئے جاؤ، ہم اپنا کام کئے جاتے ہیں۔ ﴿5﴾

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ﴿6﴾

(اے پیغمبر ﷺ) آپ فرما دیجئے: میں تم جیسا ہی ایک انسان ہوں، مجھ پر وحی نازل کی جاتی ہے کہ تم سب کا معبود صرف ایک ہی اللہ ہے۔ پس تم اسی کی طرف متوجہ (سیدھے) ہو جاؤ اور اسی سے گناہوں کی معافی مانگو۔ ان مشرکین کے لئے بڑی ہلاکت ہے۔ ﴿6﴾

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿7﴾

جو زکوٰۃ ادا نہیں کرتے اور وہ آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں۔ ﴿7﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ
ع 1/8 15 غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿8﴾

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے ان کے لئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔ ﴿8﴾

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ
فِيْ يَوْمَيْنِ وَ تَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ
ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ (9)

(اے پیغمبر ﷺ) آپ فرما دیجئے ،کیا تم اس (اللہ) کا انکار کرتے ہو اور اسکے شریک ٹھہراتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کر دیا۔ وہی تمام جہانوں کا پروردگار (پالنہار) ہے۔ (9)

وَ جَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَ بٰرَكَ فِيْهَا
وَ قَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً
لِّلسَّآئِلِيْنَ (10)

اور اسی نے زمین کے اوپر (مضبوط) پہاڑ گاڑ دیئے اور اس میں برکت رکھ دی اور اس میں (سب) مانگنے والوں کے لئے ہر ایک کی ضرورت کے مطابق ٹھیک اندازہ سے خوراک کا سامان مہیا کر دیا۔ یہ (سب کام) چار دن میں ہو گئے۔ (10)

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَ هِيَ دُخَانٌ فَقَالَ
لَهَا وَ لِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ
اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ (11)

پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا۔ وہ اس وقت دھواں تھا۔ اس نے آسمان اور زمین سے فرمایا: تم دونوں خوشی سے یا ناخوشی سے (وجود میں) آجاؤ۔ ان دونوں نے کہا: ہم دونوں فرمانبرداری کرتے ہوئے حاضر ہیں۔ (11)

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَ اَوْحٰى فِيْ
كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِمَصَابِيْحَ ۖ وَ حِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ
الْعَلِيْمِ (12)

پھر اس نے دو دنوں میں ساتوں آسمان بنا دیئے اور ہر آسمان میں اس کے لئے حکم جاری فرما دیا اور ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں (ستاروں) سے سجا دیا۔ ان کے ذریعہ سے ان کی حفاظت کر دی۔ یہ سب منصوبہ بندی، ہر چیز پر غالب اور خوب جاننے والے کی ہے۔ (12)

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ
صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ؕ (13)

اگر اب بھی یہ (کفار) آپ کی دعوت (وتبلیغ) سے منہ موڑتے ہیں تو آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں تمہیں عاد و ثمود کے عذاب کی طرح ایک اچانک (آسمانی) عذاب سے ڈراتا ہوں۔ (13)

اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
وَ مِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا
لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ
اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ (14)

جب ان لوگوں کے پیغمبران کے سامنے اور پیچھے سے (انہیں سمجھاتے ہوئے) آئے کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو تو انہوں نے جواب دیا: اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتوں کو بھیجتا۔ لہٰذا جو دین دے کر تم بھیجے گئے ہو، ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔ (14)

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ قَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ
اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ
اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا
يَجْحَدُوْنَ (15)

چنانچہ قومِ عاد نے زمین میں ناحق تکبر کرنا شروع کر دیا اور کہنے لگے: ہم سے بڑھ کر طاقتور کون ہے؟ کیا انہیں یہ نظر نہیں آیا کہ جس اللہ نے انہیں پیدا کیا ہے، وہ یقیناً ان سے (بہت ہی) زیادہ طاقتور ہے۔ وہ (یہ سب جاننے کے باوجود بھی) ہماری آیات کا انکار کرتے رہے۔ (15)

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ
نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى
وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿16﴾

آخرکار ہم نے ان (قومِ عاد) پر ایک تیز (طوفانی) آندھی منحوس (ثابت ہونے والے) دنوں میں بھیج دی تاکہ دنیاوی زندگی میں (بھی) انہیں ذلت ورسوائی کے عذاب کا مزہ چکھائیں اور (یقین مانو) کہ آخرت کا عذاب تو اس سے بہت زیادہ رسوائی والا ہے۔ وہاں کوئی بھی ان کی مدد کرنے والا نہیں ہوگا۔ ﴿16﴾

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى
الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿17﴾

رہے (قوم) ثمود، تو انہیں ہم نے سیدھی راہ دکھادی تھی مگر انہوں نے ہدایت (بصیرت) کے مقابلہ میں اندھا بنا رہنا ہی پسند کیا۔ آخرکار انہیں کڑک دار ذلت کے عذاب نے پکڑ لیا جو ان کے برے اعمال کا بدلہ تھا۔ ﴿17﴾

ع 2 10 16 وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿18﴾

اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے تھے اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرنے والے تھے۔ ﴿18﴾

وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ
يُوْزَعُوْنَ ﴿19﴾

اور (اس دن کے بچاؤ کی تیاری کرو) جس دن اللہ کے دشمن (اول سے آخر تک) جہنم کی طرف (ہانک کر) اکٹھے کئے جائیں گے، ان کو روک کر رکھا جائے گا (یہاں تک کہ ان کی باقی نسلیں بیک وقت جمع ہوجائیں)۔ ﴿19﴾

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ
اَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿20﴾

پھر جب وہ سب اس (جہنم) کے قریب پہنچ جائیں گے تو ان کے کان، آنکھیں اور ان کی (جسم کی) کھالیں ان کے خلاف گواہی دیں گی ان اعمال کے بارے میں جو وہ (دنیا میں) کرتے تھے۔ ﴿20﴾

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ
قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ
وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿21﴾

وہ جسم کی کھالوں سے کہیں گے: تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟ وہ جواب دیں گی: ہمیں اسی اللہ نے قوت گویائی عطا فرمائی ہے جس نے ہر چیز کو قوت گویائی دی ہے۔ اسی (اللہ) نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿21﴾

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ
سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ
وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿22﴾

اور (دنیا میں گناہ کرتے وقت) تم اس بات سے نہیں چھپتے (ڈرتے) تھے کہ کہیں تمہارے کان، تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں ہی تمہارے خلاف گواہی نہ دے دیں بلکہ تم نے تو یہ گمان کیا کہ تمہارے بہت سے اعمال کے بارے میں اللہ کو بھی علم نہیں ہے۔ ﴿22﴾

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ
اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾

اور تمہاری اسی بدگمانی نے جو تم نے اپنے رب کے متعلق کر رکھی تھی، تمہیں ہلاک کردیا، آخرکار تم خسارہ پانے والوں میں سے ہوگئے۔ ﴿23﴾

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ
يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿24﴾

پس اگر یہ لوگ اب صبر کریں تو بھی ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور اگر یہ توبہ کرنا چاہیں تو ان کی توبہ بھی قبول نہیں کی جائے گی۔ ﴿24﴾

وَ قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ
فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿25﴾ ع 3/7 17

ہم نے ان پر ایسے (برے) ہم نشین (ساتھی) مسلط کر رکھے تھے جو انہیں آگے اور پیچھے سے ان کے سارے کام خوش نما بنا کر پیش کرتے تھے۔ آخرکار ان پر بھی وہی حکمِ الٰہی ثابت ہو گیا جو ان سے پہلے گزرے ہوئے جنوں اور انسانوں پر ثابت ہو چکا تھا۔ بے شک وہ خسارہ پانے والے تھے۔ ﴿25﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ
وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿26﴾

اور کفار (ایک دوسرے سے) کہتے ہیں: اس قرآن کو (ہرگز) نہ سنو، اور (جب یہ پڑھا جائے تو) خوب شور مچایا کرو (اس طرح) شاید تم غالب آ جاؤ۔ ﴿26﴾

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ
وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾

ہم ایسے کفار کو یقیناً سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور وہ جو بھی برے اعمال کرتے رہے ان کا انہیں ضرور بدلہ دیں گے۔ ﴿27﴾

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا
دَارُ الْخُلْدِ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا
يَجْحَدُوْنَ ﴿28﴾

اللہ کے دشمنوں کی سزا یہی جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ سزا اس جرم کا بدلہ ہے جو وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے۔ ﴿28﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا
مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا
لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿29﴾

اور (وہاں یہ) کفار کہیں گے: اے ہمارے رب، ہمیں جنوں اور انسانوں میں سے وہ لوگ دکھا دیجئے جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا ہم انہیں اپنے قدموں تلے روند دیں گے تاکہ وہ سب سے نیچے (خوب ذلیل ورسوا) ہو جائیں۔ ﴿29﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا
تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا
تَحْزَنُوْا وَ اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ
تُوْعَدُوْنَ ﴿30﴾

بے شک جن لوگوں نے کہا: ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اس (عقیدۂ توحید) پر قائم رہے۔ ان پر فرشتے اترتے ہیں (اور ان سے کہتے ہیں) کہ تم نہ ڈرو اور نہ ہی غم کرو اور اس جنت کی خوشخبری سن لو جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ﴿30﴾

نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ
وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ
فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿31﴾

ہم (اس) دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست ہیں اور آخرت میں بھی رہیں گے اور وہاں (جنت میں) تمہیں ہر وہ چیز ملے گی جس کی تمہارا نفس خواہش کرے گا اور ہر وہ چیز بھی ملے گی جس کی تم تمنا کرو گے۔ ﴿31﴾

نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿32﴾ ع 4/7 18

یہ خوب معاف کرنے والے، بے حد رحم کرنے والے (اللہ) کی طرف سے تمہاری میزبانی ہو گی۔ ﴿32﴾

وَ مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿33﴾

اور اس آدمی سے اچھی بات والا کون ہوسکتا ہے جس نے اللہ کی طرف بلایا اور (خود بھی) نیک اعمال کئے اور کہا: بے شک میں (اللہ کے) فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ ﴿33﴾

وَ لَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَ لَا السَّیِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَ بَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ﴿34﴾

اور (اے نبی ﷺ) نیکی اور برائی کبھی برابر نہیں ہوسکتی۔ آپ برائی کو بھلائی سے دفع (دور) کیجئے پھر وہی (شخص) جس کے اور آپ کے درمیان دشمنی ہے، وہ ایسا ہو جائے گا جیسے گہرا (جگری) دوست ہو۔ ﴿34﴾

وَ مَا یُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا ۚ وَ مَا یُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ﴿35﴾

یہ صفت صرف انہیں نصیب ہوتی ہے جو صبر (برداشت) کرتے ہیں اور انہیں نصیب ہوتی ہے جو بڑے خوش قسمت ہوتے ہیں۔ ﴿35﴾

وَ اِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿36﴾

(اے نبی ﷺ) اگر کسی وقت بھی آپ کو کوئی شیطانی وسوسہ آنے لگے تو آپ اللہ کی پناہ مانگئے، وہ سب کچھ سننے والا، ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔ ﴿36﴾

وَ مِنْ اٰیٰتِهِ الَّیْلُ وَ النَّهَارُ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَ لَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿37﴾

یہ رات اور دن، سورج اور چاند، سب اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ (اس لئے اے لوگو) تم نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ ہی چاند کو بلکہ اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا ہے اگر واقعی تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ ﴿37﴾

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ یُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ هُمْ لَا یَسْـَٔمُوْنَ ۩ ﴿38﴾ السجدۃ 11

پس اگر یہ لوگ تکبر کی وجہ سے اللہ کی عبادت نہ کریں تو (کوئی بات نہیں) جو آپ کے رب کے پاس (فرشتے) ہیں، وہ رات دن اسی کی تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں اور کبھی تھکتے ہی نہیں۔ ﴿38﴾

وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِیْۤ اَحْیَاهَا لَمُحْیِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿39﴾

اور اللہ کی نشانیوں میں سے (یہ بھی) ہے کہ تم دیکھتے ہو، زمین مُردہ ہوتی ہے پھر ہم اس پر بارش برساتے ہیں تو وہ ابھر کر لہلہانے لگتی ہے۔ بے شک جس (اللہ) نے (مُردہ) زمین کو زندہ کیا یقیناً وہ مُردوں کو بھی زندہ کرنے والا ہے، اس لئے کہ وہ ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔ ﴿39﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا ؕ اَفَمَنْ یُّلْقٰى فِی النَّارِ خَیْرٌ اَمْ مَّنْ یَّاْتِیْۤ اٰمِنًا یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ

بلاشبہ جو لوگ ہماری آیات کا غلط مفہوم بیان کرتے ہیں، وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں۔ (خود ہی) بتاؤ، کیا جو شخص آگ میں ڈال دیا جائے، وہ بہتر ہے یا وہ شخص جو قیامت کے دن امن وامان میں آئے؟

إِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿40﴾

تم جو چاہو عمل کرو، بے شک وہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ ﴿40﴾

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَإِنَّهٗ
لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿41﴾

یہ (کفار) وہ لوگ ہیں جن کے پاس ذکر (قرآن) آیا تو انہوں نے اسے ماننے سے انکار کردیا۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ ایک زبردست کتاب ہے۔ ﴿41﴾

لَّا يَأْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ
خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿42﴾

باطل نہ اس کے سامنے سے آسکتا ہے، نہ اس کے پیچھے سے۔ یہ اس (اللہ) کی طرف سے نازل کردہ ہے جو بڑی حکمتوں والا، ہر قسم کی تعریفوں والا ہے۔ ﴿42﴾

مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ
قَبْلِكَ ؕ إِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ
أَلِيْمٍ ﴿43﴾

(اے نبی ﷺ) آپ سے بھی وہی کچھ کہا جارہا ہے جو آپ سے پہلے رسولوں سے کہا جاچکا ہے۔ بلاشبہ آپ کا رب خوب معاف کرنے والا بھی ہے اور دردناک عذاب دینے والا بھی۔ ﴿43﴾

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا أَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا
فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ
ع 5 12 19 عَمًى ؕ أُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿44﴾

اگر ہم اس قرآن کو عجمی (غیر عربی) بنادیتے تو کفار کہتے کہ اس کی آیات کھول کر بیان کیوں نہیں کی گئیں؟ کیا عجیب بات ہے کہ کلام عجمی زبان میں ہے اور مخاطب (رسول) عربی۔ آپ ان سے کہہ دیجئے: یہ قرآن ایمان لانے والوں کے لئے تو ہدایت وشفا ہے اور جو لوگ ایمان نہیں لانا چاہتے، ان کے لئے یہ کانوں کے موٹے پردے (بہرا پن) اور آنکھوں کی پٹی (اندھا پن) ہے۔ وہ لوگ تو ایسے ہیں جیسے انہیں بہت ہی دور سے پکارا جارہا ہو۔ ﴿44﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ
فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ
بَيْنَهُمْ ؕ وَإِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿45﴾

ہم نے (اس سے پہلے) موسیٰ (علیہ السلام) کو بھی کتاب دی تھی اس میں بھی یہی اختلاف کیا گیا اور اگر آپ کے رب کی طرف سے پہلے ہی سے ایک بات طے نہ ہوچکی ہوتی تو ان (اختلاف کرنے والوں کے) درمیان (اب تک) ضرور فیصلہ ہوچکا ہوتا اور بے شک یہ لوگ اس (قرآن) کے بارے میں بڑے گہرے شک میں مبتلا ہیں۔ ﴿45﴾

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ أَسَآءَ
فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿46﴾

جو آدمی بھی نیک عمل کرتا ہے اس کا فائدہ بھی اسی کو ہوگا اور جو برائی کرے گا اس کا وبال بھی اسی پر پڑے گا اور آپ کا رب اپنے بندوں پر کبھی ظلم نہیں کرتا۔ ﴿46﴾

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِن
ثَمَرَاتٍ مِّنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ
وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ
شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِن
شَهِيدٍ ﴿47﴾

قیامت (کے آنے) کا علم اللہ ہی کی طرف لوٹایا جاتا ہے اور
وہی ان تمام پھلوں کو جانتا ہے جو اپنے غلافوں سے نکلتے ہیں
اور جو مادہ حمل سے ہوتی ہے اور جو بچہ وہ جنم دیتی ہے (سب
کچھ) اللہ کے علم میں ہے اور جس دن اللہ مشرکین کو بلا کر
پوچھے گا: میرے ساتھ شریک سمجھے جانے والے کہاں ہیں؟
وہ جواب دیں گے: ہم عرض کر چکے ہیں کہ (آج) ہم میں
سے کوئی اس (شرک) کی گواہی دینے والا نہیں ہے۔ ﴿47﴾

وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَدْعُونَ مِن قَبْلُ
وَظَنُّوا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ ﴿48﴾

وہ جن (خود ساختہ معبودوں) کو اس سے پہلے پکارا کرتے
تھے، وہ (سب) ان (کی نظروں) سے اوجھل ہو جائیں گے
اور انہیں یہ یقین ہو جائے گا کہ اب (اللہ کے عذاب سے)
بچاؤ کی کوئی صورت نہیں ہے۔ ﴿48﴾

لَا يَسْأَمُ الْإِنسَانُ مِن دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِن
مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ﴿49﴾

انسان کبھی بھلائی (کی دعا) مانگنے سے نہیں تھکتا اور اگر اسے کوئی
تکلیف پہنچتی ہے تو وہ انتہائی مایوس اور سخت ناامید ہو جاتا ہے۔ ﴿49﴾

وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِن بَعْدِ ضَرَّاءَ
مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ
قَائِمَةً وَلَئِن رُّجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِندَهُ
لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا
وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿50﴾

اور اگر اسے (انسان کو) تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اپنی رحمت کا
مزہ چکھاتے ہیں تو وہ کہنے لگتا ہے کہ اس کا تو میں حقدار ہی تھا اور
میں نہیں سمجھتا کہ کبھی قیامت بھی آئے گی اور اگر مجھے اپنے رب
کے پاس جانا بھی پڑا تو وہاں بھی میرے لئے بھلائی ہی بھلائی
ہوگی۔ (نہیں) یقیناً ہم کفار کو ان کے اعمال سے آگاہ کر دیں
گے اور ہم انہیں سخت عذاب کا مزہ بھی ضرور چکھائیں گے۔ ﴿50﴾

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ
وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ
عَرِيضٍ ﴿51﴾

اور جب ہم انسان کو اپنی نعمت سے نوازتے ہیں تو وہ منہ پھیر
لیتا ہے اور کنارہ کش ہو جاتا ہے اور جب اسے کوئی مصیبت
پہنچتی ہے تو وہ لمبی چوڑی دعائیں مانگنے لگتا ہے۔ ﴿51﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ ثُمَّ
كَفَرْتُم بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ
بَعِيدٍ ﴿52﴾

(اے نبی ﷺ) آپ ان سے پوچھئے: کیا کبھی تم نے یہ بھی
سوچا ہے کہ اگر یہ قرآن اللہ ہی کی طرف سے نازل کردہ ہوا
اور تم اس کا انکار کرتے رہے تو اس شخص سے بڑھ کر گمراہ کون
ہوگا جو اس کی مخالفت میں بہت دور نکل گیا ہو؟ ﴿52﴾

سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ
حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ ۗ

عنقریب ہم انہیں کائنات میں اپنی نشانیاں دکھائیں گے اور ان
کے اپنے نفسوں میں بھی یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے گا کہ

اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
شَهِيْدٌ ﴿53﴾
اَلَاۤ اِنَّهُمْ فِیْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ
بِكُلِّ شَیْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿54﴾ ع 6 10 1

یہ (قرآن واقعی) برحق کتاب ہے، کیا آپ کے رب کا ہر چیز سے واقف اور باخبر ہونا کافی نہیں ہے؟ ﴿53﴾

یاد رکھو، یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات کے بارے میں شک کرتے ہیں۔ سن لو: اللہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ﴿54﴾

سُوْرَةُ الشُّوْرٰی مَكِّيَّةٌ

سورۂ شوریٰ مکی ہے، اس میں 53 آیات اور 5 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

حٰمٓ ﴿1﴾

حا، میم۔ ﴿1﴾

عٓسٓقٓ ﴿2﴾

عین، سین، قاف۔ ﴿2﴾

كَذٰلِكَ يُوْحِیْۤ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ
اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿3﴾

اسی طرح اللہ جو زبردست، بڑی حکمتوں والا ہے وہ آپ کی طرف اور آپ سے پہلے گزرے ہوئے (رسولوں) کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے۔ ﴿3﴾

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَهُوَ
الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ ﴿4﴾

آسمانوں و زمین میں جو کچھ بھی ہے، سب اسی کا ہے۔ وہ سب سے بلند، بڑی عظمت والا ہے۔ ﴿4﴾

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ
هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿5﴾

قریب ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ پڑیں۔ تمام فرشتے اپنے رب کی پاکی اور اس کی تعریف بیان کرتے ہیں اور وہ زمین والوں کے لئے بخشش طلب کرتے ہیں۔ یقین جانو کہ اللہ خوب بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿5﴾

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ
عَلَيْهِمْ ۖ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿6﴾

اور جن لوگوں نے اللہ کے علاوہ دوسروں کو اپنا دوست اور کارساز بنا لیا ہے، اللہ انہیں خوب دیکھ رہا ہے اور (اے نبی ﷺ) آپ ان پر نگران مقرر نہیں کئے گئے ہیں۔ ﴿6﴾

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ
اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ
لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِی الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِی
السَّعِيْرِ ﴿7﴾

اور اسی طرح یہ قرآن عربی میں ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے تاکہ آپ مکہ اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو (اللہ کے عذاب سے) خبردار کر دیں اور جمع ہونے کے دن (قیامت) سے ڈرائیں جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ (اس دن) ایک گروہ جنت میں جائے گا اور دوسرا جہنم میں۔ ﴿7﴾

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ
يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِیْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوْنَ
مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿8﴾

اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو ایک ہی امت بنا دیتا مگر وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کے لئے نہ تو کوئی کارساز ہوگا اور نہ ہی کوئی مددگار۔ ﴿8﴾

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ

کیا ان (مشرک) لوگوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو کارساز

الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ز وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
ع 1 9 2 قَدِيْرٌ ﴿9﴾

بنا رکھا ہے حالانکہ کارساز تو صرف اللہ ہی ہے۔ وہی مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿9﴾

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى
اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖۗ وَاِلَيْهِ
اُنِيْبُ ﴿10﴾

تمہارے درمیان جس معاملہ میں بھی اختلاف ہو، اس کا فیصلہ کرنا اللہ ہی کا کام ہے۔ وہی اللہ میرا رب ہے، اسی پر میں نے بھروسا کیا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ ﴿10﴾

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ
اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ
يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿11﴾

وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، اس نے تمہاری ہی جنس سے تمہارے لئے جوڑے بنا دیئے اور (اسی طرح) جانوروں میں میں بھی (انہی کے ہم جنس جوڑے بنائے)۔ اس طریقہ سے وہ تمہاری نسلیں پھیلا رہا ہے۔ (کائنات میں) کوئی چیز بھی اس (اللہ) کے مثل نہیں اور وہ سب کچھ سننے، دیکھنے والا ہے۔ ﴿11﴾

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ
الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ﴿12﴾

آسمانوں اور زمین کے خزانوں کی چابیاں اسی کے پاس ہیں۔ وہ جسے چاہتا ہے کھلا رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے تنگ (رزق دیتا ہے) یقیناً وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ ﴿12﴾

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّ
الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ
اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ
وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا
تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿13﴾

اسی نے تمہارے لئے وہی دین مقرر کیا ہے جس کے قائم کرنے کا حکم اس نے نوح (علیہ السلام) کو دیا تھا اور جو ہم نے آپ کو بذریعہ وحی دیا ہے اور جس کی وصیت ہم ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ (علیہم السلام) کو کر چکے ہیں (ہم نے سب کو یہ کہا تھا) کہ دین کو قائم کرو اور اس میں اختلاف پیدا نہ کرو، مشرکین کو آپ جس بات (توحید) کی دعوت دیتے ہیں وہ ان پر بہت بھاری گزرتی ہے۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنے لئے چن لیتا ہے اور وہ اپنی طرف آنے کا راستہ اسی کو دکھاتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔ ﴿13﴾

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ
بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ
اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ
مُرِيْبٍ ﴿14﴾

اور لوگوں میں جو فرقہ بندی رونما ہوئی وہ ان کے پاس علم آجانے کے بعد آپس میں سرکشی (ضد بحث) کی وجہ سے ہوئی اور اگر آپ کا رب پہلے ہی سے یہ نہ فرما چکا ہوتا کہ ایک مقررہ وقت تک فیصلہ ملتوی رکھا جائے گا تو ان کا فیصلہ کب کا ہو چکا ہوتا اور ان لوگوں کے بعد جو کتاب کے وارث بنائے گئے، وہ بھی اس کتاب (قرآن) کے بارے میں بڑے گہرے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ ﴿14﴾

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا

اس لئے (اے نبی ﷺ) آپ لوگوں کو اسی (دین) کی طرف

تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَ قُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَ اُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ
اَللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ؕ لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ
اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ ؕ
اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ؕ (15)

بلاتے رہیئے اور خود بھی اس پر قائم رہیئے جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے اور ان (کفار) کی خواہشات کی پیروی نہ کیجئے اور یہ فرما دیجئے: میں تو ان تمام کتابوں پر ایمان رکھتا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہیں اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف (سے فیصلہ) کرتا رہوں۔ اللہ ہی ہمارا رب ہے اور تمہارا بھی۔ ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے، ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں (اس لئے کہ حق واضح ہو چکا ہے) اللہ (قیامت کے دن) ہم سب کو جمع فرمائے گا اور سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (15)

وَ الَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا
اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ
وَ عَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ (16)

اور جو لوگ اللہ (کی ذات) کو تسلیم کئے جانے کے بعد اس کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں ان کی دلیل ان کے رب کے نزدیک باطل ہے۔ ان لوگوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ (16)

اَللّٰهُ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَ الْمِيْزَانَ ؕ
وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ (17)

اللہ وہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے اور میزان (عدل وانصاف کی ترازو) بھی۔ آپ کو کیا معلوم کہ قیامت قریب ہی ہو۔ (17)

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَ يَعْلَمُوْنَ
اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ
لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ (18)

اور جو لوگ اس (کی آمد) پر یقین نہیں رکھتے وہ اس کی جلدی مچاتے ہیں اور جو اہل ایمان ہیں وہ اس (قیامت) سے خوفزدہ رہتے ہیں اور وہ یہ جانتے ہیں کہ قیامت کا آنا برحق ہے۔ یاد رکھو، یقیناً جو لوگ قیامت کے بارے میں شک کرتے ہیں وہ گمراہی میں بہت دور نکل چکے ہیں۔ (18)

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ هُوَ
ع 2 10 3 الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ (19)

اللہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے، وہ جسے جو (رزق) چاہتا ہے دیتا ہے اور وہ بڑی قوت والا، ہر چیز پر غالب ہے۔ (19)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ
حَرْثِهٖ ۚ وَ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ
مِنْهَا وَ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ (20)

جو آخرت کی کھیتی (اجر وثواب) کا ارادہ کرتا ہے، ہم اس کی کھیتی کو بڑھاتے ہیں اور جو شخص دنیا کی کھیتی (دنیاوی فائدہ) کا ارادہ کرتا ہے، ہم اسے اس (دنیا) کا کچھ حصّہ دے دیتے ہیں اور آخرت میں اسے کوئی حصّہ نہیں ملے گا۔ (20)

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ

کیا ان لوگوں نے (اللہ کے) ایسے شریک مقرر کر رکھے ہیں،

مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿21﴾

جنہوں نے ان کے لئے دین کا ایسا طریقہ مقرر کر دیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی۔ اگر فیصلہ کی بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کا فیصلہ چکا دیا جاتا۔ یقیناً ایسے ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ﴿21﴾

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ
وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿22﴾

اس دن آپ دیکھیں گے کہ یہ ظالم اپنے اعمال (کی سزا) سے ڈر رہے ہونگے مگر وہ (عذاب) ان پر واقع ہو کر رہے گا اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال بھی کئے، وہ جنت کے باغات میں ہوں گے۔ وہ جو بھی خواہش کریں گے، اپنے رب کے پاس موجود پائیں گے۔ یہی بہت بڑا فضل ہے۔ ﴿22﴾

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ
حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
شَكُوْرٌ ﴿23﴾

یہی وہ (نعمت) ہے جس کی اللہ اپنے ان بندوں کو خوشخبری دیتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال بھی کئے (اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے: میں اس (اللہ کے پیغام پہنچانے) پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ البتہ قرابت (رشتہ داری) کی محبت (ضرور) چاہتا ہوں اور جو شخص کوئی نیکی کرتا ہے ہم اس کی نیکی میں خوب اضافہ کرتے ہیں۔ بے شک اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، (نیک کاموں کا) بڑا قدردان ہے۔ ﴿23﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ
اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ
وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ﴿24﴾

کیا یہ (کفار) کہتے ہیں کہ اس (محمد ﷺ) نے اللہ پر جھوٹ (بہتان) گھڑ لیا ہے، اگر (ایسا ہوتا اور) اللہ چاہے تو آپ کے دل پر مہر لگا دے اور اللہ تو باطل کو مٹاتا ہے اور اپنے کلمات (فرمان) سے حق کو ثابت کرتا ہے۔ بلاشبہ وہ دلوں کے راز تک کو جاننے والا ہے۔ ﴿24﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ
يَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿25﴾

وہی (اللہ) تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کے گناہوں کو معاف کرتا ہے اور وہ تمہارے تمام اعمال کو اچھی طرح جانتا ہے۔ ﴿25﴾

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿26﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال بھی کئے، وہ ان کی دعا کو قبول کرتا ہے اور اپنے فضل سے انہیں مزید عطا فرماتا ہے اور کفار کے لئے سخت عذاب ہے۔ ﴿26﴾

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي

اگر اللہ اپنے تمام بندوں کو کھلا رزق دے دیتا تو وہ زمین میں فساد برپا

الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿27﴾

کردیتے مگر وہ ایک حساب سے جتنا چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ یقیناً وہ اپنے بندوں سے پوری طرح باخبر، خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿27﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿28﴾

اور وہ وہی تو ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت کو عام کردیتا ہے اور وہی کارساز اور ہر قسم کی تعریفوں کے لائق ہے۔ ﴿28﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ ۭ وَهُوَ عَلٰي جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَاۗءُ قَدِيْرٌ ﴿29﴾ ع 10 3/4

اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنا اور ان میں جانداروں کا پھیلانا ہے۔ وہ اس پر بھی قادر ہے کہ جب چاہے انہیں (حشر کے میدان میں) جمع کردے۔ ﴿29﴾

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿30﴾

اور تم پر جو بھی مصیبت آتی ہے وہ تمہارے اپنے اعمال کا نتیجہ ہوتی ہے اور وہ (اللہ) بہت سے گناہوں سے تو درگزر فرما دیتا ہے۔ ﴿30﴾

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ښ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿31﴾

اور تم اسے (اللہ کو) زمین میں عاجز نہیں کرسکتے اور اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ ہی مددگار۔ ﴿31﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿32﴾

اور اس کی نشانیوں میں سے سمندر میں پہاڑوں کی مانند چلنے والی کشتیاں (اور جہاز بھی) ہیں۔ ﴿32﴾

اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰي ظَهْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿33﴾

اگر وہ چاہے تو ہوا کو روک دے پس وہ (کشتیاں) سمندر کی سطح پر کھڑی کی کھڑی رہ جائیں۔ بے شک اس میں ہر صبر اور شکر کرنے والے کے لئے بڑی بڑی نشانیاں ہیں۔ ﴿33﴾

اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿34﴾

یا وہ ان کشتیوں کو ان (میں سوار لوگوں) کے برے اعمال کی وجہ سے ڈبو دے اور وہ تمہاری بہت سی خطائیں تو معاف (ہی) فرمادیتا ہے۔ ﴿34﴾

وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿35﴾

اور جو لوگ ہماری آیات میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ ان کے لئے (ہمارے عذاب سے) کوئی چھٹکارا نہیں ہے۔ ﴿35﴾

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿36﴾

(اے لوگو) تمہیں جو کچھ بھی دیا گیا ہے وہ چند روزہ دنیاوی زندگی کا (عارضی) سازوسامان ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ اس سے کئی درجہ بہتر اور پائیدار ہے، ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور وہ اپنے رب پر ہی بھروسا رکھتے ہیں۔ ﴿36﴾

وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿37﴾

اور وہ بڑے گناہوں اور بے حیائی (کی باتوں) سے بچتے ہیں اور جب انہیں (کسی پر) غصہ آتا ہے تو معاف کردیتے ہیں۔ ﴿37﴾

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠

اور وہ اپنے رب کا حکم مانتے ہیں، نماز کی پابندی کرتے ہیں اور

وَ اَمۡرُهُمۡ شُوۡرٰی بَیۡنَهُمۡ ۪ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿38﴾

ان کے آپس کے معاملات باہمی مشورے سے طے ہوتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے، وہ اس میں سے (اللہ کی راہ میں بھی) خرچ کرتے ہیں۔ ﴿38﴾

وَ الَّذِیۡنَ اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الۡبَغۡیُ هُمۡ یَنۡتَصِرُوۡنَ ﴿39﴾

اور جب ان پر زیادتی ہوتی ہے تو وہ صرف (اس کا اتنا ہی) بدلہ لیتے ہیں۔ ﴿39﴾

وَ جَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ مِّثۡلُهَا ۚ فَمَنۡ عَفَا وَ اَصۡلَحَ فَاَجۡرُهٗ عَلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿40﴾

برائی کا بدلہ اسی کے برابر ہونا چاہئے اور جو معاف کر دے اور اپنی اصلاح کرلے تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے، بے شک اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿40﴾

وَلَمَنِ انۡتَصَرَ بَعۡدَ ظُلۡمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَیۡهِمۡ مِّنۡ سَبِیۡلٍ ؕ ﴿41﴾

اور جو لوگ مظلوم ہونے کے بعد (برابر کا) بدلہ لے لیں تو ایسے لوگوں پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ ﴿41﴾

اِنَّمَا السَّبِیۡلُ عَلَی الَّذِیۡنَ یَظۡلِمُوۡنَ النَّاسَ وَ یَبۡغُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿42﴾

گناہ تو صرف ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق فساد پھیلاتے (اور زیادتی کرتے) ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ﴿42﴾

وَ لَمَنۡ صَبَرَ وَ غَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿43﴾ ع 4 14 5

اور جو آدمی صبر کرے اور معاف کردے تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے (ایک کام) ہے۔ ﴿43﴾

وَ مَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ وَّلِیٍّ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَ تَرَی الظّٰلِمِیۡنَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ یَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ اِلٰی مَرَدٍّ مِّنۡ سَبِیۡلٍ ﴿44﴾

اور جسے اللہ گمراہ کردے، اس کے بعد اسے کوئی سنبھالنے والا نہیں ہے۔ تم دیکھو گے، ظالم لوگ عذاب کو دیکھ کر کہہ رہے ہوں گے: کیا (اب دنیا میں) واپس جانے کی کوئی صورت ہے؟ ﴿44﴾

وَ تَرٰىهُمۡ یُعۡرَضُوۡنَ عَلَیۡهَا خٰشِعِیۡنَ مِنَ الذُّلِّ یَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِیٍّ ؕ وَ قَالَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ الۡخٰسِرِیۡنَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَ اَهۡلِیۡهِمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ فِیۡ عَذَابٍ مُّقِیۡمٍ ﴿45﴾

اور تم (یہ بھی) دیکھو گے کہ وہ جہنم کے سامنے لاکھڑے کئے جائیں گے، ذلت کی وجہ سے جھکے ہوئے (نظر بچا بچا کر) کن انکھیوں سے (آگ کو) دیکھ رہے ہوں گے اور (اس وقت) مومنین کہیں گے: اصل خسارہ پانے والے وہ ہیں، جنہوں نے (آج) قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈال دیا۔ یاد رکھو، یقیناً ظالم لوگ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔ ﴿45﴾

وَ مَا كَانَ لَهُمۡ مِّنۡ اَوۡلِیَآءَ یَنۡصُرُوۡنَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ سَبِیۡلٍ ؕ ﴿46﴾

اللہ کے علاوہ ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا جو (اللہ کے مقابلہ میں) ان کی مدد کو آئے اور جسے اللہ گمراہ کردے اس کے لئے (بچاؤ کا) کوئی راستہ ہی نہیں۔ ﴿46﴾

اِسۡتَجِیۡبُوۡا لِرَبِّكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَ یَوۡمٌ لَّا

(اے لوگو) اپنے رب کی بات مان لو، اس سے پہلے کہ اللہ کی

مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ
وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿47﴾

طرف سے وہ دن آجائے جس کے ٹلنے کی کوئی صورت نہیں۔ اس دن نہ تو تمہیں کہیں پناہ کی جگہ ملے گی اور نہ ہی تم (اپنے گناہوں سے) انکار کرسکو گے۔ ﴿47﴾

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ
حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّآ اِذَآ
اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ
تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ
الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿48﴾

(اے پیغمبر ﷺ) اگر یہ (اب بھی) منہ پھیر لیں تو ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ آپ کے ذمہ تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے۔ ہم جب انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ (اس پر) خوب اتراتا ہے اور اگر ان کے بُرے اعمال کی وجہ سے انہیں کوئی تکلیف آپہنچتی ہے تو انسان بڑا ہی ناشکرا (ثابت ہوتا) ہے۔ ﴿48﴾

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا
يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ
يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿49﴾

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے عطا کرتا ہے۔ ﴿49﴾

اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ
يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿50﴾

یا بیٹے اور بیٹیاں ملے جلے (عطا فرماتا ہے) اور جسے چاہتا ہے بانجھ بنا دیتا ہے۔ یقیناً وہ سب کچھ جاننے والا، ہر چیز پر مکمل قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿50﴾

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا
اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ
بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿51﴾

کسی انسان کے لئے یہ ممکن نہیں کہ وہ اللہ سے روبرو کلام کرسکے۔ مگر وحی کے ذریعہ یا پردہ کے پیچھے سے، یا وہ کوئی فرشتہ بھیجتا ہے۔ وہ اپنے حکم سے جو چاہتا ہے وحی کرتا ہے۔ یقیناً اللہ سب سے بلند، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿51﴾

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ
مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ
وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿52﴾

اور (اے محمد ﷺ) ہم نے اسی طرح اپنے حکم سے آپ پر قرآن کی وحی کی ہے۔ آپ اس سے پہلے یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ کتاب (قرآن) اور ایمان کیا ہے لیکن ہم نے اس (قرآن) کو روشنی بنا دیا۔ ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں اس (قرآن) کے ذریعہ ہدایت دیتے ہیں اور بے شک آپ سیدھی راہ کی طرف راہ نمائی کررہے ہیں۔ ﴿52﴾

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿53﴾ ع 5 10 6

اس (اللہ) کی راہ کی طرف جو آسمان وزمین میں موجود ہر چیز کا مالک ہے۔ یاد رکھو، تمام معاملات (آخرکار) اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔ ﴿53﴾

سُوۡرَةُ الزُّخۡرُفِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ زخرف مکی ہے، اس میں 89 آیات اور 7 رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

11 حٰمٓ ۚ (1)

حا۔ میم۔ (1)

وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۙ (2)

اس واضح کتاب کی قسم۔ (2)

اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۚ (3)

جسے ہم نے عربی زبان میں قرآن بنایا (اتارا) ہے تاکہ تم (لوگ) اسے سمجھ سکو۔ (3)

وَاِنَّهٗ فِىۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ لَدَيۡنَا لَعَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ؕ (4)

درحقیقت یہ (قرآن) امّ الکتاب (لوح محفوظ) میں ہے جو ہمارے نزدیک بلند مرتبہ، حکمت والی کتاب ہے۔ (4)

اَفَنَضۡرِبُ عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ صَفۡحًا اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ (5)

(اے کفار) کیا ہم تمہاری طرف یہ ذکر (قرآن) بھیجنا چھوڑ دیں (صرف) اس لئے کہ تم حد سے بڑھے ہوئے لوگ ہو؟ (5)

وَكَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِىٍّ فِى الۡاَوَّلِيۡنَ (6)

ہم نے پہلی قوموں میں بھی کئی نبی بھیجے۔ (6)

وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ (7)

اور جب بھی ان کے پاس کوئی نبی آیا، انہوں نے اس کا مذاق ہی اڑایا۔ (7)

فَاَهۡلَكۡنَاۤ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الۡاَوَّلِيۡنَ (8)

پس ہم نے انہیں ہلاک کر دیا حالانکہ وہ ان سے زیادہ طاقتور تھے۔ پچھلی قوموں میں یہ مثالیں گزر چکی ہیں۔ (8)

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ خَلَقَهُنَّ الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ ۙ (9)

اور اگر آپ ان (مشرکین) سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ یقیناً ان کا جواب یہی ہوگا کہ انہیں زبردست، سب کچھ جاننے والے (اللہ) نے پیدا کیا ہے۔ (9)

الَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّجَعَلَ لَكُمۡ فِيۡهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ۚ (10)

وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے فرش (بچھونا) بنایا اور اس میں تمہارے لئے راستے بنا دیئے تاکہ تم (اپنی منزل مقصود کی) راہ پا سکو۔ (10)

وَالَّذِىۡ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنۡشَرۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ (11)

اور وہی ہے جس نے آسمان سے ایک خاص مقدار میں بارش برسائی پھر ہم نے اس (پانی) کے ذریعہ مُردہ (ویران) شہر کو زندہ (آباد) کر دیا۔ اسی طرح (قیامت کے دن) تم بھی (زمین سے) نکالے جاؤ گے۔ (11)

وَالَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمۡ مِّنَ الۡفُلۡكِ وَالۡاَنۡعَامِ مَا تَرۡكَبُوۡنَ ۙ (12)

اور وہی ہے جس نے یہ تمام جوڑے پیدا کئے اور تمہارے لئے کشتیاں بنائیں اور چوپائے جانور پیدا کئے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ (12)

لِتَسۡتَوٗا عَلٰى ظُهُوۡرِهٖ ثُمَّ تَذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ رَبِّكُمۡ

تاکہ تم ان کی پیٹھ پر سواری کر سکو پھر جب ان کی پیٹھ پر اچھی

إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ
سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿13﴾

طرح بیٹھ جاؤ تو اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو اور کہو: پاک ہے وہ
(اللہ) جس نے ان (سواریوں) کو ہمارے تابع بنا دیا ورنہ
ہم انہیں قابو میں لانے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ ﴿13﴾

وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿14﴾

بے شک ہمیں (ایک دن) اپنے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿14﴾

وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ
ع 15 1 7 لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿15﴾

اور ان (مشرک) لوگوں نے اللہ کے بندوں میں سے بعض کو اس
کا جز (اولاد) ٹھہرا دیا۔ بلاشبہ انسان کھلا احسان فراموش ہے۔ ﴿15﴾

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ
بِالْبَنِيْنَ ﴿16﴾

کیا اللہ نے اپنی مخلوق میں سے (اپنے لئے) بیٹیاں منتخب
کیں اور تمہیں بیٹوں سے نوازا؟ ﴿16﴾

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا
ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿17﴾

اور جب ان میں سے کسی کو (بیٹی کی) خوشخبری دی جاتی جس کی
مثال اس نے رحمٰن کے لئے بیان کی تو اس کا چہرہ (غم کی وجہ
سے) سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ بہت زیادہ غمگین ہو جاتا ہے۔ ﴿17﴾

اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ
غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿18﴾

کیا (انہوں نے اسے اللہ کی اولاد قرار دیا ہے؟) جس کی
پرورش زیورات میں ہوتی ہے اور وہ جھگڑے میں اپنی
بات پوری طرح واضح بھی نہیں کر سکتی؟ ﴿18﴾

وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ
اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ
شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿19﴾

اور انہوں (مشرکین) نے فرشتوں کو جو رحمٰن کے بندے ہیں،
عورتیں قرار دے دیا ہے۔ کیا یہ (مشرکین) فرشتوں کی
پیدائش کے وقت موجود تھے؟ ان کی یہ گواہی ضرور لکھی جائے
گی اور ان سے اس بارے ضرور باز پرس کی جائے گی۔ ﴿19﴾

وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا
لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿20﴾ؕ

اور یہ کہتے ہیں کہ اگر رحمٰن (اللہ) چاہتا تو ہم ان (فرشتوں)
کی عبادت نہ کرتے۔ یہ اس معاملہ کی حقیقت قطعی نہیں جانتے
اور بغیر سمجھ بوجھ کے بولے چلے جاتے ہیں۔ ﴿20﴾

اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ
مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿21﴾

کیا ہم نے انہیں اس (قرآن) سے پہلے کوئی اور کتاب دی
تھی جسے یہ مضبوطی سے تھامے ہوئے ہیں؟ ﴿21﴾

بَلْ قَالُوْۤا اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّاِنَّا
عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿22﴾

(نہیں) بلکہ یہ تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک
طریقہ (مذہب) پر پایا ہے اور ہم انہی کے نقش قدم پر چل کر
ہدایت یافتہ ہیں۔ ﴿22﴾

وَكَذٰلِكَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ
مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدْنَاۤ

اسی طرح آپ سے پہلے جب بھی ہم نے کسی بستی میں کوئی
رسول بھیجا، اس کے کھاتے پیتے لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے

اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ
مُّقْتَدُوْنَ ﴿23﴾

اپنے باپ دادا کو ایک دین (طریقہ) پر پایا ہے اور ہم انہی کے نقش قدم کی پیروی کررہے ہیں۔ ﴿23﴾

قٰلَ اَ وَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ
عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
كٰفِرُوْنَ ﴿24﴾

نبی (علیہ السلام) نے کہا: کیا (تم پھر بھی اسی طریقہ پر چلو گے) اگرچہ میں تمہارے سامنے اس سے زیادہ صحیح دین پیش کروں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ کفار نے (رسولوں کو) جواب دیا کہ جس دین کی طرف بلانے کے لئے تم بھیجے گئے ہو، ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔ ﴿24﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
ع 2 10 8 الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿25﴾

آخرکار ہم نے ان سے انتقام لے لیا۔ دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔ ﴿25﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖۤ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ
مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿26﴾

اور (وہ وقت یاد کیجئے) جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے والد اور اپنی قوم سے فرمایا: بلاشبہ میں ان (خودساختہ معبودوں) سے بیزار ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ ﴿26﴾

اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿27﴾

سوائے اس ذات کے جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی میری راہ نمائی بھی فرمائے گا۔ ﴿27﴾

وَ جَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ ﴿28﴾

اور ابراہیم (علیہ السلام) یہ کلمہ (توحید اپنے پیچھے) اپنی اولاد میں بھی چھوڑ گئے تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کرتے رہیں۔ ﴿28﴾

بَلْ مَتَّعْتُ هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ
وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿29﴾

بلکہ میں (اللہ) نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو (دنیاوی نعمتوں سے) فائدہ اٹھانے کا موقع دیا یہاں تک کہ ان کے پاس (دین) حق اور (اسے) کھول کر بیان کرنے والا رسول آ گیا۔ ﴿29﴾

وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ
كٰفِرُوْنَ ﴿30﴾

اور جب ان کے پاس حق (قرآن) آ پہنچا تو وہ کہنے لگے: یہ تو سراسر جادو ہے اور ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔ ﴿30﴾

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ
الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿31﴾

اور کفار نے کہا: یہ قرآن دو بستیوں (مکہ اور طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر نازل کیوں نہیں کیا گیا؟ ﴿31﴾

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا
بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا
بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ
بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا
يَجْمَعُوْنَ ﴿32﴾

کیا یہ (کفار) آپ کے رب کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں؟ دنیا کی زندگی میں ان کے گزر بسر کے ذرائع ہم نے ان کے درمیان تقسیم کئے اور ان میں سے کچھ لوگوں کو دوسرے لوگوں پر فوقیت دی ہے تاکہ وہ ایک دوسرے سے خدمت لے سکیں اور آپ کے رب کی رحمت اس (دولت) سے بہت زیادہ قیمتی ہے جسے یہ جمع کررہے ہیں۔ ﴿32﴾

وَلَوۡلَاۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلۡنَا
لِمَنۡ يَّكۡفُرُ بِالرَّحۡمٰنِ لِبُيُوۡتِهِمۡ سُقُفًا مِّنۡ
فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيۡهَا يَظۡهَرُوۡنَۙ ﴿33﴾

اور اگر یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ تمام لوگ ایک ہی دین (کفر) کی طرف مائل ہوجائیں گے تو ہم رحمٰن (اللہ) کے ساتھ کفر کرنے والے لوگوں کے گھروں کی چھتیں اور سیڑھیاں جن کے ذریعہ یہ (اپنے بالاخانوں پر) چڑھتے ہیں، چاندی کی بنادیتے۔ ﴿33﴾

وَلِبُيُوۡتِهِمۡ اَبۡوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيۡهَا يَتَّكِـُٔوۡنَۙ ﴿34﴾

اور ان کے گھروں کے دروازے اور تخت بھی جن پر یہ تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں۔ ﴿34﴾

وَزُخۡرُفًا ‌ؕ وَاِنۡ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الۡحَيٰوةِ
ع 3 10 9 الدُّنۡيَا ‌ؕ وَالۡاٰخِرَةُ عِنۡدَ رَبِّكَ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿35﴾

اور (یہ سب چیزیں چاندی کے علاوہ) سونے کی بھی (بنادیتے) یہ چیزیں تو محض دنیاوی زندگی کا (عارضی) فائدہ ہیں اور آخرت تو آپ کے رب کے نزدیک صرف پرہیزگار لوگوں کے لئے ہے۔ ﴿35﴾

وَمَنۡ يَّعۡشُ عَنۡ ذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ نُقَيِّضۡ لَهٗ
شَيۡطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيۡنٌ ﴿36﴾

اور جو شخص رحمٰن (اللہ) کے ذکر سے غافل ہوجاتا ہے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کردیتے ہیں جو اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔ ﴿36﴾

وَاِنَّهُمۡ لَيَصُدُّوۡنَهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ
وَيَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿37﴾

اور یہ (شیاطین) لوگوں کو سیدھی راہ پر آنے سے روکتے ہیں اور لوگ اسی خیال میں رہتے ہیں کہ وہ ہدایت (سیدھی راہ) پر ہیں۔ ﴿37﴾

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيۡتَ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكَ
بُعۡدَ الۡمَشۡرِقَيۡنِ فَبِئۡسَ الۡقَرِيۡنُ ﴿38﴾

یہاں تک کہ جب وہ شخص ہمارے پاس آئے گا تو (اپنے شیطان ساتھی سے) کہے گا: کاش، میرے اور تمہارے درمیان مشرق ومغرب کی دوری ہوتی۔ تُو بہت ہی بُرا ساتھی نکلا۔ ﴿38﴾

وَلَنۡ يَّنۡفَعَكُمُ الۡيَوۡمَ اِذۡ ظَّلَمۡتُمۡ اَنَّكُمۡ فِى
الۡعَذَابِ مُشۡتَرِكُوۡنَ ﴿39﴾

(اس وقت کہا جائے گا) چونکہ تم نے دنیا میں ظلم کیا تھا اس لئے آج تمہاری یہ بات تمہیں کچھ بھی فائدہ نہ دے گی۔ تم اور تمہارے (شیاطین) ساتھی عذاب میں برابر کے شریک ہیں۔ ﴿39﴾

اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ اَوۡ تَهۡدِى الۡعُمۡىَ وَمَنۡ
كَانَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿40﴾

(اے پیغمبر ﷺ) کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں یا اندھوں کو اور ان لوگوں کو جو کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں، سیدھی راہ دکھا سکتے ہیں؟ ﴿40﴾

فَاِمَّا نَذۡهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنۡهُمۡ مُّنۡتَقِمُوۡنَۙ ﴿41﴾

پس اگر ہم آپ کو یہاں (دنیا) سے لے بھی جائیں پھر بھی ہم ان (کفار اور مشرکین) کو ضرور سزا دیں گے۔ ﴿41﴾

اَوۡ نُرِيَنَّكَ الَّذِىۡ وَعَدۡنٰهُمۡ فَاِنَّا عَلَيۡهِمۡ
مُّقۡتَدِرُوۡنَ ﴿42﴾

یا جس (عذاب) کا ہم نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے آپ کو دکھادیں، بلاشبہ ہم ان پر مکمل قدرت رکھتے ہیں۔ ﴿42﴾

فَاسۡتَمۡسِكۡ بِالَّذِىۡۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ‌ۚ اِنَّكَ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿43﴾

پس آپ اس (کتاب) کو مضبوطی سے تھامے رہیں جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے، آپ یقیناً سیدھی راہ پر ہیں۔ ﴿43﴾

وَ اِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَ لِقَوْمِكَ ۚ وَ سَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿44﴾

حقیقت یہ ہے کہ یہ (قرآن) آپ اور آپ کی قوم کے لئے ایک نصیحت ہے اور عنقریب تم (لوگوں) سے اس (قرآنی احکام) کی جواب دہی ہوگی۔ ﴿44﴾

وَ سْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿45﴾ ع 4 10 10

اور (اے پیغمبر ﷺ)، آپ ان انبیاء (علیہم السلام) سے پوچھ لیجئے جنہیں ہم نے آپ سے پہلے بھیجا تھا کیا ہم نے (اللہ) رحمٰن کے علاوہ کوئی اور معبود مقرر کیے ہیں جن کی عبادت کی جائے؟ ﴿45﴾

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿46﴾

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: میں تمام جہانوں کے رب کی طرف سے بھیجا ہوا رسول ہوں۔ ﴿46﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿47﴾

پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے ہماری نشانیاں ان کے سامنے پیش کیں تو وہ ان کا مذاق اڑانے لگے۔ ﴿47﴾

وَ مَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۫ وَ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿48﴾

اور ہم انہیں جو بھی نشانی دکھاتے تھے، وہ پہلی نشانی سے بڑھ کر ہوتی تھی اور (جب انہوں نے ہماری نشانیوں کا انکار کر دیا تو) ہم نے انہیں عذاب میں مبتلا کر دیا تا کہ وہ (اپنی حرکتوں سے) باز آ جائیں۔ ﴿48﴾

وَ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿49﴾

اور انہوں نے (موسیٰ علیہ السلام سے) کہا: اے جادوگر، اپنے رب کی طرف سے جو منصب تجھے حاصل ہے، اس کی بنا پر ہمارے لئے (عذاب اٹھا لینے کی) دعا کرو، ہم ضرور سیدھی راہ پر آ جائیں گے۔ ﴿49﴾

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿50﴾

پھر جب (موسیٰ علیہ السلام کی دعا پر) ہم نے ان سے عذاب ہٹا لیا تو وہ فوراً اپنی بات سے پھر گئے۔ ﴿50﴾

وَ نَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَ هٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿51﴾

اور (ایک دن) فرعون نے اپنی قوم کو پکار کر کہا: اے میری قوم، کیا مصر کی بادشاہت میری نہیں ہے؟ اور یہ نہریں جو میرے (محلات کے) نیچے بہہ رہی ہیں کیا تم لوگوں کو نظر نہیں آتیں؟ ﴿51﴾

اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ۬ وَّ لَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿52﴾

کیا میں بہتر ہوں یا یہ شخص (موسیٰ علیہ السلام) جو ایک کمتر آدمی ہے اور یہ تو صاف بول بھی نہیں سکتا۔ ﴿52﴾

فَلَوْ لَاۤ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿53﴾

(اگر یہ واقعی رسول ہے تو) اس کے لئے سونے کے کنگن کیوں نہیں اتارے گئے یا پھر اس کے ساتھ فرشتوں کا ایک دستہ (اس کی حفاظت کے لئے) کیوں نہیں آیا؟ ﴿53﴾

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

پس اس نے اپنی قوم کو بے وقوف بنا لیا اور وہ اس کی بات

قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿54﴾

مان گئے۔ درحقیقت وہ سب تھے ہی نافرمان لوگ۔ ﴿54﴾

فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿55﴾

آخر کار جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے انتقام لے لیا اور ان سب کو (دریا میں) ڈبو دیا۔ ﴿55﴾

ع 5 11 11 فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿56﴾

پھر ہم نے انہیں بعد میں آنے والی نسلوں کے لئے (اس واقعہ کو) یادِ ماضی اور نشانِ عبرت بنا دیا۔ ﴿56﴾

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿57﴾

اور جب (عیسیٰ علیہ السلام) ابن مریم کی مثال پیش کی گئی تو آپ کی قوم کے لوگ اس بات پر چلّا اٹھے۔ ﴿57﴾

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿58﴾

اور کہنے لگے: کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا ابن مریم (علیہما السلام)، انہوں (کفار) نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے یہ بات محض فضول بحث کے طور پر کی۔ بلکہ یہ تو ہیں ہی بڑے جھگڑالو۔ ﴿58﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿59﴾

عیسیٰ (علیہ السلام) تو ہمارے ایک بندہ تھے، جن پر ہم نے انعام کیا اور بنی اسرائیل کے لئے (انہیں) اپنی قدرت کا ایک نمونہ بنایا۔ ﴿59﴾

وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿60﴾

اور اگر ہم چاہتے تو تمہارے بدلہ زمین میں فرشتے پیدا کر دیتے جو تمہارے جانشین ہوتے۔ ﴿60﴾

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿61﴾

وہ (عیسیٰ علیہ السلام کا دنیا میں دوبارہ آنا) تو یقیناً قیامت کی ایک نشانی ہے، لہٰذا تم اس میں ہرگز شک نہ کرو اور میری پیروی کرو، یہی سیدھی راہ ہے۔ ﴿61﴾

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿62﴾

کہیں ایسا نہ ہو کہ شیطان تمہیں اس راہ سے روک دے کیونکہ وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ﴿62﴾

وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿63﴾

اور جب عیسیٰ (علیہ السلام) واضح دلائل (معجزات) لے کر آئے اور (اپنی قوم سے) کہا: میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں تاکہ میں تمہارے لئے ان بعض باتوں کی وضاحت کردوں جن میں تم اختلاف کرتے ہو۔ پس تم اللہ (کے عذاب) سے ڈرو اور میری پیروی کرو۔ ﴿63﴾

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿64﴾

بے شک اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی پس تم سب اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھی راہ ہے۔ ﴿64﴾

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿65﴾

پھر ان (بنی اسرائیل) میں سے کئی گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا پس ظالموں کے لئے ایک دردناک دن کے عذاب سے ہلاکت ہے۔ ﴿65﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً

کیا یہ لوگ اب اس انتظار میں ہیں کہ ان پر اچانک قیامت

وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿66﴾

آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو؟ ﴿66﴾

اَلۡاَخِلَّآءُ يَوۡمَئِذٍۭ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ
ع 6 11 12 اِلَّا الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿67﴾

اس دن پرہیزگار لوگوں کے علاوہ، تمام (گہرے) دوست بھی آپس میں ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے۔ ﴿67﴾

يٰعِبَادِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡكُمُ الۡيَوۡمَ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ ﴿68﴾

(پرہیزگار لوگوں سے کہا جائے گا) اے میرے بندو، آج تمہیں کوئی خوف نہیں ہے اور نہ ہی تم (آئندہ) غم زدہ ہو گے۔ ﴿68﴾

اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوۡا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿69﴾

اور جو لوگ ہماری آیات پر ایمان لائے اور وہ تھے بھی فرمانبردار۔ ﴿69﴾

اُدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ اَنۡتُمۡ وَاَزۡوَاجُكُمۡ تُحۡبَرُوۡنَ ﴿70﴾

(ان سے کہا جائے گا) تم اور تمہاری بیویاں خوشی خوشی جنت میں داخل ہو جاؤ۔ ﴿70﴾

يُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَهَبٍ وَّاَكۡوَابٍ ۚ وَفِيۡهَا مَا تَشۡتَهِيۡهِ الۡاَنۡفُسُ وَتَلَذُّ الۡاَعۡيُنُ ۚ وَاَنۡتُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿71﴾

ان کے چاروں طرف سونے کی پلیٹوں اور گلاسوں کا دور چلایا جائے گا اور اس جنت میں وہ سب کچھ ہو گا جس کی ان کے نفس خواہش کریں گے جس سے آنکھوں کو لذت ملے گی اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔ ﴿71﴾

وَتِلۡكَ الۡجَنَّةُ الَّتِيۡۤ اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿72﴾

(اللہ کی طرف سے اعلان ہو گا) یہی ہے وہ جنت جس کے تم اپنے (نیک) اعمال کی وجہ سے وارث بنائے گئے ہو۔ ﴿72﴾

لَكُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ كَثِيۡرَةٌ مِّنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿73﴾

اس میں تمہارے لئے بہت سے پھل (میوے) ہونگے۔ جنہیں تم کھاتے رہو گے۔ ﴿73﴾

اِنَّ الۡمُجۡرِمِيۡنَ فِيۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿74﴾ ۖۚ
لَا يُفَتَّرُ عَنۡهُمۡ وَهُمۡ فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ﴿75﴾

بے شک مجرم لوگ عذابِ جہنم میں ہمیشہ (مبتلا) رہیں گے۔ ﴿74﴾ وہ عذاب کبھی بھی ان سے ہلکا نہیں کیا جائے گا اور وہ جہنم میں مایوسی کی حالت میں پڑے رہیں گے۔ ﴿75﴾

وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَلٰكِنۡ كَانُوۡا هُمُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿76﴾
وَنَادَوۡا يٰمٰلِكُ لِيَقۡضِ عَلَيۡنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمۡ مّٰكِثُوۡنَ ﴿77﴾

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی ظالم تھے۔ ﴿76﴾ اور وہ (جہنمی) پکار پکار کر (داروغہ جہنم سے) کہیں گے: اے مالک، تمہارا رب ہمارا کام تمام ہی کر دے (تو اچھا ہے)۔ وہ جواب دے گا: تم ہمیشہ یوں ہی پڑے رہو گے۔ ﴿77﴾

لَقَدۡ جِئۡنٰكُمۡ بِالۡحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَكُمۡ لِلۡحَقِّ كٰرِهُوۡنَ ﴿78﴾
اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا اَمۡرًا فَاِنَّا مُبۡرِمُوۡنَ ﴿79﴾

(اللہ فرمائیں گے) ہم نے تمہارے پاس (دین) حق بھیجا تھا لیکن تم میں سے اکثر لوگ حق سے نفرت کرنے والے تھے۔ ﴿78﴾ کیا انہوں (مشرکین اور کفار) نے کوئی اقدام کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے (اچھا) ہم بھی (ان کی چالوں کو ناکام بنانے کا) فیصلہ کر لیتے ہیں۔ ﴿79﴾

اَمۡ يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّا لَا نَسۡمَعُ سِرَّهُمۡ وَنَجۡوٰىهُمۡ ؕ

کیا انہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور

بَلٰى وَ رُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿80﴾

سرگوشیوں کو نہیں سنتے۔ کیوں نہیں، (ہم سب کچھ سن رہے ہیں) اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ہی لکھتے رہتے ہیں۔ ﴿80﴾

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖۗ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿81﴾

(اے پیغمبر ﷺ) آپ فرما دیجئے: اگر واقعی رحمٰن کی کوئی اولاد ہوتی تو سب سے پہلے میں اس کی عبادت کرنے والا ہوتا۔ ﴿81﴾

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿82﴾

جو آسمان و زمین اور عرش کا مالک ہے۔ وہ پاک ہے، ان تمام باتوں سے جو یہ مشرکین اس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ ﴿82﴾

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَ يَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿83﴾

پس آپ انہیں اپنے بحث مباحثہ اور کھیل کود میں مصروف رہنے دیجئے۔ یہاں تک کہ وہ خود ہی اس دن کو پالیں جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔ ﴿83﴾

وَ هُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّ فِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿84﴾

آسمانوں میں بھی وہی معبود ہے اور زمین میں بھی اور وہ خوب حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ ﴿84﴾

وَ تَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۚ وَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿85﴾

بڑا ہی بابرکت ہے وہ (اللہ) جس کی زمین و آسمان اور ان کے درمیان موجود ہر چیز پر حکومت ہے۔ قیامت کا علم بھی اسی کو ہے اور تم سب کو اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿85﴾

وَ لَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾

اور یہ (مشرکین) اللہ کے علاوہ جنہیں پکارتے ہیں، وہ کسی شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے۔ ہاں جن لوگوں نے حق (توحید) کو سچا جان کر اس کی گواہی دی (انہیں شفاعت کی اجازت مل جائے گی)۔ ﴿86﴾

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۙ ﴿87﴾

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ انہیں کس نے پیدا کیا ہے؟ وہ یقیناً جواب دیں گے: اللہ نے۔ پھر یہ کہاں سے دھوکا کھا رہے ہیں۔ ﴿87﴾

وقف لازم وَ قِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۘ ﴿88﴾

اور اس (رسول) کے اس قول کی قسم کہ اے میرے رب، (اب) یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿88﴾

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَ قُلْ سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۠ ﴿89﴾ ع 7 22 13

آپ ان سے منہ پھیر لیجئے اور انہیں سلام کہئے، انہیں عنقریب (اپنا انجام) معلوم ہو جائے گا۔ ﴿89﴾

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ دخان مکی ہے، اس میں 59 آیات اور 3 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

حٰمٓ ۚۛ ﴿1﴾ 12

حا۔ میم۔ ﴿1﴾

وَ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙۛ ﴿2﴾

قسم ہے، اس واضح کتاب کی۔ ﴿2﴾

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا

یقیناً ہم نے اسے بابرکت رات میں اتارا ہے۔ بے شک ہم (اس

مُنْذِرِیْنَ (3)
کتاب کے ذریعہ انسانوں کو عذاب سے) ڈرانے والے ہیں۔ (3)

فِیْهَا یُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ (4)
اس (رات) میں ہر پُر حکمت کام کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ (4)

اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ (5)
یہ ہمارا ہی حکم ہوتا ہے اور ہم ہی رسولوں کو بھیجنے والے ہیں۔ (5)

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (6)
یہ آپ کے رب کی (انسانوں پر) مہربانی ہے۔ بے شک وہ خوب سننے والا، ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (6)

وقف لازم

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ (7)
وہی آسمان و زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کا رب ہے اگر تم (لوگ واقعی) یقین رکھنے والے ہو۔ (7)

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِیْنَ (8)
اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ وہی زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے۔ وہی تمہارا رب ہے اور تمہارے پہلے باپ، دادا کا بھی۔ (8)

بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ یَّلْعَبُوْنَ (9)
بلکہ یہ کفار شک میں پڑے ہوئے کھیل کود میں مشغول ہیں۔ (9)

فَارْتَقِبْ یَوْمَ تَاْتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ (10)
پس (اے نبی ﷺ) آپ اس دن کا انتظار کیجئے، جب آسمان سے صاف دھواں ظاہر ہوگا۔ (10)

یَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِیْمٌ (11)
وہ لوگوں پر چھا جائے گا، یہ ایک دردناک عذاب ہوگا۔ (11)

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ (12)
(اس دن کفار کہیں گے) اے ہمارے رب، اس عذاب کو ہم سے دور کر دے، بلاشبہ ہم ایمان قبول کرتے ہیں۔ (12)

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَ قَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ (13)
اس وقت ان کے لئے نصیحت کہاں کارگر ہوگی۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کے پاس کھول کر بیان کرنے والے رسول آچکے۔ (13)

وقف لازم

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ (14)
پھر بھی انہوں نے اس سے منہ پھیر لیا اور کہا: یہ تو ایک سکھایا (پڑھایا) ہوا دیوانہ ہے۔ (14)

وقف لازم

اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِیْلًا اِنَّكُمْ عَآىِٕدُوْنَ (15)
ہم تھوڑی دیر کے لئے عذاب ہٹا بھی دیں مگر تم لوگ دوبارہ وہی کرو گے (جو پہلے کیا کرتے تھے)۔ (15)

یَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ (16)
جس دن ہم ان کی سخت گرفت کریں گے، بلاشبہ ہم (تمہارے کفر کا) انتقام لے کر رہیں گے۔ (16)

وَ لَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِیْمٌ (17)
اور یقیناً ان سے پہلے ہم قوم فرعون کو بھی آزما چکے ہیں، ان کے پاس بھی (ایک نہایت) معزز رسول آیا تھا۔ (17)

اَنْ اَدُّوْۤا اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ (18)
(اس نے کہا) کہ اللہ کے بندوں (بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو، یقین مانو کہ میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ (18)

وَّ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّیْۤ اٰتِیْكُمْ
اور تم اللہ کے حکم سے سرکشی نہ کرو، میں تمہارے پاس

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿19﴾

واضح دلیل لے کر آیا ہوں۔ ﴿19﴾

وَ اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿20﴾

اور میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کردو۔ ﴿20﴾

وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿21﴾

اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے ہو تو مجھ سے الگ ہی رہو۔ ﴿21﴾

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿22﴾

پھر اس (رسول) نے اپنے رب سے دعا کی: بلاشبہ یہ سب مجرم لوگ ہیں۔ ﴿22﴾

فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿23﴾

(ہم نے اس رسول سے کہا کہ) راتوں رات میرے بندوں کو لے کر نکل جاؤ، یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ ﴿23﴾

وَ اتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿24﴾

اور دریا کو ٹھہرا ہوا چھوڑ دو۔ بے شک یہ (فرعون کا) پورا لشکر غرق کر دیا جائے گا۔ ﴿24﴾

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿25﴾

وہ (کفار) کتنے ہی باغات اور چشمے چھوڑ گئے۔ ﴿25﴾

وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿26﴾

اور (بہت سی) کھیتیاں اور عمدہ محل بھی۔ ﴿26﴾

وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿27﴾

اور (عیش و عشرت کے) سامان بھی، جن سے وہ لطف اندوز ہوا کرتے تھے۔ ﴿27﴾

كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿28﴾

اسی طرح (ہم نے فرعونیوں کو وہاں سے نکالا) اور ہم نے ان (چیزوں) کا وارث دوسری قوم کو بنا دیا۔ ﴿28﴾

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ وَ مَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿29﴾ ع 1 29 14

پھر نہ تو ان (قومِ فرعون) پر آسمان رویا اور نہ ہی زمین اور انہیں ذرا سی مہلت بھی نہیں ملی۔ ﴿29﴾

وَ لَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿30﴾

اور بلاشبہ ہم نے بنی اسرائیل کو (سخت) رُسوا کرنے والے عذاب سے نجات عطا فرمائی۔ ﴿30﴾

مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾

(یعنی) فرعون (کے ظلم و ستم) سے۔ اس میں شک نہیں کہ وہ بڑا سرکش اور حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے تھا۔ ﴿31﴾

وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿32﴾

اور بلاشبہ ہم نے (اپنے) علم کی بنا پر ان (بنی اسرائیل) کو دنیا والوں پر فضیلت دی۔ ﴿32﴾

وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿33﴾

اور ہم نے انہیں ایسی نشانیاں بھی دیں جن میں واضح آزمائش تھی۔ ﴿33﴾

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿34﴾

بلاشبہ یہ (کافر) لوگ یہ کہتے ہیں۔ ﴿34﴾

اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَ مَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿35﴾

کہ ہماری صرف پہلی بار کی موت ہی ہے اور (اس کے بعد) ہم دوبارہ (زندہ کر کے) نہیں اٹھائے جائیں گے۔ ﴿35﴾

فَأْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿36﴾

اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو لا کر دکھاؤ۔ ﴿36﴾

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿37﴾

کیا یہ لوگ بہتر ہیں یا قوم تبع اور وہ قومیں جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں۔ ہم نے ان سب کو ہلاک کیا۔ یقیناً وہ مجرم لوگ تھے۔ ﴿37﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
لٰعِبِيْنَ ﴿38﴾

اور ہم نے زمین و آسمان اور ان کے درمیان کی چیزوں کو کھیل کے طور پر پیدا نہیں کیا۔ ﴿38﴾

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾

بلکہ انہیں حقیقی مصلحت سے (آزمائش کے لئے) پیدا کیا ہے لیکن (ان میں سے) اکثر لوگ (یہ راز) نہیں جانتے۔ ﴿39﴾

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ ﴿40﴾

بے شک فیصلہ کا دن ان سب (کے اٹھائے جانے) کا طے شدہ وقت ہے۔ ﴿40﴾

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ
يُنْصَرُوْنَ ۙ ﴿41﴾

اس دن کوئی دوست، کسی دوست کے کچھ بھی کام نہیں آئے گا اور نہ ہی انہیں کہیں سے (کوئی) مدد مل سکے گی۔ ﴿41﴾

ع 13/2 15 اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿42﴾

مگر جس پر اللہ رحم فرمادے۔ بلاشبہ وہ ہر چیز پر غالب، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿42﴾

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۙ ﴿43﴾

بے شک زقوم (تھوہر) کا درخت۔ ﴿43﴾

معانقة 14 طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۛۚ ﴿44﴾

گناہ گار لوگوں کا کھانا ہوگا۔ ﴿44﴾

كَالْمُهْلِ ۛۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۙ ﴿45﴾

جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹ میں جوش مارے گا۔ ﴿45﴾

كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿46﴾

جیسے کھولتا ہوا پانی جوش مارتا ہے۔ ﴿46﴾

خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۖۗ ﴿47﴾

(پھر ہمارا حکم ہوگا) اسے پکڑ لو پھر گھسیٹتے ہوئے جہنم کے درمیان لے جاؤ۔ ﴿47﴾

ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ؕ ﴿48﴾

پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب انڈیل دو۔ ﴿48﴾

ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿49﴾

(اسے کہا جائے گا) اب (اس سخت عذاب کا) مزہ چکھتا رہ۔ بے شک تو (اپنے خیال میں) بڑا معزز اور شریف (بنا پھرتا) تھا۔ ﴿49﴾

اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿50﴾

بلاشبہ یہی وہ (عذاب) ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے۔ ﴿50﴾

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۙ ﴿51﴾

بے شک پرہیزگار لوگ پُرامن جگہ میں ہوں گے۔ ﴿51﴾

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۚۙ ﴿52﴾

باغات اور چشموں میں۔ ﴿52﴾

يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۚۙ ﴿53﴾

باریک اور موٹے ریشم کے لباس پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ﴿53﴾

كَذٰلِكَ ۟ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ؕ ﴿54﴾

یہ ہوگی ان کی شان، ہم انہیں خوبصورت آنکھوں والی گوری گوری حوروں سے بیاہ دیں گے۔ ﴿54﴾

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿55﴾

وہاں وہ بڑے اطمینان سے ہر قسم کے لذیذ پھلوں کی فرمائش کرینگے۔ ﴿55﴾

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿56﴾

وہاں وہ (دنیا کی) پہلی موت کے بعد کسی اور موت کا مزہ نہیں چکھیں گے اور اللہ انہیں جہنم کے عذاب سے بچالیں گے۔ ﴿56﴾

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿57﴾

یہ آپ کے رب کا فضل ہوگا، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿57﴾

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿58﴾

(اے نبی ﷺ) بے شک ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی (عربی) زبان میں آسان بنادیا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿58﴾

ع 3 17 16 فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿59﴾

پس آپ انتظار کیجئے، بلاشبہ یہ بھی (اپنے انجام کا) انتظار کررہے ہیں۔ ﴿59﴾

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ

سورہ جاثیہ مکی ہے، اس میں 37 آیات اور 4 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

حٰمٓ ﴿1﴾

حا۔میم۔ ﴿1﴾

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾

یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو ہر چیز پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿2﴾

اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾

حقیقت یہ ہے کہ آسمانوں اور زمین میں ایمان لانے والوں کے لئے (بے شمار) نشانیاں ہیں۔ ﴿3﴾

وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَاۗبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿4﴾

اور خود تمہاری اپنی پیدائش میں اور ان جانوروں میں بھی جن کو اللہ (زمین میں) پھیلا رہا ہے، ان سب میں، یقین رکھنے والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ ﴿4﴾

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿5﴾

نیز رات اور دن کے بدل بدل کر آنے میں اور جو اللہ نے آسمان سے رزق (بارش کو) اتارا پھر اس سے زمین کو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا اور ہواؤں کی گردش میں بھی عقل مندوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ ﴿5﴾

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿6﴾

یہ اللہ کی آیات ہیں جو ہم تمہارے سامنے ٹھیک سنا رہے ہیں پھر اللہ اور اس کی آیات کے بعد کون سی بات پر یہ (کفار اور مشرکین) ایمان لائیں گے۔ ﴿6﴾

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿7﴾

تباہی اور بربادی ہے ہر جھوٹے گناہ گار کے لئے۔ ﴿7﴾

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿8﴾

جو اپنے سامنے پڑھی جانے والی اللہ کی آیات کو سنے پھر بھی تکبر کرتا ہوا (اپنے کفر پر) اڑا رہے، جیسے اس نے آیات کو سنا ہی نہیں۔ پس آپ اسے دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے۔ ﴿8﴾

وَ اِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰیٰتِنَا شَیۡـًٔا ۨ اتَّخَذَهَا
هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِیۡنٌ ﴿9﴾
مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ ۚ وَ لَا یُغۡنِیۡ عَنۡهُمۡ مَّا
كَسَبُوۡا شَیۡـًٔا وَّ لَا مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
اَوۡلِیَآءَ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿10﴾
هٰذَا هُدًی ۚ وَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمۡ لَهُمۡ
ع 11 17 عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِیۡمٌ ﴿11﴾
اَللّٰهُ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَكُمُ الۡبَحۡرَ لِتَجۡرِیَ الۡفُلۡكُ
فِیۡهِ بِاَمۡرِهٖ وَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَ لَعَلَّكُمۡ
تَشۡكُرُوۡنَ ﴿12﴾
وَسَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا
مِّنۡهُ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿13﴾
قُلۡ لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا یَغۡفِرُوۡا لِلَّذِیۡنَ لَا
یَرۡجُوۡنَ اَیَّامَ اللّٰهِ لِیَجۡزِیَ قَوۡمًۢا بِمَا كَانُوۡا
یَكۡسِبُوۡنَ ﴿14﴾
مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَ مَنۡ اَسَآءَ
فَعَلَیۡهَا ۫ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿15﴾

وَلَقَدۡ اٰتَیۡنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ الۡكِتٰبَ وَالۡحُكۡمَ وَ
النُّبُوَّةَ وَ رَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَ فَضَّلۡنٰهُمۡ
عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿16﴾
وَ اٰتَیۡنٰهُمۡ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا اِلَّا
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ۙ بَغۡیًۢا بَیۡنَهُمۡ ؕ
اِنَّ رَبَّكَ یَقۡضِیۡ بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ فِیۡمَا
كَانُوۡا فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿17﴾
ثُمَّ جَعَلۡنٰكَ عَلٰی شَرِیۡعَةٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ فَاتَّبِعۡهَا
وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿18﴾

اور جب وہ ہماری آیات سے کچھ سمجھ لیتا ہے تو اسے مذاق بناتا ہے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے رُسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ﴿9﴾
پھر ان کے پیچھے جہنم ہے اور انہوں نے (دنیا میں) جو کچھ کمایا وہ ان کے کسی کام نہیں آئے گا اور نہ ہی وہ کام آئیں گے جن کو انہوں نے اللہ کے علاوہ مددگار بنایا تھا اور ان کے لئے سخت عذاب ہوگا۔ ﴿10﴾
یہ (قرآن) تو سرچشمہ ہدایت ہے اور جو لوگ اپنے رب کی آیات کا انکار کرتے ہیں ان کے لئے بڑا دردناک عذاب ہے۔ ﴿11﴾
اللہ ہی تو ہے جس نے سمندر کو تمہارے تابع بنا دیا ہے تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تم اس کا فضل (اپنی روزی) تلاش کرو اور اس کے شکر گزار بن کر رہو۔ ﴿12﴾
اسی نے زمین و آسمان کی تمام چیزوں کو تمہارے تابع بنا دیا ہے۔ غور و فکر کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ ﴿13﴾
(اے پیغمبر ﷺ) آپ ایمان والوں سے فرما دیجئے کہ ان لوگوں سے درگزر کرو جو اللہ کی طرف سے بُرے دن آنے کا اندیشہ نہیں رکھتے تاکہ وہ (اللہ) لوگوں کو ان کی کمائی کا بدلہ دے۔ ﴿14﴾
جو شخص بھی نیک اعمال کرتا ہے تو وہ اپنے لئے ہی کرتا ہے اور جو برے اعمال کرتا ہے اس کا وبال بھی اسی پر ہے۔ آخر کار تم سب اپنے رب کی طرف ہی لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿15﴾
اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب (تورات)، حکومت اور نبوت عطا فرمائی اور انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا اور جہان والوں پر انہیں فضیلت بھی عطا فرمائی۔ ﴿16﴾
اور انہیں دین کی واضح ہدایات دیں پھر انہوں نے اپنے پاس علم آجانے کے بعد محض آپس کی ضد بحث کی وجہ سے اختلاف کیا۔ یقیناً آپ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کردے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ ﴿17﴾
پھر (اے پیغمبر ﷺ) ہم نے آپ کو دین کی ایک (صاف) راہ پر چلا دیا پس آپ اسی پر چلتے رہئے اور نادان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کیجئے۔ ﴿18﴾

اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَ اللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿19﴾

بلا شبہ یہ لوگ اللہ کے سامنے آپ کے کسی کام نہیں آئیں گے اور ظالم لوگ یقیناً ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں اور پرہیزگاروں کا دوست (ولی) اللہ ہے۔ ﴿19﴾

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿20﴾

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بصیرت کا خزانہ اور یقین کرنے والوں کے لئے ہدایت کا سرچشمہ اور سراپا رحمت ہے۔ ﴿20﴾

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ
نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ
سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَ مَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا
يَحْكُمُوْنَ ﴿21﴾ ع 2 10 18

کیا وہ لوگ جو برے اعمال کرتے ہیں، یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ ہم انہیں ان لوگوں جیسا بنا دیں گے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کئے کہ ان کا جینا مرنا ایک جیسا ہو جائے۔ یہ لوگ بہت ہی برا فیصلہ کر رہے ہیں۔ ﴿21﴾

وَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿22﴾

اور اللہ نے آسمان و زمین کو ایک خاص مقصد سے پیدا کیا ہے تاکہ ہر شخص کو اس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ دیا جائے اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔ ﴿22﴾

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿23﴾

کیا آپ نے کبھی اس (شخص) کے حال پر غور کیا جس نے اپنی خواہشات کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور سمجھ بوجھ کے باوجود اللہ نے اسے گمراہی میں مبتلا کر دیا ہے، اس کے کان اور دل پر مہر لگا دی اور آنکھ پر پردہ ڈال دیا ہے۔ پس ایسے آدمی کو اللہ کے بعد کون ہدایت دے سکتا ہے، کیا تم غور نہیں کرتے ہو؟ ﴿23﴾

وَ قَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَ نَحْيَا وَ مَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿24﴾

اور انہوں (کفار) نے کہا: ہماری دنیاوی زندگی کے علاوہ کوئی زندگی نہیں ہے۔ ہم یہیں مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں صرف زمانہ ہلاک کرتا ہے۔ (حقیقت یہ ہے کہ) اس معاملہ میں ان کے پاس علم ہی نہیں ہے۔ یہ تو محض گمان (کی بنا پر ایسی باتیں) کرتے ہیں۔ ﴿24﴾

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿25﴾

اور جب ہماری واضح آیات انہیں سنائی جاتی ہیں تو اس قول کے سوا ان کے پاس کوئی دلیل نہیں ہوتی کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے (مرے ہوئے) باپ دادا کو لا کر دکھاؤ۔ ﴿25﴾

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾ ع 3 5 19

(اے پیغمبر ﷺ) آپ انہیں سمجھا دیجئے کہ اللہ ہی تمہیں زندہ کرتا ہے پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے پھر وہی قیامت کے دن تمہیں جمع فرمائے گا جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔ ﴿26﴾

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ يَوْمَ

اور آسمانوں و زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے اور جس دن قیامت

تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ (27)

قائم ہوگی، اس دن باطل کو ماننے والے خسارہ میں پڑ جائیں گے۔ (27)

وَ تَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰۤى اِلٰى
كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (28)

اور آپ دیکھیں گے کہ ہر امت گھٹنوں کے بل بیٹھی ہوگی۔ ہر گروہ کو اس کے اعمال نامہ کی طرف بلایا جائے گا (اور ان سے کہا جائے گا کہ) آج تمہیں تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ (28)

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا
نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (29)

یہ ہے ہماری کتاب (نامہ اعمال) جو تمہارے بارے میں سچ سچ بول رہی ہے، یقیناً ہم تمہارے اعمال (فرشتوں سے) لکھواتے تھے۔ (29)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ
رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ (30)

پس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال (بھی) کئے، ان کا رب انہیں اپنی رحمت (جنت) میں داخل کرے گا۔ یہی کھلی کامیابی ہے۔ (30)

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۫ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ
تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَ كُنْتُمْ قَوْمًا
مُّجْرِمِيْنَ (31)

اور جن لوگوں نے کفر کیا تھا (اللہ انہیں فرمائے گا) کیا تمہیں میری آیات پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں پھر بھی تم نے تکبر کیا اور تم تھے ہی مجرم لوگ۔ (31)

وَ اِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ السَّاعَةُ لَا رَيْبَ
فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ
اِلَّا ظَنًّا وَّ مَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ (32)

اور جب تمہیں کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ یقیناً سچا ہے اور اس (قیامت کے آنے) میں کوئی شک نہیں تو تم جواب دیا کرتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا چیز ہے؟ ہم تو اسے محض خیال تصور کرتے ہیں اور اس (خیالی چیز) پر ہم یقین نہیں کر سکتے۔ (32)

وَ بَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا
كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ (33)

اور ان کے سامنے ان کے (برے) اعمال کے نتائج ظاہر ہونے لگیں گے اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہ انہیں آ گھیرے گا۔ (33)

وَ قِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ
يَوْمِكُمْ هٰذَا وَ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ
نّٰصِرِيْنَ (34)

اور (انہیں) کہا جائے گا کہ آج ہم (بھی) تمہیں اسی طرح بھلا دیں گے جیسے تم نے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اور اب تمہارا ٹھکانا جہنم ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں ہے۔ (34)

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ
غَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ
مِنْهَا وَ لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ (35)

یہ (عذاب) اس لئے ہے کہ تم نے اللہ کی آیات کو مذاق بنایا تھا اور دنیا کی زندگی نے تمہیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ پس آج کے دن نہ تو انہیں اس (جہنم) سے نکالا جائے گا اور نہ ہی ان کی کوئی معذرت (توبہ) قبول کی جائے گی۔ (35)

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (36)

پس تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو آسمان و زمین اور تمام جہانوں کا رب ہے۔ (36)

وَ لَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۪
ع 4 11 20 وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (37)

آسمانوں اور زمین میں تمام بڑائی اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ (37)

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ احقاف مکی ہے، اس میں 35 آیات اور 4 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

الجزء 26 حٰمٓ ﴿1﴾

حا، میم۔ ﴿1﴾

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾

یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو ہر چیز پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿2﴾

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَآ
اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿3﴾

ہم نے آسمانوں، زمین اور ان دونوں کے درمیان کی تمام چیزوں کو بہترین تدبیر کے ساتھ ایک مقررہ مدت تک کے لئے پیدا کیا ہے اور کافر لوگ اس چیز (قیامت) سے منہ موڑے ہوئے ہیں جس سے انہیں ڈرایا گیا ہے۔ ﴿3﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ
مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي
السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ
اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿4﴾

(اے پیغمبر ﷺ) آپ (ان کفار سے) فرما دیجئے، ذرا غور تو کرو، تم اللہ کے سوا جنہیں پکارتے ہو، مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین کا کون سا حصّہ پیدا کیا ہے یا آسمانوں (کی تخلیق و تدبیر) میں ان کا کوئی اشتراک (حصّہ) ہے؟ اگر تم سچے ہو تو اس (قرآن) سے پہلے کی کوئی کتاب یا کوئی نقل شدہ علم (اپنے عقائد کے ثبوت میں) لاؤ۔ ﴿4﴾

وَ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ
لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَ هُمْ عَنْ
دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿5﴾

اور اس آدمی سے بڑھ کر گمراہ کون ہو گا جو اللہ کو چھوڑ کر انہیں پکارتا ہے جو قیامت تک اسے جواب نہیں دے سکتے (بلکہ) وہ تو ان کے پکارنے سے بالکل بے خبر ہیں۔ ﴿5﴾

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّ كَانُوْا
بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿6﴾

اور جب لوگوں کو (میدانِ محشر میں) جمع کیا جائے گا تو (اس وقت) وہ (خود ساختہ معبود) ان کے دشمن بن جائیں گے اور ان کی عبادت کا صاف انکار کر دیں گے۔ ﴿6﴾

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ؕ ﴿7﴾

اور جب ان (کفار) کے سامنے ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں اور حق ان کے سامنے آ جاتا ہے تو (یہ) کافر لوگ اس (حق) کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ ﴿7﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا
تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا
تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ
وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿8﴾

یا کہتے ہیں کہ اس (رسول ﷺ) نے اسے خود ہی گھڑ لیا ہے۔ آپ فرما دیجئے: اگر میں نے خود ہی اسے گھڑ لیا ہے تو تم مجھے اللہ کی پکڑ سے بالکل بھی نہیں بچا سکو گے۔ تم اس (قرآن) کے بارے میں جو عیب جوئی کر رہے ہو، اللہ اس سے بخوبی واقف ہے۔ میرے اور تمہارے درمیان بطورِ گواہ وہی کافی ہے اور وہ خوب معاف کرنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿8﴾

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ
مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى
اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿9﴾

(اے پیغمبر ﷺ) آپ (ان کفار سے) فرما دیجئے: میں اللہ کے پیغمبروں میں سے کوئی انوکھا پیغمبر تو نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک ہوگا اور تمہارے ساتھ کیا ہوگا۔ میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے اور میں تو صرف ایک کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔ ﴿9﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ
بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ
فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿10﴾ ع 1/10/1

آپ (ان کفار سے) فرما دیجئے: کبھی تم نے سوچا کہ اگر یہ (قرآن) اللہ ہی کی طرف سے ہوا اور تم نے اس کا انکار کر دیا (تو تمہارا انجام کیا ہوگا) اور اس جیسے کلام پر بنی اسرائیل کا ایک گواہ بھی شہادت دے چکا ہے۔ وہ ایمان بھی لے آیا اور تم نے تکبر کیا۔ بلاشبہ ایسے ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ﴿10﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ
خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ
فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿11﴾

اور کفار نے ایمان والوں سے کہا: اگر یہ (دین اسلام) اچھا ہوتا تو اہل ایمان اسے قبول کرنے میں ہم سے سبقت نہ لے جاتے اور چونکہ انہوں نے اس (قرآن) سے ہدایت حاصل نہیں کی، اس لئے اب یہ کہیں گے: یہ تو بہت ہی پرانا جھوٹ ہے۔ ﴿11﴾

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَ
هٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿12﴾

اور اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب (تورات) آچکی ہے جو راہ نما اور رحمت تھی اور یہ ایک تصدیق کرنے والی کتاب (قرآن مجید) عربی زبان میں ہے تاکہ ظالموں کو (اللہ کے عذاب سے) ڈرائے اور نیک اعمال کرنے والوں کے لئے (جنت کی) خوشخبری دے۔ ﴿11﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿13﴾

بے شک جن لوگوں نے کہا: ہمارا رب اللہ ہے، پھر وہ اس پر ثابت قدم رہے، انہیں نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿13﴾

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾

یہی لوگ اہل جنت ہیں جو اس میں ہمیشہ رہیں گے، ان (نیک) اعمال کے بدلہ میں جو وہ (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔ ﴿14﴾

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ
اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ
ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ
اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ
نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ

ہم نے انسان کو وصیت (تاکید) کی ہے کہ وہ اپنے والدین سے اچھا سلوک کرے۔ اس کی ماں نے تکلیف اٹھا کر اُسے پیٹ میں اٹھائے رکھا اور مشقت ہی سے اسے جنا۔ اس کے حمل اور دودھ چھڑانے میں تیس ماہ لگ گئے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی بھرپور جوانی کو پہنچا اور چالیس سال کا ہوگیا تو اس نے کہا: اے میرے رب، مجھے توفیق عطا فرما کہ میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر ادا کروں

وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَصْلِحْ لِيْ
فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اِنِّيْ مِنَ
الْمُسْلِمِيْنَ ﴿15﴾

جو آپ نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائیں اور ایسے نیک اعمال کروں جن سے آپ خوش ہوجائیں اور میرے لئے میری اولاد کی اصلاح فرمادیجئے۔ بلاشبہ میں آپ کے حضور توبہ کرتا ہوں اور بے شک میں آپ کے فرمانبردار بندوں میں سے ہوں۔ (15)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا
وَ نَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ
وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿16﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن کے نیک اعمال ہم قبول کرتے ہیں اور ان کی برائیوں سے درگزر کرتے ہیں۔ یہ جنتی لوگوں میں شامل ہونگے۔ اس سچے وعدہ کے مطابق جو ان سے (دنیا میں) کیا جاتا تھا۔ (16)

وَ الَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ
اُخْرَجَ وَ قَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَ هُمَا
يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖۗ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
حَقٌّ ۚۖ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿17﴾

اور جس نے اپنے والدین سے کہا ”اُف“ تم دونوں پر، کیا تم مجھے یہ خوف دلاتے ہو کہ میں (مرنے کے بعد قبر سے) نکالا جاؤں گا؟ حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گزر چکی ہیں (ان میں سے تو کوئی بھی زندہ ہو کر نہیں آیا) وہ دونوں (ماں باپ) اللہ سے فریاد کرتے ہیں اور (اپنے بیٹے سے کہتے ہیں) اے بدنصیب، ایمان لے آ۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ وہ جواب دیتا ہے: یہ تو پہلے لوگوں کی (فرسودہ) کہانیاں ہیں۔ (17)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ؕ
اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿18﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن پر (اللہ کی) بات صادق آگئی (کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سے بھروں گا) ان امتوں سمیت جو جنوں اور انسانوں میں سے پہلے گزر چکی ہیں۔ بے شک یہی لوگ خسارہ پانے والے تھے۔ (18)

وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَ لِيُوَفِّيَهُمْ
اَعْمَالَهُمْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿19﴾

اور ہر ایک کے لئے اس کے اعمال کے لحاظ سے درجات ہوں گے تاکہ وہ (اللہ) ان کے اعمال کا انہیں پورا پورا بدلہ دے اور ان پر ذرا بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (19)

وَ يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ
اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا
وَ اسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ
الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿20﴾ ع 2 10 2

اور جس دن کافر لوگ آگ کے سامنے لاکر کھڑے کئے جائیں گے (تو ان سے کہا جائے گا کہ) تم دنیا کی زندگی میں اپنے حصّہ کی نعمتیں ختم کرچکے ہو اور ان سے لطف اندوز ہوچکے ہو۔ لہٰذا آج تمہیں رسوا کرنے والا عذاب دیا جائے گا۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو تم زمین میں ناحق تکبر کیا کرتے اور نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔ (20)

وَ اذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ
وَ قَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖٓ
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

(اے پیغمبر ﷺ) آپ عاد کے بھائی (ہود علیہ السلام) کا واقعہ سنائیے: جب اس نے اپنی قوم کو احقاف (جگہ) میں ڈرایا اور یقیناً ان سے پہلے بھی ڈرانے والے گزر چکے تھے اور ان کے بعد بھی (آتے رہے) (ہود علیہ السلام نے کہا) اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيمٖ ﴿21﴾

بے شک میں تمہارے بارے میں ایک بڑے سخت دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ ﴿21﴾

قَالُوٓاْ أَجِئۡتَنَا لِتَأۡفِكَنَا عَنۡ ءَالِهَتِنَا فَأۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿22﴾

قوم نے جواب دیا: کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہمیں ہمارے معبودوں (کی عبادت) سے پھیر دو۔ اگر تم واقعی سچے ہو تو وہ عذاب لے آؤ جس سے ہمیں ڈرا رہے ہو۔ ﴿22﴾

قَالَ إِنَّمَا ٱلۡعِلۡمُ عِندَ ٱللَّهِ وَأُبَلِّغُكُم مَّآ أُرۡسِلۡتُ بِهِۦ وَلَٰكِنِّيٓ أَرَىٰكُمۡ قَوۡمٗا تَجۡهَلُونَ ﴿23﴾

ہود (علیہ السلام) نے فرمایا: اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے اور میں تمہیں وہ پیغام پہنچا رہا ہوں جو مجھے دے کر بھیجا گیا ہے لیکن میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ نادانی کر رہے ہو۔ ﴿23﴾

فَلَمَّا رَأَوۡهُ عَارِضٗا مُّسۡتَقۡبِلَ أَوۡدِيَتِهِمۡ قَالُواْ هَٰذَا عَارِضٞ مُّمۡطِرُنَاۚ بَلۡ هُوَ مَا ٱسۡتَعۡجَلۡتُم بِهِۦۖ رِيحٞ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٞ ﴿24﴾

پھر جب انہوں نے عذاب کو بادل کی شکل میں دیکھا جو ان کی وادیوں کی طرف بڑھ رہا تھا تو کہنے لگے: یہ بادل ہم پر برسنے والا ہے۔ (نہیں) بلکہ یہ وہی (عذاب) ہے جس کی تم جلدی کر رہے تھے۔ یہ ایک آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔ ﴿24﴾

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيۡءِۭ بِأَمۡرِ رَبِّهَا فَأَصۡبَحُواْ لَا يُرَىٰٓ إِلَّا مَسَٰكِنُهُمۡۚ كَذَٰلِكَ نَجۡزِي ٱلۡقَوۡمَ ٱلۡمُجۡرِمِينَ ﴿25﴾

وہ (آندھی) اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو نیست و نابود کر رہی تھی۔ چنانچہ وہ ایسے ہو گئے کہ ان کے (خالی) گھروں کے سوا اب (وہاں) کچھ بھی نظر نہیں آ رہا تھا، ہم مجرم قوم کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ ﴿25﴾

وَلَقَدۡ مَكَّنَّٰهُمۡ فِيمَآ إِن مَّكَّنَّٰكُمۡ فِيهِ وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ سَمۡعٗا وَأَبۡصَٰرٗا وَأَفۡـِٔدَةٗ فَمَآ أَغۡنَىٰ عَنۡهُمۡ سَمۡعُهُمۡ وَلَآ أَبۡصَٰرُهُمۡ وَلَآ أَفۡـِٔدَتُهُم مِّن شَيۡءٍ إِذۡ كَانُواْ يَجۡحَدُونَ بِـَٔايَٰتِ
ٱللَّهِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ ﴿26﴾ ع 3 6 3

اور (اے لوگو) بلاشبہ ہم نے انہیں (قومِ عاد کو) وہ طاقت دے رکھی تھی جو تمہیں نہیں دی ہے۔ ان کو ہم نے کان، آنکھیں اور دل سب کچھ دے رکھے تھے مگر نہ تو وہ کان ان کے کوئی کام آئے، نہ آنکھیں اور نہ ہی دل۔ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور انہیں اسی عذاب نے آ گھیرا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ﴿26﴾

وَلَقَدۡ أَهۡلَكۡنَا مَا حَوۡلَكُم مِّنَ ٱلۡقُرَىٰ وَصَرَّفۡنَا ٱلۡأٓيَٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُونَ ﴿27﴾

اور یقیناً ہم تمہارے آس پاس کی بہت سی بستیوں کو ہلاک کر چکے ہیں اور ہم نے اپنی نشانیوں کو مختلف انداز میں بیان کر دیا ہے تاکہ لوگ (اللہ کی طرف) رجوع کریں۔ ﴿27﴾

فَلَوۡلَا نَصَرَهُمُ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُواْ مِن دُونِ ٱللَّهِ قُرۡبَانًا ءَالِهَةَۢۖ بَلۡ ضَلُّواْ عَنۡهُمۡۚ وَذَٰلِكَ إِفۡكُهُمۡ وَمَا كَانُواْ يَفۡتَرُونَ ﴿28﴾

پس قربِ الٰہی حاصل کرنے کے لئے انہوں نے اللہ کے علاوہ جنہیں اپنا معبود بنا رکھا تھا، ان سب نے ان کی مدد کیوں نہ کی؟ بلکہ وہ تو ان سے غائب ہو گئے اور یہ (معبود سازی) تو ان کا محض جھوٹ اور بہتان تھا جو وہ گھڑا کرتے تھے۔ ﴿28﴾

وَإِذۡ صَرَفۡنَآ إِلَيۡكَ نَفَرٗا مِّنَ ٱلۡجِنِّ يَسۡتَمِعُونَ

اور (وہ واقعہ بھی قابل ذکر ہے) جب ہم جنوں کے ایک گروہ کو

الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا
قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿29﴾

آپ کی طرف لے آئے کہ وہ قرآن سنیں، جب وہ اس جگہ حاضر
ہوئے (جہاں آپ قرآن کی تلاوت کر رہے تھے) تو انہوں نے
(ایک دوسرے سے) کہا: خاموش ہو جاؤ۔ پھر جب تلاوت ختم
ہوگئی تو وہ اپنی قوم کو خبردار کرنے کے لئے واپس لوٹ گئے۔ ﴿29﴾

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ
مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى
الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿30﴾

انہوں نے (واپس جا کر) کہا: اے ہماری قوم، بے شک ہم نے
ایک ایسی کتاب سنی ہے جو موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد نازل کی گئی ہے جو
اپنے سے پہلی کتابوں (تورات، انجیل اور زبور) کی تصدیق
کرتی ہے جو حق اور سیدھی راہ کی طرف راہ نمائی کرتی ہے۔ ﴿30﴾

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا بِهٖ
يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُجِرْكُمْ مِّنْ
عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿31﴾

اے ہماری قوم، اللہ کی طرف بلانے والے (رسول) کی دعوت
قبول کرلو اور اس پر ایمان لے آؤ، اللہ تمہارے گناہ معاف
فرما دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے گا۔ ﴿31﴾

وَ مَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي
الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ
اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿32﴾

اور جو اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو نہیں مانے گا تو وہ زمین
میں (بھاگ کر اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتا اور اللہ کے علاوہ اس کا کوئی
مددگار نہیں ہوگا۔ بلاشبہ یہی لوگ کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں۔ ﴿32﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ
الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿33﴾

کیا ان کی سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ جس اللہ نے آسمانوں
اور زمین کو پیدا کیا ہے اور وہ ان کو پیدا کرتے ہوئے نہیں تھکا،
وہ یقیناً مُردوں کو دوبارہ زندہ کرنے پر بھی قادر ہے۔ کیوں
نہیں، یقیناً وہ ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔ ﴿33﴾

وَ يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ
اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿34﴾

اور جس دن کافر لوگ آگ کے سامنے لائے جائیں گے (اس وقت
ان سے پوچھا جائے گا) کیا یہ (جہنم) حق نہیں ہے۔ وہ جواب دیں
گے: کیوں نہیں، ہمارے رب کی قسم (یہ واقعی حق ہے) اللہ
فرمائے گا: اب تم اپنے کفر کے بدلہ عذاب کا مزہ چکھتے رہو۔ ﴿34﴾

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ
وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا
يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ
بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿35﴾ ع 4 9 4

پس (اے پیغمبر ﷺ) آپ بھی صبر کیجئے جیسے (دیگر) اولوالعزم
(عالی ہمت) رسول صبر کرتے رہے ہیں اور ان (کفار) کے
لئے (عذاب کی) جلدی نہ کیجئے۔ جس دن یہ اس (عذاب) کو
دیکھ لیں گے جس سے انہیں ڈرایا جاتا ہے تو انہیں یوں معلوم
ہوگا کہ جیسے وہ (دنیا میں) دن کی ایک گھڑی سے زیادہ نہیں
ٹھہرے تھے۔ یہ پیغام انہیں پہنچا دیا گیا ہے۔ پس گناہ گار
لوگوں کے علاوہ کوئی اور ہلاک نہیں کیا جائے گا۔ ﴿35﴾

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ

سورۂ محمد مدنی ہے، اس میں 38 آیات اور 4 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿1﴾

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا، اللہ نے ان کے اعمال برباد کردیئے۔ ﴿1﴾

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا
نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ
عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿2﴾

اور جو لوگ ایمان لائے، نیک اعمال کئے اور اس (وحی) پر بھی ایمان لے آئے جو محمد (ﷺ) پر نازل کی گئی ہے، وہی ان کے رب کی طرف سے حق (سچا دین) ہے۔ اللہ نے ان کے گناہ مٹادیئے اور ان کی حالت کی اصلاح کردی۔ ﴿2﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ
الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ
كَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿3﴾

یہ اس لئے کہ کفار نے باطل کی پیروی کی اور ایمان والوں نے اس (دین) حق کی پیروی کی جو ان کے رب کی طرف سے آیا ہے۔ اسی طرح اللہ لوگوں (کی اصلاح) کے لئے ان کی مثالیں بیان کرتا ہے۔ ﴿3﴾

فَاِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ
حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ
فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ
اَوْزَارَهَا ۛۚ ذٰلِكَ ؕۛ وَلَوْ یَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ ع 13
مِنْهُمْ وَ لٰكِنْ لِّیَبْلُوَاۡ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ
وَالَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَلَنْ یُّضِلَّ
اَعْمَالَهُمْ ﴿4﴾

(اے ایمان والو) جب تمہاری کفار سے جنگ ہو تو ان کی گردنیں اڑا دو یہاں تک کہ جب انہیں اچھی طرح قتل کرچکو تو (باقی ماندہ قیدیوں کی) مشکیں مضبوطی سے باندھ دو۔ اس کے بعد یا تو ان پر احسان کرکے یا فدیہ لے کر (چھوڑ دو) یہاں تک کہ جنگ بند ہوجائے۔ یہی (اللہ کا) حکم ہے اور اگر اللہ چاہتا تو (خود ہی) ان سے انتقام لے لیتا لیکن (اس نے چاہا کہ) تم لوگوں کا ایک دوسرے کے ذریعہ سے امتحان لے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید کردیئے گئے ہیں، اللہ ان کے اعمال کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ ﴿4﴾

سَیَهْدِیْهِمْ وَیُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿5﴾

وہ عنقریب ان کی راہ نمائی فرمائے گا اور ان کے حالات کی اصلاح کردے گا۔ ﴿5﴾

وَیُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿6﴾

اور انہیں اس جنت میں داخل کرے گا جس کی وہ انہیں (دنیا میں ہی) خوب پہچان کرواچکا ہے۔ ﴿6﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ
یَنْصُرْكُمْ وَیُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿7﴾

اے ایمان والو، اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔ ﴿7﴾

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ
اَعْمَالَهُمْ ﴿8﴾

رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، ان کے لئے بربادی ہے اور وہ (اللہ) ان کے اعمال کو ضائع کردے گا۔ ﴿8﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ
اَعْمَالَهُمْ ﴿9﴾

یہ اس لئے (ہوگا) کہ انہوں نے اللہ کی نازل کردہ ہدایت
(قرآن) کو ناپسند کیا تو اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے۔ ﴿9﴾

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿10﴾

کیا انہوں (کفار) نے زمین پر چل پھر کر نہیں دیکھا کہ ان (کفار)
کا کیا انجام ہوا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں؟ اللہ نے ان کے گھروں
کو تباہ کر دیا اور کفار کے لئے ایسی ہی سزائیں ہوتی ہیں۔ ﴿10﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ
ع 1 11 5 الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿11﴾

ایسا اس لئے (ہوگا) کہ بے شک ایمان والوں کا مددگار خود
اللہ ہے اور یقیناً کفار کا کوئی بھی مددگار نہیں۔ ﴿11﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ
كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿12﴾

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے، انہیں اللہ یقیناً
ایسے باغات میں داخل کریگا جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں اور
کفار (دنیا کی چندروزہ زندگی کا) فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ وہ چوپایوں
کی طرح کھاتے ہیں اور ان کا (اصل) ٹھکانا آگ ہے۔ ﴿12﴾

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِىَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ
الَّتِىْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿13﴾

اور بہت سی بستیاں (ایسی گزر چکی ہیں) جو آپ کی اس بستی (مکہ)
سے زیادہ طاقتور تھیں جس سے آپ کو ہجرت پر مجبور کیا گیا۔ ہم
نے انہیں ہلاک کر دیا اور ان کا کوئی بھی مددگار نہ تھا۔ ﴿13﴾

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ
سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿14﴾

کیا وہ شخص جو اپنے پروردگار کی طرف سے (واضح) دلیل پر ہو
اس جیسا ہو سکتا ہے جس کے لئے اس کے برے اعمال کو خوبصورت
بنا دیا گیا ہو اور انہوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی ہو۔ ﴿14﴾

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ
مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ
طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَ
اَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ
الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ
خَالِدٌ فِى النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ
اَمْعَآءَهُمْ ﴿15﴾

جس جنت کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے، اس کی شان یہ ہے کہ
اس میں کبھی خراب نہ ہونے والے پانی کی نہریں، دودھ کی نہریں جس کا
مزہ کبھی نہ بدلے گا، شراب کی نہریں جو پینے والوں کے لئے بڑی لذیذ
ہوں گی اور خالص شہد کی بھی نہریں ہیں۔ نیز ان کیلئے اس میں ہر طرح
کے پھل ہوں گے اور انہیں اپنے رب کی مغفرت بھی ملے گی۔ کیا یہ
(اہل جنت) ان لوگوں کی طرح ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ آگ میں
رہنے والے ہیں اور انہیں پینے کے لئے (ایسا گرم) کھولتا ہوا پانی
دیا جائے گا جو ان کی آنتوں کو کاٹ ڈالے گا۔ ﴿15﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا
خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۟ قف

اور ان (کفار اور منافقین) میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو آپ
کی بات کان لگا کر سنتے ہیں پھر جب وہ آپ کے پاس سے
چلے جاتے ہیں تو اہلِ علم (صحابہ رضی اللہ عنہم) سے (بطورِ مذاق)

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
وَاتَّبَعُوْٓا أَهْوَآءَهُمْ ﴿16﴾

پوچھتے ہیں کہ انہوں (محمد ﷺ) نے ابھی کیا کہا تھا۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے (گمراہی کی) مہر لگادی ہے اور وہ اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں۔ ﴿16﴾

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰهُمْ
تَقْوٰىهُمْ ﴿17﴾

اور جن لوگوں نے ہدایت کو قبول کرلیا ہے، اللہ نے انہیں اور زیادہ ہدایت عطا فرمادی اور انہیں پرہیزگاری بھی عطا فرمائی ہے۔ ﴿17﴾

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ
بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنّٰى لَهُمْ إِذَا
جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿18﴾

اب کیا یہ (کفار) قیامت کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ اچانک ان کے پاس آجائے۔ یقیناً اس کی (بعض) نشانیاں تو آچکی ہیں۔ پھر جب وہ (قیامت) ان کے پاس آجائے گی تو ان کے لئے نصیحت قبول کرنے کا موقع کہاں ہوگا۔ ﴿18﴾

فَاعْلَمْ أَنَّهٗ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
ع 2 8 6 مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿19﴾

پس (اے پیغمبر ﷺ) آپ یقین کیجئے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور آپ اپنے لئے اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے مغفرت طلب کرتے رہئے اور اللہ تم سب کی آمد و رفت (سرگرمیاں) اور رہنے سہنے کی جگہ کو خوب جانتا ہے۔ ﴿19﴾

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ
فَإِذَآ أُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا
الْقِتَالُ ۙ رَأَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
يَّنْظُرُوْنَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ
الْمَوْتِ ۗ فَأَوْلٰى لَهُمْ ﴿20﴾

اور (سچے) اہل ایمان کہتے ہیں کہ (جہاد کے بارے میں) کوئی سورت کیوں نہیں اتاری گئی پھر جب کوئی محکم سورت نازل کردی گئی اور اس میں قتال (جہاد) کا حکم تھا تو (اے پیغمبر ﷺ) آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں جن کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے وہ آپ کی طرف اس آدمی کی نظر سے دیکھتے ہیں جس پر موت کی غشی طاری ہو۔ پس ایسے لوگوں کے لئے بربادی ہے۔ ﴿20﴾

طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۚ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ ۚ
فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿21﴾

اطاعت کرنا اور اچھی بات کہنا (ان کے لئے بہتر تھا) پھر جب (جہاد کا) معاملہ طے پاگیا (اس وقت) اگر وہ اللہ سے مخلص رہتے تو ان کے لئے بہتر ہوتا۔ ﴿21﴾

فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوْا فِي
الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا أَرْحَامَكُمْ ﴿22﴾

(اے منافقین) اگر تم حکمران بن جاؤ تو تم سے یہی توقع ہے کہ تم زمین میں فساد پھیلاؤ گے اور رشتہ داریوں کو توڑو گے۔ ﴿22﴾

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمٰٓى
أَبْصَارَهُمْ ﴿23﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے پس انہیں بہرہ بنادیا ہے اور ان کی آنکھوں کو اندھا کردیا ہے۔ ﴿23﴾

أَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ أَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ
أَقْفَالُهَا ﴿24﴾

کیا یہ لوگ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے پڑے ہوئے ہیں۔ ﴿24﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ
مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ
لَهُمْ ؕ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿25﴾

بلاشبہ وہ لوگ جو ہدایت واضح ہو جانے کے بعد (اس سے) الٹے پاؤں پھر گئے، یقیناً شیطان نے ان کے اعمال کو ان کے لئے خوبصورت بنا کر پیش کیا اور انہیں خوب آرزوئیں دلائیں۔ ﴿25﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ
اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
اِسْرَارَهُمْ ﴿26﴾

یہ (معاملہ ان کے ساتھ) اس لئے ہوا کہ انہوں نے اللہ کے نازل کردہ (دین) کو ناپسند کرنے والوں (دشمنان اسلام) سے کہا: ہم (اسلام کے خلاف) عنقریب تمہاری بعض باتیں مان لیں گے اور اللہ ان کی پوشیدہ باتیں خوب جانتا ہے۔ ﴿26﴾

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ
وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿27﴾

پس اس وقت ان کا کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کی روح قبض کرتے وقت ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر مار رہے ہوں گے؟ ﴿27﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا
رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿28﴾ ع 3/9 7

یہ اس لئے (ہوگا) کہ انہوں نے اس راہ کی پیروی کی جس نے اللہ کو ناراض کر دیا اور انہوں نے اس (اللہ) کی خوشنودی کو ناپسند کیا تو اللہ نے ان کے (سب) اعمال ضائع کر دیئے۔ ﴿28﴾

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ
يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿29﴾

کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے، وہ یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ اللہ ان کے کینہ (دلوں کی کھوٹ) کو ظاہر نہیں کرے گا۔ ﴿29﴾

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ
وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
اَعْمَالَكُمْ ﴿30﴾

اور اگر ہم چاہتے تو آپ کے لئے ان کی نشاندہی کر دیتے پھر آپ انہیں ان کی نشانیوں سے پہچان جاتے اور آپ یقیناً انہیں ان کے طرز گفتگو سے بھی پہچان لیں گے اور اللہ تمہارے اعمال کو اچھی طرح جانتا ہے۔ ﴿30﴾

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ
وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ ﴿31﴾

اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے تاکہ تم میں سے جہاد کرنے اور صبر کرنے والوں کو جان لیں اور تمہارے حالات کی بھی جانچ کر لیں۔ ﴿31﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ
الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ
اَعْمَالَهُمْ ﴿32﴾

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور ہدایت واضح ہو جانے کے بعد رسول کی مخالفت کی، ایسے لوگ اللہ کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور عنقریب وہ (اللہ) ان لوگوں کے اعمال کو ضائع کر دے گا۔ ﴿32﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا
الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿33﴾

اے ایمان والو، اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی پیروی کرو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو۔ ﴿33﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ
مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿34﴾

بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا پھر کفر کی حالت میں ہی مر گئے، اللہ انہیں کبھی معاف نہیں کرے گا۔ ﴿34﴾

فَلَا تَهِنُوْا وَ تَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَ اَنْتُمُ
الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَ اللّٰهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ يَّتِرَكُمْ
اَعْمَالَكُمْ ﴿35﴾

پس (اے مومنو) تم ہمت نہ ہارو اور انہیں (کفار کو) صلح کی دعوت نہ دو۔ آخر کار تم ہی غالب رہو گے کیونکہ اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال کا اجر ہرگز کم نہیں کرے گا۔ ﴿35﴾

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ؕ وَ اِنْ
تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَ لَا
يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿36﴾

بے شک دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور تماشا ہے اور اگر تم ایمان لے آؤ اور پرہیزگاری اختیار کرو تو وہ (اللہ) تمہارے اجر تمہیں دے گا اور وہ تمہارے مال تم سے نہیں مانگے گا۔ ﴿36﴾

اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَ يُخْرِجْ
اَضْغَانَكُمْ ﴿37﴾

اگر وہ (اللہ) تم سے تمہارے مال مانگ لے اور اس پر تم سے اصرار کرے تو تم بخیلی کرنے لگو گے اور وہ تمہارے (دلوں کے) کینہ (کھوٹ) کو ظاہر کر دے گا۔ ﴿37﴾

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَ مَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا
يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ الْغَنِيُّ وَ اَنْتُمُ
الْفُقَرَآءُ ۚ وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا
غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ﴿38﴾ ع 4 10 8

سنو، تم تو وہ لوگ ہو کہ تمہیں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی دعوت دی جاتی ہے تو تم میں سے بعض بخیلی کرنے لگتے ہیں۔ حالانکہ جو بخیلی کرتا ہے وہ حقیقت میں اپنے آپ سے ہی بخیلی کرتا ہے اور اللہ تو غنی ہے اور تم سب اسی کے فقیر (محتاج) ہو اور اگر تم (دین سے) پھر جاؤ گے تو وہ تمہاری جگہ دوسرے لوگوں کو لے آئے گا، وہ تم جیسے نہیں ہوں گے۔ ﴿38﴾

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ

سورہ فتح مدنی ہے، اس میں 29 آیات اور 4 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿1﴾

(اے پیغمبر ﷺ) بے شک ہم نے آپ کو ایک کھلی (شاندار) فتح عطا فرمائی ہے۔ ﴿1﴾

لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ
وَ يُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿2﴾
وَّ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿3﴾

تاکہ اللہ آپ کی اگلی، پچھلی ہر لغزش سے درگزر فرمائے اور آپ پر اپنی نعمت پوری کرے اور آپ کو سیدھی راہ پر چلائے۔ ﴿2﴾

اور اللہ آپ کو زبردست مدد دے۔ ﴿3﴾

هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ
الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْۤا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ
وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿4﴾

(اللہ) وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں سکون (اور اطمینان) ڈال دیا تاکہ وہ اپنے ایمان کے ساتھ مزید ایمان کا اضافہ کر لیں اور آسمان و زمین کے تمام لشکر اللہ ہی کے لئے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿4﴾

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ
يُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ

(اس نے یہ کام اس لئے کیا ہے) تاکہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے باغات میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ (اللہ) ان کے گناہوں کو

عِنۡدَ اللّٰهِ فَوۡزًا عَظِيۡمًا ۙ﴿5﴾
وَّ يُعَذِّبَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتِ
وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ وَ الۡمُشۡرِكٰتِ الظَّآنِّيۡنَ بِاللّٰهِ
ظَنَّ السَّوۡءِ ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ۚ وَ
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ وَ لَعَنَهُمۡ وَ اَعَدَّ لَهُمۡ
جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتۡ مَصِيۡرًا ﴿6﴾
وَلِلّٰهِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿7﴾
اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ۙ﴿8﴾

معاف فرمادے گا اور یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿5﴾
اور وہ (اللہ) ان منافق مَردوں اور عورتوں، مشرک مَردوں اور عورتوں کو عذاب دے جو اللہ کے بارے میں برا گمان رکھتے ہیں۔ مصیبت لوٹ کر انہی پر آنے والی ہے اور ان سے اللہ ناراض ہو چکا ہے اور اس نے ان پر لعنت بھیج دی ہے اور ان کے لئے جہنم تیار کر رکھی ہے جو بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ ﴿6﴾
آسمان و زمین کے تمام لشکر اللہ ہی کے (قبضہ و قدرت میں) ہیں اور اللہ ہر چیز پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿7﴾
(اے پیغمبر ﷺ) بے شک ہم نے آپ کو گواہی دینے والا، (جنت کی) خوشخبری سنانے والا اور (جہنم سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ ﴿8﴾

لِّتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَ تُعَزِّرُوۡهُ وَ
تُوَقِّرُوۡهُ ؕ وَتُسَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ﴿9﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ يُبَايِعُوۡنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوۡنَ اللّٰهَ ؕ
يَدُ اللّٰهِ فَوۡقَ اَيۡدِيۡهِمۡ ۚ فَمَنۡ نَّكَثَ فَاِنَّمَا
يَنۡكُثُ عَلٰى نَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ اَوۡفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيۡهُ
اللّٰهَ فَسَيُؤۡتِيۡهِ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿10﴾ ع 1 10 9

تاکہ (اے لوگو) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ، اس کی مدد کرو، اس کی تعظیم کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرو۔ ﴿9﴾
(اے نبی ﷺ) بے شک جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں، وہ حقیقت میں اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہوتا ہے۔ لہٰذا اب جو بھی عہد شکنی کرے اس کا وبال اسی پر ہوگا اور جو اس عہد کو پورا کرے جو اس نے اللہ سے کیا ہے تو عنقریب اللہ اسے اجرِ عظیم عطا فرمائے گا۔ ﴿10﴾

سَيَقُوۡلُ لَكَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ
شَغَلَتۡنَاۤ اَمۡوَالُنَا وَ اَهۡلُوۡنَا فَاسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ۚ
يَقُوۡلُوۡنَ بِاَلۡسِنَتِهِمۡ مَّا لَيۡسَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ
قُلۡ فَمَنۡ يَّمۡلِكُ لَكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا اِنۡ اَرَادَ
بِكُمۡ ضَرًّا اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ نَفۡعًا ؕ بَلۡ كَانَ اللّٰهُ
بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿11﴾

(اے پیغمبر ﷺ) دیہاتیوں میں سے جو لوگ (جہاد سے) پیچھے رہ گئے تھے، اب وہ (آکر) ضرور آپ سے کہیں گے: ہمیں ہمارے مال اور گھر والوں نے مشغول کر دیا تھا پس آپ ہمارے لئے مغفرت کی دعا کر دیجئے۔ یہ لوگ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے۔ آپ فرما دیجئے: اللہ کے مقابلہ میں کون ہے جو تمہارے لئے کسی بھی چیز کا اختیار رکھتا ہو اگر وہ (اللہ) تمہیں کوئی نقصان پہنچانا چاہے یا فائدہ پہنچانا چاہے۔ بلکہ جو تم کر رہے ہو، اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔ ﴿11﴾

بَلۡ ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ يَّنۡقَلِبَ الرَّسُوۡلُ وَ
الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِلٰٓى اَهۡلِيۡهِمۡ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ
فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ وَظَنَنۡتُمۡ ظَنَّ السَّوۡءِ ۖۚ

بلکہ تم تو یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ رسول (ﷺ) اور مومن کبھی بھی اپنے اہل و عیال میں واپس نہیں آسکیں گے۔ یہ خیال تمہارے دلوں کو بہت اچھا لگ رہا تھا اور تم بہت ہی برا گمان کر رہے تھے (کہ اللہ اپنے

وَ كُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ﴿12﴾

رسول کی مدد نہیں کرے گا) دراصل تم تو تھے ہی ہلاک ہونے والے۔ ﴿12﴾

وَ مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ فَاِنَّاۤ
اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿13﴾

اور جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہیں لایا بلاشبہ ہم نے ایسے کفار کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ ﴿13﴾

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿14﴾

اور آسمان و زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے، وہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور اللہ خوب معاف کرنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿14﴾

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى
مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ
اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ
قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ
تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿15﴾

جب تم (مالِ) غنیمت لینے کے لئے جانے لگو گے تو یہ (جہاد سے) پیچھے رہ جانے والے لوگ فوراً تم سے کہیں گے: ہمیں بھی اپنے ساتھ (غزوۂ خیبر میں شریک ہونے کے لئے) چلنے دو۔ وہ لوگ تو چاہتے ہیں کہ اللہ کا کلام ہی بدل دیں۔ آپ کہہ دیجئے، اللہ پہلے ہی فرما چکا ہے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ پھر وہ کہیں گے (نہیں نہیں) بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو (اصل بات یہ ہے کہ) یہ لوگ (حقیقت کو) بہت ہی کم سمجھتے ہیں۔ ﴿15﴾

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى
قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ
يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا
حَسَنًا ۚ وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ
يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿16﴾

(اے پیغمبر ﷺ) آپ ان پیچھے رہ جانے والے دیہاتیوں سے کہہ دیجئے، عنقریب تمہیں ایک سخت جنگجو قوم کی طرف (جہاد کے لئے) بلایا جائے گا، تمہیں ان سے جنگ کرنا ہوگی یا وہ (جنگجو قوم) مسلمان ہو جائیں گے۔ پس (اس وقت) اگر تم نے (اللہ کے رسول کی) بات مان لی تو اللہ تمہیں بہترین بدلہ دے گا اور اگر تم نے روگردانی کی جیسے اس سے پہلے تم نے (حدیبیہ کے موقع پر) روگردانی کی تھی تو وہ تمہیں دردناک عذاب دے گا۔ ﴿16﴾

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْاَعْرَجِ
حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ
اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ۚ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿17﴾ ع 2/7 10

اندھے، لنگڑے اور مریض پر (جہاد میں شریک نہ ہونے میں) کوئی حرج نہیں اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا، اسے وہ ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور جو روگردانی کرے، وہ اسے دردناک عذاب دے گا۔ ﴿17﴾

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ
تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ
السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿18﴾

یقیناً اللہ (ان) مومنوں سے راضی ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔ ان کے دلوں کا حال اسے (اللہ کو) معلوم تھا (اس لئے) اس نے ان پر اطمینان نازل فرمایا اور بدلہ میں انہیں ایک قریبی فتح سے نوازا۔ ﴿18﴾

وَّ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ
عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿19﴾

اور وہ بہت سے مالِ غنیمت سے بھی (عنقریب) حاصل کریں
گے اور اللہ سب پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿19﴾

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا
فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَ كَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ
عَنْكُمْ ۚ وَ لِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿20﴾

اللہ نے تم سے (مزید) بہت سے اموالِ غنیمت کا وعدہ کر رکھا
ہے جنہیں تم حاصل کرو گے۔ پس اس نے یہ (صلح حدیبیہ) تو
تمہیں جلدی ہی عطا فرما دی اور لوگوں کے ہاتھ تمہارے خلاف
اٹھنے سے روک دیئے تاکہ یہ ایمان لانے والوں کے لئے (ایک)
نشانی بن جائے اور اللہ تمہیں سیدھی راہ پر چلا دے۔ ﴿20﴾

وَّ اُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ
بِهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿21﴾

اس کے علاوہ دوسرے (اور اموالِ غنیمت کا بھی وہ تم سے
وعدہ کرتا ہے) جن پر تم ابھی تک قادر نہیں ہوئے ہو، اللہ
نے ان کا احاطہ کر رکھا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿21﴾

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ
ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿22﴾

اگر کافر لوگ تم سے (اس وقت) جنگ کرتے تو وہ یقیناً پیٹھ پھیر کر
بھاگ جاتے پھر وہ نہ تو کوئی کارساز پاتے اور نہ ہی مددگار۔ ﴿22﴾

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَ لَنْ
تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿23﴾

یہی اللہ کا طریقہ ہے جو پہلے سے چلا آ رہا ہے اور آپ اللہ
کے طریقہ میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے۔ ﴿23﴾

وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ
عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ
عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿24﴾

اور (اللہ) وہی تو ہے جس نے مکہ کی وادی میں تم سے ان
(کفار) کے ہاتھ روک دیئے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک
دیئے، اس کے بعد اس نے تمہیں ان پر غلبہ عطا فرمایا اور تم جو
کچھ کر رہے تھے اللہ اسے خوب دیکھ رہا تھا۔ ﴿24﴾

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ وَ الْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ
وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ
تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ
مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ
يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿25﴾

یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام (جانے) سے
روکا اور قربانی کے جانوروں کو (بھی) قربان گاہ تک پہنچنے سے روکا
اور اگر (مکہ میں) کچھ مومن مرد اور عورتیں نہ ہوتیں جن (کے
ایمان) کی تمہیں خبر نہ ہونے کی وجہ سے تم انہیں پامال کر ڈالتے پھر
لاعلمی میں (ایسا کر گزرنے سے) تمہیں ان کے بارے میں غم ہوتا
(تو جنگِ حدیبیہ ہو جاتی لیکن اللہ نے ایسا نہیں ہونے دیا) تاکہ اللہ
جسے چاہے اپنی رحمت (اسلام) میں داخل کرے، اگر وہ (مسلمان
اور کافر) الگ الگ ہوتے تو ہم ان کفار کو دردناک سزا دیتے۔ ﴿25﴾

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ
حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى

(یہی وجہ ہے کہ) جب کفار نے (حدیبیہ میں) اپنے دلوں میں
زمانہ جاہلیت کے تعصب کو جگایا تو اللہ نے اپنے رسول اور مومنوں

رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ
التَّقْوٰى وَكَانُوْۤا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿26﴾ ع 3 9 11
لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ
لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ ۙ
لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ
دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿27﴾
هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ
الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَ كَفٰى
بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿28﴾
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ
عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا
سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ؗ
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ
ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۚ وَ مَثَلُهُمْ فِي
الْاِنْجِيْلِ ۛ۫ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ معانقة 15
فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ
الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ
مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿29﴾ ع 4 3 12

پر اپنا سکون (صبر اور وقار) نازل فرمایا اور انہیں پرہیزگاری پر قائم رکھا اور وہی (مومنین) اس (انعام) کے زیادہ حقدار اور اس کے اہل تھے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿26﴾
بے شک اللہ نے اپنے رسول کا خواب سچ کر دکھایا کہ اگر اللہ نے چاہا تو تم یقیناً مسجد حرام میں امن کے ساتھ اپنے سر منڈواتے اور بال کٹواتے ہوئے داخل ہو گے، تمہیں کوئی خوف نہیں ہوگا۔ پس اللہ ان امور کو جانتا ہے جو تمہیں معلوم نہیں، چنانچہ اس نے (وہ خواب پورا ہونے سے) پہلے ہی تمہیں ایک قریب کی فتح (خیبر) عطا کر دی۔ ﴿27﴾
(اللہ) وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا ہے تاکہ وہ اسے تمام ادیان (عالم) پر غالب کر دے اور (اس حقیقت پر) اللہ کی گواہی کافی ہے۔ ﴿28﴾
محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں، وہ کفار پر بڑے سخت، آپس میں بڑے رحم دل ہیں۔ آپ انہیں رکوع اور سجدہ کرتے ہوئے دیکھیں گے۔ وہ اللہ کا فضل اور (اس کی) رضا تلاش کرتے ہیں، ان کی علامت ان کے چہروں میں (پیشانیوں پر) سجدوں کا اثر ہے۔ ان کی یہی صفات تورات میں بیان ہوئی ہیں اور یہی انجیل میں (بھی) ہیں، جیسے ایک کھیتی ہو جس نے (پہلے) اپنی کونپل نکالی پھر اسے مضبوط کیا پھر وہ موٹی ہوئی اور اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی۔ وہ کسانوں کو خوش کرتی ہے (اللہ نے چاہا) کہ وہ کفار کو ان (مسلمانوں) کے ذریعہ غضبناک بنائے۔ ان میں سے جو بھی ایمان لائے اور نیک اعمال کئے، اللہ نے ان سے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ فرمایا ہے۔ ﴿29﴾

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ

سورہ حجرات مدنی ہے، اس میں 18 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ
وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ﴿1﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔
اے ایمان والو، (کسی کام میں بھی) اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ سب کچھ سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿1﴾
اے ایمان والو، اپنی آوازیں نبی (ﷺ) کی آواز سے بلند نہ

فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ
كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ
وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿2﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ
لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿3﴾

کرواور نہ ہی ان (نبی ﷺ) سے اونچی آواز سے بات کرو جیسے
آپس میں ایک دوسرے سے کرتے ہو، کہیں ایسا نہ ہو کہ
تمہارے اعمال ضائع ہوجائیں اور تمہیں اس کی خبر بھی نہ ہو۔ ﴿2﴾
بے شک جولوگ رسول اللہ (ﷺ) کے پاس اپنی آوازیں
پست رکھتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے
پرہیزگاری کے لئے جانچ (آزما) لیا ہے، ان کے لئے
مغفرت اور اجر عظیم ہے۔ ﴿3﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿4﴾
وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ
خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿5﴾

(اے پیغمبر ﷺ) جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے
(آواز دیتے) ہیں، ان میں سے اکثر لوگ بے سمجھ ہیں۔ ﴿4﴾
اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ خود ہی نکل کر ان کے
پاس آجاتے تو یہ ان کے لئے بہتر ہوتا اور اللہ خوب معاف
کرنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿5﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ
فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ
فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿6﴾
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ
فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ
اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ
اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ﴿7﴾
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿8﴾

اے ایمان والو، اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے
تو اس کی تحقیق کرلیا کرو، ایسا نہ ہو کہ تم نادانستہ طور پر کسی قوم کو
نقصان پہنچا بیٹھو پھر اپنے کئے پر تمہیں شرمندگی اٹھانا پڑے۔ ﴿6﴾
اور یہ بات اچھی طرح جان لو کہ تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں۔ اگر
وہ اکثر معاملات میں تمہاری باتیں مان لیں تو تم (خود ہی) مصیبت
میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے تمہارے لئے ایمان کو محبوب بنا دیا ہے اور
اسے تمہارے دلوں میں سجا دیا ہے اور کفر، گناہ اور نافرمانی کو تمہاری
نگاہوں میں ناپسندیدہ بنا دیا ہے۔ یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ ﴿7﴾
یہ سب اللہ کا فضل اور اس کی نعمت ہے اور اللہ سب کچھ
جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿8﴾

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى
الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ
اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ
وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿9﴾

اور اگر مومنوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان
صلح کرادیا کرو پھر اگر ان میں سے کوئی فریق دوسرے پر زیادتی
کرے تو تم (سب مل کر) زیادتی کرنے والے گروہ سے لڑو، یہاں
تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے پھر اگر گروہ لوٹ آئے تو
ان کے درمیان عدل وانصاف کے مطابق صلح کرادو اور انصاف
سے کام لو، بلاشبہ اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ ﴿9﴾

ع 10 1 13
إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ
أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿10﴾

بے شک تمام مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرادیا کرو اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ﴿10﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿11﴾

اے ایمان والو، ایک قوم دوسری قوم کا مذاق نہ اڑائے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ ان (مذاق اڑانے والوں) سے بہتر ہوں، نہ ہی عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں۔ ہوسکتا ہے کہ وہ (جن کا مذاق اڑایا جارہا ہے) ان سے بہتر ہوں اور ایک دوسرے پر عیب نہ لگاؤ اور نہ ہی ایک دوسرے کو بُرے القاب (ناموں) سے پکارو۔ ایمان لانے کے بعد (مسلمان کو) بُرا نام دینا بہت ہی بُرا عمل ہے اور جنہوں نے (ایسی باتوں سے) توبہ نہ کی وہی ظالم ہیں۔ ﴿11﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ۖ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ﴿12﴾

اے ایمان والو، بہت سی بدگمانیوں سے پرہیز کرو۔ یقین مانو کہ بعض بدگمانیاں گناہ ہوتی ہیں اور (دوسروں کی) جاسوسی نہ کیا کرو اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ تم یقیناً اسے ناپسند کروگے اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ خوب توبہ قبول کرنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿12﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿13﴾

اے لوگو، ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہارے خاندان اور قبیلے بنا دیئے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ حقیقت میں اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں سے زیادہ پرہیزگار ہے۔ بلاشبہ اللہ سب کچھ جاننے والا، ہر چیز سے باخبر ہے۔ ﴿13﴾

قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا ۖ قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَٰكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿14﴾

دیہاتیوں نے کہا: ہم ایمان لے آئے ہیں (اے پیغمبر ﷺ) آپ فرمادیجئے (حقیقت میں) تم ابھی ایمان نہیں لائے ہو بلکہ یوں کہو کہ ہم مسلمان (مطیع) ہوگئے ہیں اور ایمان ابھی تک تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا ہے۔ اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت اختیار کرلو تو اللہ تمہارے نیک اعمال کے اجر میں کچھ بھی کمی نہیں کرے گا۔ یقیناً اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿14﴾

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

بلاشبہ سچے مومن تو وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿15﴾

ایمان لے آئے پھر انہوں نے اس میں کوئی شک (بھی) نہ کیا اور اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ یہی لوگ سچے (مومن) ہیں۔ ﴿15﴾

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ﴿16﴾

(اے پیغمبر ﷺ) آپ ان (ایمان کے دعویداروں) سے کہہ دیجئے: کیا تم اللہ کو اپنے دین کی اطلاع دے رہے ہو حالانکہ اللہ آسمان و زمین کی ہر چیز کو جانتا ہے اور اللہ تو ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ ﴿16﴾

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا
عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ
هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿17﴾

یہ (دیہاتی لوگ) آپ پر احسان جتلاتے ہیں کہ وہ اسلام لے آئے۔ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تم مجھ پر اپنے اسلام کا احسان نہ جتاؤ بلکہ اللہ نے تم پر احسان کیا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت دی اگر تم واقعی (اپنے دعویٰ ایمان میں) سچے ہو۔ ﴿17﴾

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
ع 2/8 14 وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾

بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی تمام پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو، اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے۔ ﴿18﴾

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ

سورۂ قٓ مکی ہے، اس میں 45 آیات اور 3 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

منزل 7 قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿1﴾

قاف، قسم ہے قرآن مجید کی۔ ﴿1﴾

بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ
الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿2﴾

انہیں (کفار کو) اس بات پر تعجب ہوا کہ انہی میں سے ایک ڈرانے والا ان کے پاس آیا۔ کفار نے کہا: یہ تو ایک عجیب چیز ہے۔ ﴿2﴾

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌ ۢ بَعِيْدٌ ﴿3﴾

کیا جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے؟ (تو دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے) یہ واپسی تو (عقل سے) بہت ہی دور کی بات ہے۔ ﴿3﴾

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ
وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿4﴾

تحقیق زمین ان (کے جسم) میں سے جو کچھ گھٹاتی ہے وہ ہمارے علم میں ہے اور ہمارے پاس سب کچھ محفوظ رکھنے والی کتاب ہے۔ ﴿4﴾

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ
مَّرِيْجٍ ﴿5﴾

بلکہ جب ان کے پاس حق (قرآن) آیا تو انہوں نے اسے جھٹلا دیا۔ اسی وجہ سے وہ الجھن (پریشانی) میں پڑے ہوئے ہیں۔ ﴿5﴾

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ
بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿6﴾

کیا انہوں نے (کبھی) اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے کس طرح بنایا اور (ستاروں سے) کس طرح آراستہ کیا ہے اور اس میں کوئی شگاف نہیں ہے۔ ﴿6﴾

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ
وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ ۢ بَهِيْجٍ ﴿7﴾

اور ہم نے زمین کو بچھا دیا ہے اور اس میں مضبوط پہاڑ گاڑ دیئے ہیں اور اس میں ہر طرح کے خوش نما پودے اُگا دیئے ہیں۔ ﴿7﴾

تَبْصِرَةً وَّ ذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿8﴾

ان تمام باتوں میں (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے ہر بندہ کے لئے بصیرت اور نصیحت ہے۔ ﴿8﴾

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿9﴾

اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی نازل کیا پھر اس سے باغ اُگائے اور اناج بھی جو کاٹا جاتا ہے۔ ﴿9﴾

وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿10﴾

اور کھجور کے بلند و بالا درخت بھی (پیدا کئے) جن پر پھلوں سے لدے ہوئے خوشے تہہ بہ تہہ ہیں۔ ﴿10﴾

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَ اَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿11﴾

یہ بندوں کے لئے رزق (دینے کا انتظام) ہے اور اس (بارش کے پانی) کے ذریعہ ہم مردہ زمین کو زندہ کرتے ہیں۔ مُردوں کا (زندہ ہو کر قبروں سے) نکلنا بھی اسی طرح ہوگا۔ ﴿11﴾

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ اَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ﴿12﴾

ان (کفارِ مکہ) سے پہلے قوم نوح، کنوئیں والوں اور ثمود نے بھی (رسولوں کو) جھٹلایا تھا۔ ﴿12﴾

وَعَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿13﴾

اور عاد، فرعون اور برادران لوط نے بھی۔ ﴿13﴾

وَّ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿14﴾

اور ایکہ والوں نے اور قوم تبع نے بھی۔ ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا تو ان پر وعدہ (عذاب) پورا ہو کر رہا۔ ﴿14﴾

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ
مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿15﴾ ع 1 15 15

کیا پہلی بار پیدا کر کے ہم تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ لوگ ازسرِنو (دوبارہ) تخلیق سے متعلق شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ ﴿15﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿16﴾

اور تحقیق ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور اس کے دل میں جو بھی خیالات (وسوسے) آتے ہیں ہم ان سے اچھی طرح واقف ہیں اور ہم تو (اس کی) شہ رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں۔ ﴿16﴾

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿17﴾

جبکہ (ہمارے اس براہ راست علم کے علاوہ) دو فرشتے اس کے دائیں اور بائیں پہلو میں بیٹھے (ہر چیز) لکھ رہے ہیں۔ ﴿17﴾

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿18﴾

انسان جو بھی بات منہ سے نکالتا ہے، ایک نگہبان (اسے لکھنے کو) تیار رہتا ہے۔ ﴿18﴾

وَ جَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿19﴾

اور موت کی بے ہوشی حق (موت) لے کر آ پہنچی۔ یہی وہ (موت) ہے جس سے تو (اے انسان) بھاگتا تھا۔ ﴿19﴾

وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿20﴾

اور صور پھونک دیا جائے گا، یہی ہے وہ دن جسکا تجھے خوف دلایا جاتا تھا۔ ﴿20﴾

وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿21﴾

اور ہر شخص (اس طرح) آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور دوسرا گواہی دینے والا (فرشتہ) ہوگا۔ ﴿21﴾

لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ
غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿22﴾

(انسان سے کہا جائے گا) یقیناً تو اس دن سے غافل تھا پس ہم نے تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا ہے۔ پس آج تیری نظر بڑی تیز ہے۔ ﴿22﴾

وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿23﴾

اور اس کا ساتھی (فرشتہ) کہے گا: یہ ہے وہ (اس کا اعمال نامہ) جو میرے پاس تیار ہے۔ ﴿23﴾

اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿24﴾

(پھر حکم ہوگا، اے فرشتو) تم دونوں ہر سرکش کافر کو جہنم میں پھینک دو۔ ﴿24﴾

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ﴿25﴾

جو نیک کام سے روکنے والا، حد سے گزر جانے والا اور شک کرنے والا تھا۔ ﴿25﴾

الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي
الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿26﴾

اس نے اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود بنا رکھا تھا۔ لہٰذا تم دونوں اسے سخت عذاب میں ڈال دو۔ ﴿26﴾

قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ
ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿27﴾

اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا: اے ہمارے رب، میں نے اسے سرکش نہیں بنایا تھا بلکہ یہ خود ہی دور کی گمراہی میں پڑا ہوا تھا۔ ﴿27﴾

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ
بِالْوَعِيْدِ ﴿28﴾

اللہ فرمائے گا: میرے پاس جھگڑا نہ کرو۔ میں تو تمہیں پہلے ہی اس وعدہ (عذاب) کی خبر دے چکا تھا۔ ﴿28﴾

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ
ع 2 14 16 لِّلْعَبِيْدِ ﴿29﴾

میرے ہاں فیصلے بدلے نہیں جاتے اور میں اپنے بندوں پر ذرا بھی ظلم کرنے والا نہیں ہوں۔ ﴿29﴾

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ
هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿30﴾

جس دن ہم جہنم سے پوچھیں گے: کیا تو بھر گئی ہے؟ وہ کہے گی: کیا کچھ مزید (جہنمی) ہیں۔ ﴿30﴾

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿31﴾

اور جنت پرہیزگاروں کے لئے بالکل قریب کر دی جائے گی وہ ذرا بھی دور نہ ہوگی۔ ﴿31﴾

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿32﴾

(ارشاد ہوگا) یہی ہے وہ (جنت) جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ہر اس شخص کے لئے جو (اپنے رب کی طرف) بہت رجوع کرنے والا، (اس کے احکامات کی) حفاظت کرنے والا تھا۔ ﴿32﴾

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ
مُّنِيْبِ ﴿33﴾

جو رحمٰن سے بغیر دیکھے ڈرتا تھا اور (اس کی طرف) رجوع کرنے والا دل لے کر آیا ہے۔ ﴿33﴾

ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿34﴾

(ایسے لوگوں کو حکم ہوگا کہ) اس جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ یہی ہمیشہ رہنے (حیاتِ ابدی) کا دن ہے۔ ﴿34﴾

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿35﴾

وہاں انہیں وہ سب کچھ ملے گا جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس (ان کی خواہش سے بھی) زیادہ نعمتیں ہیں۔ ﴿35﴾

وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ۭ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿36﴾

اور ہم ان (کفار مکہ) سے پہلے بہت سی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جو قوت میں ان سے زیادہ تھیں، وہ شہروں میں خوب چلے پھرے، کیا انہیں پناہ کی کوئی جگہ ملی؟ ﴿36﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿37﴾

بے شک اس (قوموں کی ہلاکت) میں (ہر) اس آدمی کے لئے نصیحت ہے جس کے پاس (غور و فکر والا) دل ہو اور وہ حضورِ قلب (توجہ) کے ساتھ کان لگا کر (بات کو) سنے۔ ﴿37﴾

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ڰ وَّ مَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿38﴾

اور تحقیق ہم نے آسمان و زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کو چھ دن میں پیدا کیا اور ہمیں کوئی تھکاوٹ بھی محسوس نہ ہوئی۔ ﴿38﴾

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿39﴾

پس (اے پیغمبر ﷺ) یہ (کافر) لوگ جو بھی کہتے ہیں، آپ اس پر صبر کیجئے اور سورج طلوع ہونے اور غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجئے۔ ﴿39﴾

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿40﴾

اور رات کے کچھ حصہ میں اس کی تسبیح کیجئے اور سجود (نمازوں) کے بعد بھی۔ ﴿40﴾

وَ اسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿41﴾

اور غور سے سنو: جس دن پکارنے والا (ہر شخص کے) قریب ہی سے پکارے گا۔ ﴿41﴾

يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿42﴾

جس دن لوگ اس زوردار آواز کو اچھی طرح سنیں گے۔ یہی (مُردوں کے قبروں سے) نکلنے کا دن ہوگا۔ ﴿42﴾

اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿43﴾

بلاشبہ ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور سب کو ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔ ﴿43﴾

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۭ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿44﴾

جس دن ان (قبروں) سے زمین پھٹ جائے گی (اور لوگ قبروں سے نکل کر) تیز تیز بھاگ رہے ہوں گے اور یہ جمع کرنا ہمارے لئے بہت ہی آسان ہے۔ ﴿44﴾

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ
ع 3 16 17 بِجَبَّارٍ ۣ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿45﴾

(اے نبی ﷺ) یہ (کفار) جو کچھ بھی کہہ رہے ہیں، ہم اسے بخوبی جانتے ہیں۔ آپ کا کام ان پر (ایمان لانے پر) زبردستی کرنا نہیں۔ بس آپ قرآن کے ذریعہ (ہر) اس آدمی کو نصیحت کرتے رہئے جو میری وعید (عذاب) سے ڈرتا ہے۔ ﴿45﴾

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۙ﴿1﴾
فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۙ﴿2﴾
فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ۙ﴿3﴾
فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۙ﴿4﴾
اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۙ﴿5﴾
وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿6﴾
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۙ﴿7﴾
اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۙ﴿8﴾
يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ؕ﴿9﴾
قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۙ﴿10﴾
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۙ﴿11﴾
يَسْــَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ؕ﴿12﴾
يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿13﴾
ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ
تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿14﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ﴿15﴾
اٰخِذِيْنَ مَاۤ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ
ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ؕ﴿16﴾
كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿17﴾
وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿18﴾

سورۂ ذاریات مکی ہے، اس میں 60 آیات اور 3 رکوع ہیں

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

ان ہواؤں کی قسم جو گرد اڑا کر بکھیر نے والی ہیں۔ ﴿1﴾
پھر ان بادلوں کی قسم جو (پانی کا) بوجھ اٹھانے والے ہیں۔ ﴿2﴾
پھر ان کشتیوں کی قسم جو آرام سے چلنے والی ہیں۔ ﴿3﴾
پھر ان فرشتوں کی قسم جو (روزی) تقسیم کرنے والے ہیں۔ ﴿4﴾
بے شک جس (عذاب) کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ بالکل سچا ہے۔ ﴿5﴾
اور بلا شبہ جزا کا دن ضرور آئے گا۔ ﴿6﴾
قسم ہے آسمان کی جس میں راستے ہیں۔ ﴿7﴾
بلاشبہ تم حقیقت کے خلاف باتوں میں پڑ گئے ہو۔ ﴿8﴾
اس (دن پر ایمان لانے) سے وہی روکا جاتا ہے جو (حق سے) پھیر دیا گیا ہو۔ ﴿9﴾
بلا دلیل باتیں کرنے والے ہلاک ہو گئے۔ ﴿10﴾
وہ لوگ جو غفلت میں پڑے ہوئے (آخرت کو) بھولے ہوئے ہیں۔ ﴿11﴾
وہ پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب آئے گا؟ ﴿12﴾
(اس دن آئیگا کہ) جس دن وہ آگ میں جلائے جائیں گے۔ ﴿13﴾
(ان سے کہا جائے گا) اپنے (برے اعمال کے بدلہ میں) عذاب کا مزہ چکھو۔ یہ وہی (آگ کا عذاب) ہے جس کی تم جلدی مچایا کرتے تھے۔ ﴿14﴾
البتہ پرہیز گار لوگ (اس دن) باغات اور چشموں میں ہوں گے۔ ﴿15﴾
ان کا رب انہیں جو کچھ دے گا، وہ (اسے خوشی خوشی) لے رہے ہوں گے۔ بے شک وہ لوگ اس (دن کے آنے) سے پہلے (دنیا میں) نیک اعمال کرنے والے تھے۔ ﴿16﴾
وہ رات کو بہت کم سویا کرتے تھے۔ ﴿17﴾
اور وہ سحری کے وقت (اپنے رب سے) استغفار کیا کرتے تھے۔ ﴿18﴾

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿19﴾

اور ان کے اموال میں مانگنے والوں اور سوال سے بچنے والوں (دونوں) کا حق ہوتا تھا (اللہ کی راہ میں خرچ کرتے تھے)۔ ﴿19﴾

وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۙ﴿20﴾

اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ ﴿20﴾

وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿21﴾

اور خود تمہارے اپنے نفسوں (وجود) میں بھی (بہت سی نشانیاں ہیں) کیا تم (غور سے) نہیں دیکھتے ہو۔ ﴿21﴾

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿22﴾

اور آسمان میں تمہارا رزق ہے اور وہ سب کچھ بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ ﴿22﴾

فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ
ع 23 1 18 اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿23﴾

پس آسمان اور زمین کے رب کی قسم، بلاشبہ یہ (باتیں ایسے ہی) حق ہیں، جیسے تمہارا بولنا (حق) ہے۔ ﴿23﴾

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ
وقف لازم الْمُكْرَمِيْنَ ﴿24﴾ۘ

(اے پیغمبر ﷺ) کیا آپ کو ابراہیم (علیہ السلام) کے معزز مہمانوں (فرشتوں) کی خبر پہنچی ہے۔ ﴿24﴾

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿25﴾

جب وہ ان (ابراہیم علیہ السلام) کے پاس آئے تو انہیں سلام کیا: انہوں نے سلام کا جواب دیا: (اور دل میں سوچا) یہ اجنبی لوگ ہیں۔ ﴿25﴾

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۙ﴿26﴾

پھر وہ خاموشی سے اپنے گھر والوں کے پاس گئے اور ایک موٹا تازہ (بھنا ہوا) بچھڑا لے آئے۔ ﴿26﴾

فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿27﴾ۡ

پھر وہ مہمانوں کو پیش کیا (ان کے نہ کھانے پر) ان سے پوچھا: تم کھاتے کیوں نہیں ہو؟ ﴿27﴾

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿28﴾

پس (اپنے دل میں) ان سے خوف محسوس کیا تو انہوں نے کہا: آپ ڈریں نہیں اور انہوں نے آپ (علیہ السلام) کو ایک اہل علم بیٹے کی خوش خبری سنائی۔ ﴿28﴾

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿29﴾

(یہ سن کر) ان کی بیوی حیرت سے آگے بڑھی اور (تعجب سے) اپنے چہرہ پر ہاتھ مارا اور کہا: میں تو ایک بانجھ اور بوڑھی عورت ہوں۔ ﴿29﴾

قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿30﴾

انہوں (فرشتوں) نے کہا: تمہارے رب نے یہی فرمایا ہے بے شک وہ خوب حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ ﴿30﴾

الجزء 27

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿31﴾

ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: اے (اللہ کے) بھیجے ہوئے فرشتو، تمہارا (یہاں آنے کا) کیا مقصد ہے؟ ﴿31﴾

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾

انہوں (فرشتوں) نے جواب دیا: ہم ایک مجرم قوم (لوط) کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ ﴿32﴾

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿33﴾

تاکہ ہم ان پر مٹی کے (ٹھیکری نما) پتھر برسائیں۔ ﴿33﴾

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿34﴾

جو حد سے گزر جانے والوں (کی ہلاکت) کے لئے آپ کے رب کی طرف سے نشان لگائے ہوئے ہیں۔ ﴿34﴾

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿35﴾

پس اس بستی میں جو بھی مومن تھے، ہم نے انہیں نکال لیا ہے۔ ﴿35﴾

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿36﴾

پس ہم نے وہاں سوائے ایک گھر کے مسلمانوں کا کوئی گھر نہیں پایا۔ ﴿36﴾

وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿37﴾

اور ہم نے وہاں بس ان لوگوں کے لئے ایک نشانی چھوڑ دی جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔ ﴿37﴾

وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾

اور موسیٰ (علیہ السلام کے قصہ) میں (بھی ہماری طرف سے تمہارے لئے ایک تنبیہ ہے) جب ہم نے انہیں فرعون کے پاس ایک واضح دلیل (معجزہ) دے کر بھیجا۔ ﴿38﴾

فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿39﴾

پس اس نے اپنی طاقت کے بل بوتے پر (حق سے) منہ موڑ لیا اور کہا: یہ (موسیٰ علیہ السلام) تو جادوگر یا دیوانہ ہے۔ ﴿39﴾

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿40﴾

آخر کار ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ کر دریا میں پھینک دیا اور وہ تھا ہی قابل ملامت۔ ﴿40﴾

وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿41﴾

اسی طرح (قوم) عاد (کے قصہ) میں بھی (تنبیہ ہے) کہ جب ہم نے ان پر بانجھ (بھلائی سے خالی) آندھی بھیجی۔ ﴿41﴾

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿42﴾

وہ (آندھی) جس چیز پر سے بھی گزرتی، اسے بوسیدہ ہڈی کی طرح (چکنا چور) کئے بغیر نہ چھوڑتی تھی۔ ﴿42﴾

وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿43﴾

اور (قومِ) ثمود (کے واقعہ) میں بھی (عبرت ہے) جب ان سے کہا گیا: ایک مقررہ وقت تک تم خوب (دنیاوی) فائدہ اُٹھالو۔ ﴿43﴾

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿44﴾

پس انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی، آخر کار ان کے دیکھتے دیکھتے انہیں ایک کڑک (تیز آواز کے عذاب) نے پکڑ لیا۔ ﴿44﴾

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿45﴾

پھر نہ تو وہ کھڑے ہو سکے اور نہ ہی بدلہ لینے کے قابل رہے۔ ﴿45﴾

وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا
ع 2 23 1 فٰسِقِيْنَ ﴿46﴾

اور ان (سب) سے پہلے قومِ نوح (کو ہم نے ہلاک کیا) بلاشبہ وہ نافرمان لوگ تھے۔ ﴿46﴾

وَ السَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿47﴾

اور آسمان کو ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اور ہم یقیناً کشادگی کرنے والے ہیں۔ ﴿47﴾

وَ الْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿48﴾

اور زمین کو ہم نے ہی (فرش بنا کر) بچھایا ہے پس ہم بہت ہی عمدہ بچھانے والے ہیں۔ ﴿48﴾

وَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ﴿49﴾

اور ہر چیز کو ہم نے جوڑا جوڑا پیدا کیا ہے تا کہ تم (اس سے) نصیحت حاصل کرو۔ ﴿49﴾

فَفِرُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿50﴾

(اے لوگو) پس تم اللہ کی طرف دوڑ کر آؤ۔ بے شک میں (محمد ﷺ) تمہیں اس کی طرف سے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ ﴿50﴾

وَ لَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ
نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿51﴾

اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔ بے شک میں تمہیں اس کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں۔ ﴿51﴾

كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ
اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿52﴾

اسی طرح ان سے پہلی قوموں کی طرف جب بھی کوئی رسول آیا تو انہوں نے بھی یہی کہا: یہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے۔ ﴿52﴾

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿53﴾

کیا وہ (کفار) ایک دوسرے کو اس (بات) کی وصیت کرتے چلے آئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ سب سرکش لوگ ہیں۔ ﴿53﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَاۤ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿54﴾

(اے نبی ﷺ) آپ ان سے منہ پھیر لیجئے، اب آپ ہرگز قابلِ ملامت نہیں ہیں۔ ﴿54﴾

وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿55﴾

اور آپ نصیحت (لوگوں کو) کرتے رہیے، یقیناً نصیحت ایمان والوں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ ﴿55﴾

وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿56﴾

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔ ﴿56﴾

مَاۤ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّ مَاۤ اُرِيْدُ اَنْ
يُّطْعِمُوْنِ ﴿57﴾

میں نہ تو ان سے کوئی رزق مانگتا ہوں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کچھ کھلائیں۔ ﴿57﴾

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿58﴾

بے شک اللہ تو خوب رزق دینے والا، بڑی قوت والا، زبردست ہے ﴿58﴾

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ
اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿59﴾

بے شک ظالموں کے لئے (عذاب کا) ویسا ہی حصہ ہے جیسا ان کے ساتھیوں کا تھا۔ لہٰذا یہ لوگ (عذاب کی) جلدی نہ مچائیں۔ ﴿59﴾

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِیْ
ع 3 14 2 يُوْعَدُوْنَ ﴿60﴾

پس کفار کے لئے اس دن (بڑی) تباہی ہوگی جس (دن) سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔ ﴿60﴾

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ طور مکی ہے، اس میں 49 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَالطُّوْرِ ۙ (1)

طور (پہاڑ) کی قسم۔ (1)

وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ (2)

اور ایک لکھی ہوئی کتاب (لوحِ محفوظ) کی قسم۔ (2)

فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۙ (3)

جو کھلے ہوئے صفحات میں ہے۔ (3)

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۙ (4)

اور آباد گھر (بیتِ معمور) کی قسم۔ (4)

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ (5)

اور اونچی چھت (آسمان) کی قسم۔ (5)

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ (6)

اور جوش مارتے ہوئے سمندر کی قسم۔ (6)

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ (7)

یقیناً آپ کے رب کا عذاب واقع ہونے والا ہے۔ (7)

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ (8)

اسے کوئی روکنے والا نہیں۔ (8)

يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ (9)

جس دن آسمان شدت کے ساتھ ہلنے لگے گا۔ (9)

وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ؕ (10)

اور پہاڑ تیزی سے چلنے لگیں گے۔ (10)

فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ (11)

پس اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بربادی ہوگی۔ (11)

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۘ (12) وقف لازم

وہ لوگ جو (حق کو جھٹلانے اور) کھیل کود میں مشغول ہیں۔ (12)

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ (13)

جس دن انہیں سختی سے دھکے مار مار کر جہنم کی آگ کی طرف لے جایا جائے گا۔ (13)

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ (14)

(اور ان سے کہا جائے گا) یہی وہ آگ ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ (14)

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۚ (15)

(اب بتاؤ) کیا یہ جادو ہے یا تمہیں کچھ نظر ہی نہیں آرہا ہے؟ (15)

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ
عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (16)

تم اس (جہنم) میں داخل ہوجاؤ۔ اب تم صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے برابر ہے۔ تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جارہا ہے جیسے تم اعمال کیا کرتے تھے۔ (16)

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۙ (17)

بے شک پرہیزگار لوگ جنتوں اور (جنت کی) نعمتوں میں ہوں گے۔ (17)

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰهُمْ رَبُّهُمْ
عَذَابَ الْجَحِيْمِ (18)

ان کا رب انہیں جو (نعمتیں) عطا فرمائے گا، ان سے خوب لطف اندوز ہو رہے ہوں گے اور ان کا رب انہیں جہنم کے عذاب سے بچالے گا۔ (18)

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓــًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۙ (19)

(اہلِ جنت سے کہا جائے گا) تم لوگ (دنیا میں) جو (نیک) اعمال کرتے تھے، ان کے بدلہ میں خوب مزے سے کھاؤ اور پیو۔ (19)

مُتَّكِـِٔينَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ﴿20﴾

وہ آمنے سامنے لگے ہوئے (شاہی) تختوں پر تکیہ لگائے (بیٹھے) ہونگے اور ہم انہیں خوبصورت آنکھوں والی حوروں سے بیاہ دیں گے۔ ﴿20﴾

وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۗ كُلُّ امْرِئٍۭ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ﴿21﴾

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان لانے میں ان کی پیروی کی، ہم ان کی اولاد کو (جنت میں) ان سے ملا دیں گے اور ہم ان کے (نیک) اعمال میں سے بھی کوئی کمی نہیں کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال کے بدلہ گروی ہے۔ ﴿21﴾

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿22﴾

اور ہم انہیں ان کی خواہش کے مطابق (ہر طرح کے) لذیذ میوے اور (مرغوب) گوشت دیں گے۔ ﴿22﴾

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَاْثِيمٌ ﴿23﴾

اس میں وہ لپک کر ایک دوسرے سے (شراب کے ایسے) جام لیں گے کہ جس میں نہ تو کوئی بیہودہ گوئی ہوگی اور نہ ہی کوئی گناہ کا کام۔ ﴿23﴾

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ﴿24﴾

اور ان کے لئے لڑکے (مقرر کئے گئے خادم) چکر لگا رہے ہونگے۔ گویا کہ وہ پردہ میں چھپائے گئے (خوب صورت) موتی ہیں۔ ﴿24﴾

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُونَ ﴿25﴾

اور وہ (جنتی) آپس میں متوجہ ہو کر ایک دوسرے سے (دنیا میں گزرے ہوئے) حالات دریافت کریں گے۔ ﴿25﴾

قَالُوٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿26﴾

وہ کہیں گے: بلاشبہ ہم اس (اُخروی زندگی) سے پہلے اپنے گھر والوں میں (اللہ کے عذاب سے) بہت ڈرنے والے تھے۔ ﴿26﴾

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُومِ ﴿27﴾

پس اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا اور ہمیں تیز و تند (جھلسا دینے والی) گرم ہواؤں کے عذاب سے بچا لیا۔ ﴿27﴾

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿28﴾ ع 1 28 3

بلاشبہ ہم اس سے پہلے اسی (اللہ) کو پکارتے تھے۔ بے شک وہ خوب احسان کرنے والا، بے حد مہربان ہے۔ ﴿28﴾

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُونٍ ﴿29﴾

پس (اے پیغمبر ﷺ) آپ نصیحت کرتے رہیے، آپ اپنے رب کے فضل سے نہ تو کاہن ہیں اور نہ ہی دیوانے۔ ﴿29﴾

اَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُونِ ﴿30﴾

کیا وہ (کفار) کہتے ہیں کہ یہ (پیغمبر ﷺ) ایک شاعر ہے؟ جس کے لئے ہم حوادثِ زمانہ (موت) کا انتظار کر رہے ہیں۔ ﴿30﴾

قُلْ تَرَبَّصُوا فَاِنِّي مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿31﴾

آپ (ﷺ) کہہ دیجئے، تم انتظار کر لو، بے شک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ ﴿31﴾

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿32﴾

کیا ان کی عقلیں انہیں یہی (باتیں) سکھاتی ہیں یا پھر یہ لوگ ہیں ہی سرکش؟ ﴿32﴾

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿33﴾

کیا یہ کہتے ہیں: اس (نبی ﷺ) نے یہ (قرآن) خود ہی گھڑلیا ہے؟ (اصل) واقعہ یہ ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے۔ (33)

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿34﴾

اچھا، اگر یہ (اپنے اس قول میں) سچے ہیں تو چاہئے کہ اس (قرآن) جیسی کوئی ایک بات ہی لاکر دکھائیں۔ (34)

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ﴿35﴾

کیا یہ بغیر کسی (پیدا کرنے والے) کے پیدا ہوگئے ہیں؟ یا خود (اپنے آپ کو) پیدا کرنے والے ہیں؟ (35)

أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ بَل لَّا يُوقِنُونَ ﴿36﴾

کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ لوگ (اللہ پر) یقین نہیں رکھتے۔ (36)

أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ﴿37﴾

کیا ان کے قبضہ میں آپ کے رب کے خزانے ہیں؟ یا یہ ان (خزانوں) کے نگران ہیں؟ (37)

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۖ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿38﴾

کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے (جس پر چڑھ کر یہ) اس (آسمان) کی باتیں سن لیتے ہیں؟ (اگر ایسا ہے) تو چاہئے کہ ان (آسمان کی باتوں) کا سننے والا کوئی واضح دلیل پیش کرے۔ (38)

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ﴿39﴾

کیا اللہ کے لئے تو بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے ہیں؟ (39)

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿40﴾

(اے پیغمبر ﷺ) کیا آپ ان سے (دعوت وتبلیغ پر) کوئی اجرت طلب کرتے ہیں کہ وہ اس تاوان سے بوجھ تلے دب رہے ہیں۔ (40)

أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿41﴾

کیا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے جسے وہ لکھ لیتے ہیں؟ (41)

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿42﴾

کیا یہ لوگ کوئی چال چلنا چاہتے ہیں؟ حقیقت میں کفار خود ہی چال میں پھنسنے والے ہیں۔ (42)

أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿43﴾

کیا اللہ کے علاوہ ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ پاک ہے اس سے جو یہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ (43)

وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿44﴾

اور اگر یہ (کفار) آسمان کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا بھی دیکھ لیں تو کہیں گے: یہ تو تہہ در تہہ جما ہوا بادل ہے۔ (44)

فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿45﴾

(اے پیغمبر ﷺ) آپ انہیں (ان کے حال پر) چھوڑ دیجئے یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن کو پہنچ جائیں جس میں وہ بے ہوش کر دیئے جائیں گے۔ (45)

يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿46﴾

اس (قیامت کے) دن ان کی چال ان کے کسی کام نہیں آئے گی اور نہ ہی ان کی کوئی مدد کی جائے گی۔ (46)

وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (47)

بے شک ظالموں کے لئے اس (عذاب آخرت) سے پہلے اور بھی (دنیا میں بہت سے) عذاب ہیں لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (47)

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ (48)

(اے پیغمبر ﷺ) آپ اپنے رب کے فیصلہ کا صبر کے ساتھ انتظار کیجئے۔ بے شک آپ ہماری نگاہوں کے سامنے ہیں اور جب آپ (صبح) اٹھیں تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیا کریں۔ (48)

ع 2 21 4 وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ (49)

اور رات کے وقت بھی آپ اسی کی پاکی بیان کریں اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی۔ (49)

سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ نجم مکی ہے، اس میں 62 آیات اور 3 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى (1)

ستارے کی قسم جب وہ گرتا ہے۔ (1)

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى (2)

کہ تمہارے صاحب (محمد ﷺ) نہ تو راہ بھولے ہوئے ہیں اور نہ ہی بہکے ہوئے ہیں۔ (2)

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى (3)

اور وہ اپنی خواہش (نفس) سے کوئی بات نہیں کہتے۔ (3)

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى (4)

وہ تو صرف وحی ہے جو (ان پر) اتاری جاتی ہے۔ (4)

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى (5)

جو انہیں زبردست قوت والے فرشتہ (جبرائیل علیہ السلام) نے سکھائی ہے۔ (5)

ذُوْ مِرَّةٍ ۭ فَاسْتَوٰى (6)

جو نہایت طاقتور ہے پس وہ (جبرائیل علیہ السلام ایک مرتبہ) اپنی اصلی حالت میں سیدھا کھڑا ہوگیا۔ (6)

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى (7)

اور وہ (آسمان کے) بلند کنارہ پر تھا۔ (7)

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى (8)

پھر وہ قریب آیا اور آہستہ آہستہ (آپ ﷺ کی طرف) آگے بڑھا۔ (8)

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى (9)

پس وہ دو کمان کے فاصلہ پر یا اس سے بھی زیادہ قریب ہوگیا۔ (9)

فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى (10)

پس اس نے اللہ کے بندہ (محمد ﷺ) کو وحی پہنچائی جو (وحی) اسے پہنچانا تھی۔ (10)

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى (11)

جو کچھ بھی اس (پیغمبر ﷺ) نے دیکھا تھا اس کے دل نے اسے جھٹلایا نہیں۔ (11)

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى (12)

کیا تم اس کے بارے میں ان (پیغمبر ﷺ) سے جھگڑتے ہو جسے انہوں نے دیکھا ہے؟ (12)

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى (13)

اور تحقیق انہوں (محمد ﷺ) نے اس (جبرائیل علیہ السلام) کو دوسری بار بھی اترتے ہوئے دیکھا۔ (13)

عِنۡدَ سِدۡرَةِ الۡمُنۡتَهٰى ﴿14﴾
سدرۃ المنتہٰی (بیری کے درخت) کے پاس۔ ﴿14﴾

عِنۡدَهَا جَنَّةُ الۡمَاۡوٰىؕ ﴿15﴾
جس کے قریب ہی جنت الماویٰ (بھی) ہے۔ ﴿15﴾

اِذۡ يَغۡشَى السِّدۡرَةَ مَا يَغۡشٰىۙ ﴿16﴾
جب سدرہ کو چھپائے لیتی تھی وہ چیز جو اسے چھپا رہی تھی۔ ﴿16﴾

مَا زَاغَ الۡبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿17﴾
(آپ ﷺ کی) نہ تو نگاہ اِدھر اُدھر ہوئی اور نہ ہی حد سے آگے بڑھی۔ ﴿17﴾

لَقَدۡ رَاٰى مِنۡ اٰيٰتِ رَبِّهِ الۡكُبۡرٰى ﴿18﴾
یقیناً انہوں (پیغمبر ﷺ) نے اپنے رب کی بڑی بڑی بعض نشانیاں دیکھیں۔ ﴿18﴾

اَفَرَءَيۡتُمُ اللّٰتَ وَالۡعُزّٰىۙ ﴿19﴾
(اے کفار) کیا تم نے (کبھی اس) لات اور عزّٰی پر غور کیا؟ ﴿19﴾

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الۡاُخۡرٰى ﴿20﴾
اور ایک تیسرے منات (بت) پر بھی۔ ﴿20﴾

اَلَـكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الۡاُنۡثٰى ﴿21﴾
کیا تمہارے لئے تو بیٹے ہیں اور اللہ کے لئے بیٹیاں۔ ﴿21﴾

تِلۡكَ اِذًا قِسۡمَةٌ ضِيۡزٰى ﴿22﴾
یہ تو بڑی ناانصافی کی تقسیم ہے۔ ﴿22﴾

اِنۡ هِىَ اِلَّاۤ اَسۡمَآءٌ سَمَّيۡتُمُوۡهَاۤ اَنۡتُمۡ وَاٰبَآؤُكُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنۡ سُلۡطٰنٍؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهۡوَى الۡاَنۡفُسُۚ وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مِّنۡ رَّبِّهِمُ الۡهُدٰىؕ ﴿23﴾
یہ تو محض چند نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے ان (بتوں) کے لئے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے ان کی کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی۔ حقیقت یہ ہے کہ لوگ محض وہم وگمان اور اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں جب کہ ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت (بھی) آچکی ہے۔ ﴿23﴾

اَمۡ لِلۡاِنۡسَانِ مَا تَمَنّٰىؗ ﴿24﴾
کیا انسان کو ہر وہ چیز مل جاتی ہے جس کی وہ خواہش (آرزو) کرتا ہے؟ ﴿24﴾

ع 1 25 5 فَلِلّٰهِ الۡاٰخِرَةُ وَالۡاُوۡلٰى ﴿25﴾
پس دنیا اور آخرت (دونوں) کا مالک اللہ ہی ہے۔ ﴿25﴾

وَكَمۡ مِّنۡ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغۡنِىۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ يَّاۡذَنَ اللّٰهُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَرۡضٰى ﴿26﴾
اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کسی کے کچھ بھی کام نہیں آئے گی مگر یہ اور بات ہے کہ اللہ اجازت دے دے جس کے لئے وہ چاہے اور پسند کرے۔ ﴿26﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوۡنَ الۡمَلٰۤـئِكَةَ تَسۡمِيَةَ الۡاُنۡثٰى ﴿27﴾
بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے، وہ فرشتوں کے نام عورتوں کے ناموں کی طرح رکھتے ہیں۔ ﴿27﴾

وَمَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغۡنِىۡ مِنَ الۡحَـقِّ شَيۡـًٔاۚ ﴿28﴾
حالانکہ انہیں اس کا کوئی علم نہیں، وہ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ بلاشبہ گمان، حق کے مقابلہ میں کوئی فائدہ نہیں دیتا۔ ﴿28﴾

فَاَعۡرِضۡ عَنۡ مَّنۡ تَوَلّٰى ۙعَنۡ ذِكۡرِنَا وَلَمۡ يُرِدۡ اِلَّا الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَاؕ ﴿29﴾
پس (اے پیغمبر ﷺ) آپ اس (آدمی) سے منہ موڑ لیجئے جس نے میری یاد سے منہ پھیر لیا اور اس کا مقصود دنیا کی زندگی کے سوا اور کچھ نہیں۔ ﴿29﴾

ذٰلِكَ مَبۡلَغُهُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ
بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ۙ وَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنِ
ربع اهۡتَدٰى ﴿30﴾

ان (لوگوں) کے علم کی یہی انتہا ہے۔ بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک چکا ہے اور اس آدمی کو بھی اچھی طرح جانتا ہے جو سیدھی راہ پر ہے۔ ﴿30﴾

وَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الۡاَرۡضِ ۙ
لِيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اَسَآءُوۡا بِمَا عَمِلُوۡا وَيَجۡزِىَ
الَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا بِالۡحُسۡنٰى ﴿31﴾

اور آسمان وزمین کی ہر چیز کا مالک صرف اللہ ہے تاکہ وہ برائی کرنے والوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے اور نیک اعمال کرنے والوں کو اچھا بدلہ (جنت) عطا فرمائے۔ ﴿31﴾

اَلَّذِيۡنَ يَجۡتَنِبُوۡنَ كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ وَ الۡفَوَاحِشَ
اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الۡمَغۡفِرَةِ ؕ هُوَ
اَعۡلَمُ بِكُمۡ اِذۡ اَنۡشَاَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ وَ اِذۡ
اَنۡتُمۡ اَجِنَّةٌ فِىۡ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ ۚ فَلَا تُزَكُّوۡۤا
ع 2/7/6 اَنۡفُسَكُمۡ ؕ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿32﴾

اور جو لوگ بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں سوائے کچھ چھوٹے گناہوں کے۔ بے شک آپ کا رب وسیع مغفرت والا ہے۔ وہ اس وقت سے تمہیں خوب جانتا ہے جب اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا تھا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں پرورش پا رہے تھے۔ لہٰذا تم اپنی پاکی بیان نہ کرو، وہی بہتر جانتا ہے کہ پرہیزگار کون ہے۔ ﴿32﴾

اَفَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ تَوَلّٰى ۙ ﴿33﴾

(اے پیغمبر ﷺ) کیا آپ نے اس آدمی کو دیکھا ہے جس نے (اللہ کی راہ سے) منہ پھیر لیا؟ ﴿33﴾

وَاَعۡطٰى قَلِيۡلًا وَّاَكۡدٰى ﴿34﴾

اور تھوڑا سا (مال اللہ کی راہ میں) دیا پھر دینا بند کر دیا۔ ﴿34﴾

اَعِنۡدَهٗ عِلۡمُ الۡغَيۡبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿35﴾

کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ (سب کچھ) دیکھ رہا ہے؟ ﴿35﴾

اَمۡ لَمۡ يُنَبَّاۡ بِمَا فِىۡ صُحُفِ مُوۡسٰى ۙ ﴿36﴾

کیا اسے ان باتوں کی خبر نہیں پہنچی جو موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں ہیں؟ ﴿36﴾

وَ اِبۡرٰهِيۡمَ الَّذِىۡ وَفّٰٓى ۙ ﴿37﴾

اور ابراہیم (علیہ السلام) کے (صحیفوں کی بھی) جس نے (اپنے رب سے) وفا کا حق ادا کر دیا۔ ﴿37﴾

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى ۙ ﴿38﴾

یہ کہ (قیامت کے دن) کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان) کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔ ﴿38﴾

وَاَنۡ لَّيۡسَ لِلۡاِنۡسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۙ ﴿39﴾

اور یہ کہ ہر انسان کے لئے وہی کچھ ہے جو اس نے کوشش کی۔ ﴿39﴾

وَاَنَّ سَعۡيَهٗ سَوۡفَ يُرٰى ﴿40﴾

اور بلاشبہ اس کی کوشش (اچھی یا بری) بہت جلد دیکھی جائے گی۔ ﴿40﴾

ثُمَّ يُجۡزٰٮهُ الۡجَزَآءَ الۡاَوۡفٰى ۙ ﴿41﴾

پھر اسے اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ ﴿41﴾

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الۡمُنۡتَهٰى ۙ ﴿42﴾

اور یقیناً (سب کو آخرکار) آپ کے رب ہی کے پاس (لوٹ کر) جانا ہے۔ ﴿42﴾

وَاَنَّهٗ هُوَ اَضۡحَكَ وَاَبۡكٰى ۙ ﴿43﴾

اور بلاشبہ وہی (اللہ) ہنساتا ہے اور وہی رلاتا ہے۔ ﴿43﴾

وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿44﴾
اور بے شک وہی (اللہ) موت اور زندگی دیتا ہے۔ ﴿44﴾

وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿45﴾
اور بلا شبہ اسی (اللہ) نے جوڑا یعنی نر اور مادہ پیدا کیا ہے۔ ﴿45﴾

مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿46﴾
نطفہ سے جب وہ (رحم میں) ٹپکایا جاتا ہے۔ ﴿46﴾

وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿47﴾
اور بلا شبہ اسی (اللہ) کے ذمہ دوبارہ زندہ کرنا ہے۔ ﴿47﴾

وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿48﴾
اور بے شک وہی (اللہ) مالدار بناتا ہے اور وہی محتاج بناتا ہے۔ ﴿48﴾

وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿49﴾
اور یقیناً وہی شعریٰ (ستارہ) کا رب ہے۔ ﴿49﴾

وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ۨالْاُوْلٰى ﴿50﴾
اور بلا شبہ اسی نے عاد اوّل کو ہلاک کیا تھا۔ ﴿50﴾

وَثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿51﴾
اور (قومِ) ثمود کو بھی۔ (انہیں ایسا مٹایا کہ) ان میں سے کسی کو باقی نہ چھوڑا۔ ﴿51﴾

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿52﴾
اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی (ہلاک کیا) بے شک وہ لوگ بڑے ظالم اور سرکش تھے۔ ﴿52﴾

وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿53﴾
اور اسی نے (قومِ لوط کی) بستیوں کو الٹ کر زمین پر دے مارا۔ ﴿53﴾

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿54﴾
پھر ان بستیوں کو اس (پتھروں کی بارش) نے ڈھانپ لیا۔ ﴿54﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿55﴾
پس (اے انسان) تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں میں شک کرے گا؟ ﴿55﴾

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿56﴾
یہ (پیغمبر ﷺ) بھی پہلے (انبیاء علیہم السلام) کی طرح ایک ڈرانے والا ہے۔ ﴿56﴾

اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿57﴾
آنے والی (قیامت) قریب آ چکی ہے۔ ﴿57﴾

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿58﴾
اسے اللہ کے سوا کوئی ظاہر کرنے (لانے) والا نہیں۔ ﴿58﴾

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿59﴾
کیا تم اس بات (قرآنِ کریم) پر تعجب کرتے ہو؟ ﴿59﴾

وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿60﴾
اور تم ہنستے (زیادہ) ہو اور روتے نہیں ہو۔ ﴿60﴾

وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿61﴾
بلکہ تم کھیل کود میں مست ہو۔ ﴿61﴾

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿62﴾ ۩ ع 3 30 7 السجدۃ 12
پس اب تم اللہ کے سامنے سجدہ میں گر جاؤ اور (اسی کی) عبادت کرو۔ ﴿62﴾

سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ قمر مکی ہے، اس میں 55 آیات اور 3 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿1﴾
قیامت (بہت) قریب آ چکی اور چاند پھٹ گیا۔ ﴿1﴾

وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿2﴾
اور یہ (کفار) اگر کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ یہ تو ایک جادو ہے جو ہمیشہ سے چلا آ رہا ہے۔ ﴿2﴾

وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿3﴾

اور انہوں نے (حق کو) جھٹلا دیا اور اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کی اور (یاد رکھو) ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے۔ ﴿3﴾

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿4﴾

اور یقیناً ان کے پاس (گزشتہ قوموں کی) وہ خبریں آچکی ہیں جن میں ان کے لئے بہت بڑی تنبیہہ (سامانِ عبرت) ہے۔ ﴿4﴾

حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿5﴾

یہ (اللہ کی) بلیغ حکمت ہے لیکن تنبیہات (ڈرانے والی چیزیں) انہیں کوئی فائدہ نہیں دیتیں۔ ﴿5﴾

وقف لازم فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿6﴾

پس (اے پیغمبر ﷺ) آپ ان سے منہ موڑ لیجئے (اور یاد کیجئے) جس دن پکارنے والا (اسرافیل علیہ السلام) ایک (سخت) ناگوار چیز (حساب وکتاب) کی طرف بلائے گا۔ ﴿6﴾

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ﴿7﴾

یہ لوگ سہمی نگاہوں کے ساتھ اپنی قبروں سے اس طرح نکلیں گے جیسے (چاروں طرف) پھیلی ہوئی ٹڈیاں ہوں۔ ﴿7﴾

مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿8﴾

پکارنے والے کی طرف دوڑے جا رہے ہوں گے (اس وقت) کفار کہیں گے، یہ تو بڑا ہی سخت دن ہے۔ ﴿8﴾

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ﴿9﴾

ان سے پہلے قومِ نوح بھی جھٹلا چکی ہے پس انہوں نے ہمارے بندہ (نوح علیہ السلام) کو جھٹلایا اور کہا: یہ تو دیوانہ ہے اور اُسے جھڑکا (دھمکایا) گیا۔ ﴿9﴾

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿10﴾

آخر کار انہوں (نوح علیہ السلام) نے اپنے رب سے دعا مانگی: بے شک میں بے بس ہو چکا ہوں، پس آپ میری مدد فرمایئے۔ ﴿10﴾

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿11﴾

تب ہم نے موسلا دھار بارش کے ساتھ آسمان کے دروازے کھول دیئے۔ ﴿11﴾

وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿12﴾

اور ہم نے زمین سے چشمے جاری کر دیئے۔ یہ (زمین وآسمان کا) سارا پانی (قومِ نوح کی ہلاکت کے لئے) جمع ہو گیا جو مقدر ہو چکا تھا۔ ﴿12﴾

وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿13﴾

اور ہم نے انہیں (نوح علیہ السلام کو) تختوں اور کیلوں سے بنی ہوئی ایک کشتی پر سوار کر دیا۔ ﴿13﴾

تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿14﴾

جو ہماری نظروں کے سامنے چل رہی تھی۔ اس شخص کا بدلہ لینے کے لئے جس کا انکار کیا گیا تھا۔ ﴿14﴾

وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿15﴾

اور ہم نے اس واقعہ کو (بعد والوں کے لئے) ایک نشانِ عبرت بنا دیا، اب ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا۔ ﴿15﴾

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿16﴾

پس (دیکھ لو) کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں میری تنبیہات (ڈرانے والی باتیں)۔ ﴿16﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾

اور بے شک ہم نے قرآن کو آسان بنا دیا ہے نصیحت کے لئے۔ پس ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿17﴾

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿18﴾

قومِ عاد نے بھی (حق کو) جھٹلایا، دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور میری ڈرانے والی باتیں؟ ﴿18﴾

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿19﴾

بلا شبہ ہم نے ان پر ایک نحوست کے دن تیز وتند مسلسل چلنے والی ہوا بھیج دی۔ ﴿19﴾

تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿20﴾

جو لوگوں کو اٹھا اٹھا کر اس طرح پھینک رہی تھی جیسے وہ جڑ سے اُکھڑے ہوئے کھجور کے تنے ہوں۔ ﴿20﴾

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿21﴾

پس (دیکھ لو) کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا؟ ﴿21﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ
ع 1 22 8 مُّدَّكِرٍ ﴿22﴾

یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت (حاصل کرنے) کے لئے آسان بنا دیا ہے پس ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ ﴿22﴾

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿23﴾

قومِ ثمود نے بھی ڈرانے والوں کو جھٹلا دیا۔ ﴿23﴾

فَقَالُوْۤا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗۤ اِنَّاۤ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿24﴾

پس انہوں نے کہا: کیا ہم اپنے ہی میں سے ایک آدمی کی پیروی کرنے لگیں؟ تب تو ہم یقیناً گمراہی اور دیوانگی میں ہوں گے۔ ﴿24﴾

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿25﴾

کیا ہم میں سے بس اسی پر وحی اتاری گئی ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ تو بہت بڑا جھوٹا اور شیخی خور ہے۔ ﴿25﴾

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿26﴾

(اللہ نے صالح علیہ السلام سے فرمایا) عنقریب کل ہی انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون بڑا جھوٹا اور شیخی خور ہے۔ ﴿26﴾

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿27﴾

بے شک ہم (بطور معجزہ ایک) اونٹنی کو ان کے لئے آزمائش بنا کر بھیج رہے ہیں۔ اب (اے صالح علیہ السلام) آپ (ان کے انجام کا) انتظار کیجئے اور صبر سے کام لیجئے۔ ﴿27﴾

وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿28﴾

اور انہیں بتا دیجئے کہ پانی ان کے (اور اونٹنی کے) درمیان تقسیم ہوگا۔ ہر ایک اپنی باری (کے دن پانی) پر آئے۔ ﴿28﴾

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿29﴾

آخر کار انہوں نے اپنے ایک ساتھی کو بلایا جس نے اس (اونٹنی) پر وار کیا اور اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ ﴿29﴾

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿30﴾

پھر (دیکھو) میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا؟ ﴿30﴾

إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ (31)

بلا شبہ ہم نے ان پر ایک (ہولناک) چیخ بھیجی پس وہ باڑ بنانے والے کی روندی ہوئی گھاس پھونس کی طرح بھس ہو کر رہ گئے۔ (31)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (32)

اور یقیناً ہم نے نصیحت کے لئے قرآن کو آسان بنا دیا ہے پس ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (32)

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ بِالنُّذُرِ (33)

قوم لوط نے بھی ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ (33)

إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ (34)

بے شک ہم نے ان پر پتھروں کی بارش برسائی، سوائے آلِ لوط کے، ہم نے انہیں سحری کے وقت بچا لیا۔ (34)

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ (35)

یہ ہمارا (ان پر) احسان تھا۔ اسی طرح ہم شکر ادا کرنے والوں کو بدلہ دیا کرتے ہیں۔ (35)

وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ (36)

اور یقیناً اس (لوط علیہ السلام) نے انہیں ہماری پکڑ سے ڈرایا تھا مگر انہوں نے اس تنبیہ (ڈرانے والی بات) میں شک کیا۔ (36)

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ أَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ (37)

اور انہوں نے اس (لوط علیہ السلام) سے ان کے مہمانوں (سے برائی) کا مطالبہ کیا پس ہم نے ان کی آنکھوں کو بے نور بنا دیا (اور کہہ دیا) تم میرے عذاب اور میری تنبیہ کا مزا چکھو۔ (37)

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ (38)

اور یقینی بات یہ ہے کہ صبح سویرے ہی انہیں دائمی (ہمیشہ کے) عذاب نے آ گھیرا۔ (38)

فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ (39)

پس تم میرے عذاب اور تنبیہ کا مزہ چکھو۔ (39)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (40) ع 2 18 9

اور تحقیق ہم نے قرآن کو نصیحت (حاصل کرنے) کے لئے آسان بنا دیا ہے پس ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (40)

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ (41)

اور یقیناً آلِ فرعون کے پاس بھی ڈرانے والے آئے تھے۔ (41)

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنٰهُمْ أَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ (42)

انہوں نے (بھی) ہماری تمام نشانیوں (معجزات) کو جھٹلا دیا تو ہم نے انہیں زبردست قدرت والے کی طرح پکڑ لیا۔ (42)

أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولٰٓئِكُمْ أَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ (43)

(اے اہل قریش) کیا تمہارے کفار، ان (گزشتہ کفار) سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے (سابقہ) آسمانی کتابوں میں معافی لکھی ہوئی ہے؟ (43)

أَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ (44)

کیا وہ کہتے ہیں: ہم غالب آنے والی جماعت ہیں؟ (44)

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ (45)

عنقریب یہ (کفارِ مکہ کی) جماعت شکست کھا جائے گی اور یہ (سب) پیٹھ دکھا کر بھاگیں گے۔ (45)

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ

بلکہ قیامت کی گھڑی ان کے (اصل) وعدہ کا وقت ہے اور

اَدۡهٰى وَاَمَرُّ ﴿46﴾

قیامت بڑی دہشت ناک اور کڑوی ہوگی۔ ﴿46﴾

قف لازم اِنَّ الۡمُجۡرِمِيۡنَ فِىۡ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ‌ۘ ﴿47﴾

بلا شبہ یہ مجرم (لوگ) گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہیں۔ ﴿47﴾

يَوۡمَ يُسۡحَبُوۡنَ فِى النَّارِ عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡؕ
ذُوۡقُوۡا مَسَّ سَقَرَ ﴿48﴾

جس دن وہ آگ میں اپنے چہروں کے بل گھسیٹے جائیں گے (اور ان سے کہا جائے گا) جہنم کے عذاب کا مزہ چکھو (پھر ان کی آنکھیں کھلیں گی)۔ ﴿48﴾

اِنَّا كُلَّ شَىۡءٍ خَلَقۡنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿49﴾

بے شک ہم نے ہر چیز کو ایک تقدیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ ﴿49﴾

وَمَاۤ اَمۡرُنَاۤ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمۡحٍۢ بِالۡبَصَرِ ﴿50﴾

اور ہمارا حکم آنکھ جھپکنے کی طرح صرف ایک ہی دفعہ میں (ظہور پذیر) ہو جاتا ہے۔ ﴿50﴾

وَلَقَدۡ اَهۡلَكۡنَاۤ اَشۡيَاعَكُمۡ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿51﴾

اور ہم تم جیسوں کو (پہلے بھی) ہلاک کر چکے ہیں پس ہے کوئی نصیحت کو قبول کرنے والا؟ ﴿51﴾

وَكُلُّ شَىۡءٍ فَعَلُوۡهُ فِى الزُّبُرِ ﴿52﴾

اور ہر کام جو انہوں نے کیا ہے، وہ ان کے نامہ اعمال میں لکھا ہوا ہے۔ ﴿52﴾

وَكُلُّ صَغِيۡرٍ وَّكَبِيۡرٍ مُّسۡتَطَرٌ ﴿53﴾

اور ہر چھوٹی اور بڑی بات بھی (اس میں) لکھی ہوئی ہے۔ ﴿53﴾

اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍۙ ﴿54﴾

بے شک پرہیزگار لوگ باغات اور نہروں میں ہونگے۔ ﴿54﴾

ع 3 15 10 فِىۡ مَقۡعَدِ صِدۡقٍ عِنۡدَ مَلِيۡكٍ مُّقۡتَدِرٍ ﴿55﴾

حقیقی عزت والی جگہ میں، مکمل قدرت رکھنے والے بادشاہ کے پاس (قریب) ہوں گے۔ ﴿55﴾

سُوۡرَةُ الرَّحۡمٰنِ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ رحمٰن مدنی ہے، اس میں 78 آیات اور 3 رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اَلرَّحۡمٰنُۙ ﴿1﴾

(الرحمٰن) نہایت ہی مہربان ہے۔ ﴿1﴾

عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَؕ ﴿2﴾

جس نے قرآن سکھایا۔ ﴿2﴾

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَۙ ﴿3﴾

اس نے انسان کو پیدا کیا۔ ﴿3﴾

عَلَّمَهُ الۡبَيَانَ ﴿4﴾

(اور) اسے بولنا بھی سکھایا۔ ﴿4﴾

اَلشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ﴿5﴾

سورج اور چاند (ایک مقررہ) حساب سے (چلتے) ہیں۔ ﴿5﴾

وَّالنَّجۡمُ وَالشَّجَرُ يَسۡجُدٰنِ ﴿6﴾

اور ستارے اور درخت (سب اللہ ہی کو) سجدہ کرتے ہیں۔ ﴿6﴾

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الۡمِيۡزَانَۙ ﴿7﴾

اسی (رحمٰن) نے آسمان کو بلند کیا اور (انصاف کی) ترازو رکھی۔ ﴿7﴾

اَلَّا تَطۡغَوۡا فِى الۡمِيۡزَانِ ﴿8﴾

تاکہ تم میزان (عدل) میں زیادتی نہ کرو۔ ﴿8﴾

وَاَقِيۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا تُخۡسِرُوا
الۡمِيۡزَانَ ﴿9﴾

اور تم وزن انصاف کے ساتھ (ٹھیک ٹھیک) تولا کرو اور ترازو میں ڈنڈی نہ مارو۔ ﴿9﴾

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿10﴾
اور اسی نے (سب) مخلوق کے لئے زمین کو بچھایا۔ ﴿10﴾

فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿11﴾
اس میں (ہر طرح کے بکثرت لذیذ) پھل اور خوشوں والے کھجور کے درخت ہیں۔ ﴿11﴾

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿12﴾
اور بھوسی والے دانے (اناج) بھی اور خوشبودار پھول بھی ہیں۔ ﴿12﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿13﴾
پس (اے انسان اور جن) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿13﴾

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿14﴾
اس (اللہ) نے انسان کو ٹھیکری جیسی بجنے والی مٹی سے پیدا کیا۔ ﴿14﴾

وَخَلَقَ الْجَاۗنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿15﴾
اور جنات کو آگ کے شعلہ سے پیدا کیا۔ ﴿15﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿16﴾
پس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں (عجائبِ قدرت) کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿16﴾

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿17﴾
وہ دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا رب ہے۔ ﴿17﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿18﴾
پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں (قدرتوں) کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿18﴾

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿19﴾
اس نے دو ایسے سمندروں کو جاری کیا جو (بظاہر) ملتے ہیں۔ ﴿19﴾

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿20﴾
(لیکن) ان دونوں کے درمیان ایک آڑ (پردہ) ہے جس سے وہ آگے نہیں بڑھتے۔ ﴿20﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿21﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت (کرشموں) کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿21﴾

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿22﴾
ان دونوں (سمندروں) سے موتی اور مرجان (مونگے) برآمد ہوتے ہیں۔ ﴿22﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿23﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں (کمالات) کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿23﴾

النصف وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿24﴾
اور یہ کشتیاں اور جہاز اسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے چل پھر رہے ہیں۔ ﴿24﴾

ع 1 25 11 فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿25﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں (احسانات) کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿25﴾

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿26﴾
(اس) زمین پر جو بھی ہیں، سب فنا ہونے والے ہیں۔ ﴿26﴾

وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿27﴾
اور صرف آپ کے رب کی ذات باقی رہ جائے گی جو بزرگی اور عزت والی ہے۔ ﴿27﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿28﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت (کمالات) کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿28﴾

يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿29﴾
آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں، سب اسی سے (اپنی حاجتیں) مانگتے ہیں، وہ ہر دن ایک (نئی) شان میں ہوتا ہے۔ ﴿29﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿30﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں (صفات الٰہی) کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿30﴾

سَنَفْرُغُ لَکُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿31﴾
اے جنو اور انسانو، ہم عنقریب تمہارے (حساب و کتاب کے) لئے فارغ ہوں گے۔ ﴿31﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿32﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت (کمال قدرت) کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿32﴾

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ
تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾
اے جنوں، اور انسانوں کے گروہ، اگر تم آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکلنے کی طاقت رکھتے ہو تو نکل جاؤ۔ قوت اور غلبہ کے بغیر تم نکل ہی نہیں سکتے (اور وہ غلبہ تم میں نہیں ہے)۔ ﴿33﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿34﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں (قدرتوں) کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿34﴾

یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ
فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿35﴾
(اگر تم نکلنے کی کوشش بھی کرو گے تو) تم پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا پس تم (اس کا) مقابلہ نہیں کر سکو گے۔ ﴿35﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿36﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿36﴾

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ وَرْدَةً
کَالدِّهَانِ ﴿37﴾
پھر جب (قیامت کے دن) آسمان پھٹ کر لال چمڑے کی طرح سرخ ہو جائے گا۔ ﴿37﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿38﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں (احسانات) کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿38﴾

فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ﴿39﴾
اس دن کسی انسان اور جن سے اس کا گناہ نہیں پوچھا جائے گا۔ ﴿39﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿40﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں (کمالات) کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿40﴾

یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ
بِالنَّوَاصِیْ وَ الْاَقْدَامِ ﴿41﴾
مجرم لوگ اپنے چہروں کی علامت سے ہی پہچان لئے جائیں گے پھر انہیں پیشانی (کے بالوں) اور قدموں سے پکڑ کر گھسیٹا جائے گا۔ ﴿41﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿42﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿42﴾

وقف لازم
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُکَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿43﴾
(کہا جائے گا) یہ وہی جہنم ہے جسے مجرمین جھٹلایا کرتے تھے۔ ﴿43﴾

یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَ بَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿44﴾
وہ (مجرم) جہنم اور اس کے کھولتے ہوئے پانی کے درمیان چکر لگاتے رہیں گے۔ ﴿44﴾

ع 2 20 12 فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿45﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں (قدرتوں) کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿45﴾

وَ لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿46﴾
اور جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا، اس کے لئے دو جنتیں (باغ) ہیں۔ ﴿46﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿47﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں (انعامات) کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿47﴾

ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ﴿48﴾
وہ دونوں (باغ) ہری ٹہنیوں سے بھرپور ہیں۔ ﴿48﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿49﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿49﴾

فِیۡهِمَا عَیۡنٰنِ تَجۡرِیٰنِ ﴿50﴾
ان دونوں (باغوں) میں دو چشمے بھی بہہ رہے ہوں گے۔ ﴿50﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿51﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں (اکرام) کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿51﴾

فِیۡهِمَا مِنۡ کُلِّ فَاکِهَةٍ زَوۡجٰنِ ﴿52﴾
ان دونوں (باغوں) میں ہر پھل کی دو دو قسمیں ہوں گی۔ ﴿52﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿53﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿53﴾

مُتَّکِـِٕیۡنَ عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنۡ اِسۡتَبۡرَقٍ ؕ
وَجَنَا الۡجَنَّتَیۡنِ دَانٍ ﴿54﴾
وہ (جنتی) ایسی مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے
استر موٹے ریشم کے ہوں گے اور ان دونوں باغوں کے پھل
(جنتیوں کے) بالکل قریب ہوں گے۔ ﴿54﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿55﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿55﴾

فِیۡهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ ۙ لَمۡ یَطۡمِثۡهُنَّ اِنۡسٌ
قَبۡلَهُمۡ وَلَا جَآنٌّ ﴿56﴾
ان باغات میں نیچی نگاہ والی حوریں ہوں گی جنہیں ان
(جنتیوں) سے پہلے کسی جن یا انسان نے چھوا تک نہ ہوگا۔ ﴿56﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿57﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿57﴾

کَاَنَّهُنَّ الۡیَاقُوۡتُ وَالۡمَرۡجَانُ ﴿58﴾
وہ (حوریں) ہیرے اور موتی کی طرح (خوبصورت) ہوں گی۔ ﴿58﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿59﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿59﴾

هَلۡ جَزَآءُ الۡاِحۡسَانِ اِلَّا الۡاِحۡسَانُ ﴿60﴾
نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کیا ہوسکتا ہے؟ ﴿60﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿61﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿61﴾

وَمِنۡ دُوۡنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿62﴾
ان دونوں (باغوں) کے علاوہ دو اور باغ بھی ہوں گے۔ ﴿62﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿63﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿63﴾

مُدۡهَآمَّتٰنِ ﴿64﴾
وہ دونوں باغ (بھی) بڑے سبز و شاداب ہوں گے۔ ﴿64﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿65﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿65﴾

فِیۡهِمَا عَیۡنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿66﴾
ان دونوں (باغوں) میں دو چشمے (فوارہ کی طرح) ابلتے
ہوں گے۔ ﴿66﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿67﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿67﴾

فِیۡهِمَا فَاکِهَةٌ وَّنَخۡلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿68﴾
ان دونوں (باغوں) میں میوے، کھجوریں اور انار بھی ہوں گے۔ ﴿68﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿69﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿69﴾

فِیۡهِنَّ خَیۡرٰتٌ حِسَانٌ ﴿70﴾
ان دونوں (جنتوں) میں بھی خوب سیرت اور خوبصورت حوریں
بھی ہوں گی۔ ﴿70﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿71﴾
پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿71﴾

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿72﴾

(گوری رنگت والی) حوریں خیموں میں محفوظ ہوں گی۔ ﴿72﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿73﴾

پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿73﴾

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿74﴾

ان سے پہلے کسی انسان اور جن نے انہیں چھوا بھی نہیں ہوگا۔ ﴿74﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿75﴾

پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿75﴾

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿76﴾

وہ (جنتی) سبز مسندوں اور نہایت عمدہ قالینوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ ﴿76﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿77﴾

پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿77﴾

ع 3 33 13 تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿78﴾

آپ کے رب کا نام بڑا ہی بابرکت ہے، جو جلال اور خوب عزّت والا ہے۔ ﴿78﴾

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ واقعہ مکی ہے، اس میں 96 آیات اور 3 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿1﴾

جب واقع ہونے والی (قیامت) قائم ہو جائے گی۔ ﴿1﴾

لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿2﴾ وقف لازم

اس کے واقع ہونے کو کوئی بھی جھٹلانے والا نہیں ہوگا۔ ﴿2﴾

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿3﴾

وہ (کسی کو) نیچا اور (کسی کو) اونچا کرنے والی (آفت) ہوگی۔ ﴿3﴾

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿4﴾

جب زمین زلزلہ کے ساتھ پوری شدت سے ہلائی جائے گی۔ ﴿4﴾

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿5﴾

اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔ ﴿5﴾

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿6﴾

پھر وہ (پہاڑ) بکھرے ہوئے ذرّات کی طرح ہو جائیں۔ ﴿6﴾

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿7﴾

اور تم (لوگ اس وقت) تین جماعتوں میں تقسیم ہو جاؤ گے۔ ﴿7﴾

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿8﴾

پس دائیں ہاتھ والے۔ دائیں ہاتھ والوں (کی خوش نصیبی) کا کیا کہنا۔ ﴿8﴾

وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ﴿9﴾

اور بائیں ہاتھ والے۔ بائیں ہاتھ والوں (کی بد نصیبی) کا کیا ٹھکانا۔ ﴿9﴾

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿10﴾

اور (نیکیوں میں) سب سے سبقت کر جانے والے تو سب سے ہی آگے ہوں گے۔ ﴿10﴾

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿11﴾

یہی (اللہ کے) مقرب لوگ ہیں۔ ﴿11﴾

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿12﴾

جو نعمتوں والی جنتوں میں ہوں گے۔ ﴿12﴾

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾

بہت بڑی جماعت پہلوں میں سے۔ ﴿13﴾

وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿14﴾

اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے (ہوں گے)۔ ﴿14﴾

عَلٰی سُرُرٍ مَّوۡضُوۡنَةٍ ﴿15﴾
سونے کی تاروں سے بُنے ہوئے تختوں پر۔ ﴿15﴾

مُّتَّکِـِٕیۡنَ عَلَیۡهَا مُتَقٰبِلِیۡنَ ﴿16﴾
تکیہ لگائے آمنے سامنے (بیٹھے) ہوں گے۔ ﴿16﴾

یَطُوۡفُ عَلَیۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ﴿17﴾
ہمیشہ (نوجوان) رہنے والے لڑکے (خدمتگار) ان کے سامنے چکر لگا رہے ہوں گے۔ ﴿17﴾

بِاَکۡوَابٍ وَّ اَبَارِیۡقَ ۙ وَ کَاۡسٍ مِّنۡ مَّعِیۡنٍ ﴿18﴾
آبخورے، جگ اور جاری چشموں سے شراب کے جام لے کر۔ ﴿18﴾

لَّا یُصَدَّعُوۡنَ عَنۡهَا وَ لَا یُنۡزِفُوۡنَ ﴿19﴾
جس سے نہ تو ان کے سر میں درد ہوگا اور نہ ہی عقل میں فتور آئے گا۔ ﴿19﴾

وَ فَاکِهَةٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوۡنَ ﴿20﴾
اور ان کی پسند کے بہت سارے پھل (اور میوے لئے ہوئے)۔ ﴿20﴾

وَ لَحۡمِ طَیۡرٍ مِّمَّا یَشۡتَهُوۡنَ ﴿21﴾
اور پرندوں کا گوشت بھی جو وہ پسند کریں۔ ﴿21﴾

وَ حُوۡرٌ عِیۡنٌ ﴿22﴾
اور ان کے لئے بڑی (خوبصورت) آنکھوں والی حوریں بھی (ہوں گی)۔ ﴿22﴾

کَاَمۡثَالِ اللُّؤۡلُـٔوِ الۡمَکۡنُوۡنِ ﴿23﴾
جو چھپے ہوئے موتیوں کی طرح (خوبصورت) ہوں گی۔ ﴿23﴾

جَزَآءًۢ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿24﴾
یہ ان اعمال کا بدلہ ہوگا جو وہ (دنیا میں) کرتے تھے۔ ﴿24﴾

لَا یَسۡمَعُوۡنَ فِیۡهَا لَغۡوًا وَّ لَا تَاۡثِیۡمًا ﴿25﴾
اس (جنت) میں وہ نہ تو کوئی بیہودہ بات سنیں گے اور نہ ہی کوئی گناہ کی بات۔ ﴿25﴾

اِلَّا قِیۡلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿26﴾
مگر صرف سلام، سلام کی آواز سنیں گے۔ ﴿26﴾

وَ اَصۡحٰبُ الۡیَمِیۡنِ ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡیَمِیۡنِ ﴿27﴾
اور دائیں ہاتھ والے، کیا (ہی خوش نصیب) ہیں دائیں ہاتھ والے۔ ﴿27﴾

فِیۡ سِدۡرٍ مَّخۡضُوۡدٍ ﴿28﴾
وہ بغیر کانٹوں والی بیریوں (کے درختوں) میں ہوں گے۔ ﴿28﴾

وَّ طَلۡحٍ مَّنۡضُوۡدٍ ﴿29﴾
اور تہہ بہ تہہ (چڑھے ہوئے) کیلوں میں۔ ﴿29﴾

وَّ ظِلٍّ مَّمۡدُوۡدٍ ﴿30﴾
اور دور تک پھیلی ہوئی چھاؤں میں۔ ﴿30﴾

وَّ مَآءٍ مَّسۡکُوۡبٍ ﴿31﴾
اور (ہردم رواں) پانی کے آبشاروں میں۔ ﴿31﴾

وَّ فَاکِهَةٍ کَثِیۡرَةٍ ﴿32﴾
اور بکثرت پھلوں میں (ہوں گے)۔ ﴿32﴾

لَّا مَقۡطُوۡعَةٍ وَّ لَا مَمۡنُوۡعَةٍ ﴿33﴾
جو نہ تو کبھی ختم ہوں گے اور نہ ہی وہ روکے جائیں گے (یعنی ہر موسم میں ملیں گے)۔ ﴿33﴾

وَّ فُرُشٍ مَّرۡفُوۡعَةٍ ﴿34﴾
اور بلند و بالا فرشوں (مسندوں) میں ہوں گے۔ ﴿34﴾

اِنَّاۤ اَنۡشَاۡنٰهُنَّ اِنۡشَآءً ﴿35﴾
بلاشبہ ہم ان (کی بیویوں) کو نئے سرے سے (باکرہ اور خوبصورت) پیدا کریں گے۔ ﴿35﴾

فَجَعَلۡنٰهُنَّ اَبۡکَارًا ﴿36﴾
پس ہم انہیں کنواریاں (باکرہ) بنا دیں گے۔ ﴿36﴾

عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿37﴾
جو (اپنے شوہروں سے) محبت کرنے والی، ہم عمر ہوں گی۔ ﴿37﴾

ع 1 38 14 لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿38﴾
یہ سب کچھ دائیں ہاتھ والوں کے لئے ہوگا۔ ﴿38﴾

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿39﴾
(ان کا) ایک بہت بڑا گروہ اگلوں میں سے ہوگا۔ ﴿39﴾

وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿40﴾
اور ایک بہت بڑا گروہ پچھلوں میں سے بھی ہوگا۔ ﴿40﴾

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿41﴾
اور بائیں ہاتھ والے، کیا (ہی بدنصیب) ہیں بائیں ہاتھ والے۔ ﴿41﴾

فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿42﴾
(وہ) شدید گرم ہوا اور کھولتے ہوئے پانی میں ہوں گے۔ ﴿42﴾

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿43﴾
اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں (ہوں گے)۔ ﴿43﴾

لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿44﴾
جو نہ تو ٹھنڈا ہوگا اور نہ ہی آرام دہ۔ ﴿44﴾

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿45﴾
بلاشبہ وہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں) خوب عیش کیا کرتے تھے۔ ﴿45﴾

وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿46﴾
اور وہ بڑے گناہوں کے ارتکاب پر اصرار کیا کرتے تھے۔ ﴿46﴾

وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿47﴾
اور وہ کہا کرتے تھے: کیا ہم جب مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم واقعی (زندہ کر کے) دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟ ﴿47﴾

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿48﴾
کیا (ہم اور) ہمارے پہلے باپ دادا بھی (اٹھائے جائیں گے)؟ ﴿48﴾

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿49﴾
(اے پیغمبر ﷺ) آپ کہہ دیجئے: بلاشبہ سب اگلے اور پچھلے لوگ۔ ﴿49﴾

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿50﴾
سب کے سب ایک معلوم دن، مقررہ وقت، پر ضرور جمع کئے جائیں گے۔ ﴿50﴾

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿51﴾
پھر یقیناً اے گمراہ اور جھٹلانے والو، ﴿51﴾

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿52﴾
تمہیں تھوہر کے درخت میں سے ضرور کھانا ہوگا۔ ﴿52﴾

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿53﴾
تم اسی سے اپنے پیٹ بھرو گے۔ ﴿53﴾

فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿54﴾
پھر اوپر سے شدید (کھولتا ہوا) گرم پانی پیو گے۔ ﴿54﴾

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿55﴾
جیسے تم (پیاس کی بیماری والے) پیاسے اونٹ کی طرح پیو گے۔ ﴿55﴾

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿56﴾
قیامت کے دن ان (بائیں ہاتھ والوں) کی یہ میزبانی ہوگی۔ ﴿56﴾

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿57﴾
ہم نے ہی تم سب کو پیدا کیا ہے پھر تم (دوبارہ زندہ ہونے کی) تصدیق کیوں نہیں کرتے ہو؟ ﴿57﴾

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿58﴾
کیا تم نے غور کیا کہ جو نطفہ (منی کا قطرہ) تم ٹپکاتے ہو۔ ﴿58﴾

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿59﴾
کیا تم اس سے بچہ بناتے ہو یا اس کے بنانے والے ہم ہیں؟ ﴿59﴾

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿60﴾
ہم نے ہی تمہارے درمیان موت کو مقدر کر دیا ہے اور ہم عاجز نہیں ہیں۔ ﴿60﴾

عَلٰۤی اَنۡ نُّبَدِّلَ اَمۡثَالَکُمۡ وَ نُنۡشِئَکُمۡ فِیۡ مَا
لَا تَعۡلَمُوۡنَ (61)
وَ لَقَدۡ عَلِمۡتُمُ النَّشۡاَۃَ الۡاُوۡلٰی فَلَوۡلَا
تَذَکَّرُوۡنَ (62)
اَفَرَءَیۡتُمۡ مَّا تَحۡرُثُوۡنَ (63)
ءَاَنۡتُمۡ تَزۡرَعُوۡنَہٗۤ اَمۡ نَحۡنُ الزّٰرِعُوۡنَ (64)
لَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنٰہُ حُطَامًا فَظَلۡتُمۡ
تَفَکَّہُوۡنَ (65)
اِنَّا لَمُغۡرَمُوۡنَ (66)
بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ (67)
اَفَرَءَیۡتُمُ الۡمَآءَ الَّذِیۡ تَشۡرَبُوۡنَ (68)
ءَاَنۡتُمۡ اَنۡزَلۡتُمُوۡہُ مِنَ الۡمُزۡنِ اَمۡ نَحۡنُ الۡمُنۡزِلُوۡنَ (69)
لَوۡ نَشَآءُ جَعَلۡنٰہُ اُجَاجًا فَلَوۡلَا تَشۡکُرُوۡنَ (70)
اَفَرَءَیۡتُمُ النَّارَ الَّتِیۡ تُوۡرُوۡنَ (71)
ءَاَنۡتُمۡ اَنۡشَاۡتُمۡ شَجَرَتَہَاۤ اَمۡ نَحۡنُ
الۡمُنۡشِئُوۡنَ (72)
نَحۡنُ جَعَلۡنٰہَا تَذۡکِرَۃً وَّ مَتَاعًا لِّلۡمُقۡوِیۡنَ (73)
فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الۡعَظِیۡمِ (74) ع 2 36 15
فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوۡمِ (75)
وَ اِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عَظِیۡمٌ (76)
اِنَّہٗ لَقُرۡاٰنٌ کَرِیۡمٌ (77)
فِیۡ کِتٰبٍ مَّکۡنُوۡنٍ (78)
لَّا یَمَسُّہٗۤ اِلَّا الۡمُطَہَّرُوۡنَ (79)
تَنۡزِیۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ (80)
اَفَبِہٰذَا الۡحَدِیۡثِ اَنۡتُمۡ مُّدۡہِنُوۡنَ (81)
وَ تَجۡعَلُوۡنَ رِزۡقَکُمۡ اَنَّکُمۡ تُکَذِّبُوۡنَ (82)

اس بات سے کہ ہم تم جیسی اور مخلوق بدل کر لے آئیں اور تمہیں
کسی ایسی شکل میں پیدا کر دیں جو تم نہیں جانتے۔ (61)
اور یقیناً اپنی پہلی پیدائش کو تم نے اچھی طرح جان لیا ہے پھر
تم (اس سے) نصیحت حاصل کیوں نہیں کرتے ہو؟ (62)
کیا کبھی تم نے سوچا، یہ بیج جو تم بوتے ہو۔ (63)
کیا تم اسے اُگاتے ہو یا ہم اُگانے والے ہیں؟ (64)
اگر ہم چاہیں تو اسے ریزہ ریزہ کر دیں پھر تم حیرت کے ساتھ
باتیں بناتے رہ جاؤ۔ (65)
کہ بلاشبہ ہم پر تو (اُلٹی) چٹی پڑ گئی۔ (66)
بلکہ ہم بالکل محروم (بدنصیب) ہی رہ گئے۔ (67)
اچھا یہ بتاؤ، وہ پانی جسے تم پیتے ہو۔ (68)
کیا تم نے اسے بادل سے برسایا ہے یا ہم برسانے والے ہیں؟ (69)
ہم چاہیں تو اسے (پانی کو) سخت کڑوا (کھاری) بنا دیں پھر تم
شکر ادا کیوں نہیں کرتے؟ (70)
اچھا تم ذرا یہ تو بتاؤ کہ جو آگ تم جلاتے ہو۔ (71)
کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا ہم اس کے پیدا
کرنے والے ہیں؟ (72)
ہم ہی نے اس (درخت، جس سے آگ جلتی ہے) کو نصیحت کا
ذریعہ اور مسافروں کے لئے مفید بنایا۔ (73)
پس (اے پیغمبر ﷺ) آپ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کیجئے۔ (74)
پس میں ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی قسم کھاتا ہوں۔ (75)
اور بلاشبہ اگر تم سمجھو تو یہ بہت بڑی قسم ہے۔ (76)
یقیناً یہ قرآن بڑی عزت والا ہے۔ (77)
ایک محفوظ کتاب میں درج ہے۔ (78)
اسے صرف پاک لوگ ہی چھو سکتے ہیں۔ (79)
یہ تمام جہانوں کے رب کی طرف سے نازل کردہ ہے۔ (80)
کیا پھر بھی تم اس کلام (قرآن) سے لاپرواہی برتتے ہو۔ (81)
اور تم (اس نعمت میں) اپنا حصہ یہ رکھتے ہو کہ اسے جھٹلاتے ہو؟ (82)

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ (83)

پھر ایسا کیوں نہیں ہوتا کہ جب (کسی کی) روح حلق تک پہنچ جاتی ہے۔ (83)

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ (84)

اور تم اس وقت (اس کی موت) دیکھ رہے ہوتے ہو۔ (84)

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ (85)

اور (اس وقت) تمہاری نسبت ہم اس کے زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم (ہمیں) دیکھ نہیں سکتے۔ (85)

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ (86)

پھر اگر تم کسی کے محکوم نہیں ہو۔ (86)

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (87)

اور تم (اس قول میں) سچے ہو (کہ تمہارا کوئی آقا نہیں) تو اس (مردہ) کی روح واپس لاکر دکھاؤ۔ (87)

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ (88)

پھر اگر وہ (مرنے والا) مقرّب بندوں میں سے ہوا۔ (88)

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ (89)

تو (اس کے لئے) راحت، عمدہ رزق اور نعمتوں والی جنت ہے۔ (89)

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ (90)

اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہوا۔ (90)

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ (91)

(تو کہا جائے گا) اے دائیں ہاتھ والے گروہ کے آدمی، تجھے سلام ہے۔ (91)

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ (92)

اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہوا۔ (92)

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ (93)

تو (اس کی) مہمانی کھولتے ہوئے گرم پانی سے ہوگی۔ (93)

وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ (94)

اور اسے جہنم میں جلنا ہوگا۔ (94)

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ (95)

بے شک یہ خبر سراسر حق اور یقینی ہے۔ (95)

ع 3 22 16 فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ (96)

پس (اے پیغمبر ﷺ) آپ اپنے رب کے نام کی تسبیح کرتے رہیئے جو بڑی عظمت والا ہے۔ (96)

سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ حدید مدنی ہے، اس میں 29 آیات اور 4 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (1)

آسمانوں اور زمین میں جو بھی مخلوق ہے، (سب) اللہ کی تسبیح کررہی ہے اور وہی سب پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ (1)

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (2)

آسمانوں اور زمین میں اسی کی بادشاہت ہے وہی زندگی عطا فرماتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (2)

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (3)

وہی اول بھی ہے اور آخر بھی، وہی ظاہر بھی ہے اور باطن بھی اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (3)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو 6 دن میں پیدا کیا اور پھر عرش

اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ یَعْلَمُ مَا
یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ
مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَ هُوَ مَعَكُمْ
اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿4﴾

پر مستوی (جلوہ افروز) ہوا اور وہ ہر اس چیز کو جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی اور جو اس میں چڑھتی ہے اور تم جہاں کہیں بھی ہوتے ہو وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو، اللہ اسے بخوبی دیکھنے والا ہے۔ ﴿4﴾

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَ اِلَی اللّٰهِ
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿5﴾

آسمانوں اور زمین میں اسی کی حکومت ہے اور تمام معاملات (فیصلہ کے لئے) اس اللہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ ﴿5﴾

یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ؕ
وَهُوَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿6﴾

وہی رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ دلوں کے پوشیدہ راز بھی بخوبی جانتا ہے۔ ﴿6﴾

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ
مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْهِ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ
وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ﴿7﴾

(اے لوگو) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور اس (مال) میں سے خرچ کرو جس کا اس نے تمہیں وارث (مالک) بنایا ہے۔ تم میں سے جو بھی ایمان لائیں اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کریں، ان کے لئے بہت بڑا ثواب ہے۔ ﴿7﴾

وَ مَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ
یَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ قَدْ اَخَذَ
مِیْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿8﴾

(اے لوگو) تمہیں کیا ہوگیا ہے، تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے ہو؟ حالانکہ رسول (ﷺ) تمہیں تمہارے رب پر ایمان لانے کی دعوت دے رہا ہے اور تحقیق وہ (اللہ) تم سے پختہ وعدہ بھی لے چکا ہے۔ اگر تم واقعی ایمان والے ہو (تو اپنے کئے ہوئے وعدہ کو پورا کرو)۔ ﴿8﴾

هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدِهٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ
لِّیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَ اِنَّ
اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿9﴾

وہی (اللہ) تو ہے جو اپنے بندہ (محمد ﷺ) پر واضح آیات نازل کرتا ہے تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئے اور بلاشبہ اللہ تو تم پر بڑی شفقت والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿9﴾

وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ
مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا یَسْتَوِیْ
مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ
اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ
بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰی ؕ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿10﴾ ع 1 10 17

اور تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ہو؟ جبکہ آسمانوں اور زمین کی میراث صرف اللہ ہی کے لئے ہے۔ برابر نہیں ہیں تم میں سے وہ لوگ جنہوں نے فتح (مکہ) سے پہلے (مال) خرچ کیا اور جہاد بھی کیا۔ ان کا درجہ ان سے بڑھ کر ہے جنہوں نے (فتح مکہ کے) بعد (مال) خرچ کیا اور جہاد کیا (ہاں) اللہ نے ان میں سے ہر ایک کے ساتھ بہترین جزا کا وعدہ فرمایا اور تم جو بھی عمل کرتے ہو، اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔ ﴿10﴾

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ﴿11﴾

وہ کون ہے جو اللہ کو قرضہ حسنہ دے پھر وہ (اللہ) اسے اس کے لئے کئی گنا بڑھا کر (واپس) دے اور اس کے لئے بہترین اجر (جنت) ہے۔ ﴿11﴾

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿12﴾

اس (قیامت کے) دن تم مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کی دائیں جانب دوڑ رہا ہوگا (اور انہیں کہا جائے گا) آج تمہارے لئے ایسی جنتوں کی خوشخبری ہے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿12﴾

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿13﴾

اس دن منافق مرد اور عورتیں مومنوں سے کہیں گے: تم ہمارا انتظار کرلو تاکہ ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کرلیں۔ (مگر ان سے) کہا جائے گا کہ تم پیچھے لوٹ جاؤ اور تم (اپنے لئے کہیں اور) نور تلاش کرو۔ پھر ان (دونوں جماعتوں) کے درمیان ایک دیوار حائل کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا۔ اس کے اندرونی حصّہ میں رحمت ہوگی اور باہر کی طرف عذاب ہوگا۔ ﴿13﴾

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿14﴾

منافقین مومنوں کو پکار کر کہیں گے: کیا ہم (دنیا میں) تمہارے ساتھ نہیں تھے؟ مومن جواب دیں گے: جی ہاں، لیکن تم نے اپنے آپ کو فتنہ (نفاق) میں مبتلا کرلیا تھا اور تم (مسلمانوں کے خلاف کسی آفت کا) انتظار کیا کرتے تھے اور تم شک میں پڑے رہے اور تمہیں تمہاری (فضول) تمناؤں نے دھوکے میں رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم (تمہاری موت کا وقت) آپہنچا اور اللہ کے بارے میں دھوکے باز (شیطان) نے تمہیں (آخر وقت تک) دھوکا میں ہی رکھا۔ ﴿14﴾

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿15﴾

پس آج کے دن نہ تو تم سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ ہی ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا۔ تمہارا ٹھکانا جہنم ہے، وہی تمہارے لائق ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ ﴿15﴾

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿16﴾

کیا اب تک ایمان والوں کے لئے وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر سے اور جو حق (قرآن) نازل ہوچکا ہے اس سے نرم ہو جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہوجائیں جنہیں اس سے پہلے کتاب دی گئی تھی پھر جب ان پر ایک لمبا زمانہ گزر گیا تو ان کے دل سخت ہوگئے اور (آج) ان میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔ ﴿16﴾

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿17﴾

اس بات کو اچھی طرح جان لو کہ اللہ ہی زمین کو اس کی موت کے بعد زندگی بخشتا ہے۔ تحقیق ہم نے تمہارے لئے اپنی آیات کھول کر بیان کردی ہیں تاکہ تم عقل سے کام لو۔ ﴿17﴾

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿18﴾

بلاشبہ صدقہ دینے والے مرد، صدقہ دینے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ کو قرضِ حسنہ دیا ہے، ان کو یقیناً کئی گنا بڑھا کر دیا جائے گا اور ان کے لئے بہت ہی عمدہ اجر (جنت) ہے۔ ﴿18﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
ع 2 9 18 بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿19﴾

اور لوگ جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں، وہی اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ ان کے لئے (اعمال کے مطابق) اجر بھی ہے اور نور بھی اور جو لوگ کفر کرتے ہیں اور ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں، یہی لوگ جہنمی ہیں۔ ﴿19﴾

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿20﴾

خوب جان لو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل، تماشا، زینت، آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا، مال و دولت اور اولاد میں ایک دوسرے پر کثرت جتانا ہے۔ اس کی مثال اس بارش کی ہے جس سے اُگنے والا سبزہ کاشتکاروں کو خوش کر دیتا ہے پھر وہ خشک ہو جاتا ہے پس تم اسے زرد دیکھتے ہو پھر وہ ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے اور (نافرمانوں کے لئے) آخرت میں سخت عذاب ہے اور (فرمانبرداروں کے لئے) اللہ کی بخشش اور اس کی خوشنودی ہے۔ دنیا کی زندگی تو محض دھوکے کا سامان ہے۔ ﴿20﴾

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿21﴾

(اے لوگو) تم اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کو حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین جیسی ہے۔ یہ ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے کہ وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ ﴿21﴾

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿22﴾

زمین میں اور تمہاری جانوں پر جو بھی مصیبت آتی ہے وہ کتاب (لوحِ محفوظ) میں (لکھی ہوئی) ہے، اس سے پہلے کہ ہم اسے پیدا کریں۔ یقیناً یہ اللہ پر بہت ہی آسان ہے۔ ﴿22﴾

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۨ ﴿23﴾

(یہ تمہیں اس لئے بتایا جا رہا ہے) تاکہ تمہیں جو بھی نقصان ہو تم اس پر رنجیدہ نہ ہو اور تم اس پر نہ اتراؤ جو وہ تمہیں عطا فرمائے اور اللہ کسی اترانے اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿23﴾

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۭ

جو خود بھی بخیلی کرتے ہیں، دوسروں کو بھی بخیلی کی تعلیم دیتے ہیں (سنو) اور جو شخص (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے) منہ

وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿24﴾

پھیرے گا، بلاشبہ اللہ بے نیاز، ہر قسم کی تعریفات کا مستحق ہے۔ (24)

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا
مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ
بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ
وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ
ع 3/6 19 وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿25﴾

تحقیق ہم نے اپنے رسولوں کو واضح نشانیاں دے کر بھیجا اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب اور میزان (انصاف کی ترازو) بھی اتاری تاکہ لوگ عدل وانصاف پر قائم رہیں اور ہم نے لوہا بھی اتارا جس میں بڑی قوت اور لوگوں کے لئے (بہت سے) فوائد ہیں اور (اس لئے بھی) تاکہ اللہ جان لے کہ کون اس کو دیکھے بغیر اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ یقیناً اللہ بڑا طاقتور، ہر چیز پر غالب ہے۔ (25)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ
ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿26﴾

اور تحقیق ہم نے نوح اور ابراہیم (علیہما السلام) کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ہم نے ان دونوں کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (جاری) رکھی پھر ان (کی قوموں) میں سے بعض تو ہدایت پانے والے ہیں اور اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ (26)

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا
بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ
وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً
وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا
عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا
حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ
اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿27﴾

پھر ان دونوں کے بعد ہم نے لگاتار اپنے رسول بھیجے اور ان سب کے بعد عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) کو بھیجا اور انہیں انجیل عطا فرمائی اور جن لوگوں نے ان (عیسیٰ علیہ السلام) کی پیروی کی، ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور رحمت ڈال دی (ہاں) رہبانیت (ترکِ دنیا) انہوں نے خود ایجاد کی تھی، ہم نے اسے (ترکِ دنیا کو) ان پر فرض نہیں کیا تھا، سوائے اللہ کی خوشنودی کی طلب کے۔ انہوں نے اس کا خیال نہ رکھا، جیسا خیال رکھنے کا حق تھا پس ان میں سے جو بھی ایمان پر قائم رہے ہم نے انہیں ان کا (مکمل) اجر دیا اور ان میں سے بہت سے لوگ نافرمان ہیں۔ (27)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا
بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ
لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿28﴾

اے ایمان والو، اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو اور اس کے رسول (محمد ﷺ) پر ایمان لے آؤ۔ اللہ تمہیں اپنی رحمت سے دوہرا (اجر) عطا فرمائے گا اور تمہیں ایسا نور بخشے گا جس کی روشنی میں تم چلو گے اور وہ تمہیں بخش دے گا اور اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ (28)

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ
مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ
ع 4/4 20 مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿29﴾

تاکہ اہل کتاب کو معلوم ہو جائے کہ وہ اللہ کے فضل کے کسی حصہ پر اختیار نہیں رکھتے اور بلاشبہ تمام فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، وہ جسے چاہتا ہے (اپنا فضل) عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ (29)

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ مجادلہ مدنی ہے، اس میں 22 آیات اور 3 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

الجزء 28 قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا
وَ تَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿1﴾

یقیناً اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو اپنے شوہر کے معاملہ میں آپ (ﷺ) سے بحث کر رہی تھی اور اللہ سے (اپنی حالت کا) شکوہ کر رہی تھی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ بے شک اللہ ہر ایک کی سننے والا، ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔ ﴿1﴾

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ
اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ؕ
وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ
وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿2﴾

تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کر (ماں کہہ) بیٹھتے ہیں، وہ (بیویاں) ان کی مائیں نہیں بن جاتیں۔ ان کی مائیں تو صرف وہی (عورتیں) ہیں جنہوں نے انہیں جنا ہے۔ بلاشبہ یہ لوگ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ خوب معاف کرنے والا، نہایت بخشنے والا ہے۔ ﴿2﴾

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ
لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ
يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿3﴾

اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کر لیں پھر اپنی کہی ہوئی بات سے رجوع کرنا چاہیں تو ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے انہیں ایک غلام آزاد کرنا ہوگا، (اے مومنو) تمہیں اس بات کی نصیحت کی جاتی ہے اور تم جو بھی عمل کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔ ﴿3﴾

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ
فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿4﴾

اور جو شخص (غلام) نہ پائے تو وہ دو ماہ لگاتار روزے رکھے۔ قبل اس کے کہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں اور جو اس کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو وہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ یہ (حکم) اس لئے ہے تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور یہ اللہ کی حدود ہیں اور انکار کرنے والوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ﴿4﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا
كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ
بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿5﴾

بلاشبہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ ایسے ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے اور تحقیق ہم نے واضح آیات نازل کر دی ہیں اور کفار کے لئے رسوا کرنے والا عذاب (تیار) ہے۔ ﴿5﴾

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا
عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
ع 1/6/1 شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿6﴾

جس دن اللہ ان سب کو (زندہ کر کے) اٹھائے گا پھر وہ انہیں بتائے گا جو انہوں نے عمل کئے تھے، اللہ نے اسے شمار کر رکھا ہے اور وہ خود اسے بھول گئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿6﴾

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِي الۡاَرۡضِ ؕ مَا يَكُوۡنُ مِنۡ نَّجۡوٰى ثَلٰثَةٍ
اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمۡ وَلَا خَمۡسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمۡ
وَلَاۤ اَدۡنٰى مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكۡثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمۡ
اَيۡنَ مَا كَانُوۡا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا يَوۡمَ
الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۷﴾

کیا تمہیں معلوم نہیں کہ بلاشبہ اللہ آسمان وزمین کی ہر چیز کو جانتا ہے۔ جب بھی تین آدمی آپس میں سرگوشی کرتے ہیں تو وہ (اللہ) ان کے ساتھ چوتھا ہوتا ہے اور جب پانچ سرگوشی کرتے ہیں تو وہ ان کے ساتھ چھٹا ہوتا ہے۔ خفیہ بات کرنے والے چاہے چند افراد ہوں یا زیادہ اور جہاں کہیں بھی ہوں وہ (اللہ) ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ پھر وہ قیامت کے دن انہیں ان اعمال کی خبر دے گا جو انہوں نے کئے تھے۔ بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (7)

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ نُهُوۡا عَنِ النَّجۡوٰى ثُمَّ
يَعُوۡدُوۡنَ لِمَا نُهُوۡا عَنۡهُ وَيَتَنٰجَوۡنَ بِالۡاِثۡمِ
وَالۡعُدۡوَانِ وَمَعۡصِيَتِ الرَّسُوۡلِ ۫ وَاِذَا
جَآءُوۡكَ حَيَّوۡكَ بِمَا لَمۡ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ
وَيَقُوۡلُوۡنَ فِيۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ لَوۡلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ
بِمَا نَقُوۡلُ ؕ حَسۡبُهُمۡ جَهَنَّمُ ۚ يَصۡلَوۡنَهَا ۚ
فَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۸﴾

(اے نبی ﷺ) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں سرگوشی کرنے سے روکا گیا تھا پھر بھی وہ وہی کام کرتے رہے جن سے انہیں روکا گیا تھا اور وہ لوگ آپس میں گناہ، زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے رہے اور جب یہ لوگ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو ان الفاظ سے سلام کرتے ہیں جن الفاظ سے اللہ نے آپ کو سلام نہیں کیا اور وہ اپنے دل ہی دل میں کہتے ہیں ہم جو کچھ کہتے ہیں، اس پر اللہ ہمیں سزا کیوں نہیں دیتا؟ ان کے لئے جہنم (کی سزا ہی) کافی ہے جس میں وہ داخل ہوں گے۔ پس وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ (8)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَنَاجَيۡتُمۡ فَلَا
تَتَنَاجَوۡا بِالۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ وَمَعۡصِيَتِ
الرَّسُوۡلِ وَتَنَاجَوۡا بِالۡبِرِّ وَالتَّقۡوٰى ؕ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ الَّذِيۡۤ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۹﴾

اے ایمان والو، جب بھی تم آپس میں سرگوشی کرو تو گناہ، ظلم و زیادتی اور رسول کی نافرمانی کے متعلق سرگوشی نہ کیا کرو بلکہ نیکی اور پرہیزگاری کے متعلق باتیں کیا کرو اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو جس کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے۔ (9)

اِنَّمَا النَّجۡوٰى مِنَ الشَّيۡطٰنِ لِيَحۡزُنَ الَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡا وَلَيۡسَ بِضَآرِّهِمۡ شَيۡـًٔا اِلَّا بِاِذۡنِ
اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾

بلاشبہ (بری) سرگوشی (کانا پھوسی) کرنا شیطان کی طرف سے ہے تاکہ وہ مومنوں کو غم پہنچائے حالانکہ وہ (شیطان) انہیں (مومنوں کو) اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہئے۔ (10)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا قِيۡلَ لَكُمۡ تَفَسَّحُوۡا
فِي الۡمَجٰلِسِ فَافۡسَحُوۡا يَفۡسَحِ اللّٰهُ لَكُمۡ ۚ
وَاِذَا قِيۡلَ انۡشُزُوۡا فَانۡشُزُوۡا يَرۡفَعِ اللّٰهُ
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ ۙ وَالَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ

اے ایمان والو، جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں کشادگی کرو (دوسروں کو جگہ دو) تو جگہ کشادہ کر دیا کرو، اللہ تمہارے لئے کشادگی پیدا کر دے گا اور جب کہا جائے کہ اُٹھ (کر چلے) جاؤ تو فوراً اٹھ جایا کرو۔ اللہ تم میں سے ایمان

دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿11﴾

والوں اور اہل علم کے درجات بلند فرما دے گا اور اللہ تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے۔ ﴿11﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿12﴾

اے ایمان والو، جب تم رسول (ﷺ) سے سرگوشی کرنا چاہو تو اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ دیا کرو، یہ تمہارے حق میں بہتر اور بہت ہی پاکیزہ ہے۔ ہاں اگر (صدقہ دینے کے لئے) تم کچھ بھی نہ پاؤ (تو کوئی بات نہیں)۔ بلاشبہ اللہ خوب بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿12﴾

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ
ع 2 7 وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿13﴾

کیا تم اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ دینے سے ڈر گئے ہو؟ جب تم نے ایسا (سرگوشی سے پہلے صدقہ) نہ کیا اور اللہ نے (پھر) بھی تمہیں معاف فرما دیا۔ تو اب تم نماز کی پابندی کرو، زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔ ﴿13﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿14﴾

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے ایسی قوم سے دوستی کی جن پر اللہ ناراض ہو چکا ہے۔ وہ (منافق) لوگ نہ تو تم میں سے ہیں اور نہ ہی ان (کفار) میں سے اور یہ جان بوجھ کر جھوٹی بات پر قسمیں کھاتے ہیں۔ ﴿14﴾

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾

اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ بلاشبہ وہ بہت ہی بُرا کام کر رہے ہیں۔ ﴿15﴾

اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿16﴾

ان لوگوں نے تو اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے (ان کی آڑ میں) انہوں نے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا، لہٰذا ان کے لئے رُسوا کرنے والا عذاب (تیار) ہے۔ ﴿16﴾

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾

ان کے مال اور ان کی اولاد، اللہ کے ہاں ان کے کچھ بھی کام نہیں آئیں گے۔ یہ لوگ جہنمی ہیں جس میں یہ ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿17﴾

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿18﴾

جس دن اللہ ان سب کو (زندہ کر کے) اٹھائے گا تو وہ اللہ کے سامنے بھی اسی طرح قسمیں کھائیں گے جس طرح تمہارے سامنے کھاتے ہیں اور وہ یہ سمجھ رہے ہوں گے کہ اس سے ان کا کوئی کام بن جائے گا۔ خوب جان لو، یقیناً یہی لوگ جھوٹے ہیں۔ ﴿18﴾

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ
اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ
الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿19﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ
فِى الْاَذَلِّيْنَ ﴿20﴾
كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿21﴾
لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا
اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ
عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ
حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ
ع 3 9 3 الْمُفْلِحُوْنَ ﴿22﴾

ان (منافقین) پر شیطان غالب آچکا ہے اور اس (شیطان) نے انہیں اللہ کی یاد بھلا دی ہے۔ یہی لوگ شیطان کا لشکر ہیں۔ خبردار، شیطان کا لشکر ہی خسارہ میں رہنے والا ہے۔ ﴿19﴾ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کرتے ہیں، یہی ذلیل ترین (لوگوں) میں سے ہیں۔ ﴿20﴾ اللہ لکھ چکا ہے کہ یقیناً میں اور میرے پیغمبر ہی غالب رہیں گے۔ بے شک اللہ بڑی قوت والا، ہر چیز پر غالب ہے۔ ﴿21﴾ (اے پیغمبر ﷺ) آپ کبھی ایسے لوگ نہیں پائیں گے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہوں (اور) وہ ان لوگوں سے دوستی (محبت) کریں جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں۔ خواہ وہ (مخالفت کرنے والے) ان کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی ہوں یا ان کے خاندان کے افراد۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان کو لکھ (کر پختہ کر) دیا ہے اور اپنی طرف سے روح (جبرائیل علیہ السلام) کے ذریعہ ان کی خاص مدد کی ہے اور (قیامت کے دن) وہ انہیں ایسی جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہیں۔ یہی لوگ اللہ کی جماعت ہیں۔ خوب جان لو، بے شک اللہ ہی کی جماعت کے لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿22﴾

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ حشر مدنی ہے، اس میں 24 آیات اور 3 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿1﴾

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

آسمانوں اور زمین میں جتنی بھی چیزیں (حیوانات، نباتات، جمادات) ہیں سب اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہیں اور وہ (اللہ) سب پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿1﴾

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا وقف النبی ﷺ
ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ

(اللہ) وہی تو ہے جس نے پہلے ہی حملہ کے وقت اہل کتاب کے کفار کو ان کے گھروں سے نکال باہر کیا۔ (اے مسلمانو) تم تو سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ وہ (اتنی آسانی سے مدینہ سے) نکل جائیں گے اور وہ (کفار خود بھی) یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ ان کے

حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿2﴾

مضبوط قلعے انہیں اللہ (کے عذاب) سے بچالیں گے۔ پس ان پر اللہ (کا عذاب) ایسی جگہ سے آیا، جہاں سے انہیں گمان بھی نہ تھا اور اللہ نے ان کے دلوں میں (مسلمانوں کا) ایسا رعب ڈال دیا کہ وہ خود ہی اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں (سے بھی) اپنے گھروں کو برباد کر رہے تھے۔ پس اے اہل بصیرت (عقل مند لوگو) تم (اس واقعہ سے) عبرت حاصل کرو۔ ﴿2﴾

وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿3﴾

اور اگر اللہ نے ان کے مقدر میں جلا وطنی نہ لکھی ہوتی تو وہ (اللہ) یقیناً انہیں دنیا میں ہی سخت سزا دیتا اور آخرت میں تو ان کے لئے آگ کا عذاب ہے ہی۔ ﴿3﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿4﴾

(ان کا) یہ (انجام) اس لئے ہوا کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کی جو بھی اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو آگاہ رہو، اللہ (اسے) سزا دینے میں بہت سخت ہے۔ ﴿4﴾

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿5﴾

(اے مسلمانو) تم نے کھجوروں کے جو درخت کاٹ ڈالے یا جنہیں تم نے ان کی جڑوں پر قائم رہنے دیا، یہ سب اللہ کے حکم سے ہوا اور یہ اس لئے بھی ہوا تا کہ وہ نافرمانوں کو رُسوا کر دے۔ ﴿5﴾

وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۖ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿6﴾

اور اللہ نے ان (کفار) کے مال میں سے جو بھی اپنے رسول (ﷺ) کو دلوایا وہ ایسا مال نہیں تھا کہ جس (کے حصول) کے لئے تم نے گھوڑے یا اونٹ دوڑائے ہوں بلکہ اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے، غالب کر دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿6﴾

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۖ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۖ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿7﴾ وقف لازم

اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) کو ان بستی والوں سے جو بھی مال دلوایا، وہ مال اللہ، اس کے رسول، (رسول ﷺ کے) رشتہ داروں، یتیموں، مساکین اور مسافروں کے لئے ہے تا کہ وہ (مال) تمہارے دولت مندوں ہی کے درمیان گردش کرتا نہ رہ جائے اور رسول تمہیں جو کچھ بھی دیں وہ لے لو اور جس چیز سے تمہیں روکیں اس سے رک جاؤ اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ ﴿7﴾

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ

(یہ مالِ فے) ان محتاج مہاجرین کے لئے بھی ہے جو اپنے گھروں اور اپنے اموال سے نکال باہر کئے گئے ہیں اور وہ اللہ کا

وَ رِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿8﴾

فضل اور اس کی رضا چاہتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی حمایت پر کمر بستہ رہتے ہیں۔ یہی لوگ سچے ہیں۔ ﴿8﴾

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ
يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ
فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ
وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ﴿9﴾

اور (یہ مالِ فے ان لوگوں کے لئے بھی ہے) جنہوں نے (مہاجرینِ مکہ کی آمد سے) پہلے ہی ایمان لا کر یہاں (مدینہ میں) رہائش اختیار کر رکھی تھی۔ یہ لوگ (انصار) اپنی طرف ہجرت کر کے آنے والوں سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ انہیں (مہاجرین کو) دیا جائے، وہ اس سے اپنے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہیں کرتے اور وہ (مہاجرین کو) اپنی ذات پر ترجیح دیتے ہیں خواہ وہ خود محتاج ہوں اور جو لوگ اپنے نفس کی بخیلی سے بچا لئے گئے، وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿9﴾

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا
بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ
ع 1 10 4 اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿10﴾

اور (یہ مالِ فے ان کے لئے بھی ہے) جو ان (مہاجرین اور انصار) کے بعد (دائرہ اسلام میں) آئے۔ وہ کہتے ہیں: اے ہمارے رب: ہمیں معاف فرما دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور مومنوں کے بارے میں ہمارے دلوں میں بغض نہ رہنے دے، اے ہمارے رب، بے شک آپ بڑی شفقت، بے حد رحم کرنے والے ہیں۔ ﴿10﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ
اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ
فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿11﴾

(اے پیغمبر ﷺ) کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنہوں نے منافقت کی۔ وہ اہل کتاب میں سے اپنے کافر بھائیوں سے کہتے ہیں: اگر تم جلا وطن کئے گئے تو ہم بھی ضرور تمہارے ساتھ نکلیں گے اور ہم تمہارے بارے میں کبھی بھی کسی کی بات نہیں مانیں گے اور اگر (مسلمانوں کی طرف سے) تم سے لڑائی کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے (مگر) اللہ گواہی دیتا ہے کہ بلاشبہ یہ (لوگ) جھوٹے ہیں۔ ﴿11﴾

لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ
قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَ لَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ
لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿12﴾

اگر وہ (یہودی) جلا وطن کئے گئے تو یہ (منافقین) ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر ان (یہود) سے جنگ کی گئی تو یہ ان (یہود) کی بالکل بھی مدد نہیں کریں گے اور (بالفرض) وہ ان کی مدد کے لئے آ بھی گئے تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کی کہیں سے بھی (کوئی) مدد نہیں کی جائے گی۔ ﴿12﴾

لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿13﴾

(اے مسلمانو، یقین مانو کہ) ان (منافقین) کے دلوں میں اللہ کے خوف سے زیادہ تمہاری دہشت ہے، یہ اس لئے ہے کہ یہ بے سمجھ لوگ ہیں۔ ﴿13﴾

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿14﴾

یہ سب (یہود اور منافقین) مل کر بھی (کھلے میدان میں) تمہارے ساتھ نہیں لڑیں گے مگر قلعہ بند بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے (چھپ چھپ کر)۔ ان کی تو آپس میں شدید مخالفت ہے، آپ انہیں متحد سمجھ رہے ہیں لیکن ان کے دل ایک دوسرے سے جدا ہیں۔ یہ اس لئے ہے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔ ﴿14﴾

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿15﴾

یہ بھی اپنے سے پہلے ان لوگوں (یہود بنو قینقاع) کی طرح ہیں جو کچھ ہی عرصہ پہلے (بدر میں) اپنے کئے کا مزا چکھ چکے ہیں اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ﴿15﴾

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾

(ان کی مثال) شیطان جیسی ہے کہ جب وہ انسان سے کہتا ہے: کفر کر، جب انسان کفر کر بیٹھتا ہے تو وہ کہتا ہے: میں تجھ سے بری الذمہ ہوں۔ بے شک میں تو اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔ ﴿16﴾

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿17﴾ ع 2 5

پس ان دونوں (شیطان اور کفار) کا انجام یہ ہوگا کہ بلا شبہ وہ دونوں ہمیشہ جہنم میں رہیں گے اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔ ﴿17﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾

اے ایمان والو، اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو اور ہر آدمی یہ دیکھے کہ اس نے کل (قیامت) کے لئے کیا (نیک کاموں کا ذخیرہ) آگے بھیجا ہے اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے۔ ﴿18﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿19﴾

اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے اللہ (کے احکام) کو بھلا دیا تو اس (اللہ) نے بھی انہیں ان کے نفسوں (کے نیک اعمال) سے غافل کر دیا۔ یہی لوگ نافرمان ہیں۔ ﴿19﴾

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿20﴾

اہل جہنم اور اہل جنت کبھی برابر نہیں ہو سکتے جنتی لوگ ہی (اصل میں) کامیاب ہیں۔ ﴿20﴾

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کر دیتے تو تم دیکھتے کہ وہ خوف الٰہی سے دبا جا رہا ہوتا اور پھٹ پڑتا۔ ہم یہ مثالیں لوگوں کے لئے اس لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ (اپنی حالت پر) غور وفکر کریں۔ ﴿21﴾

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ
وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ﴿22﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡمَلِكُ الۡقُدُّوۡسُ
السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ
الۡمُتَكَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشۡرِكُوۡنَ ﴿23﴾
هُوَ اللّٰهُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ
الۡحُسۡنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ
ع 3/7 6 وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ ﴿24﴾

اللہ وہی تو ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی غائب اور حاضر کو جاننے والا ہے۔ وہ بڑا ہی مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿22﴾ اللہ وہی تو ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہی (حقیقی) شہنشاہ، ہر عیب سے پاک، سراسر سلامتی دینے والا، امن عطا کرنے والا، نگہبان، انتہائی غالب اور شان کبریائی والا ہے۔ پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔ ﴿23﴾ اللہ ہی (ہر چیز کو) پیدا کرنے والا، (ہر مخلوق کو) وجود بخشنے والا، صورتیں بنانے والا ہے۔ اس کے تمام نام ہی پیارے ہیں۔ آسمانوں اور زمین میں جو بھی چیز ہے، اس کی پاکی بیان کرتی ہے اور وہ ہر چیز پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿24﴾

سُوۡرَةُ الۡمُمۡتَحِنَةِ مَدَنِیَّةٌ

سورۂ ممتحنہ مدنی ہے، اس میں 13 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا عَدُوِّیۡ
وَعَدُوَّكُمۡ اَوۡلِیَآءَ تُلۡقُوۡنَ اِلَیۡهِمۡ بِالۡمَوَدَّةِ
وَقَدۡ كَفَرُوۡا بِمَا جَآءَكُمۡ مِّنَ الۡحَقِّ ۚ یُخۡرِجُوۡنَ
الرَّسُوۡلَ وَاِیَّاكُمۡ اَنۡ تُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ رَبِّكُمۡ ؕ
اِنۡ كُنۡتُمۡ خَرَجۡتُمۡ جِهَادًا فِیۡ سَبِیۡلِیۡ
وَابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِیۡ ٭ۖ تُسِرُّوۡنَ اِلَیۡهِمۡ بِالۡمَوَدَّةِ ٭ۖ
وَاَنَا اَعۡلَمُ بِمَاۤ اَخۡفَیۡتُمۡ وَمَاۤ اَعۡلَنۡتُمۡ ؕ وَمَنۡ
یَّفۡعَلۡهُ مِنۡكُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیۡلِ ﴿1﴾

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔
اے ایمان والو، تم میرے اور اپنے دشمنوں کو اپنا دوست نہ بناؤ۔ تم ان کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتے ہو حالانکہ جو (دین) حق تمہارے پاس آ چکا ہے وہ اس کا انکار کر چکے ہیں اور وہ رسول (ﷺ) کو اور تمہیں محض اس وجہ سے جلاوطن کرتے ہیں کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے اور میری خوشنودی حاصل کرنے کے لئے نکلے ہو تو پھر خفیہ طور پر انہیں (کفار مکہ کو) دوستی کا پیغام کیوں بھیجتے ہو؟ اور تم جو کچھ بھی چھپاتے یا ظاہر کرتے ہو، میں اسے اچھی طرح جانتا ہوں اور تم میں سے جو بھی ایسا کر رہا ہے، یقیناً وہ سیدھی راہ سے بھٹک چکا ہے۔ ﴿1﴾

اِنۡ یَّثۡقَفُوۡكُمۡ یَكُوۡنُوۡا لَكُمۡ اَعۡدَآءً وَّیَبۡسُطُوۡۤا
اِلَیۡكُمۡ اَیۡدِیَهُمۡ وَاَلۡسِنَتَهُمۡ بِالسُّوۡٓءِ وَوَدُّوۡا
لَوۡ تَكۡفُرُوۡنَ ؕ ﴿2﴾

(ان کا رویہ تو یہ ہے) اگر وہ تم پر قابو پا لیں تو تمہارے (کھلے) دشمن بن جائیں اور وہ اپنے ہاتھوں اور زبانوں سے تمہیں تکالیف پہنچائیں اور وہ تو چاہتے ہیں کہ تم (بھی کسی طرح) کافر بن جاؤ۔ ﴿2﴾

لَنۡ تَنۡفَعَكُمۡ اَرۡحَامُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ ۚۛ
معانقة 16 یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ۚۛ یَفۡصِلُ بَیۡنَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿3﴾

قیامت کے دن نہ تو تمہارے رشتہ دار تمہارے کام آئیں گے اور نہ ہی تمہاری اولاد۔ (اس دن) وہ (اللہ) تمہارے درمیان فیصلہ کر دے گا اور اللہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ ﴿3﴾

قَدۡ كَانَتۡ لَكُمۡ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ فِیۡۤ اِبۡرٰهِیۡمَ

(اے مومنو) تحقیق، تمہارے لئے ابراہیم (علیہ السلام) اور ان کے

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا
مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا
بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ
وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ
اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ
وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ
رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ﴿4﴾

ساتھیوں میں (ایک) بہترین نمونہ ہے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: ہم تم سے اور تمہارے ان معبودوں سے بیزار ہیں جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو۔ ہم تو تمہارے (عقائد کے) منکر ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لئے دشمنی اور بغض ظاہر ہو چکا ہے، جب تک کہ تم اکیلے اللہ پر ایمان لے آؤ۔ مگر ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے باپ سے یہ کہنا کہ میں آپ کے لئے ضرور استغفار کرونگا (مگر) میں آپ کے لئے اللہ کی جانب سے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار، ہم نے آپ ہی پر بھروسا کیا ہے اور آپ ہی کی طرف رجوع کیا ہے اور سب کو آپ ہی کی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ ﴿4﴾

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ
لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿5﴾

اے ہمارے رب، ہمیں کفار کے لئے فتنہ (آزمائش) نہ بنا اور اے ہمارے رب، ہماری مغفرت فرما دے، بے شک آپ ہی ہر چیز پر غالب، خوب حکمت والے ہیں۔ ﴿5﴾

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ
كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ
ع 1 6 7 يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿6﴾

تحقیق تمہارے لئے ان (ابراہیم علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں) میں بہترین نمونہ ہے ہر اس آدمی کے لئے جو اللہ (سے ملنے) اور آخرت کے دن کی امید رکھتا ہے اور جو بھی (حق سے) منہ پھیرے گا تو بے شک اللہ بڑا بے نیاز، تعریف کے لائق ہے۔ ﴿6﴾

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ
عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿7﴾

امید ہے کہ اللہ تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تمہاری دشمنی رہی ہے، محبت پیدا کر دے اور اللہ بڑی قدرت والا اور اللہ خوب بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿7﴾

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي
الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ
تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُقْسِطِيْنَ ﴿8﴾

اللہ تمہیں ان لوگوں کے ساتھ نیکی اور انصاف کا برتاؤ کرنے سے نہیں روکتا جنہوں نے دین کے معاملہ میں تم سے جنگ نہیں کی اور نہ ہی انہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ ﴿8﴾

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي
الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا
عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿9﴾

اللہ تمہیں ان لوگوں کے ساتھ دوستی کرنے سے منع فرماتا ہے جنہوں نے دین کے معاملہ میں تم سے جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہیں جلاوطن کرنے میں (تمہارے دشمنوں کی) مدد کی اور جو لوگ بھی انہیں اپنا دوست بنائیں گے، وہی لوگ ظالم ہیں۔ ﴿9﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ
مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ
فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى
الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ
وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ
وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْـَٔلُوْا
مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ
حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ (10)

اے ایمان والو، جب تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم ان (کے مومن ہونے) کی تحقیق کر لیا کرو۔ اللہ ان کے ایمان کو بہتر جانتا ہے۔ جب تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ (واقعی) مومن ہیں تو انہیں کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔ وہ (مومن عورتیں) کفار کے لئے حلال نہیں ہیں اور نہ ہی وہ (کافر مرد) ان (مومن عورتوں) کے لئے حلال ہیں۔ ان کافر شوہروں نے شادی پر جو (مہر) خرچ کیا تھا وہ انہیں واپس کر دو۔ تمہارے لئے کوئی حرج کی بات نہیں کہ تم ان عورتوں کا مہر دے کر ان سے نکاح کر لو۔ تم اپنی کافر بیویوں کو اپنے پاس نہ رکھو اور تم نے (کافر بیویوں پر) جو (مہر) خرچ کیا تھا، اس کا ان (کفار) سے مطالبہ کرو اور (اسی طرح) کفار نے (مومن عورتوں پر) جو (مہر) خرچ کیا تھا وہ بھی مانگ لیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے۔ وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔ (10)

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَیْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ
فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ
مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْٓ اَنْتُمْ
بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ (11)

اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی (مرتد ہو کر) کفار کی طرف چلی جائے پھر تمہاری انہی کفار سے جنگ ہو اور (مالِ غنیمت ہاتھ لگے) تو جن (مسلمانوں) کی بیویاں چلی گئی ہیں، انہیں ان کا خرچ کیا ہوا مال (مہر مالِ غنیمت میں سے) دے دو اور اس اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ (11)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ
عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ
وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ
بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ
وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ
وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (12)

اے نبی (ﷺ) جب مومن عورتیں آپ کے پاس ان باتوں پر بیعت کرنے کے لئے آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گی، چوری نہیں کریں گی، زنا نہیں کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی، کوئی ایسا بہتان نہیں لگائیں گی جسے انہوں نے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان گھڑا ہو (دوسروں کی اولاد کو اپنے شوہروں کی طرف منسوب نہیں کریں گی) اور کسی بھی نیک کام میں آپ (ﷺ) کی نافرمانی نہیں کریں گی تو آپ ان سے بیعت لے لیں اور ان کے حق میں اللہ سے مغفرت کی دعا کریں۔ بے شک اللہ خوب معاف کرنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ (12)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ

اے ایمان والو تم اس (قوم) سے دوستی نہ رکھو جن سے اللہ ناراض

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا
يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿13﴾ ع 2 7 8

ہے۔ تحقیق وہ لوگ تو آخرت (کی آمد) سے ایسے مایوس ہو چکے ہیں جیسے کفار اہل قبور (کے زندہ ہونے) سے ناامید ہیں۔ ﴿13﴾

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ صف مدنی ہے، اس میں 14 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿1﴾

آسمانوں اور زمین میں جو بھی چیزیں ہیں، (سب) اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہیں اور وہ ہر چیز پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿1﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿2﴾

اے ایمان والو، تم وہ بات کیوں کہتے ہو جس پر تم خود عمل نہیں کرتے ہو۔ ﴿2﴾

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿3﴾

اللہ کے نزدیک بڑی ناراضگی والا ہے (یہ عمل) کہ تم وہ بات کہو جس پر تم خود عمل نہیں کرتے ہو۔ ﴿3﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿4﴾

بے شک اللہ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی راہ میں صفیں باندھ کر لڑتے ہیں گویا کہ وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہوں۔ ﴿4﴾

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿5﴾

اور (یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم تم مجھے تکلیف کیوں پہنچاتے ہو حالانکہ تمہیں (اچھی طرح) معلوم ہے کہ میں تمہاری طرف (بھیجا ہوا) اللہ کا رسول ہوں۔ پس جب ان لوگوں نے ٹیڑھا پن اختیار کیا تو اللہ نے ان کے دلوں کو (اور) ٹیڑھا کر دیا اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿5﴾

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿6﴾

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریم کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے بنی اسرائیل، میں تمہاری طرف (بھیجا ہوا) اللہ کا رسول ہوں، مجھ سے پہلے جو (کتاب) تورات نازل ہو چکی ہے، میں اس کی تصدیق کرنے والا ہوں اور ایک رسول کی خوشخبری بھی دینے والا ہوں جو میرے بعد آئے گا جس کا نام احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوگا پھر جب وہ (رسول صلی اللہ علیہ وسلم) ان کے پاس کھلی نشانیاں (معجزات) لے کر آئے تو انہوں (بنی اسرائیل) نے کہا: یہ تو کھلا جادو ہے۔ ﴿6﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿7﴾

اس آدمی سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر (جھوٹے) بہتان باندھے حالانکہ وہ اسلام کی طرف بلایا جا رہا ہو اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿7﴾

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ۖ

وہ (کفار) تو چاہتے ہیں کہ اپنی (منہ کی) پھونکوں سے اللہ

وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿8﴾

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ
الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ
ع 1 9 9 الْمُشْرِكُوْنَ ﴿9﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ
تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿10﴾
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿11﴾
يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ
عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿12﴾

وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ
قَرِيْبٌ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿13﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا
قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ
اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ
اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ
وَكَفَرَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰي
ع 2 5 10 عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿14﴾

کے نور (دین اسلام) کو بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو کمال تک پہنچا کر رہے گا، خواہ کفار اسے ناپسند ہی کریں۔ ﴿8﴾

(اللہ) وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت (قرآن) اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تاکہ وہ (اللہ) اسے تمام ادیان پر غالب کردے، اگرچہ مشرکین اسے کتنا ہی ناپسند کریں۔ ﴿9﴾

اے ایمان والو، کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچالے گی؟ ﴿10﴾

(وہ یہ ہے کہ) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جانوں سے جہاد کرو، یہ تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے، اگر تم علم رکھتے ہو۔ ﴿11﴾

وہ (اللہ) تمہارے گناہ معاف فرمادے گا اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہونگی اور (تمہیں) "جناتِ عدن" (ہمیشہ باقی رہنے والی جنت) کی عمدہ رہائش گاہوں میں ٹھہرائے گا۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿12﴾

اور ایک دوسری نعمت بھی (عطا فرمائے گا) جسے تم پسند کرتے ہو۔ (وہ) اللہ کی مدد اور جلد حاصل ہونے والی فتح ہے۔ (اے پیغمبر ﷺ) مومنوں کو (یہ) خوشخبری دے دیجئے۔ ﴿13﴾

اے ایمان والو، اللہ کے (دین کے) مددگار بن جاؤ جس طرح مریم کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السلام) نے حواریوں سے کہا تھا: کون ہے جو اللہ کی طرف دعوت دینے میں میرا مددگار بنے؟ حواریوں نے کہا: ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں۔ پس بنی اسرائیل میں سے ایک جماعت تو (عیسیٰ علیہ السلام پر) ایمان لے آئی اور ایک جماعت نے انکار کیا تو ہم نے مومنوں کی ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں مدد کی۔ پس وہ (مومن) غالب آ گئے۔ ﴿14﴾

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ جمعہ مدنی ہے، اس میں 11 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿1﴾

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

آسمانوں اور زمین میں جتنی بھی چیزیں ہیں، سب اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں جو بادشاہ، ہر عیب سے پاک، ہر چیز پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿1﴾

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿2﴾

(اللہ) وہی تو ہے جس نے انپڑھ لوگوں میں سے ایک رسول بھیجا جو انہیں اس (اللہ) کی آیات پڑھ کر سناتا ہے، ان کو پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور یقیناً وہ لوگ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔ ﴿2﴾

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَ هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿3﴾

اور (اس رسول کی بعثت) ان دوسرے لوگوں کے لئے بھی ہے جو ابھی تک ان (عرب مسلمانوں سے) نہیں ملے ہیں اور وہ ہر چیز پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿3﴾

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ
ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿4﴾

یہ (پیغمبری) اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ﴿4﴾

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا
كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ
الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿5﴾

جن لوگوں کو تورات پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا تھا پھر انہوں نے اس پر عمل نہیں کیا، ان کی مثال اس گدھے جیسی ہے جو بہت سی کتابوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہو۔ بہت ہی بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلا دیا اور ایسے ظالم لوگوں کو اللہ کبھی ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿5﴾

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ
اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿6﴾

(اے پیغمبر ﷺ) آپ کہہ دیجئے: اے یہودیو، اگر تمہارا خیال ہے کہ باقی تمام لوگوں کے علاوہ بس تم ہی اللہ کے دوست ہو تو اپنی موت کی تمنا کرو، اگر تم (اس گمان میں) سچے ہو۔ ﴿6﴾

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿7﴾

(اے پیغمبر ﷺ) یہ کبھی بھی اپنی موت کی تمنا نہیں کریں گے ان برے اعمال کی وجہ سے جو وہ اپنے ہاتھوں سے آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ ان ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿7﴾

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ
مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿8﴾ ع 1 8 11

آپ ان (یہود) سے کہئے: بے شک وہ موت جس سے تم بھاگ رہے ہو وہ تو تمہیں آ کر رہے گی پھر تم اس (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو غائب و حاضر تمام باتوں کا علم رکھتا ہے۔ پس وہ تمہیں تمہارے کئے ہوئے تمام اعمال کی خبر دے گا۔ ﴿8﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ
الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿9﴾

اے ایمان والو، جب جمعہ کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو ذکر الٰہی (نماز) کی طرف (جلدی) آؤ اور خرید و فروخت چھوڑ دو اگر تم سمجھو تو ایسا کرنا تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے۔ ﴿9﴾

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ

پھر جب نماز ادا ہو چکے تو تم زمین میں پھیل جایا کرو اور اللہ کا فضل

وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿10﴾

(رزق) تلاش کرو اور اللہ کا کثرت سے ذکر کیا کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿10﴾

وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَ تَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

ع 2/3 12 مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿11﴾

اور (اے پیغمبر ﷺ) جب یہ لوگ کوئی تجارت یا کھیل تماشا دیکھتے ہیں تو فوراً اس کی طرف بھاگ جاتے ہیں اور آپ (ﷺ) کو (منبر پر) کھڑا ہوا چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ (ان سے) فرمادیجئے کہ جو (اجر وثواب) اللہ کے پاس ہے وہ اس کھیل کود اور تجارت سے بہت ہی بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔ ﴿11﴾

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ منافقون مدنی ہے، اس میں 11 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ

وقف لازم لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ

وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ﴿1﴾

(اے پیغمبر ﷺ) جب آپ کے پاس منافقین آتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ آپ بے شک اس کے رسول ہیں اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافقین بالکل جھوٹے ہیں۔ ﴿1﴾

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿2﴾

انہوں (منافقین) نے اپنی قسموں کو ڈھال (اپنی جان و مال کی حفاظت کا ذریعہ) بنا رکھا ہے وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ بے شک بہت ہی برا کام ہے جو یہ کر رہے ہیں۔ ﴿2﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿3﴾

یہ اس وجہ سے ہے کہ یہ (بظاہر) ایمان لے آئے پھر انہوں نے کفر کیا تو ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی لہٰذا اب یہ کچھ نہیں سمجھتے۔ ﴿3﴾

وَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿4﴾

اور آپ جب انہیں دیکھتے ہیں تو ان کے جسم آپ کو اچھے لگتے ہیں اور اگر وہ کوئی بات کرتے ہیں تو آپ ان کی بات کو کان لگا کر سنتے ہیں۔ مگر اصل میں یہ ایسے ہیں جیسے دیوار سے ٹیک لگائی ہوئی لکڑیاں۔ یہ ہر سخت آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں۔ یہی لوگ (تمہارے) حقیقی دشمن ہیں، ان سے بچ کر رہو۔ اللہ انہیں ہلاک کرے، یہ کہاں بہکے چلے جا رہے ہیں؟ ﴿4﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَ رَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿5﴾

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ آؤ اللہ کے رسول تمہارے لئے استغفار کریں تو وہ (نفی میں) اپنے سر موڑ لیتے ہیں اور آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ تکبر کی وجہ سے وہ آنے سے رک جاتے ہیں۔ ﴿5﴾

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ

(اے پیغمبر ﷺ) آپ ان (منافقین) کے حق میں استغفار

تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝6

کریں یا نہ کریں، ان کے لئے یکساں ہے، اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا۔ بے شک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ۝6

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰي مَنْ عِنْدَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ وَلِلّٰهِ خَزَاۗىِٕنُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
لَا يَفْقَهُوْنَ ۝7

یہی وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ (ﷺ) کے پاس (رہتے) ہیں ان پر خرچ نہ کرو یہاں تک کہ وہ (رسول ﷺ سے) علیحدہ ہو جائیں۔ (آگاہ رہو) آسمانوں اور زمین کے تمام خزانے اللہ کی ملکیت ہیں لیکن یہ منافقین نہیں سمجھتے۔ ۝7

يَقُوْلُوْنَ لَىِٕنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ
الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ
ع 1 8 13 وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝8

یہ (منافقین) کہتے ہیں: اگر ہم واپس مدینہ پہنچ گئے تو (وہاں کے) معزز ترین لوگ، ذلیل ترین لوگوں کو نکال باہر کر دیں گے (سنو) عزت تو صرف اللہ، اس کے رسول (ﷺ) اور مومنین کے لئے ہے لیکن منافقین (اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔ ۝8

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ
اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝9

اے ایمان والو، کہیں تمہارے مال اور اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں اور جو لوگ ایسا کریں گے، وہی خسارہ پانے والے ہوں گے۔ ۝9

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ
يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ
اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ
مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝10

اور (اے لوگو) ہم نے تمہیں جو رزق دے رکھا ہے، اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے (اس وقت) وہ کہنے لگے: اے میرے رب، آپ نے مجھے تھوڑی اور مہلت کیوں نہیں دی کہ میں صدقہ دے دیتا اور نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا۔ ۝10

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَاۗءَ اَجَلُهَا ۭ
ع 2 3 14 وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝11

اور جب کسی نفس (آدمی) کی موت کا مقررہ وقت آ جاتا ہے پھر اللہ اسے ہرگز مہلت نہیں دیتا اور تم جو بھی اعمال کرتے ہو، اللہ ان سے اچھی طرح واقف ہے۔ ۝11

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ تغابن مدنی ہے، اس میں 18 آیات 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ۝1

آسمانوں اور زمین میں جتنی بھی چیزیں ہیں، سب اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں، (ہر جگہ) اسی کی بادشاہی ہے، اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۝1

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ
مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝2

اسی نے تم سب کو پیدا کیا ہے آخر کار تم میں سے بعض کافر ہیں اور بعض مومن ہیں اور تم جو بھی عمل کرتے ہو، اللہ اسے خوب دیکھتا ہے۔ ۝2

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿3﴾

اس نے آسمان اور زمین کو حق (حکمت و مصلحت) کے مطابق پیدا کیا ہے، اسی نے تمہاری شکلیں بہت ہی خوبصورت بنائیں اور سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿3﴾

یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿4﴾

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے وہ اسے جانتا ہے اور تم جو چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو وہ بھی اسے معلوم ہے اور اللہ تو دلوں کے راز بھی خوب جانتا ہے۔ ﴿4﴾

اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿5﴾

کیا تمہارے پاس پہلے کفار کی خبریں نہیں پہنچیں؟ جنہوں نے (دنیا میں) اپنے کئے کی سزا پالی اور (آخرت میں بھی) ان کے لئے دردناک عذاب (تیار) ہے۔ ﴿5﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِیْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَقَالُوْۤا اَبَشَرٌ یَّهْدُوْنَنَا ۫ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴿6﴾

یہ (انجام) اس لئے ہوا کہ ان کے پیغمبران کے پاس واضح دلائل اور نشانیاں لے کر آتے رہے مگر انہوں نے کہا: کیا ہماری راہ نمائی انسان کریں گے؟ آخر کار انہوں نے ان (انبیاء علیہم السلام کی دعوت) کا انکار کر دیا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے بھی ان کی کوئی پرواہ نہیں کی اور اللہ تو بڑا بے نیاز، ہر قسم کی تعریف کا مستحق ہے۔ ﴿6﴾

زَعَمَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ لَّنْ یُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّیْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿7﴾

کفار یہ سمجھتے ہیں کہ وہ (مرنے کے بعد دوبارہ) زندہ کر کے ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے (اے پیغمبر ﷺ) آپ فرما دیجئے: کیوں نہیں میرے رب کی قسم، تم ضرور (زندہ کر کے) اٹھائے جاؤ گے اور پھر تمہیں بتایا جائے گا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے اور یہ (دوبارہ زندہ کرنا) اللہ کے لئے نہایت ہی آسان ہے۔ ﴿7﴾

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْۤ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿8﴾

اس لئے تم اللہ، اس کے رسول (ﷺ) اور اس نور (قرآن کریم) پر ایمان لے آؤ جو ہم نے نازل کیا ہے اور تم جو بھی عمل کرتے ہو، اللہ اس سے اچھی طرح باخبر ہے۔ ﴿8﴾

یَوْمَ یَجْمَعُكُمْ لِیَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ یَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَیَعْمَلْ صَالِحًا یُّكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿9﴾

جمع ہونے (قیامت) کے دن وہ (اللہ) تم سب کو جمع کرے گا۔ وہی ہار، جیت کا دن ہوگا اور جو اللہ پر ایمان لایا اور نیک عمل کرتا رہا وہ اس کے گناہوں کو مٹا دے گا اور اسے ایسی جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿9﴾

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا، وہی لوگ جہنمی

ع 1 10 15 النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑩

ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ ⑩

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ
وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ⑪

جو بھی مصیبت آتی ہے وہ اللہ کے حکم سے آتی ہے اور جو (شخص) اللہ پر ایمان رکھتا ہو، وہ (اللہ) اس کے دل کو (صبر واستقامت کی) ہدایت دیتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ⑪

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ
تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑫

اور (اے لوگو) تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اگر تم (اطاعت سے) منہ پھیرو گے تو ہمارے رسول کے ذمہ تو صاف طور پر (اللہ کے احکام لوگوں تک) پہنچا دینا ہی ہے۔ ⑫

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ ⑬

اللہ کے علاوہ کوئی معبود (لائقِ بندگی) نہیں اور مومنوں کو صرف اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہئے۔ ⑬

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ
وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ
تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ⑭

اے ایمان والو، بے شک تمہاری بعض بیویاں اور بعض بچے (جو تمہیں اعمالِ صالحہ سے روکیں) تمہارے دشمن ہیں۔ اس لئے ان سے ہوشیار رہو اور اگر تم معاف کردو، درگزر کرو اور (انہیں) بخش دو تو بے شک اللہ خوب بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ⑭

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ
عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑮

جان لو کہ تمہارے مال اور اولاد تو سراسر تمہاری آزمائش ہے اور اللہ ہی کے پاس اجر عظیم ہے۔ ⑮

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا
وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ
نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑯

پس جہاں تک ہو سکے تم اللہ سے ڈرتے رہو اور (اس کے احکام) سنتے اور اطاعت کرتے رہو اور اپنی بھلائی کے لئے (اللہ کی راہ میں مال) خرچ کرتے رہو اور جو بھی اپنے نفس کی حرص سے بچا لیا جائے، وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ ⑯

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ
لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ⑰

اگر تم اللہ کو قرضِ حسنہ دو گے تو وہ اسے تمہارے لئے (کئی گنا) بڑھاتا جائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف فرما دے گا اور اللہ بڑا قدر دان، بردبار ہے۔ ⑰

ع 2 8 16 عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑱

وہ ہر پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا، ہر چیز پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ⑱

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ

سورہ طلاق مدنی ہے، اس میں 12 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ

اے نبی (ﷺ اپنی امت سے کہہ دیجئے) جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے وقت (طہر کی ابتدا) میں انہیں طلاق دو

لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ
لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ
اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ
حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ
ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ
بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿1﴾

اور عدت (حیض) کا حساب رکھو اور اللہ (کے عذاب) سے ڈرتے
رہو جو تمہارا پروردگار ہے۔ (عدت کے ایام میں) نہ تو تم انہیں (اپنی
مطلقہ بیویوں کو) ان کے گھروں سے نکالو اور نہ ہی وہ خود نکلیں مگر یہ
کہ وہ کھلی بے حیائی کا ارتکاب کر بیٹھیں اور یہ اللہ کی (مقرر کردہ)
حدود ہیں اور جو بھی اللہ کی حدود سے آگے بڑھے گا، یقیناً اس نے
اپنے آپ پر ظلم کیا۔ تم (طلاق دینے والے) نہیں جانتے شاید کہ اس
(طلاق) کے بعد اللہ (موافقت کی) کوئی صورت پیدا کردے۔ ﴿1﴾

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ
اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ
عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ
يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿2﴾

پھر جب وہ (مطلقہ) عورتیں اپنی عدت (کی انتہا) کو پہنچ جائیں تو
تم انہیں بھلے طریقہ سے (اپنے نکاح میں) روکے رکھو یا خوش
اسلوبی سے انہیں (اپنے سے) الگ کردو۔ (دونوں حالتوں
میں) اپنے میں سے دو ایسے آدمیوں کو گواہ بنالو جو صاحب عدل
ہوں اور (اے گواہ بننے والو) تم اللہ (کی رضا) کے لئے گواہی دو۔
ان باتوں کی نصیحت اسے کی جاتی ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر
ایمان رکھتا ہے اور جو شخص بھی اللہ (کے عذاب) سے ڈرتا ہے
وہ اس کے لئے (مشکلات سے نکلنے کا) راستہ بنادیتا ہے۔ ﴿2﴾

وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ
يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ
اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿3﴾

اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے، جہاں سے اسے گمان بھی
نہیں ہوتا اور جو اللہ پر بھروسا کرتا ہے تو وہ اسے کافی ہوجاتا
ہے۔ بے شک اللہ اپنا کام پورا کرکے رہتا ہے۔ بلا شبہ اللہ
نے ہر چیز کا اندازہ (تقدیر) مقرر کر رکھا ہے۔ ﴿3﴾

وَالّٰٓئِيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ
اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓئِيْ
لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ
يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ
مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ﴿4﴾

اور تمہاری (مطلقہ) عورتوں میں سے جو حیض سے ناامید ہوچکی
ہوں، اگر تم (ان کی عدت کے بارے میں) شک میں پڑجاؤ
تو ان کی عدت تین (قمری) ماہ ہے اور ان عورتوں کی بھی جنہیں
ابھی تک حیض آنا شروع نہیں ہوا اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع
حمل (بچہ جنم دینے تک) ہے اور جو بھی اللہ (کے عذاب) سے
ڈرتا ہے تو وہ اس کے معاملات میں آسانی پیدا کردیتا ہے۔ ﴿4﴾

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ
يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ﴿5﴾

یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے اور جو
شخص اللہ (کے عذاب) سے ڈرتا ہے، وہ اس کے گناہ مٹادیتا
ہے اور اسے بہت زیادہ اجر دیتا ہے۔ ﴿5﴾

اَسۡکِنُوۡهُنَّ مِنۡ حَیۡثُ سَکَنۡتُمۡ مِّنۡ وُّجۡدِکُمۡ
وَلَا تُضَآرُّوۡهُنَّ لِتُضَیِّقُوۡا عَلَیۡهِنَّ ؕ وَ اِنۡ کُنَّ
اُولَاتِ حَمۡلٍ فَاَنۡفِقُوۡا عَلَیۡهِنَّ حَتّٰی یَضَعۡنَ
حَمۡلَهُنَّ ۚ فَاِنۡ اَرۡضَعۡنَ لَکُمۡ فَاٰتُوۡهُنَّ
اُجُوۡرَهُنَّ ۚ وَ اۡتَمِرُوۡا بَیۡنَکُمۡ بِمَعۡرُوۡفٍ ۚ
وَ اِنۡ تَعَاسَرۡتُمۡ فَسَتُرۡضِعُ لَهٗۤ اُخۡرٰی ﴿6﴾

(اے مومنو) تم انہیں (مطلقہ عورتوں کو زمانہ عدت میں) وہیں رکھو جہاں تم خود رہتے ہو جیسی بھی جگہ تمہیں میسر ہو اور انہیں تنگ کرنے کے لئے تکالیف نہ دو اور اگر وہ حمل سے ہوں تو اس وقت تک ان پر خرچ کرتے رہو جب تک وہ بچہ کو جنم دیں۔ پھر اگر وہ تمہارے بچہ کو دودھ پلائیں تو تم انہیں ان کی اجرت دے دو اور (دودھ پلانے کے بارے میں) آپس میں نیک نیتی کے ساتھ مشورہ کرلو۔ اگر اجرت طے کرنے میں تمہیں کوئی مشکل پیش آرہی ہو تو اسے (بچہ کو) کوئی دوسری عورت دودھ پلائے۔ ﴿6﴾

لِیُنۡفِقۡ ذُوۡ سَعَةٍ مِّنۡ سَعَتِهٖ ؕ وَ مَنۡ قُدِرَ
عَلَیۡهِ رِزۡقُهٗ فَلۡیُنۡفِقۡ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ
لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَیَجۡعَلُ
ع 1/7 اللّٰهُ بَعۡدَ عُسۡرٍ یُّسۡرًا ﴿7﴾
17

خوشحال آدمی کو چاہئے کہ وہ اپنی حیثیت کے مطابق (دودھ پلانے والی کو) خرچہ دے اور تنگ دست کو چاہئے کہ وہ (اپنی وسعت کے مطابق) خرچ کرے جو اللہ نے اسے دے رکھا ہے۔ اللہ کسی آدمی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اتنی ہی جتنی طاقت اسے دے رکھی ہے۔ عنقریب اللہ تنگی کے بعد آسانی بھی پیدا کردے گا۔ ﴿7﴾

وَ کَاَیِّنۡ مِّنۡ قَرۡیَةٍ عَتَتۡ عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهَا وَ رُسُلِهٖ
فَحَاسَبۡنٰهَا حِسَابًا شَدِیۡدًا ۙ وَّ عَذَّبۡنٰهَا
عَذَابًا نُّکۡرًا ﴿8﴾

اور بہت سی بستی والوں نے اپنے رب کے حکم اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی تو ہم نے ان کا بڑا سخت محاسبہ کیا اور انہیں بہت ہی ہولناک عذاب میں مبتلا کیا۔ ﴿8﴾

فَذَاقَتۡ وَبَالَ اَمۡرِهَا وَ کَانَ عَاقِبَةُ اَمۡرِهَا
خُسۡرًا ﴿9﴾

آخرکار انہوں نے اپنے کئے کا وبال چکھ لیا اور ان کی بداعمالیوں کا انجام سراسر خسارہ ہی ہوا۔ ﴿9﴾

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ عَذَابًا شَدِیۡدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
یٰۤاُولِی الۡاَلۡبَابِ ۚۛ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۛؕ قَدۡ اَنۡزَلَ 14
اللّٰهُ اِلَیۡکُمۡ ذِکۡرًا ﴿10﴾

اللہ نے ان کے لئے (قیامت کے دن بھی) شدید عذاب تیار کر رکھا ہے۔ پس اے اہلِ عقل مومنو، یقیناً اللہ نے تمہاری طرف ایک نصیحت نازل کردی ہے۔ ﴿10﴾

رَّسُوۡلًا یَّتۡلُوۡا عَلَیۡکُمۡ اٰیٰتِ اللّٰهِ مُبَیِّنٰتٍ
لِّیُخۡرِجَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ؕ وَ مَنۡ یُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ
وَ یَعۡمَلۡ صَالِحًا یُّدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ
تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَاۤ اَبَدًا ؕ قَدۡ اَحۡسَنَ
اللّٰهُ لَهٗ رِزۡقًا ﴿11﴾

(یعنی) ایک ایسا رسول بھیجا جو تمہیں اللہ کی واضح آیات پڑھ کر سناتا ہے تاکہ وہ ایمان لانے والوں اور نیک اعمال کرنے والوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئے اور جو شخص بھی اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے، اللہ اسے ایسی جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ بے شک اللہ نے ایسے شخص کے لئے بہترین رزق تیار کر رکھا ہے۔ ﴿11﴾

اَللّٰهُ الَّذِیۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ وَّ مِنَ الۡاَرۡضِ

اللہ وہی تو ہے جس نے سات آسمان بنائے اور انہی کی مثل

مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ڏ وَّ اَنَّ اللّٰهَ
ع 2 5 18 قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿12﴾

سات زمینیں بھی۔ ان کے درمیان اسی (اللہ) کا حکم اترتا ہے تاکہ تم جان لو کہ یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور بلاشبہ اللہ اپنے علم کے ذریعہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔ ﴿12﴾

سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ تحریم مدنی ہے، اس میں 12 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ
تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿1﴾

اے نبی (ﷺ) جس چیز کو اللہ نے آپ کے لئے حلال کر دیا ہے آپ اسے (اپنے اوپر) حرام کیوں کرتے ہیں (کیا) آپ اپنی بیویوں کی رضا مندی چاہتے ہیں؟ اور اللہ خوب بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿1﴾

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ
مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿2﴾

(اے ایمان والو) تحقیق اللہ نے تمہارے لئے اپنی قسموں کی پابندی سے نکلنے کا طریقہ (کفارہ) مقرر کر دیا ہے، اللہ ہی تمہارا کارساز ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿2﴾

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ
فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ
بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ
قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۭ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ
الْخَبِيْرُ ﴿3﴾

اور (وہ واقعہ یاد کیجئے) جب نبی (ﷺ) نے اپنی بعض بیویوں (میں سے کسی بیوی) سے ایک راز کی بات کہی۔ پس جب اس (بیوی) نے وہ بات (دوسری بیویوں کو) بتادی تو اللہ نے نبی (ﷺ) کو اس سے آگاہ کر دیا۔ نبی نے وحی کا کچھ حصّہ تو اسے (بیوی کو) بتادیا اور کچھ نہیں بتایا۔ پھر جب نبی نے اپنی بیوی کو یہ بات بتائی تو وہ کہنے لگی: آپ کو یہ خبر کس نے دی؟ نبی نے جواب دیا: مجھے اس (اللہ) نے خبر دی ہے جو ہر چیز کو جاننے والا، ہر بات کی خبر رکھنے والا ہے۔ ﴿3﴾

اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ
وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ
وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ
بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ﴿4﴾

(اے نبی ﷺ کی بیویو) اگر تم دونوں اللہ کے حضور توبہ کرلو (تو بہتر ہے) اس لئے کہ تمہارے دل (حق سے) ہٹ گئے ہیں اور اگر تم نبی کے خلاف ایک دوسری کی مدد کروگی تو جان لو کہ یقیناً اللہ، جبریل، نیک مومنین اور ان کے علاوہ فرشتے بھی اس (نبی ﷺ) کے مددگار ہیں۔ ﴿4﴾

عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا
خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ
تٰۗىِٕبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰۗىِٕحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ﴿5﴾

اگر وہ (پیغمبر ﷺ) تمہیں طلاق دے دیں تو کچھ بعید نہیں کہ ان کا رب انہیں، تمہارے بدلہ میں تم سے بہتر بیویاں عطا فرمادے جو مسلمان، مومنہ، اطاعت گزار، توبہ کرنے والی، عبادت کرنے والی، روزہ رکھنے والی، شادی شدہ (بیوہ یا مطلقہ) اور کنواریاں ہوں۔ ﴿5﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ

اے ایمان والو، تم اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو اس آگ سے

نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا
مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ
اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿6﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ
ع 1/7 19 اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿7﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً
نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ
سَيِّاٰتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ
لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿8﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ
عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿9﴾
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ
وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ
عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا
عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّ قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ
مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿10﴾
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ
فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا وقف لازم
فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿11﴾
وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا
فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ
ع 2/5 20 رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿12﴾

بچالو جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہوں گے۔ اس (آگ) پر بڑے سخت (دل) فرشتے مقرر ہیں۔ اللہ انہیں جو حکم دیتا ہے، وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ انہیں جو بھی حکم دیا جاتا ہے، وہی کرتے ہیں۔ ﴿6﴾

(قیامت کے دن اللہ فرمائے گا) اے کفار، آج تم عذر پیش نہ کرو۔ تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا، جیسے تم اعمال کیا کرتے تھے۔ ﴿7﴾

اے ایمان والو، اللہ سے خالص (سچے دل سے) توبہ کرو۔ قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ معاف فرمادے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل فرمادے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اس دن اللہ، نبی اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کو رُسوا نہیں کرے گا۔ ان (مومنوں) کا نور ان کے آگے اور دائیں طرف دوڑ رہا ہوگا۔ وہ یہ دعا کریں گے: اے ہمارے رب، ہمارے لئے ہمارے نور کو مکمل کردے اور ہماری مغفرت فرما، یقیناً آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ ﴿8﴾

اے نبی (ﷺ) کفار اور منافقین کے ساتھ جہاد کرو اور ان پر سختی کرو اور ان (کفار) کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ ﴿9﴾

اللہ نے کفار کے لئے نوح اور لوط (علیہما السلام) کی بیویوں کی مثال دی ہے۔ یہ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں مگر ان دونوں نے اپنے شوہروں کی خیانت کی تو وہ (شوہر) اللہ کے مقابلہ میں ان کے کچھ بھی کام نہ آسکے اور ان (بیویوں) سے کہہ دیا گیا: "تم دونوں بھی جہنم میں داخل ہونے والوں کے ساتھ داخل ہو جاؤ"۔ ﴿10﴾

اور اللہ نے ایمان والوں کے لئے فرعون کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔ جب اس نے دعا مانگی: اے میرے رب، میرے لئے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنادے اور مجھے فرعون اور اس کے (برے) اعمال سے نجات عطا فرما اور مجھے ظالم قوم سے نجات دے دے۔ ﴿11﴾

اور مریم بنت عمران کی (بھی مثال بیان فرمائی) جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی پس ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور اس (مریم علیہا السلام) نے اپنے رب کے کلمات (شریعت) اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت گزاروں میں سے تھی۔ ﴿12﴾

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ ملک مکی ہے، اس میں 30 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ الجزء 29
شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ (1)

بہت ہی بابرکت ہے وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں (تمام جہانوں کی) بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر مکمل قدرت رکھنے والا ہے۔ (1)

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ
اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ (2)

جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا ہے تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون زیادہ اچھے اعمال کرتا ہے؟ اور وہ سب پر غالب، خوب بخشنے والا ہے۔ (2)

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ
خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ
هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ (3)

اسی نے اوپر تلے سات آسمان بنائے، تم رحمٰن (اللہ) کی پیدا کردہ چیزوں میں کوئی کمی وبیشی نہیں دیکھو گے۔ پھر نگاہ پلٹ کر دیکھو۔ کیا تمہیں (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آرہا ہے؟ (3)

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ (4)

ایک دفعہ پھر دیکھ لو، تمہاری نگاہ تھک ہار کر تمہاری طرف ناکام پلٹ آئے گی۔ (4)

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ
وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ
عَذَابَ السَّعِيْرِ (5)

اور بلاشبہ ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں (ستاروں) سے سجا دیا ہے اور ان (ستاروں) کو شیاطین کے مار بھگانے کا ذریعہ بنایا ہے اور ہم نے ان (شیطانوں) کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب (بھی) تیار کر رکھا ہے۔ (5)

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (6)

اور جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا، ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ (6)

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ
تَفُوْرُ ۙ (7)

جب وہ اس (جہنم) میں ڈالے جائیں گے تو وہ اس کی خوفناک آوازیں سنیں گے اور وہ (گرمی کی شدت سے) جوش مار رہی ہوگی۔ (7)

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا
فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ (8)

قریب ہے کہ وہ غصہ کی وجہ سے پھٹ پڑے۔ جب بھی اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو اس کے نگران (فرشتے) ان سے پوچھیں گے: کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟ (8)

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا
مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ښ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ
كَبِيْرٍ (9)

وہ جواب دیں گے: کیوں نہیں، یقیناً ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا لیکن ہم نے اسے جھٹلا دیا اور کہا: اللہ نے تو کوئی چیز نازل نہیں کی، (اے پیغمبرو) تم تو بڑی گمراہی میں مبتلا ہو۔ (9)

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ
اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ (10)

اور وہ (جہنمی) کہیں گے: کاش، ہم (رسولوں کی بات) سن لیتے یا عقل سے کام لیتے تو ہم (آج) جہنمیوں میں سے نہ ہوتے۔ (10)

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ
السَّعِيْرِ (11)

پس وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کرلیں گے، جہنمیوں کے لئے
(اللہ کی رحمت سے) دوری ہو۔ (11)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ (12)

بلاشبہ جو لوگ اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں، ان
کے لئے مغفرت اور بہت بڑا ثواب ہے۔ (12)

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (13)

اور (اے لوگو) تم اپنی بات کو چھپاؤ یا ظاہر کرو۔ بے شک وہ
(اللہ) تو سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کو بھی خوب جانتا ہے۔ (13)

1 ع 14 1 اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ (14)

کیا اسے علم نہیں ہوگا جس نے پیدا کیا ہے؟ اور وہ تو بڑا
باریک بین، ہر چیز سے باخبر ہے۔ (14)

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا
فِيْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَيْهِ
النُّشُوْرُ (15)

وہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے نرم (وہموار) بنادیا ہے۔ پس تم اس
کے راستوں میں چلتے پھرتے رہو اور اس (اللہ) کے دیئے ہوئے رزق
میں سے کھاؤ اور (قبروں سے اُٹھ کر) تم نے اسی کے پاس جانا ہے۔ (15)

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ
الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۙ (16)

کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ آسمان والا تمہیں
زمین میں دھنسا دے اور وہ (زمین) اچانک لرزنے لگے؟ (16)

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ
حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ (17)

یا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ آسمان والا تم پر
پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیج دے پھر عنقریب تمہیں معلوم
ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا ہوتا ہے؟ (17)

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ
نَكِيْرِ (18)

اور یقیناً ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا، دیکھو پھر
(ان پر) کیسا (سخت) تھا میرا عذاب۔ (18)

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ
يَقْبِضْنَ ؔۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ
بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ (19)

وقف لازم اختلافی
وقف غفران
وقف منزل

کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر (اڑتے ہوئے) پرندوں کو نہیں دیکھا
کہ وہ کیسے پر کھولتے اور بند کرلیتے ہیں۔ انہیں رحمٰن کے علاوہ کوئی
تھامے ہوئے نہیں ہوتا۔ بلاشبہ وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے۔ (19)

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ
دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۚ (20)

وہ کون سا لشکر تمہارے پاس ہے جو سوائے رحمٰن کے تمہاری مدد
کرسکے؟ کفار تو محض (شیطان کے) دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں۔ (20)

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ
رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ (21)

اگر اللہ اپنا رزق روک لے تو بتاؤ کون ہے جو پھر تمہیں روزی دے گا؟ بلکہ
یہ (کفار) تو سرکشی اور (راہ حق سے) فرار پر اڑے ہوئے ہیں۔ (21)

اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ
يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (22)

بھلا وہ شخص جو اپنے چہرہ کے بل اوندھا ہو کر چل رہا ہو، زیادہ
ہدایت یافتہ ہے یا وہ جو بالکل سیدھا ہو کر (پیروں کے بل)
سیدھی راہ پر چل رہا ہو؟ (22)

قُلْ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿23﴾

(اے پیغمبر ﷺ) آپ فرما دیجئے: اللہ وہی تو ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ہے اور تمہارے کان، آنکھیں اور دل بنائے ہیں (مگر) تم بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔ ﴿23﴾

قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾

آپ کہہ دیجئے: وہی تو ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا ہے اور تم اسی کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔ ﴿24﴾

وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿25﴾

اور وہ (کفار) پوچھتے ہیں: (اے محمد ﷺ) یہ وعدہ (قیامت) کب پورا ہو گا اگر تم سچے ہو (تو بتاؤ)؟ ﴿25﴾

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿26﴾

آپ فرما دیجئے: اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے اور میں تو صرف کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔ ﴿26﴾

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿27﴾

آخرکار جب کفار اس (وعدہ) کو قریب سے دیکھ لیں گے تو ان (سب) کے چہرے بگڑ جائیں گے اور (ان سے) کہا جائے گا: یہی ہے وہ (عذاب) جس کا تم مطالبہ کیا کرتے تھے۔ ﴿27﴾

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿28﴾

(اے پیغمبر ﷺ) آپ (ان سے) پوچھئے: تم ذرا یہ تو بتاؤ کہ اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے، یا ہم پر رحم فرمائے تو کفار کو دردناک عذاب سے کون پناہ دے گا؟ ﴿28﴾

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿29﴾

آپ کہہ دیجئے: وہی (اللہ) رحمٰن ہے۔ ہم تو اس پر ایمان لے آئے ہیں اور اسی پر بھروسا کرتے ہیں، تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ کھلی گمراہی میں (پڑا ہوا) کون ہے۔ ﴿29﴾

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا
فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿30﴾ ع 16 2

آپ ان سے پوچھئے: اگر تمہارا پانی زمین کی تہہ میں چلا جائے تو کون ہے جو تمہیں صاف بہتا ہوا پانی لا کر دے؟ (یعنی کوئی نہیں ہے) ﴿30﴾

سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّیَّةٌ

سورۂ قلم مکی ہے، اس میں 52 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ﴿1﴾

نون۔ قسم ہے قلم کی اور اس چیز کی جو وہ (فرشتے) لکھتے ہیں۔ ﴿1﴾

مَاۤ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿2﴾

آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں۔ ﴿2﴾

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿3﴾

اور بلاشبہ آپ کے لئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔ ﴿3﴾

وَاِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ﴿4﴾

اور یقیناً آپ تو عظیم (بہت ہی عمدہ) اخلاق والے ہیں۔ ﴿4﴾

فَسَتُبْصِرُ وَیُبْصِرُوْنَ ﴿5﴾

پس عنقریب آپ بھی دیکھ لیں گے اور وہ (کفار اور مشرکین) بھی دیکھ لیں گے۔ ﴿5﴾

بِاَيِّىكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿6﴾

کہ تم میں سے دیوانہ کون ہے؟ ﴿6﴾

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۪ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿7﴾

بے شک آپ کا رب بخوبی جانتا ہے اس کو جو اس کی راہ سے بھٹک چکا ہے اور ان کو بھی اچھی طرح جانتا ہے جو سیدھی راہ پر ہیں۔ ﴿7﴾

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿8﴾

پس آپ (ان) جھٹلانے والوں کی بات نہ مانیں۔ ﴿8﴾

وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿9﴾

وہ تو چاہتے ہیں کہ آپ (ان کے معبودوں کے بارے میں کچھ) نرمی اختیار کریں تو وہ بھی نرم ہو جائیں۔ ﴿9﴾

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۙ﴿10﴾

اور آپ کسی ایسے ذلیل کی بات نہ مانیں جو بہت زیادہ قسمیں کھانے والا ہے۔ ﴿10﴾

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ۙ﴿11﴾

جو عیب جوئی کرنے والا، چلتا پھرتا چغل خور ہے۔ ﴿11﴾

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۙ﴿12﴾

جو بھلائی (کے کاموں) سے روکنے والا، حد سے بڑھنے والا، گناہ گار ہے۔ ﴿12﴾

عُتُلٍّۢ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۙ﴿13﴾

جو اکھڑ مزاج، اس کے علاوہ بے نسب (بھی) ہے۔ ﴿13﴾

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ؕ﴿14﴾

یہ (اس کی سرکشی صرف) اس لئے ہے کہ وہ مال دار اور بیٹوں والا ہے۔ ﴿14﴾

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿15﴾

جب اس کے سامنے ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے: یہ تو پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔ ﴿15﴾

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿16﴾

عنقریب ہم اس کی سونڈ (پیشانی) پر داغ لگا دیں گے۔ ﴿16﴾

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿17﴾

بلاشبہ ہم نے انہیں (اہل مکہ کو) اسی طرح آزمایا جس طرح ہم نے (یمن کے علاقہ میں ایک) باغ والوں کو آزمایا تھا، جب انہوں نے قسمیں کھائیں کہ وہ صبح ہوتے ہی اس (باغ) کا پھل توڑ لیں گے۔ ﴿17﴾

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿18﴾

اور انہوں نے ان شآء اللہ نہیں کہا۔ ﴿18﴾

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿19﴾

آخر کار آپ کے رب کی طرف سے ایک آفت اس (باغ) پر آ گئی اور وہ (اس وقت) سو رہے تھے۔ ﴿19﴾

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۙ﴿20﴾

چنانچہ وہ (باغ) کٹی ہوئی کھیتی (سوکھی گھاس) کی طرح ہو گیا۔ ﴿20﴾

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿21﴾

پھر صبح ہوتے ہی وہ ایک دوسرے کو آوازیں دینے لگے۔ ﴿21﴾

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿22﴾

اگر تمہیں پھل توڑنا ہے تو سویرے ہی اپنے کھیت میں پہنچ جاؤ۔ ﴿22﴾

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ۙ﴿23﴾

پس وہ چل پڑے، اس حال میں کہ وہ چپکے چپکے آپس میں کہہ رہے تھے۔ ﴿23﴾

اَنۡ لَّا یَدۡخُلَنَّهَا الۡیَوۡمَ عَلَیۡکُمۡ مِّسۡکِیۡنٌ ﴿24﴾

کہ آج کے دن کوئی مسکین (غریب) تمہارے پاس اس (باغ) میں داخل نہ ہونے پائے۔ ﴿24﴾

وَّ غَدَوۡا عَلٰی حَرۡدٍ قٰدِرِیۡنَ ﴿25﴾

اور وہ صبح ہوتے ہی (اس گمان کے ساتھ جلدی) نکلے کہ وہ (غریبوں کو نہ دینے پر) قادر ہیں۔ ﴿25﴾

فَلَمَّا رَاَوۡهَا قَالُوۡۤا اِنَّا لَضَآلُّوۡنَ ﴿26﴾

جب انہوں نے اس (باغ) کو دیکھا تو کہنے لگے: یقیناً ہم راستہ بھول گئے ہیں۔ ﴿26﴾

بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ ﴿27﴾

(نہیں، نہیں) بلکہ ہم تو محروم ہو گئے ہیں۔ ﴿27﴾

قَالَ اَوۡسَطُهُمۡ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّکُمۡ لَوۡلَا تُسَبِّحُوۡنَ ﴿28﴾

ان میں سے بہتر آدمی نے کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم اپنے رب کی پاکی بیان کیوں نہیں کرتے ہو؟ ﴿28﴾

قَالُوۡا سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا کُنَّا ظٰلِمِیۡنَ ﴿29﴾

وہ سب کہنے لگے: ہمارا رب (تمام عیوب سے) پاک ہے، بلاشبہ ہم ہی ظالم ہیں۔ ﴿29﴾

فَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ یَّتَلَاوَمُوۡنَ ﴿30﴾

پھر وہ آپس میں ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے۔ ﴿30﴾

قَالُوۡا یٰوَیۡلَنَاۤ اِنَّا کُنَّا طٰغِیۡنَ ﴿31﴾

انہوں نے کہا: ہائے افسوس ہم پر، بلاشبہ ہم ہی (اپنے رب سے) سرکش بن گئے تھے۔ ﴿31﴾

عَسٰی رَبُّنَاۤ اَنۡ یُّبۡدِلَنَا خَیۡرًا مِّنۡهَاۤ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا رٰغِبُوۡنَ ﴿32﴾

امید ہے کہ ہمارا رب ہمیں اس کے بدلہ میں اس سے بہتر عطا فرمائے گا، بلاشبہ ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ ﴿32﴾

وقف لازم

کَذٰلِکَ الۡعَذَابُ ؕ وَ لَعَذَابُ الۡاٰخِرَۃِ اَکۡبَرُ ۘ

ع 1/33/3 لَوۡ کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿33﴾

(یاد رکھو) اسی طرح (اللہ کا) عذاب آتا ہے اور آخرت کا عذاب اس سے بھی بڑا ہے، کاش کہ لوگ (اس بات کو) جان لیتے۔ ﴿33﴾

اِنَّ لِلۡمُتَّقِیۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ جَنّٰتِ النَّعِیۡمِ ﴿34﴾

پرہیزگاروں کے لئے یقیناً ان کے رب کے پاس نعمتوں والی جنتیں ہیں۔ ﴿34﴾

اَفَنَجۡعَلُ الۡمُسۡلِمِیۡنَ کَالۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿35﴾

کیا ہم مسلمانوں کے ساتھ مجرموں کی طرح سلوک کریں گے۔ ﴿35﴾

مَا لَکُمۡ ٝ کَیۡفَ تَحۡکُمُوۡنَ ﴿36﴾

تمہیں کیا ہو گیا ہے، تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ ﴿36﴾

اَمۡ لَکُمۡ کِتٰبٌ فِیۡهِ تَدۡرُسُوۡنَ ﴿37﴾

کیا تمہارے پاس کوئی (آسمانی) کتاب ہے جس میں تم یہ پڑھتے ہو؟ ﴿37﴾

اِنَّ لَکُمۡ فِیۡهِ لَمَا تَخَیَّرُوۡنَ ﴿38﴾

کہ تمہارے لئے ضرور اس (آخرت) میں وہی ہو گا جو تم (اپنے لئے) پسند کرتے ہو۔ ﴿38﴾

اَمۡ لَکُمۡ اَیۡمَانٌ عَلَیۡنَا بَالِغَۃٌ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ ۙ

یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت تک باقی رہیں گی

اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿39﴾

کہ تمہیں وہ (سب کچھ) ملے گا جس کا تم فیصلہ کرو گے۔ ﴿39﴾

سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿40﴾ ع 15

(اے پیغمبر ﷺ) آپ ان سے پوچھئے: (تم میں سے) کون ان باتوں کا ضامن ہے؟ ﴿40﴾

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿41﴾

کیا ان کے کوئی (اللہ کے) شریک ہیں؟ (جنہوں نے اس کا ذمہ لیا ہو) اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو سامنے لے کر آئیں۔ ﴿41﴾

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿42﴾

جس دن (اللہ کی) پنڈلی کھول دی جائے گی (سخت وقت آپڑے گا) اور انہیں (کفار اور مشرکین کو) سجدہ کرنے کے لئے بلایا جائے گا تو یہ (لوگ) سجدہ نہ کرسکیں گے۔ ﴿42﴾

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿43﴾

ان کی نظریں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی حقیقت یہ ہے کہ وہ سجدہ کے لئے (دنیا میں بھی) بلائے جاتے تھے، جب وہ صحیح سالم تھے (لیکن وہ سجدہ نہیں کرتے تھے)۔ ﴿43﴾

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿44﴾

(اے پیغمبر ﷺ) جو اس کلام کو جھٹلاتا ہے، آپ اس کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دیجئے، ہم انہیں آہستہ آہستہ (جہنم کی طرف) اس طرح لے جائیں گے کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔ ﴿44﴾

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿45﴾

اور میں انہیں ڈھیل دے رہا ہوں۔ بلاشبہ میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔ ﴿45﴾

اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿46﴾

کیا آپ ان سے (دعوت وتبلیغ پر) اجرت مانگتے ہیں کہ وہ اس کے بوجھ تلے دبے جارہے ہیں؟ ﴿46﴾

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿47﴾

یا ان کے پاس غیب کی خبریں ہیں جنہیں یہ لکھ لیتے ہیں؟ ﴿47﴾

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿48﴾ وقف لازم

پس آپ اپنے رب کے فیصلہ تک صبر کیجئے اور مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کی طرح نہ ہوجائیے کہ جب انہوں نے (اپنے رب سے) دعا مانگی اس حال میں کہ وہ غم سے بھرے ہوئے تھے۔ ﴿48﴾

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿49﴾

اگر انہیں ان کے رب کا فضل سنبھالا نہ دیتا تو وہ یقیناً بری حالت میں چٹیل میدان میں پھینک دیئے جاتے۔ ﴿49﴾

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿50﴾

ان کے رب نے پھر نوازا پس انہیں نیک لوگوں میں سے بنادیا۔ ﴿50﴾

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿51﴾ وقف لازم

اور کافر لوگ جب قرآن سنتے ہیں تو آپ کو ایسی نگاہوں (نظر بد) سے دیکھتے ہیں کہ گویا آپ کے قدم ڈگمگا دیں گے اور کہتے ہیں: یہ تو ایک دیوانہ آدمی ہے۔ ﴿51﴾

ع 2 19 4 وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿52﴾

درحقیقت یہ (قرآن) تمام جہانوں کے لئے سراسر نصیحت ہے۔ ﴿52﴾

سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ حاقہ مکی ہے، اس میں 52 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اَلْحَآقَّةُ ﴿1﴾

ثابت ہونے والی (قیامت)۔ ﴿1﴾

مَا الْحَآقَّةُ ﴿2﴾

ثابت ہونے والی کیا ہے؟ ﴿2﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿3﴾

(اے پیغمبر ﷺ) آپ کو کیا معلوم کہ وہ ثابت ہونے والی کیا ہے؟ ﴿3﴾

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ﴿4﴾

(قوم) ثمود اور (قوم) عاد نے (اس) کھڑکھڑانے والی (قیامت) کو جھٹلایا تھا۔ ﴿4﴾

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿5﴾

(جس کے نتیجہ میں) ثمود ایک خوفناک آواز سے ہلاک کئے گئے۔ ﴿5﴾

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿6﴾

اور عاد ایک تند و تیز آندھی سے ہلاک کر دیئے گئے۔ ﴿6﴾

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿7﴾

اللہ نے اسے (آندھی کو) ان پر مسلسل سات راتیں اور آٹھ دن مسلط کئے رکھا۔ (اگر آپ وہاں ہوتے تو) آپ دیکھتے وہ لوگ زمین پر اس طرح گرے پڑے تھے جیسے کھجور کے کھوکھلے تنے ہوں۔ ﴿7﴾

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿8﴾

(اب) کیا تم ان میں سے کسی کو باقی (بچا ہوا) دیکھتے ہو۔ ﴿8﴾

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿9﴾

اور فرعون، اس سے پہلے کی قومیں اور جن کی بستیاں الٹ دی گئیں، یہ سب گناہ گار تھے۔ ﴿9﴾

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿10﴾

ان سب نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی آخرکار اللہ نے انہیں (بھی) بڑی سختی سے پکڑ لیا۔ ﴿10﴾

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِى الْجَارِيَةِ ﴿11﴾

جب پانی (کے طوفان) میں طغیانی آ گئی تو ہم نے تمہیں (نوح علیہ السلام کی) کشتی میں سوار کر لیا۔ ﴿11﴾

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿12﴾

تاکہ ہم اس واقعہ کو تمہارے لئے ایک نصیحت بنا دیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔ ﴿12﴾

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿13﴾

پس جب صور میں ایک بار پھونکا جائے گا۔ ﴿13﴾

وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿14﴾

اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر ایک ہی چوٹ میں ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔ ﴿14﴾

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿15﴾

اس دن واقع ہونے والی (قیامت) واقع ہو جائے گی۔ ﴿15﴾

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿16﴾

اور آسمان پھٹ جائے گا۔ وہ اس دن کمزور، (بھر بھرا) ہو جائے گا۔ ﴿16﴾

وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿17﴾

اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے اور اس دن آٹھ فرشتے آپ کے رب کے عرش کو اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ ﴿17﴾

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿18﴾

اس دن تم سب (اللہ کے سامنے) پیش کئے جاؤ گے اور تمہاری کوئی بات چھپی نہیں رہے گی۔ ﴿18﴾

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿19﴾

پس جس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ کہے گا: یہ لو میرا اعمال نامہ پڑھو۔ ﴿19﴾

اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿20﴾

بلاشبہ مجھے یقین تھا کہ مجھے میرا حساب ملنا ہے۔ ﴿20﴾

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿21﴾

لہٰذا وہ خوشگوار زندگی میں ہوگا۔ ﴿21﴾

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿22﴾

بلند و بالا جنت میں۔ ﴿22﴾

قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿23﴾

جس کے پھل بالکل قریب ہوں گے۔ ﴿23﴾

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿24﴾

(ان سے کہا جائے گا کہ) تم گزشتہ دنوں (دنیا) میں جو اعمال کر چکے ہو، اب اس کے بدلہ میں مزے سے کھاؤ پیو۔ ﴿24﴾

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿25﴾

اور جس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ کہے گا: کاش، مجھے میرا نامہ اعمال نہ دیا جاتا۔ ﴿25﴾

وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿26﴾

اور مجھے یہ معلوم ہی نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے۔ ﴿26﴾

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿27﴾

کاش، وہ (موت) میرا قصہ ہی تمام کر دیتی۔ ﴿27﴾

مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿28﴾

میرا مال بھی میرے (کسی) کام نہیں آیا۔ ﴿28﴾

هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿29﴾

اور میری سلطنت بھی مجھ سے جاتی رہی۔ ﴿29﴾

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿30﴾

(حکم ہوگا) اسے پکڑلو پھر اسے (گردن میں) طوق پہنا دو۔ ﴿30﴾

ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿31﴾

پھر اسے جہنم میں پھینک دو۔ ﴿31﴾

ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿32﴾

پھر اسے ستر ہاتھ لمبی زنجیر میں جکڑ دو۔ ﴿32﴾

اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿33﴾

حقیقت یہ ہے کہ یہ عظمت والے اللہ پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔ ﴿33﴾

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿34﴾

اور نہ ہی مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔ ﴿34﴾

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿35﴾

پس آج یہاں اس کا کوئی مخلص دوست نہیں ہے۔ ﴿35﴾

وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿36﴾

اور (جہنمیوں کے زخموں کی) پیپ کے علاوہ (اس کے لئے) کوئی کھانا نہیں ہے۔ ﴿36﴾

ع 1 37 5 لَا يَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿37﴾
اسے صرف گناہ گار ہی کھائیں گے۔ ﴿37﴾

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿38﴾
پس مجھے قسم ہے ان چیزوں کی جنہیں تم دیکھتے ہو۔ ﴿38﴾

وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿39﴾
اور ان چیزوں کی بھی جنہیں تم نہیں دیکھتے۔ ﴿39﴾

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿40﴾
بلاشبہ یہ (قرآن) ایک معزز رسول کی زبان سے نکلا ہوا ہے۔ ﴿40﴾

وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾
اور یہ کسی شاعر کا قول نہیں (افسوس) تم بہت ہی کم ایمان لاتے ہو۔ ﴿41﴾

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿42﴾
اور نہ ہی یہ کسی کاہن کا قول ہے (افسوس کہ) تم لوگ بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو۔ ﴿42﴾

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿43﴾
(یہ تو) تمام جہانوں کے رب کا نازل کیا ہوا ہے۔ ﴿43﴾

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿44﴾
اور اگر یہ (رسول اکرم ﷺ) بعض باتیں خود گھڑ کر ہماری طرف منسوب کر دیتے۔ ﴿44﴾

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿45﴾
تو ہم ضرور ان کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے۔ ﴿45﴾

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿46﴾
پھر ان کی شہ رگ کاٹ دیتے۔ ﴿46﴾

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿47﴾
پس تم میں سے کوئی بھی ہمیں اس (کام) سے روکنے والا نہ ہوتا۔ ﴿47﴾

وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾
اور بلاشبہ یہ (قرآن) پرہیزگاروں کے لئے ایک نصیحت ہے۔ ﴿48﴾

وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾
اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض (اس کو) جھٹلانے والے ہیں۔ ﴿49﴾

وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿50﴾
اور بے شک یہ (جھٹلانا) کفار کے لئے (قیامت کے دن) باعث حسرت ہوگا۔ ﴿50﴾

وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿51﴾
اور بلاشبہ یہ یقینی طور پر حق ہے۔ ﴿51﴾

ع 2 15 6 فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿52﴾
اس لئے (اے پیغمبر ﷺ) آپ اپنے رب کے نام کی تسبیح پڑھتے رہیئے جو بڑی عظمت والا ہے۔ ﴿52﴾

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ معارج مکی ہے، اس میں 44 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿1﴾
ایک سوال کرنے والے نے اس عذاب کے متعلق سوال کیا ہے جو (ضرور) واقع ہونے والا ہے۔ ﴿1﴾

لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿2﴾
وہ (عذاب) کفار کے لئے ہے جسے کوئی ٹالنے والا نہیں۔ ﴿2﴾

مِّنَ اللّٰهِ ذِى الْمَعَارِجِ ﴿3﴾
اس اللہ کی طرف سے جو بلند درجات والا ہے۔ ﴿3﴾

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِىْ يَوْمٍ كَانَ
اس کی طرف فرشتے اور روح (جبرئیل علیہ السلام) ایک ایسے دن میں

مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍۚ ﴿4﴾
چڑھیں گے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی۔ ﴿4﴾

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿5﴾
پس (اے پیغمبر ﷺ) آپ صبر جمیل سے کام لیجئے۔ ﴿5﴾

اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۙ﴿6﴾
بے شک یہ (کفار) تو اسے (عذاب کو) دور سمجھ رہے ہیں۔ ﴿6﴾

وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ؕ﴿7﴾
اور ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں۔ ﴿7﴾

يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۙ﴿8﴾
اس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبا کی طرح ہو جائے گا۔ ﴿8﴾

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۙ﴿9﴾
اور پہاڑ دھنی ہوئی رنگین روئی کی طرح ہو جائیں گے۔ ﴿9﴾

وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۚۖ﴿10﴾
اور (اس دن) کوئی جگری دوست بھی کسی دوست کو نہیں پوچھے گا۔ ﴿10﴾

يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ
مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ۙ﴿11﴾
(حالانکہ) وہ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے، مجرم چاہے گا، کاش کہ وہ اس دن کے عذاب سے بچنے کے لئے اپنے بیٹے فدیہ میں دے دے۔ ﴿11﴾

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۙ﴿12﴾
اور اپنی بیوی اور اپنا بھائی بھی۔ ﴿12﴾

وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۙ﴿13﴾
اور اپنا خاندان بھی جو اسے پناہ دیتا تھا۔ ﴿13﴾

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۙ﴿14﴾
اور جو کچھ بھی زمین میں ہے، سب دے کر اپنے آپ کو (عذاب الٰہی سے) بچالے۔ ﴿14﴾

كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ۙ﴿15﴾
(لیکن) ایسا ہرگز نہیں ہوگا، یقیناً وہ (جہنم) ایک شعلہ مارتی ہوئی آگ ہوگی۔ ﴿15﴾

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۚۖ﴿16﴾
جو کھالوں کو ادھیڑ ڈالے گی۔ ﴿16﴾

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۙ﴿17﴾
وہ ہر اس شخص کو (پکار پکار کر) بلائے گی جس نے (حق سے) منہ موڑا اور پیٹھ پھیر لی تھی۔ ﴿17﴾

وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿18﴾
اور (مال) جمع کیا پھر اسے سنبھال کر رکھا تھا۔ ﴿18﴾

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۙ﴿19﴾
بلاشبہ انسان بڑا حریص پیدا کیا گیا ہے۔ ﴿19﴾

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۙ﴿20﴾
جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ گھبرا اٹھتا ہے۔ ﴿20﴾

وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۙ﴿21﴾
اور جب اسے کوئی نعمت ملتی ہے تو بڑا بخیل (کنجوس) بن جاتا ہے۔ ﴿21﴾

اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۙ﴿22﴾
سوائے نماز ادا کرنے والوں کے۔ ﴿22﴾

الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۙ﴿23﴾
جو اپنی نمازوں پر ہمیشگی کرتے ہیں۔ ﴿23﴾

وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۙ﴿24﴾
اور جن کے مالوں میں ایک حصہ مقرر ہے۔ ﴿24﴾

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۙ﴿25﴾
سوال کرنے والوں کا اور سوال سے بچنے والوں کا بھی۔ ﴿25﴾

وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۙ﴿26﴾
اور جو قیامت کے دن کی تصدیق کرتے ہیں۔ ﴿26﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿27﴾
اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿28﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿29﴾
اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿30﴾
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿31﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿32﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿33﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿34﴾
اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿35﴾ ع 1 35 7
فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿36﴾
عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿37﴾
اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ
نَعِيْمٍ ﴿38﴾
كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾
فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا
لَقٰدِرُوْنَ ﴿40﴾
عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ
بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿41﴾
فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا
يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿42﴾
يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ
اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿43﴾
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ
الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿44﴾ ع 2 9 8

اور جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ ﴿27﴾
بلاشبہ ان کے رب کا عذاب بے خوف ہونے کی چیز نہیں۔ ﴿28﴾
اور جو اپنی شرمگاہوں کی (بدکاری سے) حفاظت کرتے ہیں۔ ﴿29﴾
سوائے اپنی بیویوں اور لونڈیوں کے جن کے وہ مالک ہیں
(ایسی صورت میں) انہیں کوئی ملامت نہیں ہے۔ ﴿30﴾
پس جو لوگ اس (بیوی اور لونڈی) کے علاوہ کوئی اور (حرام کی)
راہ تلاش کریں تو یہی لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔ ﴿31﴾
اور جو اپنی امانتوں اور عہد و پیماں کا خیال رکھتے ہیں۔ ﴿32﴾
اور جو اپنی شہادتوں (گواہیوں) پر قائم رہتے ہیں۔ ﴿33﴾
اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ ﴿34﴾
یہی لوگ عزت واحترام کے ساتھ جنتوں میں رہیں گے۔ ﴿35﴾
پس کفار کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ آپ کی طرف دوڑے چلے آرہے ہیں۔ ﴿36﴾
دائیں اور بائیں طرف سے گروہ کے گروہ۔ ﴿37﴾
کیا ان میں سے ہر شخص یہ لالچ رکھتا ہے کہ وہ نعمتوں والی
جنت میں داخل کیا جائے گا؟ ﴿38﴾
(ایسا) ہرگز نہیں ہوگا۔ بے شک ہم نے انہیں اس چیز (منی یعنی
حقیر قطرہ) سے پیدا کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں۔ ﴿39﴾
پس مجھے مشرقوں اور مغربوں کے رب کی قسم ہے (کہ)
یقیناً ہم قادر ہیں۔ ﴿40﴾
اس پر کہ ہم ان کے بدلہ میں ان سے بہتر لوگ لے آئیں اور
ہم عاجز و مغلوب نہیں ہیں۔ ﴿41﴾
اس لئے آپ انہیں بیہودہ باتوں اور کھیل کود میں مشغول چھوڑ
دیجئے، یہاں تک کہ یہ اپنے اس دن کو پہنچ جائیں جس کا ان
سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ ﴿42﴾
جس دن وہ اپنی قبروں سے جلدی جلدی نکلیں گے جیسے
وہ بتوں کے آستانوں کی طرف دوڑ رہے ہوں۔ ﴿43﴾
ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی، ان پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی،
(کہا جائے گا) یہی ہے وہ دن جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ﴿44﴾

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ

سورۂ نوح مکی ہے، اس میں 28 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ
مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿1﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿2﴾
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿3﴾
يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ
مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ وقف لازم
لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّىْ دَعَوْتُ قَوْمِىْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ﴿5﴾
فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِىْٓ اِلَّا فِرَارًا ﴿6﴾
وَاِنِّىْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا
اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ
وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿7﴾
ثُمَّ اِنِّىْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿8﴾
ثُمَّ اِنِّىْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿9﴾
فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿10﴾
يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿11﴾
وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ
جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿12﴾
مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿13﴾

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا (اور ان سے کہا) کہ آپ اپنی قوم کو ڈرایئے، اس سے پہلے کہ ان پر دردناک عذاب آجائے۔ ﴿1﴾

نوح (علیہ السلام) نے کہا: اے میری قوم، بے شک میں تمہیں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔ ﴿2﴾

یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو، اس (کے عذاب) سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿3﴾

وہ تمہارے گناہ معاف فرما دے گا اور تمہیں ایک مقررہ مدت تک مہلت دے گا۔ بلاشبہ اللہ کا وعدہ (وقت مقرر) جب آجاتا ہے تو اس میں تاخیر نہیں ہوتی، کاش کہ تم یہ بات سمجھ لیتے۔ ﴿4﴾

نوح (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے پروردگار، بے شک میں نے اپنی قوم کو رات، دن (آپ کی طرف) بلایا ہے۔ ﴿5﴾

مگر میری دعوت نے ان کو فرار میں زیادہ کر دیا۔ ﴿6﴾

اور بلاشبہ میں نے جب بھی انہیں بلایا تاکہ آپ انہیں بخش دیں تو انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں، اپنے کپڑوں سے اپنے منہ ڈھانپ لئے اور (اپنی روش پر) اڑے رہے اور تکبر کی انتہا کر دی۔ ﴿7﴾

پھر میں نے انہیں باآوازِ بلند دعوت دی۔ ﴿8﴾

پھر میں نے انہیں علانیہ بھی اور چپکے چپکے بھی سمجھایا۔ ﴿9﴾

پس میں نے کہا: اپنے رب سے معافی مانگ لو، بلاشبہ وہ بڑا ہی معاف کرنے والا ہے۔ ﴿10﴾

وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش برسائے گا۔ ﴿11﴾

اور تمہیں مال و دولت اور بیٹوں سے نوازے گا اور تمہارے لئے باغات پیدا کرے گا اور نہریں جاری فرما دے گا۔ ﴿12﴾

تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ کی عظمت (وقار) کا خیال نہیں رکھتے ہو؟ ﴿13﴾

وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ﴿14﴾

حالانکہ اس نے تمہیں مختلف مراحل سے گزار کر پیدا کیا ہے۔ ﴿14﴾

أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿15﴾

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ نے کس طرح سات آسمانوں کو اوپر تلے پیدا کیا ہے؟ ﴿15﴾

وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿16﴾

اور ان میں چاند کو نور اور سورج کو روشن چراغ بنایا ہے۔ ﴿16﴾

وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ﴿17﴾

اور اللہ ہی نے تمہیں زمین (مٹی) سے (خاص انداز سے) اُگایا (پیدا کیا) ہے۔ ﴿17﴾

ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿18﴾

پھر وہ تمہیں اسی (زمین) میں لوٹائے گا اور پھر تمہیں (دوبارہ) اسی سے نکالے گا۔ ﴿18﴾

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ﴿19﴾

اور اللہ ہی نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا ہے۔ ﴿19﴾

ع 1/20/9 لِّتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿20﴾

تاکہ تم اس کے کشادہ راستوں میں (آسانی سے) چل پھر سکو۔ ﴿20﴾

قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ﴿21﴾

نوح (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے پروردگار، انہوں (میری قوم) نے میری نافرمانی کی ہے اور ان لوگوں کی پیروی کی ہے جن کے مال اور اولاد نے ان کے نقصان میں اضافہ ہی کیا ہے۔ ﴿21﴾

وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿22﴾

اور انہوں نے بڑے مکروفریب کئے ہیں۔ ﴿22﴾

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا وَّلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ﴿23﴾

اور انہوں (قومِ نوح کے سرداروں) نے کہا: (اے لوگو)، تم اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا۔ تم ودّ، سُواع، یغوث، یعوق اور نَسر (بتوں) کو نہ چھوڑنا۔ ﴿23﴾

وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِينَ إِلَّا ضَلٰلًا ﴿24﴾

اور بلاشبہ انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ (الٰہی) ان ظالموں کی گمراہی میں مزید اضافہ فرمادے۔ ﴿24﴾

مِمَّا خَطِيٓئٰتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا ﴿25﴾

وہ اپنے گناہوں کے سبب غرق کردیئے گئے پھر آگ میں داخل کردیئے گئے۔ پھر انہوں نے اللہ کے علاوہ اپنا کوئی مددگار نہیں پایا۔ ﴿25﴾

وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِينَ دَيَّارًا ﴿26﴾

اور نوح (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب، آپ زمین پر کسی کافر گھرانہ کو نہ چھوڑیئے۔ ﴿26﴾

إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿27﴾

اگر آپ نے انہیں چھوڑ دیا تو وہ آپ کے (دوسرے) بندوں کو بھی گمراہ کریں گے اور ان سے پیدا ہونے والی اولاد بھی بدکردار اور سخت کافر ہی ہوگی۔ ﴿27﴾

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ

اے میرے رب، مجھے، میرے والدین اور ہر اس آدمی کو جو

ع 2 8 10 مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ
الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿28﴾

میرے گھر میں مومن بن کر داخل ہو اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کو معاف فرمادے اور ظالموں کے لئے ہلاکت کے علاوہ کسی اور چیز میں اضافہ نہ فرما۔ ﴿28﴾

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ

سورۂ جن مکی ہے، اس میں 28 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ
فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿1﴾

(اے محمد ﷺ) آپ فرمادیجئے، میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے اسے (قرآن کو) غور سے سنا پھر (جاکر اپنی قوم سے) کہا: بلاشبہ ہم نے بڑا ہی عجیب قرآن سنا ہے۔ ﴿1﴾

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ
بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿2﴾

جو سیدھی راہ کی طرف راہ نمائی کرتا ہے اس لئے ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں اور (اب) ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ ﴿2﴾

وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا
وَلَدًا ﴿3﴾

یقیناً ہمارے رب کی شان بڑی اونچی ہے، اس نے کسی کو (اپنی) بیوی یا بیٹا نہیں بنایا۔ ﴿3﴾

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿4﴾

اور بلاشبہ ہم میں سے نادان لوگ اللہ کی شان میں زیادتی (خلافِ حق باتیں) کرتے تھے۔ ﴿4﴾

وَّ اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى
اللّٰهِ كَذِبًا ﴿5﴾

اور ہم تو یہی سمجھتے رہے کہ انسان اور جن اللہ کے بارے میں کبھی جھوٹ نہیں بول سکتے۔ ﴿5﴾

وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ
بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿6﴾

اور بلاشبہ کچھ انسان بعض جنات کی پناہ مانگا کرتے تھے، (اس طرح) انہوں نے جنات کو غرور اور تکبر میں بڑھادیا۔ ﴿6﴾

وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ
اَحَدًا ﴿7﴾

اور یقیناً انہوں (بعض انسانوں) نے بھی تمہاری (جنات کی) طرح گمان کرلیا تھا کہ اللہ کسی کو بھی ہرگز (زندہ کرکے) نہیں اُٹھائے گا۔ ﴿7﴾

وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ
حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ﴿8﴾

اور ہم نے آسمان کو ٹٹول کر دیکھا تو اسے سخت پہرے داروں اور شعلوں سے بھرا ہوا پایا۔ ﴿8﴾

وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ
فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿9﴾

اور یہ کہ ہم (باتیں) سننے کے لئے اس (آسمان) میں جگہ جگہ بیٹھا کرتے تھے مگر اب جو بھی (سننے کے لئے) کان لگاتا ہے تو وہ اپنے لئے گھات لگائے ہوئے شعلہ کو تیار پاتا ہے۔ ﴿9﴾

وَّ اَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ

اور بلاشبہ ہم نہیں جانتے کہ زمین والوں کے لئے کسی برے

اَمۡ اَرَادَ بِهِمۡ رَبُّهُمۡ رَشَدًا ﴿10﴾

معاملہ کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔ ﴿10﴾

وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوۡنَ وَمِنَّا دُوۡنَ ذٰلِكَ ؕ
كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿11﴾

اور یقیناً ہم میں سے کچھ نیک ہیں اور کچھ اس کے برعکس بھی ہیں، ہم مختلف طریقوں (مذاہب) میں بٹے ہوئے تھے۔ ﴿11﴾

وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ لَّنۡ نُّعۡجِزَ اللّٰهَ فِى الۡاَرۡضِ
وَلَنۡ نُّعۡجِزَهٗ هَرَبًا ﴿12﴾

اور بلاشبہ ہمیں یقین ہو چکا ہے کہ ہم اللہ کو نہ تو زمین میں (چھپ کر) عاجز کر سکتے ہیں اور نہ ہی کہیں بھاگ کر اسے ہرا سکتے ہیں۔ ﴿12﴾

وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعۡنَا الۡهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ
بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخۡسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿13﴾

اور بے شک جب ہم نے ہدایت کی بات سنی تو اس پر ایمان لے آئے۔ پس جو بھی اپنے رب پر ایمان لے آئے گا، اسے نہ تو کسی نقصان کا خوف ہوگا اور نہ ہی ظلم وزیادتی کا۔ ﴿13﴾

وَّ اَنَّا مِنَّا الۡمُسۡلِمُوۡنَ وَمِنَّا الۡقٰسِطُوۡنَ ؕ
فَمَنۡ اَسۡلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوۡا رَشَدًا ﴿14﴾

اور یقیناً ہم میں سے بعض تو مسلمان ہیں اور بعض ظالم ہیں پس جنہوں نے اسلام قبول کر لیا انہوں نے سیدھی راہ کو اپنا لیا۔ ﴿14﴾

وَاَمَّا الۡقٰسِطُوۡنَ فَكَانُوۡا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿15﴾

اور جو ظالم ہیں، وہ جہنم کا ایندھن بنیں گے۔ ﴿15﴾

وَّاَنۡ لَّوِ اسۡتَقَامُوۡا عَلَى الطَّرِيۡقَةِ لَاَسۡقَيۡنٰهُمۡ
مَّآءً غَدَقًا ﴿16﴾

اگر وہ لوگ سیدھی راہ پر قائم رہتے تو ہم انہیں پانی سے خوب سیراب کرتے۔ ﴿16﴾

لِّنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ؕ وَمَنۡ يُّعۡرِضۡ عَنۡ ذِكۡرِ رَبِّهٖ
يَسۡلُكۡهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿17﴾

تاکہ ہم اس (نعمت) کے ذریعہ انہیں آزمائیں اور جو بھی اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑے گا، وہ اسے سخت عذاب میں مبتلا کرے گا۔ ﴿17﴾

وَّاَنَّ الۡمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدۡعُوۡا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿18﴾

اور بلاشبہ مساجد اللہ ہی (کی عبادت) کے لئے خاص ہیں۔ پس تم اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو۔ ﴿18﴾

وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبۡدُ اللّٰهِ يَدۡعُوۡهُ كَادُوۡا
يَكُوۡنُوۡنَ عَلَيۡهِ لِبَدًا ﴿19﴾ ع 1 19 11

اور جب اللہ کا بندہ (محمد ﷺ) اللہ کی عبادت کے لئے کھڑا ہوا تو قریب تھا کہ لوگ اس پر ٹوٹ پڑتے۔ ﴿19﴾

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَدۡعُوۡا رَبِّىۡ وَلَاۤ اُشۡرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿20﴾

(اے پیغمبر ﷺ) آپ فرما دیجئے: میں تو صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں اور کسی کو بھی اس کا شریک نہیں ٹھہراتا ہوں۔ ﴿20﴾

قُلۡ اِنِّىۡ لَاۤ اَمۡلِكُ لَـكُمۡ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿21﴾

آپ کہہ دیجئے، بلاشبہ میں تمہارے لئے کسی نقصان یا نفع کا مالک نہیں ہوں۔ ﴿21﴾

قُلۡ اِنِّىۡ لَنۡ يُّجِيۡرَنِىۡ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنۡ اَجِدَ
مِنۡ دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا ﴿22﴾

آپ یہ بھی فرما دیجئے کہ یقیناً مجھے (بھی) اللہ (کی گرفت) سے کوئی پناہ نہیں دے سکتا اور نہ ہی میں اس کے سوا کوئی پناہ کی جگہ پا سکتا ہوں۔ ﴿22﴾

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنۡ يَّعۡصِ

میرا کام تو صرف اللہ کے احکام اور اس کے پیغام کو (لوگوں تک) پہنچا

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اَبَدًا ﴿23﴾

دینا ہے(اب) جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کریگا بے شک اس کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ ﴿23﴾

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ
اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿24﴾

(لوگ گناہوں سے باز نہیں آئیں گے) یہاں تک کہ وہ اُس (عذاب) کو دیکھ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ پس عنقریب وہ جان لیں گے کہ کس کے مددگار زیادہ کمزور ہیں اور کس کی جماعت تعداد میں کم ہے۔ ﴿24﴾

قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ
لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿25﴾

(اے پیغمبر ﷺ) آپ فرما دیجئے: مجھے معلوم نہیں کہ جس (عذاب) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے، وہ قریب ہے یا اس کے لئے میرا رب (کوئی) لمبی مدت مقرر کرے گا۔ ﴿25﴾

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿26﴾

وہی غیب کی باتیں جاننے والا ہے اور وہ اپنے غیب پر کسی کو آگاہ نہیں کرتا۔ ﴿26﴾

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ
بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿27﴾

سوائے اس پیغمبر کے جسے وہ (وحی کے لئے) پسند کرلے پھر وہ اس (وحی) کے آگے اور پیچھے بھی پہرہ دار لگا دیتا ہے۔ ﴿27﴾

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ
بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿28﴾ ع 2 9 12

تاکہ وہ جان لے کہ انہوں (رسولوں) نے اپنے رب کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور اللہ نے تمام چیزوں کا احاطہ کر رکھا ہے جو ان (رسولوں) کے پاس ہیں اور اس نے ہر چیز کو شمار کر رکھا ہے۔ ﴿28﴾

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ مزمل مکی ہے، اس میں 20 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿1﴾

اے چادر اوڑھنے والے۔ ﴿1﴾

قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿2﴾

رات میں قیام (نمازِ تہجد ادا) کیجئے، مگر کم وقت۔ ﴿2﴾

نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿3﴾

آدھی رات یا اس سے بھی کچھ کم کرلیجئے۔ ﴿3﴾

اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿4﴾

یا اس سے کچھ زیادہ کرلیجئے اور قرآن ٹھہر ٹھہر کر پڑھیے۔ ﴿4﴾

اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿5﴾

بلاشبہ ہم عنقریب آپ پر ایک بھاری قول (قرآن) نازل کرینگے۔ ﴿5﴾

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ
قِيْلًا ﴿6﴾

رات کا اٹھنا یقیناً نفس کو خوب کچلنے والا اور (قرآن) پڑھنے کے لئے انتہائی مناسب وقت ہے۔ ﴿6﴾

اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿7﴾

بلاشبہ دن میں آپ کی بڑی مصروفیات ہوتی ہیں۔ ﴿7﴾

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿8﴾

اور آپ اپنے رب کا ذکر کرتے رہیے اور یکسو ہو کر صرف اسی کی طرف متوجہ ہو جایئے۔ ﴿8﴾

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿9﴾

وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس آپ اسی کو اپنا کارساز بنالیجئے۔ ﴿9﴾

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿10﴾

اور وہ (کفار) جو بھی کہتے ہیں، آپ اس پر صبر کیجئے اور اچھے طریقہ سے ان سے علیٰحدہ ہو جایئے۔ ﴿10﴾

وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿11﴾

اور آپ جھٹلانے والے خوشحال لوگوں کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دیجئے اور انہیں تھوڑی سی مہلت دے دیجئے۔ ﴿11﴾

اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿12﴾

یقیناً ہمارے پاس (ان کے لئے) بھاری بیڑیاں اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ ﴿12﴾

وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿13﴾

اور گلے میں اٹکنے والا کھانا اور دردناک عذاب ہے۔ ﴿13﴾

يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿14﴾

(یہ اس دن ہوگا) جس دن زمین اور پہاڑ لرز اٹھیں گے اور پہاڑ بھر بھری ریت کے ٹیلوں کی طرح ہو جائیں گے۔ ﴿14﴾

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿15﴾

بلاشبہ ہم نے تمہاری طرف بھی تم پر (قیامت کے دن) گواہی دینے والا رسول بھیج دیا ہے۔ جس طرح ہم نے فرعون کے پاس ایک رسول (موسیٰ علیہ السلام کو) بھیجا تھا۔ ﴿15﴾

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿16﴾

فرعون نے اس رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اس کو بڑی سختی کے ساتھ پکڑ لیا۔ (عذاب میں مبتلا کر دیا) ﴿16﴾

فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿17﴾

پس اگر تم نے (بھی) کفر کی راہ اختیار کی تو اس دن (کے عذاب) سے کیسے بچو گے جو بچوں کو (غم کی وجہ سے) بوڑھا کر دے گا۔ ﴿17﴾

السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿18﴾

اس (قیامت) کی وجہ سے آسمان پھٹ جائے گا اور اللہ کا وعدہ تو پورا ہو کر ہی رہے گا۔ ﴿18﴾

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ
ع 1 19 13 سَبِيْلًا ﴿19﴾

بلاشبہ یہ (قرآن) نصیحت ہے۔ پس جو چاہے اپنے رب کی طرف (جانے کا) راستہ اختیار کر لے۔ ﴿19﴾

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ

آپ کا رب بخوبی جانتا ہے کہ آپ کبھی دو تہائی رات، کبھی آدھی رات اور کبھی ایک تہائی رات کے قریب (نمازِ تہجد میں) کھڑے رہتے ہیں اور آپ کے ساتھیوں کی ایک جماعت بھی۔ اللہ ہی کو رات اور دن کا صحیح اندازہ ہے۔ اسے معلوم ہے کہ تم اسے ہرگز نبھا نہیں سکو گے، اس لئے اس نے تم پر مہربانی فرمائی۔ اس لئے اب

مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ
يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ
قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ
خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ
اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
ع 2 1 14 رَّحِيْمٌ ﴿20﴾

جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکو پڑھ لیا کرو۔ اسے یہ بھی معلوم ہے کہ تم میں سے کچھ لوگ مریض ہوں گے اور کچھ دوسرے اللہ کے فضل (روزی) کی تلاش میں زمین میں سفر کریں گے اور کچھ دوسرے اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے، اس لئے اس (قرآن) میں سے جتنا آسانی سے پڑھ سکو پڑھ لیا کرو اور نماز پابندی سے پڑھا کرو، زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو اچھا قرض دیتے رہو اور تم جو بھی نیکی اپنے لئے آگے بھیجو گے، اسے اللہ کے پاس بہتر اور ثواب میں بہت زیادہ پاؤ گے اور اللہ سے معافی مانگتے رہو، یقیناً اللہ خوب بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ ﴿20﴾

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ مدثر مکی ہے، اس میں 56 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿1﴾
اے کپڑا اوڑھنے والے۔ ﴿1﴾

قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿2﴾
اٹھئے اور (لوگوں کو عذاب الٰہی سے) ڈرایئے۔ ﴿2﴾

وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿3﴾
اور اپنے رب کی بڑائی بیان کیجئے۔ ﴿3﴾

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿4﴾
اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھئے۔ ﴿4﴾

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿5﴾
اور (بتوں کی) ناپاکی سے دور رہئے۔ ﴿5﴾

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿6﴾
اور (اس نیت سے) احسان نہ کیجئے کہ زیادہ حاصل کریں۔ ﴿6﴾

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿7﴾
اور اپنے رب کی خاطر صبر کیجئے۔ ﴿7﴾

فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ﴿8﴾
پس جب صور میں پھونک ماری جائے گی۔ ﴿8﴾

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ﴿9﴾
وہ دن سخت دشوار ہوگا۔ ﴿9﴾

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿10﴾
کفار پر (بالکل بھی) آسان نہیں ہوگا۔ ﴿10﴾

ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿11﴾
آپ مجھے اور اس کو چھوڑ دیجئے جسے میں نے اکیلا ہی پیدا کیا ہے۔ ﴿11﴾

وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿12﴾
اور میں نے اسے بہت سامال بھی دے رکھا ہے۔ ﴿12﴾

وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿13﴾
اور حاضر رہنے والے بیٹے بھی۔ ﴿13﴾

وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿14﴾
اور میں نے اسے بہت کشادگی بھی دے رکھی ہے۔ ﴿14﴾

ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿15﴾
پھر بھی وہ لالچ کرتا ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں۔ ﴿15﴾

كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿16﴾
ایسا ہرگز نہیں ہوگا، بلاشبہ وہ ہماری آیات سے دشمنی رکھتا ہے۔ ﴿16﴾

سَاُرۡهِقُهٗ صَعُوۡدًا ؕ ﴿17﴾
اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۙ ﴿18﴾
فَقُتِلَ كَيۡفَ قَدَّرَ ۙ ﴿19﴾
ثُمَّ قُتِلَ كَيۡفَ قَدَّرَ ۙ ﴿20﴾
ثُمَّ نَظَرَ ۙ ﴿21﴾
ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۙ ﴿22﴾
ثُمَّ اَدۡبَرَ وَاسۡتَكۡبَرَ ۙ ﴿23﴾
فَقَالَ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ يُّؤۡثَرُ ۙ ﴿24﴾
اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا قَوۡلُ الۡبَشَرِ ؕ ﴿25﴾
سَاُصۡلِيۡهِ سَقَرَ ﴿26﴾
وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا سَقَرُ ؕ ﴿27﴾
لَا تُبۡقِىۡ وَلَا تَذَرُ ۚ ﴿28﴾
لَوَّاحَةٌ لِّلۡبَشَرِ ۖۚ ﴿29﴾
عَلَيۡهَا تِسۡعَةَ عَشَرَ ؕ ﴿30﴾
وَمَا جَعَلۡنَاۤ اَصۡحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓٮِٕكَةً ۙ
وَّمَا جَعَلۡنَا عِدَّتَهُمۡ اِلَّا فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۙ
لِيَسۡتَيۡقِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَ يَزۡدَادَ
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِيۡمَانًا وَّلَا يَرۡتَابَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا
الۡكِتٰبَ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ وَ لِيَقُوۡلَ الَّذِيۡنَ فِىۡ
قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّ الۡكٰفِرُوۡنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ
بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ يَّشَآءُ
وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَ مَا يَعۡلَمُ جُنُوۡدَ رَبِّكَ
ع 31 15 اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِىَ اِلَّا ذِكۡرٰى لِلۡبَشَرِ ﴿31﴾
كَلَّا وَالۡقَمَرِ ۙ ﴿32﴾
وَالَّيۡلِ اِذۡ اَدۡبَرَ ۙ ﴿33﴾
وَالصُّبۡحِ اِذَاۤ اَسۡفَرَ ۙ ﴿34﴾

میں جلد اسے ایک دشوار گھاٹی پر چڑھاؤں گا۔ ﴿17﴾
بلاشبہ اس نے غور کیا اور (دل میں ایک) بات سوچی۔ ﴿18﴾
پس وہ ہلاک ہو جائے اس نے کیسی (بُری) بات سوچی؟ ﴿19﴾
وہ پھر ہلاک ہو جائے اس نے کیسی بات سوچی؟ ﴿20﴾
پھر اس نے (لوگوں کی طرف) دیکھا۔ ﴿21﴾
پھر اس نے تیوری چڑھائی اور برا منہ بنایا۔ ﴿22﴾
پھر اس نے پیٹھ پھیر لی اور (ایمان لانے سے) تکبر کیا۔ ﴿23﴾
پھر اس نے کہا: یہ (قرآن) تو ایک جادو ہے جو (پہلے سے)
نقل ہوتا چلا آرہا ہے۔ ﴿24﴾
یہ تو محض کسی انسان کا قول ہے۔ ﴿25﴾
میں بہت جلد اسے سقر (جہنم) میں ڈال دوں گا۔ ﴿26﴾
اور آپ کو کیا معلوم کہ سقر (جہنم) کیا ہے؟ ﴿27﴾
وہ نہ تو کسی چیز کو باقی رکھے گی اور نہ ہی چھوڑے گی۔ ﴿28﴾
وہ تو کھال کو جلا دینے والی ہے۔ ﴿29﴾
اس پر اُنیس (فرشتے مقرر) ہیں۔ ﴿30﴾
اور ہم نے جہنم کے نگران صرف فرشتے رکھے ہیں اور ان کی تعداد
صرف کفار کی آزمائش کے لئے مقرر کی ہے تاکہ اہل کتاب کو یقین
آجائے (کہ یہ رسول برحق ہے) اور اس لئے بھی کہ ایمان والوں کا
ایمان بڑھ جائے اور اہل کتاب اور مومن (قرآن کی صداقت
میں) شک نہ کریں اور اس لئے بھی کہ وہ لوگ جن کے دلوں میں
(نفاق کا) مرض ہے اور کفار کہیں: اس بیان سے اللہ کی کیا مراد
ہے۔ اسی طرح اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے
ہدایت دیتا ہے اور آپ کے رب کے لشکروں کو خود اس کے علاوہ کوئی
نہیں جانتا اور یہ (باتیں) تو لوگوں کے لئے سراسر نصیحت ہیں۔ ﴿31﴾
ہرگز نہیں، (کفار فرشتوں کو ہرگز زیر نہیں کر سکیں گے)
قسم ہے چاند کی۔ ﴿32﴾
اور قسم ہے رات کی جب وہ جانے لگے۔ ﴿33﴾
اور قسم ہے صبح کی جب وہ روشن ہو جائے۔ ﴿34﴾

اِنَّهَا لَاِحۡدَى الۡكُبَرِ ۙ﴿35﴾
بے شک وہ (جہنم) بڑی (خطرناک) چیزوں میں سے ایک ہے۔ ﴿35﴾

نَذِيۡرًا لِّلۡبَشَرِ ۙ﴿36﴾
وہ انسانوں کو ڈرانے والی ہے۔ ﴿36﴾

لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ يَّتَقَدَّمَ اَوۡ يَتَاَخَّرَ ؕ﴿37﴾
تم میں سے ہر اس آدمی کے لئے جو (بھلائی کی طرف) آگے بڑھنا (جنت میں جانا) چاہے یا پیچھے رہنا (جہنم میں جانا) چاہے۔ ﴿37﴾

كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا كَسَبَتۡ رَهِيۡنَةٌ ۙ﴿38﴾
ہر شخص اپنے اعمال کے بدلہ میں گروی (جوابدہ) ہے۔ ﴿38﴾

اِلَّاۤ اَصۡحٰبَ الۡيَمِيۡنِ ؕ﴿39﴾
سوائے دائیں طرف والوں کے۔ ﴿39﴾

ركوع 16 فِىۡ جَنّٰتٍ ؕ يَتَسَآءَلُوۡنَ ۙ﴿40﴾
(یہ لوگ) جنتوں میں (ہوں گے) سوال کریں گے۔ ﴿40﴾

عَنِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ۙ﴿41﴾
مجرمین سے۔ ﴿41﴾

مَا سَلَكَكُمۡ فِىۡ سَقَرَ ﴿42﴾
کہ تمہیں کون سی چیز جہنم میں لے آئی؟ ﴿42﴾

قَالُوۡا لَمۡ نَكُ مِنَ الۡمُصَلِّيۡنَ ۙ﴿43﴾
وہ (جہنمی) جواب دیں گے: ہم نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔ ﴿43﴾

وَلَمۡ نَكُ نُطۡعِمُ الۡمِسۡكِيۡنَ ۙ﴿44﴾
اور ہم مسکینوں کو کھانا نہیں کھلایا کرتے تھے۔ ﴿44﴾

وَكُنَّا نَخُوۡضُ مَعَ الۡخَآئِضِيۡنَ ۙ﴿45﴾
اور ہم (اسلام کے خلاف) باتیں بنانے والوں کے ساتھ (مل کر) باتیں بنایا کرتے تھے۔ ﴿45﴾

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ۙ﴿46﴾
اور ہم قیامت کے دن کو جھٹلایا کرتے تھے۔ ﴿46﴾

حَتّٰٓى اَتٰٮنَا الۡيَقِيۡنُ ؕ﴿47﴾
یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی۔ ﴿47﴾

فَمَا تَنۡفَعُهُمۡ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيۡنَ ؕ﴿48﴾
پس (اس وقت کسی) سفارش کرنے والوں کی سفارش انہیں کوئی فائدہ نہیں دے گی۔ ﴿48﴾

فَمَا لَهُمۡ عَنِ التَّذۡكِرَةِ مُعۡرِضِيۡنَ ۙ﴿49﴾
انہیں کیا ہو گیا ہے؟ یہ نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں۔ ﴿49﴾

كَاَنَّهُمۡ حُمُرٌ مُّسۡتَنۡفِرَةٌ ﴿50﴾
جیسے وہ بدکے ہوئے (جنگلی) گدھے ہیں۔ ﴿50﴾

فَرَّتۡ مِنۡ قَسۡوَرَةٍ ؕ﴿51﴾
جو شیر (کے ڈر) سے بھاگ رہے ہوں۔ ﴿51﴾

بَلۡ يُرِيۡدُ كُلُّ امۡرِئٍ مِّنۡهُمۡ اَنۡ يُّؤۡتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۙ﴿52﴾
بلکہ ان میں سے ہر ایک آدمی یہ چاہتا ہے کہ اسے کھلے ہوئے صحیفے دیئے جائیں۔ ﴿52﴾

كَلَّا ؕ بَلۡ لَّا يَخَافُوۡنَ الۡاٰخِرَةَ ؕ﴿53﴾
ایسا ہرگز نہیں ہوگا بلکہ یہ لوگ قیامت سے بے خوف ہیں۔ ﴿53﴾

كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذۡكِرَةٌ ﴿54﴾
ہرگز نہیں، سچی بات تو یہ ہے (قرآن) ایک نصیحت ہے۔ ﴿54﴾

فَمَنۡ شَآءَ ذَكَرَهٗ ؕ﴿55﴾
اب جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کر لے۔ ﴿55﴾

وَمَا يَذۡكُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهۡلُ التَّقۡوٰى وَاَهۡلُ الۡمَغۡفِرَةِ ع ﴿56﴾
اور جب تک اللہ نہیں چاہے گا یہ (کوئی) نصیحت حاصل نہیں کریں گے۔ وہی اس لائق ہے کہ اس (کے عذاب) سے ڈرا جائے اور وہی اس کا اہل (اس لائق) ہے کہ (ڈرنے والوں کو) بخش دے۔ ﴿56﴾

ع 2 25 16

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ﴿1﴾

وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ؕ﴿2﴾

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ؕ﴿3﴾

بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿4﴾

بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۚ﴿5﴾

يَسْــَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ؕ﴿6﴾

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۙ﴿7﴾

وَ خَسَفَ الْقَمَرُ ۙ﴿8﴾

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۙ﴿9﴾

يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۚ﴿10﴾

كَلَّا لَا وَزَرَ ؕ﴿11﴾

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨ الْمُسْتَقَرُّ ؕ﴿12﴾

يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۢ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ؕ﴿13﴾

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۙ﴿14﴾

وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ؕ﴿15﴾

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿16﴾

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۚۖ﴿17﴾

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۚ﴿18﴾

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ؕ﴿19﴾

سورۂ قیامہ مکی ہے، اس میں 40 آیات اور 2 رکوع ہیں

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں۔﴿1﴾

اور میں ملامت کرنے والے نفس کی قسم کھاتا ہوں (کہ قیامت آکر رہے گی)۔﴿2﴾

کیا انسان یہ سمجھ رہا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں جمع نہیں کریں گے۔﴿3﴾

کیوں نہیں، ہم تو اس (کی انگلیوں) کے پور پور تک درست کرنے پر بھی قادر ہیں۔﴿4﴾

بلکہ انسان تو چاہتا ہے کہ وہ مزید بداعمالیاں کرتا رہے۔﴿5﴾

وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب آئے گا؟﴿6﴾

(جواب یہ ہے کہ) جب آنکھیں پتھرا جائیں گی۔﴿7﴾

اور چاند بے نور ہو جائے گا۔﴿8﴾

اور سورج اور چاند (ایک جگہ) جمع کر دیئے جائیں گے۔﴿9﴾

اس دن انسان کہے گا: آج (عذاب سے) فرار کی جگہ کہاں ہے؟﴿10﴾

ہرگز نہیں، (وہاں) کوئی پناہ گاہ نہیں ہے۔﴿11﴾

اس دن آپ کے رب کے سامنے جا کر ٹھہرنا ہوگا۔﴿12﴾

اس دن انسان کو بتا دیا جائے گا جو اس نے آگے بھیجا ہے اور جو پیچھے چھوڑ کر آیا ہے۔﴿13﴾

بلکہ انسان خود ہی اپنے آپ پر گواہ ہے۔﴿14﴾

اگرچہ وہ کتنے ہی بہانے پیش کرے۔﴿15﴾

(اے پیغمبر ﷺ) آپ (نزولِ وحی کے وقت) اپنی زبان نہ ہلایا کریں تاکہ اسے جلد یاد کرلیں۔﴿16﴾

بلاشبہ اس (قرآن) کا (آپ کے دل و دماغ میں) جمع کرنا اور آپ (کی زبان) سے اس کا پڑھوانا ہمارے ذمہ ہے۔﴿17﴾

پھر جب ہم آپ کو پڑھوا چکیں تو آپ اسے پڑھنے میں (ہماری) پیروی کریں۔ (یعنی بعد میں پڑھیں)﴿18﴾

پھر اس کی وضاحت کرنا بھی ہمارے ہی ذمہ ہے۔﴿19﴾

كَلَّا بَلۡ تُحِبُّوۡنَ الۡعَاجِلَةَ ۙ﴿20﴾

ہرگز نہیں، بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ) تم جلد حاصل ہونے والی چیز (عارضی دنیا) کو پسند کرتے ہو۔﴿20﴾

وَتَذَرُوۡنَ الۡاٰخِرَةَ ؕ﴿21﴾

اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔﴿21﴾

وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۙ﴿22﴾

اس دن بہت سے چہرے تروتازہ ہوں گے۔﴿22﴾

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۚ﴿23﴾

اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔﴿23﴾

وَوُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۙ﴿24﴾

اور اس دن کتنے ہی چہرے بے رونق ہوں گے۔﴿24﴾

تَظُنُّ اَنۡ يُّفۡعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ؕ﴿25﴾

انہیں یقین ہوجائیگا کہ ان کے ساتھ کمر توڑ دینے والا معاملہ کیا جائیگا۔﴿25﴾

كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِىَ ۙ﴿26﴾

ہرگز نہیں، جب روح ہنسلی (حلق) تک پہنچ جائے گی۔﴿26﴾

وَقِيۡلَ مَنۡ ٜ رَاقٍ ۙ﴿27﴾

اور پوچھا جائے گا کہ کوئی ہے جھاڑ پھونک کرنے والا؟ (جو موت سے بچالے)۔﴿27﴾

وَّظَنَّ اَنَّهُ الۡفِرَاقُ ۙ﴿28﴾

اور مرنے والے کو یقین ہو جائے گا کہ یہ (دنیا سے) جدائی کا وقت ہے۔﴿28﴾

وَالۡتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۙ﴿29﴾

اور (موت کے وقت) پنڈلی سے پنڈلی چپک جائے گی۔﴿29﴾

ع 1 30 17 اِلٰى رَبِّكَ يَوۡمَئِذِ اۨلۡمَسَاقُ ؕ﴿30﴾

اس دن تمہیں اپنے رب کی طرف چلنا ہے۔﴿30﴾

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۙ﴿31﴾

پس اس شخص نے نہ تو (قرآن اور رسول کی) تصدیق کی اور نہ ہی نماز پڑھی۔﴿31﴾

وَلٰـكِنۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۙ﴿32﴾

بلکہ اس نے (وحی کو) جھٹلایا اور (اطاعت سے) منہ پھیر لیا۔﴿32﴾

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ يَتَمَطّٰى ؕ﴿33﴾

پھر وہ اپنے اہل خانہ کی طرف اکڑتا ہوا چل دیا۔﴿33﴾

اَوۡلٰى لَكَ فَاَوۡلٰى ۙ﴿34﴾

ہلاکت پر ہلاکت ہے تیرے لئے۔﴿34﴾

ثُمَّ اَوۡلٰى لَكَ فَاَوۡلٰى ؕ﴿35﴾

پھر ہلاکت ہی ہلاکت ہے تیرے لئے۔﴿35﴾

اَيَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَنۡ يُّتۡرَكَ سُدًى ؕ﴿36﴾

کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اسے بے کار (غیر ذمہ دار) چھوڑ دیا جائے گا۔﴿36﴾

اَلَمۡ يَكُ نُطۡفَةً مِّنۡ مَّنِىٍّ يُّمۡنٰى ۙ﴿37﴾

کیا وہ منی کا ایک قطرہ نہیں تھا جسے (اس کی ماں کے رحم میں) ٹپکایا جاتا ہے؟﴿37﴾

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۙ﴿38﴾

پھر وہ (خون کا) ایک لوتھڑا ہوا پھر اللہ نے اسے ٹھیک انسان بنا دیا۔﴿38﴾

فَجَعَلَ مِنۡهُ الزَّوۡجَيۡنِ الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰى ؕ﴿39﴾

پھر اس سے جوڑے یعنی نر اور مادہ بنائے۔﴿39﴾

ع 2 10 18 اَلَيۡسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنۡ يُّحۡـىِۦَ الۡمَوۡتٰى ؏﴿40﴾

کیا وہ (اللہ) اس کی قدرت نہیں رکھتا کہ وہ مُردوں کو (دوبارہ) زندہ کردے؟﴿40﴾

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ دھر مدنی ہے، اس میں 31 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿1﴾

کیا انسان پر ایسا وقت نہیں آیا ہے کہ جب وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا۔ ﴿1﴾

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿2﴾

بے شک ہم نے انسان کو ایک مخلوط (مرد اور عورت کے) نطفہ سے پیدا کیا تا کہ ہم اس کا امتحان لیں چنانچہ (اس غرض کے لئے) ہم نے اسے سننے، دیکھنے والا بنایا۔ ﴿2﴾

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ﴿3﴾

بے شک ہم نے اسے (سیدھی) راہ دکھا دی، اب خواہ وہ شکر کرنے والا بنے یا ناشکرا۔ ﴿3﴾

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَ اَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿4﴾

بلاشبہ ہم نے کفار کے لئے زنجیریں، طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ ﴿4﴾

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۚ ﴿5﴾

نیک لوگ یقیناً (جنت میں) ایسے جام پئیں گے جس میں کافور ملا ہوا ہوگا۔ ﴿5﴾

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿6﴾

وہ ایک بہتا ہوا چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندے پئیں گے اور (جدھر چاہیں گے) اس کی شاخیں نکال لے جائیں گے۔ ﴿6﴾

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿7﴾

یہ وہ لوگ ہوں گے جو (دنیا میں) اپنی نذر پوری کرتے ہیں اور اس دن (قیامت) سے ڈرتے ہیں جس کی آفت (ہر طرف) پھیلی ہوئی ہوگی۔ ﴿7﴾

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿8﴾

اور وہ اللہ کی محبت میں (اپنی ضرورت کے باوجود) مسکین، یتیم اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔ ﴿8﴾

اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿9﴾

(اور انہیں کہتے ہیں) ہم تمہیں صرف اللہ کی رضا کے لئے کھلا رہے ہیں، ہم تم سے نہ تو کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ ہی کوئی کلمہ شکر۔ ﴿9﴾

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿10﴾

بلاشبہ ہم اپنے رب سے اس دن کے (عذاب کے) بارے میں بہت ڈرتے ہیں جو بڑی سختی اور اداسی والا ہوگا۔ ﴿10﴾

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۚ ﴿11﴾

پس اللہ انہیں (نیک لوگوں کو) اس دن کی برائی (عذاب) سے بچالے گا اور انہیں تازگی اور خوشی مہیا فرمائے گا۔ ﴿11﴾

وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۙ ﴿12﴾

اور ان کے صبر کے بدلہ میں وہ انہیں جنت اور ریشمی لباس عطا فرمائے گا۔ ﴿12﴾

مُّتَّكِـِٕيۡنَ فِيۡهَا عَلَى الۡاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوۡنَ فِيۡهَا
شَمۡسًا وَّلَا زَمۡهَرِيۡرًا ﴿13﴾

وہ اس (جنت) میں اونچی مسندوں پر تکیہ لگائے (بیٹھے) ہوں گے۔ وہاں نہ تو وہ سورج کی گرمی دیکھیں گے نہ ہی شدید سردی۔ ﴿13﴾

وَدَانِيَةً عَلَيۡهِمۡ ظِلٰلُهَا وَ ذُلِّلَتۡ قُطُوۡفُهَا
تَذۡلِيۡلًا ﴿14﴾

اور اس (جنت) کے سائے ان پر جھکے ہوئے ہوں گے اور اس کے پھل (ان کے) بالکل قریب کر دیئے جائیں گے۔ ﴿14﴾

وَيُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِاٰنِيَةٍ مِّنۡ فِضَّةٍ وَّاَكۡوَابٍ
كَانَتۡ قَوَارِيۡرَا۠ ﴿15﴾

اور ان کے سامنے چاندی کے برتن اور شیشے کے پیالے گردش کرائے جائیں گے۔ ﴿15﴾

قَوَارِيۡرَا۟ مِنۡ فِضَّةٍ قَدَّرُوۡهَا تَقۡدِيۡرًا ﴿16﴾

شیشے بھی چاندی سے مرکب ہوں گے اور انہیں (جنتی خدام نے) ایک خاص مقدار میں بھرا ہوگا۔ ﴿16﴾

وَيُسۡقَوۡنَ فِيۡهَا كَاۡسًا كَانَ مِزَاجُهَا
زَنۡجَبِيۡلًا ﴿17﴾

انہیں وہاں ایسے (شراب کے) جام بھی پلائے جائیں گے جن میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی۔ ﴿17﴾

عَيۡنًا فِيۡهَا تُسَمّٰى سَلۡسَبِيۡلًا ﴿18﴾

جنت میں ایک چشمہ ہوگا جس کا نام سلسبیل ہے۔ ﴿18﴾

وَ يَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ۚ اِذَا
رَاَيۡتَهُمۡ حَسِبۡتَهُمۡ لُـؤۡلُـؤًا مَّنۡثُوۡرًا ﴿19﴾

(ان کی خدمت کے لئے) ایسے لڑکے دوڑتے پھر رہے ہوں گے جو ہمیشہ (لڑکے ہی) رہیں گے تم جب انہیں دیکھو گے تو سمجھو گے کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔ ﴿19﴾

وَاِذَا رَاَيۡتَ ثَمَّ رَاَيۡتَ نَعِيۡمًا وَّمُلۡكًا كَبِيۡرًا ﴿20﴾

اور تم جب بھی، جدھر بھی دیکھو گے نعمتیں ہی نعمتیں اور عظیم الشان سلطنت نظر آئے گی۔ ﴿20﴾

عٰلِيَهُمۡ ثِيَابُ سُنۡدُسٍ خُضۡرٌ وَّاِسۡتَبۡرَقٌ
وَّ حُلُّوۡۤا اَسَاوِرَ مِنۡ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰهُمۡ رَبُّهُمۡ
شَرَابًا طَهُوۡرًا ﴿21﴾

ان (اہل جنت کے جسموں) پر سبز باریک اور موٹے ریشمی کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا رب انہیں (نہایت) پاکیزہ شراب پلائے گا۔ ﴿21﴾

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمۡ جَزَآءً وَّكَانَ سَعۡيُكُمۡ
ع 1 22 19 مَّشۡكُوۡرًا ﴿22﴾

(ان سے کہا جائے گا) بے شک یہ (اللہ کی طرف سے) تمہارے اعمال کا بدلہ ہے اور تمہاری کوشش قبول کر لی گئی ہے۔ ﴿22﴾

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ تَنۡزِيۡلًا ﴿23﴾

(اے پیغمبر ﷺ) بلاشبہ ہم ہی نے آپ پر یہ قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے۔ ﴿23﴾

فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعۡ مِنۡهُمۡ اٰثِمًا اَوۡ
كَفُوۡرًا ﴿24﴾

پس آپ اپنے رب کے حکم کے مطابق صبر کیجئے اور ان (کفار) میں سے کسی بھی گناہ گار یا ناشکرے کی بات نہ مانئے۔ ﴿24﴾

وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ﴿25﴾

اور آپ اپنے رب کا ذکر (تسبیح) صبح و شام کیجئے۔ ﴿25﴾

وَمِنَ الَّيۡلِ فَاسۡجُدۡ لَهٗ وَسَبِّحۡهُ لَيۡلًا طَوِيۡلًا ﴿26﴾

اور رات میں دیر تک اس کے سامنے سجدہ کیجئے اور رات گئے تک اس کی تسبیح کیجئے۔ ﴿26﴾

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ
وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ﴿27﴾

یقیناً یہ (لوگ) تو جلد حاصل ہونے والی (دنیا) کو پسند کرتے ہیں اور ایک بہت بھاری دن (قیامت) کو پس پشت ڈال دیتے ہیں۔ ﴿27﴾

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۖ وَإِذَا شِئْنَا
بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ﴿28﴾

ہم نے ہی انہیں پیدا کیا اور ان کے جوڑوں کو مضبوط بنایا ہے اور ہم جب چاہیں ان کے بدلہ ان جیسے دوسرے لوگوں کو لے آئیں۔ ﴿28﴾

إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ
سَبِيلًا ﴿29﴾

بلاشبہ یہ (قرآنی آیات) سراسر نصیحت ہیں پس جو چاہے اپنے رب کی طرف (پہنچنے والی) راہ اختیار کرلے۔ ﴿29﴾

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿30﴾

اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے جب تک اللہ نہ چاہے، بلاشبہ اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿30﴾

يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمِينَ
ع 2 9 20 أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿31﴾

وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کے لئے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ﴿31﴾

سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ مرسلات مکی ہے، اس میں 50 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ﴿1﴾

لگاتار بھیجی گئی ہواؤں کی قسم۔ ﴿1﴾

فَالْعَاصِفَاتِ عَصْفًا ﴿2﴾

پھر تیز چلتی ہوئی طوفانی ہواؤں کی قسم۔ ﴿2﴾

وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا ﴿3﴾

اور (بادل) پھیلانے والی ہواؤں کی قسم۔ ﴿3﴾

فَالْفَارِقَاتِ فَرْقًا ﴿4﴾

پھر انہیں (بادلوں کو) پھاڑ کر جدا کرنے والی (ہواؤں) کی قسم۔ ﴿4﴾

فَالْمُلْقِيَاتِ ذِكْرًا ﴿5﴾

پھر ان (فرشتوں) کی قسم جو وحی لے کر آتے ہیں۔ ﴿5﴾

عُذْرًا أَوْ نُذْرًا ﴿6﴾

جو (وحی) حجت (قائم کرنے) یا ڈرانے والی ہوتی ہے۔ ﴿6﴾

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ﴿7﴾

بے شک جس (قیامت) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے، وہ یقیناً واقع ہوگی۔ ﴿7﴾

فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ ﴿8﴾

پس جب ستارے مٹا (بے نور کر) دیئے جائیں گے۔ ﴿8﴾

وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ﴿9﴾

اور جب آسمان میں شگاف ڈال دیا جائے گا۔ ﴿9﴾

وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿10﴾

اور جب پہاڑ (ریزہ ریزہ کرکے) اڑا دیئے جائیں گے۔ ﴿10﴾

وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ ﴿11﴾

اور جب رسولوں کو وقت مقررہ پر لایا جائے گا (تو قیامت واقع ہوجائے گی)۔ ﴿11﴾

لِاَيِّ يَوۡمٍ اُجِّلَتۡ ؕ (12)

کس دن کے لئے (ان سب کی حاضری کو) مؤخر کیا گیا ہے؟ (12)

لِيَوۡمِ الۡفَصۡلِ ۚ (13)

فیصلہ کے دن کے لئے۔ (13)

وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا يَوۡمُ الۡفَصۡلِ ؕ (14)

(اور اے پیغمبر ﷺ) آپ کو کیا معلوم کہ فیصلہ کا دن کیسا ہوگا؟ (14)

وَيۡلٌ يَّوۡمَٮِٕذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ (15)

اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی ہلاکت ہوگی۔ (15)

اَلَمۡ نُهۡلِكِ الۡاَوَّلِيۡنَ ؕ (16)

کیا ہم نے گزشتہ (کافر) قوموں کو ہلاک نہیں کیا؟ (16)

ثُمَّ نُتۡبِعُهُمُ الۡاٰخِرِيۡنَ (17)

پھر ہم دوسری آنے والی (کافر) قوموں کو ان کے پیچھے لگا دیں گے۔ (17)

كَذٰلِكَ نَفۡعَلُ بِالۡمُجۡرِمِيۡنَ (18)

ہم مجرمین کے ساتھ ایسا ہی برتاؤ کیا کرتے ہیں۔ (18)

وَيۡلٌ يَّوۡمَٮِٕذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ (19)

اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہوگی۔ (19)

اَلَمۡ نَخۡلُقْكُّمۡ مِّنۡ مَّآءٍ مَّهِيۡنٍ ۙ (20)

کیا ہم نے تمہیں حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا؟ (20)

فَجَعَلۡنٰهُ فِىۡ قَرَارٍ مَّكِيۡنٍ ۙ (21)

پھر ہم نے اسے محفوظ جگہ (ماں کے رحم) میں ٹھہرائے رکھا۔ (21)

اِلٰى قَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍ ۙ (22)

ایک معین مدت کے لئے۔ (22)

فَقَدَرۡنَا ۖ فَنِعۡمَ الۡقٰدِرُوۡنَ (23)

پھر ہم نے (اس بچہ کا اعضاء کا) مناسب اندازہ لگایا، ہم کیا ہی خوب اندازہ لگانے والے ہیں۔ (23)

وَيۡلٌ يَّوۡمَٮِٕذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ (24)

اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی ہلاکت ہوگی۔ (24)

اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ كِفَاتًا ۙ (25)

کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟ (25)

اَحۡيَآءً وَّاَمۡوَاتًا ۙ (26)

زندوں کو بھی اور مردوں کو بھی۔ (26)

وَّجَعَلۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسۡقَيۡنٰكُمۡ مَّآءً فُرَاتًا ؕ (27)

اور ہم نے اس (زمین) میں بلند و بالا پہاڑ جما دیئے اور تمہیں میٹھا پانی پلایا۔ (27)

وَيۡلٌ يَّوۡمَٮِٕذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ (28)

اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہوگی۔ (28)

اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ۚ (29)

(جھٹلانے والوں سے کہا جائے گا) اس (جہنم) کی طرف چلو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ (29)

اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى ظِلٍّ ذِىۡ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۙ (30)

چلو اس سائے کی طرف جو تین شاخوں والا ہے۔ (30)

لَّا ظَلِيۡلٍ وَّلَا يُغۡنِىۡ مِنَ اللَّهَبِ ؕ (31)

وہ سایہ نہ تو ٹھنڈک پہنچانے والا ہے اور نہ ہی شعلوں (کی تپش) سے بچائے گا۔ (31)

اِنَّهَا تَرۡمِىۡ بِشَرَرٍ كَالۡقَصۡرِ ۚ (32)

یقیناً وہ (جہنم) محل کی مانند بڑے بڑے انگارے پھینکے گی۔ (32)

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿33﴾
(اس طرح لگے گا) گویا کہ وہ زرد اونٹ ہیں۔ ﴿33﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿34﴾
اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی ہلاکت ہوگی۔ ﴿34﴾

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿35﴾
یہ وہ دن ہے کہ یہ بول بھی نہیں سکیں گے۔ ﴿35﴾

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿36﴾
اور نہ ہی انہیں اجازت دی جائے گی کہ وہ معذرت پیش کرسکیں۔ ﴿36﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿37﴾
اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہوگی۔ ﴿37﴾

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾
یہی فیصلہ کا دن ہے، ہم تمہیں اور (تم سے) پہلوں کو جمع کریں گے۔ ﴿38﴾

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿39﴾
پس اگر تمہارے پاس (میرے خلاف) کوئی چال ہے تو مجھ (اللہ) سے چل لو۔ ﴿39﴾

ع 1 40 21 وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿40﴾
اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی ہلاکت ہوگی۔ ﴿40﴾

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿41﴾
بلاشبہ پرہیزگار سایوں اور بہتے چشموں میں ہوں گے۔ ﴿41﴾

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿42﴾
اور (لذیذ) پھلوں میں سے وہ جو بھی چاہیں گے، (انہیں ملیں گے)۔ ﴿42﴾

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾
(کہا جائے گا) مزے سے کھاؤ پیو، اپنے ان (نیک) اعمال کے بدلہ میں جو تم کرتے تھے۔ ﴿43﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿44﴾
بلاشبہ ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح کا (اچھا) بدلہ دیا کرتے ہیں۔ ﴿44﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿45﴾
اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی ہلاکت ہوگی۔ ﴿45﴾

كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿46﴾
(اے جھٹلانے والو) دنیا میں تم خوب کھا پی لو اور تھوڑا سا فائدہ اُٹھالو، بلاشبہ تم لوگ مجرم ہو۔ ﴿46﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿47﴾
اس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی ہوگی۔ ﴿47﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿48﴾
اور جب انہیں کہا جاتا تھا کہ (نماز کے لئے) رکوع کرو تو وہ رکوع نہیں کرتے تھے۔ ﴿48﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾
اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی ہلاکت ہوگی۔ ﴿49﴾

ع 2 10 22 فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿50﴾
پھر اس کلام (قرآن) کے بعد اور کون سا (ایسا) کلام ہوسکتا ہے جس پر یہ (کفار) ایمان لائیں گے؟ ﴿50﴾

سُوۡرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ

سورۃ النبا مکی ہے، اس میں 40 آیات اور 2 رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

الجزء 30

عَمَّ يَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿1﴾

یہ (کافر) لوگ کس چیز کے بارے میں سوال کر رہے ہیں؟ ﴿1﴾

عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِيۡمِ ﴿2﴾

اس بڑی خبر کے بارے میں۔ ﴿2﴾

الَّذِىۡ هُمۡ فِيۡهِ مُخۡتَلِفُوۡنَ ﴿3﴾

جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ ﴿3﴾

كَلَّا سَيَعۡلَمُوۡنَ ﴿4﴾

یقیناً یہ جلد ہی جان لیں گے۔ ﴿4﴾

ثُمَّ كَلَّا سَيَعۡلَمُوۡنَ ﴿5﴾

پھر یقیناً انہیں بہت جلد معلوم ہو جائے گا۔ ﴿5﴾

اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِهٰدًا ﴿6﴾

کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا؟ ﴿6﴾

وَّالۡجِبَالَ اَوۡتَادًا ﴿7﴾

اور پہاڑوں کو (زمین کے قرار کے لئے) میخیں (کیل) بنایا؟ ﴿7﴾

وَّخَلَقۡنٰكُمۡ اَزۡوَاجًا ﴿8﴾

اور ہم نے تمہیں جوڑا جوڑا پیدا کیا۔ ﴿8﴾

وَّجَعَلۡنَا نَوۡمَكُمۡ سُبَاتًا ﴿9﴾

اور ہم نے تمہاری نیند کو آرام کا سبب بنایا۔ ﴿9﴾

وَّجَعَلۡنَا الَّيۡلَ لِبَاسًا ﴿10﴾

اور ہم نے رات کو پردہ والی بنایا۔ ﴿10﴾

وَّجَعَلۡنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿11﴾

اور ہم نے دن کو روزگار کے لئے بنایا۔ ﴿11﴾

وَّبَنَيۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعًا شِدَادًا ﴿12﴾

اور تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔ ﴿12﴾

وَّجَعَلۡنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿13﴾

اور ایک چمکتا ہوا روشن چراغ (سورج) بنایا۔ ﴿13﴾

وَّاَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿14﴾

اور ہم نے پانی سے بھرے ہوئے بادلوں سے خوب برسنے والا پانی اتارا۔ ﴿14﴾

لِّنُخۡرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿15﴾

تاکہ ہم اس (پانی کے ذریعہ) سے اناج اور سبزہ اُگائیں۔ ﴿15﴾

وَّجَنّٰتٍ اَلۡفَافًا ﴿16﴾

اور گھنے باغات (بھی) اُگائیں۔ ﴿16﴾

اِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ كَانَ مِيۡقَاتًا ﴿17﴾

بے شک فیصلہ (قیامت) کے دن کا وقت مقرر ہو چکا ہے۔ ﴿17﴾

يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ﴿18﴾

جس دن صور پھونکا جائے گا تو (اے لوگو) تم سب فوج در فوج چلے آؤ گے۔ ﴿18﴾

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتۡ اَبۡوَابًا ﴿19﴾

اور آسمان کھول دیا جائے گا پھر اس میں دروازے ہی دروازے بن جائیں گے۔ ﴿19﴾

وَّسُيِّرَتِ الۡجِبَالُ فَكَانَتۡ سَرَابًا ﴿20﴾

اور پہاڑ چلائے جائیں گے پس وہ ریت کی طرح ہو جائیں گے۔ ﴿20﴾

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتۡ مِرۡصَادًا ﴿21﴾

بے شک دوزخ گھات لگائے ہوئے ہے۔ ﴿21﴾

لِّلطّٰغِيۡنَ مَاٰبًا ﴿22﴾

وہی (دوزخ) سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔ ﴿22﴾

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿23﴾

اس میں وہ (سرکش) مدتوں تک پڑے رہیں گے۔ ﴿23﴾

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿24﴾

نہ کبھی وہ (جہنمی) اس میں ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ ہی کسی پینے کی چیز کا۔ ﴿24﴾

اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿25﴾

سوائے کھولتے پانی اور (بہتی ہوئی) پیپ کے۔ ﴿25﴾

جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿26﴾

یہ (انکے گناہوں کا) پورا پورا بدلہ ہوگا۔ ﴿26﴾

اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿27﴾

بلاشبہ انہیں تو حساب (کے دن) کی امید ہی نہ تھی۔ ﴿27﴾

وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿28﴾

اور انہوں (سرکش لوگوں) نے ہماری آیات کو بُری طرح جھٹلایا تھا۔ ﴿28﴾

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿29﴾

اور ہم نے ہر چیز کو ایک کتاب (لوحِ محفوظ) میں لکھ کر محفوظ کر رکھا ہے۔ ﴿29﴾

ع 30 1 فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿30﴾

پس اب تم (اپنے برے اعمال کا) مزہ چکھو، ہم تمہارے عذاب میں اضافہ ہی کرتے رہیں گے۔ ﴿30﴾

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿31﴾

یقیناً پرہیزگار لوگوں کے لئے کامیابی ہے۔ ﴿31﴾

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿32﴾

باغات اور انگور ہیں۔ ﴿32﴾

وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿33﴾

اور نوجوان کنواری ہم عمر لڑکیاں ہیں۔ ﴿33﴾

وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿34﴾

اور چھلکتے ہوئے (شراب کے) جام ہیں۔ ﴿34﴾

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿35﴾

یہ (جنتی جنت میں) نہ تو بیہودہ باتیں سنیں گے اور نہ ہی کوئی جھوٹ۔ ﴿35﴾

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿36﴾

(انہیں) آپ کے رب کی طرف سے (نیک اعمال کا) یہ بدلہ ملے گا جو ان کا بہترین انعام ہوگا۔ ﴿36﴾

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ
لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿37﴾

نہایت ہی مہربان کی طرف سے جو آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان کی ہر چیز کا رب ہے۔ (قیامت کے دن) کسی کو اس سے بات کرنے کی جرأت نہیں ہوگی۔ ﴿37﴾

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا
يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ
صَوَابًا ﴿38﴾

جس دن روح (جبرئیل) اور (تمام) فرشتے (اللہ کے سامنے) صفیں باندھے کھڑے ہونگے، اس (اللہ) سے صرف وہی گفتگو کر سکے گا جسے رحمٰن اجازت دے گا اور وہ سچی بات کہے گا۔ ﴿38﴾

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ
مَاٰبًا ﴿39﴾

یہ دن برحق ہے، پس جو چاہے (نیک اعمال کر کے) اپنے رب کے پاس (اچھا) ٹھکانا بنالے۔ ﴿39﴾

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۖۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ

بے شک ہم نے تمہیں جلد آنے والے عذاب سے ڈرا دیا ہے

الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ
ع 2 10 2 كُنْتُ تُرٰبًا ﴿40﴾

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿1﴾

وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿2﴾

وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿3﴾

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿4﴾

وقف لازم فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿5﴾

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿6﴾

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿7﴾

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿8﴾

وقف لازم اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿9﴾

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿10﴾

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿11﴾

وقف لازم قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿12﴾

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿13﴾

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿14﴾

وقف لازم هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿15﴾

اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿16﴾

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿17﴾

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى ﴿18﴾

وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿19﴾

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿20﴾

جس دن ہر انسان اپنے ہاتھوں سے آگے بھیجی ہوئی کمائی کو دیکھ لے گا اور کافر پکار کر کہے گا: کاش، میں مٹی ہو جاتا۔ ﴿40﴾

سورۃ النّٰزعٰت مکی ہے، اس میں 46 آیات اور 2 رکوع ہیں

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

ڈوب کر سختی سے (کفار کی روح) کھینچنے والے (فرشتوں) کی قسم۔ ﴿1﴾

اور گرہ کھول کر (نرمی سے مومن کی) روح نکالنے والے (فرشتوں) کی قسم۔ ﴿2﴾

اور (آسمانوں میں) تیرنے والوں (فرشتوں) کی قسم۔ ﴿3﴾

پھر دوڑ کر آگے بڑھنے والوں کی قسم۔ ﴿4﴾

پھر تمام کاموں کی تدبیر کرنے والوں کی قسم۔ ﴿5﴾

جس دن کانپنے والی (زمین) کانپے گی۔ ﴿6﴾

اس کے بعد پیچھے آنے والی (قیامت) آئیگی۔ ﴿7﴾

اس دن بہت سے دل (خوف کی وجہ سے) دھڑک رہے ہوں گے۔ ﴿8﴾

ان (مجرمین) کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی۔ ﴿9﴾

وہ (کفار) کہتے ہیں کہ کیا ہم واقعی (زندہ کر کے) پہلے جیسی حالت میں لوٹائے جائیں گے؟ ﴿10﴾

کیا اس وقت جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو جائیں گے؟ ﴿11﴾

وہ (کفار) کہتے ہیں کہ پھر تو یہ لوٹنا (بڑا) نقصان دہ ہوگا۔ ﴿12﴾

وہ (قیامت) تو صرف ایک (خوفناک) ڈانٹ ہے۔ ﴿13﴾

اس وقت لوگ ایک دم میدان میں جمع ہو جائیں گے۔ ﴿14﴾

کیا آپ کے پاس موسیٰ (علیہ السلام کے واقعہ) کی خبر پہنچی ہے؟ ﴿15﴾

جب انکے رب نے انہیں پاک وادیٔ طویٰ میں پکارا تھا۔ ﴿16﴾

کہ فرعون کے پاس جاؤ، بلاشبہ وہ سرکش ہو گیا ہے۔ ﴿17﴾

پھر اس سے پوچھو کہ کیا تو (کفر و شرک سے) پاک ہونا چاہتا ہے۔ ﴿18﴾

اور میں تجھے تیرے رب کی راہ دکھاؤں تاکہ تو (اس سے) ڈرنے لگے۔ ﴿19﴾

پس اس (موسیٰ علیہ السلام) نے اسے (فرعون کو) بڑی نشانی دکھائی۔ ﴿20﴾

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿21﴾
آخرکار اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ ﴿21﴾

ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿22﴾
پھر پیٹھ پھیر کر چل دیا اور (فساد پھیلانے کی) کوشش کرنے لگا۔ ﴿22﴾

فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿23﴾
پھر اس نے سب کو جمع کر کے اعلان کیا۔ ﴿23﴾

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿24﴾
اور کہا کہ میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں۔ ﴿24﴾

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ﴿25﴾
آخرکار اللہ نے بھی اسے آخرت اور دنیا کے عذاب میں گرفتار کرلیا۔ ﴿25﴾

ع 1 26 3 اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿26﴾
بے شک اس (واقعہ) میں اس شخص کے لئے بڑی عبرت ہے
جو (اللہ کے عذاب سے) ڈرتا ہے۔ ﴿26﴾

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ۭ بَنٰىهَا ﴿27﴾
کیا تمہارا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا آسمان کا جسے اللہ نے
بنایا ہے۔ ﴿27﴾

رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿28﴾
اس نے آسمان کی چھت بلند کی پھر اسے ہر طرح سے درست
کر دیا۔ ﴿28﴾

وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿29﴾
اس (آسمان) کی رات کو تاریک اور دن کو روشن بنایا۔ ﴿29﴾

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿30﴾
اور اس کے بعد زمین کو بچھا (کر ہموار کر) دیا۔ ﴿30﴾

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿31﴾
اس (زمین) میں سے پانی اور چارہ نکالا۔ ﴿31﴾

وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿32﴾
اور پہاڑوں کو (مضبوط) گاڑ دیا۔ ﴿32﴾

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿33﴾
یہ تمہارے اور جانوروں کے فائدہ کے لئے ہیں۔ ﴿33﴾

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿34﴾
پھر جب بڑی آفت (قیامت) آجائے گی۔ ﴿34﴾

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿35﴾
اس دن انسان اپنے (دنیا میں) کئے ہوئے اعمال کو یاد کرے گا۔ ﴿35﴾

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿36﴾
اور جہنم ہر دیکھنے والے کے سامنے (ظاہر) کردی جائے گی۔ ﴿36﴾

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿37﴾
پھر جس (شخص) نے سرکشی کی (ہوگی)۔ ﴿37﴾

وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿38﴾
اور دنیاوی زندگی کو ترجیح دی (ہوگی)۔ ﴿38﴾

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿39﴾
تو بے شک (اسکا) ٹھکانا جہنم ہی ہوگا۔ ﴿39﴾

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ
عَنِ الْهَوٰى ﴿40﴾
لیکن جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا رہا
اور اس نے اپنے نفس کو (بری) خواہش سے روکے رکھا۔ ﴿40﴾

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿41﴾
تو بے شک اس کا ٹھکانا جنت ہی ہے۔ ﴿41﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿42﴾
(اے نبی ﷺ) وہ (منکرین قیامت) آپ سے قیامت
واقع ہونے کا وقت دریافت کرتے ہیں۔ ﴿42﴾

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿43﴾
آپ کو اس (کا وقت بیان کرنے) سے کیا غرض؟ ﴿43﴾

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا ﴿44﴾

اس (کے علم) کی انتہا تو آپ کے رب ہی کے پاس ہے۔ ﴿44﴾

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿45﴾

آپ تو ہر اس شخص کو (قیامت سے) ڈرانے والے ہیں جو اس سے ڈرتا ہے۔ ﴿45﴾

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ﴿46﴾ ع 2/20/4

جس دن وہ (کفار) اسے (قیامت کو) دیکھیں گے تو یہ سمجھیں گے وہ دنیا میں صرف ایک شام یا صرف ایک صبح ہی رہے تھے۔ ﴿46﴾

سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ

سورۂ عبس کی ہے، اس میں 42 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿1﴾

اس (نبی کریم ﷺ) نے ماتھے پہ شکن ڈالی اور منہ پھیر لیا۔ ﴿1﴾

اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿2﴾

(اس لئے) کہ اس کے پاس ایک نابینا آیا۔ ﴿2﴾

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ﴿3﴾

اور (اے نبی ﷺ) آپ کو کیا خبر شاید وہ (نابینا روحانی) پاکیزگی حاصل کر لیتا۔ ﴿3﴾

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿4﴾

یا نصیحت سنتا اور اسے نصیحت فائدہ پہنچاتی۔ ﴿4﴾

اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿5﴾

لیکن جو بے پروائی کرتا ہے۔ ﴿5﴾

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿6﴾

آپ (ﷺ) اس پر پوری توجہ دیتے ہیں۔ ﴿6﴾

وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿7﴾

حالانکہ اس کے اصلاح پر نہ آنے کا آپ (ﷺ) پر کوئی الزام نہیں۔ ﴿7﴾

وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿8﴾

اور جو آپ کے پاس (خود ہی) دوڑتا ہوا آتا ہے۔ ﴿8﴾

وَهُوَ يَخْشٰى ﴿9﴾

اور وہ (اللہ کے عذاب سے) ڈر بھی رہا ہے۔ ﴿9﴾

فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿10﴾

تو آپ اس سے بے رخی برتتے ہیں۔ ﴿10﴾

كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿11﴾

ہرگز نہیں، بے شک یہ (قرآن) تو ایک نصیحت ہے۔ ﴿11﴾

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿12﴾ وقف لازم

جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کر لے۔ ﴿12﴾

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿13﴾

وہ قابلِ احترام صحیفوں میں (محفوظ) ہے۔ ﴿13﴾

مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿14﴾

جو (صحیفے) بلند و بالا اور پاکیزہ ہیں۔ ﴿14﴾

بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿15﴾

ایسے لکھنے والے فرشتوں کے ہاتھوں میں ہیں۔ ﴿15﴾

كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿16﴾

جو معزز اور نیک ہیں۔ ﴿16﴾

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿17﴾

انسان ہلاک ہو، یہ کس قدر ناشکرا ہے۔ ﴿17﴾

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿18﴾

اسے (اللہ نے) کس چیز سے پیدا کیا؟ ﴿18﴾

مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿19﴾

ایک نطفہ سے اسے پیدا کیا پھر اس کی تقدیر مقرر کی۔ ﴿19﴾

ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿20﴾

پھر اس کے لئے (ماں کے رحم سے نکلنے کے) راستہ کو آسان بنایا۔ ﴿20﴾

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ (21)
پھر اسے موت دی اور قبر میں پہنچا دیا۔ (21)

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ (22)
پھر جب (اللہ) چاہے گا، اسے (دوبارہ) زندہ کر دے گا۔ (22)

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ (23)
ہرگز نہیں، اس (انسان) نے اب تک اللہ کے حکم کی بجا آوری
نہیں کی جو اس نے اسے حکم دیا تھا۔ (23)

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ (24)
پس انسان کو چاہئے کہ اپنے کھانے کو دیکھے۔ (24)

اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا (25)
کہ ہم نے خوب بارش برسائی۔ (25)

ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا (26)
پھر ہم نے زمین کو اچھی طرح پھاڑا۔ (26)

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا (27)
پھر ہم نے اس میں اناج اُگائے۔ (27)

وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا (28)
اور انگور اور سبزیاں (اُگائیں)۔ (28)

وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا (29)
اور زیتون اور کھجوریں بھی۔ (29)

وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا (30)
اور (طرح طرح کے) گھنے باغات بھی۔ (30)

وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا (31)
اور میوے اور چارا (گھاس) بھی اُگایا۔ (31)

مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ (32)
جو تمہارے اور تمہارے جانوروں کے فائدہ کے لئے ہیں۔ (32)

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ (33)
پس جب کان بہرے کر دینے والی سخت آواز (صور کی شکل
میں) بلند ہوگی۔ (33)

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ (34)
اس دن آدمی اپنے بھائی سے بھی بھاگے گا۔ (34)

وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ (35)
اپنی ماں اور اپنے باپ سے بھی۔ (35)

وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ (36)
اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے بھی بھاگے گا۔ (36)

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ (37)
ان میں سے ہر ایک کو اس دن ایسی فکر دامن گیر ہوگی جو اسے
دوسروں سے بے پرواہ کر دے گی۔ (37)

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ (38)
اس دن کچھ چہرے چمکتے ہوں گے۔ (38)

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ (39)
(جو) ہنستے ہوئے، ہشاش بشاش ہوں گے۔ (39)

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ (40)
اور اس دن کچھ چہرے غبار آلود ہوں گے۔ (40)

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ (41)
ان (چہروں) پر سیاہی چھائی ہوئی ہوگی۔ (41)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ (42) ع 1 42 5
یہی کافر و بدکردار لوگ ہوں گے۔ (42)

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ تکویر مکی ہے، اس میں 29 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ (1)
جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔ (1)

وَ اِذَا النُّجُوۡمُ انۡکَدَرَتۡ ﴿2﴾
اور جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔ ﴿2﴾

وَ اِذَا الۡجِبَالُ سُیِّرَتۡ ﴿3﴾
اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔ ﴿3﴾

وَ اِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ ﴿4﴾
اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں بے کار چھوڑ دی جائیں گی۔ ﴿4﴾

وَ اِذَا الۡوُحُوۡشُ حُشِرَتۡ ﴿5﴾
اور جب وحشی جانور اکٹھے کئے جائیں گے۔ ﴿5﴾

وَ اِذَا الۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ ﴿6﴾
اور جب سمندر بھڑکا دیئے جائیں گے۔ ﴿6﴾

وَ اِذَا النُّفُوۡسُ زُوِّجَتۡ ﴿7﴾
اور جب ایک جیسے عمل کرنے والے ملا دیئے جائیں گے۔ ﴿7﴾

وَ اِذَا الۡمَوۡءٗدَۃُ سُئِلَتۡ ﴿8﴾
اور جب زندہ دفن کی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا۔ ﴿8﴾

بِاَیِّ ذَنۡۢبٍ قُتِلَتۡ ﴿9﴾
کہ اسے کس گناہ کی وجہ سے قتل کیا گیا تھا؟ ﴿9﴾

وَ اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتۡ ﴿10﴾
اور جب اعمال نامے کھول دیئے جائیں گے۔ ﴿10﴾

وَ اِذَا السَّمَآءُ کُشِطَتۡ ﴿11﴾
اور جب آسمان کو کھول دیا جائے گا۔ ﴿11﴾

وَ اِذَا الۡجَحِیۡمُ سُعِّرَتۡ ﴿12﴾
اور جب جہنم بھڑکائی جائے گی۔ ﴿12﴾

وَ اِذَا الۡجَنَّۃُ اُزۡلِفَتۡ ﴿13﴾
اور جنت قریب لائی جائے گی۔ ﴿13﴾

عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّاۤ اَحۡضَرَتۡ ﴿14﴾
تو (اس وقت) ہر شخص اپنے لائے ہوئے عمل جان لے گا۔ ﴿14﴾

فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالۡخُنَّسِ ﴿15﴾
مجھے قسم ہے پیچھے ہٹنے والے (ستاروں) کی۔ ﴿15﴾

الۡجَوَارِ الۡکُنَّسِ ﴿16﴾
چلنے، چھپ جانے والے ستاروں کی۔ ﴿16﴾

وَ الَّیۡلِ اِذَا عَسۡعَسَ ﴿17﴾
اور رات کی جب وہ جانے لگے۔ ﴿17﴾

وَ الصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿18﴾
اور صبح کی جب وہ روشن ہونے لگے۔ ﴿18﴾

اِنَّہٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ کَرِیۡمٍ ﴿19﴾
بلاشبہ یہ (قرآن) قابل احترام پیغام پہنچانے والے (جبریل علیہ السلام) کا قول ہے۔ ﴿19﴾

ذِیۡ قُوَّۃٍ عِنۡدَ ذِی الۡعَرۡشِ مَکِیۡنٍ ﴿20﴾
جو بڑی قوت والا ہے، عرش والے (اللہ) کے نزدیک بلند مرتبہ والا ہے۔ ﴿20﴾

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیۡنٍ ﴿21﴾
وہاں (آسمانوں میں) اس کی بات مانی جاتی ہے، امانت دار ہے۔ ﴿21﴾

وَ مَا صَاحِبُکُمۡ بِمَجۡنُوۡنٍ ﴿22﴾
اور (اے اہل مکہ) تمہارا ساتھی (محمد ﷺ) دیوانہ نہیں ہے۔ ﴿22﴾

وَ لَقَدۡ رَاٰہُ بِالۡاُفُقِ الۡمُبِیۡنِ ﴿23﴾
اس (نبی ﷺ) نے اس (جبرئیل) کو آسمان کے کھلے کنارہ پر بھی دیکھا ہے۔ ﴿23﴾

وَ مَا ہُوَ عَلَی الۡغَیۡبِ بِضَنِیۡنٍ ﴿24﴾
اور یہ غیب (کی باتیں) بتانے میں بخیل نہیں۔ ﴿24﴾

وَ مَا ہُوَ بِقَوۡلِ شَیۡطٰنٍ رَّجِیۡمٍ ﴿25﴾
اور یہ (قرآن) شیطان مردود کا قول نہیں۔ ﴿25﴾

فَاَیۡنَ تَذۡہَبُوۡنَ ﴿26﴾
پھر تم لوگ کہاں (بہکے) چلے جا رہے ہو؟ ﴿26﴾

اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿27﴾

یہ (قرآن) تو تمام جہان والوں کے لئے نصیحت ہے۔ ﴿27﴾

لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ يَّسۡتَقِيۡمَ ﴿28﴾

(بالخصوص) اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی راہ پر چلنا چاہے۔ ﴿28﴾

وَمَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ

ع 1 29 6 الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿29﴾

اور تم اللہ ربّ العالمین کی چاہت کے بغیر کچھ بھی نہیں چاہ سکتے۔ ﴿29﴾

سُوۡرَةُ الۡاِنۡفِطَارِ مَكِّيَّةٌ

سورۃ انفطار مکی ہے، اس میں 19 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ ﴿1﴾

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ ﴿1﴾

وَ اِذَا الۡكَوَاكِبُ انۡتَثَرَتۡ ﴿2﴾

اور جب ستارے بکھر جائیں گے۔ ﴿2﴾

وَ اِذَا الۡبِحَارُ فُجِّرَتۡ ﴿3﴾

اور جب سمندر بہہ نکلیں گے۔ ﴿3﴾

وَ اِذَا الۡقُبُوۡرُ بُعۡثِرَتۡ ﴿4﴾

اور جب قبریں اکھاڑ دی جائیں گی۔ ﴿4﴾

عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ وَاَخَّرَتۡ ﴿5﴾

(اس وقت) ہر شخص اپنے اگلے اور پچھلے اعمال جان لے گا۔ ﴿5﴾

يٰۤاَيُّهَا الۡاِنۡسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الۡكَرِيۡمِ ﴿6﴾

اے انسان، تجھے اپنے رب کریم کے بارے میں کس چیز نے دھوکے میں ڈال دیا ہے؟ ﴿6﴾

الَّذِىۡ خَلَقَكَ فَسَوّٰٮكَ فَعَدَلَكَ ﴿7﴾

جس (رب) نے تجھے پیدا کیا پھر درست بنایا اور معتدل انسان بنایا۔ ﴿7﴾

فِىۡۤ اَىِّ صُوۡرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿8﴾

پھر اس نے جس شکل میں چاہا، تجھے جوڑ دیا۔ ﴿8﴾

كَلَّا بَلۡ تُكَذِّبُوۡنَ بِالدِّيۡنِ ﴿9﴾

ہرگز نہیں، بلکہ تم تو جزا و سزا کے دن (قیامت) کو جھٹلاتے ہو۔ ﴿9﴾

وَ اِنَّ عَلَيۡكُمۡ لَحٰفِظِيۡنَ ﴿10﴾

یقیناً تم پر نگہبان (فرشتے) مقرر ہیں۔ ﴿10﴾

كِرَامًا كَاتِبِيۡنَ ﴿11﴾

جو معزز لکھنے والے ہیں۔ ﴿11﴾

يَعۡلَمُوۡنَ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿12﴾

جو کچھ تم کرتے ہو اسے وہ جانتے ہیں۔ ﴿12﴾

اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِىۡ نَعِيۡمٍ ﴿13﴾

بے شک نیک لوگ ضرور (جنت کے عیش و آرام اور) نعمتوں میں ہوں گے۔ ﴿13﴾

وَّاِنَّ الۡفُجَّارَ لَفِىۡ جَحِيۡمٍ ﴿14﴾

اور یقیناً بدکار لوگ ضرور دوزخ میں ہوں گے۔ ﴿14﴾

يَّصۡلَوۡنَهَا يَوۡمَ الدِّيۡنِ ﴿15﴾

بدلہ والے (قیامت کے) دن اس میں داخل ہوں گے۔ ﴿15﴾

وَمَا هُمۡ عَنۡهَا بِغَآئِبِيۡنَ ﴿16﴾

اور وہ اس (جہنم) سے کہیں غائب نہ ہو سکیں گے۔ ﴿16﴾

وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا يَوۡمُ الدِّيۡنِ ﴿17﴾

(اے نبی ﷺ) آپ کو کیا معلوم قیامت کا دن کیا ہے؟ ﴿17﴾

ثُمَّ مَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا يَوۡمُ الدِّيۡنِ ﴿18﴾

پھر آپ کو کیا معلوم کہ بدلہ کا دن کیا ہے؟ ﴿18﴾

يَوۡمَ لَا تَمۡلِكُ نَفۡسٌ لِّنَفۡسٍ شَيۡـئًا ‌ؕ

(یہ وہ دن ہے کہ) اس دن کوئی شخص کسی دوسرے کے لئے کسی

ع 1 ﴿19﴾ 7 وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ ﴿19﴾

چیز کا بھی اختیار نہ رکھے گا اور اس دن (تمام) امور اللہ ہی کے اختیار میں ہوں گے۔ ﴿19﴾

سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ مَكِّيَّةٌ

سورۂ مطفّفین مکی ہے، اس میں 36 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ﴿1﴾
ہلاکت ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے۔ ﴿1﴾

الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ﴿2﴾
وہ جب لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں۔ ﴿2﴾

وَإِذَا كَالُوهُمْ أَو وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ﴿3﴾
اور جب انہیں ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں۔ ﴿3﴾

أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ ﴿4﴾
کیا انہیں مرنے کے بعد (دوبارہ) اٹھائے جانے کا یقین نہیں ہے؟ ﴿4﴾

لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿5﴾
ایک عظیم دن کے لئے۔ ﴿5﴾

يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿6﴾
جس دن سب لوگ ربّ العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ ﴿6﴾

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ ﴿7﴾
ہرگز نہیں، بدکاروں کا اعمال نامہ سِجّین میں ہے۔ ﴿7﴾

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ ﴿8﴾
(اے نبی ﷺ) آپ کو کیا معلوم سِجّین کیا ہے؟ ﴿8﴾

كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ﴿9﴾
(وہ) ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔ ﴿9﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿10﴾
اس دن جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔ ﴿10﴾

الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿11﴾
جو جزا اور سزا کے دن (قیامت) کو جھٹلاتے ہیں۔ ﴿11﴾

وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿12﴾
اسے صرف وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے آگے نکل جانے والا (اور) گناہ گار رہتا ہے۔ ﴿12﴾

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿13﴾
جب اس کے سامنے ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ ﴿13﴾

كَلَّا ۖ بَلْ ۜ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿14﴾
ہرگز نہیں، بلکہ ان لوگوں کے دلوں پر ان کے برے اعمال کی وجہ سے زنگ چڑھ گیا ہے۔ ﴿14﴾

كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ﴿15﴾
ہرگز نہیں، یہ لوگ اس دن اپنے رب (کے دیدار) سے ضرور محروم رکھے جائیں گے۔ ﴿15﴾

ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيمِ ﴿16﴾
پھر یہ لوگ ضرور جہنم میں ڈالے جائیں گے۔ ﴿16﴾

ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿17﴾
پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہی ہے وہ (جہنم) جسے تم جھٹلاتے رہے تھے۔ ﴿17﴾

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ﴿18﴾
ہرگز نہیں نیکوکاروں کا نامۂ اعمال عِلّیّین میں ہے۔ ﴿18﴾

وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ﴿19﴾
آپ کو کیا معلوم کہ عِلّیّین کیا ہے؟ ﴿19﴾

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ (20)
(وہ) ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔ (20)

يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ (21)
مقرب (فرشتے) اس کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ (21)

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ (22)
بلاشبہ نیک لوگ (بڑی) نعمتوں میں ہوں گے۔ (22)

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ (23)
مسندوں پر (بیٹھے اللہ کی نعمتوں کو) دیکھ رہے ہوں گے۔ (23)

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ (24)
آپ ان کے چہروں ہی سے نعمتوں کی تروتازگی پہچان لیں گے۔ (24)

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ (25)
انھیں مہر لگی ہوئی خالص شراب پلائی جائے گی۔ (25)

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ
الْمُتَنَافِسُوْنَ (26)
جس پر مُشک کی مُہر لگی ہوئی ہوگی، رغبت کرنے والوں کو ایسی
ہی چیز کی طرف رغبت کرنی چاہیے۔ (26)

وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ (27)
اور اس (شراب) میں تسنیم کی آمیزش ہوگی۔ (27)

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ (28)
یہ (تسنیم) ایک چشمہ ہے جس سے (اللہ کے) مقرب
بندے پئیں گے۔ (28)

اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
يَضْحَكُوْنَ (29)
بے شک گناہ گار لوگ (دنیا میں) ایمان والوں کا مذاق اڑایا
کرتے تھے۔ (29)

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ (30)
جب وہ ان (مسلمانوں) کے پاس سے گزرتے تھے تو آپس
میں آنکھ کے اشارے کرتے تھے۔ (30)

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ (31)
اور جب وہ اپنے اہل و عیال کی طرف لوٹتے تو (مومنین کا)
مذاق اڑاتے ہوئے جاتے تھے۔ (31)

وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ (32)
اور جب وہ (کفار) انھیں (مسلمانوں کو) دیکھتے تو کہتے: یقیناً
یہ لوگ گمراہ ہو گئے ہیں۔ (32)

وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ (33)
حالانکہ یہ (کفار) ان (مسلمانوں) پر نگران بنا کر تو نہیں
بھیجے گئے تھے۔ (33)

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ (34)
پس آج (قیامت کے دن) ایمان والے ان کفار پر ہنسیں گے۔ (34)

عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ (35)
تخت پر بیٹھے (کفار کا حال) دیکھ رہے ہوں گے۔ (35)

ع 1/36/8 هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ (36)
اور (ایک دوسرے سے) کہیں گے کہ کیا اب ان کفار نے
اپنے (برے) اعمال کا پورا پورا بدلہ پا لیا۔ (36)

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ انشقاق مکی ہے، اس میں 25 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ (1)
جب آسمان پھٹ جائے گا۔ (1)

وَاَذِنَتۡ لِرَبِّهَا وَحُقَّتۡ ﴿2﴾
اور وہ اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے گا اور اس کے لائق یہی ہے۔ ﴿2﴾

وَاِذَا الۡاَرۡضُ مُدَّتۡ ﴿3﴾
زمین (کھینچ کر) پھیلا دی جائے گی۔ ﴿3﴾

وَاَلۡقَتۡ مَا فِيۡهَا وَتَخَلَّتۡ ﴿4﴾
اس کے اندر جو کچھ ہے وہ اسے اُگل دے گی اور خالی ہو جائے گی۔ ﴿4﴾

وَاَذِنَتۡ لِرَبِّهَا وَحُقَّتۡ ﴿5﴾
وہ اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے گی اور اس کے لائق یہی ہے۔ ﴿5﴾

يٰۤاَيُّهَا الۡاِنۡسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدۡحًا فَمُلٰقِيۡهِ ﴿6﴾
اے انسان، تو اپنے رب کی طرف جانے تک (عمل میں) محنت کر رہا ہے آخر کار تو اسے جا ملے گا۔ ﴿6﴾

فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيۡنِهٖ ﴿7﴾
پھر جس شخص کو اس کا نامۂ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ ﴿7﴾

فَسَوۡفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيۡرًا ﴿8﴾
تو اس کا حساب بڑی آسانی سے لیا جائے گا۔ ﴿8﴾

وَّيَنۡقَلِبُ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ مَسۡرُوۡرًا ﴿9﴾
اور وہ اپنے اہل وعیال کی طرف ہنسی خوشی لوٹ آئے گا۔ ﴿9﴾

وَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهۡرِهٖ ﴿10﴾
ہاں، جس شخص کا نامۂ اعمال اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا۔ ﴿10﴾

فَسَوۡفَ يَدۡعُوۡا ثُبُوۡرًا ﴿11﴾
تو وہ ضرور اپنی موت کو بلانے لگے گا۔ ﴿11﴾

وَّيَصۡلٰى سَعِيۡرًا ﴿12﴾
اور وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا۔ ﴿12﴾

اِنَّهٗ كَانَ فِىۡۤ اَهۡلِهٖ مَسۡرُوۡرًا ﴿13﴾
بلاشبہ یہ شخص (دنیا میں) اپنے اہل وعیال میں بڑا خوش تھا۔ ﴿13﴾

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنۡ لَّنۡ يَّحُوۡرَ ﴿14﴾ معانقة 17
اس کا خیال تھا کہ وہ اللہ کی طرف لوٹ کر ہی نہیں جائے گا۔ ﴿14﴾

بَلٰٓى ۛ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيۡرًا ﴿15﴾
کیوں نہیں، بے شک اس کا رب اسے بخوبی دیکھ رہا تھا۔ ﴿15﴾

فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿16﴾
پس مجھے شفق (شام کی سرخی) کی قسم ہے۔ ﴿16﴾

وَالَّيۡلِ وَمَا وَسَقَ ﴿17﴾
اور رات کی اور ان چیزوں کی جنہیں وہ جمع کرتی ہے۔ ﴿17﴾

وَالۡقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿18﴾
اور چاند کی (قسم) جب وہ پورا ہو جاتا ہے۔ ﴿18﴾

لَتَرۡكَبُنَّ طَبَقًا عَنۡ طَبَقٍ ﴿19﴾
یقیناً تم (درجہ بہ درجہ) ایک حالت سے دوسری حالت میں پہنچو گے۔ ﴿19﴾

فَمَا لَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿20﴾
پھر انہیں (کفار کو) کیا ہو گیا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے ہیں؟ ﴿20﴾

وَاِذَا قُرِئَ عَلَيۡهِمُ الۡقُرۡاٰنُ لَا يَسۡجُدُوۡنَ ﴿21﴾ السجدة 13
اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔ ﴿21﴾

بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُكَذِّبُوۡنَ ﴿22﴾
بلکہ کفار تو جھٹلا رہے ہیں۔ ﴿22﴾

وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يُوۡعُوۡنَ ﴿23﴾
اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ دلوں میں چھپائے رکھتے ہیں۔ ﴿23﴾

فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿24﴾
(اے نبی ﷺ) آپ انہیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے۔ ﴿24﴾

اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿25﴾ ع 1 25 9
مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے، ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔ ﴿25﴾

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ بروج مکی ہے، اس میں 22 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿1﴾

برجوں (سیاروں) والے آسمان کی قسم۔ ﴿1﴾

وَ الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿2﴾

وعدہ کئے ہوئے دن (قیامت) کی قسم۔ ﴿2﴾

وَ شَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ﴿3﴾

حاضر ہونے والے اور حاضر کئے گئے کی قسم۔ ﴿3﴾

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿4﴾

(کہ) خندقوں والے (کفار) ہلاک کئے گئے۔ ﴿4﴾

النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿5﴾

(ان خندقوں میں) ایندھن والی آگ تھی۔ ﴿5﴾

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿6﴾

جبکہ وہ لوگ ان (خندقوں) کے آس پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ ﴿6﴾

وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿7﴾

اور وہ (کفار) مومنوں کے ساتھ جو ظلم کر رہے تھے، اسے دیکھ رہے تھے۔ ﴿7﴾

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿8﴾

وہ (کفار) ان (مومنوں) سے کسی (جرم) کا بدلہ نہیں لے رہے تھے، سوائے اس کے کہ وہ اللہ پر ایمان لائے تھے جو غالب، لائق تعریف ہے۔ ﴿8﴾

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿9﴾

جس کے لئے آسمان و زمین کی بادشاہت ہے اور ہر چیز پر اللہ نگاہ رکھے ہوئے ہے۔ ﴿9﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿10﴾

بے شک جن لوگوں نے مسلمان مردوں اور عورتوں کو ستایا پھر توبہ (بھی) نہ کی تو ان کے لئے جہنم اور جلنے کا عذاب ہے۔ ﴿10﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ۬ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿11﴾

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے، ان کے لئے (ایسے) باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿11﴾

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿12﴾

یقیناً آپ کے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے۔ ﴿12﴾

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ يُعِيْدُ ﴿13﴾

بلاشبہ وہی پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔ ﴿13﴾

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿14﴾

وہ بڑا بخشنے والا، بے حد محبت کرنے والا ہے۔ ﴿14﴾

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿15﴾

وہ عرش کا مالک، اونچی شان والا ہے۔ ﴿15﴾

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿16﴾

وہ جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے۔ ﴿16﴾

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿17﴾

(اے نبی ﷺ) کیا آپ کے پاس لشکروں کی خبر پہنچی ہے؟ ﴿17﴾

فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿18﴾

(یعنی) فرعون اور ثمود کی (خبر)۔ ﴿18﴾

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿19﴾

وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿20﴾

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿21﴾

ع 1/22/10 فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿22﴾

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿1﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿2﴾

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿3﴾

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿4﴾

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿5﴾

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿6﴾

يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿7﴾

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿8﴾

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿9﴾

فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿10﴾

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿11﴾

وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿12﴾

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿13﴾

وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿14﴾

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿15﴾

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿16﴾

ع 1/17/11 فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿17﴾

بلکہ کفار تو جھٹلانے میں ہی لگے ہوئے ہیں۔ ﴿19﴾

اور اللہ انہیں ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔ ﴿20﴾

بلکہ یہ قرآن بڑی اونچی شان والا ہے۔ ﴿21﴾

جو لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے۔ ﴿22﴾

سورۂ طارق مکی ہے، اس میں 17 آیات اور 1 رکوع ہے

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

آسمان اور رات کو نمودار ہونے والے کی قسم۔ ﴿1﴾

(اے نبی ﷺ) آپ کو کیا معلوم کہ وہ رات کو نمودار ہونے والا کیا ہے؟ ﴿2﴾

وہ روشن ستارہ ہے۔ ﴿3﴾

کوئی نفس ایسا نہیں جس پر نگہبان (فرشتہ) مقرر نہ ہو۔ ﴿4﴾

انسان کو سوچنا چاہئے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ ﴿5﴾

وہ ایک اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔ ﴿6﴾

جو (باپ کی) پشت اور (ماں کے) سینہ کے درمیان سے نکلتا ہے۔ ﴿7﴾

بلاشبہ وہ (اللہ) اسے (انسان کو) دوبارہ زندہ کرنے پر قادر ہے۔ ﴿8﴾

جس دن پوشیدہ باتوں (جو انسان دنیا میں چھپاتا تھا) کی جانچ پڑتال ہوگی۔ ﴿9﴾

تو (اس وقت) انسان کے پاس نہ تو خود (اپنی) کوئی قوت ہوگی اور نہ ہی کوئی (اس کا) مددگار ہوگا۔ ﴿10﴾

بار بار بارش برسانے والے آسمان کی قسم۔ ﴿11﴾

اور (نباتات اُگتے وقت) پھٹ جانے والی زمین کی قسم۔ ﴿12﴾

بے شک یہ (قرآن بالکل درست) فیصلہ کرنے والا کلام ہے۔ ﴿13﴾

یہ (قرآن مجید) ہنسی مذاق نہیں ہے۔ ﴿14﴾

یقیناً یہ (کفارِ مکہ) مختلف سازشیں کر رہے ہیں۔ ﴿15﴾

اور میں بھی خفیہ تدبیر کر رہا ہوں۔ ﴿16﴾

(اے نبی ﷺ) آپ کفار کو ان کے حال پر چھوڑ دیجئے، انہیں مہلت دے دیجئے۔ ﴿17﴾

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ

سورۂ اعلیٰ مکی ہے، اس میں 19 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿1﴾

(اے نبی ﷺ) آپ اپنے بہت ہی بلند رب کے نام کی تسبیح کریں۔ ﴿1﴾

الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿2﴾

جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا اور صحیح سالم بنایا۔ ﴿2﴾

وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿3﴾

جس نے تقدیر بنائی پھر راہ دکھائی۔ ﴿3﴾

وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿4﴾

جس نے (زمین سے) تازہ گھاس اُگائی۔ ﴿4﴾

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿5﴾

پھر اسے خشک کر کے سیاہ کوڑا کر دیا۔ ﴿5﴾

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿6﴾

(اے نبی ﷺ) ہم آپ کو (قرآن) پڑھائیں گے پھر آپ کبھی نہ بھولیں گے۔ ﴿6﴾

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿7﴾

مگر جو اللہ چاہے، بے شک وہ تو ظاہر اور پوشیدہ کو بھی جانتا ہے۔ ﴿7﴾

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿8﴾

اور ہم آپ کے لئے (ہر طرح کی) آسانی پیدا کر دیں گے۔ ﴿8﴾

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿9﴾

پس آپ نصیحت کرتے رہیں اگر نصیحت کچھ فائدہ دے۔ ﴿9﴾

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿10﴾

ڈرنے والا تو نصیحت قبول کر لے گا۔ ﴿10﴾

وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿11﴾

اور بدبخت اس (نصیحت) سے گریز کرے گا۔ ﴿11﴾

الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿12﴾

جو بڑی (سخت) آگ میں داخل ہوگا۔ ﴿12﴾

ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿13﴾

جہاں نہ وہ مرے گا اور نہ ہی زندہ رہے گا (بلکہ حالت نزع میں پڑا رہے گا)۔ ﴿13﴾

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿14﴾

بے شک وہ کامیاب ہو گیا جس نے (اپنے نفس کو کفر اور شرک سے) پاک کر لیا۔ ﴿14﴾

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿15﴾

اور اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز بھی پڑھتا رہا۔ ﴿15﴾

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿16﴾

بلکہ تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ ﴿16﴾

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿17﴾

حالانکہ آخرت بہت ہی بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔ ﴿17﴾

اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿18﴾

بے شک یہ باتیں پہلے صحیفوں میں بھی ہیں۔ ﴿18﴾

ع 1 19 12 صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿19﴾

(یعنی) ابراہیم اور موسیٰ (علیہما السلام) کے صحیفوں میں۔ ﴿19﴾

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ غاشیہ مکی ہے، اس میں 26 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿1﴾

(اے نبی ﷺ) کیا آپ کو چھا جانے والی (قیامت) کی خبر پہنچی ہے؟ ﴿1﴾

وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ خَاشِعَةٌ ﴿2﴾
اس دن بہت سے چہرے خوفزدہ ہوں گے۔ ﴿2﴾

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿3﴾
سخت محنت کرنے والے، تھکے ہوئے ہوں گے۔ ﴿3﴾

تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿4﴾
وہ دہکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔ ﴿4﴾

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿5﴾
انہیں گرم کھولتے ہوئے چشمہ کا پانی پلایا جائے گا۔ ﴿5﴾

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿6﴾
ان کا کھانا صرف کانٹے دار جھاڑیاں ہوں گی۔ ﴿6﴾

لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ﴿7﴾
جو نہ تو انہیں موٹا کرے گا اور نہ ہی بھوک مٹائے گا۔ ﴿7﴾

وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿8﴾
اس دن بہت سے چہرے تروتازہ (بارونق) ہوں گے۔ ﴿8﴾

لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿9﴾
اپنی کوشش پر خوش ہوں گے۔ ﴿9﴾

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿10﴾
بلند و بالا جنت میں ہوں گے۔ ﴿10﴾

لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿11﴾
جہاں وہ کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے۔ ﴿11﴾

وقف لازم
فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿12﴾
جہاں بہتے ہوئے چشمے ہوں گے۔ ﴿12﴾

فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿13﴾
اس میں اونچے اونچے تخت ہوں گے۔ ﴿13﴾

وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿14﴾
(پاکیزہ شراب کے) جام رکھے ہوئے ہوں گے۔ ﴿14﴾

وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿15﴾
قطاروں میں گاؤ تکیے لگے ہوئے ہوں گے۔ ﴿15﴾

وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿16﴾
اور عمدہ قالین بچھے ہوئے ہوں گے۔ ﴿16﴾

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿17﴾
کیا یہ (لوگ) اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ وہ کس طرح پیدا کئے گئے ہیں۔ ﴿17﴾

وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿18﴾
اور آسمان کو کہ کس طرح بلند کیا گیا۔ ﴿18﴾

وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿19﴾
اور پہاڑوں کو کہ وہ کیسے گاڑ دیئے گئے ہیں۔ ﴿19﴾

وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿20﴾
اور زمین کو کہ وہ کیسے بچھائی گئی ہے۔ ﴿20﴾

فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿21﴾
پس (اے پیغمبر ﷺ) آپ نصیحت کیجئے (کیونکہ) آپ تو صرف نصیحت کرنے والے ہیں۔ ﴿21﴾

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿22﴾
آپ ان پر داروغہ نہیں ہیں۔ ﴿22﴾

اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿23﴾
مگر جو شخص منہ موڑے گا اور انکار کرے گا۔ ﴿23﴾

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿24﴾
تو اسے اللہ بہت بڑا عذاب دے گا۔ ﴿24﴾

اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿25﴾
بے شک ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہے۔ ﴿25﴾

ع 1 26 13
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿26﴾
پھر ان سے حساب لینا ہمارے ہی ذمہ ہے۔ ﴿26﴾

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْفَجْرِ ﴿1﴾

وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿2﴾

وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿3﴾

وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿4﴾

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿5﴾

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿6﴾

اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿7﴾

الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿8﴾

وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿9﴾

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ﴿10﴾

الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿11﴾

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿12﴾

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿13﴾

اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿14﴾

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ
وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿15﴾

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ
فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿16﴾

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿17﴾

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿18﴾

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿19﴾

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿20﴾

كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿21﴾

وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿22﴾

سورۂ فجر مکی ہے، اس میں 30 آیات اور 1 رکوع ہے

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

قسم ہے فجر کی۔ ﴿1﴾

اور (ذوالحجہ کی) دس راتوں کی۔ ﴿2﴾

اور جفت (جوڑے) اور طاق (اکیلے) کی۔ ﴿3﴾

اور رات کی جب وہ جانے لگے۔ ﴿4﴾

یقیناً ان میں عقل مند کے لئے کافی قسم ہے۔ ﴿5﴾

(اے نبی ﷺ) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے (قوم) عاد کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ ﴿6﴾

اِرم (عاد) جو ستونوں والے تھے۔ ﴿7﴾

جن کی مانند کوئی قوم ملکوں (دنیا) میں نہیں پیدا کی گئی۔ ﴿8﴾

اور (قوم) ثمود کے ساتھ جو وادی میں چٹانیں تراشتے تھے۔ ﴿9﴾

اور فرعون کے ساتھ جو میخوں والا تھا۔ ﴿10﴾

ان سب نے شہروں میں سرکشی اختیار کر رکھی تھی۔ ﴿11﴾

اور ان (شہروں) میں بہت فساد پھیلا رکھا تھا۔ ﴿12﴾

آخر کار، آپ کے رب نے ان سب پر عذاب کا کوڑا برسایا۔ ﴿13﴾

یقیناً آپ کا رب (مجرموں کی) گھات میں ہے۔ ﴿14﴾

انسان (کا تو یہ حال ہے) کہ جب اسے اس کا رب آزماتا ہے اور اسے عزت و نعمت دیتا ہے تو وہ کہنے لگتا ہے: میرے رب نے مجھے عزت دار بنا دیا۔ ﴿15﴾

اور جب وہ اس کو آزماتا ہے، اس کی روزی تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہنے لگتا ہے: میرے رب نے میری توہین کی۔ ﴿16﴾

ہرگز نہیں، بلکہ (بات یہ ہے کہ) تم یتیموں کی عزت نہیں کرتے۔ ﴿17﴾

اور مسکینوں کو کھلانے کی ایک دوسرے کو ترغیب نہیں دیتے۔ ﴿18﴾

اور وراثت کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔ ﴿19﴾

اور مال سے بہت زیادہ محبت کرتے ہو۔ ﴿20﴾

ہرگز نہیں جب زمین ریزہ ریزہ کر کے برابر کر دی جائے گی۔ ﴿21﴾

اور آپ کا رب جلوہ افروز ہوگا اور فرشتے صفیں باندھ کر آئیں گے۔ ﴿22﴾

وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿23﴾

اور اس دن جہنم بھی (سامنے) لائی جائے گی، اس دن انسان کو سمجھ آجائے گی مگر اس وقت (انسان کے) سمجھنے کا کیا فائدہ؟ ﴿23﴾

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿24﴾

وہ (انسان) کہے گا: کاش، میں نے اپنی اس زندگی کے لئے پیشگی کچھ نیک اعمال بھیجے ہوتے۔ ﴿24﴾

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿25﴾

پھر اس دن اللہ کے عذاب جیسا کوئی عذاب نہیں دے گا۔ ﴿25﴾

وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿26﴾

نہ ہی اس (اللہ) کی گرفت جیسی کسی کی گرفت ہوگی۔ ﴿26﴾

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿27﴾

(دوسری طرف ارشاد ہوگا) اے (مومن کی) اطمینان والی (پاکیزہ) روح۔ ﴿27﴾

ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿28﴾

تو اپنے رب کی طرف اس حال میں لوٹ کہ تو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی ہے۔ ﴿28﴾

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿29﴾

پس تو میرے (خاص) بندوں میں شامل ہوجا۔ ﴿29﴾

ع 1 30 14 وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿30﴾

اور میری جنت میں داخل ہوجا۔ ﴿30﴾

سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ بلد مکی ہے، اس میں 20 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿1﴾

میں اس شہر (مکہ) کی قسم کھاتا ہوں۔ ﴿1﴾

وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿2﴾

اور آپ کے لئے اس شہر میں جہاد حلال ہونے والا ہے۔ ﴿2﴾

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿3﴾

اور (قسم ہے) والد (آدم علیہ السلام) کی اور (اس کی) اولاد کی۔ ﴿3﴾

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿4﴾

یقیناً ہم نے انسان کو (بڑی) مشقت میں پیدا کیا ہے۔ ﴿4﴾

وقف لازم اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿5﴾

کیا وہ (انسان) یہ سمجھتا ہے کہ کوئی بھی اس پر قابو نہ پاسکے گا؟ ﴿5﴾

يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿6﴾

وہ کہتا ہے کہ میں نے بہت سا مال خرچ کر ڈالا۔ ﴿6﴾

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿7﴾

کیا وہ سمجھتا ہے کہ کسی نے اسے دیکھا ہی نہیں؟ ﴿7﴾

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿8﴾

کیا ہم نے اسکی دو آنکھیں نہیں بنائیں؟ ﴿8﴾

وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿9﴾

زبان اور دو ہونٹ (نہیں بنائے)؟ ﴿9﴾

وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿10﴾

اور ہم نے اس کو دونوں (نیکی اور برائی کے) راستے دکھا دیئے۔ ﴿10﴾

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿11﴾

پھر وہ گھاٹی (مشکل راستہ) پر سے ہو کر نہیں گزرا۔ ﴿11﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿12﴾

(اے نبی ﷺ) آپ کو کیا معلوم کہ وہ گھاٹی کیا ہے؟ ﴿12﴾

فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿13﴾

وہ (گھاٹی) گردن (غلام، لونڈی) کو آزاد کرانا ہے۔ ﴿13﴾

اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿14﴾

یا بھوک والے دن (کسی بھوکے کو) کھانا کھلانا ہے۔ ﴿14﴾

يَّتِيۡمًا ذَا مَقۡرَبَةٍ ﴿15﴾
کسی رشتہ دار یتیم کو۔ ﴿15﴾

اَوۡ مِسۡكِيۡنًا ذَا مَتۡرَبَةٍ ﴿16﴾
یا مٹی (غربت) میں پڑے ہوئے مسکین کو۔ ﴿16﴾

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ
وَتَوَاصَوۡا بِالۡمَرۡحَمَةِ ﴿17﴾
پھر وہ ان لوگوں میں سے ہو جو ایمان لاتے ہیں اور ایک
دوسرے کو صبر اور آپس میں رحم دلی کی نصیحت کرتے ہیں۔ ﴿17﴾

اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ﴿18﴾
یہی لوگ دائیں ہاتھ والے (خوش نصیب) ہیں۔ ﴿18﴾

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا هُمۡ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ﴿19﴾
اور جن لوگوں نے ہماری آیات کا انکار کیا یہی بائیں ہاتھ
والے (بدنصیب) ہیں۔ ﴿19﴾

ع 1 20 15 عَلَيۡهِمۡ نَارٌ مُّؤۡصَدَةٌ ﴿20﴾
انہی پر آگ (انہیں چاروں طرف سے) گھیرے ہوئے ہوگی۔ ﴿20﴾

سُوۡرَةُ الشَّمۡسِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ شمس مکی ہے، اس میں 15 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَالشَّمۡسِ وَضُحٰهَا ﴿1﴾
سورج اور اس کی دھوپ کی قسم۔ ﴿1﴾

وَالۡقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿2﴾
اور چاند کی جب وہ اس (سورج) کے پیچھے آئے۔ ﴿2﴾

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ﴿3﴾
اور دن کی جب وہ اس (سورج کو) مکمل نمایاں کرے۔ ﴿3﴾

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰهَا ﴿4﴾
اور رات کی جب وہ اسے (سورج کو) ڈھانپ لے۔ ﴿4﴾

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿5﴾
آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا ہے۔ ﴿5﴾

وَالۡاَرۡضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿6﴾
زمین کی اور اس ذات کی جس نے اسے بچھایا ہے۔ ﴿6﴾

وَنَفۡسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ﴿7﴾
اور (انسانی) نفس کی اور اس ذات کی جس نے اسے درست بنایا ہے۔ ﴿7﴾

فَاَلۡهَمَهَا فُجُوۡرَهَا وَ تَقۡوٰهَا ﴿8﴾
پھر اس کی بدی اور پرہیزگاری اسے (نفس کو) سمجھا دی۔ ﴿8﴾

قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَكّٰهَا ﴿9﴾
یقیناً وہ شخص کامیاب ہو گیا جس نے اسے (اپنے نفس کو)
گناہوں سے پاک کر لیا۔ ﴿9﴾

وَقَدۡ خَابَ مَنۡ دَسّٰهَا ﴿10﴾
اور یقیناً وہ شخص نامراد ہوا جس نے اسے (اپنے نفس کو
گناہوں سے) آلودہ کر لیا۔ ﴿10﴾

كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ بِطَغۡوٰهَآ ﴿11﴾
(قومِ) ثمود نے اپنی سرکشی کی وجہ سے (صالح علیہ السلام کو) جھٹلایا۔ ﴿11﴾

اِذِ انۡۢبَعَثَ اَشۡقٰهَا ﴿12﴾
جب ان میں سے بڑا بدبخت کھڑا ہوا۔ ﴿12﴾

فَقَالَ لَهُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقۡيٰهَا ﴿13﴾
تو ان کو اللہ کے رسول نے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کو پانی
پلانے کی باری کی (حفاظت کرو)۔ ﴿13﴾

فَكَذَّبُوۡهُ فَعَقَرُوۡهَا ۙ فَدَمۡدَمَ عَلَيۡهِمۡ
رَبُّهُمۡ
لیکن انہوں نے اسے (نبی صالح علیہ السلام کو) جھٹلا دیا اور اس (اونٹنی)
کے پاؤں کاٹ دیئے پس ان کے رب نے ان کے گناہوں کی

بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿14﴾
ع 1/15/16 وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿15﴾

سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ﴿1﴾
وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿2﴾
وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ﴿3﴾
اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ﴿4﴾
فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ﴿5﴾
وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ﴿6﴾
فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ﴿7﴾
وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ﴿8﴾
وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿9﴾
فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ﴿10﴾
وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ﴿11﴾
اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ﴿12﴾
وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿13﴾
فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ﴿14﴾
لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿15﴾
الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿16﴾
وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿17﴾
الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿18﴾
وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ﴿19﴾
اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿20﴾
ع 1/21/17 وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿21﴾

وجہ سے ان کو ہلاک کر دیا پھر ان سب کا صفایا کر دیا۔ ﴿14﴾
اور اسے (اللہ کو) ایسی تباہی کے انجام سے کوئی خوف نہیں ہے۔ ﴿15﴾

سورۂ لیل مکی ہے، اس میں 21 آیات اور 1 رکوع ہے

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔
رات کی قسم جب وہ چھا جائے۔ ﴿1﴾
دن کی قسم جب وہ روشن ہو۔ ﴿2﴾
اور اس ذات کی قسم جس نے نر اور مادہ کو پیدا کیا۔ ﴿3﴾
یقیناً تمہاری کوششیں مختلف ہوتی ہیں۔ ﴿4﴾
جس نے (اپنا مال اللہ کی راہ میں) دیا اور پرہیزگاری اختیار کی۔ ﴿5﴾
اور نیک بات کی تصدیق کرتا رہا۔ ﴿6﴾
تو ہم اس کو آسان راستہ (کارِ خیر) کی سہولت دیں گے۔ ﴿7﴾
لیکن جس نے بخل کا راستہ اختیار کیا اور (اپنے رب سے) بے پرواہی برتی۔ ﴿8﴾
اور نیک بات کو جھٹلایا۔ ﴿9﴾
تو ہم بھی اسے تنگی و مشکل (کے سامان) میسر کر دیں گے۔ ﴿10﴾
اور جب وہ (جہنم میں) اوندھے منہ گرے گا تو اسے اس کا مال کوئی فائدہ نہ دے گا۔ ﴿11﴾
بے شک ہدایت دینا ہمارے ہی ذمہ ہے۔ ﴿12﴾
اور بلاشبہ آخرت اور دنیا ہمارے ہی اختیار میں ہے۔ ﴿13﴾
پس اے لوگو، میں نے تو تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرا دیا ہے۔ ﴿14﴾
اس میں صرف وہی بدبخت داخل ہوگا۔ ﴿15﴾
جس نے (دینِ حق کو) جھٹلایا اور (اس سے) منہ پھیر لیا۔ ﴿16﴾
اور اس (آگ) سے وہ شخص بچا لیا جائے گا جو زیادہ پرہیزگار ہوگا۔ ﴿17﴾
جو پاک ہونے کے لئے اپنا مال (اللہ کی راہ میں) دیتا ہے۔ ﴿18﴾
اس پر کسی کا کوئی احسان نہیں ہوتا جس کا بدلہ اسے دینا ہو۔ ﴿19﴾
بلکہ وہ صرف اپنے بلند و بالا رب کی رضا چاہنے کے لئے (مال خرچ کرتا ہے) ﴿20﴾
اور وہ (اللہ) جلد ہی (اس سے) راضی ہو جائے گا۔ ﴿21﴾

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالضُّحٰىۙ ﴿1﴾

وَالَّيۡلِ اِذَا سَجٰىۙ ﴿2﴾

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰىؕ ﴿3﴾

وَلَلۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لَّكَ مِنَ الۡاُوۡلٰىؕ ﴿4﴾

وَلَسَوۡفَ يُعۡطِيۡكَ رَبُّكَ فَتَرۡضٰىؕ ﴿5﴾

اَلَمۡ يَجِدۡكَ يَتِيۡمًا فَاٰوٰى ﴿6﴾

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿7﴾

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغۡنٰىؕ ﴿8﴾

فَاَمَّا الۡيَتِيۡمَ فَلَا تَقۡهَرۡؕ ﴿9﴾

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنۡهَرۡؕ ﴿10﴾

ع 1 11 18 وَاَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ ﴿11﴾

سورۂ ضحیٰ مکی ہے، اس میں 11 آیات اور 1 رکوع ہے

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

چاشت کے وقت کی قسم۔ ﴿1﴾

اور رات کی قسم جب وہ چھا جائے۔ ﴿2﴾

نہ تو آپ کے رب نے آپ کو چھوڑا ہے اور نہ ہی وہ آپ سے بیزار ہوا ہے۔ ﴿3﴾

یقیناً آپ کے لئے آخرت دنیا سے بہت ہی بہتر ہے۔ ﴿4﴾

اور عنقریب آپ کا رب آپ کو اتنا عطا فرمائے گا کہ آپ خوش ہو جائیں گے۔ ﴿5﴾

کیا اس نے آپ کو یتیم پا کر جگہ نہیں دی۔ ﴿6﴾

اور آپ کو حق کا متلاشی پا کر منزلِ مقصود تک نہیں پہنچایا؟ ﴿7﴾

اور آپکو حاجت مند پایا تو غنی (مالدار) نہیں کر دیا؟ ﴿8﴾

لہٰذا آپ بھی یتیم پر سختی نہ کریں۔ ﴿9﴾

اور سوال کرنے والے کو نہ جھڑکیں۔ ﴿10﴾

اور اپنے رب کی نعمتوں کو بیان کرتے رہیں۔ ﴿11﴾

سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَۙ ﴿1﴾

وَوَضَعۡنَا عَنۡكَ وِزۡرَكَۙ ﴿2﴾

الَّذِىۡۤ اَنۡقَضَ ظَهۡرَكَۙ ﴿3﴾

وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَؕ ﴿4﴾

فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًاۙ ﴿5﴾

اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًاؕ ﴿6﴾

فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡۙ ﴿7﴾

ع 1 8 19 وَاِلٰى رَبِّكَ فَارۡغَبۡ ﴿8﴾

سورۂ الم نشرح مکی ہے، اس میں 8 آیات اور 1 رکوع ہے

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

(اے پیغمبر ﷺ) کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ کھول نہیں دیا؟ ﴿1﴾

اور ہم نے آپ پر سے وہ بوجھ اتار نہیں دیا۔ ﴿2﴾

جس نے آپ کی کمر توڑ دی تھی۔ ﴿3﴾

اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا ذِکر بلند کر دیا ہے۔ ﴿4﴾

بے شک تنگی کے ساتھ آسانی بھی ہے۔ ﴿5﴾

یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ ﴿6﴾

لہٰذا جب آپ فارغ ہو جائیں تو (عبادت میں) محنت کیجئے۔ ﴿7﴾

اور اپنے پروردگار ہی کی طرف رغبت کیجئے۔ ﴿8﴾

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالتِّيۡنِ وَالزَّيۡتُوۡنِۙ ﴿1﴾

سورۂ تین مکی ہے، اس میں 8 آیات اور 1 رکوع ہے

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

انجیر اور زیتون کی قسم۔ ﴿1﴾

وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ﴿2﴾
وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ﴿3﴾
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿4﴾
ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ﴿5﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿6﴾
فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ﴿7﴾
ع 1/8 20 اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿8﴾

اور طور سینا (پہاڑ) کی قسم۔ ﴿2﴾
اور اس امن والے شہر (مکہ) کی قسم۔ ﴿3﴾
یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا ہے۔ ﴿4﴾
پھر ہم نے اسے لوٹا کر سب نیچوں سے نیچا کر دیا۔ ﴿5﴾
سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل بھی کئے تو ان کے لئے کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔ ﴿6﴾
پس (اے انسان) یہ سب کچھ جاننے کے بعد تجھے کون سی چیز جزا کے دن کو جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے۔ ﴿7﴾
کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم (انصاف کرنے والا) نہیں ہے؟ ﴿8﴾

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ علق مکی ہے، اس میں 19 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ﴿1﴾
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿2﴾
اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ﴿3﴾
الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿4﴾
عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ﴿5﴾
كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ﴿6﴾
اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ﴿7﴾
اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ﴿8﴾
اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ﴿9﴾
عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ﴿10﴾
اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ﴿11﴾
اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ﴿12﴾
اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿13﴾
اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ﴿14﴾

(اے پیغمبر ﷺ) اپنے رب کے نام سے پڑھئے جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا۔ ﴿1﴾
جس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے بنایا۔ ﴿2﴾
پڑھئے، آپ کا رب بڑے کرم والا ہے۔ ﴿3﴾
(وہ ذات) جس نے قلم کے ذریعہ سے (علم) سکھایا۔ ﴿4﴾
اس نے انسان کو وہ علم سکھایا جسے وہ نہیں جانتا تھا۔ ﴿5﴾
سچ مچ، انسان تو سرکش بن جاتا ہے۔ ﴿6﴾
اس لئے کہ وہ اپنے آپ کو بے پرواہ (بے نیاز) سمجھتا ہے۔ ﴿7﴾
یقیناً آپ کے رب کی طرف ہی (سب کو) لوٹنا ہے۔ ﴿8﴾
کیا آپ نے اسے دیکھا جو روکتا ہے۔ ﴿9﴾
ایک بندہ کو جب وہ نماز پڑھتا ہے۔ ﴿10﴾
بھلا دیکھو تو اگر وہ (بندہ) ہدایت پر ہو؟ ﴿11﴾
یا پرہیزگاری کا حکم دیتا ہو؟ ﴿12﴾
بھلا دیکھو تو اگر یہ (منع کرنے والا حق کو) جھٹلاتا ہو اور اسلام سے منہ پھیرتا ہو۔ ﴿13﴾
کیا اسے معلوم نہیں اللہ (اسے) خوب دیکھ رہا ہے؟ ﴿14﴾

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ﴿15﴾
ہرگز نہیں، اگر یہ باز نہ آیا تو ہم اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے۔ ﴿15﴾

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۚ ﴿16﴾
ایسی پیشانی جو جھوٹی اور خطا کار ہے۔ ﴿16﴾

فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۙ ﴿17﴾
پس وہ اپنی مجلس (حمایت کرنے) والوں کو بلالے۔ ﴿17﴾

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۙ ﴿18﴾
ہم بھی عذاب کے فرشتوں کو بلالیں گے۔ ﴿18﴾

ع 1 19 21 السجدة 14 كَلَّا ۭ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿19﴾
خبردار (اے نبی ﷺ) آپ اس کی بات ہرگز نہ مانئے اور سجدہ کیجئے اور (اپنے رب کا) قرب حاصل کیجئے۔ ﴿19﴾

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ قدر مکی ہے، اس میں 5 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ ﴿1﴾
یقیناً ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر (خیرو برکت والی رات) میں نازل فرمایا۔ ﴿1﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۭ ﴿2﴾
اور آپ کو کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟ ﴿2﴾

ربع الحزب لَيْلَةُ الْقَدْرِ ڏ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؀ ﴿3﴾
شب قدر (کی عبادت ایک) ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ ﴿3﴾

تَنَزَّلُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ
مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ڔ ﴿4﴾
اس رات میں فرشتے اور روح (جبرئیل علیہ السلام) اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لئے اترتے ہیں۔ ﴿4﴾

ع 1 5 22 معانقة 18 سَلٰمٌ ڕ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۧ ﴿5﴾
یہ رات طلوع فجر تک سراسر سلامتی والی ہوتی ہے۔ ﴿5﴾

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ بینہ مدنی ہے، اس میں 8 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ
الْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۙ ﴿1﴾
اہل کتاب میں سے بعض کافر اور مشرکین جب تک ان کے پاس واضح دلیل نہ آجاتی، وہ (کفر سے) باز رہنے والے نہ تھے۔ ﴿1﴾

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ ﴿2﴾
وہ (دلیل) اللہ کے رسول ہیں جو پاک صحیفے پڑھ کر سناتے ہیں۔ ﴿2﴾

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۭ ﴿3﴾
جن میں صحیح اور درست احکام ہیں۔ ﴿3﴾

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۭ ﴿4﴾
اور اہل کتاب اپنے پاس واضح دلیل آجانے کے بعد بھی (اختلاف میں پڑکر) متفرق ہوگئے۔ ﴿4﴾

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ
الدِّيْنَ ڏ حُنَفَاۗءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا
الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۭ ﴿5﴾
حالانکہ انہیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ وہ صرف اللہ کی عبادت کریں اور یکسو ہوکر اسی کے لئے دین کو خالص رکھیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیتے رہیں اور یہی صحیح اور سچا دین ہے۔ ﴿5﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اہل کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے کفر اختیار کیا

وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿6﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ
هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ؕ ﴿7﴾
جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ
اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ
ع 1/8 23 رَبَّهٗ ﴿8﴾

یقیناً وہ سب جہنم کی آگ میں داخل ہوں گے جہاں وہ ہمیشہ
ہمیشہ رہیں گے، یہ لوگ بدترین مخلوق ہیں۔ ﴿6﴾
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے۔ یہ لوگ
بہترین مخلوق ہیں۔ ﴿7﴾
ان کا بدلہ ان کے رب کے ہاں ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جن کے
نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔
اللہ ان سے راضی ہوا اور یہ اس سے راضی ہوئے۔ یہ (اعزاز)
اس کے لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرنے والا ہو۔ ﴿8﴾

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ زلزال مدنی ہے، اس میں 8 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ ﴿1﴾
وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ ﴿2﴾
وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ ﴿3﴾
يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ ﴿4﴾
بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ؕ ﴿5﴾
يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا
اَعْمَالَهُمْ ؕ ﴿6﴾
فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ؕ ﴿7﴾
ع 1/8 24 وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿8﴾

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔
جب زمین پوری شدت کے ساتھ ہلا دی جائے گی۔ ﴿1﴾
اور زمین اپنا (اندر کا) تمام بوجھ باہر نکال دے گی۔ ﴿2﴾
اور انسان کہے گا اسے کیا ہو گیا ہے؟ ﴿3﴾
اس دن وہ (زمین) اپنے (اوپر گزرے ہوئے حالات)
بیان کرے گی۔ ﴿4﴾
اس لئے کہ آپ کے رب نے اسے (ایسا کرنے کا) حکم دیا ہوگا۔ ﴿5﴾
اس دن لوگ (حساب و کتاب کے بعد) مختلف جماعتیں ہو کر
واپس لوٹیں گے تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھائے جائیں۔ ﴿6﴾
پھر جس نے ذرّہ برابر بھی نیکی کی ہوگی، وہ اسے دیکھ لے گا۔ ﴿7﴾
اور جس نے ذرّہ برابر بھی برائی کی ہوگی، وہ اسے دیکھ لے گا۔ ﴿8﴾

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ عادیات مکی ہے، اس میں 11 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ ﴿1﴾
فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ ﴿2﴾
فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ ﴿3﴾
فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ ﴿4﴾
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ ﴿5﴾
اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ ﴿6﴾

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔
ہانپتے ہوئے سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم۔ ﴿1﴾
پھر ٹاپ مار کر چنگاریاں نکالنے والوں کی قسم۔ ﴿2﴾
پھر صبح کے وقت دھاوا بولنے والوں کی قسم۔ ﴿3﴾
پھر وہ اس وقت گرد و غبار اڑاتے ہیں۔ ﴿4﴾
پھر اسی کے ساتھ وہ (دشمن کی) فوجوں کے درمیان گھس جاتے ہیں۔ ﴿5﴾
بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔ ﴿6﴾

وَ اِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ (7)
اور یقیناً وہ خود بھی اس بات پر گواہ ہے۔ (7)

وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ؕ (8)
یہ مال کی محبت میں بھی بری طرح گرفتار ہے۔ (8)

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ (9)
کیا اسے وہ وقت معلوم نہیں کہ جب قبروں میں جو کچھ (مدفون) ہے نکال لیا جائے گا۔ (9)

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ (10)
اور سینوں کی پوشیدہ باتیں ظاہر کر دی جائیں گی۔ (10)

ع 1 11 25 اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَىِٕذٍ لَّخَبِيْرٌ ۠ (11)
بے شک ان کا رب اس دن ان کے حال سے پوری طرح باخبر ہوگا۔ (11)

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ قارعہ مکی ہے، اس میں 11 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ۙ (1)
کھڑکھڑانے والی۔ (1)

مَا الْقَارِعَةُ ۚ (2)
کیا ہے وہ کھڑکھڑانے والی؟ (2)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ؕ (3)
آپ کو کیا معلوم کہ وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ (3)

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ (4)
جس دن انسان بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہو جائیں گے۔ (4)

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ؕ (5)
اور پہاڑ دھنی ہوئی روئی کی طرح ہو جائیں گے۔ (5)

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ (6)
پھر جس کے (نیکیوں والے) پلڑے بھاری ہوں گے۔ (6)

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ (7)
وہ اپنی پسندیدہ زندگی میں ہوگا۔ (7)

وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ (8)
اور جس کے (نیکیوں والے) پلڑے ہلکے ہوں گے۔ (8)

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ (9)
اس کا ٹھکانا ہاویہ (جہنم) ہوگا۔ (9)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ؕ (10)
آپ کو کیا معلوم کہ وہ (ہاویہ) کیا ہے؟ (10)

ع 1 11 26 نَارٌ حَامِيَةٌ ۠ (11)
وہ تیز دھکتی ہوئی آگ ہے۔ (11)

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ تکاثر مکی ہے، اس میں 8 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ (1)
(مال و دولت اور اولاد کی) زیادتی کی چاہت نے تمہیں (اللہ کی یاد سے) غافل کر دیا۔ (1)

حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ (2)
یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچے۔ (2)

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ (3)
ہرگز نہیں، تم جلد ہی جان لو گے۔ (3)

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ (4)
ہرگز نہیں، پھر تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔ (4)

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ؕ (5)
ہرگز نہیں، اگر تم یقینی طور پر جان لو (تو تمہارا یہ طرزِ عمل نہ ہو)۔ (5)

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿6﴾

تم ضرور جہنم کو دیکھ کر رہو گے۔ ﴿6﴾

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿7﴾

اور تم ضرور اسے یقین کی آنکھ سے دیکھ لو گے۔ ﴿7﴾

ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿8﴾ ع 8 27

پھر اس دن تم سے ضرور نعمتوں کے متعلق سوال ہوگا۔ ﴿8﴾

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ عصر مکی ہے، اس میں 3 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَالْعَصْرِ ﴿1﴾

زمانہ کی قسم۔ ﴿1﴾

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ﴿2﴾

بے شک انسان سراسر نقصان میں ہے۔ ﴿2﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا
بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿3﴾ ع 3 28

سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور (جنہوں نے) آپس میں حق کی تلقین کی اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت بھی کی۔ ﴿3﴾

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ ھُمَزَہ مکی ہے، اس میں 9 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿1﴾

ہر ایسے شخص کے لئے ہلاکت ہے جو عیب جوئی کرنے والا، غیبت کرنے والا ہو۔ ﴿1﴾

الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿2﴾

جو مال کو جمع کرتا جائے اور گن گن کر رکھتا جائے۔ ﴿2﴾

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ﴿3﴾

وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا۔ ﴿3﴾

كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ﴿4﴾

ہرگز نہیں، اسے تو ضرور چکنا چور کر دینے والی (آگ) میں پھینک دیا جائے گا۔ ﴿4﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿5﴾

اور آپ کو کیا معلوم کہ چکنا چور کرنے والی کیا ہوگی؟ ﴿5﴾

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ﴿6﴾

وہ اللہ کی خوب بھڑکائی ہوئی آگ ہوگی۔ ﴿6﴾

الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ﴿7﴾

جو دلوں تک پہنچے گی۔ ﴿7﴾

اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ﴿8﴾

بے شک وہ (آگ) ان پر ہر طرف سے بند کی ہوئی ہوگی۔ ﴿8﴾

فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿9﴾ ع 9 29

(اس حالت میں کہ وہ) لمبے لمبے ستونوں میں (گھرے) ہونگے۔ ﴿9﴾

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ فیل مکی ہے، اس میں 5 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿1﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ ﴿1﴾

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ﴿2﴾

کیا ان کی چال کو بے کار نہیں کر دیا؟ ﴿2﴾

وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ﴿3﴾
اوران پر جھنڈ کے جھنڈ (ابابیل) پرندے بھیج دیئے۔ ﴿3﴾

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿4﴾
جوان (ہاتھی والوں) پر مٹی اور پتھر کی کنکریاں پھینک رہے تھے۔ ﴿4﴾

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿5﴾ ع 1/5 30
پھر اس (اللہ) نے انہیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کردیا۔ ﴿5﴾

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ
سورۂ قریش مکی ہے، اس میں 4 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿1﴾
قریش کو مانوس کرنے کے لئے۔ ﴿1﴾

اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ﴿2﴾
(یعنی) انہیں سردی اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے لئے۔ ﴿2﴾

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿3﴾
پس انہیں چاہئے کہ اسی گھر (بیت اللہ) کے رب کی عبادت کرتے رہیں۔ ﴿3﴾

الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿4﴾ ع 1/4 31
جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور خوف سے امن وامان دیا۔ ﴿4﴾

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ
سورۂ ماعون مکی ہے، اس میں 7 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿1﴾
کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو جزا وسزا (آخرت) کے دن کو جھٹلاتا ہے؟ ﴿1﴾

فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿2﴾
یہی وہ ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ ﴿2﴾

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿3﴾
اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا۔ ﴿3﴾

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿4﴾
پس ایسے نمازیوں کے لئے ویل (جہنم کی وادی) ہے۔ ﴿4﴾

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿5﴾
جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں۔ ﴿5﴾

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿6﴾
جو ریاکاری (دکھلاوے کا عمل) کرتے ہیں۔ ﴿6﴾

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿7﴾ ع 1/7 32
اور (لوگوں کو) استعمال کی معمولی چیزیں بھی دینے سے انکار کردیتے ہیں۔ ﴿7﴾

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ
سورۂ کوثر مکی ہے، اس میں 3 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿1﴾
(اے نبی ﷺ) یقیناً ہم نے آپ کو (حوض) کوثر عطا کیا ہے۔ ﴿1﴾

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿2﴾
پس آپ اپنے رب ہی کے لئے نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔ ﴿2﴾

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿3﴾ ع 1/3 33
یقیناً آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان رہے گا۔ ﴿3﴾

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ

سورۂ کافرون مکی ہے، اس میں 6 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿1﴾

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ اے کافرو، ﴿1﴾

لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿2﴾

میں ان (بتوں) کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ ﴿2﴾

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿3﴾

اور نہ تم اس (اللہ) کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ ﴿3﴾

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿4﴾

اور نہ میں ان کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ ﴿4﴾

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿5﴾

اور نہ ہی تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کر رہا ہوں۔ ﴿5﴾

ع 1/6 34 لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿6﴾

تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین ہے۔ ﴿6﴾

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ نصر مدنی ہے، اس میں 3 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿1﴾

جب اللہ کی مدد اور فتح آ جائے۔ ﴿1﴾

وَ رَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿2﴾

اور آپ لوگوں کو اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوتا دیکھ لیں۔ ﴿2﴾

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

ع 1/3 35 تَوَّابًا ﴿3﴾

(وقف النبی ﷺ)

تو آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجئے اور اس سے مغفرت کی دعا مانگئے، بے شک وہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا ہے۔ ﴿3﴾

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ لہب مکی ہے، اس میں 5 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿1﴾

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ (خود بھی) ہلاک ہو گیا۔ ﴿1﴾

مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿2﴾

نہ تو اس کا مال اس کے کام آیا اور نہ ہی اس کی کمائی۔ ﴿2﴾

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿3﴾

وہ عنقریب بھڑکتی ہوئی آگ میں ڈالا جائے گا۔ ﴿3﴾

وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿4﴾

اور اس کی بیوی بھی (اس کے ساتھ جہنم میں جائے گی) جو لکڑیاں ڈھونے والی ہے۔ ﴿4﴾

ع 1/5 36 فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿5﴾

اس کی گردن میں چھال (کھجور) کی بٹی ہوئی رسی ہو گی۔ ﴿5﴾

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ اخلاص مکی ہے، اس میں 4 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿1﴾
(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ وہ اللہ ایک (ہی) ہے۔ ﴿1﴾

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿2﴾
اللہ (سب سے) بے نیاز ہے۔ ﴿2﴾

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿3﴾
نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ ہی وہ کسی کی اولاد ہے۔ ﴿3﴾

ع 1/4 37 وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿4﴾
اور نہ ہی کوئی اس کا ہم سر (برابر) ہے۔ ﴿4﴾

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ فلق مکی ہے، اس میں 5 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿1﴾
آپ فرما دیجئے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ ﴿1﴾

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿2﴾
ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ ﴿2﴾

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿3﴾
اور اندھیری رات (کی تاریکی) کے شر سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے۔ ﴿3﴾

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ﴿4﴾
اور گرہ (لگا کر ان) میں پھونکنے والیوں (جادوگرنیوں) کے شر سے (بھی)۔ ﴿4﴾

ع 1/5 38 وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿5﴾
اور حسد کرنے والے کے شر سے بھی جب وہ حسد کرے۔ ﴿5﴾

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ ناس مکی ہے، اس میں 6 آیات اور 1 رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿1﴾
آپ فرما دیجئے کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں۔ ﴿1﴾

مَلِكِ النَّاسِ ﴿2﴾
لوگوں کے مالک کی۔ ﴿2﴾

اِلٰهِ النَّاسِ ﴿3﴾
انسانوں کے حقیقی معبود کی (پناہ میں)۔ ﴿3﴾

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿4﴾
وسوسہ ڈالنے، پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے۔ ﴿4﴾

الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿5﴾
جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ ﴿5﴾

ع 1/6 39 مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿6﴾
(خواہ) وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔ ﴿6﴾

ختم قرآن کے موقع پر پڑھی جانے والی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ صَدْرِيْ وَجَلَآءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ (مسند احمد)

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ کا بندہ، آپ کے بندے کا بیٹا اور آپ کی بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی آپ کے ہاتھ میں ہے، آپ کا حکم مجھ میں جاری ہے، میرے بارے میں آپ کا (ہر) فیصلہ انصاف پر مبنی ہے۔ میں آپ سے آپ کے ہر اس نام (کے واسطے) سے سوال کرتا ہوں جو آپ نے خود اپنا نام رکھا ہے یا آپ نے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا علم غیب میں اسے اپنے پاس رکھنے کو ترجیح دی ہے کہ آپ قرآن (مجید) کو میرے دل کی بہار اور میرے سینہ کا نور بنا دیجئے اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میری ہر قسم کی فکر کو ختم کرنے والا بنا دیجئے۔

رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:۔ ''اس دعا کو پڑھنے والے آدمی کے ہر قسم کے غم اور فکر کو اللہ تعالیٰ دور فرما دیتے ہیں اور غم کے بدلہ میں اسے خوشیاں نصیب فرماتے ہیں۔'' (مسند احمد۔ عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

رُمُوزِ اوقافِ قرآن مجید

ہر ایک زبان کے اہل زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں اور کہیں زیادہ۔ اس ٹھہرنے کا بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بڑا عمل دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں ہے۔ اسی لئے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے کی علامات مقرر کر دی ہیں جن کو رُمُوز اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں۔ قرآن مجید کی تلاوت کے دوران ان رموز کو ملحوظ رکھئے۔ وہ رموز درج ذیل ہیں:

O ← جہاں بات پوری ہو جاتی ہے وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول ت ہے جو بہ صورت ۃ لکھی جاتی ہے۔ یہ وقف تام کی علامت ہے۔ یعنی اس پر ٹھہرنا چاہئے۔ اب ۃ تو نہیں لکھی جاتی، چھوٹا سا حلقہ بنا دیا جاتا ہے۔ اس کو آیت کہتے ہیں۔

م ← یہ علامت وقف لازم کی ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہئے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اس کی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہئے: مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ اٹھو، مت بیٹھو، جس میں اٹھنے کا حکم اور بیٹھنے کی نہی ہے۔ اٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جائے تو اٹھو مت' بیٹھو ہو جائے گا۔ جس میں اٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کا حکم ہو جائے گا اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہو گا۔

ط ← وقف مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہئے مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب مکمل نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

ج ← وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

ز ← علامت وقف مجوز (جائز) کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص ← علامت وقف مرخص (رخصت) کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہئے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ یاد رہے کہ ''ص'' پر ملا کر پڑھنا ''ز'' کی نسبت

زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے ← الوصل اولیٰ کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق ← قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہئے۔

صل ← قد یوصل کی علامت ہے یعنی یہاں کبھی ٹھہرا جاتا ہے اور کبھی نہیں۔ لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔

قف ← یہ لفظ قف ہے۔ جس کے معنیٰ ہیں ٹھہر جاؤ اور یہ علامت وہاں استعمال ہوتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

س ← سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہئے۔ مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفہ ← لمبے سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہئے لیکن سانس نہ ٹوٹے۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے اور وقفہ میں زیادہ۔

لا ← لا کے معنیٰ نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہئے۔ آیت کے اوپر ہو تو بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہئے۔ بعض کے نزدیک نہیں ٹھہرنا چاہئے لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اس سے مطلب میں کوئی خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اس جگہ نہیں کرنا چاہئے جہاں یہ عبارت کے اندر لکھا ہوا ہو۔

ک ← کذٰلک کی علامت ہے یعنی جو رَمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

۵ ← یہ اس کی علامت ہے کہ اس موقع پر کوفہ کے قاریوں کے علاوہ دوسرے قاریوں کے نزدیک آیت ہے۔ وقف کرلے تو اِعادہ (دوبارہ پڑھنے) کی ضرورت نہیں۔

∴ ← یہ تین تین نقطے والے دو وقف قریب قریب آتے ہیں ان کو معانقہ کہتے ہیں۔ کبھی اس کو مختصر کر کے مع لکھ دیتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ دونوں وقف گویا معانقہ کر رہے ہیں۔ ان کا حکم یہ ہے کہ ان میں سے ایک پر ٹھہرنا چاہئے دوسرے پر نہیں۔ ہاں وقف کرنے (ٹھہرنے) میں رموز کی قوت وضعف کو ملحوظ رکھنا چاہئے۔

سورتوں کی فہرست

سورت نمبر	نام سورت	پارہ نمبر	صفحہ نمبر
1	الفاتحة	1	4
2	البقرة	1	5
3	اٰلِ عمران	3	51
4	النسآء	4	77
5	المآئدة	6	105
6	الانعام	7	126
7	الاعراف	8	151
8	الانفال	9	179
9	التوبة	10	190
10	یونس	11	211
11	هود	11	226
12	یوسف	12	242
13	الرعد	13	256
14	ابراهیم	13	263
15	الحجر	13	270
16	النحل	14	278
17	بنیٓ اسرآئیل	15	293
18	الکهف	15	306
19	مریم	16	319
20	طٰهٰ	16	327
21	الانبیآء	17	339
22	الحج	17	349
23	المؤمنون	18	360
24	النور	18	369
25	الفرقان	18	380
26	الشعرآء	19	388
27	النمل	19	402
28	القصص	20	412
29	العنکبوت	20	425
30	الروم	21	433
31	لقمان	21	440
32	السجدة	21	444
33	الاحزاب	21	447
34	سبأ	22	457
35	فاطر	22	464
36	یٰسٓ	22	471
37	الصّٰفّٰت	23	477
38	صٓ	23	487
39	الزمر	23	493
40	المؤمن	24	503
41	حٰمٓ السجدة	24	513
42	الشّوریٰ	25	520
43	الزخرف	25	527
44	الدخان	25	534
45	الجاثیة	25	538
46	الاحقاف	26	542
47	محمد	26	547
48	الفتح	26	551
49	الحجرات	26	555
50	قٓ	26	558
51	الذّٰریٰت	26	562
52	الطور	27	566
53	النجم	27	569
54	القمر	27	572
55	الرحمٰن	27	576
56	الواقعة	27	580

سورت نمبر	نام سورت	پارہ نمبر	صفحہ نمبر
57	الحدید	27	584
58	المجادلة	28	589
59	الحشر	28	592
60	الممتحنة	28	596
61	الصّف	28	599
62	الجمعة	28	600
63	المنٰفقون	28	602
64	التغابن	28	603
65	الطلاق	28	605
66	التحریم	28	608
67	الملک	29	610
68	القلم	29	612
69	الحآقّة	29	616
70	المعارج	29	618
71	نوح	29	621
72	الجن	29	623
73	المزّمّل	29	625
74	المدّثّر	29	627
75	القیٰمة	29	630
76	الدھر	29	632
77	المرسلٰت	29	634
78	النّبا	30	637
79	النّٰزعٰت	30	639
80	عبس	30	641
81	التکویر	30	642
82	الانفطار	30	644
83	المطففین	30	645
84	الانشقاق	30	646
85	البروج	30	648

سورت نمبر	نام سورت	پارہ نمبر	صفحہ نمبر
86	الطارق	30	649
87	الاعلیٰ	30	650
88	الغاشیة	30	650
89	الفجر	30	652
90	البلد	30	653
91	الشمس	30	654
92	الیل	30	655
93	الضحیٰ	30	656
94	الم نشرح	30	656
95	التین	30	656
96	العلق	30	657
97	القدر	30	658
98	البینة	30	658
99	الزلزال	30	659
100	العادیات	30	659
101	القارعة	30	660
102	التکاثر	30	660
103	العصر	30	661
104	الھمزة	30	661
105	الفیل	30	661
106	قریش	30	662
107	الماعون	30	662
108	الکوثر	30	662
109	الکافرون	30	663
110	النصر	30	663
111	اللھب	30	663
112	الاخلاص	30	664
113	الفلق	30	664
114	الناس	30	664

محکمہ اوقاف حکومت سندھ

رجسٹریشن نمبر R. A. A-195/66 — ترتیب نمبر 195

تاریخ اجراء حیدرآباد/کراچی 31-7-2007

رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ

تصدیق کی جاتی ہے کہ فرد/کمپنی/پریس الاعلام الاسلامی 2-A عزیز اسکوائر
بلاک 11 گلشن اقبال۔ کراچی۔
کو اشاعت قرآن پاک (طباعتی اغلاط سے مبرا) ایکٹ ایل' آئی' وی ۱۹۷۳ء کے
تحت بطور ,,ناشر قرآن،، رجسٹرڈ کرلیا گیا ہے

Syed Mohd. Azmat Ali Noori
Research & Registration Officer
دستخط افسر محکمہ اوقاف سندھ

میں نے ''الاعلام الاسلامی وقف'' کراچی کا مطبوعہ بامحاورہ ترجمہ قرآن کریم کے متن کو بغور پڑھا اور اس کے اعراب وحروف کو چیک کیا، اس میں جو اغلاط تھیں وہ درست کر دی گئی ہیں۔ اب میں تصدیق کرتا ہوں کہ مذکورہ بالا ترجمہ قرآن کا متن اغلاط سے پاک ومنزہ ہے۔

از

مولانا محمد اللہ وسایا خان بلوچ دینی
مستند پروف ریڈر
وزارت مذہبی امور
پاکستان اسلام آباد
لائسنس نمبر 515 پریٹ آباد حیدرآباد

المصدق

سید محمد عظمت علی نوری
ریسرچ و رجسٹریشن آفیسر
(محکمہ اوقاف سندھ) کراچی

کیا قرآن کریم کو پس پشت ڈالنا عذابِ الٰہی کا سبب ہے؟

یہ کتاب عظیم پوری کائنات کے لوگوں کی ہدایت کے لئے اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے رسول اکرم ﷺ پر نازل فرمائی۔ قرآن کریم درحقیقت صحیح اور کامیاب زندگی کی راہ دکھانے والا اور آخرت کی کامیابی کا ذریعہ ہے۔ قرآن کریم پڑھنے والوں کو ہر حرف کے بدلہ **10** نیکیاں اور سمجھ کر عمل کرنے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے بے انتہا اجروثواب کا وعدہ فرمایا ہے۔ اس کے برعکس جس طرح اس کو سرے سے جھٹلانے والوں کو اللہ تعالیٰ نے دردناک عذاب کی وعید سنائی اسی طرح اس پر ایمان لانے کے بعد اسے پس پشت ڈالنے، بھلادینے اور اس پر عمل نہ کرنے والوں کے لئے بھی مختلف عذاب کا ذکر فرمایا ہے۔ مثلاً:

(1) **مال ودولت کی تنگی:-** غربت وافلاس بھی قرآن کریم کو بھلادینے اور اس پر عمل نہ کرنے کا سبب ہے۔ فرمان الٰہی ہے:-(ترجمہ) ''اور جو میرے ذکر سے منہ موڑے گا تو بلاشبہ اس کی زندگی (معیشت) تنگ ہوجائے گی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔ (وہ کہے گا) اے میرے رب، آپ نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا میں تو (دنیا میں) آنکھوں والا تھا۔ ارشاد ہوگا: جیسے ہماری آیات تیرے پاس آئیں، تو نے ان کو بھلا دیا تھا اسی طرح آج تجھے بھی بھلا دیا جائے گا۔'' (طٰہٰ **20**: آیت **126**)

(2) **ذلت وپستی:-** قرآن کریم پر عمل نہ کرنے والوں کو ذلت ورُسوائی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ''اللہ تعالیٰ اس قرآن پر عمل کرنے والوں کو بلند وبالا مقام عطا فرماتا ہے اور اس پر عمل نہ کرنے والوں کو ذلیل ورُسوا کردیتا ہے۔'' (مفہوم حدیث مسلم۔ عن عمر رضی اللہ عنہ)

(3) **مال ودولت کی فراوانی:-** دور حاضر میں بے شمار لوگ ایسے ہیں جو قرآن کریم اور شریعت مطہرہ کے مطابق اپنی زندگی نہیں گزارتے لیکن ان کے پاس مال ودولت کی انتہائی فراوانی ہے۔ یہ مال ودولت کی فراوانی بھی عذابِ الٰہی کی ایک قسم ہوسکتی ہے۔ جیسا کہ فرمان الٰہی ہے:-(ترجمہ) ''پھر جب انہوں نے وہ نصیحت بھلادی جو انہیں کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر چیز (نعمتوں) کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جب وہ ان (نعمتوں) پر اترانے لگے جو انہیں دی گئی تھیں تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا پھر حسرت ومایوسی ان کی قسمت بن گئی۔''

(الانعام **6**: آیت **44**)

اللہ ربّ العزّت ہم سب مسلمانوں کو قرآن وسنت پر عمل کرنے والا بنادے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔ آمین

طالب دعا ← ادارہ: **الاعلام الاسلامی**۔ کراچی

گھر بیٹھے اسلام سیکھئے

❶ بذریعہ خط وکتابت کورس (انگلش یا اردو) ❷ قرآن کریم عربی (چھوٹا، بڑا سائز) ❸ قرآن کریم مترجم اردو (چھوٹا، بڑا سائز) ❹ قرآن کریم کا لفظی و با محاورہ آسان اردو ترجمہ ❺ قرآن کریم مترجم فارسی ❻ قرآن کریم مترجم سندھی ❼ 40 دن میں گھر بیٹھے قرآن اور نماز پڑھنا سیکھئے ❽ عربی سیکھئے (قرآن کریم و نماز کی دعاؤں سے) ❾ مختصر تفسیر ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ ❿ مختصر سیرت النبی ﷺ ⓫ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از بخاری شریف ⓬ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از مسلم شریف ⓭ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از ترمذی شریف ⓮ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از ابوداؤد شریف ⓯ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از نسائی شریف ⓰ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از ابن ماجہ شریف ⓱ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از مشکوٰۃ شریف ⓲ آپ ﷺ کے لیل و نہار ⓳ بیماریاں اور ان کا علاج مع طب نبوی ﷺ ⓴ سہل و آسان عمرہ و حج ㉑ دنیاوی تفکرات اور آخرت میں کامیابی کیلئے ㉒ اولاد کی تعلیم و تربیت ㉓ عورتوں کے مسائل اور ان کا حل ㉔ مریض کی نماز ㉕ قصص الانبیاء علیہم السلام ㉖ مختصر سیرت خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم ㉗ بڑے گناہوں سے بچاؤ کیسے؟ ㉘ غم نہ کریں ㉙ عدت کے مسائل ㉚ لفظی ترجمہ کے ساتھ نماز پڑھنا سیکھئے ㉛ قربانی کے مسائل ㉜ زکوٰۃ کی فرضیت، وعید اور نصاب ㉝ وقت کا بہترین استعمال ㉞ اولیاء اللہ کی کرامات ㉟ سورۃ یٰسٓ (چھوٹا، بڑا سائز) ㊱ سبق آموز واقعات ㊲ کامیاب زندگی کے اصول ㊳ مختلف پمفلٹس و اسٹیکرز

اسلامک کمیونیکیشن ٹرسٹ

ISLAMIC COMMUNICATION TRUST

Spreading the Word of Allah Worldwide

ملنے کے پتے:

کراچی

اسلامک کمیونیکیشن ٹرسٹ، دکان نمبر G-5، بک مال، اردو بازار، کراچی۔

فون: 32627369 - 32210209

اوقات: صبح 11 بجے تا شام 7 بجے تک (تعطیل: بروز اتوار)

e-mail : islamisforall@hotmail.com

Visit our Website : www.islamis4all.com
For all our Books and Correspondence Course

لاہور

F-1 رحمان پلازہ۔4، فاطمہ جناح روڈ، لاہور

فون: 36366207 - 36367338

اسلام آباد

المسعود اسلامی بکس، دکان نمبر B-10، بلاک B-4

مرکز F-8، اسلام آباد۔ فون: 2261356